

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما (جلدپنجم)

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني

آیت 1

( بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِِ )

( الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِم يَعْدِلُونَ ) .

سارى تعريف اس الله كے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمين كو پيدا كيا ہے اور تاريكيوں اور نور كو مقرر كيا ہے اس كے بعد بھى كفر اختيار كرنے والے دوسروں كو اس كے برابر قرار ديتے ہيں

1\_ حمد و ستائش مخصوص ہے اس خدا كيلئے جو آسمانوں اور زمين كا خالق اور تاريكيوں اور نور كو پيدا كرنے والا ہے\_

الحمد لله الذى خلق السموات والارض و جعل الظلمت والنور

2\_ خداوند كے ہاتھوں آسمانوں و زمين كى خلقت اور نور و ظلمت كا پيدا ہونا\_ اس كے ساتھ حمد و ستائش كے مخصوص ہونے كى دليل ہے\_

الحمد لله الذى خلق

''الذى خلق'' لفظ ''اللہ'' كى صفت اور حمد كے اس سے مختص ہونے كا بيان ہے اور يہ گويا، بقول اہل ادب، حكم يعنى ''الحمد للہ'' كو، صفت يعنى ''الذى خلق'' پر معلق كرناہے\_ يہ تعليق ظاہر كررہى ہے كہ حمد و ستائش كا لائق و سزاوار فقط ''خالق كائنات'' ہے\_

3\_ ہر قسم كى حمد و ستائش كى بازگشت خداوند متعال كى جانب ہوتى ہے\_

الحمد لله الذي

''الحمدلله'' كا ''ال'' يا بمعنى جنس ہو يا استغراق (كل) دونوں صورتوں ميں ''حمد'' كے خداوند سے مختص ہونے كو ظاہر كررہاہے\_ اگر كسى دوسرے كى ستائش كى جائے تو يہ تسامح ہوگا، چونكہ ہر قسم كى زيبائي اسى سے مختص ہے، تمام تر ستائش اور اچھائياں اسى كى جانب پلٹى ہيں \_

4\_ زمين اور (تمام) آسمان، حادث اور نو ايجاد مخلوقات ہيں \_

الحمد لله الذى خلق السموات والارض و جعل الظلمت والنور

خالق، اس پيدا كرنے والے كو كہتے ہيں كہ جو پہلے سے موجود كسى نمونے كے بغير كسى چيز كو ايجاد

كرے (الخلق ...ابداع الشيء على مثال لم يسبق اليه\_ لسان العرب)

5\_ عالم خلقت ميں آسمانوں كا زيادہ و متعدد ہونا\_خلق السموات

6\_ عالم خلقت ميں تاريكيوں اور گمراہيوں كا زيادہ ہونا اور نور و ہدايت كا واحد ہونا\_و جعل الظلمت والنور

''ظلمات'' كو جمع كى صورت ميں لانا اور اس كے مقابلے ميں ''نور'' كو مفرد لانا\_ گمراہى و انحراف كے راستوں كى كثرت اور صراط مستقيم و ہدايت كے واحد و تنہا ہونے كى جانب ايك اشارہ ہوسكتاہے\_

7\_ جو لوگ خدا كے ليے مثل و شريك تصور كرتے ہيں وہ كافر ہيں \_ثم الذين كفروا بربهم يعدلون

اس مفہوم ميں ''بربھم'' يعدلون سے متعلق ہے\_ اور ''يعدلون'' بھيعدل سے يعنى برابر و مساوى كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

8\_ دنيا ميں ظلمت و نور كے مظاہر، آسمانوں اور زمين كى خلقت كے تابع ايك نظام ہيں \_

الحمد لله الذى خلق السَّموات ... و جعل الظلمت والنور

اس آيت ميں آسمان و زمين كى خلقت و پيدايش فعل ''خلق'' كے ساتھ بيان ہوئي ہے\_ جبكہ ظلمت و نور ميں فعل ''جعل'' سے استفادہ كيا گيا ہے اس فرق كى توجيہ بعض مفسرين كے مطابق يہ ہے كہ نور و ظلمت كى پيدايش ''كل عالم ہستي'' كے تابع ہے\_

9\_ ''خالق ہستي'' كے غير كے ليے ربوبيت كا تصور حيرت و تعجب اور خدا كى سرزنش و ملامت كا باعث بنتا ہے\_

ثم الذين كفروا بربهم يعدلون آيت ميں حرف ''ثم'' استبعاد اور سرزنش كا معنى ديتاہے\_

10\_ خداوند كے ہاتھوں ''كائنات'' كى خلقت و آفرينش پر توجہ كرنے سے ''توحيد ربوبي'' كے اعتقاد كى راہيں ہموارہوتى ہيں \_الحمد لله الذى خلق السموات والارض ... ثُمَّ الذين كفروا بربّهم يعدلون

11\_ خلقت و آفرينش ميں خداوند كى يكتائي سے انكار ''عالم ہستي'' كى تدبير و ربوبيت ميں مشركانہ تصورات پيدا كرنے كى راہ ہموار كرتاہے\_

الحمدلله الذى خلق السموات والارض ... ثم الذين كفروا بربهم يعدلون

اگر ''بربّھم'' يعدلون سے متعلق ہو تو اس صورت ميں ''يعدلون'' مادہ ''عدل'' سے ہے يعنى مساوى جاننا\_ اور صدر آيت كے مطابق

''كفروا'' خلق و پيدائش ميں توحيد سے انكار و كفر كے معنى ميں ہے\_

12\_ كفر اختيار كرنا، خالق كائنات كے ليے حمد و ستائش كے منحصر ہونے سے انكار كرنے كا باعث بنتاہے\_

الحمد لله الذى خلق ... ثمّ الذين كفروا بربهم يعدلون اگر جملہ ''الذين ...''،''الحمدلله'' پر عطف ہواور ''يعدلون'' بمعنى ''عدول'' ہو تو اس كا نتيجہ يہ ہوگا كہ حمد فقط خدا كے ليے ہے ليكن كفار اس حقيقت سے عدول كرتے ہيں \_

13\_ غير خداكى حمد وستائش ، كفر اختيار كرنے كے مترادف ہے\_الحمد لله الذى خلق ... ثم الذين كفروا بربهم يعدلون

چونكہ آيت كى ابتداء ميں حمد كو خداوند سے مختص كيا گيا ہے\_ ممكن ہے كہ ''الذين كفروا'' سے مراد وہ لوگ ہوں كہ جو حقيقت سے اپنى آنكھيں بند كرتے ہوئے (كفر اختيار كرنے كى بناء پر) خداوند كى حمد و ستائش ميں شريك ٹہراتے ہيں \_

14\_ عن ابى ابراهيم قال: ''ثم الذين كفروا بربهم يعدلون''قال:يعدلون بين الظلمات والنور و بين الجور والعدل (1) حضرت امام كاظم عليه‌السلام آيت '' ثم الذين ...'' كے بارے ميں فرماتے ہيں (جو كفار خدا كے ليے شريك قرار ديتے ہيں ) ظلمت و نور اور ظلم وعدل كو برابر سمجھتے ہيں \_

آسمان :تعدد آسمان 5; حدوث آسمان 4; خلقت آسمان 2، 8

آفرينش:تدبير آفرينش 11;، خلقت آفرينش 10

تاريكى :تاريكى كا تبعى ہونا 8; تاريكى كى خلقت 2;تاريكى كى كثرت و تعدد 66; خالق تاريكى 1

توحيد :توحيد عبادى 1، 2; توحيد ربوبى كى راہيں 10

حمد :حمد خدا 1، 2، 3، 12 غير خدا كى حمد 3، 13

خدا تعالى :خدا تعالى كى سرزنشيں 9; خدا تعالى كى صفات 1،2،12، خداتعالى كى نوآورى و ابداع4; خدا تعالى كے افعال 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 1 ص 354\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 701 حديث 6\_

روايت : 14

زمين :زمين كا حادث ہونا 4; خالق زمين 1; خلقت زمين 2، 8

شرك :شرك افعال كے آثار 11; شرك ربوبى كى راہيں 11; شرك ربوبى 9

عصيان :مقدمات عصيان 12

عقيدہ :باطل عقيدہ9

علم :آثار علم 10

كفار :كفار كا عقيدہ 14; كفار و ظلم 14; كفار و ظلمت 14;

كفار و عدالت 14; كفار ونور 14

كفر :آثار كفر 11، 12; كفر كے موارد 7، 13

كفران :كفران كى راہيں 12

گمراہى :گمراہى كے راستوں كى كثرت و 6

مشركين :مشركين كا كفر 7

نور :نور كا تابع ہونا 8; خالق نور 1; خلقت نور 2;وحدت نور 6

ہدايت :راہ ہدايت كى وحدت 6

آیت 2

( هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلاً وَأَجَلٌ مُّسمًّى عِندَهُ ثُمَّ أَنتُمْ تَمْتَرُونَ ) .

وہ خدا وہ ہے جس نے تم كو مٹى سے پيدا كيا ہے پھر ايك مدّت كا فيصلہ كيا ہے اور ايك مقررہ مدّت اس كے پاس اور بھى ہے ليكن اس كے بعد بھى تم شك كرتے ہو

1\_ فقط اللہ تعالى آسمانوں اور زمين كا پيدا كرنے والا، نور و ظلمت كا برقرار ركھنے والا اور انسان كا خالق ہے\_

الحمد لله الذى خلق ... هو الذى خَلَقَكُم من طين

مسند اليہ ''ھو'' اور مسند ''الذي'' كا معرفہ ہونا حصر كا فائدہ دے رہا ہے\_

2\_ انسان كى خلقت كا ايك مخصوص مٹى كے خمير سے ہونا\_ هو الذى خلقكم من طين

''طين'' كا نكرہ ہونا دلالت كرتاہے كہ ايك مخصوص مٹى انسان كى آفرينش و پيدائش ميں استعمال كى گئي ہے\_

3\_ اللہ تعالى (ہي) انسان كى عمر كے ليے مدت مقرر كرنے والا ہے\_ ثم قضى اجلا

چونكہ انسان كى خلقت كى بات ہورہى ہے (لہذا)

''اجل'' اس دنيا ميں انسانى عمر كى انتہا كے معنى ميں ہوسكتى ہے\_ راغب كے بقول : ''و يقال للمدة المضروبة لحياة الانسان اجل'' انسان كى عمر كے ليے معين شدہ مدت كو اجل كہتے ہيں \_

4\_ انسان كے ليے دو اجلہيں : حتمى اور غير حتمي\_ثم قضى اجلا و اجل مسمى عنده

دو اجل كا ذكر كرنا اور ان ميں سے ايك كو ''مسمى '' كہنا كہ جس كا معنى علامت دار اور معين ہونے كے ہے دوسرى اجل كے غير معين اور معلق ہونے پر ايك قرينہ ہوسكتاہے\_

5\_ ''اجل مسمى '' كا ناقابل تغير ہونا اور ''اجل معلق'' ميں تبديلى و تغير كا امكان ہونا\_ثم قضى اجلا و اجل مسمى عنده

دو اجل ميں سے ايك كا ''اجل مسمى '' و ثابت سے مقيد ہونا دوسرى اجل ميں تغير و تبديلى

كى حكايت كررہاہے كہ جسے ''معلق'' كہا جاتاہے\_

6\_ فقط اللہ تعالى ''اجل مسمى '' سے آگاہ ہے\_و اجل مسمى عنده

7\_ فقط خدا تعالى قيامت اور انسان كے حشر كے وقت سے آگاہ ہے\_و اجل مسمى عنده

ہوسكتاہے ''اجل مسمى '' سے مراد قيامت برپا ہونے كا وقت ہوكہ جسے انسان كى خلقت و عمركے ذكر كرنے كے بعد آخرى منزل كے عنوان سے ذكر كيا گيا ہو\_

8\_ ارادہ و قضائے الھى ، انسان كى پيدائش ا ور موت پر حاكم ہے\_هو الذى خلقكم ... ثم قضى اجلا و اجل مسمّى عنده

9\_ خداوند يكتا كى خالقيت و ربوبيت ميں شك كرنا باعث حيرت اور لائق سرزنش ہے \_بربهم يعدلون، هو الذى خلقكم من طين ثم قضى اجلا ... ثم انتم تمترون ''ثم انتم تمترون'' ميں حرف ''ثم'' استبعاد اور توبيخ (ملامت) كا فائدہ دے رہاہے\_ چونكہ يہاں تراخى (وقفہ) زمانى بے معنى ہے\_ اور پھر يہ بھى كہا گياہے كہ ''تمترون'' كا متعلق،گذشتہ آيت ميں موردبحث بنيادى مضامين (خالقيت و ربوبيت ميں توحيد) و غيرہ ہيں \_

10\_ اپنى پيدائش و موت كى طرف توجہ كرنے سے انسان ميں خداوند يكتا كى ربوبيت كى معرفت كى راہيں ہموار ہوتى ہيں \_بربهم يعدلون هو الذى خلقكم من طين ثم قضى اجلا ... ثم انتم تمترون

11\_ انسان كى خلقت اور موت و حيات كے بارے ميں مطالعہ سے خدا كى وحدانيت ميں شك نہيں رہتا

هو الذى خلقكم من طين ثم قضى اجلا ... ثم انتم تمترون جملہ ''ثم انتم تمترون'' جو كہ ابتدائے آيت كے مطالب پر توجہ كرنے كے بعد خدا كى وحدانيت ميں ہر قسم كے شك و ترديد كو بعيد قرار ديتاہے (اس جملہ) سے يہى پتہ چلتاہے كہ اس توجہ كے بعد على القاعدہ توحيد اور اس پر اعتقاد ميں كسى قسم كى ترديد باقى نہيں رہنى چاہيئے\_

12\_ حمران عن ابى جعفر عليه‌السلام قال : سالته عن قوله الله عزوجل: ''قضى اجلاواجل'' مسمى عنده'' قال: هما اجلان، اجل محتوم و اجل موقوف (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/1 ص 147 حديث 4\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 704 حديث 18\_

حمران كہتے ہيں ميں نے امام باقر عليه‌السلام سے آيت ''قضى ...''كے بارے پوچھاتو آپ عليه‌السلام نے فرمايا: دو اجل ہيں : ايك حتمى اور دوسرى غير حتمى (معلق)

13\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله ''ثم قضى اجلا و اجل مسمى عنده'' قال: الاجل الذى غير مسمى موقوف يقدم منه ما شاء و يؤخر منه ما شاء واما الاجل المسمى فهو الذى ينزل مما يريد ان يكون من ليلة القدر الى مثلها من قابل (1)

امام صادق عليه‌السلام نے آيت ''ثم قضى ...'' كے بارے فرمايا : غير معين اجل، معلق (قابل تغيير) ہے، اس ميں سے خدا جسے چاہے مقدم كرديتاہے اور جسے چاہيے مؤخر كرديتاہے، ليكن اجل معين، ايك مقرر شدہ اجل ہے اس شيء كے بارے ميں كہ جسے خدا ايك شب قدر سے ليكر دوسرے سال كى شب قدر تك انجام دينا چاہتاہے ...

14\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله ''قضى اجلا و اجل مسمى عنده'' قال : الاجل الاول هو ما نبذه الى الملاء كة والرسل والانبياء و الاجل المسمى عنده هو الذى ستره الله عن الخلاء ق (2)

امام صادق عليه‌السلام نے كلام خدا ''قضى اجلا ...'' كے بارے ميں فرمايا :پہلى اجل وہ اجل ہے كہ جس سے خدانے فرشتوں ، رسولول اور انبياء كو آگاہ كيا ہے اور (دوسرى اجل) اجل معين كہ جو اس كے پاس ہے، اس اجل كو خداوند نے تمام خلائق سے پنہان اور مخفى ركھا ہے\_

آسمان :خالق آسمان1

اجل:اجل مسمى 4، 6، 12; اجل مسمى سے آگاہى 14; اجل معلق 4، 12;اجل معلق سے آگاہى 14; اقسام اجل 12; تغيير اجل معلق 5، 13; حتميت اجل مسمى 5، 13

انبياء :علم انبياء 14

انسان :اجل انسان 3، 4; انسان كا مٹى سے ہونا2; انسان كى موت 8،11; انسانوں كا محشور ہونا 7; خالق انسان 1; خلقت انسان 2، 8، 10، 11; عمر انسان 3

تاريكى :خالق تاريكى 1

توحيد :توحيد افعالى ميں شك 9 ; توحيد ربوبى كى راہيں 10;توحيد ربوبى ميں شك 9، 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 354 حديث 5 نور الثقلين ج/ 1 ص 703\_ حديث 14\_2) تفسير عياشى ج / 1 ص 355 ح /9 نور الثقلين ج/1 ص 713 ح / 17\_

خداتعالى :ارادہ الہى كى حاكميت 8; افعال خدا تعالى 3; قضائے الہى كى حاكميت 8; خدا تعالى كا علم غيب 6،7; خدا تعالى كى خالقيت 1; خدا تعالى كى خالقيت ميں شك 9; خدا تعالى كے ساتھ خاص 1،6،7 ;

ذكر :ذكر موت كے آثار 10

روايت :12، 13، 14

زمين :خالق زمين 1

شرك :موانع شرك 11

شك :موانع شك 11

علم :آثارعلم 10، 11

قيامت :قيامت سے آگاہى 7

ملائيكہ :علم ملائيكہ 14

نور :خالق نور 1

آیت 3

( وَهُوَ اللّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ) .

وہ آسمانوں اور زمين ہر جگہ كا خدا ہے وہ تمہارے باطن اور ظاہر اور جو تم كار و بار كرتے ہو سب كو جانتا ہے

1\_ آسمانوں اور زمين پر خدا تعالى كى يكساں اور مطلق العنان حاكميت و تدبير\_ و هو الله فى السموات و فى الارض

بقول اہل ادب مورد بحث آيت ميں ''فى السموات ...'' ''اللہ'' سے متعلق نہيں ہوسكتا، مگر يہ كہ اس ميں فعل كے معنى كو مد نظر ركھا

جائے (چنانچہ) يہاں پہلى اور بعد كى آيات كے قرينے سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ مناسب معنى ،تمام موجودات پر خداوند كى نظارت اور تدبير كا مسئلہ ہے\_ (مجمع البيان)

2\_ عالم كائنات، فقط اپنے خالق كى تدبير كے تحت (قائم) ہے\_ الحمد لله الذى خلق ... و هو الذى فى السموات وفى الارض اصل خلقت پر بحث كرنے كے بعدكائنات پر خدا كى حاكميت كے بارے ميں تاكيد سے يہ نكتہ بيان كيا جارہاہے كہ فقط خالق كائنات ہى اسے چلانے والا اور اس پر حكومت كرنے والا ہے\_

3\_ عالم ہستى ميں فقط خدا تعالى ہى حقيقى معبود اور لائق عبادت ہے\_و هو الله فى السموات و فى الارض

اگر ''فى السموات'' كلمہ ''اللہ''سے متعلق ہو تو كلمہ ''اللہ'' تاويل مشتق كے مطابق ''الہ'' سے مشتق ہوكر معبود كے معنى ميں ليا جاسكتاہے اور مبتداء خبر كا معرفہ ہونا، ''حصر'' كا معنى دے رہاہے\_

4\_ عالم آفرينش ميں آسمانوں كى كثرت \_و هو الله فى السموات

5\_ خدا تعالى كا انسان كے ظاہر و باطن سے آگاہ ہونا\_يعلم سر كم و جهركم

6\_ انسان كا ظاہر و باطن، خداتعالى كے نزديك مساوى ہے\_يعلم سركم و جهركم

مفعول ''يعلم''پر ''جھركم'' كا عطف ہونا اور فعل كا تكرار نہ ہونا، مذكورہ مطلب كو بيان كررہے ہے\_

7\_ پورى كائنات پر خداتعالى كى حاكميت كے نتيجے ميں اس كا انسان كے ظاہر و باطن سے آگاہ ہونا\_و هو الله فى السموات و فى الارض يعلم سركم و جهركم

8\_ خداتعالى كا انسان كے اعمال سے آگاہ ہونا\_و يعلم ما تكسبون

9\_ خداتعالى كا انسان كے عمل كے نتيجے اورانجام سے آگاہ ہونا\_و يعلم ما تكسبون

''ما تكسبون'' سے مراد عمل كى جزا اور نتيجہ (بھي) ہوسكتاہے كہ جسے انسان اپنے عمل كے ذريعے حاصل كرتاہے\_

10\_ خداتعالى خالق ہونے كى وجہ سے، اپنى مخلوق سے پورى طرح آگاہ ہے\_

وهو الذى خلقكم من طين ... يعلم سركم و جهركم و يعلم ما تكسبون

11\_ خداتعالى كے علمى احاطہ كى جانب متوجہ رہنے سے، انسان كااپنے اعمال اور ارادوں ميں گمراہى ا ور انحراف سے بچ جانا\_و يعلم سركم و جهركم و يعلم ما تكسبون

انسان كے ظاہر و باطن اور اعمال سے خداتعالى كى مكمل آگاہى كو بيان كرنے كا مقصد، اسے خطاء و لغزش سے روكنا ہے، لہذا اس مطلب كى جانب توجہ كا اثر دو طرح كا ہوتاہے ايك تو (خطاء سے) روكنا اور دوسرا(نيكى پر )ابھارنا ہے\_

12\_ عن ابى جعفر (اظنه محمد بن نعمان) قال: سالت ابا عبدالله عليه‌السلام عن قول الله عزوجل''وهو الله فى السموات و فى الارض، قال: كذلك هو فى كل مكان ... محيط بما خلق علما و قدرة و احاطة و سلطانا و ملكا ... (1)

ابوجعفر (شايد يہاں محمد بن نعمان مراد ہيں ) كہتے ہيں ، ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے آيت كے اس جملہ ''و ھو اللہ ...'' كے بارے ميں پوچھا\_ تو آپ نے فرمايا يعنى وہ (خدا) اپنے تمام مخلوقات كا علم، قدرت، سلطنت اور حاكميت كے لحاظ سے احاطہ كئے ہوئے ہے \_

آسمان :آسمانوں كا حاكم 1;تدبير آسمان 1; تعدد آسمان 4

آفرينش :تدبير آفرينش 2

انحراف :موانع انحراف 11

انسان :اسرار انسان 5، 6، 7; عمل انسان 8، 9

حقيقى و سچا معبود : 3

خداتعالى :احاطہ خداتعالى 11، 12; تدبير خداتعالى 1، 2; حاكميت خداتعالى 1، 7، 12; خالقيت خداتعالى 10;خداتعالى كا علم غيب 5، 6، 7، 9; خداتعالى كے علم كا منبع 7، 10; خصوصيات خداتعالى 3; علم خداتعالى 8، 12; قدرت خداتعالى 12

ذكر :ذكر خداتعالى كے آثار 11

رفتار و كردار :رفتار و كردار كى بنياديں 11

روايت : 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 133 حديث 15 باب 9، نور الثقلين ج/ 1 ص 704 ح 20\_

زمين :تدبير زمين 1; حاكم زمين 1

عبادت :عبادت خدا 3

نظريہ كائنات (جہان بيني) :نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 11

آیت 4

( وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آية مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلاَّ كَانُواْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ ) .

ان لوگوں كے پاس ان كے پروردگار كى كوئي نشانى نہيں آتى مگر يہ كہ يہ اس سے كنارہ كشى اختيار كر ليتے ہيں

1\_ زمانہ بعثت كے كفار كا شيوہ خداوند عالم كى ہر آيت (نشاني) سے روگردانى كرنا تھا\_ و ما تاتيهم من آية من آيات ربهم الاَّ كانوا عنها معرضين

2\_ آيات الہى سے روگردانى اور بے توجہى كفر ہے\_ثم الذين كفروا ... و ما تاتيهم من آية من آيات ربهم الا كانوا عنها معرضين يہ آيت كفار كى ان فكرى اور نفسياتى خصوصيات كو بيان كررہى ہے كہ جو پہلى آيت ميں پيش كى گئي ہيں \_ اس ليے اسے ان خصوصيات كا بيان كہہ سكتے ہيں كہ جن سے كلى طور پر ''كافر'' كا اطلاق ہواہے نہ كہ كفر كے بعد ان كے حالات بيان كيے گئے ہيں \_

3\_ كفار كا ہر قسم كے الہى معجزے سے منہ موڑنا اور متاثر نہ ہونا\_و ماتاتيهم من آية من آيات ربهم الا كانوا عنها معرضين

4\_ بعض كفار، خداوند متعال كى جانب سے اتمام حجت ہوجانے كے با وجود آيات اور معجزات (الھي) كے مقابلے ميں سخت رويہ اختيار كرتے ہوئے ضد اور ہٹ دھرمى كا مظاہرہ كرتے ہيں \_و ما تاتيهم من آية ... الا كانوا عنها معرضين

متعدد آيات اور معجزات كا آنا، گويا عذرخواہى كا رد اور اتمام حجت ہے\_

5\_ ربوبيت خداوند عالم اور لوگوں پر اسكى عنايت كا تقاضا ہے كہ آيات و معجزات بھيجے جائيں \_

و ما تاتيهم من آية من آيات ربهم

آيات الہي:آيات الہى سے اعراض 1، 2، 4; آيات الہى كے نزول كے اسباب 5

اتمام حجت :كفار پر اتمام حجت 4

خداتعالى :ربوبيت خدا كے آثار 5

كفار :صدر اسلام كے كفار 1;عصيان كفار 3; كفار اور آيات الہى 1، 4; كفار اور معجزہ 3، 4; كفار كى ہٹ دھرمى 4

كفر :كفر كے موارد 2

معجزہ :معجزہ سے اعراض 3، 4; نزول معجزہ كے اسباب 5

ہدايت :اہميت ہدايت 5

آیت 5

( فَقَدْ كَذَّبُواْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنبَاء مَا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ) .

ان لوگوں نے اس كے پہلے بھى حق كے آنے كے بعد حق كا انكار كيا ہے عنقريب ان كے پاس جن چيزوں كا مذاق اڑاتے تھے ان كے خبريں آنے والى ہيں

1\_ كفارمكہ نے قرآن كے بعنوان معجزہ نازل ہوتے ہى اسے جھٹلانا شروع كرديا\_فقد كذبوا بالحق لما جاء هم

جملہء ظرفيہ ''لمّا جاء هم'' اس نكتہ كى جانب اشارہ كررہاہے كہ كفار نے حق كے آتے ہيں فوراً اسے جھٹلانا شروع كرديا ہے\_

2\_ بغير غور و فكر كے، حق (قرآن) كو جھٹلانا، خداوند عالم كى جانب سے سرزنش و ملامت كا باعث بنتاہے\_

فقد كذبوا بالحق لما جاء هم فسوف

3\_ آيات الھى ميں غور و فكر كرنے كى ضرورت\_ فقد كذبوا بالحق لما جاء هم

غور و فكركے بغير آيات كو جھٹلانے پر مذمت، مندرجہ بالا مفہوم كو بيان كررہى ہے\_

4\_ دوسرى آيات الہى كو جھٹلانے كى نسبت، قرآن كو جھٹلانا زيادہ مذمت كے لائق ہے\_

ما تاتيهم من آية ... فقد كذبوا بالحق ہوسكتاہے ''الحق'' سے مراد قرآن ہو\_ يہ آيت پہلى آيت كى نسبت زيادہ تعجب خيز حالت كو بيان كر رہى ہے ، يعنى كفار نے آيات كو جھٹلاياہے اور اس سے بھى زيادہ، تعجب خيز اور حيرت كى بات يہ ہے كہ انھوں نے (دوسرى آيات سے) پہلے قرآن كو جھٹلاياہے\_

5\_ آيات الھى كو جھٹلانا، حق كو جھٹلانا ہے\_و ما تاتيهم من آية ... فقد كذبوا بالحق

6\_ آيات الہى سے روگرداني، حق كو جھٹلانا ہے\_الاَّ كانوا عنها معرضين، فقد كذبوا بالحق

7\_ حق كے مقابلے ميں آنا اور اسے جھٹلانا، آيات الہى سے روگردانى كى راہيں ہموار كر تاہے\_

و ما تاتيهم ... الاَّ كانوا عنها معرضين، فقد كذبوا بالحق

ہوسكتاہے ''فقد كذبوا'' ميں ''فائ'' سببيہ ہو\_ بنابرايں جملہ''فقد كذبوا''پہلى آيت ميں مذكورہ اعراض كى وجہ كو بيان كررہاہے\_

8\_ حق (قرآن) اور آيات الہى كا مذاق اڑانا، كفار مكہ كا شيوہ تھا\_فسوف ياتيهم انبو اما كانوا به يستهزؤن

جملہ''كانوا بہ يستھزؤن'' كا مفاد ماضى استمرارى ہے\_ اور اس سورہ كے زمانہ نزول كے كفار كى جانب سے تمسخر كے تسلسل كو بيان كررہاہے\_

9\_ روگردانى كرنا، جھٹلانا اور مذاق اڑانا، آيات الہى اور قرآن سے كفار كى جنگ كے (اہم ترين) مراحل ہيں \_

ما تاتيهم من آية ... الاَّ كانوا عنها معرضين، فقد كذبوا بالحق ما كانوا به يستهزؤن

10\_ حق (يعنى قرآن اور دوسرى آيات الہي) كا مذاق اڑانے والوں اور اسكى تكذيب كرنے والوں كے ليے برے انجام اور عذاب الہى كا آمادہ ہونا\_فقد كذبوا بالحق لما جاء هم فسوف يا تيهم انباء ما كانوا به يستهزؤن

11\_ صدر اسلام كے كفار كے تمسخر كے باوجود خداوند متعال كا، پيغمبر اكرم(ص) اور اسلام كى عنقريب فتح و كاميابى اور ترقى و ظہور كى خوشخبرى دينا\_فسوف ياتيهم انباء ما كانوا به يستهزون

ہوسكتاہے ''ياتيھم انباؤا ما كانوا'' سے مراد اسلام كى فتح و كاميابى جيسے امور كا پورا ہونا ہو كہ

جس كو كفار اپنى تكذيب و تمسخر كا نشانہ بناتے ہيں \_

12\_ تمسخر و استہزاء كے ساتھ آيات الھى كو جھٹلانا كفار كا شيوہ ہے\_فقد كذبوا بالحق لما جاهم فسوف ياتيهم انباء ما كانوا به يستهزؤن

آيات خدا :آيات خدا سے اعراض 6، 7، 9;آيات خدا سے جنگ 9;آيات خدا كا مذاق اڑانا8، 9، 12;آيات خدا كا مذاق و تمسخر اڑانے والوں كى سزا 10; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كى سزا 10 ; آيات خدا كى تكذيب 5، 9، 12;آيات خدا كى تكذيب پر سرزنش و ملامت 4

اسلام :اسلام كى فتح و كاميابى كى بشارت 11; تاريخ صدراسلام 11

انجام :برا انجام 10

تعقل :آيات خدا ميں تعقل 3

حق :حق سے جنگ كے آثار 7; حق كا مذاق اڑانا8; حق كا مذاق اڑانے والوں كى سزا 10 ;حق كو جھٹلانا 5، 6; حق كو جھٹلانے پر سرزنش و ملامت 2; حق كو جھٹلانے كے آثار 7;حق كے جھٹلانے والوں كى سزا، 10

خدا تعالى :بشارت خدا 11; خداكى طرف سے سرزنش 2; عذاب خدا 10

عمل :ناپسنديدہ عمل 2

قرآن :اعجاز قرآن1; اہميت قرآن 4; تكذيب قرآن 1، 9; قرآن سے اعراض 9;قرآن كا استہزا8، 9; قرآن كا مذاق اڑانے والوں كى سزا 10;قرآن كو جھٹلانے پر سرزنش 2، 4; قرآن كى تكذيب كرنے والوں كى سزا 10 ;قرآن كے خلاف جنگ 9

كفار :صدر اسلام كے كفار 11; كفار اور آيات الہي9 كفار اور قرآن 9; كفار كا مذاق 8، 11، 12; كفار كے طور طريقے 9، 12

كفار مكہ :كفار مكہ اور آيات الہي8; كفار مكہ اور حق 8; كفار مكہ اور قرآن 1، 8; كفارمكہ كے طور طريقے 8

معجزہ :تكذيب معجزہ1

آیت 6

( أَلَمْ يَرَوْاْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاء عَلَيْهِم مِّدْرَارأى وَجَعَلْنَا الأَنْهَارَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْناً آخَرِينَ ) .

كيا انھوں نے نہيں ديكھا كہ ہم نے ان سے پہلے كتنى نسلوں كو تباہ كرديا ہے جنھيں تم سے زيادہ زمين ميں اقتدار ديا تھا اور اْن پر مو سلا دھار پانى بھى برسايا تھا \_ ان كے قدموں ميں نہريں بھى جارى تھيں پھر ان كے گنا ہوں كى بنا پر انھيں ہلاك كرديا اور ان كے بعد دوسرى نسل جارى كردى

1\_ تاريخ ميں غور وفكر نہ كرنے اور گذشتہ امتوں كے دردناك انجام سے سبق حاصل نہ كرنے كى وجہ سے آيات الہى سے كفر و انكار كرنے والوں كى سرزنش\_الم يرواكم اهلكنا من قبلهم من قرن

2\_ گذشتہ لوگوں كى تاريخ كا آئندہ آنے والوں كے ليے درس عبرت ہونا\_الم يرواكم اهلكنا من قبلهم

3\_ زمانہء پيغمبر(ص) كے كفار كا گذشتہ امتوں كى سرنوشت سے آگاہ ہونا\_الم يرواكم اهلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فى الارض يہ جو ''الم يروا'' فرمايا گيا ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ گذشتہ لوگوں كى تاريخ كفار كى دسترس ميں تھى اور وہ اس سے آگاہ تھے\_

4\_ كفار نے تاريخ كا صحيح تجزيہ و تحليل نہيں كيا اور اس سے پند و نصيحت حاصل نہيں كي\_الم يرواكم اهلكنا

توبيخ پر مبنى استفہام ''الم يروا ...'' ظاہر كررہاہے كہ گذشتہ لوگوں كى تاريخ سے نصيحت اور عبرت حاصل كى جا سكتى ہے ليكن كفار اس طرف مائل نہيں ہيں \_

5\_ ہدايت اور تربيت كا ايك طريقہ عبرت آموز تاريخى نمونے پيش كرنا ہے\_

الم يرواكم اهلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فى الارض

6\_ حق سے جنگ (يعنى حق كو جھٹلانے، اس كا مذاق اڑانے اور اس سے دورى اختيار كرنے) كا انجام، ہلاكت او ربربادى ہے\_ما تاتيهم من آية ... الاَّ كانوا عنها معرضين فقد كذبوا بالحق ... الم يرواكم اهلكنا من قبلهم

7\_ ظہور اسلام سے پہلے زمين كے طول و عرض ميں بہت سى قدرت مند تہذيبوں كا ظاہر ہونا\_

الم يرواكم اهلكنا من قبلهم من قرن\_ مكنهم فى الارض ''قرن'' امت اور لوگوں كے ايك گروہ كے معنى ميں ہے كہ جو ايك زمانے ميں موجود ہوں ''مكناھم''،''تمكين''سے ہے جس كا مطلب ، تمكّن دينا ہے ''قرن متمكن'' ايسے لوگوں كى طرف اشارہ ہے كہ جو طاقتورہوں اور نعمات سے بہرہ مند ہيں \_ مندرجہ بالا مفہوم ميں اس كو ''تمدنوں '' سے تعبير كيا گيا ہے\_

8\_ مادى طاقت قہر الہى سے نجات دلانے كے قابل نہيں ہے\_الم يرواكم اهلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فى الارض

9\_ بہت سے گذشتہ معاشروں كا ، زمانہ پيغمبر(ص) كے كفار سے زيادہ طاقتور ہونے كے باوجود، اپنے كفر كے سبب ہلاك ہونا\_الم يرواكم اهلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فى الارض ما لم نمكن لكم

10\_ زمانہ پيغمبر(ص) كے كفار كا اپنى طاقت و اقتدار پر بے جا غرور و اعتماد \_

الم يرواكم اهلكنا ... مكنهم فى الارض ما لم نمكن لكم يہ فرمانا كہ تم سے زيادہ طاقتور قوموں كو ہم نے ہلاك كيا ہے، ظاہر كرتاہے كہ وہ اپنى طاقت اور اقتدار پر غرور كرتے تھے\_

11\_ قدرتمند تہذيبوں اور تمدنوں كى پيدائش و ظہور ميں فراواں اور متواتر بارشوں كے برسنے اور درياؤں كے بہنے كا كردار\_مكنهم فى الارض ... و ارسلنا السماء عليهم مدرارأى و جعلنا الانهار

''مدرارا'' يعنى فراوان، پے درپے اور ضرورت كے مطابق برسنے والا\_(مجمع البيان، سورہ ھود آيت 52 كے ذيل ميں )\_

12\_ پانى كى فراوانى اور زراعت كى كثرت اقوام اور تمدن كى قدرت و طاقت كى نشانى ہے\_

و ارسلنا السماء عليهم مدرارأى و جعلنا الانهار تجرى من تحتهم

13\_ اقتدار اور مادى قدرت ، سعادت كے ضامن نہيں \_و مكنهم فى الارض ما لم نمكن لكم

اور يہ فرمانا كہ ہم نے انھيں تم سے زيادہ اقتدار عطا كيا اورانھيں ہلاك كيا ہے\_ پس مادى قدرت خدا كے نزديك قرب كى دليل نہيں \_

14\_ طبيعى اور قدرتى عوامل، ارادہ الہى كے سامنے مسخر اور اس كے قلمرو قدرت ميں ہيں \_

كم اهلكنا ... مكنهم ... و ارسلنا السماء ... و جعلنا الانهار

15\_ آيات الہى كو جھٹلانا، گناہ اور ہلاكت كا موجب ہے\_و ما تاتيهم من آية ... فاهلكنهم بذنوبهم

آيات كو جھٹلانے والوں كے بارے ميں ''ذنوب'' كا عنوان استعمال كرنا ظاہر كرتاہے كہ تكذيب اور جھٹلانا ''گنا ہ'' كے مصاديق ميں سے ہے\_

16\_ قبل از اسلام، گناہ اور حق كے خلاف جنگ كرنے كے سبب بہت سى قوموں كا زوال اورہلاكت سے دوچار ہونا\_الم يرواكم اهلكنا من قبلهم ... فاهلكنهم بذنوبهم

17\_ تاريخ كى تبديلى ميں لوگوں كے اعمال كا كردار\_الم يرواكم اهلكنا ... فاهلكنهم بذنوبهم

18\_ خداوند عالم كا گذشتہ ہلاك ہونے والى اقوام و ملل كى جگہ دوسرى اقوام و ملل كو لے آنا\_

فاهلكنهم بذنوبهم و انشانا من بعدهم قرنا ا خرين

19\_ متمدن كافر قوموں كے ختم ہوجانے كے باوجود زمين پر انسانوں كى زندگى كا قائم و دائم رہنا\_

فاهلكنهم بذنوبهم و ا نشانا من بعدهم قرنا ا خرين

20\_ كفر اور گناہ كے نتيجے ميں قوموں كى ہلاكت اور تمدنوں كى نابودي، سنن الہى ميں سے ہے\_

الم يروا كم اهلكنا من قبلهم من قرن ... فاهلكنهم بذنوبهم

جملہ''فا ھلكناھم'' ايك ايسے قانون كو بيان كررہاہے كہ طول تاريخ ميں جسكے كے عملى اجراء كو جملہ ''الم يرواكم اھلكنا'' ظاہر كرتاہے\_

21\_ اقوام اور تمدنوں كى پيدائش اور(نابودي) خداوند كے تسلط اور ارادے كے تحت ہے\_

الم يرواكم اهلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فى الارض ... و ا نشانا من بعدهم قرنا اخرين

آيات الہى :آيات الہى كو جھٹلانے كا گناہ 15

امتيں :امتوں كا نابود ہونا 19; امتوں كى ہلاكت كے عوامل 20; كافر امتوں كى ہلاكت 19

انسان :انسان كا ضعيف و كمزور ہونا 8

بارش :بارش كے فوائد 11

پانى :پانى كے فوائد 11 12

تاريخ :تاريخ سے عبرت 1، 2، 5; تاريخ كے فوائد 2، 4; تاريخى تحولات كا منبع 17;محرك تاريخ 17

تربيت :تربيت كا طريقہ 5

تعقل :تعقل نہ كرنے پر سرزنش 1

تمدن :تاريخ اور تمدن 7;تمدن كى پيدائش كا منشاء اور وجوہات 11، 18، 21; تمدن كے زوال كے عوامل 16;تمدنوں كا نابودہونا 19; تمدنوں كے نابود ہونے كے عوامل 16، 20; قبل از اسلام كے تمدن 7; معاشروں كے منقرض ہونے كى وجوہات 21

حق :حق سے اعراض كا انجام 6; حق سے جنگ كا انجام 6;حق سے جنگ كے آثار 16; حق كو جھٹلانے كا انجام 6; حق كے مذاق اڑانے كا انجام 6

خدا تعالى :ارادہ خدا 14، 21; افعال خدا 18; سنن خدا 20; غضب خدا سے نجات 8;قدرت خدا كا دائرہ 14

دريا :درياؤں كے فوائد 11

زندگى :زندگى كا دوام 19

سعادت :عوامل سعادت 13

عبرت :عوامل عبرت 1، 2، 4، 5

عوامل طبيعى :عوامل طبيعى كا عمل، 14

قدرت :عوامل قدرت 12; قدرت كى نشانياں 12; قدرت كے آثار 13

كاشتكارى :كاشتكارى كے فوائد 12

كفار :صدر اسلام كے كفار كا تكبر 10;صدر اسلام كے كفار كى آگاہي3; صدر اسلام كے كفار كى قدرت 10; صدر اسلام كے كفار كے وسائل 10; كفار اور تاريخ كا تحليل و تجزيہ 4; كفار كا عبرت حاصل نہ كرنا 1،4 كفار كى سرزنش1

كفر :آيات الہى سے انكار 1; كفر كے آثار 9، 20

گناہ :گناہ كى دنيوى سزا 16 ;گناہ كے آثار 16، 20

گذشتہ اقوام :گذشتہ اقوام كا انجام 3;گذشتہ اقوام كى تاريخ 1

لوگ (عوام) :عوام اور تاريخ كے تحولات 17

مادى وسائل :مادى وسائل كا ضعف 8; مادى وسائل كے آثار 13

معاشرہ:معاشروں كى پيدائش كى وجہ 18;معاشروں كى نابودى كے اسباب 9

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 5

ہلاكت :دنيوى ہلاكت كے موجبات 6، 9، 15; ہلاكت سے نجات 8

آیت 7

( وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَاباً فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِينٌ ) .

اور اگر ہم آپ پر كا غذ پر لكھى ہوئي كتاب بھى نازل كرديتے اور يہ اپنے ہاتھ سے چھو بھى ليتے تو بھى ان كے كافر يہى كہتے كہ يہ كْھلا ہوا جادو ہے

1\_ اگر خداكى جانب سے پيغمبر(ص) پر كاغذ پر لكھى ہوئي كتاب نازل ہوتى تو بھى كفار اسے سحر و جادو كہتے\_

و لو نزلنا عليك كتابا فى قرطاس فلمسوه با يديهم لقال الذين كفروا ان هذا الا سحر مبين

2\_ زمانہ بعثت ميں ، كفار مكہ كا وحى اور معجزات الہى كے مقابلے ميں شديد ہٹ دھرمى اور عناد دكھانا اور حق كو قبول نہ كرنا\_و لو نزلنا عليك كتابا ... ان هذا الاَّ سحر مبين

سورہ انعام مكہ ميں نازل ہوئي ہے\_ بنابرايں قدرتى بات ہے كہ اس دور كے لوگوں خصوصاً مشركين مكہ كے بارے ميں بحث كررہى ہے \_

3\_ آيات قرآن، پيغمبر(ص) پر كتابى صورت ميں نازل نہيں ہوئيں كہ انھيں چھوكر ديكھا جاتا\_

و لو نزلنا عليك كتابا فى قرطاس فلمسوه با يديهم

4\_ پيغمبر(ص) كى نبوت و رسالت اور آيات الہى كے مقابلے كے ليے كفار كا ايك ہتھيار جادو كى تہمت لگانا تھا\_

لقال الذين كفروا ان هذا الاَّ سحر مبين

5\_ حق كے سامنے سختي، شدت اور كفر، حوادث و واقعات كى بے جا تفسير اور فھم ميں انحراف كى راہ فراہم كرتاہے\_

و لو نزلنا ... لقال الذين كفروا ان هذا الا سحر مبين ''الذين كفروا ...'' ميں كفر كو عنوان بنانا، كفار كے غلط اور گمراہ افكار پر كفر كى تاثير كو ظاہر كررہاہے\_ يعنى ''كفر'' واقعات و حوادث كے ''حق'' كے برخلاف اور واقعيت كے برعكس تفسير كرنے كا سبب بنتاہے\_

6\_ كفر اختيار كرنا، ہر قسم كے معجزے اور (حقانيت پيغمبر(ص) پر گواہ) آيت كے انكار كا سبب بنتاہے خواہ وہ كتنا ہى قابل حس كيوں نہ ہو\_و لو نزلنا عليك ... لقال الذين كفروا ان هذا الاَّ سحر مبين

آسمانى كتب:آسمانى كتب كا نزول1

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) پر تہمت 4 ; آنحضرت(ص) سے جنگ 4; آنحضرت (ص) كى حقانيت كے دلائل 6

آيات الہي:آيات الہى سے جنگ 4

اسلام :تاريخ صدر اسلام 2،4

انحراف :فكرى انحراف كے اسباب5

تہمت :جادو كى تہمت 1، 4

حق:حق كو قبول نہ كرنے كے آثار 5

حوادث :حوادث اور واقعات كا غلط تجزيہ 5

قرآن :قرآن كى پيشگوئي 1; نزول قرآن كى كيفيت 3

كفار :كفار اور آسمانى كتاب 1; كفار اور آنحضرت(ص) 4; كفار اور آيات خدا 4; كفار اور نزول وحى 1; كفار كے طور طريقے 1; كفار كے مقابلے كاطريقہ 4

كفار مكہ :كفار مكہ اور معجزہ 2; كفار مكہ اور وحى 2; كفار مكہ كا حق قبول نہ كرنا2; كفار مكہ كى دشمنى 2;كفا رمكہ كى ہٹ دھرمى 2

كفر :كفر كے آثار 5، 6

معجزہ :معجزہ كو جھٹلانے كے عوامل 6

آیت 8

( وَقَالُواْ لَوْلا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكاً لَّقُضِيَ الأمْرُ ثُمَّ لاَ يُنظَرُونَ ) .

اور يہ كہتے ہيں كہ ان پر ملك كيوں نہيں نازل ہو تا حالا نكہ ہم ملك نازل كرديتے تو كام كا فيصلہ ہو جاتا اور پھر انھيں كسى طرح كى مہلت نہ دى جاتى

1\_ پيغمبر(ص) پر ملائكہ كے نزول كو (اپنى آنكھوں سے) مشاہدہ كرنے كا تقاضا كفار كا (محض) ايك بہانہ اور بے جا سؤال تھا\_و قالوا لو لا انزل عليه ملك و لو انزلنا ملكا لقضى الامر

2\_ ناقابل عمل معجزات كا تقاضا كركے، بہانے بنانے والے كفار كا پيغمبر(ص) پر ايمان لانے سے فرار كرنا\_

و لو انزلنا ملكا لقضى الامر ثم لا ينظرون

حرف ''لو'' اكثر وہاں استعمال كيا جاتاہے كہ جہاں ''ناقابل عمل'' امر كى شرط لگائي جائے\_

3\_ اگر پيغمبر(ص) پر بعنوان معجزہ، ملائكہ كا نزول محسوس (قابل ديد) شكل ميں ہوتا تو كفار فوراً ہلاك ہوجاتے اور ان كى مہلت ختم ہو جاتي\_و لو انزلنا ملكا لقضى الامر ثم لا ينظرون

4\_ اگر پيغمبر(ص) پر ايك لكھى ہوئي كتاب نازل ہوتى تو بھى كفار ايمان نہ لاتے اور (اس كے بعد) فرشتوں كے نزول كا تقاضا كرنے لگتے\_و لو نزلنا عليك كتابا فى قرطاس فلمسوه بايديهم لقال ... و قالوا لولا انزل عليه ملك

اس احتمال كى بنا پر كہ ''قالوا'' ''لو'' كے جواب ميں ، پہلى آيت پر عطف كيا گيا ہو\_

5\_ اگر ملائكہ بعنوان معجزہ، پيغمبر(ص) پر نازل ہوتے ہوئے ديكھے جاتے تو كفار كى مہلت ختم ہوجاتي\_

ولو انزل ملكا لقضى الامر ثم لا ينظرون جملہ ''لقضى الامر'' اور ''ثم لا ينظرون'' سے پتہ چلتاہے كہ اگر محسوس انداز ميں ''فرشتہ'' نازل ہوتا تو كفار كى مہلت ختم ہوجاتى بنابرايں اس سے يہ نكتہ سامنے آتا كہ اس قسم كى آيات كے نزول سے پہلے، كفار مہلت الہى سے بہرہ مند تھے\_

6 ملائكہ كے آشكار و ظاہرى طور پر نازل ہونے كے تقاضے كے خطرناك انجام و نتائج سے كفار كا آگاہ نہ ہونا\_

و لو انزلنا ملكا لقضى الامر ثم لا ينظرون

7\_ معجزات كا مشيت الہى اور ايك قانون كے مطابق پيش كيا جانا\_

و لو نزلنا ملكا لقضى الامر ثم لا ينظرون

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) سے اعراض 2

اسلام :تاريخ صدر اسلام 1، 2

ايمان :حضرت محمد(ص) پر ايمان 2; متعلق ايمان 2

خدا تعالى :مشيت خدا 7

كفار :صدر اسلام كے كفار 2،4 ;صدر اسلام كے كفار كے تقاضے 1;كفار كا جہل 6; كفار كا حيات كى جانب ميلان 1،4; كفار كو مہلت دينا 3،5; كفار كى بہانہ جوئي 1،2;كفار كى ہلاكت كے اسباب 3; كفار كے تقاضے 1،4،6

معجزہ :درخواستى معجزہ 1، 2، 4، 5، 6; معجزے كا قانون كے مطابق ہونا 7; معجزے كى درخواست 2; نزول ملائكہ كا معجزہ 3

ملائكہ :رؤيت ملائكہ كى درخواست 1; ; ملائكہ كا نزول 5; نزول ملائكہ كى درخواست 4، 6

آیت 9

( وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكاً لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلاً وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا يَلْبِسُونَ ).

اگر ہم پيغمبر كو فرشتہ بھى بناتے تو بھى مرد ہى بناتے اور وہى لباس پہناتے جو مرد پہنا كر تے ہيں

1\_ بالفرض اگر ملائكہ كو پيغمبرى اور نبوت كے ليے انتخاب كيا جاتا تو اللہ تعالى انھيں بشر كى شكل ميں قرار ديتا\_

و لو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا

2\_ فرشتے كو پيغمبر بناكر بھيجنے كى درخواست كرنا، كفار كا صرف ايك بہانہ ہے\_و لو جعلنه ملكا

ہوسكتاہے جملہ ''و لو جعلنا ملكا ...'' پہلى آيت سے جدا ہو اور كفار كے ايك دوسرے تقاضے كا جواب ہو كہ جس ميں انھوں نے فرشتہ كو پيغمبر كے عنوان سے بھيجنے كى درخواست كى ہو\_

3\_ ناممكن معجزات كا تقاضا كركے، بہانہ جو كفار كا پيغمبر(ص) پرايمان لانے سے فرار كرنا\_و لو جعلنه ملكا لجعلناه رجلا

4\_ كفار، انسان ميں مقام رسالت پر فائز ہونے كي لياقت و صلاحيت كے منكر اور اس مقام كے ملائكہ سے مختص ہونے كے مدعى ہيں \_و لو جعلنه ملكا

5\_ خداوندكريم، لوگوں كے ليے، بشر كے علاوہ كسى اور جنس سے پيغمبر مبعوث نہيں كرے گا\_

و لو جعلنه ملكا لجعلناه رجلا

6\_ خداوندكريم اپنے انبياء كو مردوں ميں سے انتخاب كرتاہے\_و لو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا

''بشرا'' كے بجائے ''رجلا ً'' كہنا، مذكورہ نكتہ پر دلالت كرتاہے\_

7\_ عام لوگ دنيا ميں ملائكہ كى اصلى شكل ديكھنے سے عاجز ہيں \_و لو انزلنا ملكا لقضى الامر ... و لو جعلنه

ملكا لجعلناه رجلا

پہلى آيت ميں اصلى شكل ميں ملائكہ كے نزول كو قضائے امر اور كفار كى ہلاكت سے مشروط كيا گياہے\_ اور اس آيت ميں ايك فرضى فرشتے كے نازل ہونے كو مردوں كى شكل ميں بيان كيا گياہے\_ ان دو نكتوں سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا جا سكتاہے\_

8\_ خداوند بنى آدم كى جانب ملائيكہ كو پيغمبر بناكر نہيں بھيجتا\_و لو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا

حرف ''لو'' ان موارد ميں استعمال ہوتاہے كہ جہاں شرط، ايك ممنوع و ناقابل عمل، امر ہو\_

9\_ آدمى كى شكل ميں ملائكہ كے مجسم ہونے كا امكان\_و لو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا

آيت ميں جس چيز كى نفى كى گئي ہے وہ ملائيكہ كا پيغمبر ہوناہے نہ كہ ان كا آدمى كى شكل ميں مجسم ہونا\_

10\_ اگر ملائكہ ميں سے پيغمبر مبعوث كر ديا جاتا تو بھى كفار كے بہانے بنانا اور مغالطہ والى وضعيت ختم نہ ہوتي\_

و لو جعلنا ملكا لجعلناه رجلا و للبسنا عليهم

11\_ رسالت پيغمبر(ص) كا انكار كرنے والے حقيقت كو چھپاتے ہيں اور مغالطے سے كام ليتے ہيں \_

و للبسنا عليهم ما يلبسون ''يلبسون'' فعل مضارع ہے اور كفار كى تلبيس كے استمرار كو ظاہر كررہاہے\_

12\_ خداوندعالم، رسالت پيغمبر(ص) كے بارے ميں حق كو چھپانے والوں اور مغالطہ ميں ڈالنے والوں كو گمراہى ميں چھوڑ ديتاہے\_و للبسنا عليهم ما يلبسون

13\_ اپنى مغالطہ كارى اور حق پوشى كے نتيجہ ميں انسان كا ہدايت الہى سے محروم ہوجانا\_

و للبسنا عليهم ما يلبسون تلبيس خداوند ''للبسنا'' رتبہ كے لحاظ سے خود انسان كى تلبيس (ما يلبسون) كے بعد واقع ہوتى ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) سے دورى 3; آنحضرت كى نبوت ميں مغالطہ 12

ابنياء :انبياء كا انتخاب 6 ; انبياء كا بشر ہونا 1،5; انبياء كا مرد ہونا6 انبياء كى خصوصيات 1-،5،6،8; انبياء كى جنس10

انسان :انسان كى كمزورى 4، 7 ايمان :حضرت محمد(ص) پر ايمان 3; متعلق ايمان 3

حق :كتمان حق كے آثار 13 ;كتمان كرنے والوں كى گمراہى 12

خدا تعالى :اضلال خدا (خدا كا گمراہ كرنا) 12;ہدايت خدا13

كفار :صدر اسلام كے كفار 3 ;كفار اور كتمان حق 11; كفار اور محمد(ص) 3;كفار اور نبوت بشر 4;كفار اور نبوت محمد (ص) 11; كفار اور نبوت ملائكہ 4;كفار كا عقيدہ 4 ; كفار كا مغالطہ 10، 11;كفار كى بہانہ جوئي 2، 3، 10; كفار كى خواہشات 2

كفر :حضرت محمد(ص) كے بارے ميں كفر 3

مغالطہ :مغالطے كے آثار 13

ملائكہ :تجسم ملائكہ 9;رؤيت ملائكہ 7; نبوت ملائكہ 1، 8; نبوت ملائكہ كا تقاضا 2;

نبوت :مقام نبوت 4، 5، 8

ہدايت :ہدايت سے محروميت 13

آیت 10

( وَلَقَدِ اسْتُهْزِءَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُواْ مِنْهُم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ) .

پيغمبر آپ سے پہلے بہت سے رسولوں كا مذاق اڑايا گيا ہے جس كے نتيجہ ميں مذاق اڑانے والوں كے لئے ان كا مذاق ہى ان كے گلے پڑ گيا اور وہ اس ميں گھر گئے

1\_ پيغمبر(ص) سے پہلے بھى بہت سے انبياء الہى كفار كے مذاق كا نشانہ بنتے رہے ہيں \_و لقد اسْتُهْزِءَ برسل من قبلك

2\_ پورى تاريخ كے دوران كفار اور انبياء كے درميان نزاع جارى رہاہے\_و لقد اسْتُهْزِءَ برسل من قبلك

3\_ طول تاريخ ميں انبيائے الہى كا مذاق اڑانا اور ان سے تمسخر كرنا كفار كا شيوہ رہاہے\_

و لقد اسْتُهْزِءَ برسل من قبلك ... ما كانوا به يستهزؤن

4\_ طول تاريخ ميں ، انبيائے الہى كے وعدہ عذاب اور ڈرانے كا مذاق اڑانا انبياء كے خلاف كفار كى جنگ كا ايك طريقہ ہے\_و لقد اسْتُهْزِءَ برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به

يہ اس وقت ہے كہ جب ''ما كانوا بہ يستھزؤن'' سے مراد وہ عذاب ہو كہ جس كا خدا كى طرف سے وعدہ ديا گيا ہے اور جو انبيائ عليه‌السلام كے پيام ميں ذكر ہوا ہے\_

5\_ ملائيكہ كو ديكھنے اور ايك ملموس (قابل ديد) كتاب كے نزول كا تقاضا كركے كفار كا پيغمبر اكرم(ص) كى نسبت تمسخر و اڑانا\_و لو نزلنا عليك كتابا فى قرطاس فلمسوه ... و لقد اسْتُهْزِءَ برسل من قبلك

كفار كى بے جا توقعات اور بہانہ جوئيوں كو بيان كرنے كے بعد، پيغمبر(ص) كى تسلى كے ليے، گذشتہ انبياء سے كيئے گئے مذاق كو ياد دلانا، ظاہر كرتاہے كہ يہى بہانہ جوئياں ، انبياء الہى كے بارے ميں كفار كے مذاق كا مصداق ہيں \_

6\_ خداوندعالم كا، گذشتہ انبياء سے كيئے گئے مذاق اور مذاق كرنے والوں كے برے انجام كى ياد دلاكر، پيغمبر اكرم(ص) كو تسلى و تشفى دينا\_و لقد استهزى برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزء ون

7\_ انبياء اور ان كى جانب سے ديئے گئے وعدہ عذاب كا مذاق اڑانے والے كفار كا، اسى عذاب ميں مبتلا ہونا كہ جس كا وہ مذاق اڑاتے تھے\_فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوابه يستهزء ون

يہ اس بنا پر كہ ''ما'' موصولہ ہے اور اس سے مراد وہ عذاب الہى ہے كہ جو انبياء كے كلام ميں ذكر ہوا ہے\_ اور كفار اسى (عذاب) كو اپنے استہزاء كا نشانہ بناتے ہيں \_

8\_ جو كفار، گذشتہ انبياء كا مذاق اڑاتے تھے، انكا اسى عذاب ميں گرفتار ہونا جس كا وہ مذاق اڑاتے تھے\_

فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزؤن

يہ اس بنا پر ہے كہ آيت ''جزاء ما كانوا بہ يستھزؤن'' اس طرح تقدير ميں ہو تو اس صورت ميں ''ماكانوا'' ميں ''ما'' مصدريہ ہے اور ضمير ''بہ'' كا مرجع كلمہ ''رسل'' كے قرينے سے آيت كے اول ميں كلمہ ''رسول'' ہوسكتاہے\_

9\_ خداوندعالم طول تاريخ ميں اپنے انبياء كا مددگار اور پشت پناہ رہاہے\_

و لقد استهزي برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزء ون

10\_ خداوندمتعال كا پيغمبر(ص) سے مذاق كرنے والوں كو خبردار كرنا\_

و لقد استھزيٌ برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منھم ما كانوا بہ يستھزء ون

11\_ الہى معارف اور اديان كا مذاق اڑانے والوں كو خدا كى طرف سے خبردار كيا جانا\_

و لقد استهزء برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزؤن

12\_ دشمنوں كى سرد جنگ كے مقابلے ميں استقامت اور ان كے تمسخر سے نہ ڈرنے كى ضرورت\_

و لقد استهزء برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزؤن

آسمانى كتب :آسمانى كتاب كا تقاضا 5

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) سے مذاق 5; آنحضرت(ص) - سے مذاق كرنے والوں كو خبردار كيا جانا1; آنحضرت(ص) كو تسلي

انبياء :انبياء سے جنگ 2،4 ; انبياء سے مذاق 1،3،6; انبياء كا مذاق اڑانے والوں كى سزا 8 ; انبياء كى امداد 9 ; انبياء كے ڈرانے كا مذاق اڑانا 4،7

انجام:برا انجام6

جنگ :جنگ ميں شجاعت 12

خدا تعالى :خدا كى جانب سے خبردار كيا جانا 10 ، 11;خدا كى طرف سے امداد 9

دشمن:دين كا مذاق اڑانے والوں كو خبردار كيا جانا11

سرد جنگ :(اعصابي) جنگ ميں استقامت 12

كفار :صدر اسلام كے كفار 5 ;كفار اور انبيا،1،2،3،4;

كفار اور حضرت محمد(ص) ; كفار كا عذاب 7،8; كفار كا محسوسات كى جانب حائل ہونا5: كفار كى خواہشات 5; كفار كى طرف سے استہزاء 1، 3،4 ، 7 ; كفار كے طور طريقے3; كفار كے مقابلے كا طريقہ4

مذاق اڑانے والے:مذاق اڑانے والوں كا انجام 6 ; مذاق اڑانے والوں كى سزا 7،8

ملائكہ :ملائكہ كو ديكھنے كا تقاضا 5

آیت 11

( قُلْ سِيرُواْ فِي الأَرْضِ ثُمَّ انظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ) .

آپ ان سے كہہ دليجے كہ زمين ميں سير كريں پھر اس كے بعد ديكھيں كہ جھٹلا نے والوں كا انجام كيا ہوتا ہے

1\_ پيغمبر اكرم(ص) كى لوگوں كو زمين ميں چلنے پھر نے اور انبياء الہى كو جھٹلانے والوں كے انجام ميں غور و فكر اور تدبر كرنے كى جانب رغبت دلانے پر مامور ہونا\_قل سيروا فى الارض ثم انظروا كيف كان عقبة المكذبين

2\_ لوگوں كو گذشتہ امتوں كى تاريخ كے بارے ميں تحقيق و مطالعہ كرنے اور اس سے پند و نصيحت حاصل كرنے پر وارداركرنا، دينى مبلغين كا فريضہ ہے\_قل سيروا فى الارض ثم انظروا

فعل امر ''قل'' پيغمبر(ص) سے خطاب ہے كہ جس ميں آنحضرت(ص) كو حكم ديا گيا ہے كہ آپ(ص) لوگوں كو تاريخ كے بارے ميں تحقيق و مطالعہ كرنے كى ترغيب دلائيں \_يہ فريضہ، ملاك كے لحاظ سے فقط پيغمبر(ص) سے ہى مختص نہيں ہے بلكہ سب كا فريضہ ہے خصوصاً دينى مبلغين كا\_

3\_ زمين كے طول و عرض پر گذشتہ امتوں كے عبرت آموز آثار كا موجود ہونا\_قل سيروا فى الارض ثم انظروا كيف كان عاقبة المكذبين

4\_ انبياء كى دعوت كا زمين كى وسعتوں تك پھيلا ہونا اور كفار كا (ہر جگہ) ان كى مخالفت كرنا\_

''قل سيروا فى الارض ثمَّ انظروا

''الارض'' كا مطلب پورى زمين ہے كہ جس كا گذشتہ لوگوں كے آثار كے بارے ميں مطالعہ اور چلنے پھرنے كے ليے ايك ميدان كے عنوان سے تعارف كروايا گيا ہے لہذا اس سے پتہ چلتاہے كہ انبياء پورى زمين پر موجود رہے ہيں ، اسى طرح ان كو جھٹلانے والے (كفار) بھى زمين پر پھيلے ہوئے ہيں \_

5\_ انسان كى تربيت و ہدايت ميں ، گذشتہ امتوں كى تاريخ اور آثار كے مطالعہ اور اس سے عبرت حاصل كرنے كا اہم كردار\_ قل سيروا فى الارض ثم انظروا كيف كا ن عاقبة المكذبين يہ كہ زمين ميں سير سے، امتوں كى تاريخ ميں سير و مطالعہ مراد ہو\_

6\_ گذشتہ لوگوں كى عاقبت، آئندہ آنےوالوں كے ليے درس عبرت ہے\_قل سيروا فى الارض ثم انظروا كيف كان عاقبة المكذبين

7\_ انسانى تہذيب و تمدن كے انحطاط اورتباہى كے عوامل ميں سے (ايك عامل) آيات الھى اور انبياء كو جھٹلاناہے\_

ثم انظروا كيف كان عاقبة المكذبين

8\_ پيغمبر(ص) اور خدا كى طرف دعوت دينے والوں كو، جھٹلانے والوں كو خداوند كى جانب سے خبردار كيا جانا\_

ثم انظروا كيف كان عاقبة المكذبين

9\_ انبياء اور رسالت الہى كے حامل افراد كو جھٹلانے (والوں ) كے برے انجام كى طرف عبرت آميز نظر اور توجہ كرنے كى ضرورت\_ ثم انظروا كيف كان عاقبة المكذبين

10\_ گذشتہ (لوگوں كي) تاريخ ہو يا آئندہ آنے والوں كى دونوں صورتيں بنى آدم كى ترقى و سعادت يا شقاوت وانحطاط كا راستہ يكساں اور قانون و قاعدے كے مطابق ہے\_قل سيروا فى الارض ثم انظروا كيف كان عاقبة المكذبين

گذشتہ لوگوں كى تاريخ ميں غور و فكر كرنے اور اس سے عبرت حاصل كرنے كے حكم (امر) سے پتہ چلتاہے كہ سعادت و شقاوت كے عوامل، طول تاريخ ميں يكساں رہے ہيں \_

11\_ گذشتہ لوگوں كى تاريخ ميں تحقيق و تجزيہ كرنے اور اس كے بارے ميں غور و فكر كرنے كا تربيتى و تعميرى كردار\_

ثم انظروا كيف كان عاقبة المكذبين

آثار قديمہ كا علم :آثار قديمہ كے علم كى اہميت 3، 5

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 2

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانے كے آثار 7

انبياء :انبياء كو جھٹلانے كے آثار 7; انبياء كو جھٹلانے والوں كا (بُرا) انجام 1، 9;انبيا كو جھٹلانے والوں كو خبردار كيا جانا 8; رسالت انبياء كا دائرہ كار 4; مخالفين انبيا 4

تاريخ :تاريخ سے عبرت 2، 3، 6;تاريخ سے عبرت كى اہميت 9; تاريخ سے عبرت كے آثار 5;تاريخ كے فوائد 5، 11; مطالعہ تاريخ كى اہميت 9;مطالعہ تاريخ كى تشويق 2 ;مطالعہ تاريخ كے آثار 5، 11

تدبر :تاريخ ميں تدبر 1; تدبر پر ابھارنا 1

تربيت :عوامل تربيت 5، 11

تعقل :تاريخ ميں تعقل كے آثار 11

تمدن :انحطاط تمدن كے عوامل7; نابودى تمدن كے عوامل7

خدا تعالي:خدا تعالى كے ڈراوے8

رشد :رشد و ترقى كا قانون كے مطابق ہونا 10

سعادت :سعادت و كمال كا قانون كے مطابق ہونا 10

سياحت :سياحت كى جانب تشويق 1

شقاوت :شقاوت و بدبختى كا قانون كے مطابق ہونا 10

عبرت :عبرت كے عوامل 2، 3، 5، 6، 9، 11

كفار :كفار اور ابنياء 4

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 1

ہدايت :ہدايت كے عوامل 5

آیت 12

( قُل لِّمَن مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ قُل لِلّهِ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ ) .

ان سے كہئے كہ زمين و آسمان كيں جو كچھ بھى ہے وہ سب كس كے لئے ہے ؟پھر بتايئےہ سب الله ہى كے لئے ہے اس نے اپنے اوپر رحمت كو لازم قرار دے ليا ہے \_ وہ تم سب كو قيامت كے دن اكٹھا كرے گا جس ميں كسى شك كى گنجائش نہيں ہے \_ جن لوگوں نے اپنے نفس كو خسارہ ميں ڈال ديا ہے وہ اب ايمان نہ لائيں گے

1\_ خداوند متعال پيغمبر(ص) كو مشركين كے ساتھ بحث و استدلال كرنے كا طريقہ اور روش بتارہاہے\_

قل لمن ما فى السموات والارض ... ليجمعنكم الى يوم القيامة

پيغمبر(ص) كو خدا كے فرمان ''قل'' سے پتہ چلتاہے كہ، منكرين معاد كے روبرو ہونے پر اس خصوصى روش اور طريقے سے استفادہ كرنا پيغمبر(ص) كے ليے لازمى ہے\_

2\_ زمين اور آسمانوں كے موجودات پر خدا كى على الاطلاق مالكيت واضح اور ناقابل انكار ہے\_

قل لمن ما فى السموات والارض قل لله اپنے سوال پر خود خدا كا جواب دينا، جواب كے واضح اور ناقابل انكار ہونے كو ظاہر كررہا ہے\_

3\_ كفار، كائنات پر خدا كى على الاطلاق مالكيت كے معترف ہيں \_

قل لمن ما فى السموات والارض قل لله كيئے گئے سوال پر خود خداوند كا جواب دينا اور كفار كے جواب كا انتظار نہ كرنا جواب كے بديہى ہونے اور اس بارے ميں (كفار كے) اعتراف كو ظاہر كررہا ہے\_

4\_ كائنات ميں متعدد آسمانوں كا وجود\_قل لمن ما فى السموات والارض

5\_ خداوند كى على الاطلاق مالكيت سے آگاہ ہونے كے باوجود، كفار كا اس كے بارے ميں اعتراف نہ كرنا\_

قل لمن ما فى السموات والارض قل لله

6\_ حقائق كو سوال و جواب كى صورت ميں بيان كرنا، قرآنى روش ہے\_قل لمن ما فى السموات والارض قل لله

7\_ خداوند عالم نے تمام موجودات پر رحمت كرنا اپنے اوپر لازم كرليا ہے\_كتب على نفسه الرحمة

''كتب'' كے معانى ميں سے ثبوت وجود اور قضائے حتمى بھى ہيں \_ مذكورہ آيت ميں بھى ظاہرا يہى معنى مراد ہے\_

8\_ خلقت كائنات اور خداوند عالم كے دوسرے افعال، اسكى دنيا پر محيط اور وسيع رحمت كى اساس پر (قائم) ہيں \_

لمن ما فى السموات ... كتب على نفسه الرحمة چونكہ خداوند نے ''رحمت'' كو اپنے اوپر فرض كرلياہے\_ لہذا جو كام بھى اس سے صادر ہوگا رحمت سے باہر نہيں ہوگا\_

9\_ موجودات كا رحمت خداوندمتعال سے بہرہ مند ہونے كے ليے خلق ہونا\_قل لمن ما فى السموات والارض قل لله كتب على نفسه الرحمة

10\_ خداوند كا تمام انسانوں كو روز قيامت جمع كرنا، يقينى اور بلاشبہہ ہے\_ليجمعنكم الى يوم القيامة لا ريب فيه\_

ہوسكتاہے كہ ضمير ''فيہ'' كا مرجع جملہ ''ليجمعنكم'' كا مضمون ہو\_ يعنى قيامت كے دن تم لوگوں كو جمع كرنا شك و ترديد سے خالى ہے\_

11\_ انسان كا موت كے ساتھ نابود نہ ہونا\_ليجمعنكم الى يوم القيامة

جملہ ''ليجمعنكم'' اور اسكا ''الي'' كے ذريعے متعدى ہونا ظاہر كرتاہے كہ قيامت تك بنى آدم بطور دائم جمع ہوں گے\_ اور اس كا لازمہ يہ ہے كہ انسان موت كے بعد فنا نہيں ہوتا\_

12\_ قيامت كا ناقابل ترديد ہونا\_ليجمعنكم الى يوم القيامة لا ريب فيه

''لا ريب فيہ'' قيامت كے بارے ميں ہر قسم كے شك و ترديد كى نفى ہے\_ چونكہ قيامت كے بارے ميں ترديد كا واضح ترين مورد، اس كے متحقق ہونے ميں شك و ترديد كرنا ہے\_

13\_ قيامت، حقائق كے ظاہر ہونے اور ہر قسم كے شك و ترديد كے ختم ہونے كا دن ہے\_ليجمعنكم الى يوم القيمة لا ريب فيه ہوسكتا ''فيہ'' كى ضمير كا مرجع ''يوم القيامة'' ہو يعنى قيامت والے دن، شك و ترديد نہيں ہوگى اور اس دن شك و ترديد انسان سے رخصت ہوجائے گي\_

14\_ قيامت كے برپا ہونے كا فلسفہ، لوگوں كا رحمت خدا سے بہرہ مند ہونا ہے\_كتب على نفسه الرحمة ليجمعنكم الى يوم القيامة

15\_ قيامت كا برپا ہونا، رحمت الہى كا ايك جلوہ ہے\_كتب على نفسه الرحمة ليجمعنكم الى يوم القيامة

16\_ كائنات پر خداوند متعال كى مطلقہ حاكميت\_قل لمن ما فى السموات والارض قل لله ... ليجمعنكم الى يوم القيامة

17\_ جن لوگوں نے اپنے ہاتھوں اپنى جان كو خسارے ميں ڈالا ہے وہى قيامت كے منكر ہيں \_

ليجمعنكم الى يوم القيامة ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون ''لا يومنون'' كا متعلق''ليجمعنكم الى يوم القيامة'' كى بناپر قيامت ہو\_

18\_ اپنے وجود اور جان كے سرمائے كو تباہ كرنا، خسارہ اور دينى معارف كے انكار كا مقدمہ ہے\_

ليجمعنكم الى يوم القيامة ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يومنون

19\_ (قيامت) اور رسالت پيغمبر(ص) كا انكار كرنے والے (كفار) كا اپنے آپ كو تباہ كرنا، رحمت الہى سے محروم ہونا ہے\_و لقد اسْتُهْزِءَ برسل ... كتب على نفسه الرحمة ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون

يہ كہ الہى رحمت بہت وسيع ہے ممكن ہے كفار رحمت الہى سے فيض ياب نہ ہونے كى وجہ سے گھاٹے ميں ہوں \_

آسمان :تعدد آسمان 4; آسمانوں كے موجودات كا مالك 2

آفرينش (خلقت) :حاكم آفرينش 16

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا دليل لانا; آنحضرت(ص) كى تسليم

احتجاج (دليل و حجت لانا) :مشركين سے احتجاج 1

اقرار :مالكيت خدا كا اقرار 3

انسان :انسانوں كا قيامت ميں ہونا 10;انسانوں كا يقينى طور پر محشور ہونا 10;انسان كى بقاء 11

حقائق :حقائق كو بيان كرنے كى روش 6

خدا تعالى :افعال خدا كا منشا8; خالقيت خدا 8; خدا اور شرعى ذمہ دارياں 7; خدا كى حاكميت 16;رحمت خدا 7، 8، 9، 14; رحمت خدا كے مظاہر 15 ;مالكيت خدا 2

دين :دين كو جھٹلانے كا پيش خيمہ18

رحمت خدا :7، 8، 9، 14; رحمت خدا سے محروميت 19

خسارے ميں رہنے والے:خسارے ميں رہنے و رہنے والے 19

سوال :سوال و جواب كى اہميت 6

عمر :سرمايہ عمر كا تباہ كرنا 17، 18، 19

قيامت :قيامت كا برپا ہونا 15; قيامت كا حتمى ہونا 12; قيامت كى خصوصيات 13; قيامت كے دن حقائق كا ظاہر ہونا 13; قيامت ميں يقين 13; فلسفہ قيامت 14; مكذبين قيامت 17;

كفار :كفار اور كتمان حق 5; كفار اور مالكيت خدا 3، 5; كفار كا اقرار3; كفار كا خسارے ميں ہونا 19;كفار كا عقيدہ 3; كفار كى محروميت 19

كفر :قيامت سے كفر 19; نبوت محمد(ص) سے كفر19

موت :موت كى حقيقت11

موجودات :خلقت موجودات 9; مالك موجودات 2

آیت 13

( وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ) .

اور اس خدا كے لئے وہ تمام چيزيں ہيں جو رات اور دن ميں ثابت ہيں اور وہ سب كى سننے والا اور سب كا جاننے والا ہے

1\_ دن اور رات ميں موجود تمام اشياء پر خداوند كى حاكميت اور مالكيت مطلقہ\_

و له ما سكن فى الليل والنهار ''سَكَنَ'' مادہ ''سكن'' سے ہے (يعنى مسكن اختيار كرنا، ٹھرنا) اور ''ما سكن'' ہر اس وجود كو شامل ہے كہ جو دن و رات ميں موجود ہے\_

2\_ فقط خداوندمتعال دن و رات كى متحرك و ساكن چيزوں كا مالك ہے\_و له ما سكن فى الليل و النهار

يہ اس بنا پر كہ جب ''ما سكن'' متحرك كے مقابلے ميں بمعنى ساكن ہو\_ آيت ميں دوسرا نكتہ يہ ہے كہ عربى زبان ميں كبھى كبھار ضدين ميں سے ايك ضد كو ذكر كيا جاتاہے اور دوسرى كے متعلق خاموشى بھى اختيار كرلى جاتى ہے\_ چونكہ مذكور، غير مذكورہ كے ليے كافى ہے اس طرح ميں آيت ميں بھى اگر چہ فقط ''ما سكن'' كہا گيا ہے ليكن يہاں متحرك (اشيائ) بھى مراد ہيں \_

3\_ فقط خداوند عالم بہت زيادہ سننے اور جاننے والا ہے\_و هو السميع العليم

4\_ كائنات سے آگاہى اور علم، خداوند متعال كى مالكيت مطلقہ كا لازمہ ہے\_و له ما سكن فى اللّيل والنهار و هو السميع العليم جملہء ''و له ما سكن'' ، ''و هو السميع العليم'' كے ليے ايك دليل كى حيثيت ركھتاہے\_ يعنى ہر چيز، اعم از اشياء و اقوال اور فكر و افكار تك خدا كى مملوك و مخلوق ہيں \_ اور يہ نہيں ہوسكتا كہ خالق اپنى مخلوق سے آگاہ نہ ہو\_ كيونكہ اپنى مخلوق كے بارے ميں خالق كا علم ضرورى ہے\_

5\_ بنى آدم كے كردار و گفتار سے خداوند متعال كى آگاہى پر توجہ ركھنا، انسان كو ايمان (لانے) پر

آمادہ كرتاہے\_فهم لا يؤمنون ... و هو السميع العليم

6\_ خداوندعالم كا سننے والا اور جاننے والا ہونا، قيامت كے دن بندوں سے حساب كتاب لينے پر ضمانت ہے\_

ليجمعنكم الى يوم القيامة ... و هو السميع العليم

اسماء و صفات :بصير 3; سميع 3

انسان :انسان كا عمل 5

ايمان :ايمان كے عوامل 57

خدا تعالى :حاكميت خدا 1; خدا كا حساب لينا 6; خدا كا سننے والا ہونا 6; خدا كا علم غيب 5; خصوصيات خدا 2، 3; علم خدا 4، 6;مالكيت خدا 1، 2;مالكيت خدا كے آثار 4

ذكر :ذكر خدا كے آثار 5

شب :شب و روز (دن رات) 1

قيامت :قيامت كے دن حساب ليا جانا 6

موجودات :ساكن موجودات 2; مالك موجودات 1، 2; متحرك موجودات 2; موجودات پر حاكم 1

واردار كرنا:واردار كرنے كے اسباب 5

آیت 14

( قُلْ أَغَيْرَ اللّهِ أَتَّخِذُ وَلِيّاً فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلاَ يُطْعَمُ قُلْ إِنِّيَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكَينَ ) .

آپ كہئے كہ كيا ميں خدا كے علاوہ كسى اور كو اپنا ولى بنالوں جب كہ زمين و آسمان كا پيدا كرنے والا وہى ہے اور وہى سب كو كھلا تا ہے اس كو كوئي نہيں كھلا تا ہے \_ كہئے كہ مجھے حكم ديا گيا ہے كہ ميں سب سے پہلا اطاعت گذار بنوں اور خبردار تم لوگ مشرك نہ ہو جانا

1\_ آسمانوں اور زمين كے خالق اور بے نياز رازق خداوند كے سوا كوئي بھى ولايت و سرپرستى (كرنے) كے لائق نہيں \_

قل اغير الله اتخذ وليا فاطر السموات والارض و هو يطعم و لا يطعم

2\_ پيغمبر(ص) كے ليے قابل قبول ولايت، فقط ولايت الہى ہے\_قل اغير الله اتخذ وليا

3\_ پيغمبر(ص) كفار كے سامنے توحيد ربوبى كے بارے ميں ، دليل و حجت لانے پر مامور ہيں \_

قل اغير الله اتخذ وليا فاطر السموات والارض و هو يطعم و لا يطعم

4\_ انسان اپنے ليے ولى اور سرپرست كى تلاش ميں رہتاہے اور اس كا محتاج ہے\_قل اغير الله اتخذوليا\_

آيت كے اول ميں استفھام انكارى كے ذريعے ايك مسلم موضوع فرض كيا گيا ہے اور وہ ''ولى و سرپرست'' كى ضرورت ہے لہذا مسئلہ يہ ہے كہ كس كو ولى اور سرپرست كے عنوان سے انتخاب كيا جائے\_

5\_ خداوندمتعال بغير كسى قبلى نمونے كے آسمانوں اور زمين كا پيدا كرنے والا ہے\_قل اغير الله اتخذوليا فاطر السموات والارض ''فطر'' بمعنى ايجاو و اختراع ہے\_

6\_ دنيائے خلقت ميں متعدد آسمان كا موجود ہونا\_

فاطر السموات والارض

7\_ فقط خداوند عالم مخلوقات كو روزى دينے والا ہے اور وہ خود روزى سے بے نياز ہے\_و هو يطعم و لا يطعم

8\_ موجودات كو روزى عطا كرنے والا خالق ہى فقط ولايت و سرپرستى كے قابل ہے\_قل اغير الله اتخذ وليا فاطر السموت والارض و هو يطعم

9\_ انسان كے ليے ولى و سرپرست كى ضرورت كا فلسفہ، اسكى حاجتمندى اور فقر (ميں مضمر) ہے\_قل اغير الله اتخذوليا ... و هو يطعم

10\_ موجودات كى ايجاد اور انكى بقاء خداوند كريم كے ہاتھ ميں ہے\_فاطر السموات والارض و هو يطعم

11\_ موجودات كو خلق كرنا اور انكى ضروريات پورى كرنا، خداوندمتعال كى ولايت مطلقہ كے احوال ميں سے ہے\_

قل اغير الله اتخذوا وليا فاطر السموات والارض و هو يطعم و لا يطعم

12\_ بے نياز خالق و رازق كى ولايت قبول كرنا، فطرت اور عقل كا تقاضا ہے\_قل اغير الله اتخذ وليا فاطر السموات والارض و هو يطعم و لا يطعم

13\_ خود محتاج اور دوسروں كى ضروريات پورا كرنے سے عاجز و ناتوان معبودوں كى ولايت اور سرپرستى قبول كرنا، بے عقلى كى علامت ہے\_قل اغير الله اتخذ وليا فاطر السموات والارض و هو يطعم و لا يطعم

''قل اغير الله'' ميں سرزنش اور تعجب كے ساتھ استفہام انكارى ہے كہ غير خدا كى ولايت قبول كرنا عقل و منطق سے دور ہے\_

14\_ حجت و دليل لانے ميں عقل كو قضاوت كرنے پر ابھارنا قرآنى روش ہے\_قل اغير الله اتخذ وليا فاطر السموات والارض

15\_ بارگاہ خدا ميں تسليم و بندگى كرنے ميں پيش قدمى كرنا پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے\_قل انى امرت ان اكون اول من اسلم

16\_ پيغمبر(ص) كا اسلام كے بارے ميں اپنے اعتقادى مؤقف كے اظہار كرنے اور پيش قدمى كرنے پر مامور ہونا\_

قل انى امرت ان اكون اول من اسلم

17\_ اپنے اصول و عقائد كى پابندى كرنے ميں پيش قدمى كرنا الہى نمائندوں كے ليے ضرورى ہے\_

قل انى امرت ان اكون اول من اسلم و لا تكونن من المشركين

18\_ خداوندمتعال كى ولايت قبول كرنے كا لازمہ، اس كے سامنے بندگى محض اختيار كرنا ہے\_

قل اغير الله اتخذ وليا ... قل انى امرت ان اكون اول من اسلم

19\_ سوال و جواب كى صورت ميں حقائق كو بيان كرنا، ہدايت كرنے كا قرآنى طريقہ ہے\_

قل اغير الله ... قل انى امرت ان اكون اول من اسلم

20\_ پيغمبر اكرم(ص) اپنى امت ميں سے پہلے مسلمان ہيں \_قل انى امرت ان اكون اول من اسلم ہوسكتاہے اول ''بمعني'' اوليت زماني'ہو اور اسلام اپنے اصطلاحى معنى ميں ہو\_

21\_ پيغمبر(ص) دنيا ميں پہلے مسلمان ہيں \_قل انى امرت ان اكون اول من اسلم\_

جملہء ''اول من اسلم'' مطلق ہے اور ظاہر كرتاہے كہ پيغمبر(ص) كا اسلام، دوسروں كے اسلام پر مقدم تھا\_

22\_ پيغمبر(ص) كو خداوندمتعال كے سامنے تسليم و بندگى كے بلندترين مرتبے پر فائز ہونا چاہيئے\_

قل انى امرت ان اكون اول من اسلم\_اگر آيت ميں مذكورہ اوليت رتبے اور درجے كے لحاظ سے ہو تو تسليم و بندگى كے مقام پر اوليت حاصل كرنے پر مامور ہيں \_

23\_ پيغمبر(ص) مشركين كى صف سے دورى اختيار كرنے پر مامور ہيں \_قل انى امرت ... و لا تكونن من المشركين

24\_ پيغمبر(ص) شرك جيسے خطرے كے مقابلے ميں اپنے ايمان اور اسلام كى مكمل حفاظت و نگہبانى پر مامور ہيں \_

قل انى امرت ... و لا تكونن من المشركين

25\_ غير خدا كى ولايت قبول كرنا شرك ہے\_قل اغير الله اتخذوليا ... و لا تكونن من المشركين

26\_ پيغمبر اكرم(ص) كى دعوت اور پيام ،عقل اور وحى پر قائم ہے\_قل اغير الله اتخذوليا ... قل انى امرت ان اكون اول من اسلم

آيت كے اول ميں استفھامى جملہ حكم عقل كى طرف دعوت ہے اور جملہء ''انى امرت'' وحى كى پيروى كرنے كى جانب اشارہ كررہاہے\_

27\_ ولايت خدا كى قبوليت كے لازمى ہونے ميں عقل و شرع كى ہم آہنگي\_قل اغير الله اتخذ وليا ... انى امرت ان اكون اول من اسلم

جملہء ''انى امرت'' خداوند عالم كے سامنے تسليم ہونے پر (شرعي) فرمان كے صادر ہونے كى حكايت كررہاہے استفھام انكارى پر مشتمل جملہ (اغيرالله اتخذ ...) بھى اسى سلسلے ميں حكم عقل كى جانب اشارہ ہے\_ بنابرايں عقل و شرع ايك ساتھ ولايت خداوند كى قبوليت كا حكم لگا رہے ہيں \_

آسمان :آسمانوں كا خالق 1، 5;تعدد آسمان 6

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور كفار 3; آنحضرت(ص) اور مشركين 23; آنحضرت(ص) اور ولايت خدا2; آنحضرت(ص) كا اسلام 20 ، 21 ، 24 ; آنحضرت (ص) كا دليل لانا 3; آنحضرت(ص) كا عقيدہ 2 ، 16; آنحضرت (ص) كى اطاعت 15 ; آنحضرت(ص) كى پيش قدمى 15، 16 ;آنحضرت كى ذمہ دارى 3، 15، 16 ، 22، 23، 24

احتجاج (حجت و دليل لانا) :كفار سے احتجاج 3; احتجاج كا طريقہ 14

اسلام :اسلام كى حفاظت 24; اسلام كى خصوصيت 26; اسلام كى عقلانيت 26; اسلام كا وحى پر مبتنى ہونا 26;

انسان :انسان كى ضروريات 4، 9

باطل معبود :باطل معبودوں كا ضعف 13; باطل معبودوں كى ولايت 13

بے عقلى :بے عقلى كى نشانياں 13

تبر ا:مشركين سے برات 23

تسليم :خدا كے سامنے تسليم ہونا 18; تسليم خدا كے درجات 22

توحيد :توحيد ربوبى كى اہميت 3

حقائق :حقائق كو بيان كرنے كا طريقہ 19

خدا تعالي:ايجاد خدا 5; بے نيازى خدا 1، 7، 12;خالقيت خدا 5، 12;خصوصيات خدا 1، 7، 8; رزاقيت خدا 1، 7،

8;عقلى خداشناسى 12;فطرى خدا شناسي12;قدرت خدا 10; ولايت خدا ،1، 8; ولايت خدا كو قبول كرنا 2، 12، 18، 27 ;ولايت خدا كے احوال 11

دين :دين اور ولايت خدا 27; دين و عقل كى ہم آہنگى 27

رھبرى :دينى رہبرى كا پيش قدم ہونا 17; رھبرى كى ذمہ دارى 17

زمين :خالق زمين 1، 5

سوال :سؤال و جواب كى اہميت 19

شرك :شرك كے موارد 25

عقل :عقل اور ولايت خدا 27

فلسفہ سياسي: 4

قضاوت :قضاوت ميں عقل 17; قضاوت ميں وجدان 14

مسلمان :اولين مسلمان 16، 20، 21

موجودا ت :موجودات كى بقاء 10;موجودات كى خلقت 10، 11; موجودات كى روزى 7; موجودات كى ضروريات كا پورا ہونا 11

ولايت :اہميت ولايت 9، 4; غير خدا كى ولايت كا قبول كرنا 25

معيار ولايت :1، 8

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 19

آیت 15

( قُلْ إِنِّيَ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ) .

كہئے كہ ميں اپنے خدا كى نافرمانى كروں تو مجھ بڑے سنگين دن كے عذاب كا خطرہ ہے

1\_ پيغمبر(ص) كا عذاب خدا سے ڈرنا\_قل انى اخاف ان عصيت ربى عذاب يوم عظيم

2\_ پيغمبر(ص) كا وظيفہ ہے كہ پروردگار كى نافرمانى كى صورت ميں عذاب كے متعلق اپنے خوف اور ڈركا اظہار كريں \_

قل انى اخاف ان عصيت ربى عذاب يوم عظيم

3\_ لوگوں كى ہدايت اور انہيں گناہ سے روكنے ميں ، دينى پيشواؤں كا عذاب الہى سے (اپنے) ڈر و خوف كو بيان كرنے كا تعميرى كردار\_قل انى اخاف ان عصيت ربى عذاب يوم عظيم

4\_ شرك اور غير خدا كى ولايت قبول كرنا، خدا كى نافرمانى ہے\_اغير الله اتخذ وليا ... و لا تكونن من المشركين قل انى اخاف ان عصيت ربي

5\_ شرك اور غير خدا كى ولايت قبول كرنا، آخرت كے شديد عذاب ميں مبتلا ہونے كا موجب بنتاہے\_

اغير الله اتخذ وليا ... ولا تكونن من المشركين قل انى اخاف ان عصيت ربّى عذاب يوم عظيم

6\_ عذاب قيامت سے ڈرنا، شرك اور غير خدا كى ولايت قبول كرنے ميں ركاوٹ بنتاہے\_

اغير الله اتخذ وليا ... انى اخاف ان عصيت ربّى عذاب يوم عظيم

7\_ پيغمبر(ص) بھى دوسرے لوگوں كى مانند الہى اوامر اور نواہى كے مكلف ہيں \_

قل انى اخاف ان عصيت ربّى عذاب يوم عظيم

8\_ ربوبيت خداوند كى جانب توجہ ،كا تقاضا ہے كہ اس كى نافرمانى و گناہ سے بچا جائے\_

قل انى اخاف ان عصيت ربي

9\_ گنہگاروں كا بدترين انجام، عذاب قيامت ہے\_قل انى اخاف ان عصيت ربّى عذاب يوم عظيم

10\_ قيامت كا عذاب، دہشتناك اور بہت زيادہ ڈرانے والا ہے\_انى اخاف ان عصيت ربى عذاب يوم عظيم

قيامت كے دن كو ''عظيم'' كى صفت سے بيان كرنا\_ اس ميں (عذاب اور دوسرے ...) رونما ہونے والے واقعات كى عظمت كو بيان كرنا ہے\_

11\_ قيامت، ايك عظيم دن ہے\_عذاب يوم عظيم

12\_ قانون الہى اور اس كے اخروى نتائج كے سامنے تمام انسانوں حتى انبياء الہى كا مساوى ہونا\_

قل انى اخاف ان عصيت ربّى عذاب يوم عظيم چونكہ پيغمبر(ص) اپنى تمام تر عظمت كے باوجود فرماتے ہيں كہ ميں نافرمانى كى صورت ميں عذاب الہى سے ڈرتا ہوں ، تو اس سے پتہ چلتاہے كہ قيامت كے دن بندوں كے حساب كتاب ميں كسى قسم كى رعايت نہيں ہوگى \_ اگر اس قسم كى تبعيض ہوتى تو پھر انبيا كا عصيان و نافرمانى سے ڈرنا كوئي معنى نہ ركھتا\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا خوف 1،2; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارياں ، آنحضرت(ص) كى مسئوليت 2

احكام :احكام كى عموميت 12

انبيا :انبياء كے فرائض 12

انسان :انسانوں كا مساوى ہونا 12

انجام :برا انجام9

خوف :اخروى عذاب سے خوف 1، 2، 3، 6، 10;خوف كے آثار 6; خوف كے عوامل 10; عذاب سے خوف 1، 2، 3، 10

خدا تعالى :اوامر خدا كى عموميت 7; ربوبيت خدا 8; عذاب خدا 1; نواہى خدا كى عموميت 7

ذكر :ذكر خدا كے آثار 8

رفتار و كردار :رفتار و كردار كو نمونہ بنانا 3

رہبرى :دينى رہبرى كا خوف 3;دينى رہبرى كو نمونہ بنانا 3

شرك :شرك كے آثار 4، 5; شرك كے موانع 6

عذاب :اخروى عذاب 9; اخروى عذاب كى خصوصيات 10;

اخروى عذاب كے اسباب5; عذاب كے مراتب 5

عصيان :خدا كى نافرمانى اور عصيان 4

قيامت :عظمت قيامت 11

گناہ :ترك گناہ كا مقدمہ

گناہگار :گناہگاروں كا انجام 9

ولايت :غير خدا كى ولايت قبول كرنا 4; غير خدا كى ولايت كے آثار 5;غير خدا كى ولايت كے موانع 6

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 3

آیت 16

( مَّن يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ) .

اس دن جس سے عذاب ٹال ديا جائے اس پر خدا نے بڑا رحم كيا اور يہ ايك كُھلى ہوئي كاميابى ہے

1\_ انسان كا عذاب قيامت سے نجات پانا، رحمت الہى سے بہرہ مند ہونے كى علامت ہے\_من يصرف عنه يومئذ فقه رحمه

2\_ انسان جس درجے پر بھى فائز ہو اور جس قدر عمل انجام دے اس كے باوجود وہ عذاب قيامت سے نجات پانے كے ليے رحمت خدا كا محتاج ہے\_

و من يصرف عنه يومئذ فقد رحمه

من اسم موصول اور عموميت كا معنى ديتاہے يعني'' جو كوئي ''بنابريں اس كا صلہ ''يصرف ...'' عموميت كا فائدہ دے رہاہے اور تمام لوگوں اس ميں شامل ہے\_

3\_ خدا كے سامنے تسليم ہونا اور شرك سے دورى اختيار كرنا رحمت الہى سے بہرہ مند ہونے كى راہ ہموار كرتاہے\_

قل انى امرت ان اكون اول من اسلم ... من يصرف عنه يومئذ فقد رحمه

4\_ پيغمبر(ص) بھي، عذاب قيامت سے نجات پانے كے ليے، رحمت الہى كے محتاج ہيں \_

قل انى اخاف ... من يصرف عنه يومئذ فقد رحمه

5\_ خداوند يكتا كو ولايت و سرپرستى كے ليے انتخاب كرنا، انسان كے رحمت الہى ميں شامل ہونے كے راہ ہموار كرتا ہے\_قل اغير الله اتخذ وليا ... من يصرف عنه يومئذ فقد رحمه

6\_ عذاب قيامت سے نجات اور رحمت الہى كا حصول، واضح سعادت و كاميابى ہے\_

من يصرف عنه يومئذ فقد رحمه و ذلك الفوز المبين

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى ضروريات2،4

انسان :انسان كى ضروريات 2

تسليم :خدا كے آگے تسليم ہونے كے آثار 3

خدا تعالى :رحمت خدا كى راہيں 3، 5 رحمت خدا كى علائم 1; ولايت خدا كے آثار 5

رستگارى (نجات و رہائي) :رستگارى كے عوامل 6

سعادت :عوامل سعادت 6

شرك :شرك سے اجتناب كے آثار 3

ضروريات :رحمت خدا كى ضرورت 2، 4

عذاب :اخروى عذاب 1، 4; عذاب سے نجات 1، 6; عذاب سے نجات كے عوامل 2، 4

آیت 17

( وَإِن يَمْسَسْكَ اللّهُ بِضُرٍّ فَلاَ كَاشِفَ لَهُ إِلاَّ هُوَ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدُيرٌ ) .

اگر خدا كى طرف سے تم كوكوئي نقصان پہنچ جائے تو اس كے علاوہ كوئي ٹالنے والا بھى نہيں ہے اور اگر وہ خير ديدے تو وہى ہر شے پر قدرت ركھنے والا ہے

1\_ اگر خداوند عالم، پيغمبر(ص) كو، كوئي نقصان و ضرر پہنچائے تو كوئي دوسرى ہستى اس (نقصان) كو برطرف كرنے پر قادر نہيں \_ و ان يمسسك الله بضر ... فهو على كل شيء قدير

2\_ پيغمبر(ص) كو جو خير (و نفع) خداوند كى جانب سے پہنچتى ہے اسے كوئي طاقت بھى نہيں روك سكتي\_

و ان يمسسك بخير

3\_ خداوند عالم كى جانب سے پہنچنے والے ضرر يا فائدے كو، كوئي دوسرى ہستى برطرف كرنے پر قادر نہيں \_

و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو و ان يمسسك بخير

4\_خداوند عالم، انسان كو ہر قسم كا فائدہ و نقصان پہنچانے پر قادر ہے\_ان يمسسك الله بضر ... و ان يمسسك بخير فهو على كل شى قدير

5\_ انسان كو ہر قسم كا نفع و نقصان پہنچانے پر قادر خداوند عالم ہى عبادت اور ولايت كے لائق ہے\_

اغير الله اتخذ وليا ... و ان يمسسك الله بضر ... فهو على كل شيء قدير

6\_ ہر قسم كا نفع و نقصان پہنچانے پر قادر ہونا، ولايت الہى كے مظاہر ميں سے ہے\_

اغير الله اتخذ وليا ... و ان يمسسك الله بضرً ... فهو على كل شيء قدير

7\_ نفع و نقصان پہنچانے پر خداوند عالم كى بلا مانع قدرت كى جانب توجہ كرنا توحيد پر اعتقاد ركھنے اور شرك سے بچنے كى راہيں فراہم كرتاہے\_و لا تكونن من المشركين ... و ان يمسسك

الله بضر ... فهو على كل شيء قدير

8\_ خير و شر كے ليے متعدد علل و اسباب (كا عقيدہ فقط) ايك خام خيالى ہے\_و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو و ان يمسسك بخير فهو على كل شيء قدير ہوسكتاہے خير و شر پر خداوند عالم كى قدرت كو بيان كرنا ان لوگوں كى جانب اشارہ ہو كہ جو خير و شر ميں سے ہر ايك كے ليے جدا منشا كے قائل ہيں \_

9\_ شر (نقصان) كو روكنے اور خير (نفع) پہنجانے ميں خيالى معبودوں اور بتوں كى طاقت و توانائي (كا عقيدہ) مشركين كا ايك فضول گمان ہے\_و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو و ان يمسسك بخير فهو على كل شيء قدير

10\_ خداوند عالم قادر مطلق ہے اور ہر كام كرنے كى طاقت ركھتاہے\_فهو على كل شيء قدير

11\_ خداوند عالم كى قدرت مطلقہ كے جارى ہونے ميں كوئي مانع نہيں ہے\_و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو ... فهو على كل شيء قدير

12 \_ خسارے سے بچنے اور خير و نفع حاصل كرنے كے ليے فقط خداوند عالم پر بھروسہ كرنا چاہيئے اور اسى سے اميد ركھنى چاہيئے\_

و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو و ان يمسسك بخيرفهو على كل شيء قدير

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) پر احسان 2; آنحضرت(ص) كو ضرر پہچانا1

باطل معبود:باطل معبودوں كى ناتواني9

بھروسہ :خداوند متعال پر بھروسہ 12

توحيد :توحيد عبادى 5; مقدمات توحيد 7

خدا تعالى :خدا كا احسان 2، 4، 6، 7;خدا كا ضرر پہنچانا 1، 4، 5، 6، 7; خدا كے ساتھ خاص5، 12; قدرت خدا 1، 2، 3، 6، 7، 10، 11; ولايت خدا 5;ولايت خدا كے مظاہر 6

خير :منشا خير، 2، 3، 4، 5، 6، 8، 12

ذكر :ذكر خدا كے آثار 7

سچے معبود : سچے معبودوں كى خصوصيت 5

شرك :شرك سے بچنے كى راہيں 7

شرور :منشا شرور 6 8

عقيدہ :عقيدہ باطل 8، 9

مشركين :مشركين اور باطل معبود 9; مشركين اور بت 9; مشركين كا عقيدہ 9

آیت 18

(وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ) .

اور اپنے تمام بندوں پر غالب اور صاحب حكمت اور باخبر رہنے والا ہے

1\_ بنى آدم خداوند كريم كے تنہااقتدار اور قدرت كے مقابلے ميں مغلوب ہيں هو القاهر فوق عباده

''قھر'' غلبہ كے معنى ميں ہے اور اس كے ہمراہ مغلوب كى ذلت و خوارى بھى ہے\_

2\_ انسان كو نفع و نقصان پہنچانے ميں بغير كسى رقيب كے خداوند كى قدرت تمام بندوں پر اس كے غلبے و اقتدار كى علامت ہے\_و ان يمسسك الله بضر ... و هو القاهر فوق عباده

3\_ فقط خداوند عالم، حكيم (دانا) اور خبير (امور كے دقائق سے آگاہ) ہے\_و هو الحكيم الخبير

مبتدا (هُوَ) اور خبر (الحكيم الخبير) كا معرفہ ہونا، حصر كو ظاہر كررہاہے\_

4\_ خداوند كا قہر و غلبہ اسكى دقيق و مكمل آگاہى اور حكمت پر استوار ہے\_و هو القاهر فوق عباده و هو الحكيم الخبير

5\_ خداوند متعال كا بندوں كو نفع و نقصان پہنچانا حكمت و آگاہى كى بنا پر ہے\_و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو ... هو الحكيم الخبير

6\_ حريم خدا تك كسى قسم كا ضعف و كمزوري، عبث و بيہودگى اور جہل و غلطى كى رسائي نہ ہونا\_

و هو القاهر فوق عباده و هو الحكيم الخبير

خداوند عالم كے ليے بيان ہونے والى صفات ''قاھر'' حكيم، اور خبير سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا گيا ہے\_

اسما و صفات :حكيم 3; خبير 3; صفات جلال 6

انسان :انسان كى ناتوانى 1

خدا تعالى :احاطہ خدا 2; احسان خدا 2، 5; افعال خدا 4; افعال خدا ميں حكمت 5;حكمت خدا 3، 4; خدا اور اشتباہ 6; خدا اور جہل 6;خدا اور ضعف 6; خدا كا ضرر پہنچانا 2، 5; خدا كے ساتھ خاص3; علم خدا 3، 4، 5; قدرت خدا 1، 2; قھاريت خدا 1، 2، 4

شرور :منشا شرور 2، 5

نيكى :نيكى كا منشائ2، 5

آیت 19

(قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادةً قُلِ اللّهِ شَهِيدٌ بِيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ اء نَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللّهِ آلِهَةً أُخْرَى قُل لاَّ أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ).

آپ كہہ دليجے كہ گواہى كے لئے سب سے بڑى چيز كيا ہے اور بتادليجے كہ خدا ہمارے اور تمھارے در ميان گواہ ہے اور ميرى طرف اس قرآن كى وحى كى گئي ہے تا كہ اس كے ذريعہ ميں تمھيں اور جہان تك يہ پيغام پہنچے سب كو ڈرائوں كيا تم لوگ گواہى ديتے ہو كہ خدا كے ساتھ كوئي اور خدا بھى ہے تو آپ كہہ دليجے كہ ميں اس كى گواہى نہيں دے سكتا اور بتا دليجے كہ خدا صرف خدائے واحد ہے اور ميں تمہارے شرك سے بيزارہوں

1\_ پيغمبر(ص) كو مشركين سے يہ سوال كرنے كا حكم ديا گيا ہے كہ آپ(ص) كى حقانيت كى تائيد كرنے والى سب سے

بڑى گواہى (شھادت) كس كى ہوسكتى ہے\_قل اى شيء اكبر شهادة قل الله

2\_ خداوند عالم ہر چيز پر، سب سے بڑا اور عظيم الشان گواہ ہے\_قل اى شيء اكبر شهادة قل الله

3\_ خداوند متعال كى گواہى سب سے زيادہ اہم، صحيح اور اطمينان بخش ہے\_قل اى شيء اكبر شهادة قل الله شهيد بينى و بينكم

4\_ خداوند كے بارے ميں (لفظ) شي استعمال كرنے كا جواز\_قل اى شيء اكبر شهادة قل الله

5\_ منكرين كے مقابلے ميں پيغمبر اكرم(ص) كى رسالت كا سب سے بڑا گواہ خداوندمتعال ہے\_

قل اى شيء اكبر شهادة قل الله شهيد بينى و بينكم يہ اس حقيقت كى بنا پر ہے كہ پيغمبر(ص) اور مشركين كے درميان نزاع، ذاتى نہيں تھا\_ بلكہ اختلاف يہ تھا كہ پيغمبر(ص) كا اپنے اوپر وحى نازل ہونے كا دعوى درست ہے يا نہيں \_

6\_ پيغمبر(ص) ، سؤال و جواب كے ذريعے، مشركين كے ساتھ بحث كرنے اور اپنى دليل پيش كرنے پر مامور ہيں \_

قل اى شيء اكبر شهادة قل الله

7\_ مشركين كا پيغمبر(ص) كى رسالت كى تائيد كے ليے، آپ(ص) سے گواہ طلب كرنا\_

قل اى شيء اكبر شهادة قل الله شهيد بينى و بينكم

8\_ سوال و جواب كى شكل ميں حقائق بيان كرنا تبليغ و ہدايت كے قرآنى طريقوں ميں سے ايك طريقہ ہے\_

قل اى شيء اكبر شهادة قل الله شهيد

9\_ شرك كے بطلان اور توحيد كى حقانيت پر سب سے بڑا شاھد (گواہ) خدا ہے\_

و لا تكونن من المشركين ... قل اى شيء اكبر شهادة قل الله شهيد بينى و بينكم

10\_ اپنے اوپر قرآن كے نازل ہونے كا اعلان اور نزول (قرآن) كے اہداف و مقاصد بيان كرنا پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے\_و اوحى الى هذا القرء ان لانذركم به و من بلغ

11\_ قرآن ايك عالمى كتاب ہے جو ہر زمانے كے ليے ہے اور جو بھى اس سے معارف حاصل كرے اسے

انداز كرنے (ڈرانے) والى ہے\_

و اوحى الى هذا القر ان لانذركم به و من بلغ ''من بلغ'' قرآن كى دعوت كے زمان و مكان كے لحاظ سے محدود نہ ہونے اور عام ہونے كو ظاہر كررہاہے\_

12\_ طول تاريخ ميں لوگوں كو انداز كرانا (خوف خدا دلانا)، پيغمبر(ص) پر قرآن نازل كرنے كا ہدف و مقصد ہے\_

و اوحى الى هذا القرآن لانذركم به و من بلغ

13\_ تبليغ ميں مقام انذار(ڈرانے) كى اہميت\_و اوحى الى هذا القر ان لانذركم به و من بلغ

چونكہ نزول قرآن كا بنيادى مقصد، انذار بيان كيا گيا ہے (لھذا) دين كے تبليغى مقاصد اور اہداف ميں اس كا خصوصى مقام و مرتبہ واضح ہوجاتاہے\_

14\_ پورى تاريخ ميں پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ لوگوں كو انداز كرے\_و اوحى الى هذا القرآن لانذركم به و من بلغ

جملہ ''من بلغ'' ''انذركم'' كى ضمير خطاب (كم) پر عطف ہے\_ لہذاآيت كا معنى يہ ہوگا ''لانذر من بلغ'' اور چونكہ فاعل ''انذر'' پيغمبر(ص) ہيں \_ بنابرايں آنحضرت(ص) كا يہ فريضہ تاريخ ميں جارى ہے\_

15\_ حضرت محمد(ص) خاتم الانبياء ہيں اور آپ(ص) كى رسالت عالمى اور انتہائے تاريخ تك پھيلى ہوئي ہے\_

و اوحى الى هذا القران لانذركم به و من بلغ ''من بلغ'' كى عموميت \_كہ جو ہر زمانے كے افراد كو شامل ہے\_ سے رسالت پيغمبر(ص) كى عا لميت و خاتميت كو اخذ كيا گيا ہے\_

16\_ رسالت پيغمبر(ص) كى حقانيت پر خداوندعالم كا گواہ، قرآن ہے\_قل الله شهيد بينى و بينكم و اوحى الى هذا القرآن

17\_ قرآن، خداوند كى وحدانيت اور شرك كے بطلان پر گواہ ہے\_قل اغير الله اتخذ وليا ... قل الله ... و اوحى الى هذا القرآن اس آيت اور پہلى آيات كے ارتباط سے يہى ظاہر ہوتاہے كہ قرآن خداوندعالم كى شہادت (دو گواہي) كى عينى (خارج ميں موجود) شكل ہے\_

18\_ جاھل قاصر معذور ہے\_و اوحى الى هذا القرآن لانذركم به و من بلغ

19\_ قرآن كے ہمراہ، معاشرے ميں انداز كرنے (ڈرانے و آگاہ كرنے) والے مبلغين كى ضرورت\_و اوحى الى هذا القرآن لانذركم به ''انداز'' كے ليے قرآن كے ساتھ پيغمبر(ص) كے

موجود گى كى تاكيد سے يہ نكتہ معلوم ہوتاہے كہ انداز كے ليے فقط قرآن كافى نہيں ہے\_ بلكہ كچھ لوگ ہونے چاہيئں كہ جو ہميشہ قرآن كے ہمراہ ہوں اور دين كى تبليغ كريں اور لوگوں كو (عذاب الہى )سے ڈرائيں \_

20\_ شرك كے بطلان پر، قرآن و خدا كى گواہى اور توحيد كے بديہى (روشن و آشكار) ہونے كے باوجود، خداؤں كے تعدد كے اعتقاد كا تعجب انگيز ہونا\_ اء نكم لتشهدون ان مع الله الهة اخري

''ائنكم'' ميں ہمزہ استفھام، حيرت و تعجب پر دلالت كرتاہے\_

21\_ الوہيت خداوند پر مشركين كا اعتقاد\_قل اى شى اكبر شهادة قل الله

آيت مباركہ ميں خدا كى جانب سے سوال كيا گيا ہے، لہذا مشركين كو جواب دينا چاہيئے ليكن اس سؤال كا جواب خود، خداوند عالم دے رہا ہے ''قل اللہ'' اس قسم كى جواب گوئي مد مقابل كى طرف سے مذكورہ مطالب كے عتراف پر گواہ ہے\_

22\_ مشركين اپنے شرك آميز عقائد كى حقانيت پر ہر قسم كے گواہ اور دليل سے عارى ہيں \_قل اى شيء اكبر شهادة ... اء نكم لتشهدون ان مع الله ء الهة اخرى

23\_ پيغمبر اكرم(ص) خداوند عالم كى يكتائي كا اعلان كرنے اور شرك و مشركين كے معبودں سے بيزارى كا اظہار كرنے پر مامور ہيں \_قل انما هو اله واحد و اننى بريء مما تشركون

24\_ مشركين كے معبودوں سے بيزارى كرنے ، شرك كے باطل ہونے كا صريح اعلان كرنے اور عقيدہ توحيد ميں استقامت و پائيدارى دكھانے كا ضرورى ہونا\_قل لا اشهد قل انما هو اله واحد و اننى بريء مما تشركون

25\_ ہدايت خدا كے سائے ميں ، پيغمبر(ص) كا مشركين كے مقابلے ميں متعدد دلائل پيش كرنا\_

قل اى شيء اكبر شهادة قل الله ... قل لا اشهد قل ... و اننى بريء مما تشركون

26\_ الہى رہبروں كے ليے اپنے اصولى عقائد و (مؤقف) كو اہميت دينے، انكى پابندى كرنے اور اس سلسلے ميں ہر قسم كى سودے بازى سے بچنے كى ضرورت\_قل لا اشهد قل انما هو اله واحد و اننى بريء مما تشركون

اگر چہ آيت كا خطاب پيغمبر(ص) كى جانب ہے\_ ليكن يقيناً آنحضرت سے مختص نہيں ہے بلكہ قابل عموميت ہے اور ہر زمانے كے رہبروں كو شامل ہے\_

27\_ عن ابى جعفر(ص) فى قوله : ''قل اى شيء اكبر شهادة قل الله شهيد بينى و بينكم'' و ذلك ان مشركى اهل مكة قالوا : يا محمد ما وجد الله رسولا يرسله غيرك: ما نرى احدا يصدقك بالذى تقول ... فتاتينا من يشهد انك رسول الله ؟ قال رسول الله(ص) : الله شهيد بينى و بينكم ...'' (1)

امام باقر عليه‌السلام سے آيت ''قل اى شيء اكبر شهادة ...'' كے بارے ميں روايت ہے كہ مشركين مكہ نے حضرت محمد(ص) سے كہا : خدا كو تيرے علاوہ اور كوئي رسول نہيں ملا كہ جسے بھيجتا ؟ ہم كسى كو نہيں ديكھتے كہ جو تيرے قول كى تصديق كرے ... پس ہمارے سامنے كسى ايسے شخص كو لا جو تيرى رسالت كى تصديق كرے ؟ رسول خدا(ص) نے فرمايا : خداوندعالم ميرے اور تمھارے درميان گواہ ہے\_

28\_ عن ابيّ بن كعب قال: اتى رسول الله(ص) با سارى فقال لهم: هل دعيتم الى الاسلام؟ قالوا: لا، فخلى سبيلهم، ثم قرأى ''و اوحى الى هذا القرآن لانذركم به و من بلغ'' ثم قال : خلوا سبيلهم حتى ياتو مأمنهم من اجل انهم لم يدعو (2) ابى بن كعب كہتے ہيں رسول خدا(ص) كے پاس كچھ اسير لائے گئے\_

آنحضرت(ص) نے ان سے فرمايا : كيا ابھى تك تمھيں اسلام كى دعوت دى گئي ہے ؟ انھوں نے كہا : نہيں \_ پس آپ(ص) نے ان كو آزاد كرديا اور آيت ''و اوحى الى هذا القرآن ...'' كى تلاوت فرمائي\_ اور پھر فرمايا : ان لوگوں كو آزادكردو تا كہ اپنى پر امن جگہ چلے جائيں چونكہ ان كو ابھى تك اسلام كى دعوت نہيں دى گئي\_

29\_ عن مالك الجهنى قال : قلت لابى عبدالله عليه‌السلام : قوله عزوجل ''و اوحى الى هذا القرآن لانذركم به و من بلغ'' قال : من بلغ ان يكون اماما من آل محمد عليه‌السلام فهو ينذر بالقرآن كما انذر به رسول الله(ص) (3)

''مالك جہنى كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''لانذركم بہ و من بلغ'' كے بارے ميں سوال كيا\_ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : جو كوئي آل محمد(ص) ميں سے مقام امامت پر فائز ہوتاہے، قرآن كے ذريعے لوگوں كو خوف دلاتاہے (كہ خدا كى مخالفت كرنے سے ڈريں )\_ اسى طرح جيسے رسول خدا(ص) قرآن كے ذريعے لوگوں كو خبردار كرتے تھے'' اس روايت سے پتہ چلتاہے ''من بلغ'' كا ''من'' ''انذركم'' كى ضمير فاعل پر عطف ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمي، ج/ 1 ص 195، نور الثقلين، ج 1 ص 706 ح 30\_

2) الدرالمنثور ج/ 3 ص 257

3) كافى ج 1، ص 416، ح21\_ نور الثقلين ج 1، ص 707، ح 31

30\_ عن الحسين بن خالد عن الرضا عليه‌السلام ... فقلت له: يا بن رسول الله ان قوما يقولون لم يزل الله عالماً بعلم و قادرأى بقدرة و حيّاً بحياة و قديما بقدم و سميعا بسمع و بصيرأى بصبر فقال: من قال ذلك و دان به فقد اتخذ مع الله آلهة اخري ... (1)

حسين بن خالد كہتے ہيں ... ميں نے امام رضا عليه‌السلام سے عرض كى اسے فرزند رسول خدا(ص) كچھ لوگ كہتے ہيں : خداوند علم (زائد برذات) كے ذريعے عالم اور قدرت (زائد برذات) كے ذريعے قادر اور حيات (زائد بر ذات) كے ذريعے زندہ اور قدمت (زائد بر ذات) كے ذريعے قديم اور سمع (زائد بر ذات) كے ذريعے سننے والا (سميع) بصارت (زائد بر ذات) كے ذريعے، بصير (ديكھنے والا) ہے\_ امام عليه‌السلام نے فرمايا : جو كوئي اس كا قائل ہو اور اس كا معتقد ہو تو گويا اس نے بہت سے دوسرے معبودوں كو خدا كا شريك قرار ديا ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور مشركين 1،6، 25;آنحضرت(ص) پر وحى نازل ہونا10; آنحضرت (ص) كا احتجاج 6، 25;آنحضرت(ص) كا سوال 1 ;آنحضرت(ص) كى تاريخ 28 ;آنحضرت كى حقانيت پر گواہى 7 ، 16 ; آنحضرت (ص) كى حقانيت كے گواہ 16; آنحضرت(ص) كى خاتميت 15 ;آنحضرت كى ذمہ دارى 1، 6، 10، 14، 23; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كى حدود 28 ; آنحضرت(ص) كى رسالت كا دوام 15 ; آنحضرت (ص) كى عالمگير رسالت 14; آنحضرت كى نبوت كے گواہ 5 ، 27; آنحضرت(ص) كے انذار 14; آنحضرت عليه‌السلام كے مخاطبين 14 ; آنحضرت(ص) كے مقامات 5

آئمہ عليه‌السلام :آئمہ كى ذمہ دارى 29

احتجاج (دليل و حجت لانا) :مشركين كے خلاف احتجاج 6،25

اسلام :تاريخ صدر اسلام 1; دعوت اسلام 28;عالمگير اسلام 15

انبيا:خاتم الانبياء 15

انذار (ڈرانا) :انذار كى اہميت 13، 29; لوگوں كو انداز كرنا 12، 29

تبرّا (بيزاري) :باطل خداؤں سے تبرا 23، 24;شرك سے تبرا 23، 24 ;مشركين كے معبودوں سے ا بيزارى 23، 24

تبليغ :تبليغ كا طريقہ 8، 13; تبليغ ميں ڈراوا13، 19

توحيد :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج/1 ص 119 ح 10 نور الثقلين ج/1 ص 707 ح 34\_

توحيد كا بديہى ہونا 20;توحيد كى اہميت 23، 24; توحيد كى دعوت 23; توحيد كے گواہ 9، 17، 20;توحيد ميں استقامت 24;

جہلا :جاہل قاصر كا معذور ہونا 18

حقائق :حقائق كو بيان كرنے كا طريقہ 8

خدا تعالى :خدا پر شي كا اطلاق 4 ;خدا كى الوہيت 21; خدا كى گواہى 2، 5، 9، 16 20، 27; گواہى خدا كى خصوصيت 3; ہدايت خدا 25

روايت : 27، 28، 29، 30

رہبرى :دينى رہبرى كا اصول پسند ہونا 26;دينى رہبرى كا گٹھ جوڑ سے دور ہونا 26;دينى رہبرى كى استقامت 26; دينى رہبرى كى ذمہ داري26

سوال:سوال كى اہميت 6،8

شرك :شرك كا باطل ہونا24; شرك كا تعجب انگيز ہونا

20;شرك كا خلاف منطق ہونا 22; شرك كے بطلان پر گواہ 9، 17، 20; شرك كے موارد 30

عقيدہ :باطل عقيدہ20، 30; متعدد خداؤں كا عقيدہ 20

قرآن :قرآن كا عالمگير ہونا 11; قرآن كا كردار 11، 16 17، 19،29;قرآن كا وحى ہونا 10; قرآن كى تعليمات 11; قرآن كى گواہى 16، 17، 20; قرآن كے انداز 11، 12;فلسفہ نزول قرآن، 10، 12

گواہ :بہترين گواہ 2، 3

مبلغين :مبلغين كے وجود كى اہميت 19

مشركين :مشركين اور آنحضرت(ص) 7; مشركين اور الوہيت خدا 21; مشركين سے سوال 1،6; مشركين كا عقيدہ 21; مشركين كا غير منطقى ہونا 22

معذورين:18

ہدايت :روش ہدايت 8

آیت 20

( الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءهُمُ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ ) .

جن لوگوں كو ہم نے كتاب دى ہے وہ پيغمبر كو اسى طرح پہچا نتے ہيں جس طرح اپنے اولاد كو پہچا نتے ہيں ليكن جن لوگوں نے اپنے نفس كو خسارہ ميں ڈال ديا ہے وہ ايمان نہيں لاسكتے

1\_ اہل كتاب (يہود و نصارى ) پيغمبر اكرم(ص) كو اپنے بيٹوں كى طرح پہنچانتے تھے\_

الذين اتينهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناء هم

پہلى آيت ''اوحى الي ...'' كے قرينے سے ''يعرفونہ'' كى ضمير كا مرجع پيغمبر اكرم(ص) ہيں \_

2\_ گذشتہ آسمانى كتابوں كا، پيغمبر اكرم(ص) كے اوصاف بيان كرنا اور آنحضرت (ص) كى رسالت كے بارے ميں پيش گوئي كرنا\_ قل اى شيء اكبر شهادة ... الذين اتينهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابنا هم

3\_ گذشتہ آسمانى كتابيں حقانيت پيغمبر(ص) كے بارے ميں خداوند كى گواہى پر مشتمل تھيں \_

قل اى شيء اكبر شهادة قل الله ... الذين اتينهم الكتاب يعرفونه

چونكہ پہلى آيت ميں خداوند كى شھادت (گواہي) كا ذكر تھا اور قرآن كو بھى بعنوان شاھد ذكر كيا گيا ہے اور اس كے بعد اہل كتاب كى پيغمبر(ص) سے آگاہى كى بات كى گئي ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ ان كا منبع علم آسمانى كتب تھيں دوم يہ كہ وہ كتابيں بھى حقانيت پيغمبر(ص) پر گواہ ہيں \_

4\_ خداوند عالم نے پيغمبر(ص) كى رسالت كے بارے ميں ، اہل كتاب پر خود ان كى كتابوں كے ذريعے اتمام حجت كى ہے\_ الذين اتينهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناء هم ... فهم لا يؤمنون

پيغمبر(ص) كى شناخت او ر معرفت كے بارے ميں اہل كتاب كا منبع و منشا تورات و انجيل تھيں اور وہ آنحضرت(ص) كى رسالت كے منكر ہيں ، پس تورات و انجيل اتمام حجت الھى كا وسيلہ ہيں \_

5\_ پيغمبر(ص) اور اسلام سے اہل كتاب كا كفر اختيار كرنا، صدر اسلام كے مشركين كے ليے، ايمان سے پہلو تہى كرنے كا بہانہ تھا\_ لتشهدون ان مع الله الهة اخري ... الذين اتينهم الكتاب يعرفونه

اس آيت ميں اصل موضوع مشركين اور ان كا ايمان نہ لانا ہے اور اہل كتاب كے بارے ميں ، بحث ہوسكتاہے اس سؤال كے جواب كے ليے جو مشركين كو در پيش تھا كہ اگر پيغمبر(ص) برحق ہيں تو اہل كتاب آنحضرت(ص) پر ايمان كيوں نہيں لاتے ؟ جبكہ اہل كتاب بھى ايك آسمانى دين كے پيروكار ہيں \_

6\_ پيغمبر(ص) كى حقانيت سے مكمل آگاہى كے باوجود اہل كتاب كا آنحضرت(ص) كى مخالفت ميں عناد و ہٹ دھرمى سے كام لينا\_ الذين اتينهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناء هم ... فهم لا يؤمنون

7\_ حقانيت پيغمبر (ص) كو چھپانے اور آپ(ص) پر ايمان نہ لانے كى وجہ سے خداوند كا اہل كتاب كى سرزنش كرنا\_

الذين اتينهم الكتاب ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون

8\_ اہل كتاب، قرآن اور اسكى حقانيت سے اپنى اولاد كى طرح آگاہ تھے\_ و اوحى الى هذا القرآن ... الذين ء اتينهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابنا ء هم

''يعرفونہ'' كى ضمير كے مرجع كے بارے ميں چند احتمالات ميں سے ايك قرآن ہے\_ كہ جو پہلى آيت ميں صراحت كے ساتھ نبوت و توحيد پر بعنوان شاہدذكر كيا گيا ہے\_

9\_ اپنے آپ كو نقصان پہنچانا اور تباہ كرنا، ايمان لانے سے مانع ہے\_ الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون

10\_ اپنى جانوں كو تباہ كرنے كى وجہ سے، اہل كتاب كا پيغمبر(ص) پر ايمان نہ لانا\_ الذين اتينهم الكتاب يعرفونه ...الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون

11\_ جنہوں نے اپنى جانوں كو خسارے ميں ڈال ركھاہے وہى رسالت پيغمبر(ص) كا انكار كرتے ہيں \_

الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون

12\_ اہل كتاب ميں سے حقانيت پيغمبر(ص) پر پردہ ڈالنے والے، ايمان نہيں لائيں گے\_

الذين اتينهم الكتاب يعرفونه ... فهم لا يؤمنون

13\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال : هذه الآية نزلت فى اليهود و النصارى يقول الله تبارك و

تعالي: ''الذين آتينا هم الكتاب يعنى التوراة والانجيل\_ يعرفونه يعنى رسول الله(ص) ... لان الله عزوجل قد انزل عليهم فى التوراة و الانجيل والزبور صفة محمد(ص) ... و مبعثه ... (1)

امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں : يہ آيت يہود و نصارى كے بارے ميں نازل ہوئي ہے\_ خداوند تبارك و تعالى فرماتاہے : ''وہ لوگ كہ جن كو ہم نے آسمانى كتاب يعنى تورات و انجيل\_ دى ہے اس كو (يعنى رسول خدا(ص) كو) پہنچانتے ہيں \_ چونكہ خداوند عزوجل نے ان كے ليے تورات ، انجيل اور زبور ميں محمد(ص) كى نشاني، اوصاف ... اور آپ(ص) كى بعثت كى (علائم) ذكر كى ہيں \_

آسمانى كتب :آسمانى كتابوں كى پيش گوئي 2; آسمانى كتابوں كى تعليمات 2;آسمانى كتب كى گواہى 3

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور آسمانى كتب 2،3،4; آنحضرت (ص) اور انجيل 13 ; آنحضرت(ص) اور تورات 13; آنحضرت اور زبور 13; آنحضرت(ص) كى تكذيب كے اسباب 11; آنحضرت(ص) كى حقانيت 6; آنحضرت(ص) كى حقانيت پر دلائل 13;آنحضرت(ص) كى حقانيت پر گواہ 3; آنحضرت(ص) كى حقانيت كا كتمان 7، 12،آنحضرت(ص) كے دشمن 6

اتمام حجت :اہل كتاب پر اتمام حجت 4

اسلام :تاريخ صدر اسلام 1

اہل كتاب :اہل كتاب اور اسلام 5; اہل كتاب اور قرآن 8; اہل كتاب و كتمان حق 6، 7، 12; اہل كتاب و محمد(ص) 1 5، 6، 10، 12، 13; اہل كتاب كا كفر5، 7، 12 ;اہل كتاب كى دشمنى 6; اہل كتاب كى سرزنش7;اہل كتاب كى ہٹ دھرمي6; (اہل كتاب كے ايمان كے موانع 10 12

ايمان :ايمان كے موانع 9

خدا تعالي:خدا كى جانب سے اتمام حجت 4; خدا كى جانب سے سرزنش 7; گواہى خدا 3

خسارہ:خسارہ كے موارد11

خود :اپنے آپ كو ضرر پہنچانے كے آثار 9، 10، 11; اپنا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمي، ج 1 ص 33، نور الثقلين، ج 1 ص 708 ح/ 37\_

سرمايہ تباہ كرنا 10، 11

روايت : 13

قرآن :حقانيت قرآن 8

كفر :اسلام سے كفر 5; محمد(ص) سے كفر 5

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كى بہانہ جوئي 5; مشركين كے ايمان لانے كے موانع 5

آیت 21

( وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ) .

اس سے زيادہ ظالم كون ہو سكتا ہے جو خدا پر بہتان باند ھے اور اس كى آيات كى تكذيب كرے \_ يقينا ان ظالمين كے لئے نجات نہيں ہے

1\_ خدا پر افترا(جھوٹ) باندھنے والے، ظالم ترين لوگ ہيں \_و من اظلم ممن افترى على الله كذبا

2\_ آيات خدا كو جھٹلانے والے ظالم ترين لوگ ہيں \_و من اظلم ممن ... او كذب بآياته

3\_ خداوند پر افترا باندھنا اور آيات الہى كو جھٹلانا ظلم عظيم ہے\_و من اظلم ممن افترى على الله كذبا اوكذب بآياته

4\_ گناہوں كے مراتب اور درجہ بندى كو جاننے كا اساسى معيار ظلم ہے

و من اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب بآياته

5\_ حقانيت پيغمبر اكرم(ص) كو چھپانا، آيات الہى كو جھٹلانے كا واضح مصداق اور سب سے بڑا ظلم ہے\_

الذين اتينهم الكتاب ... و من اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب بآياته

گذشتہ آيت ميں پيغمبر(ص) كو جھٹلانے كى بحث ہورہى تھي\_ اور اس آيت ميں آنحضرت(ص) كو جھٹلانے

والوں كو خبردار كيا جارہاہے چونكہ آنحضرت(ص) آيات الہى كا روشن ترين مصداق ہيں \_

6\_ مشركين، خدا پر افترا باندھنے والوں اور آيات الہى كو جھٹلانے والوں كا واضح ترين مصداق ہيں \_

اء نكم لتشهدون ان مع الله ء الهة ... من اظلم ممن افتري ... او كذب بآياته

7\_ خداوندمتعال پر افترا باندھنا اور آيات الہى كو جھٹلانا، سعادت و رستگارى سے مانع بنتاہے\_

و من اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب بآياته انه لا يفلح الظلمون

8\_ علمائے اہل كتاب، آيات الہى كو جھٹلانے والے ظالم اور سعادت و رستگارى سے محروم ہيں \_

الذين اتينهم الكتاب يعرفونه ... و من ... انه لا يفلح الظلمون

''اتيناھم'' كى ضمير سے مراد اور حكم و موضوع كے قرينہ كى بناء پر علمائے اہل كتاب ہيں كہ جو آسمانى كتابيں اخذ كرنے والے ہيں نہ كہ يہود و نصارى ميں سے عام لوگ\_

9\_ دين ميں بدعت، سب سے بڑا ظلم اور سعادت و رستگارى سے مانع ہے\_

و من اظلم ممن افترى على الله كذبا ... انه لا يفلح الظالمون

10\_ خداوندعالم كے بارے ميں شرك كرنا، سب سے بڑا ظلم اور سعادت و رستگارى سے مانع ہے\_

و اننى برى مما تشركون ... و من اظلم ممن افتري ... انه لا يفلح الظلمون

11\_ خداوند عالم پر افترا باندھنے والوں اور آيات الہى كو جھٹلانے والوں كو خدا كى جانب سے خبردار كرنا اور انھيں برے انجام سے ڈرانا\_و من اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب بآياته انه لا يفلح الظلمون

12\_ ظالم لوگ، سعادت و رستگارى سے محروم ہيں \_انه لا يفلح الظلمون

13\_ ظالموں كو خدا اور پيغمبر(ص) كے مقابلے سے كچھ بھى نہيں ملے گا اور وہ اپنے مقاصد ميں كامياب نہيں ہونگے\_

قل اى شيء اكبر شهادة ... الذين ء اتينهم الكتاب ... انه لا يفلح الظالمون

آيات كے درميان ارتباط اور مشركين و اہل كتاب (كہ جو خدا و رسول(ص) كے مقابلے ميں تھے) پر ظالم كے اطلاق، نيز ''لا يفلح الظالمون'' سے ظاہر ہوتاہے كہ وہ (مشركين و اہل كتاب) ايسے مقاصد و اہداف حاصل كرنا چاہتے تھے كہ جن ميں وہ كامياب نہيں ہوئے ہيں اور نہ ہوسكيں گے\_

14\_ خدا كى يكتائي اور پيغمبر اكرم(ص) كى رسالت كے محور پر حركت كرنا (ہي) فلاح و رستگارى تك پہنچنے كا راستہ ہے\_

قل اى شيء اكبر شهادة ... الذين اتينهم الكتاب ... انه لا يفلح الظلمون

شرك اور افترا ظلم ہے اور رستگارى و سعادت سے مانع ہے لہذا توحيد اختيار كرنا اور خداوند پر افترا سے بچنا ہى فلاح و رستگارى تك پہنچنے كا راستہ ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى حقانيت كو چھپانا5;آنحضرت(ص) كے خلاف جنگ 13

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانا 5; آيات خدا كو جھٹلانے كا ظلم 2، 3; آيات خدا كو جھٹلانے كے آثار 7، 8; آيات خدا كے مكذبين 2، 6، 8; مكذبين كا انجام 11; مكذبين كو خبردار كيا جانا 11

افترا :خدا پر افترا باندھنے كا ظلم ہونا 1، 3;خدا پر افترا باندھنے كے آثار 7

بدعت :بدعت كا ظلم ہونا 9;بدعت كے آثار 9

توحيد :آثار توحيد 14

حق :ظلم كتمان حق 5

خدا تعالى :خداوند سے جنگ 13; خداوند كا تنبيہ كرنا 11;خداوند كا خبردار كرنا 11

خدا پر افترا باندھنے والے : 1، 6

رستگارى (فلاح):رستگارى سے محروم لوگ 12; رستگارى سے محروميت 8;رستگارى كے عوامل 14; رستگارى كے موانع 7، 9، 10

سرانجام :برا سرانجام 11

سعادت :سعادت سے محروم 12; سعادت سے محروميت 8; سعادت كے موانع 7، 9، 10

شرك :شرك كے آثار 10

ظالمين : 1، 2، 8

ظالمين اور محمد(ص) ، 13; ظالمين كى جنگ13; ظالمين كى محروميت 12; ظالمين كى ناكامى 13

ظلم :آثار ظلم 4، 12; سب سے بڑا ظلم 3، 5، 9، 10; مراتب ظلم 1، 2، 3، 5، 9، 10; موارد ظلم 3، 5، 9، 10

علمائے اہل كتاب :علمائے اہل كتاب كا ظلم 8; علمائے اہل كتاب كي

محروميت 8

گناہ :گناہ كو پركھنے كا معيار 4; گناہ كے مراتب4

مشركين : 6

آیت 22

( وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ) .

قيام كے دن ہم سب كو ايك ساتھ اٹھائيں گے پھر مشركين سے كہيں گے كہ تمھارے وہ شركاء كہاں ہيں جو تمھارے خيال ميں خدا كے شريك تھے

1\_ خداوند عالم تمام بنى آدم كو قيامت كے دن (ايك جگہ) جمع كرے گا\_ و يوم نحشرهم جيمعا

2\_ واقعات قيامت كا ياد دلانا، مشركين اور خداوند متعال پر افتراء باندھنے والوں كو ايك قسم كى تنبيہ ہے\_

و يوم نحشرهم جميعا ثم نقول للذين اشركوا

3\_ تمام ظالمين ( اہل كتاب اور مشركين) كو خداوند عالم قيامت كے دن اكٹھا كرنے والا ہے \_انه لا يفلح الظالمون ...و يوم نحشرهم جيمعا گذشتہ آيات ميں مشركين اور اہل كتاب كے بارے ميں بحث كى گئي ہے لہذا يہى دو گروہ (مذكورہ مفہوم ميں ) ظالموں كے واضح ترين مصاديق كے عنوان سے مشخص كئے گئے ہيں \_

4\_ خداوندعالم كے ليے شريك قرار دينے كى وجہ سے قيامت كے دن مشركين سے پوچھ گچھ اور ان كا محاكمہ \_

اين شركاؤكم الذين كنتم تزعمون

5\_ قيامت كے دن مشركين سے بازپرس كے دوران ان كے خيالى معبودوں كے مقام و منزلت كے بارے ميں سوال كيا جانا\_ ثم نقول للذين اشركوا اين شركاؤكم الذين كنتم تزعمون

6\_ قيامت كے دن مشركين اور ظالمين سے ذلت آميز پوچھ گچھ، سعادت و رستگارى سے ان كى محروميت كى علامت ہے\_انه لا يفلح الظلمون، و يوم نحشرهم جميعا ثم نقول للذين اشركوا اين شركاؤكم

7\_ قيامت، مشركين سے مذاق اور ان كے جھوٹے خداؤں كے ناحق اور ناتوان ثابت كرنے كا دن ہے\_

و يوم نحشرهم جميعا ثم نقول للذين اشركوا اين شركاؤكم الذين كنتم تزعمون

8\_ مشركين كا اپنے بے بنياد توہمات ميں مبتلا ہونا اور قيامت كے دن جھوٹے خداؤں سے مدد و دست گير ى كى اميد ركھنا\_اين شركاؤكم الذين تزعمون

9\_ خداوندمتعال كے ليے شريك قرار دينا، مشركين كے بے بنياد تفكرات كا نتيجہ اور خود ان كا اپنا گھڑا ہوا (عقيدہ) ہے\_

اين شركاؤكم الذين كنتم تزعمون ''زعم'' فكر كو كہتے ہيں كہ جو كسى صحيح بنياد پر قائم نہ ہو بلكہ اس كى بنياد توہمات پر ہو \_ ''راغب كے بقول:''الزعم حكاية قول يكون مظنة للكذب''

10\_ خداوند متعال كے ليے شريك قرار دينے ميں مشركين فقط گمان و حدس پر بھروسہ ركھتے تھے\_

اين شركاؤكم الذين كنتم تزعمون

11\_ قيامت، مشركين و غير مشركين سب كے ليے حقانيت توحيد كے ظاہر ہونے كا دن ہے\_

ثم نقول للذين اشركوا اين شركاؤكم الذين كنتم تزعمون

انسان :انسانوں كا اخروى حشر 1

اہل كتاب :اہل كتاب اور قيامت 3;اہل كتاب كا اخروى حشر 3

باطل معبود :باطل معبود روز قيامت ميں 7; باطل معبودوں سے سوال 5; باطل معبودوں كا بطلان 7 ; باطل معبودوں كى ناتواني7

خدا تعالى :افعال خدا 1، 3

خدا پر افترا باندھنے والے :خدا پرافترا باندھنے والوں كو تنبيہ 2

ذكر :ذكر قيامت 2 رستگارى :رستگارى (فلاح) سے محروميت كى علائم 6

سعادت:سعادت سے محروميت كى نشانياں 6

شرك :شرك كى سزا 4; شرك كے اسباب 10;منشاے شرك 9

ظالمين :ظالموں كا اخروى حشر 3; ظالموں كى اخروى ذلت 6;ظالمين اور قيامت 3; ظالمين كا اخروى محاكمہ 6

ظن :ظن و گمان پر بھروسہ 10

قيامت :قيامت كے دن اجتماع 1، 3; قيامت كے دن توحيد كا ظہور 11; قيامت كے دن حقائق كاظاہر ہونا 7، 11; قيامت كے دن مؤاخذہ 4، 5، 6

مشركين :عقيدہ مشركين 8، 9، 10; مشركين قيامت ميں 3، 7، 8; مشركين كا اخروى حشر 3; مشركين كا اخروى محاكمہ4، 5، 6; شركين كا مذاق 7;مشركين كو خبردار كيا جانا 3;مشركين كى اخروى ذلت 6; مشركين كى اميدوارى 8

مدد طلب كرنا:باطل معبودوں سے مددطلب كرنا8

آیت 23

( ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلاَّ أَن قَالُواْ وَاللّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ) .

اس كے بعد ان كا كو ئي فتنہ نہ ہو گا سوائے اس كے كہ يہ كہہ ديں كہ خدا كى قسم ہم مشرك نہيں تھے

1\_ قيامت كے دن مشركين كے پاس اپنے شرك سے انكار كے علاوہ اور كوئي چارہ نہيں \_

ثم لم تكن فتنتهم الا ان قالوا و الله ربنا ما كنا مشركين

فتنہ كے معانى ميں سے ايك معني، اعتذار (عذر خواہي) ہے كہ جس سے مراد اس آيت ميں ''فرار و نجات كا راستہ'' ہے\_

2\_ قيامت كے دن، مشركين كا بے يارو مددگار ہونا اور ان كے معبودوں كا انھيں مدد پہنچانے سے عاجز ہونا\_

اين شركاؤكم ... ثم لم تكن فتنتهم الا ان قالوا والله ربنا ما كنا مشركين

اس آيت اور گذشتہ آيت ميں قيامت كے دن مشركين كے حالات كا ايك نقشہ كھينچا گيا ہے\_ گذشتہ آيت ميں مشركين كو خطاب كيا گيا ہے ''اين شركاؤكم ؟'' اور اس آيت ميں جواب دينے اور دفاع كرنے سے ان كى عاجزي، ناتوانى اور بے چارگى كو بيان كيا گيا ہے\_

3\_ قيامت كے دن، مشركين كا دنيا ميں اپنے مشر نہ ہونے پر جھوٹى قسم كھانا\_ والله ربنا ما كنا مشركين

4\_ قيامت، مشركين كى رسوائي اور انكے شرك آلود عقائد كے بطلان كے ظاہر ہونے كا دن ہے\_

ثم لم تكن فتنتهم ... والله ربنا ما كنا مشركين

5\_ قيامت كے دن مشركين كا اپنے شرك كى وضاحت كرنے كى كوشش كرنااور اس كے نتائج سے فرار كرنا\_

والله ربنا ما كنا مشركين

مندرجہ بالا مفہوم اس احتمال كى بنا پر ہے كہ مشركين نے يہ جملہ جھوٹ بولتے ہوئے اپنے شرك كى نفى كرنے كى نيت سے نہيں كہا ہوگا بلكہ ان كى مراد يہ ہوگى كہ ہمارا مقصد حق تھا اور ہم بتوں كو فقط حق كا مظہر جانتے تھے نہ كہ شريك خدا\_

6\_ قيامت كے دن،مشركين كا خداوندمتعال كى ربوبيت اور الوھيت كا اعتراف كرنا\_ والله ربنا ما كنا مشركين

7\_ قيامت كے دن انسان كى چھپى ہوئي خصلتوں اور عادات كا ظاہرہونا\_و الله ربنا ما كنا مشركين\_

مشركين قيامت كے دن جھوٹ بولتے ہيں جبكہ ان كے ليے (اس جھوٹ كا) كوئي فائدہ نہيں \_ ليكن انكا يہ جھوٹ بقول صاحب الميزان (علامہ طباطبائي) ان كے اندر، جھوٹ بولنے كى خصلت و عادات كے راسخ ہونے كى وجہ سے ہے\_

8\_ المروى عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ان المراد من ''فتنتهم'' معذرتهم (1)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آيت ''ثم لم تكن فتنتھم'' ميں ''فتنتھم'' سے مراد (قيامت كے دن) مشركين كى عذر خواہى ہے\_

انسان :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/4 ص 440، نور الثقلين، ج 1 ص 708 ح 38\_

قيامت كے دن انسانى خصلتيں 7

باطل معبود :باطل معبودوں كا ضعف 2; باطل معبود قيامت كے دن 2

خدا :ربوبيت خدا 6

روايت : 8

شرك :شرك كے بطلان كا ظاہر ہونا 4

عقيدہ :قيامت كے دن باطل عقيدہ 4

قيامت :قيامت كے دن جھوٹى قسم 3; قيامت كے دن حقائق ظاہر ہونا 4، 7

مشركين :مشركين اور انكار شرك 1،3، مشركين اور شرك كى وضاحت 5; مشركين اور قيامت 1،2،3،4 ،5، 6، 8 ; مشركين كا آخرت ميں كوشش كرنا 5; مشركين كا اخروى اقرار 6; مشركين كا اخروى جھوٹ 3; مشركين كا بے سہارا ہونا 2; مشركين كى اخروى رسوائي 7 ; مشركين كى اخروى عذرخواہى 8; مشركين كے عقيدے كا بطلان 4

آیت 24

( انظُرْ كَيْفَ كَذَبُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ ) .

ديكھئے انھوں نے كس طرح اپنے آپ كو جھٹلا يا اور كس طرح ان كا افترا حقيقت سے دور نكلا (24)

1\_ مشركين قيامت كے دن جھوٹ بول كر دنيا ميں اپنے شرك سے انكار كر ديں گے\_

والله ربنا ما كنا مشركين انظر كيف كذبوا على انفسهم

2\_ شرك كا باطل ہونا اور اس پر اعتقاد ركھنا اپنے آپ كو جھوٹ ميں ملوث كرنا ہے\_انظر كيف كذبوا على انفسهم

ہوسكتاہے جملہ ''كذبوا ...'' دنيا ميں مشركين

كا حال بيان كررہا ہو\_ يعنى مشركين نے دنيا ميں مشركانہ عقيدے كے ذريعے اپنے آپ كو جھوٹ ميں ملوث كر ركھاہے\_ جبكہ انسان كى فطرت اورجان توحيد پر گواہ ہے\_

3\_ قيامت كے دن شرك كے بطلان اور جھوٹے معبودوں كى بيہودگى كا آشكار ہونا\_

و ضل عنهم ما كانوا يفترون فعل ''ضل'' كا استعمال كسى شئے كے نابود ہونے كے وقت ہوتا ہے\_ لسان العرب ميں ہے : ''ضل الشي اذا ضاع''

4\_ قيامت كے دن، عقيدہ شرك كے بے بنياد اور بيہودہ ہونے كا ظاہر ہونا ايك قابل غور اور سبق آموز منظر ہے\_

انظر كيف كذبوا على انفسهم و ضل عنهم ما كانوا يفترون

5\_ مشركين دنيا ميں اپنے شرك پر اصرار كرنے كے برعكس آخرت ميں شدت كے ساتھ اسكا انكا ركريں گے\_

قالوا والله ربنا ما كنا مشركين ... و ضل عنهم ما كانوا يفترون

جملہ ''ما كانوا يفترون'' ما ضى استمرارى كا فائدہ دے رہا ہے كہ جو مشركين كے دنيا ميں اپنے عقائد كے دوام اور اصرار پر دلالت كرتاہے\_

6\_ قيامت، حقائق كے روشن ہونے اور توہمات كے اجاگر ہونے كا دن ہے\_ وضل عنهم كانوا يفترون

7\_ پيغمبر اكرم(ص) ابھى سے قيامت كے دن مشركين كے ذلت آميز انجام كا مشاہدہ فرما رہے ہيں \_

انظر كيف كذبوا على انفسهم و ضل عنهم ما كانوا يفترون

''فعل ''انظر'' پيغمبر(ص) سے خطاب ہے\_ اس مخصوص مخاطب سے يہ احتمال قوى ہوجاتاہے كہ پيغمبر(ص) دنيا ميں بھى اپنى ملكوتى آنكھوں سے قيامت كے مناظر كو ديكھ رہے ہيں \_

8\_ شرك، ايك افترا اور من گھڑت تفكر ہے\_و ضل عنهم ما كانوا يفترون

9\_ مشركين كا (دنيا كے علاوہ) قيامت ميں بھى جھوٹ بولنا\_ انظر كيف كذبوا على انفسهم و ضل عنهم ما كانوا يفترون

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا علم غيب

باطل معبود :باطل معبودوں اور خداؤں كا بطلان 3; باطل معبود قيامت ميں 3

خود :خودپر جھوٹ باندھنا 2

شرك :شرك كا افترا 8; شرك كا بطلان 3، 8; شرك كا غير منطقى ہونا4;شرك كى حقيقت 2،8; شرك كے بطلان كا ظہور 4

عقيدہ :عقيدہ باطل 2، 8

قيامت :قيامت كے دن جھوٹ 1; قيامت كے دن حقائق كا ظاہر ہونا، 3، 4، 6; قيامت كے دن يقين آجانا 6

مشركين :مشركين اور شرك كا انكار 1، 5; مشركين اور قيامت 1، 5، 9;مشركين كا مقدر7; مشركين كى اخروى دروغگوئي 1، 9; مشركين كى اخروى ذلت 7

آیت 25

( وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرأى وَإِن يَرَوْاْ كُلَّ آية لاَّ يُؤْمِنُواْ بِهَا حَتَّى إِذَا جَآؤُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَذَا إِلاَّ أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ ) .

اور ان ميں سے بعض لوگ كان لگا كر آپ كى بات سنتے ہيں ليكن ہم نے ان كے دلوں پرپردے ڈال ديئےيں \_ يہ سمجھ نہيں سكتے ہيں اور ان كے كانوں ميں بھى بہر اپن ہے \_يہ اگر تمام نشانيوں كو ديكھ ليں تو بھى ايمان نہ لائيں گے يہاں تك كہ جب آپ كے پاس آئيں گے تو بھى بحث كريں گے اور كفّار كہيں گے كہ يہ قرآن تو صرف اگلے لوگوں كى كہانى ہے

1\_ بعض مشركين كلام پيغمبر(ص) كو سننے كے باوجود اسے سمجھنے سے عاجز ہيں \_

و منهم من يستمع اليك و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فى ا ذانهم و قرا

گذشتہ آيات كے قرينے سے ''منھم'' كى ضمير كا مرجع مشركين ہے\_

2\_ حق دشمنى كى بنا پر كفر و شرك پر اصرار كرنا، انسان كے دل پر پردہ پڑنے اور كانوں كے بھارى ہونے كا موجب بنتاہے\_و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فى اذانهم و قرا

آيت كے دوسرے جملات مثلاً ''كل اية ...'' اور ''يجادلونك ...'' سے ''اصرار'' اور ''حق دشمنى '' جيسے مفاہيم اخذ كيئے گئے ہيں \_

3\_ اللہ تعالى بعض كافروں كے دلوں پر متعدد پردے ڈالنے والا اور انكے كانوں كو بوجھل كرنے والا ہے\_

و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فى اذانهم و قرا

4\_ حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين كا الہى معارف و حقائق كو نہ سمجھنا خود انہى كے اعمال كا نتيجہ ہے\_

و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فى اذانهم و قرا مشركين كى ''فى اذانھم و قرا ان يروا ... يجادلونك ...'' سے توصيف كرنا، گويا، ان كے دلوں پر مہر لگنے ميں انہى عوامل كى تاثير و كردار بيان كرناہے چنانچہ اسى ليے''يقول الذين كفروا ...'' كے ليے ضمير كے بجائے موصول لايا گيا ہے\_

5\_ كان، شناخت و معرفت كے آلات ہيں اور قلب و دل، سمجھنے كا مقام ہے\_

و منهم من يستمع اليك و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فى اذانهم

6\_ بعض مشركين، ہر قسم كا معجزہ اور آيت الہى ديكھنے كے باوجود ايمان نہيں لائيں گے\_

و ان يروا كل آية لا يؤمنوا بها

7\_ انسان كے دل و افكار پر پردہ كا پڑجانا ہر قسم كے معجزے اور آيت الہى سے انكار كا مقدمہ ہے\_

و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه ... و ان يروا كل آية لا يؤمنوا بها

8\_ مشركين جب پيغمبر(ص) كے حضور آتے تو انكار و ہٹ دھرمى كى بنا پر قرآن اور رسالت پيغمبر(ص) كے بارے ميں بحث و تكرار كرنے لگتے\_حتى اذا جاء وك يجادلونك يقول الذين كفروا

9\_ وہى مشركين پيغمبر(ص) كے حضور فقط بحث و تكراركے ليے آتے تھے جو انتہائي عناد اور ہٹ دھرمى كا شكار تھے\_

حتى اذا جاء وك يجادلونك

10\_ قرآن كو افسانہ كہنا، اسلام كے خلاف كفار و مشركين كى جنگ كا ايك طريقہ ہے\_

حتى اذا جاء وك يجادلونك يقول الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين

11\_ جنگ و جدال اور ھٹ دھرمى كى عادت، حق كو سمجھنے اور قبول كرنے سے مانع بنتى ہے\_

حتى اذا جاؤك يجادلونك يقول الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين

12\_ قرآن اور پيغبر اكرم(ص) كا مقابلہ كرنے سے كفار كى ناتوانى و عاجزي\_

حتى اذا جاء وك يجادلونك يقول الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين

مشركين كا جدال اور تہمت بازى سے كام لينا، اس بات كو ظاہر كرتاہے كہ ان كے پاس قرآن و پيغمبر(ص) كا مقابلہ كرنے كے ليے كوئي منطقى اور صحيح راستہ نہيں تھا\_

13\_ قرآن مشركين كے ليے زيبا اور قابل كشش تھا\_يقول الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين

''اساطير'' خوبصورت اور مزين كلام كو كہتے ہيں ''سطر فلان على فلان اذا زخرف له الاقاويل و نمقها'' (لسان العرب)

14\_ پيغمبر(ص) اور (دوسرے) الہى رھبروں كے ليے كفار اور مخالفين كى نفسيات اور انكے حيلوں و بہانوں سے آگاہ ہونا ضرورى ہے\_و منهم من يستمع اليك ... ان هذا الا اساطير الاولين

اس آيت اور گذشتہ آيت ميں مخالفين قرآن كى نفسيات اور انكے طور طريقوں كو بيان كيا گيا ہے\_ اس بيان سے پتہ چلتاہے كہ قرآن كے مخالفين كے افكار و كردار سے آگاہى كس قدر اہميت كى حامل ہے\_

15\_ قرآن كوافسانہ كہنا اور اس كے مقابلے ميں جنگ و جدال اور سختى دكھانا كفر ہے\_يقول الذين كفروا ان هذا الاَّ اساطير الاولين

16\_ شرك، كفر اور مشرك كافر ہے\_والله ربنا ما كنا مشركين ... يقول الذين كفروا

آيت كے اول ميں ''منھم من يستمع'' كا مرجع ضمير، وہ مشركين ہيں جنكا تذكرہ گذشتہ آيات ميں كيا گيا ہے اور آيت كے آخر ميں اسى گروہ كو ''الذين كفروا'' سے ياد كيا گيا ہے\_ كہ جو در حقيقت اضمار كے بارے ميں اظہار ہے\_ اسى سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا گيا ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) سے جنگ 12 ; آنحضرت(ص) سے مجادلہ 8،9;آنحضرت(ص) كو جھٹلانا 8 ; آنحضرت كى ذمہ

دارى 14;آنحضرت(ص) كے دشمن 9 ;

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانے كا مقدمہ 7

حق :حق دشمنى كے آثار 2; حق كو درك كرنے كے موانع 11; قبول حق كے موانع 11

خدا تعالي:افعال خدا 3

دشمن شناسى :دشمن شناسى كى اہميت 14

دين :دين كو سمجھنے سے محروميت 4

رہبرى :دينى قيادت و رہبرى كى ذمہ داري14; رہبر و قائد كى دشمن شناسى 14

شرك :شرك پر اصرار كرنے كے آثار 2; شرك كا كفر ہونا 16

شناخت :شناخت و معرف كے آلات و ابزار 5; موانع شناخت 4

عمل :عمل كے آثار 4

فھم :فھم و ادراك كا مقام و منزلت 5

قرآن :قرآن اور مشركين 13;قرآن سے مبارزہ 10، 12، 15;قرآن كو جھٹلانا8; قرآن كى جذابيت13; قرآن كى عظمت 13;قرآن كے افسانہ ہونے كى تہمت 10، 15;

قلب :قلب پر مہر لگنے كے آثار 7، قلب پر مہر لگنے كے عوامل 2، 3; قلب كا كردار 5

كان :كانوں كا كردار 5;كانوں كے بوجھل ہونے كے اسباب 2

كفار :كفار اور قرآن 10، 12;كفار اور محمد(ص) 12;كفار كا عجز 12;كفار كى جنگ كى روش 10;كفار كے دل پر مہر لگنا 3; كفار كے كانوں كا بوجھل پن 3

كفر :كفر پر اصرار كے آثار 2; كفر كے موارد 15، 16

مجادلہ :مجادلے كے آثار 11

مشركين :حق قبول نہ كرناوالے مشركين 6; صدر اسلام كے مشركين كا مجادلہ 8،9; صدر اسلام كے مشركين كى دشمنى 9;صدر اسلام كے مشركين كى ہٹ دھرمى 8،9; مشركين اور آنحضرت 1،8،9;مشركين اور اسلام 10;مشركين اور قرآن 8; مشركين كا حق قبول نہ كرنا 6; مشركين كى جنگ كا طريقہ0 1،

مشركين كى فہم سے ناتوانى 1، مشركين كے دل پر مہر6

معجزہ :معجزے كے انكاركے مقدمات 7

ہٹ دھرمي:ہٹ دھرمى كے آثار 11

آیت 26

( وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ) .

يہ لوگ دوسروں كو قرآن سے روكتے ہيں اور خود بھى دور بھا گتے ہيں حالانكہ يہ اپنے ہى كو ہلاك كررہے ہيں اور انھيں شعورتك نہيں ہے

1\_ صدر اسلام كے كفار لوگوں كو قرآن سننے سے روكتے تھے\_و هم ينهون عنه

2\_ صدر اسلام ميں كفار مكہ كا قرآن اور پيغمبر(ص) كى آسمانى باتيں سننے سے اجتناب كرنا\_و ينأون عنه

''ناي'' دور ہونے كے معنى ميں ہے قرآن اور وحى سے مشركين كى دورى كو ''ينئون عنہ'' كہتے ہيں \_

3\_ لوگوں كو قرآن سننے سے روكنے كے ليے كفار كے حيلوں و بہانوں ميں سے ايك ان كا قرآن كو افسانہ كہنا اور اس كے مطالب كو پرانا و فرسودہ جانناہے\_ان هذا الا اساطير الاولين\_ وهم ينهون عنه

''اول'' آغاز كے معنى ميں ہے\_ ہوسكتاہے اس تہمت سے كفار كى مراد، قرآن كے مطالب كا پرانا و فرسودہ ہونا ہو\_

4\_ كفار كا قرآن كو سننے سے اجتناب كركے اور لوگوں كو اس سے روك كر، نادانستہ طور پر اپنے آپ كو ہلاكت ميں ڈالنا\_

و ان يهلكون الا انفسهم و ما يشعرون

5\_ قرآن اور پيغمبر(ص) سے دورى اختيار كرنا اور لوگوں كو انكى جانب بڑھنے سے روكنا، ہلاكت و نابودى ہے\_

و هم ينهون عنه و ينأون عنه و ان يهلكون الاّ انفسهم

6\_ قرآن اور پيغبر(ص) سے تمسك، انسان كى سعادت كا باعث بنتاہے\_

و هم ينهون عنه و ينأون عنه و ان يهلكون الا انفسهم و ما يشعرون

چونكہ آيت ميں انسان كى ہلاكت كا سبب، قرآن اور وحى سے دورى كو سمجھا كيا گيا ہے\_ لہذا انسان كى سعادت، وحى اور قرآن سے تمسك كى وجہ سے ہوگي\_

7\_ كفار كى طرف سے قرآن اور پيغمبر(ص) كے خلاف مقابلے كے (تمام) حيلے و بہانے بے نتيجہ اور خود ان كى ہلاكت كا باعث ہيں \_و هم ينهون عنه و ينأون عنه و ان يهلكون الا انفسهم

آيت كے اول ميں اسلام و قرآن سے كفار كے مقابلے كا بيان ہے\_ لہذا ہوسكتاہے جملہ ''ان يھلكون'' اس نكتہ كى طرف اشارہ ہوكہ اس مقابلے اور جنگ كا انجام، خود ان (كفار) كى شكست و ہلاكت ہوگا نہ كہ قرآن و اسلام كى شكست \_

8\_ قرآن اور پيغمبر(ص) سے دورى اختيار كرنا اور ان سے مقابلہ كرنا جہالت و نادانى كى وجہ سے ہے\_

و هم ينهون عنه و ينأون عنه و ان يهلكون الا انفسهم و ما يشعرون

جملہ ''و ما يشعرون'' ميں ہوسكتاہے ''واو'' حاليہ ہويا عاطفہ\_ عطف كى صورت ميں جملہ''ما يشعرون'' ان كفار كى صفات ميں سے ايك دوسرى خصلت كا بيان ہے كہ جو قرآن سے مقابلہ كرنے كى فكر ميں ہيں اور يہى درك و فھم نہ ركھنے (كى علامت) ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) سے جنگ 7;آنحضرت (ص) سے دورى 5; آنحضرت سے دورى كرنے كے اسباب 8; آنحضرت كا مقابلہ كرنے كے اسباب 8

اسلام :تاريخ صدر اسلام 1

تمسك :حضرت محمد(ص) سے تمسك كے آثار 6;قرآن سے تمسك كے آثار 6

جہل :جہل و نادانى كے آثار 8

سعادت : سعادت كے عوامل 6

قرآن :قرآن سننے سے اجتناب 2; قرآن سننے سے ممانعت، 1 3، 4، 5;قرآن سے اعراض 2;قرآن سے اعراض كے عوامل 8;قرآن سے دورى كے آثار 4، 5;قرآن سے مقابلہ3، 7; قرآن سے مقابلہ كے عوامل 8; قرآن كے افسانہ ہونے كى تہمت 3

كفار :صدر اسلام كے كفار اور قرآن 1، 2; كفار اور قرآن 3، 4، 7; كفار اور محمد(ص) 2;كفار كا طور طريقہ 3

كفار كے مقابلے كى ناكامى :7

ہلاكت :ہلاكت كے علل و اسباب 4، 5، 7

آیت 27

( وَلَوْ تَرَىَ إِذْ وُقِفُواْ عَلَى النَّارِ فَقَالُواْ يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ) .

اگر آپ ديكھتے كہ يہ كس طرح جہنّم كے سامنے كھڑ ے كئے گئے اور كہنے لگے كہ كاش ہم پلٹاديئے جاتے اور پروردگار كى نشانيوں كى تكذيب كہ كرتے اور مومنين ميں شامل ہو جاتے

1\_ جہنم كى آگ كے روبرو ہونے اور اسے ديكھنے پر كفار كى ذلت آميزاور خوفناك صورت حال\_

و لو ترى اذ وقفوا على النار

2\_ دوزخ كى آگ كا آمنا سامنا ہونے پر كفار كا، دنيا ميں پلٹنے، آيات پروردگار كو نہ جھٹلانے اور مومنين كے زمرے ميں شمار ہونے كى آرزو و تمنا كرنا\_

فقالوا ياليتنا نرد و لا نكذب بآيات ربنا و نكون من المؤمنين

3\_ دوزخ ميں داخل ہوتے وقت اور آگ كا مزہ چكھنے پر كفار كى دہشت ناك اور ناقابل بيان حالت ہوجانا\_

و لو ترى اذ وقفوا على النار

''و قفوا على النار'' ہوسكتاہے آگ ميں داخل ہونے اور اسكے عذاب كا مزہ چكھنے كے معنى ميں ہو (لسان العرب)\_

4\_ پيغمبر(ص) اور قرآن كو جھٹلانے والے، قيامت كے دن،

دنيا ميں كفر اختيار كرنے پر افسوس كريں گے\_يا ليتنا نرد و لا نكذب بآيات ربّنا و نكون من المؤمنين

5\_ توبہ اور نتيجہ بخش ايمان كى جگہ دنيا ہے نہ آخرت\_فقالوا يا ليتنا نرد و لا نكذب بآيات ربنا و نكون من المؤمنين

اگر قيامت كے دن توبہ و ايمان لانا ممكن ہوتا تو كفار دنيا ميں لوٹنے كى آرزو نہ كرتے\_

6\_ لوگوں كے ليے آيات اور معجزات بھيجنا، ربوبيت الہى كا تقاضا ہے اور ايسا كرنا لوگوں كى تربيت كے ليے ہے\_

فقالوا يا ليتنا نرد و لا نكذب بآيات ربنا

7\_ مشركين، قيامت كے دن، ايك وقت اپنے شرك كا انكار كرنے لگيں گے اور ايك وقت، اس كا اعتراف كرليں گے\_والله ربنا ما كنا مشركين ... فقالوا يا ليتنا نرد ولا نكذب بآيات ربنا ونكون من المؤمنين

مندرجہ بالا مفہوم، آيت 23 اور 27 كے ارتباط سے اخذ كيا گيا ہے\_ كہ وہاں مشركين اپنے مشرك ہونے كا انكار كرتے ہيں ليكن يہاں اعتراف كررہے ہيں كہ وہ آيات خدا كو جھٹلاتے رہے ہيں اور مؤمن نہيں تھے\_

8\_ كفار قيامت كے دن مؤمنين كا مقام و مرتبہ ديكھ كر حسرت و افسوس كريں گے\_

يا ليتنا نرد و لا نكذب بآيات ربّنا و نكون من المؤمنين

آرزو :دنيا ميں پلٹنے كى آرزو 2

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والوں كى پشيمانى 4; آنحضرت (ص) كے مكذبين اور قيامت 4

آيات خدا :آيات خدا كے نزول كا فلسفہ 6

ايمان :ايمان كى فرصت 5

تربيت :تربيت ميں مؤثر عوامل 6

توبہ :توبہ كى فرصت 5

جہنم :جہنم كى آگ 1، 2، 3

خدا تعالي:ربوبيت خدا كے مظاہر 6

قرآن :قرآن كو جھٹلانے والوں كى پشيمانى 4;قرآن كے جھٹلانے والے اور قيامت 4

قيامت :قيامت كے دن شرك كا اقرار 7; قيامت كے دن شرك كا انكار 7; قيامت كے دن پشيمانى 4

كفار :كفار اور جہنم 1، 2، 3; كفار اور قيامت 8;كفار كى اخروى آرزو 2; كفار كى اخروى پشيمانى 2; كفار كي

اخروى حسرت 8; كفار كى اخروى ذلت1، 3

كفر :كفر سے پشيمانى 2، 3

مؤمنين :مؤمنين كا اخروى مقام و مرتبہ 8; مؤمنين كے مقامات 8

مشركين :مشركين اور شرك سے انكار 7; مشركين اور قيامت 7

معجزہ :معجزے كا فلسفہ 6

آیت 28

( بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُواْ يُخْفُونَ مِن قَبْلُ وَلَوْ رُدُّواْ لَعَادُواْ لِمَا نُهُواْ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ) .

بلكہ ان كے لئے وہ سب واضح ہو گيا جسغ پہلے سے چھپار ہے تھے اور اگر يہ پلٹا بھى ديئےائيں تو وہى كريں گے جس سے يہ روكے گئے ہيں اور يہ سب جھوٹے ہيں

1\_ جس عذاب كا مشركين انكار كرتے تھے، اس كے ظاہر ہونے پر (وہ) دنيا ميں پلٹنے كى آرزو كرتے ہيں نہ كہ وہ خداوند عالم اور اسكى آيات پر حقيقتاً ايمان لانا چاہتے ہيں \_

فقالوا يا ليتنا نرد ... بل بدالهم ما كانوا يخفون من قبل

گذشتہ آيت ميں جملہ ''يا ليتنا ... و نكون من المؤمنين'' دنيا ميں پلٹنے اور ايمان لانے كے ليے، مشركين كى آرزو كو بيان كررہاہے (اس آيت ميں ) حرف ''بَل'' (ادبى اصطلاح كے مطابق) اضراب كے ليے ہے (يعنى ان گذشتہ مطالب سے روگردانى ہے) واپس پلٹنے كى آرزو سے مراد ايمان لانا نہيں ہے بلكہ عذاب سے نجات حاصل كرنے كے خيال سے ہے\_

2\_ مشركين دنيا ميں اپنے ضمير كى گہرائيوں سے توحيد او ر معاد كى حقانيت پر گواہ ہيں \_ بل بدالهم ما كانوا يخفون من قبل

3\_ مشركين، معاد اور توحيد كى حقانيت پر اپنے ضمير كى گواہى كے باوجود اسے چھپاتے ہيں \_بل بدالهم ما كانوا يخفون من قبل

گذشتہ آيات كے قرينے كے پيش نظر ''ما يخفون'' سے مراد، توحيد اور معاد جيسے ايمانى حقائق ہيں كہ جنہيں مشركين اپنے ضمير ميں چھپاتے ہيں \_

4\_ عذاب قيامت كا مشاہدہ، مشركين كے، اپنے شرك سے آگاہ ہونے كا باعث بنتاہے\_

ما كنا مشركين ... بل بدالهم ما كانوا يخفون من قبل

ہوسكتاہے گذشتہ آيات ( ... واللہ ربنا ما كنا مشركين) كے قرينے سے جملہ ''ما كانوا يخفون'' سے مراد، قيامت كے بعض مواقف ميں مشركين كى جانب سے شرك اور اس كو پنھان ركھنا ہو ''من قبل'' ان مواقف كى جانب اشارہ ہے\_

5\_ بعض كفار كا، قرآن اور آيات الھى كى حقانيت سے علم ركھنے كے باوجود انھيں جھٹلانا\_

ان هذا الا اساطير الاولين ... بل بدالهم ما كانوا يخفون

چونكہ گذشتہ آيات ميں قرآن اور آيات الھى كو جھٹلانے كى بات ہورہى تھي\_ ہوسكتاہے ''ما كانوا يخفون'' سے مراد مذكورہ مفہوم ہو\_

6\_ قيامت كے دن حشر كے بعد دنيا ميں پلٹنا ممكن نہيں ہوگا\_و لوردو العادوا لما نهوا عنه''لو'' اكثر وہاں استعمال ہوتاہے كہ جہاں شرط ايك غير ممكن امر ہو\_ لہذا جملہ ''ردوا'' كہ جو ''لو'' كے ليے شرط ہے ايك غير ممكن امر ہے\_

7\_ بعض كفار كا دنيا ميں پلٹنے كى صورت ميں اپنى اصلاح اور آيات الہى كو نہ جھٹلانے كے بارے ميں جھوٹا وعدہ كرنا\_

فقالوا يا ليتنا نرد و لا نكذب ... و انهم لكذبون

8\_ آيات الھى كو جھٹلانے والے كفار دنيا ميں لوٹنے كے بعد بھى ايمان نہيں لائيں گے\_

فقالوا يا ليتنا نرد ... و لو ردوا لعادوا لما نهوا عنه

9\_ ہٹ دھرم مشرك، اگر جہنم كو ديكھنے كے بعد بھى دنيا ميں واپس پلٹ آئيں تب بھى اپنى اصلاح نہيں كريں گے\_

و لو ترى اذا وقفوا على النار ... و لو ردوا لعادوا لما نهو عنه

10\_ جھوٹ بولنا ہٹ دھرم مشركين كا دائمى شيوہ ہے\_فقالوا ... و انهم لكذبون

11\_ مشركين، (دنيا تو كيا) قيامت ميں بھى جھوٹ بوليں گے\_فقالوا يا ليتنا نرد و لا نكذب ... و انهم لكذبون

12\_ جن امور سے خداوند متعال نے منع كيا ہے ان كا ارتكاب حرام ہے\_و لو ردوا لعادوا لما نهوا عنه

نواہي خدا كى جانب توجہ نہ كرنے پر سرزنش سے ظاہر ہوتاہے كہ نواہى خداسے اجتناب ضرورى ہے\_

آرزو :دنيا ميں واپس پلٹنے كى آرزو 1

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانا 5، 7; آيات خدا كو جھٹلانے والے 8

توحيد :توحيد كا فطرى ہونا 4;توحيد كى حقانيت 3; توحيد كے گواہ 2

خدا تعالى :نواہى خدا 12

دروغ گو افراد : 10 ،11

دنيا ميں پلٹنا: 6

عذاب :عذاب كا مشاہدہ كرنے كے آثار 1 ،4

قرآن :قرآن كا جھٹلايا جانا 5

قيامت :قيامت كى خصوصيات 6;قيامت كے دن جھوٹ بولا جانا 11

كفار :كفار اور آيات خدا5; كفار اور دنيا ميں پلٹنا 7، 8; كفار اورقرآن 5; كفار اور قيامت 7، 8; كفار

اور كتمان حق 5; كفار اور وعدہ اصلاح 7، 8; كفار كا جھوٹ 7; كفار كا كفر 8; كفار كا وعدہ7

محرمات : 12

مشركين :مشركين اور توحيد 2، 3;مشركين اور دنيا ميں پلٹنا 9; مشركين اور قيامت 1، 4، 9; مشركين اور كتمان حق 3; مشركين اور معاد 2، 3; مشركين كا شرك4; مشركين كا عذاب 1; مشركين كا عقيدہ 1; مشركين كا

وجدان 2، 3;مشركين كى اخروى آرزو 1; مشركين كى اخروى دروغگوئي 11;مشركين كى دروغ گوئي 10 ; مشركين كى ہٹ دھرمى 9، 10; مشركين كے طور طريقے 10

معاد :حقانيت معاد 3; حقانيت معاد كے گواہ 2

نواہي:نواہى كے ارتكاب كى حرمت 12

آیت 29

( وَقَالُواْ إِنْ هِيَ إِلاَّ حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ) .

اور يہ كہتے ہيں كہ يہ صرف زندگانى دنيا ہے اور ہم دوبارہ نہيں اٹھا ئے جائيں گے

1\_ مكہ كے ہٹ دھرم مشركين قيامت اور دنيوى زندگى كے علاوہ ہر دوسرى زندگى كے منكر تھے\_

و قالوا ان هيَ الا حياتنا الدنيا

2\_ آخرت كے منكر مادى اور سطحى افكار كے حامل ہيں \_و قالوا ان هى الا حياتنا الدنيا و ما نحن بمبعوثين

3\_ بعض كفار، دنيا ميں پلٹ بھى آئيں تب بھى زندگى كو دنيا ميں ہى منحصر سمجھيں گے اور قيامت كا انكار كريں گے\_

و لو ردوا لعادوا ... و قالوا ان هى الا حياتنا الدنيا ہوسكتاہے جملہ ''و قالوا ...'' جملہ ''لعادوا'' پر عطف ہو\_ يعنى اگر وہ لوگ دنيا ميں واپس آجائيں تو وہى اپنا باطل طريقہ جارى ركھيں گے

اور پھر معاد كا انكار كرنا شروع كرديں گے\_

اخروى زندگى :اخروى زندگى كا انكار 1; اخروى زندگى كو جھٹلانے والے 1، 3

قيامت :قيامت كو جھٹلانے والے 1، 3

كفار :كفار اور دنيا كى جانب پلٹنا3

مشركين مكہ :مشركين مكہ كى دنيا پرستى 1; مشركين مكہ كى ہٹ دھرمى 1

معاد :معاد كو جھٹلانے والوں كى مادہ پرستى 2;معاد كى تكذيب كرنے والوں كے افكار 2

آیت 30

( وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُواْ عَلَى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُواْ بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُواْ العَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ) .

اور اگر آپ اس وقت ديكھتے جب انھيں پروردگا ر كے سامنے كھڑا كيا جائے گا اور ان سے خطاب ہو گا كہ كيا يہ سب حق نہيں ہے تو وہ لوگ كہيں گے كہ بيشك ہمارے پروردگار كى قسم يہ سب حق ہے تو ارشاد ہو گا كہ اب اپنے كفر كے عذاب كا مزہ چكھو

1\_ قيامت كے دن، منكرين معاد كو ذلت آميز طريقے سے پروردگار كے حضور لائے جانے والا عجيب اور دہشتناك منظر\_و لو ترى اذ وقفوا على ربهم

2\_ قيامت كے دن خداوند عالم كى كفار سے روبرو گفتگو\_قال اليس هذا بالحق قالوا بلى و ربنا

3\_ خداوند عالم كا قيامت كے دن منكرين معاد سے مواخذہ كرنا\_

و قالوا ان هى الا حياتنا الدنيا و ما نحن بمبعوثين\_ و لو ترى اذ ... اليس هذا بالحق

4\_ قيامت كے دن، منكرين معاد روز حشر كى حقانيت كى قسم كھاكر اقرار كريں گے\_

و لو ترى اذ وقفوا على ربهم قال اليس هذا بالحق قالوا بلى و ربنا

5\_ قيامت كے مناظر كى تصوير كشي، تربيت اور ہدايت كے قرآنى طريقوں ميں سے ايك طريقہ ہے\_

و لو ترى اذ وقفوا على ربهم قال اليس هذا بالحق قالوا بلى و ربنا

جملہ ''لو ترى '' كے تكرار اور متعدد آيات ميں قيامت كى خصوصيات كے بيان سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے\_

6\_ منكرين معاد اور مشركين كى مخالفتوں اور بدعمليوں كے مقابلے ميں خداوند كا پيغمبر(ص) كو تسلى و تشفى دينا\_

و قالوا ان هى الا حياتنا الدنيا ... و لو ترى اذ وقفوا على ربهم قال اليس هذا بالحق

فعل ''تري'' كا براہ راست مخاطب پيغمبر(ص) ہيں \_ اس قسم كا خطاب، كفار كى مخالفتوں اور انكار كے مقابلے ميں ايك طرح كى آنحضرت(ص) كو تسلى و تشفى ہے\_

7\_ معاد كے منكرين كا محاكمہ اور سزا ربوبيت خداوندمتعال كا ايك جلوہ ہے\_

و لو ترى اذ وقفوا على ربهم ... قالوا بلى و ربنا قال فذوقوا العذاب

8\_ قيامت كے (مختلف) مواقف پر توحيد، نبوت اور معاد كے منكرين سے مؤاخذہ ہونا\_

و يوم نحشرهم جميعا ... و لو ترى اذ وقفوا على ربهم قال اليس هذا بالحق

(آيت 22 ميں ) ''اين شركاؤكم'' توحيد كے بارے ميں مواخذہ ہے اور (آيت 27) ''لانكذب بآيات ربنا'' ميں نبوت كے بارے ميں مؤاخذہ ہے اور (آيت 30) ''اليس هذا بالحق'' ميں قيامت كے بارے ميں مؤاخذہ اور حساب ہے\_

9\_ قيامت كا عذاب، كفر پراصراراور دنيا ميں معاد كا انكار كرنے كا نتيجہ ہے\_فذوقوا العذاب بما كنتم تكفرون

10\_ منكرين معاد (كفار) كو، قيامت كے دن خداوند كے (خصوصي) حكم سے عذاب ديا جائے گا\_قال فذوقوا العذاب بما كنتم تكفرون

11\_ قيامت كے دن، كفار اپنى باتوں كے اثبات كے ليے، باربارقسميں كھائيں گے\_والله ربنا ما كنا مشركين ... قالوا بلى و ربنا

12\_ معاد (آخرت) كا انكار، كفر ہے\_

اليس هذا بالحق، قالوا بلى و ربنا، قال فذوقوا العذاب بما كنتم تكفرون

آنحضرت-(ص) :آنحضرت(ص) كو تسلى 6 ، آنحضرت كے مخالفين 6

اقرار :معاد كا اقرار 4

تربيت :روش تربيت5

خدا تعالي:خداوند كا حساب لينا 3; خدا كے اخروى اوامر 10;ربوبيت خدا كے مظاہر 7; قيامت كے دن خدا كا تكلم 2

عذاب :اخروى عذاب كے اسباب 9

قيامت :قيامت كى حقانيت 4; قيامت كى منظر كشى كے آثار 5; قيامت كے دن قسم كھانا 11; قيامت كے دن مؤاخذہ 3، 8; مواقف قيامت 8

كفار :خدا تعالى كا كفار سے گفتگو كرنا 2; كفار اور قيامت 11 ; كفار كا اخروى عذاب 10 ; كفار كا اخروى محاكمہ 8 ; كفار كا قسم كھانا 11

كفر :آثار كفر 9; توحيد سے كفر 8;كفر كے موارد 12; معاد سے كفر 8; نبوت سے كفر 8

مشركين :مشركين كى محمد(ص) سے مخالفت 6

معاد :معاد كو جھٹلانا كفر ہے 12;معاد كو جھٹلانے كے آثار 9; معاد كو جھٹلانے والوں كا اقرار 4;معاد كو جھٹلانے والوں كا عذاب 10;معاد كو جھٹلانے والوں كى ذلت 1; معاد كو جھٹلانے والوں كى قسم 4;معاد كے جھٹلانے والوں كا محاكمہ 3، 7;معاد كے جھٹلانے والوں كى سزا 7;معاد كے جھٹلانے والے اور آنحضرت(ص) 6;معاد كے جھٹلانے والے اور قيامت كا دن 1، 4

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 5

آیت 31

( قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَاء اللّهِ حَتَّى إِذَا جَاءتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُواْ يَا حَسْرَتَنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلاَ سَاء مَا يَزِرُونَ ) .

بيشك وہ لوگ خسارہ ميں ہيں جنھوں نے الله كى ملاقات كا انكار كيا يہاں تك كہ جب اچانك قيامت آگئي تو كہنے لگے كہ ہائے افسوس ہم نے قيامت كے بارے ميں بہت كوتا ہى كى ہے \_ اس وقت وہ اپنے گناہوں كا بوجھ اپنى پشت پر لا دے ہوں گے اور يہ بدترين بوجھ ہو گا

1\_ معاد اور خداوندعالم كے حضورحاضر ہونے كو جھٹلانے والے بلا شك و ترديد خسارے ميں ہيں \_

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله

2\_ قيامت كے دن، سب لوگوں كا خداوند عالم سے ملاقات كرنا\_قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله حتى اذا جاء تهم الساعة

''الساعة'' قيامت كے ناموں ميں سے ايك نام ہے اور ملاقات سے مراد جسمانى ملاقات نہيں چونكہ يہ بات محال ہے\_ لہذا اس سے مراد خدا كى قدرت اور حاكميت كا شہود ہے\_

3\_ قيامت كے دن، خداوند متعال اپنى قدرت اور حاكميت كى تجلى دكھائي گا\_

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة ''لقا اللہ'' سے مراد عام ملاقات اور ملاپ نہيں ہوسكتا\_ لہذا لقا خدا سے مراد اس كى حاكميت و رضايت اور غضب كا محسوس ہونا ہے\_ گويا كہ خود بنى آدم، خداوند عالم سے ملاقات كررہے ہيں \_

4\_ قيامت كا برپا ہونا، اچانك بغير كسى اعلان كے اور عالم غفلت ميں ہوگا\_حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة

5\_ جو لوگ، موت آنے تك خداوند متعال كى ملاقات

اور معاد (آخرت) كے منكر ہيں بلاشك و شبہ خسارے ميں ہيں \_قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة

ہوسكتاہے ''الساعة'' سے مراد موت يا قيامت ہو\_ مندرجہ بالا مفہوم ميں ''الساعة'' موت كے معنى ميں ہے\_

6\_ قيامت، كے وقت، پروردگار كى ملاقات اور معاد (آخرت) كے منكرين كے خسارے كا ظاہر ہونا\_

حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة قالوا ياحسرتنا على ما فرّ طنا فيها يہاں حسرت كا منادى ہونا ظاہر كرتاہے كہ قيامت كے دن وہ اس طرح مشہود اور عياں ہوجائے گى كہ اسے ندا دى جا سكے گي\_

7\_ قيامت كے دن، پروردگار كى ملاقات كے منكر، دنيا ميں اپنى كوتاہيوں پر بہت زيادہ افسوس اور حسرت كريں گے\_

حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة قالوا يحسرتنا على ما فرطنا فيها حسرت كا منادى بننا، ندامت كى شدت كو ظاہر كررہاہے\_ علاوہ ازين ''فيھا'' كا مرجع ضمير ''حيات دنيا'' كو بنايا گيا ہے كہ جو ايك معنوى مرجع ہے\_

8\_ منكرين معاد، قيامت كے دن، قيامت كے بارے ميں اپنى بے توجہى اور سہل انگارى پر بہت زيادہ حسرت اور افسوس كريں گے\_حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة قالوا يحسرتنا على ما فرطنا فيها

''فرطنا فيھا'' ميں ضمير كا مرجع ہوسكتاہے ''الساعة'' ہو اور ''الساعة'' سے مراد ممكن ہے قيامت ہو\_ اس صورت ميں جملے كا معنى يہ ہوجائے گا ''يا حسرتنا على ما فرطنا فى امر القيامة''

9\_ آخرت كى پشيماني، غم و اندوہ اور حسرت، فرائض كى انجام دہى ميں كوتاہى اور دنيوى فرصت كو ضائع كرنے كا نتيجہ ہے\_قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... قالوا ياحسرتنا على ما فرطنا فيها

''على ما فرطنا فيھا'' ميں ''ھائ'' كى ضمير ''ما'' كى جانب پلٹتى ہے اور معنى يہ ہوجاتاہے ''يا حسرتنا على تفريطنا'' چونكہ تفريط كا متعلق محذوف ہے (لہذا) متعلق تفريط كے اطلاق پر دلالت كررہاہے\_

10\_ دنيا كى مادى زندگى تك حيات كو محدود سمجھنا، قيامت كے دن كى حسرت اور گہرے غم و اندوہ كا موجب بنتاہے\_

و قالوا ان هى الا حياتنا الدنيا ... حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة قالوا ياحسرتنا

11\_ معاد كے انكار اور كفر كے نتائج، انسان كے دوش پر سنگين بوجھ (كى مانند) ہيں \_

و هم يحملون اوزارهم على ظهورهم

12\_ معاد كے منكرين، قيامت كے دن، اپنے گناہوں كے سنگين بوجھ كے ساتھ حاضر ہونگے\_

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... و هم يحملون اوزارهم على ظهورهم

''اوزار'' ''وزر'' كى جمع ہے جس كا معنى (بوجھ) ہے\_ اور آيت ميں ''اوزار'' سے مراد گناہوں كابار ہے\_

13\_ انسان قيامت كے دن، اپنے اعمال كے نتائج و عواقب ميں گرفتار ہوگا\_و هم يحملون اوزارهم على ظهورهم

14\_ دين اور قيامت كے عقيدہ سے عارى زندگى كا گھاٹے ميں اور انسان كے سرمايہ حيات كے ليے تباہ كن ہونا\_

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... ياحسرتنا على ما فرطنا فيها

15\_ معاد كا انكار گناہ ہے كہ جو قيامت كے دن منكرين معاد كے كاندھوں پر بدترين بوجھ ہوگا\_

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... الا ساء ما يزرون

16\_ دينى امور اور فرائض ميں كوتاہى اور تفريط، انسان كے كاندھوں پر ايك بدترين بوجھ اور گناہ ہے\_

قالوا يحسرتنا على ما فرطنا فيها و هم يحملون اوزارهم على ظهورهم الا ساء ما يزرون

يہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب ''ما فرطنا'' ميں ''ما'' موصولہ اور ''فيھا'' كى ضمير كا مرجع ہو\_

17\_ عن النبّي(ص) فى قوله : ''يا حسرتنا'' قال : يرى اهل النار منازلهم من الجنة فيقولون : ''يا حسرتنا'' (1)

رسول خدا(ص) نے خدا كے قول ''يا حسرتنا'' كے بارے ميں فرمايا ہے كہ جب اہل جہنم، بہشت ميں اپنا مقام و جگہ ديكھيں گے تو كہيں گے ''يا حسرتنا'' (يعنى ''اے حسرت'')

انجام :بُرا انجام 16

اہل جہنم :اہل جہنم كى حسرت 17

پشيمانى :اخروى پشيمانى كے عوامل 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير طبرى ج 5،ص 178، الدرالمنثور ج/ 3 ص 262\_

حسرت :اخروى حسرت كے عوامل 9، 10

حيات :اخروى حيات كے انكار كے آثار 10; دنيوى حيات كے قيمتى عوامل 14

خدا تعالى :حاكميت خدا كى اخروى تجلى 3; قدرت خدا كى اخروى تجلى 3

خسارہ :موارد زيان و خسارہ 14خسارہ اٹھانے والے: 1، 5

قيامت كے دن خسارہ اٹھانے والے لوگ 6

دين :اہميت دين 14 دين ميں تفريط 16; دين ميں سستى 16

دينى فرائض :دينى فرائض ترك كرنے كے آثار 9; دينى فرائض ميں سستى 16

روايت : 17

عقيدہ :قيامت كا عقيدہ 14

عمر :عمر تباہ كرنے كے آثار 9; سرمايہ عمر كى تباہى 14

عمل :عمل كے اخروى آثار 13

غم و اندوہ:اخروى غم و اندوہ كے اسباب 9،10

فرصت :فرصت كو تباہ كرنے كے آثار 9

قيامت :قيامت سے بے توجہى كرنے كے آثار 8; قيامت كا برپا ہونا4; قيامت كا ناگہاں ہونا، 4; قيامت كى ابتلاء 13;قيامت كى خصوصيات 2، 3; قيامت كے دن حسرت 7، 8; قيامت كے دن حقائق كا ظاہر ہونا 6

كفر :كفر كى سنگينى 11; كفر كے آثار 11

گناہ :سنگينى گناہ 12، 16; موارد گناہ 15، 16

لقا اللہ :لقاء اللہ اور قيامت2;لقا اللہ كو جھٹلانے والوں كا خسارہ 1، 5; لقا اللہ كو جھٹلانے والوں كى تفريط 7; لقا اللہ كو جھٹلانے والوں كى حسرت 7; لقا اللہ كو جھٹلانے والے اور قيامت 6، 7

مادہ پرستى :مادہ پرستى كے آثار 10

معاد :تكذيب معاد كاگناہ 15; تكذيب معاد كے آثار

11، 15; مكذبين معاد اور قيامت 6، 8، 12;مكذبين معاد كا خسارے ميں ہونا 1، 5;مكذبين معاد كا گناہ 12; مكذبين معاد كى تفريط 8;مكذبين معاد كى حسرت 8; مكذبين معاد كى عاقبت 15

آیت 32

( وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلاَّ لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ ) .

اور يہ زندگانى دنيا صرف كھيل تماشہ ہے اور دار آخرت صاحبان تقوى كے لئے سب سے بہتر ہے \_ كيا تمھارے سمجھ ميں يہ بات نہيں آرہى ہے

1\_ آخرت كے اعتقاد كے بغير دنيوى زندگى كا حقيقت سے دور اور بے قيمت ہونا\_و ما الحيوة الدنيا الا لعب و لهو

2\_ دنيا پرستى اور اس سے محبت كرنا ايك بچگانہ اور احمقانہ خيال ہے\_و ما الحيوة الدنيا الا لعب و لهو

چونكہ لہو و لعب بچوں اور ان لوگوں كا كام ہے جو فكرى بلوغ سے عارى ہيں \_ اس تشبيہ كے مطابق، دنيا پرستوں ميں يہى خصوصيات پائي جاتى ہيں \_

3\_ منكرين معاد كے نزديك زندگى كى حقيقت سوائے، كھيل تماشے كے اور كچھ بھى نہيں \_

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... و ما الحياة الدنيا الا لعب و لهو

اگر چہ اكثر اوقات دنيا لھو و لھب ہے\_ ليكن اس كے باوجود ہم سب جانتے ہيں كہ يہى دنيا مراتب و درجات كے ارتقا اور نيكيوں كے كسب كرنے كا سبب ہے لہذا كہہ سكتے ہيں كہ يہ آيت، گذشتہ آيات سے مربوط ہے كہ جو منكرين معاد كے بارے ميں تھيں \_ يعنى دنيوى زندگى ان كے ليے لھو و لعب كے سوا اور كوئي معنى نہيں ركھتي\_

4\_ معاد پر ايمان ركھنے اور فرائض كى انجام دہى ميں كوتاہى نہ كرنے والوں كے ليے، آخرت بہترين

ٹھكانہ ہے\_و للدار الاخرة خير للذين يتقون

اگر ''خير'' صفت مشبھہ ہو تو اس آيت ميں ''يتقون'' گذشتہ آيت كے ساتھ تقابلى قرينے سے(كہ جس ميں لقا اللہ كو جھٹلانے اور دين و فرائض الہى ميں تفريط كرنے كى بحث تھي) معاد كو نہ جھٹلانے اور فرائض الہى كو انجام دينے كے معنى ميں ہے\_

5\_ تقوى اور معاد كى فكر ميں رہنا ہى آخرت كى برترين اور بہترين زندگى تك پہنچنے كى راہ ہے\_

و للدار الاخرة خير للذين يتقون

6\_ آخرت اہل تقوى كے ليے، ہر قسم كى بدى و برائي اور خسارے سے خالى بھلائي اور خير محض ہے\_

اگر ''خير'' صفت مشبہہ ہو نہ فعل تفضيل تو اس صورت ميں ''الاخرة خير'' يعنى آخرت، خير محض ہے\_

7\_ دنيا ميں مشغوليت اور اس ميں سرگرم رہنا انسان كو آخرت سے غافل كرديتاہے\_

و ما الحيوة الدنيا الا لهب و لهو و للدار الآخرة خير للذين يتقون

8\_ اہل تقوى ، لہو لعب اور آخرت كى غفلت سے دور ہيں \_و ما الحياة الدنيا الا لعب و لهو و للدار الآخرة خير للذين يتقون

9\_ دنيوى زندگى كى حقيقت ا ور آخرت كے مقام و منزل كے بارے ميں فكر نہ كرنا، خدا كى سرزنش كا باعث بنتاہے\_

و ما الحياة الدنيا ... افلا تعقلون

10\_ عقل و فكر سے كام نہ لينا، دنيا كى جانب توجہ اور آخرت سے غفلت برتنے كى راہ ہموار كرتاہے\_

و ما الحياة الدنيا الا ... افلا تعقلون

11\_ دنيا و آخرت اور دونوں كے مقام و منزلت اور قدر و قيمت كے بارے ميں غور و فكر كرنا قيامت كے دن خسارے اور حسرت سے محفوظ رہنے كى راہ ہموار كرتاہے\_قد خسر الذين كذبوا ... و ما الحياة الدنيا الا ... افلا تعقلون

12\_ دنيا پر فريفتہ نہ ہونا اور آخرت كى جانب متوجہ رہنا عقل و خرد كا تقاضا ہے\_

و ما الحياة الدنيا الا لعب و لهو ... افلا تعقلون

آخرت :آخرت كا خير ہونا 4، 6;آخرت كى حقيقت 9 ; آخرت كى خصوصيات 6; آخرت كى قدر و منزلت 4، 6، 9، 11; آخرت ميں شرور 6

ايمان :آخرت پر ايمان كى اہميت 1; متعلق ايمان 1، 4; معاد پر ايمان كے آثار 4

تعقل :تعقل كى علامات 12; تعقل نہ كرنے پر سرزنش 9، 11; تعقل نہ كرنے كے آثار 10; حقيقت آخرت ميں تعقل 9، 11; حقيقت دنيا كے بارے ميں تعقل 9، 11

تقوى :آثار تقوى 5

تكليف (شرعى ذمہ داري):تكليف پر عمل كے آثار 4

حسرت :اخروى حسرت كے موانع 11

حيات :اخروى زندگى كى برترى كے اسباب 5;دنيوى زندگى كى اہميت 9; دنيوى زندگى كى حقيقت 9; دنياوى زندگى كے بے مقصد ہونے كے عوامل 1، ا;

خدا تعالى :خداوندمتعال كى جانب سے سرزنش 9

خسارہ:اخروى خسارے سے بچنا10; خسارے سے بچنے كى راہ 11

دنيا :ارزش دنيا 11; دنيا كا مكرو فريب 12

دنياپرستى :دنيا پرستى پر سرزنش 2; دنيا پرستى كا غير منطقى ہونا 2;دنيا پرستى كى راہيں 1;دنيا پرستى كے آثار 7; دنياپرستى كے موانع 12

ذكر (ياد) :معاد كو ياد ركھنے كے آثار 5; ياد آخرت كى راہ 12;

سعادت :اخروى سعادت كے عوامل 5

عقل :عقل كا كردار 10

عقيدہ :باطل عقيدہ 2

غفلت :آخرت سے غفلت كى راہ 10; آخرت سے غفلت كے عوامل 7

لعب :آثار لعب 7; موارد لعب 1، 3

لہو :آثار لھو 7; موارد لھو 1، 3

متقين :آخرت اور متقين 6;متقين اور لھو و لعب 8; متقين اور آخرت سے غفلت 8

معاد :معاد كو جھٹلانے والوں كى زندگى 3

مؤمنين :مؤمنين كى آخرت 4

نعمت :اخروى نعمت كى خصوصيت 6، 7

آیت 33

( قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لاَ يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللّهِ يَجْحَدُونَ ) .

ہميں معلوم ہے كہ آپ كو ان كے اقوال سے دكھ ہو تا ہے ليكن يہ آپ كى تكذيب نہيں كررہے ہيں بلكہ يہ ظالمين آيات الہى كا انكار كررہے ہيں

1\_ كفار كى مخالفتوں اور بيہودہ گوئي پر پيغمبر اكرم(ص) كا غمگين ہونا\_قد نعلم انه ليحزنك الذى يقولون

2\_كفار كى بيہودہ گوئي اور اس پر پيغمبر(ص) كے غم و اندوہ سے خدا كى آگاہى كو ياد دلاكر، خدا كا منكرين كے انكار كے مقابلے ميں پيغمبر(ص) كو تسلى و تشفى دينا\_قد نعلم انه ليحزنك الذى يقولون

3\_ كفار كا پيغمبر اكرم(ص) كو جھٹلانا اور انہيں طعن و تشنيع اور آزار كا نشانہ بنانا\_قد نعلم انه ليحزنك الذى يقولون

4\_ خداوندعالم انسان كے پوشيدہ و باطنى حالات سے آگاہ ہے\_قد نعلم انه ليحزنك الذى يقولون

5\_ پيغمبر اكرم(ص) كو جھٹلانے سے كفار كا اصلى مقصد، آيات الہى كا انكار كرنا تھا\_

فانهم لا يكذبونك و لكن الظلمين بآيات الله يجحدون

6\_ ظالم ہى آيات الہى كا انكار كرتے ہيں \_و لكن الظالمين بآيات الله يجحدون

7\_ آيات الھى كا انكار ظلم ہے\_فانهم لا يكذبونك و لكن الظالمين بآيات الله يجحدون

ممكن ہے منكرين كو ظالم كہنے كا مطلب يہ ہوكہ وہ اپنے انكار سے ظالموں كى صف ميں شامل ہوگئے ہيں \_ نہ يہ كہ وہ انكار كرنے سے پہلے ظالم تھے\_

8\_ پيغمبر اكرم(ص) آيت الہى ہيں اور آپ(ص) كى رسالت كو جھٹلانا، آيات خداكا انكار اور ظلم ہے\_

فانهم لا يكذبونك و لكن الظلمين بايت الله يجحدون

9\_ آنحضرت(ص) كى حقانيت سے آگاہ ہونے كے با وجود، كفار كا ہٹ دھرمى سے كام لينا اور پيغمبر اكرم(ص) سے مقابلہ كرنا\_فانهم لا يكذبونك و لكن الظالمين بآيات الله يجحدون

10\_ آيات الھى كا انكار، كفار كے ظالم و سركش نفس كى وجہ سے ہے نہ كہ ان كى جہالت و نادانى كا نتيجہ ہے\_

فانهم لا يكذبونك و لكن الظلمين بآيات الله يجحدون ''حجد'' اس انكار كو كہتے ہيں كہ جو قلبى عقيدہ كے خلاف ہو، احتمال ہے كہ كفار و منكرين كو، پيغمبر(ص) سے دانستہ مخالفت كى وجہ سے ظالم كہا گيا ہو\_

11\_ پيغمبر اكرم(ص) سے كفار كى جنگ، (در حقيقت) خداوندمتعال كے مقام الوہيت سے مقابلہ ہے\_

قد نعلم انه ليحزنك ... و لكن الظلمين بآيات الله يجحدون

12\_ خداوند عالم كا پيغمبر اكرم(ص) كو يہ كہہ كر تسلى دينا كہ كفار كا مقصد آيات الہى كو جھٹلاناہے نہ كہ خود پيغمبر اكرم(ص) كو\_فانهم لا يكذبونك و لكن الظلمين بآيات الله يجحدون

13\_ خداوند عالم كا، پيغمبر(ص) كو جھٹلانے والوں كو خبردار كرنا\_فانهم لا يكذبونك و لكن الظالمين بآيات الله يجحدون پيغمبر(ص) كو جھٹلانے كى نفى كے بعد جملہ ''لكن الظلمين'' كفار كى جانب سے آيات خدا كو جھٹلانے جانے كو بيان كررہاہے\_ اس سياق و سباق سے جو نكتہ اخذ كيا جا سكتاہے وہ يہ ہے كہ يہاں جھٹلانے والوں كو تنبيہ كى جارہى ہے\_

14\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله :فانهم لا يكذبونك ''قال : لا يستطيعون ابطال قولك (1)

امام صادق(ص) ، خدا كے فرمان ''فانهم لا يكذبونك'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : (اے ہمارے رسول(ص) ) مشركين تمھارے قول كو باطل (ثابت) كرنے كى توانائي نہيں ركھتے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص359، ح 21\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 712 ح 57\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور كفار 9، 11; آنحضرت(ص) سے مقابلہ1; آنحضرت(ص) كا غم و اندوہ 3; آنحضرت(ص) كو اذيت و آزار 3; آنحضرت(ص) كو تسلى 2، 12; آنحضرت(ص) كو جھٹلايا جانا 3، 5، 8;آنحضرت(ص) كو زخم زبان 3; آنحضرت(ص) كى تكذيب كرنے والوں كو خبردار كيا جانا 13; آنحضرت(ص) كى حقانيت9;آنحضرت(ص) كے غم و اندوہ كے عوامل 1;آنحضرت(ص) كے مقامات 8، 11

آيات خدا : 8آيات خدا كى تكذيب 5، 7، 8، 12; آيات خدا كى تكذيب كے عوامل 10;آيات خدا كے مكذّ بين 6

انسان :اسرار انسان 4

خدا تعالى :الوہيت خدا كے خلاف مقابلہ 11 ;خدا كا علم2; خدا كا علم غيب 4;خدا كى تنبيہات 13

روايت : 14

ظالمين:ظالمين اور الہى آيات6

ظلم :ظلم كے آثار 10; ظلم كے موارد 7، 8

كفار :كفار اور آيات خدا 5، 12; كفار اور محمد(ص) 3، 5، 9; كفار كا ظلم10; كفار كا مقابلہ9، 11;كفار كى اذيتيں 3; كفار كى جہالت10; كفار كى طرف سے طعن و تشنيع 3;كفار كى ہٹ دھرمى 9

مشركين :مشركين اور محمد(ص) 14

آیت 34

( وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُواْ عَلَى مَا كُذِّبُواْ وَأُوذُواْ حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلاَ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّهِ وَلَقدْ جَاءكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ) .

اور آپ سے پہلے والے رسولوں كو بھى جھٹلا يا گيا ہے تو انھوں نے اس تكذيب اور اذيت پر صبر كيا ہے يہاں تك كہ ہمارى مدد آگئي اور الله كى باتوں كاكوئي بدلنے والا نہيں ہے اور آپ كے پاس تو مرسلين كى خبريں آچكى ہيں

1\_ گذشتہ انبيا ميں سے كچھ، پيغمبر اكرم(ص) كى طرح، مخالفين كى طرف سے جھٹلائے گئے ہيں \_

و لقد كذبت رسل من قبلك

2\_ پيغمبر اكرم(ص) كى تكذيب، انبيائے الہى كے ساتھ جنگ كى تاريخ كا تكرار ہے\_و لقد كذبت رسل من قبلك

3\_ انبيا(ص) آيات الہى ہيں \_فانهم لا يكذبونك و لكن الظّلمين بآيات الله يجحدون و لقد كذبت رسل من قبلك

4\_ گذشتہ انبيا عليه‌السلام اپنے مخالفين كى تكذيب اور دشمنى كے مقابلے ميں استقامت و پائيدارى دكھاتے تھے\_

فصبروا على ما كذبوا و اوذوا

5\_ خداوندعالم كى جانب سے، پيغمبر اكرم(ص) اور مؤمنين كو مخالفين كے مقابلے ميں صبر و استقامت كى ترغيب و دعوت\_و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا

6\_ مخالفين كى طرف سے تكذيب اور تكليف و آزار كے مقابلے ميں انبياء كے صبرو استقامت كے نتيجے ميں انھيں فتح و نصرت كى شيرينى كا عطا ہونا\_فصبروا على ما كذبوا و اوذوا حتى اتى هم نصرنا

7\_ استقامت و پائيدارى كى صورت ميں خداوندعالم كى جانب سے پيغمبر اكرم(ص) كو نصرت و مدد كى خوشخبرى ملنا\_

و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا

8\_ گذشتہ انبيا عليه‌السلام كى تاريخ اور ان كى استقامت و پائيدارى كا تذكرہ، سبق آموز اور تعميرى ہے\_

و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا

9\_ حوادث كى شناخت اور عبرت حاصل كرنے كے ليے ايك قيمتى و بہترين منبع تاريخ ہے\_

و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا

10\_ صبر و استقامت كے سائے ميں مؤمنين كو نصرت و مدد كى الہى خوشخبري\_

و لقد كذبت ... فصبروا على ما كذبوا و اوذوا حتى اتى هم نصرنا

11\_ خداوندعالم كى نصرت اور غيبى امداد، انبيائے الہى كى رسالت و نبوت كى پشت پناہ ہے\_

و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا

12\_ مشكلات و مصائب برداشت كرنا، انبيا عليه‌السلام كى رسالت اور اہداف كى تكميل اور راہ حق كو طے كرنے كا لازمہ ہے\_

قد نعلم انه ليحزنك الذى يقولون ... لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا

13\_ سنن الہى اور كلمات خداكو كوئي بھى تبديل نہيں كرسكتا\_و لا مبدل لكلمت الله

14\_ خدا كے وعدے ناقابل تخلف ہيں \_و لقد كذبت ... حتى اتى هم نصرنا و لا مبدل لكلمت الله

15\_ تاريخى حوادث اور واقعات پر ان ناقابل تغيير سنن الہى كى مكمل حاكميت ہونا كہ جن كا كوئي حريف نہيں ہے\_

و لقد كذبت رسل من قبلك ... حتى اتى هم نصرنا و لا مبدل لكلمت الله

جملہ ''لا مبدل ...'' نظام كائنات ميں ايك كلى قانون كا بيان ہے ليكن آيت كا موضوع، تاريخى ابحاث اور انكے حوادث ہيں (لھذا) اس حصے ميں آيت كا مصداق بھى مذكورہ سنن الہى ہيں \_

16\_ صبر و استقامت كے سائے ميں فتح و نصرت حاصل ہونا، خدا كى ناقابل تغيير سنت ہے\_

فصبروا على ما كذبوا و اوذوا حتى اتى هم نصرنا و لا مبدل لكلمت الله

17\_ الہى رسالت (اور سنن) سے جنگ اور حق كے مقابلے ميں محاذ آرائي كاحتمى شكست و ناكامى سے ووچار ہونا\_

و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا و لا مبدل لكلمت الله

18\_ سورہ انعام سے پہلے بھى پيغمبر خدا(ص) پر گذشتہ انبيا كى سرگذشت ان كے صبر و استقامت اور ان كى فتح و نصرت كے بارے ميں قرآن كى چند آيات كا نازل ہونا\_فصبروا على ما كذبوا ... و لقد جاء ك من نباى المرسلين

19\_ قرآن ميں پيغمبر(ص) كو گذشتہ انبيا كى پيروى كرنے اور آنحضرت(ص) كى تسلى كے ليے(ص) ان (انبيا عليه‌السلام ) كے قصوں اور داستانوں كا بيان كيا جانا\_و لقد كذبت ... و لقد جاء ك من نبا ى المرسلين

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كو ترغيب 5; آنحضرت(ص) كو تسلى و تشفى

19 ; آنحضرت(ص) كى امداد7; آنحضرت(ص) كى تكذيب 1،2

آيات خدا : 3

امداد :امداد كى بشارت 7; غيبى امداد كا كردار 11

انبيا عليه‌السلام :انبيا اورتاريخ 1;انبياء سے جنگ 2; انبياء كا صبر 4،6،8; انبيا كو اذيت پہنچانا 4، 6; انبيا كى اطاعت 19; انبيا كى امداد 11; انبيا كى پشت پناہى 11;انبياء كى تاريخ 18،19 ; انبياء كى تكذيب 1،4،6; انبياء كى فتح 18; انبياء كى فتح كے عوامل 6; انبيا كے اسوہ پرعمل كرنا 8; انبياء كے اہداف كا مكمل ہونا12; انبياء كے مقامات 3

باطل :باطل كى شكست 17

تاريخ :تاريخ كا تكرار 1، 2; تاريخ سے عبرت 8، 9; تاريخ كا قانون و قاعدہ كے مطابق ہونا 15;تاريخ كے فوائد 9

حق :حق دشمنى كى شكست 17

خدا تعالى :خداوند عالم كى امداد كا كردار 11;خداوندعالم كى بشارت 7، 10; خدا وند عالم كى جانب سے ترغيب 5; خداوندعالم كے وعدوں كا حتمى ہونا 14; سنن الہى 16; سنن الہى كا يقينى ہونا 13،15;سنن الہى كى حاكميت 15

ذكر (ياد) :تاريخ كو ياد ركھنے كا فلسفہ 19

سختى :سختى برداشت كرنے كے آثار 12

شناخت :شناخت كے منابع 9

صبر :صبر كى ترغيب 5;صبر كے آثار 6، 7، 10، 12، 16

عبرت :عبرت كے عوامل 8، 9

فتح و كاميابى :فتح و كاميابى كا مقدمہ 16

قرآن :قرآنى قصص كا فلسفہ 19

كلمات خدا :كلمات خدا كا تبديل ہونا 13

مؤمنين :مؤمنين كو بشارت 10;مؤمنين كى امداد 10; مؤمنين كى تشويق 5

آیت 35

( وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقاً فِي الأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِي السَّمَاء فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ وَلَوْ شَاء اللّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ) .

اور اگر ان كا اعراض وانحراف آپ پر گران گذرتا ہے تو اگر اآپ كے بس ميں ہے كہ زمين ميں سرنگ بناديں يا آسمان ميں سيڑھى لگا كر كوئي نشانى لے آئيں تو لے آئيں \_ بيشك اگر خدا چاہتا تو جبراً سب كوہدايت پر جمع ہى كرديتا لہذا آپ اپنا شمارنا واقف لوگوں ميں نہ ہونے ديں

1\_ لوگوں كا اسلام سے منہ موڑنا اوراسكو جھٹلانا پيغمبر(ص) كے ليے ايك ناگوار امر تھا \_

باى ت الله يجعدون\_ و لقد كذبت رسل من قبلك ... و ان كان كبر عليك اعراضهم

2\_ لوگوں كى ہدايت كے ليے پيغمبر(ص) كا تمام مروّجہ طريقوں اور ممكنہ وسائل سے استفادہ كرنا\_

و ان كان كبر عليك اعراضهم فان استطعت ان ... فتا تيهم باية

چونكہ خداوند متعال پيغمبر(ص) سے فرمارہاہے كہ اگر تم زمين كے نيچے يا آسمانوں سے بھى آيت لاؤ تو بھى بعض لوگ ايمان نہيں لائيں گے\_ اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ آنحضرت(ص) نے (ہدايت كے)تمام ممكنہ راستے طے كيے تھے\_ ليكن اس سے كوئي نتيجہ حاصل نہيں ہوا\_

3\_ پيغمبر اكرم(ص) كو لوگوں كے ہدايت پانے اور ايمان لانے كى بہت زيادہ تمنا تھي\_

و ان كان كبر عليك اعراضهم فان استطعت ... فتاتيهم باية

4\_ لوگوں كى ہدايت كے ليے زيادہ سے زيادہ معجزات اور آيات الہى لانے كى طرف پيغمبر اكرم(ص) كا شديد رحجان\_

و ان كان كبر عليك اعراضهم فان استطعت ان تبتغي ... فتاتيهم باية

5\_ پيغمبر(ص) زمين كو پھاڑ كر اور آسمان پر سيڑھى لگاكر اپنے آپ سے ہرگز كوئي معجزہ نہيں لاسكيں گے\_

فان استطعت ان تبتغى نفقاً فى الارض او سلما فى السماء فتاتيهم بآية

6\_ فقط خدا كے اذن اور اسكے ناقابل تغيير قوانين و سنن كے دائرے ميں ہى معجزات پيش كرنے كا امكان ہے\_

فان استطعت ان تبتغى نفقا فى الارض او سلما فى السماء

''استطعت'' ميں پيغبر(ص) كو مخاطب قرار دينا اور آنحضرت(ص) سے فرمانا كہ اگر تم زمين ميں سوراخ كرنے اور آسمان پر سيڑھى لگانے پر قادر ہو (تو يہ سب كچھ كركے ديكھ لو) يہ اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ معجزات كا اس صورت ميں نازل ہونا كہ جس كى بعض لوگ خواہش كرتے ہيں ، نظام ہدايت ميں قوانين اور سنن الہى كى حدود سے باہر ہے\_

7\_ بعض كفار ناقابل انعطاف اور ناقابل ہدايت ہيں \_ فان استطعت ان تبتغي ... فتاتيهم باية

''ان استطعت'' كا جواب محذوف ہے\_ يعنى اگر زمين و آسمان ميں جو معجزہ بھى لاسكتے ہو لاؤ ليكن وہ لوگ ايمان لانے والے نہيں ہيں \_

8\_ خداوند عالم كى مشيت نہيں ہے كہ لوگوں كى جبرى (زبردستي) ہدايت كى جائے\_و لو شاء الله لجمعهم على الهدى حرف ''لو'' امتناع كے ليے ہے\_ يعنى خداوند عالم اس قسم كى ہدايت نہيں چاہتا جبكہى بطور مسلم خداوند اختيارى و تشريحى (قانون و ضابطے كے مطابق) ہدايت كا خواہاں ہے تو لازما آيت ميں مذكورہ ہدايت زبردستى (جبري) ہدايت ہوگي\_

9\_ خداوند عالم ، تمام لوگوں كو، اسلام و ايمان كى جانب ہدايت كرنے پر قادر ہے\_و لو شاء الله لجمعهم على الهدى

10\_ راہ ہدايت كو انتخاب كرنے ميں انسان كى آزادى و اختيار ہى خداوند عالم كى مشيت ہے\_

و لو شاء الله لجمعهم على الهدى

11\_ انسان، ہدايت اور گمراہى كا راستہ انتخاب كرنے ميں آزاد ہے\_فان استطعت ان تبتغي ... و لو شاء الله لجمعهم على الهدى خدا كا يہ فرمانا كہ اگر تم ہر قسم كا معجزہ (بھي) لاتے تو بھى يہ ايمان لانے والے نہيں ہيں اور اگر خدا چاہتا تو ہدايت كر سكتا تھا، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان راستے كا انتخاب كرنے ميں آزاد ہے\_

12\_ كفار كى خصوصيات اور نفسيات كى دقيق پہچان اور ہدايت كے مقابلے ميں انكے مؤقف اور رد عمل سے

آگاہى حاصل كرنا پيغمبر(ص) كى ذمہ دارى ہے\_و ان كان كبر ... فلا تكونن من الجهلين

بعض كفار كى ''ہدايت ناپذيري'' كى خصوصيت كا بيان كرنا اور پيغمبر(ص) كى نسبت آيت كا سرزنش آميز لہجہ، بتارہاہے كہ پيغمبر(ص) كو تمام لوگوں كى ہدايت كے بارے ميں اپنے ميلان و شوق كے برعكس، اس واقعيت كو قبول كرنا چاہيئے كہ بعض كفار ناقابل ہدايت ہيں اور يہ بات آپ(ص) كو اپنے لائحہ عمل ميں مد نظر ركھنى چاہيئے\_

13\_ تمام لوگوں كے قابل ہدايت ہونے كى اميد، ايك بے جا اور جاہلانہ توقع ہے\_

و ان كان كبر عليك ... فلا تكونن من الجهلين

14\_ انبيااور الہى رہبروں كےليے لوگوں كى نفسيات اور دين كے مخالفين و منكرين كى فطرت سے آگاہ ہونا ضرورى ہے\_فلا تكونن من الجهلين

15\_ جاہلوں كے طور طريقے اور ان سے متاثر ہونے سے بچنے كى ضرورت\_فلا تكونن من الجهلين

16\_ پيغمبر(ص) سے بے جا توقعات اور بہت سے انحرافات كى جڑ جہالت و نادانى تھي\_

و ان كان كبر عليك ... فلا تكون من الجهلين

گذشتہ آيت ميں بعض كفار كى طرف سے قرطاس (كاغذ) اور ملك (فرشتے)كے نزول كى بحث كى گئي تھي\_ يہ آيت گويا، ان سب لوگوں كيلئے كو جواب ہے كہ جو اس طرح كى خواہشات و تقاضے كرتے تھے يا انكى حمايت كرتے ہيں \_ آيت كے آخر ميں ، خصوصي، معجزات كى درخواست كرنے والوں كو جہلا ء ميں شمار كيا گيا ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور كفار 12;آنحضرت(ص) سے بے جا توقعات 16; آنحضرت(ص) كا معجزہ 5; آنحضرت(ص) كا ہدايت كرنا 2،4;آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 12;آنحضرت(ص) كى قدرت كى حدود 5 ; آنحضرت(ص) كى مشكلات 1; آنحضرت(ص) كے اختيارات كى حدود 5

اسلام :اسلام سے اعراض 1; اسلام كى تكذيب 1

انبيا :انبياء كى ذمہ دارى 14

انحراف :انحراف كے عوامل 16

انسان :اختيار انسان 8، 10، 11

ايمان :ايمان كى اہميت 3

بے جا توقعات : 13

جبر و اختيار : 8، 10، 11

جہل :آثار جہل 16

جہلاء :جہلا ء كے راستے سے اعراض 15

خدا تعالى :اذن خدا 6; سنن خدا 6; قدرت خدا 9; مشيت خدا 8، 10; ہدايت خدا 8، 9

دين:دين كے دشمنوں كى نفسيات سے آگاہى 14

رہبرى :رہبر كى ذمہ دارى 12، 14

كفار :كفار كى انعطاف ناپذيرى 7;كفار كى نفسيات سے آگاہى كى اہميت 12; ناقابل ہدايت كفار 7

گمراہى :گمراہى ميں اختيار 11

معجزہ :شرائط معجزہ، 6; معجزے كا قانون و قاعدے كے مطابق ہونا6

نفسيات :نفسيات سے آگاہى كى اہميت 12، 14

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 2، 12;ہدايت كى اہميت30 ; ہدايت ميں اختيار 8، 10، 11

آیت 36

( إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ) .

بس بات كو وہى لوگ قبول كرتے ہيں جو سنتے اور مردوں كوتو خداہى اٹھا ئے گا اور پھر اس كى بارگاہ ميں پلٹا ئے جائيں گے

1\_ فقط وہى لوگ خدا اور رسول(ص) كى دعوت پر لبيك كہتے ہيں جو پيغمبر(ص) كے فرامين كو سنتے ہيں اور انہيں درك

كرتے ہيں \_انما يستجيب الذين يسمعون

2\_ ہدايت پانے كے ليے، پيغمبر(ص) كى باتوں كو سننا اور ان كا ادراك ضرورى ہے\_انما يستجيب الذين يسمعون

3\_ جو لوگ آيات الہى اور دعوت پيغمبر(ص) پر كان نہيں دھرتے وہ چلتے پھرتے مردے ہيں \_

انما يستجيب الذين يسمعون والموتى يبعثهم الله

''الذين يسمعون''كے مقابلے ميں ''الموتى '' كا كلمہ استعمال ہونا، حكايت كرتاہے كہ جو لوگ پيغمبر(ص) كى دعوت كے سامنے اس طرح كا رويہ اپناتے ہيں كہ گويا انھوں نے كچھ سنا ہى نہيں \_ يہى لوگ ايسے مردہ دل ہيں كہ جن پر ''الموتى '' كا اطلاق ہوتاہے\_

4\_ دعوت پيغمبر(ص) پر لبيك كہنے والے، مؤمنين ہى زندہ ہيں \_انما يستجيب الذين يسمعون والموتى يبعثهم الله

5\_ وہى معاشرہ حقيقى زندگى سے بہرہ مند ہے جو انبيائ عليه‌السلام كى دعوت كا مثبت جواب ديتاہے\_

انما يستجيب الذين يسمعون والموتى يبعثهم الله

6\_ بعض لوگ، گمراہى كے اس مرحلے تك جا پہنچتے ہيں كہ پھر ان كى ہدايت كى كوئي اميد باقى نہيں رہتي\_

انما يستجيب الذين يسمعون والموتى يبعثهم الله

گويا اس آيت ميں لوگوں كو دو حصوں ميں تقسيم كيا گيا ہے\_ ايك گروہ پيغمبر(ص) كى دعوت پر مثبت جواب ديتاہے اور دوسرا گروہ آيت كى تعبير كے مطابق ''الموتى '' ہے (يعنى مردہ ہے) جس طرح اس دنيا ميں مردے كے زندہ ہونے كى اميد ركھنا غير معقول ، اسى طرح، اس قسم كے لوگوں كى ہدايت كى اميد ركھنا بھى خيال خام ہے \_

7\_ خدا قيامت كے دن مردوں كو اٹھائے گا\_والموتى يبعثهم الله

8\_ پيغمبر(ص) كو جھٹلانے والے لوگ، قيامت كے دن، آنحضرت(ص) اور آپ كى دعوت كى حقانيت كو درك كرليں گے\_انما يستجيب الذين يسمعون والموتى يبعثهم الله

گذشتہ جملات كے قرينے سے، آيت ميں ''الموتى '' سے مراد وہ لوگ ہيں كہ جو دعوت پيغمبر(ص) پر مثبت جواب نہيں ديتے\_ جملہ ''يبعثھم اللہ'' بعث قيامت كى خبر ہونے كے علاوہ اس بات كى جانب كنايہ بھى ہے كہ خدا ان مردہ دلوں كو اٹھائے گا تا كہ وہ پيغمبر(ص) كى دعوت اور آپ كے وعدوں كى حقانيت كو درك كرليں \_

9\_ تمام انسانوں نے خداكى جانب لوٹنا ہے\_

ثم اليه يرجعون

10\_ قيامت، حق كو قبول كرنے والوں اور حق كو قبول نہ كرنے والوں كے حساب كتاب اور انھيں سزا و جزا دينے كا دن ہے\_انما يستجيب الذين يسمعون والموتى يبعثهم الله ثم اليه يرجعون

جملہ ''ثم اليہ يرجعون'' ظاہرا پورى آيت سے مربوط ہے يعنى جواب دينے والے بھى اور مردہ دل (جواب نہ دينے والے) بھى سب كے سب قيامت كے دن اٹھائے جائيں گے اور اپنے اعمال كا نتيجہ ديكھيں گے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت اور قيامت كى تكذيب كرنے والے 8; آنحضرت(ص) كى حقانيت 8 ;آنحضرت(ص) كى دعوت 8 ; آنحضرت(ص) كى دعوت سے بے اعتنايى 3; آنحضرت كى دعوت قبول كرنا 1،4;آنحضرت(ص) كى كلام سننا 1،2; آنحضرت كى كلام سمجھنا 1،2; آنحضرت(ص) كے پيروكار 4

آيات خدا :آيات خدا سے بے اعتنائي 3

انبيا عليه‌السلام :دعوت انبيا كو قبول كرنا 5

انسان :انسان اور قيامت كا دن 7;انسانوں كا اخروى حشر 7; انسانوں كا انجام 9

تشبيھات :مردوں سے تشبيہ 3

حق :حق قبول كرنے والوں كى جزا10; حق كو رد كرنے والوں كى سزا 10

خدا كى جانب بازگشت : 9

دعوت :دعوت خدا كو قبول كرنا 1

زندہ لوگ :حقيقى اور واقعى زندگى 4

قرآن :تشبيھات قرآن 3

قيامت :قيامت كى خصوصيت 10 قيامت كے دن حقائق كا ظہور 8;;قيامت ميں حساب لياجانا 10

گمراہ لوگ :گمراہوں كا ناقابل ہدايت ہونا 6

گمراہى :گمراہى كے درجات و مراتب 6

لوگ :گمراہ لوگ 6

مردے :مردوں كا زندہ كيا جانا7

معاد :معاد كا منشا7

معاشرہ :زندہ معاشرہ 5; معاشرے كى حيات 5

مؤمنين : 4

ہدايت :مقدمات ہدايت 2; ہدايت سے مايوسى 6

آیت 37

( وَقَالُواْ لَوْلاَ نُزِّلَ عَلَيْهِ آية مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللّهَ قَادِرٌ عَلَى أَن يُنَزِّلٍ آية وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ ) .

اور يہ كہتے ہيں كہ ان كے اوپر كوئي نشانى كيوں نہيں نازل ہوتى تو كہہ دليجئے كہ خدا تمھارى پسنديدہ نشانى بھى نازل كر سكتا ہے ليكن اكثرت اس بات كو بھى نہيں جانتى ہے

1\_ مشركين، اثبات رسالت كے ليے پيغمبر(ص) كے معجزات كى نارسائي كے مدعى ہيں

و قالوا لو لا نزل عليه آية من ربه

مشركين كى جانب سے، قرآن جيسے معجزے كے ہوتے ہوئے كسى اور معجزے كى درخواست كرنااس بات كى حكايت كرتاہے كہ وہ آنحضرت(ص) كے معجزات كو، اثبات رسالت كے ليے كافى نہيں سمجھتے تھے\_

2\_ مشركين كے ليے خصوصى اور ان كے پسنديدہ معجزہ كا نازل نہ ہونا، رسالت پيغمبر(ص) سے ان كے انكار و كفر كا بہانہ ہے\_و قالوا لو لا نزل عليه آية من ربه

آنحضرت(ص) كى طرف سے معجزات پيش كيے جانے كے باوجود، پيغمبر(ص) سے معجزے كا طلب كرنا، حكايت كرتاہے كہ وہ اپنا دل پسند اور خصوصى معجزہ چاہتے تھے\_

3\_ رسالت پيغمبر(ص) كو جھٹلانے كےلئے، مشركين كا پروپينگڈا كرنا اور ماحول خراب كرنا\_

و قالوا لو لا نزل عليه ء آية من ربه

4\_ خداوندعالم ہر قسم كا معجزہ اور آيت (نشاني) بھيجنے پر قادر ہے\_قل ان الله قادر على ان ينزل اية

5\_ خصوصى اور دلپسند معجزات طلب كرنا، نادانى و جہالت كا نتيجہ ہے\_و لكن اكثرهم لا يعلمون

خصوصى معجزے طلب كرنے والوں سے علم كى نفى كرنا، ظاہر كرتاہے كہ نادانى و جہالت اس قسم كے تقاضوں كى پيدائش كا منشا ہے\_

6\_ اكثر مشركين كا، خداوند عالم كى طرف سے ہر قسم كا معجزہ نازل كرنے كى قدرت سے لاعلم ہونا\_

ان الله قادر على ان ينزل آية و لكن اكثرهم لا يعلمون

پہلے جملے كے قرينے سے ''لا يعلمون'' كا مفعول، قدرت الھى ہے\_ يعنى لا يعلمون ان الله قادر

7\_ بہت كم مشركين جانتے تھے كہ خداوند ان كے طلب كردہ معجزے لانے پر قادر ہے\_و لكن اكثرهم لا يعلمون

8\_ اغلب مشركين، درخواستى معجزات كے نازل نہ ہونے كے فلسفے سے لاعلم تھے\_

و قالوا لو لا نزل عليه آية ... و لكن اكثرهم لا يعلمون

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ ''لا يعلمون'' كا متعلق ''حكمة عدم نزول الآيات'' جيسا كوئي جملہ ہو\_

9\_ مشركين ميں سے بہت كم لوگ درخواستى معجزات كے نازل نہ ہونے كے فلسفے سے آگاہ تھے\_

و قالوا لو لانزل عليه آية ... و لكن اكثرهم لا يعلمون

10\_ درخواستى معجزات كے نازل نہ ہونے كے فلسفے (سبب) اور قدرت الہى سے آگاہ ہونے كے باوجود، مشركين كا پيغمبر(ص) كے خلاف پروپيگنڈا كرنا\_و قالوا لو لا نزل عليه آية من ربه قل ان الله قادر ... و لكن اكثرهم لا يعلمون اگر مشركين كا قدرت خدا پر عقيدہ نہ ہوتا تو جملہ ''قل ان اللہ قادر'' محض ايك دعوى تھا\_ بنابرايں وہ ہر قسم كا معجزہ نازل كرنے پر خدا كى قدرت كے قائل تھے\_ اس كے علاوہ آيت كى تصريح كے مطابق، ان ميں سے ايك قليل تعداد اپنے طلب كردہ معجزات كے عدم نزول كى علت سے بھى آگاہ تھي\_

11\_ بعض مشركين ہر قسم كا معجزہ نازل كرنے پر خداوند كى قدرت اور اس كے نازل نہ ہونے كے سبب سے آگاہ ہونے كے باوجود، خصوصي، معجزات كے نازل ہونے كا تقاضا كرتے تھے\_

و قالوا لو لا نزل ... ان الله قادر ... و لكن اكثرهم لا يعلمون

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى تكذيب 2 ;آنحضرت كى نبوت كے دلائل 9

آيات خدا : 4، 6

جہل :جہل و نادانى كے آثار 5

خدا تعالى :خدا تعالى كى قدرت 4، 6، 7، 11

قرآن :اعجاز قرآن 1

كفر :آنحضرت(ص) سے كفر

مشركين :اكثر مشركين كى جہالت 6، 8; درخواستى معجزہ 2;صدر اسلام كے مشركين كا پروپينگنڈا 10; صدر اسلام كے مشركين كى اقليت 7، 9; مشركين اور قرآن 1; مشركين اور محمد(ص) 3، 10; مشركين اور محمد(ص) كا معجزہ 1 ; مشركين اور معجزہ 11; مشركين كا كفر 2; مشركين كا ماحول خراب كرنا 3; مشركين كى بہانہ جوئي 2; مشركين كى تبليغ 3

معجزہ :درخواستى معجزہ 5، 7، 8، 9، 10، 11; معجزہ كا سرچشمہ 4، 6، 7، 11; معجزہ لانے كى درخواست 5، 8، 9، 10، 11

آیت 38

( وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الأَرْضِ وَلاَ طَائرُ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلاَّ أُمَمٌ أَمْثَالُكُم مَّا فَرَّطْنَا فِي الكِتَابِ مِن شَيْءٍ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ )

اور زمين ميں كوئي بھى رينگنے والا يا دونوں پروں سے پرواز كرنے والا طائر ايسا نہيں ہے جو اپنى جگہ پر تمھارى طرح كى جماعت نہ ركھتا ہو\_ ہم نے كتاب ميں كسى شے كے بيان ميں كوئي كمى نہيں كى ہے اس كے بعد سب اپنے پروردگار كى بارگاہ ميں پيش ہوں گے

1\_ زمين پر چلنے والے تمام جاندار اور آسمان كے تمام پرندے، انسانوں كى مانند، امت كى شكل ميں

رہتے ہيں \_و ما من دابة فى الارض و لا طائرُ يطير بجناحيه الا امم امثالكم

2\_ پرندوں كا فضا ميں دوپروں سے پرواز كرنا\_و لا طئر يطير بجناحيه

3\_ خداوندعالم نے ہر چيز كے بارے ميں دقيق معلومات كو ايك معين كتاب (لوح محفوظ) ميں ثبت كر ركھا ہے\_

ما فرطنا فى الكتب من شيئ ہوسكتاہے ''الكتاب'' سے مراد لوح محفوظ ہو يا ہر وہ جگہ جہاں موجودات كے بارے ميں مكمل معلومات ثبت كى جاتى ہوں \_

4\_ كائنات، ہر قسم كے نقص و كمى سے پاك ہے\_ما فرطنا فى الكتب من شيئ

صدر آيت كو ديكھتے ہوئے كہ جس ميں موجودات ہستى (كائنات) سے بحث كى گئي ہے كہا جا سكتاہے كہ ''الكتاب'' سے مراد كتاب تكوينى اور كائنات ہے\_ اور اس ميں تفريط نہ كرنے سے مراد اس ميں ہر قسم كى كمى اور نقص كى نفى ہے\_

5\_ قرآن ہدايت كرنے كے ليے ايك مكمل معجزہ اور ہدايت انسان كى تمام ضروريات كو پورا كرنے والى (كتاب) ہے\_

و قالوا لو لا نزل على آية ... ما فرطنا فى الكتب من شيئ گذشتہ آيت كو ديكھتے ہوئے كہ جس ميں نزول معجزات كى بحث تھي\_ كہا جاسكتاہے كہ ''الكتاب'' سے مراد قرآن ہے اور قرآن كتاب ہدايت اور ''من شيئ'' اسكى جا معيت كا بيان ہے\_ لہذا (يہ آيت) ہدايت بنى آدم كے لحاظ سے قرآن كے ہر قسم كى كمى اور نقص سے مبرا ہونے پر دلالت كرتى ہے\_

6\_ رسالت پيغمبر(ص) كے اثبات كے ليے، قرآن ہر قسم كى كمى و اور نقص سے خالى ہے\_

ولو لا نزل عليه آية من ربه ... ما فرطنا فى الكتب من شيئ

7\_ نزول معجزات كے بے جا، تقاضے كو پورا كرنا، ہدايت كے قانون سے سازگار نہيں ہے\_

و قالوا لو لا نزل عليه آية ... ما فرطنا فى الكتب من شيئ

ہوسكتاہے جملہ ''ما فرطنا'' اس نكتہ كى جانب اشارہ ہو كہ اگر مشركين كے طلب كردہ معجزات كا نزول بجا تھا تو اسے كتاب آفرينش ميں ثبت ہونا چاہيئے تھا اور پھر ظاہر ہوتا\_ جبكہ اس قسم كى كوئي چيز وہاں ثبت نہيں ہوئي اور نہ ہى كوئي چيز قلم سے رہ گئي ہے\_ بنابرايں مشركين كا يہ تقاضا، كسى قسم كى منطقى اورمعقول توجيہ كا حامل نہيں ہے \_

8\_ زمين پر چلنے والے تمام جاندار اور آسمان كے

پرندے بھى انسان كى مانند، قيامت كے دن اٹھائے جائيں گے\_ثم الى ربهم يحشرون

9\_ حيوانات ميں بھى ايك قسم كا ارادہ، اختيار، شعور، ذمہ دارى اور قيامت كى جزا و سزا ہے\_

امم امثالكم ... ثم الى ربهم يحشرون

10\_ تمام حيوانات كا اٹھايا جانا، ربوبيت الہى كا ايك جلوہ ہے\_ثم الى ربهم يحشرون

11\_ زمين پر چلنے والے تمام جانداروں كى غايت فقط خداوند متعال ہے\_اور سب كے سب اسى كى جانب حركت كررہے ہيں \_ثم الى ربهم يحشرون

حرف ''الي'' كا مفاد، انتہائے غايت كو بيان كرنا ہے\_ بنابرايں ''الى ربھم'' يعنى جانداروں كے حشر و نشر كى غايت ''رب'' تك پہنچنا ہے\_ اور اس كے علاوہ كوئي دوسرى غرض و غايت نہيں \_ اسى ليے ''الى ربھم'' كو ''يحشرون'' پر مقدم ركھا گيا ہے تا كہ حصر كا فائدہ دے\_

12\_ تمام موجودات كى اپنى پروردگار كى جانب، ارتقائي حركت ہے\_ثم الى ربهم يحشرون

كلمہ''رب'' كہ جو تربيت كرنے كا معنى ديتاہے\_ اور كلمہ ''الى '' سے ايك ہدف و مقصد كى جانب حركت كا مفہوم اخذ ہوتاہے اسى سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا گيا ہے\_

13\_ زمين پر چلنے والے تمام جاندار اور انكى زندگى گذارنے كى كيفيت قدرت خدا كى نشانيوں ميں سے ہے\_

ان الله قادر على ان ينزل ... و ما من دابة فى الارض

14\_ عن الرضا عليه‌السلام ... ان الله عزوجل ... انزل عليه القرآن فيه تبيان كل شي بيّن فيه الحلال و الحرام والحدود والاحكام و جميع ما يحتاج اليه الناس كملا فقال عزوجل ''ما فرطنا فى الكتاب من شيئا'' ... (1)

امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ... خداوند عزوجل نے ... قرآن اپنے رسول(ص) پر نازل فرمايا\_ قرآن ميں ہر چيز كا روشن بيان موجود ہے اس ميں حلال و حرام، حدود و احكام اور ہر اس چيز كو كہ جس كى لوگوں كو ضرورت تھي\_ مكمل طور پر بيان كيا گيا ہے\_ اور خداوند عزوجل كا ارشاد ہے كہ ''ہم نے اس كتاب ميں ، كسى چيز كى كمى نہيں ركھي''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج/ 1 ص 199 ح 1 تفسير برہان ج/ 1 ص 524 ح 1\_

آفرينش :كمال آفرينش 4; نظام آفرينش كى خصوصيت 4

آنحضرت(ص) :آنحضرت كى نبوت پر دلائل 6

آيات خدا : 13

انسان :انسانوں كا اخروى حشر 8; انسانوں كى ضروريات 14;انسان كى معنوى (روحاني) ضروريات كا پورا ہونا 5

بے جا توقعات : 7

پرندے :پرندوں كا اخروى حشر 8; پرندوں كى امت 1; پرندوں كى پرواز 2; پرندوں كى معاشرتى زندگى 1;پرندوں كے پر 2

چلنے والے جاندار :چلنے والے جانداروں كى اجتماعى زندگى 1;چلنے والے جانداروں كى امت 1

حيوانات :حيوانات كا اختيار 9 ;حيوانات كا اخروى حشر 5; حيوانات كا ارادہ 9 ; حيوانات كا شعور 9 ; حيوانات كى اخروى جزا9;حيوانات كى اخروى سزا 9 ; حيوانات كى ارتقائي حركت 12 ; حيوانات كے فرائض 9 ; حيوانات قيامت ميں 9

خدا تعالي:اختصاصات خدا 11; افعال خدا 3; ربوبيت خدا كے مظاہر 10; قدرت خدا كى نشانياں 13

خداتعالى كى جانب پلٹنا :11، 12

روايت : 14

قرآن :اعجاز قرآن 5; تعليمات قرآن كى حدود 14; قرآن كا ہدايت كرنا 5; جامعيت قرآن 5، 6، 14; قرآن كى خصوصيت 5، 6;كمال قرآن 6

قيامت :قيامت كى خصوصيت 8

معجزہ :معجزے كى درخواست 7;درخواستى معجزہ 7

موجودات :موجودات كا انجام 11; موجودات كا اخروى حشر 8 ; موجودات كى زندگى 13; موجودات كے علم كى كتاب 3

لوح محفوظ :كتاب لوح محفوظ 3; لوح محفوظ كا نقش 3

ہدايت :ہدايت كا قانون كے مطابق ہونا 7

آیت 39

( وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَن يَشَإِ اللّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ) .

اور جن لوگوں نے ہمارى آيات كى تكذيب كى وہ بہرے گونگے تاريكيوں كيں پڑ ے ہوئے ہيں اور خدا جسے چاہتا ہے يوں ہى گمراہى ميں ركھتا ہے اور جسے چاہتا ہے صراط مستقيم پر لگا ديتا ہے

1\_ آيات الہى (قرآن )كو جھٹلانے والے، اندھيروں ميں پڑے ہوئے بہرے اور گونگے ہيں \_

والذين كذبوا بآيتنا صم وبكم فى الظلمت

2\_ درك نہ كرنا اور جہالت و گمراہى كى تاريكيوں ميں ڈوبے رہنا (ہي) آيات الہى كو جھٹلانے كى اصل وجہ ہے\_

والذين كذبوا بآيتنا صم و بكم فى الظلمت

''صم و بكم'' (گونگا اور بہرا ہونا) تكذيب كرنے والوں كى حقيقت حال كو بيان كرنے كے علاوہ آيات الہى كى تكذيب كى اصل وجہ بھى ہوسكتى ہے\_

3\_ درك نہ كرنا اور جہالت و گمراہى كے اندھيروں ميں ڈوبے رہنے آيات الہى كو جھٹلانے كا نتيجہ ہے\_

والذين كذبوا بآيتنا صم و بكم فى الظلمت من يشاء الله يضلله

جھٹلانے والوں كا بہرا گونگا ہونا، درك نہ كرنے اور انكى حيرانى و سرگردانى كى جانب كنايہ ہے\_ احتمال ہے كہ يہ حالت، خداوند كى جانب سے ان كےلئے ايك قسم كى سزا ہو\_ چنانچہ ''من يشاء اللہ'' اسى پر شاہد ہے\_

4\_ آيات الہى كو جھٹلانے والوں كا، معرفت حاصل كرنے كے راستوں سے محروم ہونا\_

والذين كذبوا بآيتنا صم و بكم

5\_ جو لوگ، زمين پر چلنے والے جانداروں اور انكى زندگى كے طور طريقوں سے قدرت خدا كا ادراك نہ كرسكيں ، وہ ان بہرے گونگے افراد كى مانند ہيں كہ جو اندھيرے ميں (پڑے) ہيں \_

وما من دابة فى الارض ... الى ربهم يحشرون والذين كذبوا بآيتنا صم و بكم فى الظلمت

مذكورہ آيت اور گذشتہ آيت كے درميان ارتباط كا تقاضايہ مطلب ہوسكتاہو كہ طبيعت ميں موجود يہى آيت (نشانياں ) ہدايت كے ليے كافى ہيں \_ اور جو لوگ، ان نشانيوں سے قدرت خدا (ان اللہ قادر على ان ينزل) كا ادراك نہ كرسكيں وہى اندھيرے ميں بھٹكنے والے بہرے و گونگے افراد ہيں \_

6\_ ہدايت اور ضلالت، مشيت الہى سے مشروط ہے\_من يشاء الله يضلله و من يشاء يجعله على صراط مستقيم

7\_ آيات الہى كو جھٹلانا، انسان كے گمراہ ہونے سے مشيت خدا كے متعلق ہونے كى راہ ہموار كرتاہے\_

والذين كذبوا بآيتنا ... من يشاء الله يضلله

آيات الہى كو جھٹلانے اور اس كے آثار كى بات كے بعد مشيت الہى كى بحث كرنا، بعض انسانوں كو گمراہ كرنے سے مشيت الہى كے تعلق پيدا كرنے كے مقدمات فراہم كرنے كو ظاہر كررہاہے\_

8\_ آيات خدا كو قبول كرنا، صراط مستقيم كى جانب انسان كى ہدايت سے مشيت الہى كے متعلق ہونے كى راہ ہموار كرتا ہے\_والذين كذبوا بآيتنا ...يجعله على صراط مستقيم

9\_ بعض ہدايت يافتہ لوگوں كو صراط مستقيم پر قائم ركھ كرخداوند متعال كا ان پرخصوصى عنايت كرنا\_

يجعله على صراط مستقيم

10\_ آيات الہى پر ايمان، فكر و ادراك كے صحيح و سالم ہونے كى علامت ہے\_والذين كذبوا بآيتنا صم و بكم فى الظلمت ... يجعله على صراط مستقيم

11\_ غور و فكر كرنے اور آيات الہى سے صحيح مفہوم اخذ كرنے كى قدرت كا سلب ہونا، خدا كى جانب سے گمراہ كرنے كى ايك علامت ہے\_والذين كذبوا بآيتنا صم و بكم فى الظلمت من يشاء الله يضلله

جملہء ''من يشاء اللہ'' سے يہ معنى ظاہر ہوتاہے كہ آيات الہى كو جھٹلانے والوں كا بہرا و گونگا ہونا ہى انھيں گمراہ كرنے كے بارے ميں مشيت الہى كا پورا ہونا ہے\_

12\_ آيات الہى پر ايمان (ہي) صراط مستقيم ہے\_والذين كذبوا ... من يشاء الله يضلله و من يشاء يجعله على صراط مستقيم

مندرجہ بالا مفہوم، قرينہ مقابل سے اخذ كياگيا ہے\_ يعنى جب آيات الہى كو جھٹلانا، گمراہ كرنا ہے

تو اس كے مقابلے ميں ، آيات پر ايمان لانا صراط مستقيم ہے\_

13\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله ''الذين كذبوا باياتنا صم و بكم'' يقول : ''صم'' عن الهدى و ''بكم'' لا يتكلمون بخير ''فى الظلمات'' يعنى ظلمات الكفر ... (1)

امام باقر عليه‌السلام سے آيت ''الذين كذبوا باياتنا ...'' كے بارے ميں روايت ہے كہ : آيات الہى كو جھٹلانے والے، ہدايت (كى آيات سننے) سے بہرے ہيں اور نيك بات كہنے سے گونگے ہيں ''وہ اندھيروں ميں پڑے ہيں '' يعنى كفر كے اندھيروں ميں ...

14\_ ابوحمزه قال : سالت ابا جعفر عليه‌السلام عن قول الله عزوجل : الذين كذبوا باياتنا صم و بكم فى الظلمات ...'' فقال : نزلت فى الذين كذبوا باوصياء هم (2)

ابوحمزہ كہتے ہيں ميں نے امام باقر عليه‌السلام سے''الذين كذبوا ...'' كے بارے ميں پوچھا\_ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : يہ آيت پيغمبر(ص) كے جانشينوں كو جھٹلانے والوں كے بارے ميں نازل ہوئي ہے ...

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا بہراہونا1،13; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا گونگا ہونا 1،13; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كى ظلمت 1، آيات خدا كو جھٹلانے والوں كى محروميت 4; آيات خدا كى تكذيب كے آثار 3،7; آيات خدا كى تكذيب كے عوامل 2; آيات خدا كے درك كے موانع 11

ادراك :سلامتى ادراك كى علائم 10;عدم ادراك كے آثار 2; موانع ادراك 3

انبيا عليه‌السلام :اوصيائے انبيا كو جھٹلانے والے 14

ايمان :آيات خدا پر ايمان 8، 10، 12; ايمان كى راہيں 5; متعلق ايمان 8، 10، 12

بصيرت :صحيح بصيرت كا سلب 11

تشبيھات :بہروں سے تشبيہ 5; گونگوں سے تشبيہ 5

جہالت :جہالت كى تاريكى 3; جہالت كے آثار 2; عوامل جہالت 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/ 1 ص 198، نور الثقلين ج/ 1 ص 716 ح 7\_

2) تفسير قمى ج 1، ص 199، نور الثقلين ج 1 ، ص 716ح 75\_

خدا تعالي:خدا تعالى كا لطف 9 ;خداتعالى كى قدرت كى نشانياں 5 ; خدا تعالى كى مشيت 6 ، 7 ، 8; خدا تعالى كے گمراہ كرنے كى نشانياں 11

شناخت (معرفت):موانع شناخت 4

صراط مستقيم : 12

ظلمت :ظلمت ميں ڈوبنا 5; ظلمت و تاريكى ميں ڈوبنے كے آثار 2;ظلمت ميں ڈوبنے كے عوامل 3

علم :علم سے محروم افراد 4

قرآن :تشبيہات قرآن 5; قرآن كو جھٹلانے والوں كا گونگا بہرا ہونا 1; قرآن كو جھٹلانے والوں كى تاريكى 1

كفر :ظلمت كفر 13

كلام :نيك كلام سے امتناع 13

گمراہ افراد : 5گمراہى :گمراہى كى تاريكي3; گمراہى كى راہيں 7; گمراہى كے آثار 2;گمراہى كے عوامل و اسباب 3; منشائے گمراہى 6، 7

موجودات :موجودات كى زندگى سے عبرت 5

ہدايت :صراط مستقيم كى ہدايت 8، 9;مقدمہ ہدايت 8; منشائے ہدايت 6، 8

ہدايت يافتہ :ہدايت يافتہ لوگوں كے مقامات و درجات 9

آیت 40

( قُلْ أَرَأَيْتُكُم إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ) .

آپ ان سے كہئے كہ تمھارا كيا خيال ہے كہ اگر تمھارے پاس عذاب يا قيامت آجائے ثو كيا تم اپنے دعوے كى صداقت كى ميں غير خدا كو بلائو گے

1\_ تمام انسانوں كى فطرى پكار، خدا وند يكتا و يگانہ كى جانب توجہ كرنا ہے\_قل ارء يتكم ... اغير الله تدعون

جملہ ''ارء يتكم'' ميں استفھام تقريرى ہے اور اس بات كا بيان ہے كہ انسان كے ليے خلق و امر ميں خدا وحدانيت كا اعتراف كرنے كے علاوہ كوئي چارہ نہيں \_

2\_ پيغمبر(ص) لوگوں كو توحيدى فطرت كى جانب متوجہ كرنے اور ان كى سوئي ہوئي فطرت كو بيدار كرنے پر مامور ہيں \_

قل ارء يتكم ان اتاكم ... اغير الله تدعون

3\_ عذاب الہى كا سامنا ہونے پر انسان كى توحيدى اور خدا طلب فطرت كا ظاہر اور بيدار ہوجانا\_

قل ارء يتكم ان اتاكم عذاب الله

4\_ موت كا سامنا ہونے پر، انسان كى توحيدى فطرت كا بيدار ہونا\_

قل ارء يتكم ان اتاكم عذاب الله اور اتتكم الساعة اغير الله تدعون

5\_ سختيوں اور مشكلات كے وقت، انسان كى توحيدى فطرت كا بيدار ہونا\_

قل ارئيتكم ان اتاكم عذاب الله ... اغير الله تدعون

اگر چہ آيت ميں دوجگہ عذاب اور موت كا ذكر ہوا ہے\_ ليكن واضح ہے كہ يہ ان سختيوں اور مشكلات كا ايك نمونہ ہے كہ جن سے انسان دوچار ہوتاہے\_

6\_ رفا ہ و آسايش، توحيدى فطرت كے پوشيدہ ہونے اور دب جانے كے مقدمات فراہم كرتى ہے\_

قل ارء يتكم ان اتى كم عذاب الله او اتتكم

الساعة

چونكہ آيت ميں سختيوں اور مشكلات كو توحيدى فطرت كے بيدار ہونے كا سبب بتايا گيا ہے\_ بنابرايں اس كے مقابلے ميں ، رفاہ و آسايش كى حالت ہے\_ لہذا يہ فطرت كے دبنے اور پوشيدہ ہوجانے كا ايك سبب ہوسكتاہے\_

7\_ عذاب، موت اور دوسرى سختيوں كے وقت، ہر قسم كے شرك اور غير خدا كى طرف ميلان كے بطلان كا روشن ہوجانا\_قل ارء يتكم ان اتى كم عذاب الله او اتتكم الساعة اغير الله تدعون

8\_ مشكلات كے وقت، خدا كے علاوہ دوسرے معبودوں كى طرف توجہ كا نہ جانا، تمام جھوٹے خداؤں و معبودوں كے باطل ہونے كى دليل ہے\_قل ارء يتكم ... ان كنتم صادقين

9\_ اگر مشركين صداقت سے بہرہ مند ہوتے تو سختيوں و مشكلات كے وقت خداوند يكتا كى جانب اپنے (اندروني) ميلان و رجحان كا اقرار كرتے\_قل ارء يتكم ... اغير الله تدعون ان كنتم صادقين

10\_ خداوند يكتا كے اثبات كے ليے، دينى تجربے سے استفادہ كرنا توحيد و خداپرستى كى تبليغ كے طريقوں ميں سے(ايك طريقہ) ہے\_قل ارء يتكم ... اغير الله تدعون

اس آيت اور اس جيسى دوسرى آيات ميں ، خداوند يكتا كى جانب متوجہ كرنے كے ليے جو طريقہ اپنايا گيا ہے اسے آج كل ''تجربہ ديني'' كے نام سے ياد كيا جاتاہے\_ خدا نے بھى اسى طريقے كو اپنايا ہے اور جن اوقات ميں انسان خداوند يكتا كى جانب متوجہ ہوتاہے ان كى ياد دلائي ہے\_

11\_ اگر مشركين اپنے شرك آميز اور باطل ادعا ميں سچے ہيں تو انھں چاہيئے كہ سختى و مشكل كے وقت اپنے خداؤں كى طرف توجہ كريں اور انھيں پكاريں \_اغير الله تدعون ان كنتم صادقين

آسائش :آثار آسائش 6

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 2

احتجاج (حجت و دليل لانا) :مشركين سے احتجاج 9، 11

انسان :انسانى ميلانات 1، 3;فطرت انسان 1، 3، 4، 5

باطل معبود :باطل معبودں كا بطلان 11; باطل معبودوں كے بطلان كے دلائل 8

بصيرت :بصيرت كے عوامل 3، 5، 4

تبليغ :روش تبليغ 10

تجربہ :آثار تجربہ 10; تجربہ دينى سے فا دہ اٹھانا10

توحيد :اثبات توحيد كا طريقہ 10; توحيد كا اقرار 9;موانع توحيد 6

خدا تعالى :خداتعالى كے عذاب 3

ذكر :ذكر خدا 1

سختى :سختى ميں مبتلا ہونے كے آثار 5، 7، 8، 9، 11

شرك :شرك كے بطلان كا ظاہر ہونا 7

صداقت :آثار صداقت 9، 11

عذاب :عذاب كے مشاہدے كے آثار 3، 7

فطرت :توحيدى فطرت 1، 2، 3، 4، 5، 6;فطرت كا احيا 2; فطرت كے احيا كے عوامل 4، 3، 5، 7; فطرت كے پوشيدہ ہونے مقدمہ 6

مشركين :مشركين كے ايمان كى شرائط 9; مشركين كے دعوے11

موت :موت كا سامنا ہونے كے آثار 4، 7

ميلانات :خدا كى جانب ميلان 9

آیت 41

( بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاء وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ) .

نہيں تم خدا ہى كو پكارو گے اور وہى اگر چاہے گا تو اس مصيبت كو رفع كر سكتا ہے \_ اور تم اپنے مشركانہ خدائوں كو بھول جائو گے

1\_ سختيوں اور مشكلات ميں تمام انسانوں حتى مشركين كا، خداوند يكتا كى جانب رجوع كرنا\_بل اياه تدعون

2\_ انسان مشكلات اور سختيوں كے وقت خالصانہ طورپر خداوند عالم سے مدد طلب كرتاہے\_

ان اتى كم عذاب الله ... بل اياه تدعون

دعا ميں خلوص، اضراب ''بل'' اور ''اياہ'' كى ضمير مفعول سے اخذ كيا گيا ہے\_ كہ جواپنے عامل پر مقدم ہے اور حصر كا معنى دے رہى ہے\_ يعنى ہم فقط اسى كو پكارتے ہيں كہ اصطلاح ميں اسے ''خلوص'' سے تعبير كيا جاتاہے\_

3\_ ہدايت كرنے كے قرآنى طريقوں ميں سے ايك، انسان كى توحيد فطرت كو بيدار كرنا اور دينى و توحيدى تجربوں كى ياد دلانا ہے\_قل ارء يتكم ... بل اياه تدعون

4\_ مشركين كى مخلصانہ توجہ اور دعا كے بعد خداوند عالم (ہي) ان كے عذاب اور مشكل كو برطرف كرنے والا ہے\_

بل اياه تدعون فيكشف ما تدعون اليه

5\_ دعا ميں خداوند كى جانب مخلصانہ توجہ، دعا كے قبول ہونے كى شرائط ميں سے ہے\_

بل اياه تدعون فيكشف ما تدعون اليه

6\_ عذاب اور دشواريوں كے برطرف ہونے كے اسباب ميں سے ايك دعا ہے\_

ان اتى كم عذاب الله ... فيكشف ما تدعون اليه

7\_ دعا كى جلد قبوليت كى شرائط ميں سے ايك، خداوندمتعال كى بارگاہ ميں مخلصانہ دعا كرنا اور غير خدا سے نااميد و مايوس ہونا ہے\_

بل اياه تدعون فيكشف ما تدعون اليه

حرف ''فا'' انفصال كے بغير، ترتيب كا معنى دے رہاہے بنابرايں ''تدعون'' اور ''فيكشف'' كے درميان كوئي فاصلہ فرض نہيں كيا گيا\_

8\_ استجابت دعا اور سختى و عذاب كا برطرف ہونا، مشيّت الہى سے وابستہ ہے\_

بل اياه تدعون فيكشف ما تدعون اليه ان شاء

9\_ قيامت كے عذاب ميں گرفتار افراد كى مخلصانہ دعا سے اس كے برطرف ہونے كا امكان\_

او اتتكم الساعة ... فيكشف ما تدعون اليه ان شاء

اگر ''الساعة'' سے مراد قيامت ہو تو آيت، مخلصانہ توجہ كے بعد قيامت كى سختيوں كے برطرف ہونے كو ايك ممكن ليكن مشيت خداوند سے مربوط، امر سمجھتى ہے\_

10\_ قيامت كے دن دعا كے قبول ہونے كا امكان\_او اتت\_كم الساعة ... فيكشف ما تدعون اليه ان شاء

11\_ مخلصانہ دعا كے ذريعے، موت ميں تاخير كا امكان\_او اتتم الساعة ... فيكشف ما تدعون اليه ان شاء

يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ اگر ''الساعة'' سے مراد موت اور جان كنى كا وقت ہو\_

12\_ عذاب اور موت كا سامنا ہونے پر، شرك آميز عقائد اور جھوٹے خداؤں كا فراموش ہوجانا\_

قل ارء يتكم ان اتى كم عذاب الله او اتتكم الساعة ... و تنسون ما تشركون

13\_ شرك فطرت سے لا تعلق اور اجنبى جبكہ توحيد فطرت سے ہم آہنگ و آشنا ہے\_

بل اياه تدعون ... و تنسون ما تشركون

اخلاص :اخلاص كے آثار 5

انسان :فطرت انسان 1، 2، 3; ميلانات 1

تجربہ :دينى تجربہ سے استفادہ 3

توحيد :توحيد كا فطرى ہونا 13

جھوٹے خدا :جھوٹے و باطل خداؤں و معبودوں كى فراموشى 12

خدا تعالى :افعال خدا 4; مشيت خدا 8

دعا :اجابت دعا كى شرائط 5; اجابت دعا كے علل و اسباب 7، 8; خالص دعا كے آثار 4، 9، 11; دعا كے آثار 6; دعا ميں اخلاص 5، 7

ذكر :آثار ذكر 4

سختى :سختى كے سہل ہونے كے عوامل 6، 8; سختى ميں مبتلا ہونے كے آثار 1، 2

شرك :شرك كا فطرت سے بے تعلق ہونا 13

عذاب :اخروى عذاب كے برطرف ہونے كى راہ 9; عذاب برطرف ہونے كے عوامل 6، 8; عذاب كو ديكھنے كے آثار12

فطرت :فطرت توحيدى 1، 2، 3; فطرت كا احيا 3

قيامت :قيامت كے دن دعا كا قبول ہونا 10

مدد طلب كرنا:خالصانہ مدد طلب كرنا ،2; خدا تعالى سے مدد طلب كرنا،2

مشركين :مشركين سے عذاب برطرف ہونا 4; مشركين كى خالصانہ دعا 4;مشركين كى دعا كا قبول ہونا 4; مشركين كے ميلانات 1

موت :موت كا سامنا ہونے كے آثار 12; موت ميں تاخير كے عوامل 11

ميلانات :توحيد كى جانب ميلان 1

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 3

ياس و نااميدى :غير خدا سے ياس و نااميدى 7

آیت 32

( وَلَقَدْ أَرْسَلنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ) .

ہم نے تم سے پہلے والى امّتوں كى طرف بھى رسول بھيجے ہيں اس كے بعد انھيں سختى اور تكليف ميں مبتلا كيا كہ شايد ہم سے گڑگڑائيں

1\_ خداوند نے پيغمبر(ص) سے پہلے بھي، امتوں كى ہدايت كے ليے رسول مبعوث كيے ہيں \_

و لقد ارسلنا الى امم من قبلك

2\_ گذشتہ امتوں كا اپنے انبيا عليه‌السلام كى نبوت و رسالت كى مخالفت كرنا\_و قالوا لو لا نزل عليه آية ... و لقد ارسلنا الى امم من قبلك

تكذيب پيغمبر(ص) كى بحث كے بعد، گذشتہ رسولوں اور انبياء عليه‌السلام كى بعثت كى ياد دہاني، سے ظاہر ہوتاہے كہ ان كے واقعات ايك دوسرے كے مشابہ تھے\_

3\_ انبيائے الہى كى مخالفت كرنے كے نتيجے ميں گذشتہ امتوں كا سختيوں اور مشكلات ميں گرفتار ہونا\_

و لقد ارسلنا الى امم من قبلك فاخذنهم بالباساء والضراء

گذشتہ آيات كو ديكھتے ہوئے كہ جو آيات الہى اور انبياء كى تكذيب كے بارے ميں تھيں يہ كہا جا سكتاہے كہ جملہء ''فاخذنھم'' ان كى تكذيب كا نتيجہ ہے\_ يعنى ''فكذبوا فاخذناهم''

4\_ لوگوں كو سختيوں اور مشكلات ميں گرفتار كرنے سے خدا كا مقصد و ہدف (انكا) خضوع ہے\_

فاخذنهم بالباسا والضرأى لعلهم يتضرعون

تضرع كا معنى تذلل و خضوع ہے (لسان العرب)

5\_ انسان كى تعمير و تربيت ميں ، كمى و كاستى اور سختيوں كا كردار\_

فاخذنهم بالباساء و الضراء لعلهم يتضرعون

6\_ مشكلات اور سختياں ، خدا كى بارگاہ ميں دعا و تضرع اور رجوع كرنے كى راہ فراہم كرتى ہيں \_

فاخذنهم بالباساء والضراء لعلهم يتضرعون

7\_ بارگاہ خداميں انسانوں كے گريہ و تضرع كرنے كى ضرورت\_لعلهم يتضرعون

آيت كا يہ كہنا كہ انھيں ہم نے (مشكلات ميں ) گرفتار كيا ہے تاكہ وہ تضرع كريں ، اس سے معلوم ہوتاہے كہ نظام خلقت ميں گريہ و تضرع كى ضرورت ہے\_

8\_ سختيوں اور مشكلات سے انسان كى توحيدى فطرت پھلتى پھولتى ہے\_

بل اياه تدعون ...فاخذنهم بالباسا والضراء لعلهم يتضرعون

9\_ لوگوں كو خدا كى جانب متوجہ كرانا اور ان ميں بارگاہ الہى كى طرف گريہ و تضرع كا ميلان پيدا كرنا رسالت انبيائ عليه‌السلام كے اہداف ميں سے ہے\_و لقد ارسلنا الى امم ... لعلهم يتضرعون

10\_ سختى و مشكل ميں پڑنے كے باوجود بعض لوگوں كى توحيدى فطرت كا بيدار نہ ہونااور ان كا گريہ و زارى اور تضرع نہ كرنا\_لعلهم يتضرعون

كلمہ ترجى ''لعل'' لانے سے يہ نكتہ ظاہر ہوتاہے كہ ہوسكتاہے انسان ہميشہ اور ہر جگہ، سختيوں ميں گرفتار ہونے كے باوجود تضرع و خضوع نہ كرے\_

امم :گذشتہ امتيں اور انبيا2

انبيا عليه‌السلام :آنحضرت(ص) سے پہلے كے انبيا 1;انبيا عليه‌السلام سے مخالفت كے آثار 3;انبيا كا ہدايت كرنا 1; انبيا عليه‌السلام كى مخالفت 2; رسالت كا فلسفہ 9

انسان :فطرت انسان 8; ناقابل ہدايت انسان 10

تربيت :تربيت ميں مؤثر عوامل 5

تزكيہ :عوامل تزكيہ 5

تضرع :اہميت تضرع 7، 9; تضرع كى راہيں 4، 6

خسارہ :خسارے ميں مبتلا ہونے كا فلسفہ 4; خسارے ميں مبتلا ہونے كے آثار 5، 8; خسارے ميں مبتلا ہونے كے عوامل 3

دعا :مقدمات دعا 6

ذكر :ذكر خدا كى اہميت 9; ذكر خدا كے مقدمات 6

رسل الہى : 1

رشد :عوامل رشد و ترقى 5

سختى :سختى ميں مبتلا ہونے كا فلسفہ 4،6; سختى ميں مبتلا ہونے كے آثار 5،6،8; سختى ميں مبتلا ہونے كے عوامل 3

فطرت :فطرت توحيدى 8، 10; فطرت كا احيا 10 ;فطرت كا پوشيدہ ہونا 10; فطرت كے احياء كے مقدمات 8

گذشتہ لوگ :گذشتہ لوگوں كے مبتلا ہونے كے عوامل 3

آیت 43

( فَلَوْلا إِذْ جَاءهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُواْ وَلَـكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ) .

پھر ان سختيوں كے بعد انھوں كے كيوں فرياد نہيں كى بات يہ ہے كہ ان دل سخت ہو گئے ہيں اور شيطان نے ان كے اعمال كو ان كے لئے آراستہ كرديا ہے

1\_ خداوند عالم كے سامنے تضرع و تواضع اختيار كرنا انسان كا فريضہ ہے\_فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا

2\_ بارگاہ خداوند ميں لوگوں كا سختيوں و مشكلات كے باجود تضرع و تواضع نہ كرنا، باعث حيرت و تعجب اور قابل مذمت ہے\_فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا

3\_ خداوندعالم اپنى بارگاہ ميں انسانوں كے تضرع كى راہيں خود فراہم كرتاہے\_فلولا اذا جاء هم باسنا تضرعوا

4\_ سختيوں اور مشكلات كے باوجود، سنگ دلي، بارگاہ

خداوند ميں تضرع و تواضع كرنے سے مانع بنتى ہے\_فلو لا ... و لكن قست قلوبهم

5\_ دعوت انبيا پر لبيك نہ كہنے اور ہدايت قبول نہ كرنے كا سبب سنگدلى ہے\_

و لقد ارسلنا ... فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا و لكن قست قلوبهم

6\_ شيطان، انسان كے برے اور ناپسنديدہ اعمال كو خوبصورت بناكر پيش كرتاہے\_و زين لهم الشيطان ما كانوا يعملون

7\_ برے كردار كو اچھا و خوبصورت سمجھنا، سختتيوں كے باوجود بارگاہ الہى ميں تضرع و تواضع سے مانع بنتاہے\_

فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا و لكن قست قلوبهم و زين لهم الشيطان ما كانوا يعملون

8\_ برے اعمال كو اچھا سمجھنا، ہدايت قبول نہ كرنے اور دعوت انبيا كا مثبت جواب نہ دينے كا باعث بنتاہے\_

فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا ... و زين لهم الشيطان ما كانوا يعملون

9\_ انسان فطرتاً نيكيوں اور اچھائيوں كى طرف رجحان ركھتاہے\_و زين لهم الشيطان ما كانوا يعملون

شيطان كا انسان كے اعمال كو و زينت دينے كے بعد، انسان كا شيطان كے يپچھے چلنا\_ اس نكتہ كو ظاہر كررہاہے كہ انسان زيبائي طلب ہے\_ اور اس كے پيچھے چلنے كا خواہش مند ہے\_ اسى ليے شيطان انہى برائيوں كو خوبصورت بناكر اور زينت دے كر ، انسان كو فريب ديتاہے\_

10\_ شيطان، انسان كے رشد و كمال اور بارگاہ خداوند ميں تضرع كرنے سے مانع بنتاہے\_

فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا ... و زين لهم الشيطان

11\_ خداوند عالم كے سامنے تضرع و تواضع كرنا، انسان كے رشد و كمال كا باعث بنتاہے\_

فاخذنهم بالباساء ... لعلهم يتضرعون\_ فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا يہ كہ خداوندعالم مشكلات ميں مبتلا كرتاہے تا كہ انسان تضرع كرے اور جملہ ''فلو لا ...'' كے ذريعے، تضرع كى ترغيب دلائي گئي ہے\_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ تضرع انسان كے رشد و كمال كا موجود بنتاہے\_

12\_ دل كى قساوت (سنگدلي) شيطان كى طرف سے (اعمال كو) زينت دينے كى راہيں ہموار كرتى ہے

و لكن قست قلوبهم و زين لهم الشيطن ما

كانوا يعملون

ہوسكتاہے جملہ ''زين لھم'' مسبب كا سبب پر عطف ہو، يعنى دل كى قساوت كے بعد، شيطان تزئين و آرائش كا حربہ استعمال كرتاہے\_

امور :حيرت انگيز امور 2

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى نافرمانى كے عوامل 5، 8

انسان :ابعاد انسان 9; ذمہ دارى انسان 1; فطرت انسان 9; ميلانات انسان 9

تضرع :آثار تضرع 11; اہميت تضرع 1; عدم تضرع پر ملامت 2; مقدمات تضرع 3; موانع تضرع 4، 7، 10

خدا تعالى :افعال خدا 3

رشد :عوامل رشد 11; موانع رشد 10

سختى :سختى ميں مبتلا ہونے كے آثار 2، 4

شيطان :شيطان كا اغوا كرنا 6; شيطان كا كردار 10; شيطان كے اغوا كى راہيں 12

عمل :ناپسنديدہ عمل كو خوبصورت بنانے كے آثار 7; ناپسند يدہ اعمال كو زينت دينا 6، 8

قلب :قساوت قلب كے آثار 4، 5، 12

ميلانات :خوبصورتى كى طرف ميلان 9;نيكى كى طرف ميلان 9

ہدايت :ہدايت كے موانع 5، 8

آیت 44

( فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُواْ بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُواْ بِمَا أُوتُواْ أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ) . پھر جب ان نصيحتوں كو بھول گئے جو انھيں ياد لائي گئي تھيں تو ہم نے امتحان كے طور پر ان كے لئے ہر چيز كے دروازے كھول ديئےہاں تك كہ جب وہ ان نعمتوں سے خوشحال ہو گئے تو ہم نے اچانك انھيں اپنى گرفت ميں لے ليا اور وہ مايوس ہو كررہ گئے

1\_ خداوند عالم كى تنبيہات اور نصيحتوں كى نسبت لوگوں كى طرف سے لاتعلقى كا رويہ اپنانے كے بعد ان پر نعمت كے تمام دروازے كھل جانا\_فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا عليهم ابواب كل شيئ

''فرحوا بما'' كے قرينے سے، جملہ ''فتحنا عليهم ابواب'' كا معنى نعمت كے تمام دروازوں كا كھل جانا، ہے\_ چونكہ انسان كو خوشى غالباً نعمت و آسائش سے حاصل ہوتى ہے\_

2\_ زندگى كے دشوار اور سخت ايام كو ياد ركھنے كى ضرورت\_فاخذنهم بالباساء و الضراء ... فلما نسوا ماذكروا به

گذشتہ آيت كے قرينے سے ''ما ذكروا'' سے مراد وہى سختياں اور مشكلات ہيں كہ جو لوگوں كى ياد دہانى و تنبيہ كے ليے ان پر وارد ہوتى ہيں آيت كا ملامت آميز لہجہ مندرجہ بالا مفہوم كى حكايت كررہاہے\_

3\_ زندگى كے دشوار اور سخت ايام كو ياد ركھنا، ياد خدا سے غافل ہونے سے بچاتاہے\_

فلما نسوا ما ذكروا به

4\_ مشكلات اور سختيوں كے باوجود تضرع و تواضع نہ كرنے والوں پر نعمت كے دروازے كھلنا، خداوند عالم كى سنت استدراج كا جارى ہونا ہے\_فاخذنهم بالباساء والضراء ... فلما نسوا ما

ذكروا به فتحنا عليهم ابواب كل شيئ

''سنت استدراج'' ايك اصطلاح ہے كہ جو آيت ''سنستدرجهم من حيث لا يعلمون'' (اعراف / 182) سے اخذ كى گئي ہے\_ استدراج كے جارى ہونے كے مصاديق ميں سے ايك يہى مذكورہ آيت ہے كہ جس ميں آيات الہى كو جھٹلانے والوں پر نعمت الہى كے دروازے كھل جاتے ہيں (فتحنا عليھم) يہاں تك كہ عذاب الہى انھيں آليتاہے\_

5\_ سختيوں اور مشكلات ميں خداوندعالم كى جانب رجوع كرنے كے بعد اسے فراموش كردينے كا نتيجہ استدراج(تدريجا عذاب كا نزديك كرنا)ہے\_اغير الله تدعون ... فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا عليهم ابواب كل شي

6\_ مشكلات زندگى اور پھر اس ميں آسايش و آسودگى اللہ تعالى كے اختيار ميں ہے\_

فاخذنهم بالباساء والضراء ... فتحنا عليهم ابواب كل شيئ چونكہ زندگى ميں آسائش اور مالى اعتبار سے آسودگى (فتحنا) اور سختى اور مشكل (فاخذنھم) دونوں ميں ضمير ''نا'' خدا كى جانب پلٹتى ہے\_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ ہر دو حالتيں (آسائش و سختي) ارادہ خدا سے وقوع پذير ہوتى ہيں \_

7\_ خدا فراموش لوگ، اپنى رفاہ وآسايش اور نعمت كى فراوانى پر خوشحال اور سنت استدراج (تدريجاً عذاب آنے) سے غافل ہوتے ہيں \_فما نسوا ما ذكروا به فتحنا عليهم ابواب كل شيء حتى اذا فرحوا بما اوتوا

8\_ نعمت كى فراوانى اور رفاہ و آسائش ہميشہ، لطف و عنايت الہى كى علامت نہيں \_فلمانسوا ما ذكروا به فتحنا عليهم ابواب كل شيء حتى اذا فرحوا

9\_ رفاہ و آسائش اور خوشحالى كے عروج پر، خداوندعالم اور اس كى تنبيہات سے غافل لوگوں پر ناگہانى عذاب نازل ہونا\_فلما نسوا ما ذكروا به ... اخذنهم بغتة

10\_ حجت الہى كے اتمام كے بعد سنت استدراج (تدريجى عذاب) كا جارى ہونا\_فلما نسوا ما ذكروا ... اخذنهم بغتة

''ما ذكروا'' ان تمام موارد كو شامل ہے كہ جن كو تنبيہ و بيدارى كا موجب ہونا چاہيئے بالفاظ ديگر يہى ''اتمام حجت'' ہے\_

11\_ خدا فراموش لوگوں كا چہرہ عذاب الہى كے نزول كے وقت، مايوس اور غمگين ہوجاتاہے\_

فلما نسوا به ... فاذا هم مبلسون

''ابلاس'' كا معنى نااميد اورحيران ہونا ہے\_ (قاموس اللغة) ابلاس اس حزن و غم كو كہا جاتاہے كہ جو سختى كى شدت سے كسى پر طارى ہو (مفردات راغب)

12\_ بعض گذشتہ امتوں كا خدا اور اسكى تنبيہات كو فراموش كرنے كے بعد، خداوند عالم كے ناگہانى عذاب ميں مبتلا ہوجانا\_

و لقد ارسلنا الى امم من قبلك ... فلما نسوا ... اخذنهم بغتة فاذا هم مبلسون

13\_ ان النبي(ص) قال : اذا رايت الله يعطى العباد ما يسالون على معاصيهم اياه فانما ذلك استدراج منه لهم ثم تلا(1)فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا عليهم ابواب كل شيئ

رسول خدا(ص) فرماتے ہيں جب ديكھو خدا، بندوں كے گناہوں كے باوجود جو كچھ وہ اس سے مانگيں وہ انھيں عطا كرے\_ يہ خدا كا ان پر استدراج (تدريجا عذاب لانا) ہے\_ اس كے بعد آنحضرت(ص) نے آيت (فلما نسوا ...) كى تلاوت فرمائي\_

امم :گذشتہ امتوں كا عذاب 12

خدا تعالى :خدا كى تنبيہات 9; خدا كى تنبيہات سے بے اعتنائي 1; خدا كى سنن 4;خدا كى طرف سے اتمام حجت 10;خدا كى عطائيں 13; خدا كے ساتھ خاص6; خدا كے عذاب 11; خدا كے لطف كى نشانياں 8

ذكر(ياد) :سختى كو ياد كرنے كے آثار 3; سختى كے ذكر كى اہميت 2; ذكر خدا; 3 ذكر سختى 5

رفاہ :رفاہ سے خوشى 7

روايت :13

زندگى :زندگى ميں رفاہ 6، 8; مشكلات زندگى 6

سختى :سختى كے وقت تضرع 4

سنن خدا :سنت استدراج 4، 10، 13; سنت استدراج سے غفلت 7; سنت استدراج كے عوامل 5

عذاب :ناگہانى عذاب 9، 12

غافلين :غافلوں كا آسائش ميں ہونا 9 ; غافلوں كا عذاب 9، 11، 12; غافلوں كا غم و اندوہ 11; غافلوں كا مايوس ہونا 11; غافلوں كى خوشى 9; غافلوں كى رفاہ 7

غفلت :موانع غفلت 3

فراموشى :خدا، فراموشى 11; خدا فراموشى كى سزا 12; خدا فراموشى كے آثار 5; خداكى تنبيہات كو فراموش كرنا 1،12

نعمت :نعمت كى فراوانى 1، 4، 8;نعمت كى فراوانى پر خوشى و سرور 7

آیت 45

( فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُواْ وَالْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ) .

پھر ظالمين كا سلسلہ منقطع كرديا گيا اور سار ى تعريف اس خدا كے لئے ہے جو رب العالمين ہے

1\_ خداوند نے بعض گذشتہ ظالم قوموں كى نسلوں كو جڑ سے كاٹ ڈالا\_اخذنهم بغتة ... فقطع دابر القوم الذين ظلموا

''دابر القوم'' يعنى ''آخر القوم'' اور اس كے قطع ہونے سے مراد، اس كے آخرى فرد كو ختم كردينا ہے، اس كو نسل كو جڑ سے اكھاڑنے كے ساتھ تعبير كيا گيا ہے\_

2\_ ظلم، ظالم قوموں اور ان كے تہذيب و تمدن كے نابود ہونے كا باعث بنتاہے\_فقطع دابر القوم الذين ظلموا

اس آيہ شريفہ ميں ''الذين ظلموا'' كى جگہ ضمير سے استفادہ كيا جاسكتا تھا ليكن اسے ہلاك ہوجانے والى قوم '' وہ لوگ كہ جنہوں نے ظلم كيا ہے'' كے عنوان سے ياد كرنے سے ان كے عذاب اور ان كى نابودى كے اسباب كو بيان كيا جارہا ہے\_

3\_ خداوند كى تنبيہات اور نصيحتوں سے بے توجہى كرنا، ظلم ہے\_فلما نسوا ما ذكرو به ... فقطع دابر القوم الذين ظلموا

4\_ مشكلات اور دشواريوں كے باوجود بارگاہ خداوند ميں تضرع نہ كرنا اور سنگ دلى كا مظاہرہ كرنا، ظلم ہے\_

فلو لا ... تضرعوا و لكن قست قلوبهم ... فقطع دابر القوم الذين ظلموا

آيت ميں سختيوں كے نزول كا ہدف تضرع اور خدا كى جانب رجوع كرنا بتايا گياہے\_ اس كے بعد ايك ايسے گروہ كا تعارف كرايا گيا ہے كہ جو شدت

اور سختى ميں بھى متاثر نہيں ہوتا\_ آخر كار ا س گروہ كو ''ظالمين'' كے عنوان سے ياد كيا گيا ہے\_ بنابرايں ، سنگ دلى اور تضرع نہ كرنا، ظلم ہے\_

5\_ رفاہ و آسائش كى فراواني، ظلم كا مقدمہ بنتى ہے\_فتحنا عليهم ابواب كل شيء ... فقطع دابر القوم الذين ظلموا

آيات الہى كو جھٹلانے والوں پر نعمت كے دروازے كھولنے كے\_بيان كے بعد، انھيں ''الذين ظلموا'' كے عنوان سے ياد كرنا، اس نكتے كى جانب اشارہ ہوسكتاہے كہ آسائش و رفاہ نے انكے ظلم كے اسباب فراہم كيا ہے\_

6\_ ظالموں كى نسل كو بيخ و بنياد سے اكھاڑنا، ان پر خداوندعالم كى نفرين و پھٹكار ہے\_

فقطع دابر القوم الذين ظلموا اگر جملہ ''فقطع دابر'' انشائي ہو تو يہ پورى تاريخ ميں ظالموں كيلئے نفرين ہے\_

7\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے ظالموں سے ہر قسم كى امداد الہى كا قطع ہوجانا\_فقطع دابر

''دابر'' كا معنى پشت ہے\_ اور آيت ميں احتمالى اور كنائي معنى ہر قسم كى امداد اور فيض الہى كا قطع ہونا ہے\_

8\_ گذشتہ ظالم قوموں كا برا انجام، تمام اقوام و ملل كے ليے خدا كى طرف سے تنبيہ اور ياد دہانى ہے\_فقطع دابر القوم الذين ظلموا

9\_ تاريخ ميں ايسى ہلاك و نابود شدہ اقوام اور تمدنوں كا موجود ہونا كہ جن كى نسل سے ايك فرد بھى باقى نہيں بچا\_

فقطع دابر القوم الذين ظلموا والحمد لله رب العلمين

اگر جملہ ''فقطع'' خبر ہو تو تاريخ ميں مذكورہ حادثے كے وقوع كى خبر دے رہاہے\_

10\_ ہر قسم كى حمد و ستائش خدا سے مخصوص ہے\_والحمد لله رب العالمين

11\_ خداوند عالم كمال مطلق ہے\_والحمدلله رب العالمين

حمد و ستائش ہميشہ كمال كے مقابلے ميں كى جاتى ہے\_ اور ''الحمدللہ'' كا مفاد ہر قسم كى تعريف كا خدا سے مخصوص ہوناہے\_ بنابرايں ، كوئي ايسا كمال نہيں كہ جو خداوند عالم ميں نہ ہو \_ يا اس كا كوئي مرتبہ خدا ميں نہ ہو \_

12\_ خداوند، تمام كمالات اور زيبائيوں كا سرچشمہ ہے\_والحمدلله رب العالمين

چونكہ تمام حمد و ستائش خداوند سے مخصوص ہے\_ اورستائش ہميشہ كمال و زيبائي كے مقابلے ميں ہوتى ہے\_ پس تمام كمالات اور زيبائياں خدا سے مخصوص ہيں \_ 13\_ فقط خداحمد و ستائش كے لائق ہے\_والحمدلله رب العالمين

14\_ سارے جہاں والے ربوبيت خداكے سائے ميں ہيں \_والحمدلله رب العالمين

15\_ خداوند تمام جہانوں كا مالك و مدبر ہے\_رب العالمين

16\_ كائنات كى وسعتوں ميں عوالم كا تعدد\_رب العالمين

''عالمين'' جمع ''عالم'' ہے\_ صيغہ جمع كا مقتضي، عوالم كا متعدد ہونا ہے\_

17\_ جہان آفرينش و خلقت، ربوبيت خدا كا مظہر ہے\_رب العالمين

چونكہ خدا جہان آفرينش و خلقت كا پرورش كرنے والا ہے\_ پس جہان آفرينش اس كى ربوبيت كا جلوہ اور مظہر ہے\_

18\_ خداوندعالم ظالم قوموں كو ہلاكت كرنے كى وجہ سے، حمد و ثنا و ستائش كے لائق ہے

فقطع دابر القوم الذين ظلموا و الحمدلله رب العالين

19\_ زمين سے ظالموں كو ختم كرنا، قابل ستائش كام ہے\_فقطع دابر القوم الذين ظلموا والحمد لله

20\_ ظالم و ستم پيشہ اقوام و ملل كو ہلاك كرنا، اہل جہان پر ربوبيت الہى كا ايك جلوہ ہے\_

فقطع دابر القوم الذين ظلموا و الحمدلله رب العالمين ظالموں كى نابودى و ہلاكت (فقطع دابر القوم الذين ظلموا) كے بيان كے بعد، ربوبيت خدا (رب العالمين) كا تذكرہ اس بات كى حكايت كرتاہے كہ ظالموں كى ہلاكت بھى ربوبيت الہى كا پرتو ہے\_

آفرينش :تدبير آفرينش 14، 15; عوامل افرينش كا تعداد 16; مالك آفرينش 15

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانے والے 7

امم :ظالم امتوں كا انجام 8; ظالم امتوں كا عذاب 1; ظالموں امتوں كا ملياميٹ ہونا 1، 2، 18، 20; منقرض امتيں 9

انجام :برا انجام 8

تضرع : تضرع كو ترك كرنے كا ظلم 4

تمدن :نابود ہونے والے تمدن 9; نابودى تمدن كے اسباب 2

حمد :حمد خدا، 10، 13، 18; موجبات حمد 19

خدا تعالي:خدا كا كمال 11;خدا كى امداديں 7;خدا كى تنبيہات 8 ; خدا كى تنبيہات سے بے اعتنائي 3; خدا كى ربوبيت 15; خدا كى ربوبيت كے مظاہر 17; 20 ;خدا كى مالكيت 15; خدا كى نفرين 6; خدا كے ساتھ خاص 10،11،12،13، 15; خدا كے عذاب 1

رفاہ :رفاہ و آسائش كے آثار 5

زيبائي :منشائے زيبائي 12

سختى :سختى كے وقت تضرع 4

ظالمين :ظالمين پر نفرين 6;ظالمين كا انجام 8;ظالمين كا بے سہارا ہونا 7; ظالمين كا ختم ہونا 19;ظالمين كى نابودى كے اسباب 2

ظلم :آثار ظلم 2; مقدمات ظلم 5; موارد ظلم 3، 4

عذاب :ناگہانى عذاب 1

قلب :قساوت قلب كا ظلم 4

كمال :كمال مطلق 11; منشائے كمال 12

آیت 46

( قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُم مَّنْ إِلَـهٌ غَيْرُ اللّهِ يَأْتِيكُم بِهِ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ) .

آپ ان سے پوچھئے كہ اگر خدا نے ان كى سماعت وبصارت كو لے ليا او ران كے دل پر مہر لگادى تو خدا كے علاوہ دوسرا كون ہے جو دوبارہ انھيں يہ نعمتيں دے سكے گا \_ ديكھو ہم اپنے نشانيوں كو كس طرح الٹ پلٹ كرد كھلا تے ہيں اور پھر بھى يہ منھ موڑ ليتے ہيں

1\_ پيغمبر(ص) مشركين كے خلاف دليل و حجت لانے اوران كى توحيدى فطرت كو بيدار كرنے پر مامور ہيں \_

قل ارء يتم ... مَن اله غير الله ياتيكم به

2\_ توحيدى فطرت كو بيدار كرنا انبيائ عليه‌السلام كى تبليغى روش ہے\_قل ارء يتم ... من اله غير الله ياتيكم به

3\_ خداوند عالم كا انسان سے سننے اور ديكھنے كى قوت لينے اور اس كے فہم و ادراك كو ختم كرنے پر قادر ہونا\_

ان اخذ الله سمعكم و ابصاركم و ختم على قلوبكم

4\_ سننے اور ديكھنے كى نعمت اور انسانى عقل و ادراك

انسان كے اندر اہم ترين نعمات الہى ہيں \_ان اخذ الله سمعكم ... من اله غير الله ياتيكم به

5\_ اگر خدا انسان سے سماعت، بصارت اور ادراك جيسى نعمتيں واپس لے لے تو جھوٹے اور باطل معبود انہيں واپس پلٹانے پر قادر نہيں ہيں \_

6\_ فقط خداوند يكتا ہى انسان كو نعمت سماعت و بينائي اور عقل و ادراك جيسى قوتيں واپس عطا كرنے پر قادر ہے\_

ان اخذ الله سمعكم ... من اله غير الله ياتيكم به

7\_ خداوند عالم كے علاوہ كوئي دوسرا نعمت عطا كرنے والا نہيں \_من اله غير الله ياتيكم به

كلمہ ''من'' استفہام انكارى ہے\_ گويا كہ فرمايا گيا ہو ''لا اله غير الله ياتيكم به''

8\_ خلقت اور عقل و ادراك كى قوتيں عطا كرنے اور انھيں سلب كرنے پر قدرت ركھنا، الوہيت كى نشانى ہے\_

قل ارء يتم ... من اله غير الله ياتيكم به

9\_ مشركين كا خيال تھا كہ ان كے معبود انھيں نفع پہچانے كى قدرت ركھتے ہيں \_من اله غير الله ياتيكم به

10\_ آيات قرآن ميں مختلف طريقوں سے حقائق پيش كرنے اور توحيد كو بيان كرنے كے طريقہ كار پر غور و فكر كرنے كى ضرورت\_انظر كيف نصرف الایات تصريف كا مطلب بدلنا اور پھيرنا ہے\_ اور آيت مباركہ ميں اس كا معنى ، حقائق كو پيش كرنےكے ليے كلام كو مختلف صورتوں اور طريقوں سے بيان كرنا ہے\_

11\_ قرآن كا بيان اور اس كے مختلف انداز انسان كى ہدايت كے ليے كافى ہيں \_ انظر كيف نصرف الایا ت ثم هم يصدفون آيات كو بيان كرنے كى كيفيت ميں غور و فكر كرنے كى دعوت دينا اور اسى طرح قرآن كى ہدايت سے بعض لوگوں كى روگردانى پر اظہار تعجب كرنا، ظاہر كرتاہے كہ ہدايت انسان ميں (يہ دعوت و اظہار تعجب) موثر ہے\_

12\_ قرآن كے با دليل اور واضح بيان كے باوجود، مشركين كا توحيد اور آسمانى حقائق سے دورى اختيار كرنا، ايك تعجب انگيز بات ہے\_

انظر كيف نصرف الآيات ثم هم يصدفون

13\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله : قل ارايتم ان اخذ الله سمعكم و ابصاركم و ختم على قلوبكم'' يقول: ان اخذ الله منكم الهدى من اله غير الله ياتيكم به ... (1)

امام باقر عليه‌السلام سے آيت ''قل ارايتم ان اخذ الله ...'' كے بارے ميں روايت ہے كہ : اگر خدا تم سے ہدايت لے لے تو پھر خدا كے سوا كون معبود ہے كہ جو تمھيں وہ (ہدايت) واپس عطا كرے ؟

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور مشركين1، آنحضرت(ص) كا احتجاج 1، آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1 ص201 ، نور الثقلين ج1 ص 719ح90

احتجاج :مشركين كے خلاف احتجاج (دليل و حجت لانا) 1

ادراك :ادراك عطا ہونے كا منشاء 8; سلب ادراك3، 5، 8; نعمت ادراك 4; نعمت ادراك كا منشا 6

الوہيت :الوہيت كى قدرت 8; الوہيت كى نشانياں 8

انبيا :تبليغ انبيا كى روش 2

بينائي :بينائي كا سلب3، 5; بينائي كى نعمت 4;بينائي كى نعمت كا منشا 6

تعقل :آيات قرآن ميں تعقل 10; تعقل كى اہميت 10

توحيد :توحيد سے دورى 12;توحيد كو بيان كرنے كى اہميت 10

جھوٹے خدا :جھوٹے و باطل خداؤں كا عجز 5، 13

خدا تعالي:اضلال خدا 13; افعال خدا 6 قدرت خدا 3، 5; مختصات خدا 6، 7;نعمات خدا 4

روايت : 13

سماعت :قوہ سماعت كا سلب ہونا 3، 5 ;نعمت سماعت كا منشا 6

عقل :نعمت عقل 4

عقيدہ :باطل عقيدہ 9

فطرت :توحيدى فطرت كا احياء 1، 2

قرآن :جامعيت قرآن 11; قرآن اور حقائق كى وضاحت 10، 11، 12; قرآن كا ہدايت كرنا 11، 12

مشركين :مشركين اور توحيد 12; مشركين اور جھوٹے خدا 9; مشركين كا عقيدہ 9; مشركين كے خدا 9

نعمت :منشائے نعمت 7

آیت 47

( قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلاَّ الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ) .

آپ ان سے كہئے كہ كيا تمھارا خيال ہے كہ اگر اچانك يا على الاعلان عذاب آجائے تو كيا ظالمين كے علاوہ كو ئي اور ہلاك كيا جائے گا

1\_ پيغمبر(ص) مامور ہيں كہ وہ مشركين كے ضمير كو، عذاب الہى كے نزول كى صورت ميں ، اپنے انجام كى كيفيت كے بارے ميں انصاف (قضاوت) كرنے پر ابھاريں \_قل ارء يتكم ... هل يهلك

2\_ ظالموں كو، عذاب الہى سے ہلاكت و نابودى كا خطرہ لاحق ہونا\_ان اتى كم عذاب الله بغتة او جهرة هل يهلك الا القوم الظالمون

3\_ دنيا ميں عذاب الہى كى انواع و اقسام ميں سے ايك غفلت كى حالت ميں ناگہانى عذاب ہے اور دوسرا بيدارى و ہوش كى حالت ميں (تدريجاً اور نشانى كے ہمراہ عذاب) ہے\_ان اتى كم عذاب الله بغتة اوجهرة

4\_ فقط ظالم قوميں ہى عذاب الہى سے ہلاك ہوتى ہيں \_هل يهلك الا القوم الظالمون

5\_ ظلم، قوموں كى ہلاكت و نابودى كا موجب بنتاہے\_هل يهلك الا القوم الظالمون

6\_ شرك كرنا اور قرآن كى روشن آيات كے سامنے تسليم نہ ہونا\_ ظلم ہے\_

انظر كيف نصرف الات ثم هم يصدفون ... هل يهلك الا القوم الظالمون

فعل ''ارايتم'' كے مخاطب وہي(لوگ ہيں كہ جنہوں نے آيات الہى سے اعراض كيا انہى لوگوں كو ''ظالم'' كے عنوان سے ياد كيا گيا ہے\_

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) اور مشركين 1; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 1; آنحضرت(ص) كى ہدايت پر مبنى سيرت1

انجام :برا انجام 1

خدا تعالى :خدا كے عذاب 1، 2، 4;خدا كے عذاب كى اقسام 3

شرك :شرك كا ظلم 6

ضمير :ضمير كا فيصلہ 1

ظالمين :ظالموں كو تنبيہ 2; ظالموں كى ہلاكت 2، 4

ظلم :آثار ظلم 5; موارد ظلم 6

عذاب :تدريجى عذاب 3; دنيوى عذاب 3; علائم عذاب 3; ناگہانى عذاب 3

قرآن :قرآن كى نافرمانى 6

مشركين :مشركين كا انجام 1

معاشرہ :معاشرے كى نابودى كے عوامل 5

ہلاكت :عذاب سے ہلاكت 2، 4; ہلاكت كے اسباب 5

آیت 48

( وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلاَّ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ) .

اور ہم تو مرسلين كو صرف بشارت دينى والا اور ڈرانے والا بنا كر بھيجتے ہيں \_ اس كے بعد جو ايمان لے آئے اور اپنى اصلاح كرلے اس كے لئے نہ خوف ہے اور نہ حزن

1\_ تبليغ اوردعوت ميں انبيائے الہى كى ذمہ دارى فقط بشارت و انذار تك محدود ہے\_

و ما ارسل المرسلين الا مبشرين و منذرين

2\_ انبيا عليه‌السلام كا فريضہ يہ نہيں ہے كہ وہ لوگوں كو ايمان لانے پر مجبور كريں و ما نرسل المرسلين الا مبشرين و منذرين

چونكہ گذشتہ آيات ميں نزول آيات كے تقاضے اور اس كے رد كى بات ہورہى تھي\_ لامحالہ يہ سوال پيش آتاہے كہ لوگوں كى ہدايت كے سلسلے ميں انبيا عليه‌السلام كى ذمہ دارى كيا ہے ؟ اور كہاں تك ہے ؟ يہ آيت انداز (ڈرانے) اور تبشير (خوشخبرى دينے) ميں انبيا عليه‌السلام كا تبليغى فريضہ محدود كرتے ہوئے لوگوں كو ايمان پر مجبور كرنے كو انبيائ عليه‌السلام كى ذمہ دارى كى حدود سے باہر قرار ديتى ہے\_

3\_ تبليغ كے سلسلے ميں انبيا عليه‌السلام كى ذمہ دارى و فرائض كى حدود متعين كرنے والا خداوندعالم ہے\_

و ما نرسل المرسلين الا مبشرين و منذرين

4\_ تبليغ كى بنيادى روش، خوف و رجا پيدا كرنا ہے\_و ما نرسل المرسلين الا مبشرين و منذرين

5\_ جو لوگ ايمان لاتے ہيں اور نيك اعمال انجام ديتے ہيں وہ نہ اپنے مستقبل كے بارے ميں ڈرتے ہيں اور نہ ہى ماضى پر غمگين ہيں \_فمن امن و اصلح فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون\_

غالبا ''خوف'' آئندہ كے ڈر اور ''حزن'' گذشتہ كے غم كے بارے ميں استعمال ہوتاہے\_

6\_ نيك اعمال انجام دينے والے مومنين پر نہ خوف و ڈر مسلط ہوتا ہے اور نہ ہى وہ غم و اندوہ ميں گرفتار ہوتے ہيں \_

فمن امن و اصلح فلاخوف عليهم و لا هم يحزنون حرف ''على '' كے معانى ميں سے ايك، استيلاء و غلبہ ہے\_اس جملہ ميں مؤمنين پر خوف و ڈر كے استيلا و غلبے كى نفى كى گئي ہے\_ نہ يہ كہ انھيں كبھى بھى خوف لاحق نہيں ہوتا\_ اسى طرح ''لا يحزنون'' ميں مومنين پر حزن و غم كے استمرار كى نفى كى گئي ہے نہ كہ مطلق حزن كى نفى ہے\_

7\_ انبيا عليه‌السلام پر ايمان لانے كے ساتھ ساتھ نيك عمل انجام دينا، نفسياتى توازن كے سالم رہنے، كى راہ ہموار كرتاہے\_

فمن ء امن و اصلح فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون غم اور ڈر ان افراد كى خصوصيات ميں سے ہے كہ جو نفسياتى توازن و تندرستى سے بہرہ مند نہيں ہيں \_ چونكہ خداوندعالم نے ان آيات ميں ، غم و اندوہ سے دور رہنے كا سبب بيان كيا ہے جس سے مذكورہ مفہوم اخذ كيا جا سكتاہے\_

8\_ ايمان و يقين، نيك و شائستہ عمل اور قلبى اطمينان و آسودگى رسالت انبيا عليه‌السلام كے ثمرات و نتائج ہيں \_

و ما نرسل المرسلين الا ... فمن امن و اصلح فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون

9\_ انسان كا فطرتاً قلبى اطمينان و اور نفسيانى سكون كى طرف مائل ہونا\_

فمن امن و اصلح فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون

رسالت انبياء عليه‌السلام ميں قلبى آسودگى جيسے ثمرات پر بھروسہ كرنا انسانوں ميں اس خواہش كى بنيادوں كى نشاندہى كرتاہے\_

آرام و سكون :آرام و سكون كى راہيں 7; نفسياتى آرام و سكون كى راہيں 8

اصلاح :اصلاح كے آثار 5

اطمينان :اطمينان كى راہيں 8

انبياء عليه‌السلام :انبياء كا انذار 1; انبياء كا كردار8; انبياء كى بشارت 1; انبياء كى تبليغ 3; انبياء كى تبليغ كى حدود1 ; انبياء كى ذمہ دارى كى حدود 2،3; انبياء كى خدمات 8

انسان :انسان كے رجحانات 9;انسانى فطرت9

ايمان :آثار ايمان 5، 7; انبيا پر ايمان 7; ايمان اور عمل 7; ايمان كا متعلق7; ايمان كے اسباب8

تبليغ :تبليغ ميں اميد دلانا 4;تبليغ ميں بشارت دينا 1 تبليغ ميں ڈر 4; تبليغ ميں ڈرانا (انذار) 1 ; روش تبليغ 4

تندرستى :نفسياتى تندرستى كاسبب 7

خدا تعالي:افعال خدا 3

دين :دين ميں جبر كى نفى 2

رحجانات :امنيت و اطمينان كى طرف ميلان 9; نفسياتى آسودگى كى طرف ميلان 9

عمل صالح :نيك عمل كے آثار 7; نيك عمل كى راہيں 8

مؤمنين :مؤمنين اور خوف 5، 6;مومنين اور غم 5، 6 ; مؤمنين كا مستقبل 5; مؤمنين كے مقامات5، 6

نيك لوگ:نيك لوگوں كا مستقبل 5; نيك لوگ كے مقامات و درجات 5

ہدايت :ہدايت ميں اختيار 2

آیت 49

( وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ ) .

اور جن لوگوں نے تكذيب كى انھيں ان كى نافر مانيوں كى وجہ سے عذاب اپنى لپيٹ ميں لے لے گا

1\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے عذاب ميں گرفتار ہونگے\_والذين كذبوا بآيتنا يمسهم العذاب

2\_ خوف اورغم، آيات الہى كو جھٹلانے والوں كا دنيوى عذاب ہے\_

فمن امن و اصلح فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون والذين كذبوا بآيتنا يمسهم العذاب

مؤمنين سے خوف و غم كى نفى كے بعد، تكذيب كرنے والوں كے ليے عذاب كى بحث چھيڑنا، اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ تكذيب كرنے والوں كا غم اور خوف و ہى ان كے ليے دنيوى عذاب ہے\_

3\_ فسق (نافرمانى اور حق كى راہ سے نكلنے) پر ہميشہ قائم رہنا ، عذاب الہى كا موجب بنتاہے\_يمسهم العذاب بما كانوا يفسقون جملہء ''كانوا يفسقون'' ماضى استمرار ہے\_

يعنى وہ ہميشہ فسق و فجور ميں زندگى گذارتے ہيں \_ (الفسق : العصيان و الترك لامر الله عزوجل والخروج عن طريق الحق لسان العرب)

4\_ رسالت انبيا عليه‌السلام كو جھٹلانا فسق ہے\_و ما نرسل المرسلين الا مبشرين و منذرين ... و الذين كذبوا بآيتنا يمسهم العذاب بما كانوا يفسقون

5\_ آيات الھى كو جھٹلانے والے فاسق ہيں \_والذين كذبوا بآيتنا يمسهم العذاب بما كانوا يفسقون

6\_ فكر و اعتقادات ميں حق سے عدول كرنا، آيات الہى كو جھٹلانے كى راہيں ہموار كرتاہے\_

والذين كذبوا بآيتنا يمسهم العذاب بما كانوا يفسقون

جملہ ''بما كانوا يفسقون'' ہوسكتاہے اس تكذيب (جھٹلانے) كا بيان ہو كہ جسكا نتيجہ عذاب ہے\_ يعنى چونكہ وہ فاسق تھے، لہذا تكذيب كرتے تھے\_ اور پھر سورہ انعام مكى ہے اور گذشتہ آيات ميں بھى اعتقادات كى بحث گذرى ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ يہ فسق، فسق نظرياتيہے نہ عملى \_

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانے كا سبب 6;آيات خدا كوجھٹلانے والوں كا خوف و ڈر 2; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا عذاب 1، 2; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا غم واندوہ 2; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا فسق 5

انبيا عليه‌السلام :انبيا كى تكذيب (جھٹلانا) 4

حق :حق سے روگردانى كے آثار 6

خدا تعالى :خداتعالى كے عذاب 3

عذاب :اسباب عذاب 1، 3; اہل عذاب 1; دنيوى عذاب كے اسباب 2

عصيان :عصيان و نافرمانى كے آثار 3

عقيدہ :باطل عقيدے كے آثار 6

فاسقين : 5

فسق :فسق پر مداومت كے آثار 3 موارد فسق 4

آیت 50

( قُل لاَّ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَاء نُ اللّهِ وَلا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا يُوحَى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَفَلاَ تَتَفَكَّرُونَ ) .

آپ كہئے كہ ہمارا دعوى يہ نہيں ہے كہ ہمارے پاس خدائي خزانے ہيں يا ہم عالم الغيب ہيں اور نہ ہم يہ كہتے ہيں كہ ہم ملك ہيں \_ ہم تو صرف وحى پروردگاركا اتباع كرتے ہيں اور پو چھئے كہ كيا اندھے اور بينا برابر ہو سكتے ہيں آخر تم كيوں نہيں سوچتے ہو

1\_ پيغمبر(ص) كا وظيفہ ہے كہ لوگوں كے ليے اپنے اختيارات اور فرائض بيان كريں \_قل ... ان اتبع الا ما يوحى الي

2\_ پيغمبر(ص) وہ بات زبان سے نہ نكاليں جس سے خداوند عالم كے خزانے پر (آنحضرت(ص) ) كے اختيار كا پتہ چلتاہو\_قل لا اقول لكم عندى خزاء ن الله

3\_ دنيا بھر كے خزانے ، خداوند كے ليے مخصوص ہيں اور اسى كے اختيار ميں ہيں \_خزاء ن الله

4\_ پيغبر(ص) اپنے علم غيب كا دعوى نہيں كرتے\_و لا اعلم الغيب

5\_ پيغمبر(ص) نے كبھى بھي، فرشتہ ہونے كا دعوى نہيں كيا\_و لا اقول لكم انى ملك

6\_ بعض لوگوں كى نظر ميں ، خزائن الہى پر اختيار ہونا، علم غيب ركھنا اور فرشتتہ ہونا(ہي) پيغمبرى كى علامت ہے\_

قل لا اقول لكم عندى خزاء ن الله و لا اعلم الغيب و لا اقول لكم انى ملك

7\_ مشركين كا پيغمبر(ص) سے غير اصولى تقاضے كرنا اور بے جا

توقعات ركھنا\_قل لا اقول لكم ... انى ملك

ملك (فرشتہ) ہونے كى نفى اور ... سے معلوم ہوتاہے كہ لوگوں ميں اس قسم كى توقعات موجود تھيں \_

8\_ پيغمبر(ص) اور دينى پيشواؤں كے بارے ميں غلو اور افراط سے بچنے كا لازمى ہونا\_قل لا اقول لكم ... انى ملك

اس قسم كے موارد كى نفى (يعنى فرشتہ ہونے كى نفى و غيرہ) پر پيغمبر(ص) كى ذمہ داري، سب كے ليے ايك دستور اور حكم كى حيثيت ركھتى ہے تا كہ (لوگ) انبيائے الہى كے بارے ميں غلو و افراط كا راستہ نہ اپنائيں اور خدا پر سبقت نہ ليں \_

9\_ دينى پيشواؤں اور مبلغين كا فريضہ ہے كہ وہ اپنے بارے ميں لوگوں كے غلو (و افراط) پر مبنى خيالات كے خلاف جنگ ومقابلہ كريں \_قل لا اقول لكم ... انى ملك

پيغمبر(ص) كے ليے، آيت ميں مذكورہ موارد كے اعلان كرنے كا لازمى ہونا\_ (بتاتاہے كہ) يہ بات سب دينى پيشواؤوں اور مبلغوں كےلئے ضرورى ہے كہ وہ لوگ كو ان موارد سے آگاہ كريں \_

10\_ فقط وحى الہي، پيغمبر(ص) كے فرائض كو متعين كرتى ہے\_قل لا اقول لكم ... انى ملك ان اتبع الا ما يوحى الي

11\_ پيغمبر(ص) فقط وحى الہى كے تعيين كردہ حدود كے اندر، معجزات پيش كرنے كا اختيار ركھتے ہيں \_

قل لا اقول لكم ... انى ملك اتبع الا ما يوحى الي جملہ ''ان اتبع الا ما يوحي'' اپنے مورد بحث موضوع كى مناسبت سے ہوسكتاہے كہ معجزات پيش كرنے كے ليے ايك حد مقرر كررہاہو\_ يعنى ميں فرشتہ اور خزانوں كا مالك نہيں ہوں \_ فقط وحى الہى كے تابع ہوں اور جہاں اور جس شكل ميں بھى لازم ہوگا، ميں معجزہ دكھاؤں گا\_

12\_ پيغمبر(ص) فقط وحى الہى كے تابع ہيں نہ كہ مشركين كے تقاضوں كے\_ان اتبع الا ما يوحى الي

13\_ انبيا عليه‌السلام فقط وحى دريافت كرنے كى وجہ سے دوسروں سے ممتاز ہيں \_قل لا اقول لكم ... ان اتبع الا ما يوحى الي

14\_ انبيا عليه‌السلام كے فرائض اور قدرت كى حدود سے آگاہ اور لاعلم لوگوں ميں فرق نابينا (اندھے) اور بينا كے فرق جيسا ہے\_قل لا اقول لكم ... انى ملك ... قل هل يستوى الاعمى والبصير افلا تتفكرون

آيت ميں ''اعمي'' اور ''بصير سے كيا مراد ہے ؟

يہاں چند احتمالات ہيں \_من جملہ يہ كہ جو لوگ،انبيائ عليه‌السلام كے فرائض اور قدرت كى حدود بيان ہونے كے بعد، ان حقائق كو قبول كر ليتے ہيں وہ ''بصير'' اور جو لوگ جہالت كى بناپربے جا تقاضے كرتے ہيں وہ ''اعمى ''(اندھے) ہيں \_

15\_ پيغمبر(ص) سے مشركين كى بے جا توقعات، نادانى و جہالت كا نتيجہ ہيں \_

قل لا اقول لكم عندى خزاء ن الله و ... قل هل يستوى الاعمى و البصير

16\_ پيغمبر عليه‌السلام پر ايمان لانے والے مومنين، بينا اورہدايت يافتہ ہيں اور آپ كو(ص) جھٹلانے والے اندھے اور گمراہ ہيں \_فمن امن ... والذين كذبوا ... قل هل يستوى الاعمى والبصير

چونكہ آيات كا موضوع پيغمبر(ص) كى رسالت كا اثبات ہے\_ لہذا كہا جا سكتاہے ''البصير'' سے مراد آنحضرت(ص) پر ايمان لانے والے مؤمنين ہيں اور ''الاعمى '' سے مراد آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والے ہيں \_

17\_ پيغمبر(ص) بينا اور ہدايت يافتہ ہيں اور مشركين، اندھے اور گمراہ ہيں \_فمن امن ... والذين كذبوا ... قل هل يستووى الاعمى و البصير

ظاہراً ''البصير'' سے مراد پيغمبر(ص) اور (الاعمى ) سے مراد مشركين ہيں \_چونكہ آيت كا موضوع، پيغمبر(ص) پر ايمان لانا ہے، گويا آيت، آنحضرت(ص) پر ايمان كے لزوم كا فلسفہ بيان كررہى ہے\_ يعنى جب پيغمبر(ص) بصير ہيں تو دوسروں كو بھى چاہيئے كہ آپ(ص) پيروى كريں \_

18\_ مشركين كى بے جا توقعات اور نبوت كے بارے ميں انكے غلط تصورات كا اصل سبب ان كا غور وفكر اور تعقل نہ كرنا\_قل لا اقول لكم عندى خزاء ن الله ... افلا تتفكرون

جملہ ''افلا تتفكرون'' اس قسم كى آيات ميں بيان شدہ تمام معارف كے بارے ميں غور و فكر كرنے كى ايك دعوت ہے\_

19\_ حقائق تك پہنچنے كا (واحد) راستہ غور و فكر سے كام لينا ہے\_قل لا اقول لكم عندى خزاء ن الله ... افلا تتفكرون

20\_ پيغمبر(ص) كے فرائض و قدرت كى حدود اور آپ (ص) كے معجزات كے بارے ميں غور كرنے پر خداوند متعال كا ترغيب دلانا\_قل لا اقول لكم ... افلا تتفكرون

آيت كے اہم اور واضح مصاديق ميں سے ايك پيغمبر(ص) كے فرائض اور قدرت كى حدود كا تعين ہے\_ كہ جس كے بارے ميں جملہ''افلا تتفكرون'' لوگوں كو غور و فكر كرنےكى دعوت دے رہاہے\_

21\_ انبيا عليه‌السلام كے فرائض اور قدرت كى حدود كے بارے ميں غور وفكر نہ كرنا اور ان كے بارے ميں خرافات كا قائل ہونا، خداوند عالم كى طرف سے مذمت كا باعث بنتاہے\_قل لا اقول لكم عندى خزاء ن الله ... افلا تتفكرون

22\_ عن الرضا عليه‌السلام ... ان رسول الله(ص) لم يكن ليحرم ما احل الله و لا ليحلل ما حرم الله و لا ليغير فراء ض الله و احكامه كان فى ذلك كله متبعا مسلما مؤديا عن الله و ذلك قول الله عزوجل : ''ان اتبع الا ما يوحى الي ... (1)

امام رضا عليه‌السلام فرماتے ہيں ... رسول خدا(ص) كبھى بھي، حلال خدا كو حرام ، حرام خدا كو حلال اور احكام الہى كو تبديل كرنے والے نہيں تھے\_ بلكہ وہ ان تمام (باتوں ميں ) اتباع كرنے والے اور خداوند عالم كى جانب سے بيان كرنے والے تھے\_ اور يہى معنى ہے اس كلام خدا كا كہ ''ان اتبع الا ما يوحى الي''

آفرينش :خزائن آفرينش كا مالك 3

آنحضرت (ص) :آنحضرت(ص) اور الہى خزائن 2; آنحضرت(ص) اور علم غيب 4; آنحضرت(ص) اور مشركين 12; آنحضرت (ص) كا دعوى 4،5;آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والوں كا اندھاپن 16 ; آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والوں كى گمراہى 16 ;آنحضرت(ص) كى اطاعت 22; آنحضرت(ص) كى بصيرت17;آنحضرت كى ذمہ دارى 1; آنحضرت كى ذمہ دارى كا تعين 10; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كى محدوديت 20 ، 21،22; آنحضرت(ص) كى سيرت 12;آنحضرت(ص) كى قدرت كى محدوديت 20 ، 21;آنحضرت(ص) كے اختيارات 1،12

آنحضرت(ص) كے بارے ميں غلو 8 اطاعت :مشركين كى اطاعت كا ترك كرنا 12

انبيا عليه‌السلام :انبياء پر وحي13; انبياء كى ذمہ دارى كى حدود 14 ، انبياء كى قدرت كى حدود 14 ; انبياء كے فضائل 13

بصيرت :اہل بصيرت 16 ،17;اہل بصيرت كى اہميت14

بے جا توقعات :بے جا توقعات كا منشا 18

تشبيہات :اندھوں (نابيناؤں ) سے تشبيہ 10; بينا لوگوں سے تشبيہ 10

تعقل ( غور و فكر ) :آثار تعقل 19; آنحضرت(ص) كے معجزہ ميں تعقل 20; تعقل كرنے كى تشويق 20; تعقل نہ كرنے كے آثار 18; عدم تعقل پر سرزنش 21

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج 2 ص 20 ح 45 ب 30، نور الثقلين ج 1 ص 720 ح 91\_

جہالت :جہالت كے آثار 15

حق :حق تك رسائي كا طريقہ 19

خدا تعالى :خدا كى سرزنشيں 21;خدا كى نصيحتيں 20; خدا كے خزانے 3; خدا كے ساتھ خاص 3

روايت : 22

رہبرى :دينى رہبرى كے بارے ميں غلو 8; وظيفہ رہبرى 9

عقيدہ :خرافات پر مبنى عقيدہ ركھنے پر ملامت 21

علم غيب :علم غيب كى اہميت 6

علماء :علماء كا مقام و منزلت 14

غلو:غلو كا مقابلہ 9; غلو كا ممنوع ہونا7;غلو كے ترك كى اہميت8

فكر :غلط فكر كا منشاء 18; غلط فكر كے خلاف جنگ 9

قرآن :تشبيہات قرآن 14

گمراہ لوگ : 16، 17

لوگ (عوام) :لوگوں كى بصيرت و فكر 6

مبلغين :مبلغين كى مسئوليت 9

مشركين :مشركين اور آنحضرت(ص) 7 ، 15; مشركين كا اندھاپن 17; مشركين كا تقاضا 7; مشركين كى بے جا توقعات 7 ، 15، 18; مشركين كى جہالت 15; مشركين كى غلط فكر 18 ; مشركين كى گمراہى 17 ;

معجزہ :معجزات دكھانے كى حدود 11

ملائكہ :ملائكہ كے مقامات و درجات 6

مؤمنين :مؤمنين كى بصيرت 16

نبوت :نبوت كى نشانياں 6

وحى :وحى كا كردار 10;وحى كى پيروى 12 ہدايت يافتہ لوگ : 16، 17

آیت 51

( وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُواْ إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ) .

اورآپ اس كتاب كے ذريعہ انھيں ڈرائيں جنھيں يہ خوف ہے كہ خدا كے بارگاہ ميں حاضرہوں گے اور اس كے علاوہ كوئي سفارش كرنے والا يا مددگار نہ ہو گا شايد ان ميں خوف خدا پيدا ہو جائے

1\_ وحى اور قرآن كے ذريعے لوگوں كو ڈرانا پيغمبر(ص) كے فرائض ميں سے ہے\_و انذر به الذين يخافون

''بہ الذين'' كى ضمير ''ما يوحي'' كى طرف لوٹتى ہے\_ اور ''ما يوحي'' سے مراد مطلق وحى ہے اور قرآن اس كا سب سے بڑا اور كامل ترين مصداق ہے\_

2\_ ميدان محشر اور بارگاہ خداميں حاضر ہونے سے ڈرنے والوں كے ليے انبيا عليه‌السلام كى دعوت و انذار كى قبوليت كا آسان ہونا\_و انذر به الذين يخافون ان يحشروا الى ربهم

3\_ قيامت كے دن بارگاہ خدا ميں انسانوں كا جمع ہونا اس كى ربويت كاتقاضا ہے\_ان يحشروا الى ربّهم

4\_ پيغمبر(ص) كا وظيفہ ہے كہ وہ قيامت سے ڈرنے والوں پر اپنى تبليغ كے دوران زيادہ سے زيادہ توجہ ديں \_

و انذر به الذين يخافون ان يحشروا الى ربّهم

انبيا عليه‌السلام كو چاہيئے كہ سب لوگوں كو ڈرائيں \_ ليكن ايك گروہ كا انذار (ڈرانے) كے ليے تعارف كرانا، ظاہر كرتاہے كہ تبليغ و انذار ميں ان پر زيادہ توجہ دى گئي ہے\_

5\_ تبليغ كے ليے مناسب مواقع كى تلاش كرنے اور اس پر زيادہ سے زيادہ توجہ دينے كى ضرورت ہے\_

و انذر به الذين يخافون ان يحشروا الى ربهم

6\_ وحى اور قرآن كا لوگوں كى تبليغ اور انذار كے ليے كافى ہونا\_و انذر به

''بہ'' كى ضمير كا مرجع ''قرآن'' ہے\_ يعنى قرآن كے ذريعے انذار كرو\_ جب انذار كا وسيلہ مشخص

ہوچكاہے تو لازمى ہے كہ قرآن كو انذار (ڈرانے) كے ليے كافى ہونا چاہيئے\_

7\_ لوگوں كو ڈرانے كے ليے وحى اور اس كى تعليمات سے استفادہ كرنا لازمى ہے\_و انذر به

انذار (ڈرانے) كے وسيلے كى ياد دلانا اور اسے معين كرنا، ہوسكتاہے يہ اشارہ ہو كہ وحى كى حدود ميں رہتے ہوئے انذار كرنا چاہيئے\_

8\_ جس دن سوائے خدا كے اور كوئي مددگار اور شفيع نہيں ہوگا ، اس دن سے ڈرنا انذار انبيا عليه‌السلام كو قبول كرنے كى راہ ہموار كرتاہے\_و انذر به الذين يخافون ان يحشروا الى ربهم ليس لهم من دونه ولى ولا شفيع

9\_ قيامت كے دن فقط خداوند عالم ہى شفاعت اور مدد كرنے والا ہے\_و انذر ... يخافون ان يحشروا الى ربهم ليس لهم من دونه ولى و لا شفيع

10\_ قيامت كے دن سوائے خداوند متعال كے كسى اور مددگار اور شفيع كے نہ ہونے كى جانب توجہ ركھنا، آخرت كے خوف كا موجب بنتاہے\_ الذين يخافون ... ليس لهم من دونه ولى و لا شفيع

11\_ انذار (ڈرانے) كے مقاصد ميں سے ايك قيامت سے ڈرنے والوں كو، شرك و كفر سے اجتناب كى طرف لے جانا ہے\_وانذر به الذين يخافون ان يحشرو الى ربهم ... لعلهم يتقون

اس آيت ميں ''يتقون'' اصطلاحى تقوى كے معنى ميں نہيں ہے \_ بلكہ اس سورہ كى آيات كے مطابق كہ جو كفر اور تكذيب كے بارے ميں ہيں (يتقون) سے مراد كفر اور تكذيب جيسے گناہوں سے اجتناب كرنا ہے\_

12\_ قيامت كا خوف، آيات الہى كى تكذيب اور كفر سے اجتناب كى راہ ہموار كرتاہے\_و انذر به الذين يخافون ان يحشروا ... لعلهم يتقون

13\_ انسان كى تربيت اور عقائد كى اصلاح كے ليے انذار (ڈرانے) سے كام لينے كى ضرورت\_و انذر به ... لعلهم يتقون

14\_ تبليغ ميں قيامت كو مد نظر ركھنا اور اس سے متعلق مسائل كى طرف متوجہ كرانا ايك بنيادى و تعميرى عنصر كى حيثيت ركھتاہے\_وانذر به الذين يخافون ان يحشروا الى ربهم ... لعلهم يتقون

آنحضرت(ص):آنحضرت(ص) كى تبليغ 4، آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 1،4; آنحضرت(ص) كے ڈراوے1

آيات خدا :آيات خدا كى تكذيب سے اجتناب 12

ابھارنا :ابھارنے اور ترغيب دلانے كے عوامل 8، 12

انبيا عليه‌السلام :انذار انبياء كو قبول كرنے كا سبب 8; دعوت انبيا كو قبول كرنے كا سبب 2

انذار :انذار كرنے كے وسائل 6;اہميت انذار 13; قبول انذار كى راہ 2; فلسفہ انذار 11، 13; وحى قرآن كے ذريعے انذار 6، 7

انسان :انسان اور قيامت 3; انسانوں كا اخروى اجتماع 3; انسانوں كا اخروى حشر 3

تبليغ :تبليغ كے آلات و ابزار 6; تبليغ ميں روش كى آگاہى كى اہميت 5; تبليغ ميں مؤثر عوامل 14; قرآن كے ذريعے تبليغ 6

تربيت :تربيت كے دوران انذار 13

خداتعالى :خدا كى امداد 8،9; خدا كى ربوبيت كے آثار 3; خدا كى شفاعت 8،9،10;خدا كے ساتھ خاص8، 9، 10

خوف :حشر سے خوف 4; حشر سے خوف كے آثار2،11; حشر سے خوف كے عوامل 10; قيامت سے خوف 4; قيامت سے خوف كے آثار 8 ، 11،12

ذكر :ذكر قيامت كى اہميت 14;ذكر قيامت كے آثار 10

شرك :شرك سے اجتناب 11

عقيدہ :عقيدہ كو صحيح كرنے كے عوامل 11، 12، 13

قرآن :قرآن كا كردار 1، 6

قيامت :قيامت كى خصوصيت 8; قيامت كے دن امداد 9; قيامت كے دن شفاعت 9، 10

كفر :كفر سے اجتناب 11; كفر سے اجتناب كى راہ 12

وحى :وحى كا كردار 1، 6، 7

آیت 52

( وَلاَ تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ) .

اور خبردار جو لوگ صبح وشام اپنے خدا كو پكارتے ہيں اور خدا ہى كو مقصود بنا ئے ہوئے ہيں انھيں اپنى نرم سے الگ كيجئے گا \_ نہ آپ كے ذمہ ان كا حساب ہے اورنہ ان كے ذمہ آپ كا حساب ہے كہ آپ انھيں دھتكارديں اور اس طرح ظالموں ميں شمار ہو جائيں

1\_ مشركين بعض مومنين كو پيغمبر(ص) كے اطراف سے دور كرنے كے ليے آنحضرت(ص) پر دباؤ ڈالتے تھے\_

و لا تطرد الذين يدعون ربهم

2\_ پيغمبر(ص) كے نزديك مومنين كے ايك خاص گروہ كى موجودگى بعض كفار كے ليے ناگوار تھي\_

و لا تطرد الذين يدعون ربهم

اس آيت كے ذيل ميں نقل شدہ شان نزول اور پھر آيت كا لہجہ، اصحاب پيغمبر(ص) كى حالت پر گواہ ہے اور ان كے فقر اور اقتصادى و اجتماعى حيثيت نہ ركھنے كى حكايت كررہاہے\_ اور يہى بات، مالدار اور صاحب حيثيت كفار كے اعتراضات اور رد عمل كا باعث بنى ہے\_

3\_ پيغمبر(ص) كو نہيں چاہيئے كہ وہ مشركين كى خوشنودى كے ليے مومنين كو اپنے آپ سے دور كريں \_

و لا تطرد الذين يدعون ربهم

اس آيت كے شان نزول ميں آياہے كہ مشركين ميں سے بعض سركردہ لوگ، پيغمبر(ص) كے حضور اس شرط كے ساتھ حاضر ہونے كو تيار تھے كہ فقير، مسكين اور عام مومنين پيغمبر(ص) كے حضور حاضر نہ ہوں (لہذا) يہ آيات ان كے تقاضے كو رد كرنے كے ليے نازل ہوئي ہيں \_

4\_ دينى رہبروں اور مبلغين كو نہيں چاہيئے كہ وہ اپنے پاس سے مسكين اور نادار و افراد كو دور كرديں \_

و لا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداوة و العشى يريدون وجهه

5\_ پيغمبر(ص) كے اطراف ، صبح و شام بارگاہ خدا ميں مخلصانہ عبادت و دعا كرنے والے مومنين كا حاضر ہونا\_

و لا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداوة و

العشى يريدون وجهه

6\_ اہل ايمان كو اس طرح تبليغ و انذار نہيں كرنا چاہيئے كہ جو ان كى دورى كا سبب بنے\_

و انذر ... و لا تطرد الذين يدعون ربهم

گذشتہ آيت ميں قيامت سے ڈرنے والوں كو انذار كرنے كى بحث ہورہى تھي\_ كہ جس ميں مومنين بھى شامل ہيں اور اس آيت ميں مومنين كو دور كرنے سے روكا گيا ہے\_ اسى سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا گيا ہے\_

7\_ تبليغ دين كے (مختلف) طريقوں كا دقيق جائزہ لينے اور انكى اہميت كا اندازہ لگانے كى ضرورت ہے\_

و انذر به ... و لا تطرد الذين يدعون ربهم

بعض مفسرين كے بقول آيت ''لا تطرد ...'' گذشتہ آيت پر ايك تبصرہ ہے اس فرض كى بنا پر ہوسكتاہے كہ آيت تبليغ ميں ايك كلى قاعدے كى طرف راہنمائي ہو\_ يعنى تبليغ كا ہر طريقہ اپنانے سے پہلے اس كے مختلف پہلوؤں كے بارے ميں تحقيق كرنى چاہيئے تا كہ اس كے احتمالى نقصانات سے بچنے كى ضرورى تدابير كى جاسكيں \_

8\_ بارگاہ خدا ميں مخلصانہ دعا اور عبادت كى قدر و منزلت و لا تطرد الذين يدعون ربهم ... يريدون وجهه

9\_ صبح و شام دعا اور عبادت كے ليے مناسب وقت ہے\_يدعون ربهم بالغد وة والعشي

10\_ دعا كى حالت ميں ربوبيت خدا كى طرف توجہ كرنا آداب دعا ميں سے ہے\_يدعون ربهم بالغدو ة والعشيّ

11\_ دعا قرب خدا تك پہنچنے اور اس كى رضا حاصل كرنے كا ايك (بہترين) راستہ ہے\_يدعون ربهم ... يريدون وجهه

''وجہ'' صورت اور چہرے) كے معنى ميں ہے\_ چونكہ خداوند عالم كے بارے ميں اس كلمہ كا حقيقى معنى مراد لينا معقول نہيں ہے\_ بنابرايں ہوسكتاہے كہ ''يريدون وجھہ'' سے مراد ''يريدون مرضاتہ'' ہو\_ چنانچہ اكثر مفسرين نے يہى احتمال ديا ہے\_

12\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں دعا اور عبادت كرنے والے اس كے نزديك، عزيز اور قابل قدر ہيں خواہ (وہ لوگ) فقير و نادار ہى كيوں نہ ہوں \_

و لا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداوة والعشى يريدون وجهه

13\_ پيغمبر(ص) كے گرد كمزور (اور فقير و نادار) مومنين كے اكٹھا ہونے كے ضرر رساں ہونے پر مبنى مشركين كى خير خواہى كى وجہ سے ان (نادار مومنين) كو پيغمبر(ص) كے حضور حاضر ہونے سے محروم نہيں كيا جاسكتا \_

ما عليك من حسابهم من شيء و ما من حسابك عليهم من شيء فتطر دهم

''حسابھم'' ہوسكتاہے مصدر اپنے فاعل (ھم) كى جانب مضاف ہو يعنى مومنين اور ان كے فقر و محروميت كے بارے ميں مشركين كا مؤقف\_

14\_ پيغمبر(ص) كے فرائض ميں يہ شامل نہيں كہ آپ(ص) اپنے پاس آنے والے فقير و نادار مؤمنين كے حاضر ہونے يا نہ ہونے كے اثرات كا اندازہ لگائيں يا (انكے) اعمال كا محاسبہ كريں \_

و لا تطرد الذين يدعون ربهم بالغدوة ... ما عليك من حسابهم من شيئ

''من حسابهم'' كى ضمير كا مرجع، آيت كے اول ميں ذكر ہونے والا موصول ہے اور اس سے مراد وہى فقير و نادار مؤمنين ہيں \_ اور ''من'' بنابر قول اہل ادب، زائدہ ہے اور استغراق كا معنى دے رہاہے\_ يعنى ان كے كسى عمل كا حساب تجھ سے نہيں (ہوگا) من جملہ پيغمبر كے محضر ميں ان كا حاضر ہونا اور نہ ہونا بھى ہے \_

15\_ خدا پيغمبر اكرم(ص) كے حضور فقير و مسكين مسلمانوں كى آمد و رفت كو پيغمبر(ص) اور اسلام كے ليے نقصان دہ نہيں سمجھتا\_ما عليك من حسابهم من شيئ

''حسابھم'' ميں ضمير كا مرجع ہوسكتاہے معنوى ہو يعنى جو لوگ پيغمبر(ص) كے گرد سے نادار مؤمنين كو دور كرنے كے خواہش مند تھے\_ اور ''ما عليك'' سے مراد يہ ہے كہ كفار كے نظريات كى وجہ سے آپ كو كوئي نقصان نہيں پہنچے گا\_

16\_ مومنين كا فريضہ نہيں ہے كہ وہ دوسروں كے ساتھ پيغمبر(ص) كے طرز عمل كا محاسبہ كريں \_

و ما من حسابك عليهم من شيئ

17\_ پيغمبر(ص) كو لوگوں كے ساتھ ميل جول ركھنے ميں انكى فقيرى اور اميرى اور پيٹ بھرے و بھوكے كا لحاظ نہيں كرنا چاہيئے\_ما عليك من حسابهم من شيء و ما من حسابك عليهم من شيئ

18\_ ہر شخص اپنے عمل كا جوابدہ ہے\_ما عليك من حسابهم من شيء وما من حسابك عليهم من شيئ

19\_ نہ پيغمبر(ص) مشركين اور مخالفين كے عمل و فكر كے جوابدہ ہيں اور نہ ہيمشركين سے پيغمبر(ص) كے عمل كا حساب ليا جائے گا\_ما عليك من حسابهم من شيء و ما من حسابك عليهم من شيئ

اس مفہوم ميں ''حسابھم'' اور ''عليھم'' كى

دونوں ضميروں كا مرجع، مشركين ہيں \_ اور ''حسابھم'' ميں مصدر كى اپنے فاعل كى طرف اضافت ہے\_ يعنى ''حساب المشركين''

20\_ پيغمبر اكرم(ص) كو نہيں چاہيئے كہ وہ اپنے پاس سے فقير و نادار مومنين كو دور كركے، ظالمين كى صف ميں شامل ہوجائيں \_فتطردهم فتكون من الظلمين

21\_ دينى رہبر اور مبلغين، اپنے پاس سے فقير و نادار مومنين كو دور كرنے كى صورت ميں ظالم (كہلانے كے حق دار) ہيں \_فتطردهم فتكون من الظلمين

22\_ اجتماعى حيثيت نہ ركھنے كى وجہ سے مومنين كو (اپنے آپ سے) دور كرنا ظلم ہے\_فتطردهم فتكون من الظلمين

23\_ جو لوگ پيغمبر(ص) سے نادار و ضعيف مؤمنين كو دور ركھنے كے خواہاں تھے وہ ظالم ہيں \_فتطردهم فتكون من الظلمين ''الظالمين'' كا ال اگر ''عھدكا '' ہو تو آيت ميں مذكور افرادكو ( دور كرنے كا تقاضا كرنے والوں ) كے ليے ''ظالم'' كا عنوان انتخاب كرنا، ان كے ظالم ہونے كى تصريح ہے\_

24\_ غلط بنياد پر قدروں كا تعين كرتے ہوئے اجتماعى روابط ميں تبعيض كرنا ظلم ہے\_

فتطردهم فتكون من الظلمين

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور صحابہ 3 ; آنحضرت(ص) اور فقير و نادار صحابہ 14 ; آنحضرت(ص) اور مشركين 3; آنحضرت(ص) كا عمل 19; آنحضرت كى تاريخ 15 ; آنحضرت كى ذمہ دارى 3، 13، 17، 20 ; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كى حدود 14 ; 19 ; آنحضرت(ص) كے عمل كا حساب 16

اجتماعى حيثيت :اجتماعى حيثيت سے محروم لوگ 22

اجتماعى روابط :اجتماعى روابط ميں تبعيض 24

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1، 2، 5، 23

انذار :روش انذار 6

تبليغ :تبليغ كى قدر و منزلت كا تعين 7; روش تبليغ 6

تقرب :تقرب كے علل و اسباب 11

خدا تعالى :رضائے خدا حاصل كرنے كا طريقہ 11

دعا :دعا كا وقت 9;دعا كى اہميت8;دعا ميں اخلاص 8

دين :تبليغ دين كى روش 7

ذكر :ربوبيت خدا كا ذكر 10

رہبرى :دينى رہبرى كى ذمہ داري4، 21;رہبرى كى ذمہ داري17

صحابہ :صحابہ كا دوركيا جانا 1، 3; فقير و نادار صحابہ 15; مناجات صحابہ 5; نادار صحابہ كا دور كيا جانا 13، 20

ظالمين : 20، 21، 23

ظلم :موارد ظلم 20، 21، 22، 24

عمل :عمل كا حساب ہونا 14; عمل كا ذمہ دار 18

قدريں :قدروں كا معيار 12، 17

قدروں كا تعين :قدروں كا غلط تعين 24

قدرو قيمت كامعيار:ثروت كے مطابق قدر و منزلت تعين كرنا 17; فقر كے مطابق قدر و قيمت معين كرنا 17

كفار :صدر اسلام كے كفار كا ناخوش ہونا 2

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 4، 21

مستضعفين ( كمزور افراد ) :مستضعفين كو دور كرنا 4; مستضعفين كى شخصيت كا لحاظ 4

مشركين :مشركين اور آنحضرت 1; مشركين اور صحابہ1; مشركين كا عقيدہ 19 ; مشركين كا عمل 19 ;مشركين كى ذمہ دارى كى حدود 19 ; مشركين كى خيرخواہى 12 ; مشركين كى فكر 13; مشركين كے طور طريقے 1

معاشرت :لوگوں سے ميل ملاپ 17

مناجات :رات كے وقت مناجات 5، 9; صبح كے وقت مناجات 5، 9; مناجات كى اہميت 12، مناجات

كے آثار 11; مناجات كے آداب 10;مناجات ميں ذكر خدا 10

مناجات كرنے والے :مناجات كرنے والوں كا مقام و درجہ 12

مومنين :مومنين كو انذار 16; فقير مؤمنين كو دور كرنا 23;

مومنين اور آنحضرت(ص) 16 ; مومنين كو تبليغ 6 ;مومنين كو دور كرنا 6 ; 6 ، 22; مومنين كو دور كرنے كے نتايج 20 ، 22; مومنين كى ذمہ دارى كى حدود 16 ; مومنين كى شخصيت كا لحاظ ركھنے كى اہميت 3; مومنين كى شخصيت كى حفاظت 20 ،22

نقصان:نقصان و ضرر كا معيار

آیت 53

( وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولواْ أَهَـؤُلاء مَنَّ اللّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ) .

اور اسى طرح ہم نے بعض كو بعض كے ذريعہ آزمايا ہے تا كہ وہ يہ كہيں كہ يہى لوگ ہيں جن پر خدا نے ہمارے در ميان فضل و كرم كيا ہے اور كيا وہ اپنے شكر گذار بندوں كو بھى نہيں جانتا

1\_ خدا، معاشرے كے مختلف گروہوں اور طبقات كو ايك دوسرے كے ذريعے آزماتاہے\_

و كذلك فتنا بعضهم ببعض

2\_ پيغمبر(ص) كے ہمراہ نادار مؤمنين كا ہونا، دوسروں كى آزمائش كا ايك وسيلہ ہے\_و لا تطرد الذين يدعون ربهم ... و كذلك فتنا بعضهم ببعض

3\_ اجتماعى مقام و حيثيت سے محروم نادار مومنين، دوسرے لوگوں كى آزمائش كا وسيلہ ہيں \_

ولا تطرد الذين يدعون ربهم ... و كذلك فتنا بعضهم ببعض

4\_ خداوند كى بارگاہ ميں ، نادار اور ضعيف مومنين كى قدر و منزلت اور عزت كا، مالدار اور قدرت مند لوگوں كى طرف سے مذاق اڑايا جانا\_ليقولوا اهولاء منّ الله عليهم من بيننا

5\_ صدر اسلام ميں مكہ كے وڈيرے تہى دست مومنين كو حقارت كى نظر سے ديكھتے تھے\_

اهولا منّ الله عليهم من بيننا

6\_ امرا اور دولت مند لوگ فقط اپنے آپ كو خداوندعالم كے نزديك قابل عزت اور عزيز سمجھتے ہيں \_

ليقولوا اهولاء منّ الله عليهم من بيننا

7\_ مومنين اجتماعى حيثيت سے محروم اور فقير ہونے كے باوجود خداوندعالم كے نزديك صاحب عزت ہيں \_

اهولا منّ الله عليهم من بيننا

8\_ نادار و فقير مؤمنين كى عزت كا انكار، مشرك دولتمندوں سے آزمائش الہى كا نتيجہ ہے\_ و كذلك فتنا بعضهم ببعض ليقولو اهو لاء من الله عليهم من بيننا ''ليقولوا'' ميں ''ل'' ايك نظريئے كے مطابق، ''لام عاقبت'' اور ''فتنا'' كے نيتجے كا بيان ہے، مندرجہ بالا مفہوم اسى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

9\_ اسلام اور ايمان، خداوندعالم كى جانب سے ايك عظيم نعمت اور رحمت ہے\_اهولاء منّ الله عليهم من بيننا

''منّّ'' لغت ميں ''انعم'' كے معنى ميں آيا ہے ''منّ عليه منّا '' ... انعم'' (قاموس اللغة) اگر چہ يہ جملہ مشركين كے قول كى حكايت ہے ليكن قرآن نے اسے نقل كيا ہے اوراسے ردّ نہيں كيا، بنابرايں اسلام اور ايمان ايك خصوصى اور بلند پايہ نعمت ہے كہ جو خداوندعالم نے مومنين كو عطا فرمائي ہے\_

10\_ خداوندعالم وسروں كى نسبت اپنى نعمتوں پر شكر بجا لانے والوں سے زيادہ آگاہ ہے\_اليس الله باعلم بالشكرين

11\_ خداوند عالم كے نزديك عزت و تكريم كا معيار، شكر ہے\_

ليقولوا اهو لاء منّ الله عليهم من بيننا اليس الله باعلم بالشكرين

12\_ مومنين پيغمبر(ص) اور الہى قانون پر ايمان لاكرنعمت ہدايت كا شكر بجا لاتے ہيں \_

اهولاء منّ الله عليهم ... اليس الله باعلم بالشكرين

13\_ خدا كى بارگاہ ميں ايمان اور مخلصانہ دعا و مناجات، شكر گذارى ہے\_

و لا تطرد الذين يدعون ربهم بالغدوة و العشى يريدون وجهه ... اليس الله باعلم بالشكرين

14\_ تہى دست افراد اور معاشرے كے نچلے طبقات ميں ايمان اور دعوت پيغمبر(ص) قبول كرنے كى زيادہ صلاحيت ہے\_ولا تطرد الذين يدعون ربهم ... اليس الله باعلم بالشكرين

آنحضرت-:آنحضرت(ص) كى دعوت قبول كرنے كى راہ14

اجتماعى حيثيت :اجتماعى حيثيت سے محروم لوگ 3، 7

اجتماعى طبقات : 14اجتماعى گروہ :اجتماعى گروہوں كا امتحان 1

اسلام :تاريخ صدر اسلا م 5 ; نعمت اسلام 9

اقدار:اقدار كا معيار 6 ،7،11

امرائ:امراء كا تعجب 6; امراء كا قدريں معين كرنا 6; امرا ء كا مذاق كرنا4 ;مشرك امراكا امتحان 8

امراء مكہ:امراء مكہ كے طور طريقے 5

امتحان :امتحان كے آثار 8 امتحان كے وسائل 1، 2، 3

ايمان :آثار ايمان 13; آنحضرت(ص) پر ايمان 12; اسلام پر ايمان 12; دين پر ايمان 12 ; متعلق ايمان 12; مقدمات ايمان14; نعمت ايمان 9

خدا تعالى :امتحان خدا 1; خدا كى نعمتيں 9، 10، 12;رحمت خدا كے درجات 9; علم خدا 10

دعا :مخلصانہ دعا 13

شاكرين : 10، 12شكر :اہميت شكر 11; نعمت شكر 10; نعمت شكر كے موارد 13

صحابہ :فقير صحابہ 2فقرا:فقرا كا ايمان 14

مناجات :مخلصانہ مناجات 13

مؤمنين :فقير مومنين 3، 7، 8; فقير مومنين كا مذاق 4; فقير مومنين كى تحقير 5; فقير مومنين كى قدر و منزلت 4; مؤمنين كا نعمت پر شكر، 12 ;مومنين كے فضائل كا انكار 4، 8;مومنين كے مقامات و درجات 7

نعمت :نعمت كے درجات 9

ہدايت :نعمت ہدايت 12

آیت 54

( وَإِذَا جَاءكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ) .

اور جب آپ كے پاس وہ لوگ آئيں جو ہمارى آيتوں پر ايمان ركھتے ہيں تو ان سے كہئے سلام عليكم \_ تمھارے پروردگار نے اپنے اوپررحمت لازم قراردے لى ہے كہ تم ميں جو بھى از روئے جہالت برائي كرے گا اور اس كے بعد توبہ كركے اپنى اصلاح كرلے گا تو خدا بہت زيادہ بخشنے والا اور مہربان ہے

1\_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ آپ اپنى محفل ميں آنے والوں پر سلام كرنے ميں پہل كريں \_

و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم

2\_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ آپ مؤمنين كے سامنے تواضع و انكسارى كريں \_اور ان سے مہر و محبت كا اظہار كريں \_

و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم

پيغمبر(ص) كى جانب سے سلام كرنے ميں سبقت لينا فقط ايك خاص اور محدود فريضے كے عنوان سے نہيں ہے بلكہ يہ مطلب بلند اخلاق اور تواضع كے ايك جلوے كے عنوان سے پيش كيا گيا ہے\_

3\_ آيات خدا پر ايمان لانا بارگاہ الہى ميں انسان كى قدر و منزلت اور عزت ميں اضافے كا باعث بنتاہے\_

پيغمبر(ص) كو مؤمنين پر سلام كرنے كا حكم ديتا ، خدا كى بارگاہ ميں مؤمنين كے بلند اور اعلى مقام كى

حكايت كرتاہے\_

4\_ مؤمنين كے سامنے تواضع اور فروتنى اختيار كرنا اور ان سے ميل جول ركھنا، معاشرے كے دينى راہنماوں كى ضرورى صفات ميں سے ايك ہے\_و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم

اگرچہ آيت، پيغمبر(ص) سے مخاطب ہے ليكن آپ(ص) سب كے ليے نمونہ عمل اور اسوہ ہيں \_ لہذا يہ خصوصيت اور صفت سب دينى راہنماؤں كے ليے ضرورى ہے\_

5\_ خداوندعالم ، اپنى آيات پر ايمان لانے والے مومنين كو حقيقى سلامتي، اور آسودگى عطا فرماتاہے\_

و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم خداوند عالم كا سلام، لفظ اور كلام نہيں \_ بلكہ اس كے افعال ميں سے ايك فعل ہے كہ جو امن و سلامتى كا نزول ہے\_ راغب اصفہانى اس سلسلے ميں كہتے ہيں السلامة التعرى من الافات الظاهرة والباطنة ... كل ذلك من الناس بالقول، و من الله تعالى بالفعل''

6\_ پيغمبر (ص) كا فريضہ ہے كہ آپ(ص) ، كفار كے طعنوں اور اذيت كے مقابلے ميں ، فقير و نادار مومنين پر سلام اور رحمت الہى بھيج كر ان كى دلجوئي فرمائيں \_اهولاء منّ الله عليهم من بيننا ... و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا

گذشتہ آيت ميں پيغمبر(ص) كے پاس بيٹھنے والے تہى دست و نادار مؤمنين پر كفار كے طعنوں كى بات كى گئي ہے، اور اس آيت ميں ان مؤمنين كو ''الذين يؤمنون ...'' كى صفت سے ياد كيا گيا ہے\_ ہوسكتاہے ان دو آيات ميں ارتباط كا محور، مؤمنين كے اس احساس كى تلافى ہو كہ جس كى طرف مندرجہ بالا مفہوم ميں اشارہ كيا گيا ہے\_

7\_ مومنين كا سامنا كرنے پر پيغمبر (ص) كى جانب سے ان پر سلام كا طريقہ ''سلام عليكم'' ہے\_و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم

8\_ مسلمانوں كے ايك دوسرے سے ملنے جلنے پر اسلامى تسليمات و آداب كا طريقہ ''سلام عليكم'' ہے\_

و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم

يہ روش پيغمبر(ص) سے ہى مخصوص نہيں ہے بلكہ يہاں تمام مسلمان مراد ہيں \_

9\_ مومنين پيغمبر(ص) كى زيارت سے ،آپ(ص) كے سلام اور رحمت خداسے بہرہ مند ہوتے ہيں \_

و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم

پيغمبر(ص) كے حضور آنا، جو كہ جملہ ''اذا جاء ك''

كا مطلب ہے ظاہراً آپ كے ظاہرى زمانہ حيات سے مخصوص نہيں ہے\_ بلكہ اس بعد كے دور كو بھى شامل ہے\_ مندرجہ بالا مفہوم ميں كلمہ ''زيارت'' اسى نكتے كى جانب اشارہ ہے\_

10\_ پيغمبر(ص) كى زيارت اور آپ كى مجلس ميں حاضري، خير وفضل كا موجب بنتى ہے\_و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا

11\_ پروردگار عالم نے اپنے اوپر واجب كرلياہے كہ وہ آيات الہى پر ايمان لانے والے مومنين كو اپنى رحمت سے نوازے گا\_و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة

12\_ آيات الہى پر ايمان لانے والے مومنين تك، خدا كا سلام اور رحمت پہچانا پيغمبر(ص) كے فرائض ميں سے ہے\_

و اذا جاء ك الذين مؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة

جملہ ''فقل سلام عليكم'' ميں دو احتمال ہيں \_ ايك يہ كہ ''ان كو سلام كرو'' اور دوم يہ كے خدا كا سلام ان تك پہنچاؤ\_ مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

13\_ آيات خداپر ايمان لانا اسكى رحمت كے حصول كا موجب بنتا ہے\_و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا ... كتب ربكم على نفسه الرحمة

14\_ مؤمنين پر رحمت خدا كا نزول، ربوبيت الہى كا ايك پرتو ہے\_يؤمنون بآيتنا ... كتب ربكم على نفسه الرحمة

15\_ جن لوگوں ميں ايمان لانے كا رجحان پايا جاتاہے\_ انھيں خدا كى رحمت و نعمت كى اميد دلانى چاہيئے\_

و اذا جاء ك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة

''المؤمنون'' يا 'امنوا' كى جگہ ''الذين يؤمنون'' جيسا توصيفى جملہ منتخب كرنا، فعل مضارع كے معنى كو ديكھتے ہوئے، مندرجہ بالا مفہوم كى جانب اشارہ ہوسكتاہے\_

16\_ آيات خدا پر ايمان لانے والے مومنين كا امن و آسودگى پانا، رحمت خدا كا ايك پرتو ہے\_فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة جملہء ''كتب ربكم''''سلام عليكم'' كے ليے علت كى حيثيت ركھتاہے\_يعنى رحمت الہي، مؤمنين كى سلامتى و آسودگى كا سبب ہے\_

17\_ خدا كى ذات نے اپنے اوپر ''فيضان رحمت'' كو واجب كرلياہے\_كتب ربكم على نفسه الرحمة اپنے اوپر رحمت واجب كرنے كا معنى يہ ہے كہ اس كے علاوہ كسى چيز نے اسے اس كام پر نہيں ابھارا بلكہ خود ذات كا تقاضا يہى ہے \_

18\_ گناہ اور ناپسنديدہ اعمال كى جڑ جہالت ہے\_انه من عمل منكم سؤاً بجهلة

19\_ توبہ ميں جلدى كرنا، اور اس كے بعد اپنى رفتار و كردار كى اصلاح كرنا لازمى ہے\_

انه من عمل منكم سوء ا بجهلة ثم تاب من بعده و اصلح

گناہ كے بعد توبہ كرنا ايك واضح سى بات ہے\_ لہذا قيد ''من بعدہ'' كو ''ثم تاب'' كے علاوہ كوئي اور پيام دينا چاہيئے\_ چونكہ ''من'' ابتدائية ہے گويا، خداوند فرمارہاہے كہ وہ توبہ زيادہ مطلوب ہے كہ جو گناہ كے فورا بعد انجام پائے\_

20\_ توبہ اور كردار كى اصلاح، مغفرت كى شرط ہے\_ثم تاب من بعده و اصلح

21\_ گناہگاروں كو خداوند متعال كى مغفرت و رحمت كى اميد دلانے اور انھيں نيك و پاكيزہ ماحول كى جانب لانے كى ضرورت ہے\_فقل ... من عمل منكم سوء اً

22\_ صدر اسلام ميں بعض لوگ اسلام كى جانب رجحان ركھنے كے باوجود اپنے گذشتہ گناہوں اور غلط اعمال كى وجہ سے، مومنين كى صف ميں داخل ہونے كى اميد نہيں ركھتے تھے\_

و اذا جائك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلم عليكم ... انه من عمل منكم سؤاً بجهلة

''اذا جائك الذين يؤمنون'' سے پتہ چلتاہے كہ بعض لوگ كہ جو اسلام كى طرف مائل تھے\_ پيغمبر(ص) كى خدمت ميں حاضر ہوتے تھے\_ ليكن اپنے گذشتہ اعمال سے خوفزدہ تھے\_ يہ آيت انھيں رحمت و مغفرت كا وعدہ ديكر، جلد از جلد ايمان لانے پر ابھار رہى ہے\_

23\_ خطا كاروں سے چشم پوشى اور معاف كرنے كے ليے انكى جہالت ايك قابل قبول عذر ہے\_

انه من عمل منكم سوء اً بجهلة ثم تاب

24\_ گناہگاروں كى توبہ قبول ہونے كى شرط ''ايمان'' ہے\_

و اذ جائك الذين يؤمنون ... من عمل منكم سوء ا بجهلة ثم تاب من بعده

ہوسكتاہے ''من بعدہ'' كى ضمير كا مرجع ''ايمان'' ہو كہ جو ايك معنوى مرجع ہے اور آيت كے اول سے اخذ كيا گيا ہے\_ يعنى جو لوگ ايمان لانا چاہتے ہيں اور اپنے گذشتہ گناہوں اور غلطيوں سے خوفزدہ ہيں ايمان كے بعد توبہ كرنے كى صورت ميں قابل عفو ہونگے\_

25\_ گناہگار كو خداوند متعال كى مغفرت و رحمت سے

مايوس نہيں ہونا چاہيئے\_من عمل منكم سوء اً ... فاّنه غفور رحيم

26\_ جہالت كى بنا پر گناہ كرنے والا مؤمن، توبہ اور اصلاح كى صورت ميں يقينى طور پر خداوند عالم كى مغفرت و رحمت سے بہرہ مندہوگا\_كتب ربكم على نفسه الرحمة انه من عمل منكم سوء اً بجهلة ثم تاب من بعده و اصلح فاّنه غفور رحيم

27\_ خدا غفور (بہت مغفرت كرنے والا) اور رحيم (مہربان) ہے\_فاّنه غفور رحيم

28\_ خداوندعالم كى مغفرت اسكى مہر و محبت سے مركب ہے\_فانّه غفور رحيم

ادبى لحاظ سے كلمہ ''رحيم'' ميں دو احتمال ہيں \_ ايك يہ كہ ''انّ'' كى دوسرى خبر ہو\_ دوسرا يہ كہ ''غفور'' كى صفت ہو\_ مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال سے اخذ كيا گيا ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا تواضع 2;آنحضرت(ص) كا سلام 1،9 ; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 1،2،6، 12; آنحضرت (ص) كى زيارت كى فضيلت10; آنحضرت(ص) كے ذاكرين كے درجات 9; آنحضرت(ص) كے سلام كرنے كا طريقہ 7

اسلام :تاريخ صدر اسلام 22

اسما صفات :رحيم 27; غفور 27

اصلاح :اصلاح كے آثار 26; اصلاح كے عومل 21

امن:امن كى اہميت 5

اميدوارى :رحمت خدا كى اميد دلانا 15، 21، 25; مغفرت كى اميد دلانا 21

ايمان :آثار ايمان 3، 5، 13، 24; آيات خدا پر ايمان كے آثار 3، 11، 12، 13، 16;ايمان كى استعداد ركھنے والے 15 ; متعلق ايمان 3، 11، 12، 13، 16

تبليغ :تبليغ ميں اميد دلانا 15; روش تبليغ 15، 21

توبہ :آثار توبہ 20، 26; توبہ كى فوريت 19;قبول توبہ كى شرائط 24

جہالت :جہالت كے آثار 18، 23، 26

خدا تعالى :خدا اور فرائض 11، 17; خدا كا سلام 12; خدا كا فضل 5; خدا كى ربوبيت 14; خدا كى رحمت 6 ، 9، 12، 14;خدا كى رحمت كا منشا 17; خدا كى رحمت كے مظاہر 16 ; خدا كى رحمت كے موجبات 13; خدا كى مغفرت 27 ;خدا كى مغفرت كى خصوصيات 28 ;خدا كى مہربانى 27 ، 28; خدا كے افعال 5

رفتار و كردار :رفتار و كردار كى اصلاح كے آثار 20

رہبرى :رہبرى كى ذمہ داري4

سلام :آداب سلام 7، 8; الفاظ سلام 7، 8; سلام كرنے ميں سبقت 1

عذر :قابل قبول عذر23

عمل :ناپسنديدہ عمل كا منشاء 18 عمل صالح :عمل صالح كى اصلاح 19

فقراء :فقراء سے ملنے جلنے كا طريقہ 6

قدريں :قدروں كا معيار 3

كفار :كفار كا طعن 6

گناہ :جاہلانہ گناہ 26; گناہ كا منشاء 18

گناہگار :صدر اسلام كے گناہگاروں ميں مايوسى 22; گناہگاروں كو اميد دلانا 21; گناہگاروں كو معاف كرنا 23;گناہنگاروں كى اصلاح 21; گناہگاروں كى مايوسى 25

مايوسي:مايوسى سے اجتناب 25

مغفرت :شرائط مغفرت 20

مومنين :فقير مؤمنين پر طعن 6; فقير مؤمنين كى دلجوئي 6; مؤمنين پر سلام 1، 6، 7، 12;مؤمنين سے تواضع 2، 4; مؤمنين سے محبت 2; مؤمنين كا امن ميں ہونا5، 15;مؤمنين كے آرام و آسودگى كا منشاء 16; مؤمنين كے امن ميں ہونے كا منشاء 16;مؤمنين كے مقامات 2، 5، 11

ہم نشينى :مؤمنين سے ہم نشينى (ميل جول) 4

آیت 55

( وَكَذَلِكَ نفَصِّلُ الآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ . )

اور ہم اسى طرح اپنى نشانيوں كو تفصيل كے ساتھ بيان كرتے ہيں تا كہ مجرمين كا راستہ پر واضح ہو جائے

1\_ خداوند عالم كى جانب سے قرآنى آيات كى تشريح اوراسكى كيفيت كا بيان ہونا\_و كذلك نفصل الآيات

''تفصيل'' كا معنى تبيين ہے (لسان العرب)

2\_ سورہ انعام كى باعظمت آيات، خداوند عالم كى طرف سے تفصيل و تشريح كا ايك نمونہ ہيں \_و كذلك نفصل الآيات

''ذلك'' ظاہرا سورہ انعام كى آيات كى طرف اشارہ ہے\_ يعنى ہم ان باعظمت آيات كى مانند اپنى آيات بيان كرتے ہيں \_

3\_قرآنى آيات كى تبيين و تفصيل كے مقاصد ميں سے ايك مجرمين كے طور طريقوں كى وضاحت كرنا ہے\_

و كذلك نفصل الآيات و لتستبين سبيل المجرمين

4\_قرآنى آيات كى تبيين تشريح كے اہداف ميں سے ايك، صالحين كے طرز زندگى كا نقشہ كھينچنا ہے\_

و كذلك نفصل الآيات و لتستبين سبيل المجرمين

مجرمين كے طور طريقوں كے بيان كا نقطہ مقابل، صالحين كے طرز زندگى كا بيان ہے اور ان كے درميان ملازمہ موجود ہے\_ دو متضاد چيزوں ميں سے ايك كا بيان كرنا، لا محالہ دوسرى كا بيان بھى ہوگا\_ لہذا بعض كے بقول جملہ ''و لتستبين''، جملہ محذوف ''لتستبين سبيل المؤمنين'' پر عطف ہے\_

5\_ صالحين اور مجرمين كے طرز زندگى كى وضاحت اور تفصيل بيان كرنا، تبليغ كا بنيادى محور ہونا چاہيئے\_

و كذلك نفصل الآيات و لتستبين سبيل المجرمين

چونكہ آيت ميں صالحين اور مجرمين كے طور طريقوں كا نقشہ كھينچا گيا ہے اور اسے آيات كى

تفصيل كا واضح ترين مقصد و ہدف بيان كيا گيا ہے لہذا تبليغ ميں اس پيام طرز كو اپناياجاسكتاہے\_

تبليغ :تبليغ كے ركن 5

خدا تعالى :افعال خدا ،1 2

سورہ انعام :آيات سورہ انعام 2

صالحين :صالحين كے طرز زندگى كى وضاحت 4، 5

قرآن :آيات قرآنى كى تبيين كا فلسفہ 3، 4; آيات قرآن كى تشريح 1، 2

مجرمين :مجرمين كے طرز زندگى كى وضاحت 3، 5

آیت 56

( قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ قُل لاَّ أَتَّبِعُ أَهْوَاءكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ ) .

آپ كہہ دليجئے كہ مجھ اس بات سے روكا گيا ہے كہ ميں ان كى عبادت كروں جنھيں تم خدا كو چھوڑ كر پكارتے ہو \_ كہہ دليجئے كہ ميں تمھارى خواہشات كا اتباع نہيں كر سكتا كہ اس طرح گمراہ جائوں گا اور ہدايت يافتہ نہ رہ سكوں گا

1\_ صدر اسلام كے مشركين كا پيغمبر(ص) سے، بتوں كى عبادت اور انكے بنيادى عقائد ميں موافقت كا بے جا تقاضا كرنا\_قل انى نهيت ان اعبد الذين تدعون من دون الله قل لا اتبع اهواء كم

2\_ توحيد (جيسے) بنيادى اصول ميں (كفار سے)

درگذر اور موافقت جائز نہيں \_قل انى نهيت ان اعبد الذين تدعون من دون الله

اس قسم كے موارد ميں يہ حكم فقط پيغمبر(ص) سے ہى مخصوص نہيں (بلكہ سب كے ليے ہے)\_

3\_ خدائے واحد كے سوا كسى دوسرے كى عبادت جائز نہيں \_قل انى نهيت ان اعبد الذين تدعون من دون الله

4\_ شرك اور غير خدا كى عبادت فقط ہوا و ہوس اور نفسانى خواہشات پر مبنى خيال ہے\_

الذين تدعون من دون الله قل لا اتبع اهواء كم

5\_ مشركين اور منحرفين كى نفسانى خواہشات كے جال ميں پھنسنا، دينى رہبروں اور تمام موحدين كے ليے ايك (بڑا) خطرہ ہے\_الذين تدعون من دون الله قل لا اتبع اهواء كم

6\_ مشركين كى نفسانى خواہشات اور ہوا و ہوس كى پيروى كرنا، گمراہى اور ہدايت سے محروم رہ جانے كا باعث بنتاہے\_

قل لا اتبع اهؤاكم قد ظللت اذاً و ما انا من المهتدين

7\_ خداوندمتعال كے سوا كسى دوسرے معبود كى عبادت كرنا اور شرك كرنا، گمراہى ہے\_

انى نهيت اعبد الذين ... قد ظللت اذاً

8\_ توحيد اور خداوند يكتا كى عبادت، ہدايت كى علامت ہے\_انى نهيت ان اعبد الذين ... و ما انا من المهتدين

اسلام :تاريخ صدر اسلام 1

اطاعت :مشركين كى اطاعت كے آثار 6

توحيد :توحيد عبادى 3; توحيد عبادى كے آثار 8; توحيد كى اہميت 2

خدا تعالى :خدا كے ساتھ خاص3

رہبرى :دينى قيادت و رہبرى كو ہوشيار كرنا 5

شرك :عبادت ميں شرك كامنشاء 4; عبادت ميں شرك كے آثار 7

عبادت :

ممنوع عبادت 3

عقيدہ :باطل عقيدہ 4; عقيدہ ميں موافقت1، 2

گمراہى :گمراہى كے عوامل 6; گمراہى كے موارد 7

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كے تقاضے 1;مشركين اور آنحضرت(ص) 1; مشركين كى بت پرستي1; مشركين كى ہواپرستى 5،6

موافقت:ممنوع موافقت2

موحدين :موحدين كو خبردار كيا جانا 5

ہدايت :ہدايت سے محروميت كے اسباب6; ہدايت كى علائم 8

ہواپرستى :ہوا پرستى كا خطرہ 5;ہوا پرستى كے آثار 4، 6

آیت 57

( قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ مَا عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ )

كہہ دليجئے كہ ميں پروردگار كى طرف سے كھلى ہوئي دليل ركھتا ہوں اور تم نے اسے جھٹلايا ہے تو ميرے پاس وہ عذاب نہيں ہے جس كى تمھيں جلدى ہے \_ حكم صرف الله كے اختيار ميں ہے وہى حق كو بيان كرتا ہے اور وہى بہترين فيصلہ كرنے والا ہے

1\_ پيغمبر(ص) كى دعوت اور اس كے اصول و اركان اور پروگرام ، روشن دليل اور حجت پر مبنى ہيں \_

قل انّى على بينة من ربي

گذشتہ آيات ميں توحيد اور طرز عمل ... كے بارے ميں بحث ہوئي ہے\_ لہذا جملہ ''انى على بينة'' ان تمام موارد كے ليے ايك تائيد كے طور پر ذكر كيا گياہے\_

2\_ پيغمبر (ص) كو روشن دلائل كا عطا ہونا ربوبيت خداوند كا جلوہ ہے قل انى على بينة من ربي

3\_ قرآن، پيغمبر(ص) كى روشن دليل اور آپ كى حقانيت پر گواہ ہے\_ قل انى على بينة من ربى و كذبتم به

بہت سے مفسرين كے بقول، ''بينہ'' سے مراد اور ''كذبتم بہ'' كى ضمير كا مرجع قرآن ہے\_ كلمہ ''بينة'' كا مفردآنا اور ''بہ'' كى ضمير كا مذكر ہونا اس احتمال كے قوى ہونے كى دليل ہے \_

4\_ پيغمبر اكرم(ص) كو قرآن كے تمام مطالب پر كامل احاطہ حاصل ہونا\_انى على بينة من ربّي

''علي'' حرف استعلا ہے اور ''على بينة'' ميں اس كا استعمال اس جانب اشارہ ہے كہ پيغمبر(ص) كو اپنے ''بينة'' (قرآن) پر كامل احاطہ و تسلط حاصل ہے\_

5\_ روشن دلائل كا نتيجہ قبول كرنا اور اسكى پيروى كرنالازمى ہے\_قل انى على بينة من ربى و كذبتم به

6\_ صدر اسلام كے مشركين حقانيت پيغمبر(ص) كى روشن دليل (قرآن) كو جھٹلاتے تھے\_قل انى على بينة من ربى و كذبتم به

7\_ مشركين اور رسالت پيغمبر(ص) كے منكرين اور مخالفين نزول عذاب كے بارے ميں آنحضرت(ص) كے وعدوں كے جلد از جلد پورا ہونے كى خواہش ركھتے تھے\_و كذبتم به ما عندى ما تستعجلون به

بہت سى آيات، مثلاً سورہء انعام كى آيت 6، 9، 11 ميں كفار كو عذاب كا وعدہ اور دنيوى سزا كى وعيد سنائي گئي ہے\_ لہذا ممكن ہے كہ ''ما تستعجلون'' سے مراد نزول عذاب ہو كہ كفار انكار اور تمسخر كى بنا پر جس كے جلد از جلد نزول كا مطالبہ كرتے تھے\_

8\_ عذاب كا نزول، پيغمبر(ص) كے اختيار اور آپ(ص) كے ہاتھ ميں نہيں \_ما عندى ما تستعجلون به

9\_ نبوت پيغمبر اكرم(ص) كے منكرين كا اصرار تھا كہ آنحضرت(ص) جلد از جلد ان كا دلپسند معجزہ پيش كريں \_

ما عندى ما تستعجلون به

جس طرح اس سورہ كى آيات 8، 37 ميں بتايا گيا ہے كہ منكرين كے مطالبات ميں سے ايك خصوصى معجزات كا نزول تھا\_ لہذا ممكن ہے كہ ''ما تستعجلون'' سے مراد اسى قسم كے مطالبات (اور بے جا تقاضے )ہوں \_

10\_ لوگوں كى خواہش اور انتخاب كے مطابق، معجزہ پيش كرنا، پيغمبر(ص) كے قلمرو اختيار سے باہر ہے\_

ما عندى ما تستعجلون به

11\_ معجزات كا نزول اور انكى كيفيت ايك قانون اور معين حدو حساب كى حامل ہے\_

ما عندى ما تستعجلون به ان الحكم الا الله يقص الحق

12\_ تمام تكوينى و تشريعى امور ميں فقط خداوند عالم كو ''حكم'' كرنے كى صلاحت حاصل ہے\_ان الحكم الا لله

13\_ نزول عذاب ''حكم'' كے معنى ميں ہے اور فقط خداوند متعال كے اختيار ميں ہے\_

ما عندى ما تستعجلون به ان الحكم الا الله

14\_ معجزات كا عطا كرنا ''حكم'' كے معنى ميں ہے اور فقط خداوند متعال كے اختيار ميں ہے\_

ما عندى ما تستعجلون به ان الحكم الا لله

15\_ خداوند متعال (تمام) امور كو حق كے معيار پر جارى فرماتاہے\_ان الحكم الا لله يقص الحق

''قص'' كا معنى پيچھے چلنا اور پيچھا كرناہے\_ ''قاموس المحيط'' ميں آياہے كہ ''قص اثره ... تتبعه''

16\_ خداوند عالم كى جانب سے صادر ہونے والے تمام احكام، حق كى بنياد پر ہيں \_ان الحكم الا لله يقص الحق

17\_ خداوند عالم اپنى ثابت و استوار سنن كے مطابق كائنات كے امور اور نظام ہدايت كوچلاتاہے اور ان سے عدول نہيں كرتا\_يقص الحق

حق كے معانى ميں سے ايك معنى ''الامر المقضي'' ہے\_ يعنى وہ امر كہ جو خدا كے حكم كے مطابق ہے\_ چونكہ آيت ميں نزول عذاب اور معجزہ كى بات ہورہى ہے اور اس كے بعد ''حكم'' كے خدا كے ساتھ مخصوص ہونے كو تاكيد كى گئي ہے اس سے يہ نتيجہ اخذ كيا جا سكتاہے كہ ''يقص الحق'' قوانين اور احكام الہى كے ثابت و استوار ہونے پر تاكيد ہے\_

18\_ باطل سے حق كو سب سے بہتر جدا كرنے والا خداوند عالم ہے\_يقص الحق و هو خير الفصلين

19\_ راہ حق پر چلنے كے ليے تمہيدى طور پر حق و باطل كى سرحدوں كى دقيق شناخت ضرورى ہے\_يقص الحق و هو خير الفصلين

20\_ خداوند متعال، اپنے مناسب وقت پر پيغمبر(ص) اور آپ (ص) كے منكرين (و مخالفين) كے درميان بہترين قضاوت كرے گا\_يقص الحق و هو خير الفصلين

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا قرآن پر تسلط4 ; آنحضرت(ص) كا معجزہ 2،3،10;آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والے 7، 20; آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والوں كى خواہشات 9 ; آنحضرت(ص) كى بينات 1،2،3; آنحضرت(ص) كى تاريخ9;آنحضرت(ص) كى حقانيت پر گواہ 3; آنحضرت(ص) كى دعوت كى خصوصيات 1 ;آنحضرت(ص) كے اختيارات كى حدود 8 ، 10

آفرينش (خلقت) :آفرينش كى تدبير، 17، نظام آفرينش 17

احكام :احكام تكوينى 12، 13، 14 ;احكام كا وضع كرنا 12

اسلام :تاريخ صدر اسلام 9

امور :امور كا قانون كے مطابق ہونا 15; امور كے جارى ہونے كى حقانيت 15

باطل :باطل كى پہچان 19

برہان :برہان (و دليل) كى پيروى 5

حق :حق كى پہچان 19; راہ حق پر چلنے كى شرائط 19; حق و باطل كو بيان كرنے والا 18

خدا تعالى :خدا كا حكم 12 ، 13، 14 ; خدا كى تدبير 17 ; خدا كى ربوبيت كے مظاہر 2;خدا كى سنن17;خدا كى عطا 2; خطا كى قضاوت 20 ;خدا كے افعال 15، 18 ; خدا كے حكم كى حقانيت 16; خدا كے ساتھ خاص 12، 13، 14

دليل :دليل كى پيروى 5

عذاب :عذاب كے جلد نازل ہوے كا تقاضا 7;نزول عذاب 8; نزول عذاب كا سرچشمہ 13; وعدہ عذاب 7

قرآن :اعجاز قرآن 3; تكذيب قرآن 6; قرآن كا كردار 3، 6; قرآن كى گواہى 3; مكذبين قرآن 6

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كے مطالبات 7; مشركين صدر اسلام 6

معجزہ :درخواستى معجزہ 9، 10; معجزہ كا قانون كے مطابق ہونا 11; معجزہ كا مطالبہ 10; منشائے معجزہ 14

آیت 58

( قُل لَّوْ أَنَّ عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ) .

كہہ دليجئے كہ اگر ميرے اختيار ميں وہ عذاب ہوتا جس كى تمھيں جلدى ہے تو اب تك ہمارے تمھارے در ميان فيصلہ ہو چكا ہوتا اور خدا ظالمين كو خوب جانتا ہے

1\_ اگر نزول عذاب پيغمبر(ص) كے اختيار ميں ہوتا تو اپنے وقت كے مشركين كے ساتھ آنحضرت(ص) كے معاملہ كا فيصلہ جلد ہوجاتا\_قل لو ان عندى ما تستعجلون به لقضى الامر بينى و بينكم

2\_ كفار و مشركين پر عذاب نازل كرنا، پيغمبر(ص) كے اختيار ميں نہيں \_قل لو ان عندى ما تستعجلون

3\_ پيغمبر(ص) نے جس عذاب كا وعدہ ديا تھا مشركين مكہ اس كے جلد از جلد پورا ہونے كى خواہش ركھتے تھے\_

قل لو ان عند ما تستعجلون

4\_ پيغمبر(ص) مامور ہيں كہ لوگوں كے ليے، معجزات دكھانے كے سلسلے ميں اپنے اختيارات كى حدود بيان كريں \_

قل لو ان عندى ما تستعجلون به لقضى الامر حرف شرط ''لو'' غالباً ''شرط'' كے امتناع كى وجہ سے ''جزا'' كے ممتنع ہونے كا فائدہ دينے كے ليے استعمال ہوتاہے يہاں بھى جملہ ''لو ان ما عندي'' عذاب كے اختيار كى نفى كے ليے ہے اور پيغمبر(ص) كى ذمہ دارى ہے كہ اس (نفي) كا اعلان كريں \_

5\_ مشركين كى خواہش كے مطابق، مخصوص معجزات دكھانا، پيغمبر(ص) كے اختيار ميں نہيں تھا\_

قل لو ان عندى ما تستعجلون به

6\_ جس معجزے كا لوگ تقاضا كرتے تھے اگر اس كا پيش كرنا، پيغمبر(ص) كے اختيار ميں ہوتا تو آنحضرت(ص) كا اپنے دور كے مشركين سے معاملہ، نزول عذاب كے ساتھ (كب كا) ختم ہوچكا ہوتا\_لو ان عندى ما تستعجلون به لقضى

الامربينى و بينكم

اسى سورہ كى گذشتہ آيات (مثل آيت 7، 37) كے قرينے كے مطابق، ''ما تستعجلون'' سے مراد ہوسكتاہے كفار كے طلب كيے گئے معجزات كا نزول ہو\_ اس قسم كے معجزات كے نازل ہونے كى صورت ميں ، مشركين اور مخالفين كا عذاب عملى صورت اختيار كرے گا\_

7\_ خداوند متعال سب سے زيادہ آگاہ ہے كہ مشركين اور منكرين پيغمبر(ص) پر كس وقت اور كن حالات ميں عذاب نازل كرے\_لقضى الامر بينى و بينكم والله اعلم بالظلمين

8\_ خداوند، ظالموں كى پہچان ميں سب سے زيادہ عالم ہے\_والله اعلم بالظلمين

9\_ آنحضرت(ص) كى رسالت كے منكر اور مشركين ظالم ہيں \_والله اعلم بالظلمين

گذشتہ آيات، مشركين كے خلاف احتجاج كررہى ہيں \_ لہذا ظالمين كا مصداق بھى وہى ہيں \_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور صدر اسلام كے مشركين 1،6; آنحضرت(ص) كى تاريخ 1; آنحضرت كى ذمہ دارى 4; آنحضرت(ص) كے اختيارات كى حدود 1، 2،4، 5، 6; آنحضرت(ص) كے جھٹلانے والوں كا ظلم 9; آنحضرت (ص) كے جھٹلانے والوں كا عذاب 7

اسلام :تاريخ صدر اسلام 1

خدا تعالي:علم خدا 7، 8; مختصات خدا 7، 8;

ظالمين 9ظالمين كو خبردار كيا جانا 8

عذاب :عذاب كے جلد نازل ہونے كا مطالبہ 3; نزول عذاب كا منشا 1، 2، 6، 7

كفار :كفار پر عذاب كا نزول 2

مشركين :مشركين پر نزول عذاب 2;مشركين كا ظلم 9;مشركين كے عذاب كى شرائط 7; مشركين كے مطالبات 5

مشركين مكہ :مشركين مكہ كے مطالبات 3

معجزہ :درخواستى معجزہ 5; معجزہ كے مقدمات 4; منشائے معجزہ 5، 6

آیت 59

( وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلاَّ يَعْلَمُهَا وَلاَ حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الأَرْضِ وَلاَ رَطْبٍ وَلاَ يَابِسٍ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ) .

اور اس كے پاس غيب كے خزانے ہيں جنھيں اس كے علاوہ كوئي نہيں جانتا ہے اور وہ خشك وتر سب كا جاننے والا ہے \_ كوئي پتہ بھى گرتا ہے تو اسے اس كا علم ہے \_ زمين كا تاريكيوں ميں كوئي دانہ يا كوئي خشك وتر ايسا نہيں ہے جو كتا ب مبين كے اندر محفوظ نہ ہو

1\_ غيب كے خزانے فقط خداوند كے پاس ہيں اور وہى ان سے آگاہ ہے\_و عنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو

''مفاتيح'' جمع ''مَفتح'' ہے\_ جس كا معنى ''خزينہ''ہے، يا جمع ''مفتح'' ہوسكتاہے جس كا مطلب ''كنجي'' (چابي) ہے\_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_ غيب كى كنجياں اور غيبى امور كے راز سے آگاہى فقط خداكے اختيار ميں ہے اور كسى دوسرے كى اس تك رسائي نہيں \_و عنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو

يہاں ''مفاتيح'' جمع ''مفتح'' ہے جس كا مطلب '' كنجي'' ليا گيا ہے\_

3\_ پيغمبر(ص) كائنات كے تمام اسرار و رموزسے آگاہ نہيں \_قل لو ان عندي ... و عنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو

گذشتہ آيات ميں پيغمبر(ص) كے اختيارات اور

قدرت كے بارے ميں مشركين كے غلط تصور كو بيان كيا گيا ہے\_ چونكہ ان كا خيال تھا كہ پيغمبر(ص) كو چاہيئے كہ وہ نزول عذاب يا معجزات كے سلسلے ميں ان كے مطالبات كو پورا كريں \_ (ليكن) يہ آيت، علم غيب كو خداوند عالم سے مخصوص كرتے ہوئے ان (مشركين) كے خيال كو رد كررہى ہے اور علم پيغمبر(ص) كى محدوديت كو بيان كررہى ہے جس كے نتيجے ميں پيغمبر(ص) كى قدرت بھى محدود ہوجاتى ہے\_

4\_ عالم غيب، عالم شھود كے مقابلے ميں ايك انتہائي باعظمت اور پيچيدہ عالم ہے\_و عنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو

تاكيد و حصر كے بغير جملے ''يعلم ما في ...'' كے مقابلے ميں ، خداوندعالم سے علم غيب كے مخصوص ہونے كى تاكيد كرنا مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ ہے\_

5\_ خداوند متعال كے تكوينى و تشريعى احكام، كائنات كے غيب و شہود كے بارے ميں اس كى كامل آگاہى پر مبنى ہيں \_

ان الحكم الا لله ... لو ان عندى ما تستعجلون به ... و عنده مفاتح الغيب

6\_ مشركين اور كفار كو جلد عذاب نہ ہونا، كائنات كے غيب و شہود اور اسرار خلقت سے خداوند كى على الاطلاق آگاہى سے مربوط ہے\_قل لو ان عندى ما تستعجلون ... و عنده مفاتح الغيب

7\_ خداوندعالم ، بر و بحر كى ہر چيز سے آگاہ ہے\_و يعلم ما فى البر و البحر

8\_ درختوں سے كوئي ايسا پتا نہيں گرتا كہ جس سے خداوند عالم آگاہ نہ ہو\_و ما تسقط من ورقة الا يعلمها

9\_ زمين كى ظلمتوں اور مٹى كى سياہى ميں گرنے والا كوئي بھى دانہ علم خداكے احاطے سے باہر نہيں \_

و ما تسقط من ورقة ... و لاحبة فى الظلمت الارض

10\_ كائنات كى وسعتوں پر كوئي خشكى و ترى ادھر ادھر نہيں ہوتى اور نابود نہيں ہوتى كہ جس سے خداوند آگاہ نہ ہو\_

و ما تسقط من ورقة ... و لا رطب و يابس الا فى كتاب مبين

11\_ خداوند عالم كو كائنات كى تمام موجودات كے حالات كے بارے ميں مكمل احاطہ علمى حاصل ہے\_

و ما تسقط من ورقة الا يعلمها ... و لا رطب و لا يابس

12\_ كائنات كے واقعات اور انكى جزئيات، علم خدا كے احاطہ ميں ہيں \_و ما تسقط من ورقة الا يعلمها و لا حبة

درخت سے كسى پتے كے گرنے يا زمين ميں كسى دانے كے بارے ميں علم ايك جزئي علم ہے\_ لہذا يہ آيت ان لوگوں كے خيال كى نفى كرتى ہے كہ جو علم خدا كو فقط كلى امور ميں محدود كرتے ہيں \_

13\_ كتاب مبين، كائنات كى تمام موجودات اور انكے تحولات كے بارے ميں اطلاعات كا ايك جامع ذخيرہ (و مركز) ہے\_و ما تسقط ... و لا رطب و لا يابس الا فى كتب مبين

14\_ كتاب مبين ميں موجود اطلاعات، روشن واضح اور ہر قسم كے ابہام سے دور ہيں \_و لا رطب و لا يابس الا فى كتب مبين ''لسان العرب'' كے مطابق ''بان الشيء بيانا : اتضح ... و كذلك ابان الشى و ھو مبين'' مبين يعنى روشن، واضح اورابہام و شك سے خالي\_

15\_ كائنات كا پورا نظام اور تمام امور ايك قانون اور نقشے كے مطابق ہيں \_وعنده ... و لا رطب و لا يابس الا فى كتاب مبين قاعدتاً كتاب مبين ميں موجود اطلاعات، غير مربوط اطلاعات نہيں (ہوسكتيں ) خصوصاً يہ آيت، كائنات كے امور ميں خداوند عالم كى آگاہى و علم كے مطابق ايك نظام كو ظاہر كرنا چاہتى ہيں \_ اس كے علاوہ ''يعلمھا'' فقط خارج ميں واقع ہونے والے ايك حادثے پر ہى دلالت نہيں كرتا بلكہ ايك مجھول شئے كے تمام پہلوؤں اور اسكے علل و اسباب كو بھى شامل ہے\_

آفرينش (خلقت) :آفرينش كى تدبير 15; آفرينش كے تحولات 12; آفرينش و خلقت كا قانون كے مطابق ہونا 15; موجودات آفرينش 7

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كے علم غيب كى حدود3

احكام :تشريعى و تكوينى احكام كا منشاء 5

پودے :پودوں كا دانہ (بيج) 9

حوادث :حوادث اور واقعات كى اطلاعات كا ذخيرہ 13

خدا تعالى :مختصات خدا 1، 2; حكم خدا 5; خدا كا علم تفصيلى 7، 8، 9، 10 ،11، 12 ;خداوند كا علم غيب 1، 2، 5، 6;خداوند كا علمى احاطہ 7، 8، 9، 10، 11، 12; مختصات خدا 1،2

درخت :درخت كے پتوں كا گرنا 8

عالم غيب :عالم غيب كى عظمت 4; عالم غيب كى كنجى 2;عالم غيب كے خزائن 1

كتاب مبين :كتاب مبين كا كردار 13;كتاب مبين كى اطلاعات 14

كفار :كفار كے عذاب ميں تاخير 6

مشركين :مشركين كے عذاب ميں تاخير 6

موجودات :موجودات كا ذخيرہ 13; دريائي موجودات 7 ; موجودات ميں تحولات 9; 10، 11، 13

آیت 60

( وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ )

اور وہى خدا ہے جو تمہيں رات ميں گويا كہ ايك طرح كى موت دے ديتا ہے اور دن ميں تمہارے تمام اعمال سے با خبر ہے اور پر دن ميں تمہيں اٹھا ديتا ہے تا كہ مقررہ مذت حيات پورى كى جا سكے \_اس كے بعد تم سب كى بازگشت اسى كى بارگاہ ميں ہے اور پھر وہ تمہيں تمہارے اعمال كے بارے ميں با خبر كرے گا

1\_ فقط خداوند عالم ہے كہ جو انسان كى روح قبض كركے اسے رات كے وقت نيند عطا كرتاہے\_هو الذى يتوقكم بالليل

آيت ميں ''توفي'' كا معنى قبض روح ہے چونكہ نيند ميں بھى انسان كى روح قبض كرلى جاتى ہے، لہذا اسے ''توفي'' كہا جاتاہے\_

2\_ روح انسان ہى اسكى حقيقت ہے\_هو الذى يتوفى كم بالليل

خداوندعالم روح كو توفى (قبض) كرتاہے اور كہتاہے ميں نے تمھيں توفى (قبض) كيا ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ انسان ہى روح ہے\_

3\_ نيند موت جيسى ايك شئے ہے\_هو الذى يتوفى كم بالليل

''توفي'' كا معنى قبض روح ہے\_ ''سونے'' كے بارے ميں اس كلمے كا استعمال موت اور نيند كى شباہت كى جانب اشارہ ہے\_

4\_ خداوند عالم ہى انسان كو رات كى نيند سے بيدار كرنے والا ہے\_هو الذى يتوفى كم بالليل و يعلم ما جرحتم بالنهار ثم يبعثكم فيه

5\_ خداوند عالم بنى آدم كے روزانہ كے معمولات سے آگاہ ہےو يعلم ما جرحتم بالنهار

''جرح'' بمعنى كسب و كار ہے (لسان العرب)

6\_ خداوند متعال، انسانوں كے گذشتہ روز كے اعمال (برے كاموں ) سے آگاہ ہونے كے باوجود، انھيں رات كى نيند سے بيدار كرتاہے اور ان كى روح انھيں واپس پلٹا ديتاہے\_هو الذى يتوفى كم بالليل و يعلم ما جرحتم بالنهار ثم يبعثكم فيه

7\_ خداوندمتعال ، انسانوں كے برے اعمال كے باوجود انھيں مہلت عطا كرتاہے\_هو الذى يتوفى كم بالليل و يعلم ما جرحتم بالنهار ثم يبعثكم فيه

جملہ حاليہ ''و يعلم'' گذشتہ و بعد كے جملوں كے قرينے سے، ايك قسم كى تہديد ہے\_ اگر چہ بنى آدم كى بدكارى پر تصريح نہيں كى گئي\_

8\_ انسان كے سونے اور بيدار ہونے ميں غور وفكر معرفت خدا اور توحيد كى طرف ايك راستہ ہے\_

هو الذى يتوفكم بالليل و يعلم ما جرحتم بالنهار ثم يبعثكم فيه

9\_ خداوند متعال نے رات كو نيند اور استراحت كے ليے اور دن كو كام كے ليے، مناسب وقت قرار ديا ہے\_

هو الذى يتوفكم بالليل و يعلم ما جرحتم بالنهار ثم يبعثكم فيه اگر چہ نيند اور بيداري، دن و رات سے مخصوص نہيں ہے\_ ليكن ''توفي'' كا ظرف رات ہے اور ظرف ''جرحتم'' دن ہے، اس سے، مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے\_

10\_ بنى آدم كے ليے دنيا ميں رہنے كا وقت مشخص اور اجل معين ہے\_

ثم يبعثكم فيه ليقضى اجل مسمى

11\_ جب تك انسان كى اجل نہيں آجاتى اس وقت تك خدا اسے رات كى نيند سے اٹھاتا اور بيدار كرتا رہتاہے\_

ثم يبعثكم فيه ليقضى اجل مسمي

12\_ جب انسان كى اجل (موت) آجاتى ہے تو پھر اسے نيند سے بيدار كركے اٹھايا نہيں جاتا\_

ثم يبعثكم فيه ليقضى اجل مسمى جملہ ''ليقضي'' ''يبعثكم'' كى علت ہے يعنى نيند سے انسان كا اٹھايا جانا، اجل كے ختم ہونے كے لئے ہے، اس علت كا مفہوم يہ ہے كہ جب اجل پورى ہوجاتى ہے تو پھر خداوند اسے نيند سے بيدار نہيں كرتا پس نيند، موت كا مقدمہ ہے\_

13\_ انسان، موت كے آتے ہى خداوند عالم كى جانب پلٹ جاتے ہيں \_ليقضى اجل مسمى ثم اليه مرجعكم

14\_ خداوند متعال قيامت كے دن انسانوں كو انكے دنيوى كردار سے آگاہ كرے گا\_ثم اليه مرجعكم ثم ينبئكم بما كنتم تعملون

15\_ انسان كے كردار و رفتار سے خداوند عالم كى آگاہي، انسان كے اعمال اور انكے نتائج كے بارے ميں اس كے ليے تنبيہ ہے\_ثم ينبئكم بما كنتم تعملون

16\_ قيامت انسانوں كے دنيوى اعمال كى حقيقت كے آشكار ہونے كا دن ہے\_ثم اليه مرجعكم ثم ينبئكم بما كنتم تعملون

17\_ انسان، دنيا ميں اپنے اعمال كى حقيقت اور انكے نتائج سے غافل ہے\_ثم ينبئكم بما كنتم تعملون

18\_ قال رسول الله(ص) : مع كل انسان ملك اذا نام ياخذ نفسه فان اذن الله فى قبض روحه قبضه و الا رد اليه فذلك قوله ''يتوفاكم بالليل'' (1)

رسول خدا(ص) فرماتے ہيں : ہر انسان كے ہمراہ ايك فرشتہ ہے جو نيند كے وقت اس كى روح لے ليتاہے\_ پس اگر خداوند اس كى روح كے قبض كرنے كى اجازت دے تو اس كى روح قبض كر ليتاہے\_ ورنہ اسے واپس پلٹا ديتاہے اور يہى معنى ہے اس كلام خدا كا ''يتوفاكم بالليل''

آرام و استراحت:رات كے وقت آرام و استراحت 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرامنثور ج/ 3 ص 280\_

اجل :اجل مسمى 10، 11

انسان :انسان اور قيامت 14; انسان كا عمل 5، 6، 16; انسان كا ناپسنديدہ عمل 6 ;انسان كو تنبيہ 15; انسان كى حقيقت 2; انسان كى دنيوى غفلت 17; انسان كى روح 2; انسان كى نيند1

خدا تعالى :خدا كا علم 5،6،15; خدا كى طرف سے تنبيہ 15; خدا كى معرفت كے دلائل 8 ; خدا كى مہلت 7;خدا كے اخروى افعال 14; خدا كے افعال 1،4، 6، 9،11;خدا كے ساتھ خاص1

خدا كى جانب بازگشت : 13

دن :دن كا كردار 9; دن كے وقت كام و كوشش كرنا 9

رات:رات كا كردار 9

روح :روح كى بازگشت 6

عمل :عمل كى حقيقت17; عمل كى حقيقت كا ظاہر ہونا 16;عمل كے آثار 15; عمل كے اثرات سے غفلت 17

غور و فكر:بيدارى كے بارے ميں غور و فكر 8 ; نيند كے بارے ميں غور و فكر 8

قيامت :قيامت كى خصوصيت 16;قيامت كے دن حساب ليا جانا 14; قيامت كے دن حقائق كا ظہور 14، 16

ملائكہ :مؤكل ملائيكہ 18

موت :موت كے آثار 12، 13

نيند :رات كى نيند 9; نيند سے بيدارى 4، 6، 11; نيند كى حقيقت 1، 3 ; نيند ميں توفى (قبض روح) 1، 3، 18

آیت 61

( وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُم حَفَظَةً حَتَّىَ إِذَا جَاء أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لاَ يُفَرِّطُونَ ) .

اور وہى خدا ہے جو اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم سب پر محافظ فرشتے بھجيتا ہے يہاں تك كہ جب كسى كى موت كا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بہجے ہوئے نمائندہ اسے اٹھا ليتے ہيں اور كسى طرح كى كوتاہى نہيں كرتے

1\_فقط خداوند متعال ہى ہے جو اپنى بندوں اور انكے امور پر مكمل غلبہ ركھتاہےو هو القاهر فوق عباده

2\_ وقت اجل تك سلانا اور بيدار كرنا اور پھر خداوند متعال كى جانب بازگشت اور اعمال كا محاسبہ كيا جانا سب كچھ بندوں كے امور پر خداكے تسلط كى نشانياں ہيں \_هو الذى يتوفكم بالليل ... و هوالقاهر فوق عباده

3\_ خداوند متعال انسانوں كى حفاظت كے ليے مسلسل ملائكہ بھيجتا رہتاہے\_و يرسل عليكم حفظة

فضل مضارع ''يرسل'' موت كے وقت تك فرشتوں كے مسلسل ارسال و تجديد پر دلالت كرتاہے ''حفظة'' ''حافظ'' كى جمع ہے يعني نگہبان اور محافظ\_

4\_ انسان كى موت كا وقت آجانے كے بعد، محافظ فرشتوں كے ارسال كا سلسلہ ختم ہوجاتاہے\_

و يرسل عليكم حفظة حتى اذا جاء احدكم الموت

5\_ انسان كے ساتھ محافظ فرشتوں كا ہميشہ حاضر رہنا اس كى زندگى اور حيات كى حفاظت كے ليے ہے\_

و يرسل عليكم حفظة حتى اذا جاء احدكم الموت

چونكہ، محافظ ملائكہ كے ارسال كى انتہا، انسان كى موت ہے (حتى اذا جاء احدكم الموت) موضوع اور حكم كے تناسب كے قرينے سے، فرشتوں كى يہ حاضري، انسانى زندگى كى حفاظت و بقا كے ليے ہونى چاہيئے\_

6\_ ہر شخص كى موت كا وقت آجانے كے بعد، خدا كے

سفير انسانوں كى جان لے ليتے ہيں \_حتى اذا جاء احدكم الموت توفته رسلنا

7\_ انسان كى حفاظت پر مامور فرشتوں كے علاوہ دوسرے فرشتے اس كى روح قبض كرنے كا فريضہ انجام ديتے ہيں \_

حتى اذا جاء احدكم الموت توفته رسلنا اگر محافظ فرشتے ہى روح قبض كرنے والے ہو تے تو مناسب يہ تھا كہ ان كى جانب ضمير كے ذريعے اشارہ كيا جاتا مگر ضمير كے بجائے ''رسلنا'' كا انتخاب محافظ ملائكہ اور قابض (روح) ملائكہ ميں فرق پر قرينہ ہے

8\_ بہت سے ملائكہ نے تمام انسانوں كى روح قبض كرنے كا فريضہ انجام دينے كى ذمہ دارى اٹھا ركھى ہے\_

حتى اذا جاء احدكم الموت توفته رسلنا ''رسل'' رسول كى جمع ہے\_ اور دوسے زيادہ افراد پر دلالت كرتاہے\_دوسرى طرف آيت كا مضمون يہ ہے كہ ہر اس شخص كے ليے ''رسل'' آتے ہيں جس كى موت كا وقت آجاتاہے\_ بنابرايں ، انسان كى روح قبض كرنے والے دو سے زيادہ ہيں \_

9\_ روح قبض كرنے پر مامور ملائكہ كى جانب سے كسى قسم كى دير اور كوتاہى سرزد نہيں ہوتي\_

توفته رسلنا و هم لا يفرطون

10\_ ملائكہ، خداوند متعال كے غالب ارادے كو دقت كے ساتھ اجرا كرتے ہيں \_

و يرسل عليكم حفظة ... توفته رسلنا و هم لا يفرطون

11\_ انسان كى موت اور حيات كے علل و اسباب فقط خداوند متعال كے مسلط و غالب ارادے كے تحت اور اسى كے اختيار ميں ہيں \_و هو القاهر فوق عباده ... توفته رسلنا

انسان :انسانوں كا حاكم 1; انسانى زندگى كى حفاظت 5

بيدارى :بيدارى كا منشا2

حيات :حيات كا منشا 11

خدا تعالى :احاطہ خدا 1; اختيارات خدا 11; ارادہ خدا 11; افعال خدا 3; تسلط خدا 1; تسلط خدا كى نشانياں 2; عاملين خدا 10; مختصات خدا 1، 11

خدا كى جانب بازگشت : 2

روح :

روح قبض كرنے والے 6، 7، 8، 9

عزرائيل :عزرائيل كا كردار 6، 7، 8، 9

عمل :عمل كا حساب 2

ملائكہ:محافظ ملائكہ 3،4،7; محافظ ملائكہ كا كردار 9; ملائكہ كا كردار5، موت كے ملائكہ 6،7،8،9

موت:موت كے آثار 4; موت كے علل و اسباب 6،7،8،11

نيند:نيند كا منشاء 2

آیت 62

( ثُمَّ رُدُّواْ إِلَى اللّهِ مَوْلاَهُمُ الْحَقِّ أَلاَ لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ) .

پھر سب اپنے مولائے بر حق پروردگار كى طرف پلٹا ديتے جاتے ہيں ... آگاہ ہو جاؤ كہ فيصلہ كا حق صرف اسى كو ہے اور وہ بہت جلدى حساب كرنے والا ہے

1\_ بنى آدم موت كے بعد، خدا (اپنے حقيقى مولا) كى جانب لوٹ جائيں گے\_ثم ردوا الى الله مولىهم الحق

2\_ خداوند عالم ، بنى آدم كا حقيقى مولا اور سرپرست ہے\_ثم ردوا الى الله مولى هم الحق

3\_ انسان كى خلقت اور موت و حيا ت ميں لازم ''الاجرائ'' حكم، فقط خدا كا ہے\_و يرسل عليكم ... ثم ردوا الى الله مولىهم الحق الا له الحكم

4\_ غير خدا كى ولايت (و سرپرستي) بے بنياد اور باطل ہے\_ثم ردوا الى الله مولىهم الحق

5\_ قيامت كى حكمرانى فقط خداوند متعال سے مخصوص اور اسى كے اختيار ميں ہے\_

ثم ردوا الى الله مولهم الحق الا له الحكم

كلمہ''ثم'' سے پتہ چلتاہے كہ انسان كے مرنے كے بعد كا مرحلہ، خدا كى جانب پلٹناہے كہ جو بظاہر مرحلہ قيامت ہى ہے\_

6\_ امور اور (اعمال) كا سب سے جلد محاسبہ كرنے والا خداوندمتعال ہے\_الا له الحكم و هو اسرع الحسبين

7\_ اعمال كے حساب وكتاب اور محاسبے كا تيزترين نظام قيامت كے دن قائم ہوگا\_ثم ردّ وا ... الا له الحكم و هو اسرع الحسبين

8\_ قيامت كے دن، بنى آدم كے اعمال كے ميزان اور محاسبے كى بنياد پر قضاوت ہوگى اور حكم صادر كيا جائے گا\_

ثم ردوا ... الا له الحكم و هو اسرع الحسبين

9\_ قضاوت و حكم اور محاسبے ميں سرعت، قضا و انصاف كے ايك اچھے اور بہترين نظام كا بنيادى اور اہم معيار ہے\_

الا له الحكم و هو اسرع الحاسبين محاسبے ميں سرعت، خداوندمتعال كے حكم و قضاوت كى خصوصيات ميں سے ايك اہم خصوصيت ہے اس (سرعت) كو بيان كرنا، ہر اس حكم و قضاوت كى خوبى كو بيان كرنا ہے جس ميں وقت ضائع كيے بغير جلد از جلد قضاوت كى جائے\_

آفرينش :آفرينش كا حاكم 3

انسان :انسان كا حقيقى مولا 1، 2;انسان كى حيات3; انسان كى موت 3; انسان موت كے بعد 1

حساب لينا:حساب لينے ميں سرعت 9

خدا تعالى :خدا كا حساب لينا 6; خدا كا حكم 2;خدا كى ولايت1،2; خدا كے اختيارات 5; خداكے ساتھ خاص 3،5،6

خدا كى جانب بازگشت :1

عمل :اعمال كا اخروى حساب كتاب ليا جانا 7، 8

قضاوت :عدالتى نظام 9;قضاوت اور انصاف ميں سرعت 9

قيامت :قيامت كا حاكم 5; قيامت كے دن حساب ليا جانا 7; قيامت كے دن قضاوت 8

موت :موت كے آثار 1

ولايت :باطل ولايت 4; حقيقى ولايت 2; غير خدا كى ولايت 4

آیت 63

( قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَـذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ) .

ان سے كہئے كہ خشكى اور ترى كى تاريكيوں سے كون نجات ديتاہے جسے تم گڑگڑاكر اور طريقہ سے آواز ديتے ہو كہ اگر اس مصيبت سے نجات دے دے گا تو ہم شكر گذار بن جائيں گے بعد تم لوگ شرك اختيار كر ليتے ہوے

1\_ خشكى و ترى كى خوفناك گھاٹيوں اور تاريكيوں ميں گرفتار لوگوں كا نجات دہندہ (فقط) خداوند متعال ہے\_

قل من ينجيكم من ظلمت البر والبحر تدعونه

2\_مشركين كى ہدايت اور ان كے سامنے احتجاج كرنے كے ليے اور انھيں توحيدى فطرت اور دينى تجربات كى جانب متوجہ كرانا، پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے\_قل من ينجيكم من الظلمت البر والبحر تدعونه تضرعا و خفية

3\_ انسان، مشكلات اور دشواريوں ميں گرفتار ہونے پر غير شعور ى طور پر خداوند يكتا سے مدد طلب كرنے لگتاہے\_

قل من ينجيكم من الظلمت البر والبحر تدعونه تضرعا و خفية

آيت شريفہ ميں مشركين سے خطاب ہے اور جب مشرك ان خاص حالات (مشكلات) ميں فقط خداوند عالم كو پكارتاہے تو واضح ہے كہ خيالى معبود اور خدا اس كے ذہن سے دور ہوجاتے ہيں اور اسكى فطرت توحيدى اس كے تمام موہوم خيالات پر غلبہ حاصل كرليتى ہے\_

4\_ توحيد كى دعوت و تبليغ كا ايك طريقہ يہ ہے كہ لوگوں كى توجہ زندگى كى خوفناك گھاٹيوں اور مشكلات ميں خداوندعالم كى امدادكى جانب مبذول كروائي جائے\_قل من ينجيكم من الظلمت البر والبحر

تدعونه تضرعا و خفية

''قُل'' پيغمبر(ص) كو حكم ديا جارہا ہے كہ اس آيت كے مضمون ميں بيان ہوئے حكم سے يہ ظاہر ہوتاہے اس قسم كے احتجاج كرنے كے طريقے كو تبليغ ميں محور مركز كى حيثيت حاصل ہے \_

5\_ مشركين بھي، زندگى كے سخت خطرات ومشكلات ميں مخفى طور پر فروتنى كے ساتھ خداوند متعال سے مدد طلب كرتے ہيں \_قل من ينجيكم من الظلمت البر و البحر تدعونه تضرعاً و خفية

آيت مشركين سے مخاطب ہے اس احتجاج كا صحيح ہونا اس بات پر موقوف ہے كہ سخت و مشكل حالات ميں ان (مشركين) كے ليے بھى اس قسم كى كيفيت (يعنى مخفى طور پر فروتنى و تضرع كى حالت) پيش آتى ہو\_

6\_ بارگاہ خدا ميں خاضعانہ اور خفيہ دعا قابل قبول ہے\_من ينجيكم ... تدعونه تضرعا و خفية

آيت ميں ، سختى و مشكل سے نجات ''تضرع'' اور ''خفية'' كے بعد بيان كى گئي ہے اور وصف پر تعليق، عليت كو ظاہر كرتى ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ يہ دونوں حالتيں (خفيہ اور تضرع) استجابت دعا ميں اہم كردار ادا كرتى ہيں

7\_ خداوند متعال كى جانب رجحان انسانى فطرت سے آميختہ ہے\_قل من ينجيكم ... تدعونه تضرعا و خفية

8\_ سختياں اور مشكلات انسان كى توحيدى فطرت كے بيدار ہونے اور خدا كى جانب اس كى توجہ كرنے كا سبب بنتى ہيں \_من ينجيكم من ظلمت البر والبحر تدعونه تضرعا و خفية

9\_ انسان سختيوں كے دوران خداوند يكتا سے عہد و پيمان باندھتا ہے كہ نجات و رہائي كى صورت ميں اس كا شكر گذار رہے گا\_لئن انجىنا من هذه لنكونن من الشكرين

10\_ خداوند عالم سے عھدو پيمان باندھنے كا جواز\_لئن انجنا ... لنكونن

خداوند عالم سے مشركين كے عہد و پيمان باندھنے كى حكايت اور اسے غلط نہ سمجھنا اس كے جواز و صحيح ہونے كى دليل ہے\_

11\_ مشكلات اور سختيوں ميں مبتلا ہونے پر، احساس نياز، تضرع، اخلاص اور شكر بجا لانے كا التزام، انسان كى مختلف حالتيں ہيں \_تدعونه تضرعا و خفية لئن انجينا من هذه لنكونن من الشكرين

12\_ سختيوں اور مشكلات كے وقت انسان خداوندمتعال

كے سامنے اپنى ناشكرى كا اعتراف كرتاہے\_لئن انجى نا من هذه لنكونن من الشكرين

13\_ انسان كے فطرى رجحانات اور انگريزوں كے بارے ميں تحقيق اور غور و فكر، معرفت كا ايك منبع ہے\_

من ينجيكم ... تدعونه تضرعا و خفية لئن انجى نا من هذه لنكونن من الشكرين

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا ہدايت دينا2;آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 2

احتجاج (دليل و حجت پيش كرنا):مشركين سے احتجاج 2

احكام : 10

اخلاص :اخلاص كے علل و اسباب 11

اقرار :كفران و ناشكرى كا اقرار 12

انسان :انسان اور سختى 9 ، 11;انسان كا اخلاص 11; انسان كا تضرع 11; انسان كا خدا سے عہد 9 ;انسان كا لا علم ضمير3;انسان كى توحيد فطرت 3;انسان كى فطرت 7; انسان كى معنوى ضروريات11; انسان كى ناشكرى 12; انسان كى نيازمندى 11;

تبليغ :روش تبليغ 4

تضرع :عوامل تضرع 11

توحيد :دعوت توحيد كا طريقہ 4

خداتعالى :خداوند كا نجات بخش ہونا 1; خدا كى امداد1

خطرہ :خطرے سے نجات كے اسباب 1

دريا :دريا (سمندر) كا خطرہ 1

دعا :اجابت دعا كى شرائط 6; خاضعانہ دعا 6;خفيہ دعا 6

ذكر :ذكر خدا كى راہ 8; سختى كے وقت ذكر خدا 4

سختى :سختى كے وقت ناشكرى 12; سختى ميں مبتلا ہونے كے

آثار 3، 8، 9، 11، 12

شكر :شكر كے عوامل 9، 11

شناخت :منابع شناخت 13

ظلمت :ظلمت و تاريكى سے نجات 1

عہد :خداوند عالم سے عہد 10; عہد و پيمان كے احكام 10; عہد كا جواز 10

فطرت :بيدارى فطرت كا سبب 8; توحيدى فطرت 7، 8

مدد طلب كرنا:خدا سے مدد طلب كرنا 3،5

مشركين :مشركين اور سختى 5; مشركين كا مدد طلب كرنا 5; مشركين كى توحيدى فطرت5

ميلانات :خدا كى جانب ميلان ورجحان 7

ہدايت :روش ہدايت 2; عوامل ہدايت 2

ياد دہانى (تذكر) :امداد خدا كى ياد دہانى 4; توحيدى فطرت كى ياد دہانى 2; دينى تجربيات كى ياد دہانى 2; مشركين كو ياد دہانى 2

آیت 64

( قُلِ اللّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ ) .

كہہ ديجئےكہ خدا ہى تمھيں ان تمام ظلمات سے اور ہر كرب و بے چينى سے نجات دينے والا ہے اس كے بعد تم لوگ شرك اختيار كرليتے ہو

1\_ انسان كو ہلاكت ،سختيوں اور ہر قسم كے غم سے نجات دينے والافقط خداوند متعال ہے\_

قل من ينجيكم ... قل الله ينجيكم

2\_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ آپ(ص) بعض (ديني)معارف،

سوالات كى شكل ميں پھر انكا جواب ديكر بيان كريں \_قل من ينجيكم ... قل الله ينجيكم

3\_ سؤالات اٹھاكر، انكا جواب دينا بھى دينى معارف كى تبليغ كا ايك طريقہ ہے\_قل من ينجيكم ... قل الله ينجيكم

4\_ انسانى زندگى كے بحران اور خطرناك حالات ميں خدا كے خصوصى نقش عمل سے لوگوں كو آگاہ كرنا پيغمبر(ص) اور دينى مبلغين كے فرائض ميں سے ہے\_قل من ينجيكم ... قل الله ينجيكم

5\_ انسان سختيوں اور مشكلات سے نجات پانے كے بعد خدا كا شكر بجالانے اور شرك نہ كرنے كا عہد و پيمان كرنے كے باوجود، اپنا عہد وپيمان توڑ ڈالتاہے اور دوبارہ شرك كرنے لگتاہے\_لئن انجنا ... قل الله ينجيكم ...ثم انتم تشركون

6\_ بارگاہ خداوند ميں ناشكرى كا ايك كامل مصداق شرك ہے لئن انجى نا من هذه لنكونن من الشكرين\_ قل الله ... ثم انتم تشركون واضح ہے كہ انسان كى ناشكرى كے مصاديق بہت زيادہ ہيں \_ جملہ ''ثم انتم تشركون'' كو ''تكفرون'' يا ''ما تشكرون'' كى جگہ استعمال كرنا اس نكتہ كى نشاندہى كرتاہے كہ شرك، ناشكرى كا واضح ترين مصداق ہے\_

7\_ بارگاہ خداميں شكر گذارى كا عالى ترين جلوہ، توحيد اور يكتاپرستى ہے\_

لئن انجى نا ... لنكونن من الشكرين ... ثم انتم تشركون

8\_ خداوند عالم سے بے نيازى كا احساس، اسكى ياد سے غفلت اور شرك كرنے كى راہيں ہمواركرتا ہے\_

تدعونه تضرعا و خفية ... قل الله ينجيكم منها و من كل كرب ثم انتم تشركون

9\_ توحيد كا ہر مرتبہ شكر گذارى كا ايك مرتبہ ہے\_لنكونن من الشكرين ...ثم انتم تشركون

''شكر'' اور ''شرك'' كے درميان قرينہ تقابل كے مطابق، شرك ناشكرى اور توحيد شكر گذارى ہے\_ بنابراين ان كے مراحل و درجات بھى ايك دوسرے سے تناسب ركھتے ہيں \_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 2،4

انسان :انسان كا خدا سے عہد 5; انسان كا عہد توڑنا 5

بے نيازى :خدا سے بے نياز ہونے كا احساس 8

تبليغ :روش تبليغ 2، 3

تعليم :روش تعليم 3

توحيد :توحيد عبادى 7; مراتب توحيد 9

خدا تعالي:افعال خدا 4; امداد خدا 1; خدا سے مخصوص امور 1، 4; خدا كا نجات دينا 1;خدا كے نجات بخش ہونے كے مظاہر 1

دين :تعليمات دين كى تشريح 2، 3

دينى سوالات :دينى سوالات كا جواب 2، 3

رجحانات :شرك كى جانب رجحان 5;شرك كى جانب رجحان كاسبب8

سختى :سختى سے نجات كے آثار 5; سختى سے نجات كے عوامل 1; سختى ميں سہولت كے عوامل 4

شرك :شرك سے اجتناب 5;شرك كے آثار 6

شكر :بہترين شكر 7 شكر كے مراتب 9; مظاہر شكر 7

عہد توڑنا :خدا سے كيا گيا عہد توڑنا 5

غفلت :خدا سے غفلت كى راہ 8

غم و اندوہ :غم و اندوہ سے نجات كے عوامل 1

كفران :موارد كفران 6; ناشكرى و كفران سے اجتناب 5

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 4

آیت 65

( قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباً مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعاً وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ) .

كہہ ديجئے كہ وہى اس بات پر بھى قادر ہے كہ تمھارے اوپر سے يا پيروں كے نيچے سے عذاب بھيج دے يا ايك گروہ كو دوسرے سے ٹكراديے اور ايك كے ذريعہ دوسرے كو عذاب كا مزہ چكھا دے\_ديكھو ہم كس طرح آيات كو پلٹ پلٹ كر بيان كرتے ہيں كہ شايد ان كى سمجھ ميں آجائے

1\_ فقط خداوند توانا ہى مشركين پر مختلف قسم كے عذاب بھيجنے پر قادر ہے\_قل هو القادر على ان يبعث عليكم عذابا

2\_ كفار و مشركين پر مختلف قسم كے عذاب بھيجنے ميں خدا كى خصوصى قدرت و طاقت كى ياد دلانا، پيغمبر(ص) كے تبليغى فرائض ميں سے ہے\_قل هو القادر على ان يبعث عليكم عذابا

3\_ خداوند عالم ، مشركين پر، اوپر (آسمان) سے اور پاؤں كے نچے (زمين) سے عذاب بھيجنے پر قادر ہے\_

قل هو القادر على ان يبعث عليكم عذابا من فوقكم او من تحت ارجلكم

4\_ لوگوں پر عذاب الہى كى انواع ميں سے ايك، لوگوں كا مختلف فرقوں ميں بٹنا اور ان كا آپس ميں جنگ و جدال كرنا ہے\_او يلبسكم شيعا و يذيق بعضكم باس بعض

''شيع'' جمع ''شيعہ'' ہے جس كا معنى گروہ اور فرقے كے ہيں اور ''باس'' كا مطلب بھى جنگ يا شدت جنگ ہے\_ (لسان العرب) جملہ ''و يذيق ...'' عطف تفسير يا مسبب پر سبب كا عطف ہے يعنى گروہ گروہ ہونے كا نتيجہ، جنگ و جدال ہے\_

5\_ گروہ گروہ ہونا، جنگ و خونريزى كا سبب اور عذاب الہى كى علامت ہے\_

او يلبسكم شيعا و يذيق بعضكم باس بعض

6\_ خداوندعالم ، مشركين و كفار پر انواع و اقسام كے عذاب بھيجنے كى طاقت ركھنے كے باوجود انھيں مہلت ديتاہے\_

قل هو القادر على ان يبعث عليكم

چونكہ گذشتہ آيات ميں نزول عذاب كى بحث اور مشركين كى طرف سے اس كا تقاضا كرنے كى بات ہورہى تھي\_ يہ آيت عذاب پر خدا كى قدرت كے بيان كے ساتھ ساتھ مشركين كو مہلت دينے پر بھى دلالت كررہى ہے\_

7\_ خداوندعالم ، مشركين كى نابودى اور عذاب پر قدرت ركھنے كے باوجود انھيں ہلاكتوں سے نجات ديتاہے\_

قل الله ينجيكم منها و من كل كرب ... قل هو القادر على ان يبعث عليكم عذابا

8\_ شرك، معاشرے ميں جنگ و اختلاف كى پيدائش اور مختلف قسم كے عذاب نازل ہونے كى راہيں ہموار كرتاہے\_

ثم انتم تشركون، قل هو القادر على ان يبعث عليكم عذابا

9\_ بيان ميں تنوع اور گوناگوني، قرآنى آيات ميں استعمال شدہ روشوں ميں سے ايك روش ہے\_

انظر كيف نصر الآيات

10\_ قرآن ميں حقائق بيان كرنے كے مختلف طريقوں كے بارے ميں تحقيق اور غور و فكر كرنا اور انہيں تبليغ ميں استعمال كرنا دينى مبلغين كا فريضہ ہے\_

انظر كيف نصرف الآيات لعلهم يفقهون

11\_ اپنے اھداف اور مفاہيم بيان كرنے ميں قرآن كے متنوع اور گوناگون انداز اور طريقے، غور و فكر كرنے كا وسيع ميدان فراہم كرتے ہيں \_انظر كيف نصرف الآيات لعلهم يفقهون

12\_ آيات كو مختلف اور متنوع انداز ميں بيان كرنے كا مقصد، قرآن كے اھداف و مقاصد كو سمجھنا ہے\_

انظر كيف نصرف الآيات لعلهم يفقهون

13\_ تعليم و تربيت كا ايك مفيد و بہترين طريقہ، مطلب كو مختلف و متنوع انداز ميں بيان كرنا ہے\_

انظر كيف نصرف الآيات لعلهم يفقهون

''لعل'' حرف ترجى ہے اور يہ حرف وہاں استعمال كيا جاتاہے كہ جہاں فعل كے عملى ہونے كى اميد ہو\_ اس آيت ميں چونكہ فعل ''يفقہون'' حرف ترجى (لعل) كے بعد آيا ہے لہذا اس سے ظاہر ہوتاہے كہ مختلف طريقوں سے آيات كو بيان كرنے كے بعد ''فھم'' كى توقع كى جاسكتى ہے\_

14\_ روى عن ابى عبدالله عليه‌السلام انه قال : معنى ''عذابا من فوقكم'' السلطان الجائر ''و من تحت ارجلكم'' السفلة و من لا خير فيه\_ ''و يذيق بعضكم باس بعض'' قال : سوء الجوار (1)

امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں ''عذابا من فوقكم'' كا معنى ، ظالم سلطان ہے\_ اور ''و من تحت ارجلكم'' كا مطلب ما تحت پست و برے لوگ ہيں اور ''و يذيق بعضكم باس بعض'' كا معنى ، ہمسايوں كى بدرفتارى ہے\_

15\_ ''او يلبسكم شيعا'' المروى عن ابى عبدالله عليه‌السلام : عنى به يضرب بعضكم ببعض بما يلقيه بينكم من العداوة و العصبية (2)

امام صادق عليه‌السلام سے ''او يلبسكم شيعا'' كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ : مراد يہ ہے كہ تمھارے درميان دشمنى اور عصبيت ايجاد كركے، تم ميں سے بعض كو بعض كى جان كا دشمن بناديں گے\_

16\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله : '' ... عذابا من فوقكم'' هو الدخان والصيحة ''او من تحت ارجلكم'' و هو الخسف'' او يلبسكم شيعا'' و هو اختلاف فى الدين و طعن بعضكم على بعض ''و يذيق بعضكم باس بعض'' و هو ان يقتل بعضكم بعضا و كل هذا فى اهل القبلة (3)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ''عذابا من فوقكم'' سے مراد دھواں اور آسمانى چيخ ہے اور ''او من تحت ارجلكم'' سے مراد (پاؤں كا) زمين ميں دھنس جاناہے اور ''يلبسكم شيعنا'' سے مراد، دين ميں اختلاف اور تم ميں بعض كا بعض كى نسبت بدگوئي كرناہے\_ اور ''يذيق بعضكم باس بعض'' سے مراد يہ ہے كہ تم ميں سے ايك گروہ دوسرے گروہ كو قتل كرے گا\_ اور يہ سب كچھ اہل قبلہ سے مربوط ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى تبليغ 2 ; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 2

اجتماعى گروہ :اجتماعى گروہوں كا اختلاف 4

اختلاف :اختلاف كے آثار 5; دينى اختلاف 16;مقدمات اختلاف 8

بادشاہ :ظالم بادشاہ (و سلطان) 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان ج/ 4 ص 163، مجمع البيان ج/ 3\_ ص 487\_

2) مجمع البيان ج/ 3\_ ص 487 نور الثقلين، ج/ 1، ص 724، ح/ 110\_

3) تفسير قمى ج/ 1 ص 204، نور الثقلين ج/ 1 ص 724 ح 109\_

بدگوئي :بدگوئي كا بُرا ہونا 16

تبليغ :تبليغ ميں بيان كا تنوع 10 ;روش تبليغ 10

تربيت :روش تربيت 13

تعصب :تعصب كے آثار 15

تعليم :تعليم ميں بيان كا تنوع 13; روش تعليم 13

جنگ :مقدمات جنگ 5، 8

خدا تعالى :خدا كا عذاب 1، 4، 5;خدا كا نجات بخش ہونا 7;خدا كى طرف سے مہلت 6; خدا كى قدرت 1، 3، 6، 7; خدا كے ساتھ خاص 1، 2

دشمنى :دشمنى كا منشا 15

دوست :بُرا دوست 14

ذكر :قدرت خدا كا ذكر 2

روايت :14، 15، 16

زمين :زمين ميں دھنسنا 16

شرك :شرك كے آثار 8

عذاب :آسمانى چيخ كا عذاب 16; آسمانى عذاب كا نزول 3; اقسام عذاب 1، 2، 3، 4، 8; جنگ كے ذريعے عذاب 4; دھوئيں كا عذاب 16; زمينى عذاب كا منشا3;عذاب كى نشانياں 5; عذاب كے علل و اسباب 8; عذاب ميں مہلت 6

قتل :اسباب قتل 5

قرآن :قرآن كافھم 12; قرآن كى خصوصيت 11;قرآنى آيات كا تنوع 9;قرآنى آيات كى خصوصيت 9;قرآنى بيان كے تنوع كا فلسفہ 12; قرآنى بيان ميں تنوع 9، 10، 11

كفار :

كفار كا عذاب 6; كفار كو مہلت 6;كفار كے عذاب كا منشا2

گروہ بندى :گروہ بندى كے آثار 5

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 10

مشركين :مشركين كا عذاب 3، 6;مشركين كو مہلت 6; مشركين كى ہلاكت سے نجات 7; مشركين كے عذاب كا منشا1، 2

ہلاكت :ہلاكت سے نجات كے علل و اسباب 7

ہمسايہ :برا ہمسايہ 14

آیت 66

( وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ ) .

اور آپ كى قوم نے اس قرآن كى تكذيب كى حالانكہ وہ بالكل حق ہے تو آپ كہہ ديجئے كہ ميں تمھارا نگہبان نہيں ہوں

1\_ قرآن اور اس كے معارف اور وعدوں كى حقانيت كے باوجود، پيغمبر(ص) كى قوم و قبيلے كا اسے جھٹلانا\_

و كذب به قومك و هو الحق

آيت 57 ''قل انى على بينة'' كا موضوع ''قرآن'' تھا\_ اس كے بعد كى آيات ميں بھى قرآن كے وعدوں كى بحث كى گئي ہے\_ بنابرايں ''بہ'' كا مرجع ضمير ہو سكتاہے قرآن ہو\_

2\_ پيغمبر(ص) كے قوم و قبيلے نے، خداوند عالم كى جانب سے عذاب كى دھمكى پر يقين نہيں كيا اور اسكو جھٹلانا شروع كرديا\_قل هو القادر على ان يبعث عليكم عذابا ... و كذب به قومك

آيت ''قل هو القادر'' ميں خداوند كى جانب سے وعيد سنائي گئي ہے\_ احتمال ہے كہ ''كذب بہ'' كا مرجع ضمير گذشتہ آيت ميں بيان شدہ ''وعيد'' ہى ہو\_ مندرجہ بالا مفہوم اسى احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

3\_ مشركين مكہ اور قبيلہ پيغمبر(ص) (قريش) كے بارے ميں عذاب كے وعدوں كے عملى صورت اختيار كرنے كى قرآنى پيشين گوئي\_و كذب به قومك و هو الحق

حق كے معانى ميں سے ايك ''ثابت'' اور دوسرا ''واجب'' ہے\_ اس آيت ميں آئندہ ايك حادثے كے وقوع كى خبر ہے\_ يعنى ايك ثابت شدہ چيز ہے كہ جو واقع ہوگي\_ لہذا اگر ''بہ'' كى ضمير كا مرجع، گذشتہ آيت ميں (بيان شدہ) عذاب ہو تو جملہء ''و ھو الحق'' آئندہ اس كے حتمى وقوع پر تاكيد ہے\_ جيسا كہ تاريخ نے بھى اس نكتہ كى وضاحت سے تائيد كى ہے\_

4\_ قريش اور مشركين مذاق اڑانے كى بنا پر، پيغمبر(ص) كے ہاتھوں اپنے اوپر عذاب موعود كو عملى صورت ميں ديكھنا چاہتے تھے\_و كذب به قومك ... قل لست عليكم بوكيل

اگر ''كذب بہ'' ميں ''بہ'' كى ضمير كا مرجع عذاب ہو تو جملہ ''قل ...'' گويا مشركين كے اس سوال كا ايك ضمنى جواب ہے كہ اگر عذاب واقع ہونا ہے تو پيغمبر (ص) كو چاہيئے كہ اسے عملى صورت ميں لائے ؟ بنابرايں جملہ ''قل لست ...'' مشركين كى جانب سے سؤال كئے جانے پر ايك قرينہ ہے\_

5\_ پيغمبر(ص) مشركين كو عذاب دينے پر مامور نہيں اور نہ ہى آپ(ص) كو اس كا اختيار ہے\_

و كذب به قومك ... قل لست عليكم بوكيل

چونكہ گذشتہ آيت اور اسى طرح صدر آيت ميں عذاب كى بات ہورہى تھى جملہ ''لست ...'' اس سلسلے ميں مشركين كے وہم كى نفى كے ليے ہے يعنى پيغمبر(ص) كو عذاب كا اختيار حاصل نہيں \_

6\_ پيغمبر(ص) كا فريضہ نہيں كہ آپ(ص) لوگوں كو ايمان لانے اور حق كو قبول كرنے پر واردار كريں \_

و كذب به قومك و هو الحق قل لست عليكم بوكيل

آنحضرت(ص) :آنحضرت كى ذمہ دارى كى حدود 5،6; آنحضرت (ص) كى قوم1،2; آنحضرت كے اختيارات كى حدود5

خدا تعالى :خدا كى تنبيہ كو جھٹلانے والے 2; خدا كے عذاب كو جھٹلانا 2

دين :دين ميں جبرو اكراہ كى نفى 6

عذاب :عذاب كے بارے ميں خبردار كيا جانا2;عذاب كے وعدے كا پورا ہونا 3; عذاب كے وعدے كے پورا ہونے كا مطالبہ 4

قرآن :قرآن كو جھٹلانا 1;قرآن كى پيشين گوئي3; قرآن كى حقانيت 1; مكذبين قرآن 1

قريش :قريش اور قرآن 1; قريش كا عذاب 3; قريش كا كفر 2;قريش كو خبردار كيا جانا 2; قريش كا مذاق

اڑانا 4; قريش كے مطالبات 4

مشركين :مشركين كا عذاب 5; مشركين كا مذاق اڑانا 4; مشركين كے مطالبات 4

مشركين مكہ:مشركين مكہ كا عذاب 3

آیت 67

( لِّكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ) .

ہر خبر كے لئے ايك وقت مقرر ہے اور عنقريب تمھيں معلوم ہو جائے گا

1\_ ہر حادثہ اور واقعہ حتمى طور پر اپنے وقت پر اور خاص شرائط كے تحت وقوع پذير ہوتاہے\_لكل نباء مستقر

''نبائ'' مصدر ہے اور اس آيت ميں بظاہر اسم مفعول يعنى ''منبا بہ'' كے معنى ميں استعمال ہوا ہے\_

2\_ خداوند عالم كى جانب سے عذاب كے وعدے، اپنے وقت اور خاص شرائط كے تحت پورے ہوكر رہيں گے\_

قل هو القادر ... لكل نباء مستقر

3\_ عذاب، قانون و ضوابط كے مطابق اور معين شرائط كے ساتھ نازل ہوتاہے\_على ان يبعث عليكم عذابا ... لكل نباء مستقر

4\_ مشركين مكہ جلد ہى عذاب الہى كے وعدوں كى حقانيت كو پاليں گے\_على ان يبعث ... لكل نباء مستقر و سوف تعلمون

گذشتہ آيات ميں مشركين مكہ كو عذاب الہى كى تنبيہ كے بعد، گويا ان كى طرف سے ايك سوال كيا گيا ہے كہ كيوں عذاب كا وعدہ عملى صورت اختيار نہيں كرتا ؟ يہ آيت اس طرح جواب دے

رہى ہے كہ وقوع عذاب حتمى ہے ليكن مناسب وقت اور خاص شرائط سے مربوط ہے\_

5\_ دنيا ميں كوئي بھى واقعہ، بطور اتفاق اور نظام عليت سے ہٹ كر واقع نہيں ہوتا\_لكل نباء مستقر

جملہ ''لكل نبائ'' موجبہ كليہ كى صورت ميں ايك قضيہ محصورہ كو بيان كررہاہے\_ بنابرايں كوئي بھى ''مخبر عنہ'' اسكى كليت سے خارج نہيں \_

6\_ تاريخى حوادث اور زمانے كے تحولات ہميشہ قرآنى وعدوں كى حقانيت كى تائيد كريں گے\_لكل نباء مستقر و سوف تعلمون

جملہء ''سوف تعلمون'' اس نكتے كى تصريح كررہاہے كہ مستقبل اور آيندہ، ہميشہ قرآنى وعدوں كى حقانيت كو ظاہر كرتارہے گا\_ چونكہ يہ جملہ ہميشہ صادق (سچا) ہے\_ پس ہر زمانے كے حوادث، حقانيت قرآن كى تائيد كرتے رہيں گے\_

آفرينش (خلقت):آفرينش و خلقت ميں علّيت 5

اتفاق:اتفاق كى نفي5

تاريخ :تاريخ كے فوائد 6

حوادث :حوادث كا قانون و ضابطے كے مطابق ہونا 5;حوادث كے وقوع كى شرائط 1

خدا تعالى :خدا كے وعدوں كى حقانيت 6; خدا كے وعدوں كے پورا ہونے كى شرائط 2

عذاب :عذاب كا قانون كے مطابق ہونا 3; عذاب كے نزول كا سبب 3;عذاب كے وعدہ كى حقانيت 4;وعدہ عذاب 2

مشركين مكہ: 4

آیت 68

( وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُواْ فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلاَ تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ) .

اور جب تم ديكھو كہ لوگ ہمارى نشانيوں كے بارے مبں بے ربط بحث كررہے ہيں تو ان سے كنارہ كش ہو جاؤ يہان تك كہ وہ دوسرى بات ميں مصروف ہو جائيں اور اگر شيطان غافل كردے تو ياد آنے كے بعد پھر ظالموں كے ساتھ نہ بيٹھنا

1\_مشركين اور پيغمبر(ص) كے مخالفين، اپنى غلط باتوں كے ذريعے آيات قرآن اور دوسرى آيات الہى ميں مغالطہ پيدا كرنے كى كوشش ميں تھے\_و اذا رايت الذين يخوضون فى آيتنا

طبرسي ''خوض'' كے معنى كے بارے ميں كہتے ہيں ''الخوض التخليط فى المفاوضة على سبيل اللعب و العبث و ترك التفهم و التبيين'' يعنى خوض، گفتگو اور باتوں كے دوران، بيہودہ گوئي و تمسخر كے ليے غير متعلق بات لے آنا، اور فہم اور حقيقت كى وضاحت كو ترك كردينا\_

2\_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ آپ (ص) آيات قرآن اور دوسري آيات الہى ميں شبھہ پيدا كرنے اور مغالطہ ڈالنے والوں سے بحث و تكرار اور جنگ و جدال سے اجتناب كريں \_و اذا رايت الذين يخوضون فى آيتنا فاعرض عنهم

3\_ مؤمنين كا فريضہ ہے كہ وہ دين اور آيات الہى كے بارے ميں مغالطہ ڈالنے والے اور ناروا باتيں كرنے والے افراد سے بحث كرنے سے پرہيز كريں \_و اذا رايت الذين يخوضون فى آيتنا فاعرض عنهم

4\_ دين كے بارے ميں مغالطہ ڈالنے والے اور مجادلہ

كرنے والے ياوہ افراد جو حقيقت جاننا نہيں چاہتے، ان كے مقابلے ميں بہترين رويہ، بے اعتنائي ہے\_

الذين يخوضون فى آيتنا فاعرض عنهم

5\_ قرآن كے بارے ميں مغالطہ ڈال كر مجادلہ كرنے والے فراد سے بات چيت ترك كرنا، انھيں اس ناپسنديدہ فعل سے روكنے كا ايك طريقہ اور نہى از منكر كا ايك درجہ ہے\_يخوضون فى آيتنا فاعرض عنهم حتى يخوضوا فى حديث غيره

6\_ قرآن اور آيات الہى كے بارے ميں مغالطہ ڈالنے افراد كو اس بيہودہ گوئي سے ہٹاكر دوسرى باتوں ميں لگانا ضرورى ہے\_الذين يخوضون ... فاعرض عنهم حتى يخوضوا فى حديث غيره

7\_ جو لوگ حقيقت نہيں جاننا چاہتے، ان سے بے فائدہ بحث و تكرار كرنے سے بچنے كى ضرورت\_

الذين يخوضون ... فاعرض عنهم حتى يخوضوا فى حديث غيره

8\_ اگر مشركين اور مخالفين دين كے بارے ميں مغالطہ نہ ڈاليں تو ان سے بات چيت كرنے اور ميل جول ركھنے ميں كوئي مضائقہ نہيں \_فاعرض عنهم حتى يخوضوا فى حديث غيره

بظاہر ''حتى '' حكم اعراض كے ليے غايت و انتہا ہے\_يعنى مشركين سے اس وقت تك دور رہو يہاں تك كہ وہ آيات الہى ميں غور فكر كرنے لگے ہيں \_

9\_ فرائض الہى كے سلسلے ميں انسان كى فراموشى كا عامل شيطان ہے\_و اما ينسينك الشيطن

10\_ مغالطہ ڈالنے والے اور فضول بحث كرنے والے افراد كى محفل ميں نادانستہ طور پر اور فراموشى كے سبب بيٹھنا، گناہ نہيں \_اما ينسيك الشيطن فلا تقعد بعد الذكرى

11\_ پيغمبر(ص) پر فراموشى و نسيان كا عارض ہونا ممكن ہے\_و اما ينسينك الشيطان

12\_ شيطان، انسان كى ذہنى سرگرمى و فعاليت پر اثر انداز ہونے كى طاقت ركھتاہے\_

و اما ينسينك الشيطن فراموشى ايك حالت ہے كہ جو انسان پر طارى ہوتى ہے\_ يہاں يہ حالت و كيفيت پيدا كرنے كى نسبت شيطان كى طرف دى گى ہے، لہذا اسى سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا گياہے\_

13\_ شيطان چاہتاہے كہ دين كے بارے ميں مغالطہ ڈالنے والے افراد كى محفل ميں بيٹھنے كى حرمت كا حكم فراموش كرديا جائے\_و اما ينسينك الشيطن

''ينسينك'' كا نون اور ''اما'' ميں ''مائے'' زائدہ كہ جو تاكيد كےليے ہيں ، ظاہر كررہے ہيں كہ شيطان چاہتاہے كہ انسان كو اس قسم كے موارد ميں فراموشى و نسيان ميں مبتلا كردے\_

14\_ فراموشى فرائض الہى كے مكلَّف كے بارے ميں ايك قابل قبول عذر ہے\_و اما ينسينك الشيطن

15\_ قرآن اور آيات الہى كے بارے ميں مغالطہ ڈالنے والے ، فضول باتيں كرنے والے اور مجادلہ كرنےوالے افراد كے ساتھ اٹھنا بيٹھنا اور ميل جول ركھنا حرام ہے\_الذين يخوضون فى آيتنا ... فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم الظالمين

16\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كو فراموشى و نسيان كے خطرے كى وجہ سے، آيات الہى كے بار ے ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے بے اعتنائي كرنے كا حكم ديا جانا\_و اما ينسينك الشيطن فلا تقعد بعد الذكرى

17\_ قرآن اور آيات الہى كے بارے ميں مغالطہ ڈالنے والے افراد ظالم و ستم كار ہيں \_

الذين يخوضون فى آيتنا ... مع القوم الظالمين

18\_ عن رسول الله(ص) : من كان يؤمن بالله و اليوم الآخر فلا يجلس فى مجلس يسب فيه امام او يغتاب فيه مسلم ان الله يقول فى كتابه : و اذا رايت الذين يخوضون فى آياتنا فاعرض عنهم ... (1)

آنحضرت(ص) سے منقول ہے كہ جو شخص اللہ تعالى اور قيامت كے دن پر ايمان لاتاہے وہ اس مجلس ميں ہرگز نہ بيٹھے جس ميں امام كو (نعوذ باللہ) گالياں دى جاتى ہوں يا كسى مسلمان كى غيبت كى جاتى ہو\_ كيونكہ اللہ تعالى قرآن ميں فرماتاہے ''اور جب تم ان لوگوں كو ديكھو جو ہمارى آيتوں ميں (بے فائدہ) بحث كرتے ہيں تو ان سے روگردانى كرو ...''

19\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قول الله ''و اذا رايت الذين يخوضون فى آياتنا'' قال : الكلام فى الله والجدال فى القرآن ''فاعرض عنهم حتى يخوضوا فى حديث غيره'' ... (2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمي، ج 1، ص 204، نور الثقلين ج/ 1 ص 726 ح 116\_

2) تفسير عياشى ج/ 1 ص 362، حديث 3\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 725 ح 114\_

امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں : ''يخوضون فى آياتنا'' سے مراد خداوند عالم كے بارے ميں گفتگو كرنا اور قرآن كے بارے ميں مجادلہ (بحث و تكرار) كرنا ہے ''پس ان لوگوں سے روگردانى اختيار كرو يہاں تك كہ وہ كسى اور بات ميں بحث كرنے لگيں ''

20\_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام ... فغرض على السمع ان لا تصغى به الى المعاصي ... فقال عزوجل ''واذا رايت الذين يخوضون فى آياتنا فاعرض عنهم ...'' (1)

امير المؤمنين على عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ... خداوند متعال نے انسان كے كانوں پر فرض كرديا كہ ان سے گناہ كى بات نہ سنى جائے ... خداوند عزوجل كا ارشاد ہے : اور جب تم ان لوگوں كو ديكھو جو ہمارى آيتوں ميں (بے فائدہ) بحث كرتے ہيں تو ان سے روگردانى كرو ...''

آنحضرت(ص) :آنحضرت كى ذمہ دارى 2، آنحضرت(ص) كى فراموشي11

آئمہ عليه‌السلام :آئمہ عليه‌السلام كو گالياں دينے والے سے روگردانى 18

تكليف:تكليف كى فراموشى كا منشاء 9;تكليف كے رفع كے عوامل 10،14

حق قبول نہ كرنے والے :حق قبول نہ كرنے والے افراد سے رويّہ 7

دين :دين كى پاسدارى 2، 3، 4،5، 6، 8

ذہن :ذہن پر اثر انداز ہونے والے عوامل 12

روايت 18، 19، 20

شبھات :آيات خدا ميں شبھہ ڈالنا 1; شبھات سے مقابلہ كى روش 2; قرآن ميں شبھہ ايجاد كرنا 1

شيطان :شيطان كا كردار 9، 12، 13;شيطان كى كوشش 13

ظالمين : 17

ظلم :موارد ظلم 17

عذر :قابل قبول عذر 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لا يحضرہ الفقيہ ج/ 2 ص 382 ح/1 باب 227 نور الثقلين ج/1 ص 724 ح 118\_

غيبت :محفل غيبت ميں حاضر ہونا 18

فراموشى :فراموشى كے آثار 10، 14

گناہ :گناہ كى بات سننے سے اجتناب 20

مجادلہ :ذات الہى كے بارے ميں مجادلہ كرنے والے 19 ; مجادلے سے اجتناب 2، 3، 5، 7

محرمات : 13، 15

مسلمان :صدر اسلام كے مسلمانوں كى فراموشى 16

مشركين :مشركين اور آيات خدا 1; مشركين اور آيات قرآن 1; مشركين كا شبہہ پيدا كرنا 1;مشركين كا مغالط 1

مغالطہ :آيات خدا ميں مغالطہ ڈالنے والے 1;آيات خداميں مغالطہ ڈالنے والوں سے بے اعتنائي 16; آيات خدا ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانى 2،3; آيات خدا ميں مغالطہ پيدا كرنے كا ظلم 17; آيات خدا ميں مغالطہ ڈالنے والوں كا مقابلہ 6،16; دين ميں مغالطہ ڈالنے الوں سے بے اعتنائي4،5; دين ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانى 3،8; دين ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے مقابلہ 4،5; قرآن ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانى 2،19; قرآن ميں مغالطہ والوں سے مقابلہ 6

مؤمنين :مؤمنين كى ذمہ دارى 3

نہى از منكر :نہى از منكر كے درجات و مراتب 5

ہم نشينى (ميل جول) :آيات خدا ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں سے ميل جول 15; حرام ميل جول 13، 15;دين ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں سے ميل جول 13; قرآن ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے ميل جول 15; مشركين سے ميل جول 8

آیت 69

( وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَـكِن ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ) .

اور صاحبان تقوى پر ان كے حساب كى كوئي ذمہ دارى نہيں ہے ليكن يہ ايك ياد دہانى ہے كہ شايد يہ لوگ بھى تقوى اختيار كر ليں

1\_ جو لوگ، قرآن اور اسلام كے بارے ميں بيہودہ گوئي كرنے والے افراد كى محفل ميں اٹھنے بيٹھنے سے پرہيز كرنے كے باوجود مجبوراً ان كى باتيں سنتے ہيں ، ان پر كوئي گناہ نہيں \_و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيء و لكن ذكرى لعلهم يتقون

يہاں ''يتقون'' كا لغوى معنى مراد ليا گيا ہے\_

2\_ قرآن اور اسلام كے سلسلے ميں بيہودہ گوئي كرنا، مذاق اڑانا اور مغالطہ پيدا كرنا ايك عظيم گناہ ہے\_

فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم الظلمين\_ و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيئ

آيات ميں ''خوض'' (بے فائدہ بحث) كرنے والوں كو ظالم كہنا اور ان كے ساتھ مسلمانوں كے ميل جول كى حرمت پر تاكيد كرنا اور اسى طرح جملہ ''من حسابھم'' مجموعى طور پرآيات ميں خوض (بے فائدہ بحث) كرنے كےگناہ كبيرہ ہونے كى نشاندہى كررہاہے\_

3\_ جو لوگ، قرآن اور اسلام كے بارے ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں كے ساتھ اٹھنے بيٹھنے سے پرہيز كرتے ہيں اور اور دوسروں كو بھى (ان سے ميل جول ركھنے سے) منع كرنے كى كوشش كرتے ہيں ان پر كوئي گناہ نہيں \_

و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيء و لكن ذكرى

يہاں ''يتقون'' كا لغوى معنى ليتے ہوئے اسكا متعلق خوض ليا گيا ہے اور''يذكرونھم'' كے ليے ''ذكرى '' كو مفعول مطلق فرض كيا گيا ہے\_ يعنى ''يتقون الخوض و لكن يذكرونهم ذكرى ''

4\_ قرآن اور اسلام كے سلسلے ميں مغالطہ پيدا كرنے والے افراد كا (يہ) مغالطہ اور مذاق جارى رہنے كے باوجود، ان سے اجتناب كرنے والے مؤمنين پر كوئي گناہ نہيں \_

و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيئ

ممكن ہے يہ آيت بعض مؤمنين كے اس سوال كا جواب دے رہى ہو كہ اگر ہم كفار كى مجلس ميں نہ جائيں اور ان كے ساتھ ميل جول كو حرام قرار ديں تو ان كے ليے مغالطے اور مذاق كا مزيد موقع فراہم ہوتاہے ؟ اس آيت ميں فرمايا گيا ہے آپ لوگ اجتناب كريں ، ان كے كام كا گناہ، آپ كى جانب سرايت نہيں كرے گا\_

5\_ آيات الہى ميں مغالطہ پيدا كرنے والے ، بيہودہ باتيں كرنے والے افراد سے اٹھنے بيٹھنے كى حرمت كا مقصد، انھيں اس ناپسنديدہ فعل سے روكنا ہے\_فلا تقعد بعد الذكرى ...و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيء و لكن ذكرى لعلهم يتقون

6\_ ان كفار اور مشركين سے نشست و برخاست حرام نہيں كہ جو قرآن و اسلام كے بارے ميں نہ تو كسى قسم كا مغالطہ پيدا كرتے اور نہ ہى مذاق اڑاتے ہيں \_و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيئ اس آيت ميں ''يتقون'' كا فاعل، كفار اور ''حسابھم'' كى ضمير كا مرجع، خوض (بے فائدہ بحث) كرنے والوں ، كو فرض كيا گيا ہے\_ يعنى ''خوض'' سے پرہيز كرنے والے كفار كا حساب''خوض'' كرنے والوں كے حساب سے جدا ہے\_ اور ان سے اٹھنے بيٹھنے ميں كوئي حرج نہيں \_

7\_ مسلمانوں كو چاہيئے كہ وہ غير جانبدار كفار و مشركين سے ميل جول ركھتے ہوئے انھيں قرآن اور اسلام كے بارے ميں مغالطہ كارى اور مذاق سے بچنے كى نصيحت كرتے ہوئے خبردار كرتے رہيں \_و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيء و لكن ذكرى تعلهم يتقون

8\_ قرآن اور اسلام كے تقدس كى حفاظت كرنا، دوسروں كو اس كے بارے ميں مذاق اڑانے ، بيہودہ باتيں كرنے سے منع كرنا، سب مسلمانوں كا فريضہ ہے\_و ما على الذين يتقون ...و لكن ذكرى لعلهم يتقون

9\_ قال ابوجعفر عليه‌السلام : لما نزلت ''فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم الظالمين،قال المسلمون: كيف نصنع ان كان كلما استهزء المشركون بالقرآن قمنا و تركنا هم فلا ندخل اذا المسجد الحرام و لا نطوف بالبيت الحرام فانزل الله تعالى ''و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيئ'' وا مرهم بتذكيرهم وتبصيرهم ما استطاعوا (1)

امام محمد باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ جس وقت آيت ''فلا تقعد بعد ...'' نازل ہوئي اس وقت مسلمانوں نے عرض كى (يا رسول اللہ(ص) ) ہم كيا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان ج4 ص167 ،نورالثقلين ج1، ص 728 ج 0126

كريں اگر مشركوں كے قرآن سے مذاق اڑانے پر اٹھ جائيں تو نہ مسجد الحرام ميں داخل ہوسكيں گے اور نہ بيت الحرام كا طواف كرسكيں گے اس وقت اللہ تعالى نے يہ آيت نازل كى ''اور جو لوگ پرہيز كرتے ہيں ان پر ايسے لوگوں كے حساب كى كچھ ذمہ دارى نہيں '' اور اس ميں مسلمانوں كو حكم ديا كہ وہ كفار كو نصيحت ديں اور اپنى استطاعت كے مطابق انھيں موعظہ كريں \_

اسلام :اسلام كا مذاق اڑانے سے اجتناب 7، 8;اسلام كا مذاق اڑانے كا گناہ 2 اسلام كى حفاظت 3; اسلام كے تقدس كى حفاظت 8

احكام :فلسفہ احكام 5

دين :دين كى حفاظت 5، 7، 8

روايت : 9

عذر :قابل قبول عذر 1، 3

قرآن :قرآن كے تقدس كى حفاظت 8; قرآن كے مذاق اڑانے سے اجتناب 7، 8; قرآن كے مذاق اڑانے كا گناہ 2

كفار :كفار كو موعظہ 9

گناہ :كبيرہ گناہ 2

مسلمان :مسلمانوں كى ذمہ دارى 7، 8

معاشرت :احكام معاشرت 1، 3، 6 ;غيروں سے ميل جول 6

مغالطہ :آيات خدا ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانى 5; اسلام ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں سے روگردانى 3; اسلام ميں مغالطہ پيدا كرنے كا گناہ 2; قرآن ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانى 4; قرآن ميں مغالطہ پيدا كا گناہ 2

نہى از منكر :نہى از منكر كى اہميت 7، 8; نہى از منكر كے مراتب 5; نہى از منكر كے موارد 5، 9

ہم نشينى (ميل جول) :آيات خدا ميں مغاطہ ڈالنے والوں سے ميل جول 5; اسلام كا مذاق اڑانے والوں سے ميل جول 1، 3، 4، 6; قرآن كا مذاق اڑانے والوں سے ميل جول 6;قرآن ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں سے ميل جول 1،3،4،6; كفار سے ميل جول 6، 7; مشركين سے ميل جول 6، 7; ميل جول ركھنے كا جواز 1، 3، 6

آیت 70

( وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَهُمْ لَعِباً وَلَهْواً وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللّهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ وَإِن تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لاَّ يُؤْخَذْ مِنْهَا أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُواْ بِمَا كَسَبُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُونَ ) .

اور ان لوگوں كو چھوڑ ذو جنھوں نے اپنے ديں كو كھيل تماشہ بنا ركھا ہے اور انھيں زندگانى دنيا نے دھوكہ ميں مبتلا كرديا ہے اور ان كو ياد دہانى كراتے رہو كہ مبادا كوئي شخص اپنے كئے بنا پر ايسے عذاب ميں مبتلا ہو جائے كہ اللہ كے علاوہ كوئي سفارش كرنے والا اور مدد كرنے والا نہ ہو اور سارے معاوضے اكٹھا بھى كردے تو اسے قبول نہ كيا جائے ، يہى وہ لوگ ہيں جنھيں ان كے كر توت كى بتاپر بلاؤں ميں مبتلا كيا گيا ہے كہ اب ان كے لئے گرم پانى كا مشروب ہے اور ان كے كفر كى بنا پر دردناك عذاب ہے

1\_ بعض لوگوں نے دنيوى كھيل تماشے كو (ہي) اپنا دين بنا ركھا ہے\_و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهواً

2\_ بعض لوگوں نے بے عقلى كى بنا پر دين خدا كو اپنے ليے بازيچہ اور كھيل تماشا بنايا ہوا ہے\_

و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهواً ہوسكتاہے ''دينھم'' سے مراد، آئين الہى ہو كہ جو ان لوگوں كے ليے نازل كيا گيا ہے\_ ليكن انھوں نے اس سے تمسك كرنے كے بجائے اسے بازيچہ بنا ركھا ہے\_

3\_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ جن لوگوں نے كھيل كود كو اپنا

دين بنا ركھا ہے، ان سے بے اعتنائي كريں \_و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا

4\_ دين الہى سے تمسك كرنا ايك فطرى بات ہے اور فطرت انسان ميں شامل ہے\_و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهواً كفار كى جانب دين كى نسبت دينا يعنى ''دينھم'' اس بات كى حكايت كررہاہے كہ ان كے ليے ايك دين فرض كيا گيا ہے\_ ايك احتمال كے مطابق، يہ دين ان كى ندائے فطرت ہے\_ كہ جو انھيں توحيد اور دين دارى كى طرف دعوت دے رہى ہے\_ يہى قول صاحب الميزان نے اختيار كيا ہے\_

5\_ اسلام اور قرآن ميں مغالطہ پيدا كرنے والے اور خوض (بے فائدہ بحث) كرنے والے افراد اور اسے اپنے مذاق كا نشانہ بنانے والے لوگوں نے دين خدا كو اپنے ليے كھيل تماشا بنا ركھاہے\_

الذين يخوضون فى ايتنا ... و يخوضوا فى حديث غيره ... و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا

گذشتہ آيات كے قرينے سے ''الذين ...'' سے مراد وہى لوگ ہيں جو آيات ميں خوض (بے فائدہ بحث و تكرار) كرتے ہيں \_

6\_ جن لوگوں نے دين خدا كو بازيچہ سمجھ ركھا ہے انھيں چھوڑ دينا اور ان سے بے اعتنائي كرنا، پيغمبر(ص) اور مؤمنين كا فريضہ ہے\_و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا

7\_ دنيوى زندگى فريب ساز اور خطرات سے پر ، لغزش كا مقام ہے \_و غرتهم الحياة الدنيا

8\_ دنيا سے محبت اور دل بستگى ہى دين كو بازيچہ سمجھنے اور اس كے بارے ميں بيہودہ گوئي كرنے كا سبب بنتى ہے\_

و ذر الذين اتخذوا دينهم ... و غرتهم الحياة الدنيا جملہ ''غرتھم'' كا عطف، مسبب پر سبب كا عطف ہے\_ يعنى بعض لوگوں كے دين كو بازيچہ بنانے كا سبب ان كى دنيا سے محبت و دلبستگى ہے\_

9\_ جو لوگ دين كو بازيچہ بناتے ہيں ، دنيا كے فريب اور دھوكے ميں آنے والے اور اس سے محبت و دلبستگى ركھنے والے ہيں \_و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا و غرتهم الحياة الدنيا

10\_ دنيوى زندگى كے فريب و دھوكے اور اس كے پر كشش لغزشوں كے مقابلے ميں ہوشيار رہنے كى ضرورت\_

و غرتهم الحياة الدنياجملہ ''غرتھم ...'' كو بيان كرنے كا مقصد جو كہ انحراف كے سبب كے طور پر ذكر كيا گيا ہے، عام لوگوں كو ہوشيار اور چوكنا كرنا ہے\_

11\_ لوگوں كو قرآن كے ذريعے نصيحت كرنا، پيغمبر(ص) اور دينى مبلغين كے فرائض ميں سے ہے\_

و ذكر به ان تبسل نفس\_

ہوسكتاہے ''بہ'' كى ضمير كا مرجع قرآن ہو كہ جو مذكورہ آيات كے سياق سے ظاہر ہے\_ اصطلاح ميں اسے مرجع حكمى كہتے ہيں \_

12\_ قرآن، لوگوں كو نصيحت كرنے والى كتاب ہے\_و ذكر به ان تبسل نفس

13\_ انسان اپنے اعمال كے ذريعے اپنے آپ كو نيكى و ثواب سے محروم كركے ہلاكت و تباہى ميں ڈال ديتاہے\_

ان تبسل نفس بما كسبت ''بسل'' كا معنى ''منع'' اور ''حبس'' ہے اور اس كا نتيجہ ہلاكت و تباہى ہے\_ لسان العرب ميں ہے كہ ''ابسلت فلانا اذا اسلمته للهلكة''

14\_ انسانى اعمال كے نقصان دہ آثار كى طرف متوجہ كرانا، تربيت و تبليغ كا ايك مؤثر طريقہ ہے\_

و ذكر به ان تبسل نفس بما كسبت

ہوسكتاہے جملہ ''ان تبسل'' ''ذكر'' كے ليے مفعول لہ ہو\_ اس صورت ميں يہ معنى ہوگا\_ ''ذكر لان لا تبسل نفس بما كسبت''

15\_ قرآن كى نصيحتوں پر عمل كرنے كا نتيجہ تباہى و ہلاكت سے بچنا ہے\_و ذكر به ان تبسل نفس بما كسبت

ہوسكتاہے كہ جملہ ''ان تبسل'' لام تعليل اور حرف نفى كو تقدير ميں ركھتے ہوئے ''ذكر'' كے ليے مفعول لہ ہو\_ بنابرايں جملہ كا معنى اس طرح ہوجائے گا : لوگوں كو قرآن كے ذريعے نصيحت كرو تا كہ وہ اپنے برے اعمال كے عواقب و نتائج ميں گرفتار نہ ہوں \_

16\_ دين كو بازيچہ اور كھيل بنانا، نيكى و ثواب سے محروميت اور تباہى كا باعث بنتاہے\_

و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا ... و ذكر به ان تبسل نفس

گذشتہ آيت ميں دين سے كھيل كى بات ہورہى تھي\_ اور (يہاں ) جملہ ''ذكر بہ ...'' چوكنا كرنے اور ان كے اعمال كا نتيجہ بيان كرنے كے ليے ہے\_

17\_ خداوند عالم كے سوا، انسان كے ليے كوئي بھى مددگار اور شفاعت كرنے والا نہيں \_

ليس لها من دون الله ولى و لا شفيع

18\_ جو لوگ اپنے ناپسنديدہ اور ناروا اعمال كے ذريعے اپنے آپ كو تباہ كركے نيكى و خير سے محروم كر چكے ہيں ، مخلوقات ميں ان كا كوئي بھى دوست، مددگار اور شفاعت كنندہ نہيں ہوگا\_

ان تبسل نفس بما كسبت ليس من دون الله ولى و لا شفيع

19\_ دين كو بازيچہ بنانے والوں سے، عذاب سے نجات كے بدلے كسى قسم كا فديہ قبول نہيں كيا جائے گا\_

اتخذوا دينهم لعبا ... و ان تعدل كل عدل لا يؤخذ منها

20\_ دين كو كھيل و بازيچہ بنانے كا نتيجہ، عذاب ميں مبتلا ہونا اور شفاعت سے محروميت ہے\_

الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا ... اولئك الذين ا بسلوا بما كسبوا

21\_ قيامت كا عذاب اور شفاعت سے محروميت، انسانى اعمال كانتيجہ ہے \_

ليس لها من دون الله ... اولئك الذين ابسلوا بما كسبوا

22\_ دين كو كھيل و بازيچہ بنانے والوں كے ليے كھولتا ہوا گرم پانى اور قيامت كا دردناك عذاب آمادہ ہوگا\_

اولئك الذين ابسلوا ... لهم شراب من حميم و عذاب اليم

23\_ دين كو كھيل و بازيچہ بنانا كفر ہے اور اسے كھيل بنانے والے كافر ہيں \_

و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا ... بما كانوا يكفرون

24\_ كفر پر ہميشہ قائم رہنا قيامت كے دردناك عذاب ميں گرفتار ہونے كا باعث بنتا ہے\_

عذاب اليم بما كانوا يكفرون

25\_ جو لوگ، دنيا كے كھيل تماشے كو اپنا دين قرار ديتے ہيں (وہي) كافر ہيں \_

و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا ... بما كانوا يكفرون

يہ اس بنا پرہے كہ جب ''اتخذوا دينهم لعبا'' كا معنى ''اتخذوا اللعب دينا'' ہو\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 3،6،11

انسان :انسانى رجحانات 4

اجتماعى گروہ : 1، 2

بے پناہ لوگ: 18

بے پناہى :بے پناہى كے علل و اسباب 18 بے دين لوگ :بے دين لوگوں سے بے اعتنائي 3

تبليغ :روش تبليغ 14

تربيت :تربيت ميں مؤثر عوامل 14

جزا:جزا سے محروميت كے اسباب

جہنم :جہنم كا گرم پانى 22; جہنم ميں پينے والى اشياء 22

خدا تعالى :شفاعت خدا 17; مختصات خدا 17

خير (بھلائي):خير و بھلائي سے محروميت كے عوامل 13، 16، 18

دنيا :دنيا كا پر فريب ہونا 7، 9 ،10

دنيا پرست لوگ : 9

دنيا پرستى :دنيا پرستى كے آثار 8، 9

دين :دين سے كھيلنا 2،5،6،9،23; دين سے كھيل كے آثار 16 ;دين سے كھيلنے كى سزا 3 ، 19 ، 20 ، 22; دين سے كھيلنے كے عوامل 8; دين كا فطرى ہونا 4; دين كا مذاق اڑانا 5 ; دين كا مذاق اڑانے كے اسباب 8; دين كا مذاق اڑانے والوں سے بے اعتنائي6; دين كى حفاظت 3،6; دين ميں مغالط ڈالنے والے 5

ديندارى :ديندارى كا سرچشمہ4

دين سازى :كھيل كو دين بنانا 1،25، 25; لوگوں كا دين بنانا 1

سرگرمى :دنيوى سرگرمى 1، 2، 5

شفاعت :شفاعت سے محروم لوگ 18;شفاعت سے محروميت كے عوامل 2، 21;

عذاب :اخروى عذاب كے موجبات 21، 24; عذاب سے نجات كے موانع 19;عذاب كے مراتب 22;گرم پانى كا عذاب 22; موجبات عذاب 20

عمل :آثار عمل 13، 14; ناپسنديدہ عمل كى سزا 21; ناپسنديدہ عمل كے آثار18

قرآن :قرآن كا كردار 11، 12، 15;قرآن كا مذاق اڑانا5

كفار : 23، 25

كفر :كفر پر قائم رہنے كے آثار 24; كفر كے عوامل23، 25; موارد كفر 23

لغزش :لغزش كے عوامل 7، 10

لہو و لعب : 1، 2، 5

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 11

مغالطہ :قرآن اور دين ميں مغالطہ پيدا كرنے والے 5

مومنين :مؤمنين كى ذمہ داري6

نہى از منكر :نہى از منكر كے مراتب 3، 6

ہلاكت :ہلاكت سے بچنے كے عوامل 15; موجبات ہلاكت13، 16، 18

ہوشيار رہنا :ہوشيار رہنے كى اہميت، 10

آیت 71

( قُلْ أَنَدْعُو مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا وَلاَ يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى اء تِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَىَ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ) .

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ ہم خدا كو چھوڑ كر ان كو پكاريں جو نہ فائدہ پہنچا سكتے ہيں اور نہ نقصان اور اس طرح اللہ كے ہدايت دنيے كے بعد الٹے پاؤں پلٹ جائيں جس طرح كہ كسى شخص كو شيطان نے روئے زمين پر بعكا ديا ہو اور وہ حيران و سرگردان مارا مارا پھر رہا ہو اور اس كے كجھ اصحاب اسے ہدايت كى طرف پكار رعے ہوں كہ ادھر آجاؤ \_\_\_\_ آپ كہہ ديجئے كہ ہدايت صرف اللہ كے ہدايت ہے اور ہميں حكم ديا گيا ہے كہ ہم رب العالمين كى بارگاہ ميں سراپا تسليم رہيں

1\_ بے ہودہ اور فضول خداؤں كى پرستش ميں بنى آدم كيلئے كسى قسم كا فائدہ نہيں \_

قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا

2\_ بيہودہ خداؤں كى پرستش نہ كرنے ميں كوئي نقصان اور ضرر نہيں \_قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لايضرنا

يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ صدر آيہ كے قرينے كے مطابق جملہ شرطيہ ''ان دعونا ھم'' جملہ ''لا ينفعنا'' كے بعد اور ''ان تركنا دعوتھم'' ''لا يضرنا'' كے بعد، مد نظر ركھا گيا ہے\_

3\_ بتوں كى پرستش نہ كرنے كى عاقلانہ دليل ، ان كا نفع

و نقصان پہچانے سے عاجز ہوناہے\_قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

4\_ فقط وہى معبود پرستش اور عبادت كے لائق ہے جو انسان كو نفع و ضرر پہنچانے كا اختيار ركھتاہو\_

قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

5\_ خداوند يكتا اور بنى آدم كو نفع نقصان پہنچانے پر قادر (پروردگار) ہى عبادت و پرستش كے لائق ہے\_

قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

6\_ توحيد او معارف الہى كى تبليغ كے ليے، قرآن كا انسان كى سود طلب اور ضرر سے گريزاں حس سے فائدہ اٹھانا\_

قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

7\_ قرآنى تبليغ كے طريقوں ميں سے ايك طريقہ سوال كے ذريعے ضمير كو قضاوت پر واردار كرنا ہے\_

قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا

8\_ تبليغ دين كى ايك روش، منفعت پسندى كى فطرى خواہش سے مثبت اور تعميرى فائدہ اٹھانا ہے\_

قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

9\_ ظہور اسلام كے دوران، جزيرة العرب كے لوگوں ميں بت پرستى اور شرك كاعام رواج ہونا\_

قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

10\_ صدر اسلام كے مشركين اپنے پروپيگنڈے كے ذريعے، مسلمانوں كو شرك اور بت پرستى كى جانب پلٹانے ميں كوشاں تھے\_قل اندعوا من دون الله ... و نرد على اعقابنا

11\_ توحيد كے بعد شرك كى طرف رجحان\_ (ارتداد) ايك رجعت پرستانہ (دقيانوسي) اور (انساني) كمال كے خلاف حركت ہے\_اندعوا من دون الله ... و نرد على اعقابنا بعد اذ هدى نا الله

جملہ ''نرد علي ...'' كا معنى فقط ماضى كى طرف پلٹنا ہى نہيں ہے بلكہ جہالت كى جانب رجوع كرنے اور فكرى پسماندگى كى حكايت بھى كررہاہے\_

12\_ توحيد كمال تك پہنچانے والا عقيدہ ہے كہ موحدين ہدايت الہى كے ذريعے جس تك رسائي حاصل كرتے ہيں \_

اندعوا من دون الله ... و نرد على اعقابنا بعد اذ هدى نا الله

13\_ شرك كى جانب پلٹنے والا شخص (مرتد) اس سرگردان ديوانے كى مانند ہے كہ جس كى عقل شياطين (جنات) نے زائل كر ركھى ہے\_اندعوا من دون الله ... و نرد ... كالذى استهوته الشى طين

''استهوته الشياطين'' يعنى شياطين نے اس كى عقل و فكر كو ختم كرڈالا ہو\_ اسى طرح جملہ ''استهوته الشياطين'' اس شخص كے بارے ميں بھى استعمال ہوتاہے كہ جس كى (عقل كو) جنات نے زائل كرديا ہو (لسان العرب)

14\_ مرتد اس شخص كى مانند زمين پر بے مقصد و سرگردان پھرتاہے كہ جس پر جنات كا سايہ ہوگيا ہو\_

و نرد على اعقابنا ... كالذى استهوته الشياطين فى الارض حيران

15\_ مرتد، اندرونى كشمكش اور تحير ميں مبتلا ہوتاہے اور اسے كسى بھى وقت چين و آرام نہيں ملتا\_

كالذين استهوته الشياطين ... حيران له اصحب يدعونه

16\_ شرك اور ارتداد، حيرت و سرگردانى كا باعث بنتے ہيں \_و نرد علي ... كالذى استهوته الشياطين فى الارض حيران

17\_ عقيدہ توحيد، حيرت و سرگردانى سے نجات پانے كى راہ ہموار كرتاہے اور زندگى كا رخ ايك ہدف اور معنويت كى جانب موڑ ديتاہے\_كالذى استهوته الشياطين فى الارض حيران چونكہ مرتد اور مشرك لوگوں كو ديوانگى اور حيرت و سرگردانى ميں مبتلا شخص سے تشبيہ دى گئي ہے\_ طبعاً شرك كا نقطہ مقابل (توحيد) اس كے متضاد اثرات كا حامل ہوگا\_

18\_ مشركين، حيران و پريشان مرتدين كو شرك كى طرف دعوت ديتے ہيں اور اپنے آپ كو ہدايت يافتہ سمجھتے ہيں \_

له اصحب يدعونه الى الهدى اء تنا ايك احتمال كے مطابق ''اصحب'' سے مراد وہ مشركين اور منحرفين ہيں جو مرتد افراد كى تشويق كرتے ہيں اور انھيں اپنى جانب بلاتے ہيں اور اپنے آپ كو ہدايت يافتہ تصور كرتے ہيں \_

19\_ مرتد، بيابانوں اور صحراؤں ميں سرگرداں شخص كى مانند ہے كہ جسے شياطين گمراہى كى جانب بلاتے ہيں اور كچھ لوگ اسے راہ ہدايت كى جانب دعوت ديتے ہيں \_كالذى استهوته الشياطين فى الارض حيران له اصحب يدعونه الى الهدى اء تنا''فى الارض'' استھوى سے متعلق ہے، اور

''استهوى فى الارض'' كا معنى ہوسكتاہے يہ ہو كہ ''اس كى عقل كو بيابان و صحرا ميں اس سے لے ليا جائے'' اور ''اصحاب يدعونہ'' ميں ''اصحاب'' سے مراد ممكن ہے مشركين ہوں يا موحدين\_ مندرجہ بالا مفہوم ميں دوسرا احتمال اخذ كيا گيا ہے\_

20\_ واقعى ہدايت، فقط خدا كى طرف سے ملنے والى ہدايت ہے\_قل انى هدى الله هو الهدى

21\_ توحيد اور يكتا پرستى ايك الہى ہدايت ہے\_قل ان هدى الله هو الهدى

چونكہ جملہ ''ان ھدى اللہ'' جملہ ''لہ اصحاب يدعونہ'' كے مقابلے ميں لايا گيا ہے اور آيت كا محور بحث بھى توحيد ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ جملہ ان ''ھدى اللہ'' ميں ہدايت سے مراد توحيد اور يكتاپرستى ہے\_

22\_ پيغمبر(ص) كو كفار كى پروپينگنڈا مہم كا مناسب مقابلہ كرنے كا حكم ديا گيا ہے\_قل اندعوا ... قل ان هدى الله هو الهدي

''قل'' پيغمبر(ص) سے خطاب ہے\_آيت ميں اس كا تكرار كفار كى جانب سے پھيلائے گئے افكار اور نظريات كے مدمقابل ان مفاہيم كى اہميت بتانے كيلئے ہے\_

23\_ انسان كا فريضہ ہے كہ وہ پروردگار عالم كے سامنے تسليم خم رہے\_و امرنا لنسلم لرب العالمين

چنانچہ بعض علمائے ادب (مثل كسائي اور فرائ) كے بقول، مادہ''امر'' كے بعد لام، بمعنى ''ان'' حرف مصدرى ہے\_ بنابرايں فعل ''نسلم'' تاويل مصدر ہوتے ہوئے ''امرنا'' كے ليے مفعول دوم شمار كيا جائے گا\_

24\_ خداوند عالم تمام جہانوں كا پالنے والا ہے\_لرب العالمين

25\_ خداوندعالم كے سامنے تسليم ہونا، گويا كائنا ت كے رشد و كمال كى آغوش ميں آنا ہے\_و امرنا لنسلم لرب العلمين

26\_ توحيد اور اس پر اعتقاد سے مراد پروردگار عالم كے سامنے تسليم ہونا ہے\_و امرنا لنسلم لرب العلمين

جملہ ''لنسلم'' ''امرنا'' كے ليے مفعول لاجلہ ہے اور آيت كے گذشتہ حصوں كے قرينے سے ''التوحيد'' اس كا مفعول دوم ہے\_لہذا آيت كا معنى يہ ہوگا كہ ہميں توحيد كا حكم ديا گيا ہے تا كہ پروردگار عالم كے سامنے تسليم ہوجائيں \_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 22

ارتداد :ارتداد كے آثار 11، 13، 16 عوامل ارتداد 10

اسلام :تاريخ صدر اسلام 10

انسان :انسان كا منفعت طلب ہونا 6، 8;غرائزانسان 6، 8; وظيفہ انسان 23

بت :بتوں كا عجز 3

بت پرستى :بت پرستى كا بے منطق ہونا 3; بت پرستى كى تبليغ 10; بعثت كے دوران بت پرستى 9

پروپينگنڈا مہم :پروپيگنڈا مہم كے خلاف جنگ 22

تبليغ :روش تبليغ 6، 7، 8

تحيّر (تعجب) :تحيّر سے نجات كے اسباب 17;سبب تحير 16

تسليم :خدا كے سامنے تسليم ہونا 23 26;خدا كے سامنے تسليم ہونے كے آثار 25

تشبيھات :جن زدہ شخص سے تشبيہ 14; سرگردان شخص سے تشبيہ 19; مجنون و ديوانے سے تشبيہ 13

تعليم :تعليم كے دوران سؤالات 7

توحيد :آثار توحيد 17، 26; اہميت توحيد 12; توحيد عبادى 5، 21; توحيد كى طرف ہدايت 12

جنات :جنات كا كردار 13

حقيقى معبود:حقيقى معبود كا ضرر پہچانا 4;حقيقى معبود كا معيار 4; حقيقى معبود كا نفع پہنچاسكنا4;حقيقى معبود كى قدرت 4

خدا تعالى :افعال خدا 24; قدرت خدا 5; مختصات خدا 5; ہدايت خدا 12، 20، 21

خلقت:خلقت كا رشد 52 ; خلقت كا كمال 52

رجحانات :شرك كى جانب ميلان 11

رجعت پسندى :رجعت پسندانہ حركات 11

رشد :اسباب رشد 25; منشائے رشد 24; موانع رشد 11

زيان (خسارہ) :منشائے زيان و ضرر 5

سرگردانى :بيابان ميں سرگردانى 19

سكون و قرار :سكون و قرار سے فاقد افراد 15

شرك :بعث كے دوران شرك كا رواج 9; شرك كى تبليغ 10; شرك كى طرف دعوت 18;شرك كے آثار 16

شياطين :شياطين كا كردار 13، 19;شياطين كا گمراہ كرنا 19

ضمير :ضمير كا فيصلہ 7

عبادت :بے نتيجہ عبادت 1

عقل :عقل زائل ہونے كے علل و اسباب 13

قرآن :تشبيہات قرآن 13، 14، 19; خصوصيت قرآن 6

كفار :كفار كے خلاف جنگ 22

مرتد :مرتدكا جن زدہ ہونا 14; مرتد كا حيران و پريشان ہونا 14، 15، 18; مرتد كا ديوانہ پن 13; مرتد كو دعوت دينا 19; مرتد كى پريشانى 15; مرتد كى سرگردانى 13، 19

مشركين :صدر اسلام كے مشركين اور مسلمان 10 ;صدر اسلام كے مشركين كا پروپيگنڈا 10 ;مشركين كى دعوت 18; مشركين كے افكار 18

منفعت :منفعت كا منشا5

موجودات :موجودات كا پالنے والا 24

موحدين :موحدين كى ہدايت 12

ہدايت :سچى و حقيقى ہدايت 20;ہدايت كى دعوت 19

آیت 72

( وَأَنْ أَقِيمُواْ الصَّلاةَ وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِيَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ) .

اور ديكھو نماز قائم كرو اور اللہ سے ڈرو كہ وہى وہ ہے جس كى بارگاہ ميں حاضر كئے جاؤ گے

1\_ نماز قائم كرنے كے فرمان كے سامنے بنى آدم كو سر جھكانا چاہيئے\_

و امرنا نسلم لرب العلمين\_ و ان اقيموا الصلوة

2\_ نماز كو عبادات ميں ايك خاص مقام اور اہميت حاصل ہے\_و امرنا نسلم ... و ان اقيموا الصلوة و اتقوه

آيات كے اس سلسلے ميں عبادات سے فقط نماز كى ياد دہانى كرانا اس كے خصوصى مقام كو ظاہر كرتاہے\_

3\_ نماز قائم كرنا اور تقوى اختيار كرنا، پروردگار كے سامنے تسليم ہونے كى علامت ہے\_

و امرنا نسلم لرب العالمين و ان اقيموا الصلوة واتقوه

چونكہ گذشتہ آيت ميں مذكور ''تسليم'' ا يك اندرونى حالت اور نفسانى تمكين ہے اس كے بعد اقامہ نماز اور تقوى كا حكم ہو سكتاہے اس اندرونى كيفيت كے عملى جلوے كى جانب اشارہ ہو\_

4\_ پروردگار كے سامنے تسليم ہونا اور نماز قائم كرنا اور اس كى طرف توجہ كرنا، ہدايت الہى سے بہرہ مند ہونے كى علامت ہے\_

ان هدى الله هو الهدى و امرنا لنسلم ... و ان اقيموا الصلوة واتقوه

5\_ تاريخ كى وسعتوں ميں قيامت تك آنے والے انسان فقط خدا كى بارگاہ ميں جائيں گے\_

و هو الذى اليه تحشرون

6\_ فقط خداوند متعال كى جانب انسان كے محشور ہونے پر ايمان و يقين اسے خدا كے سامنے تسليم ہونے اور اس كى جانب توجہ كرنے پر وادار كرتاہے\_

و امرنا لنسلم لرب ... و اتقوه و هو الذى اليه تحشرون

7\_ قيامت، تمام بنى آدم كے خداوند كى بارگاہ ميں اكٹھا ہونے كا دن ہے\_و هو الذى اليه تحشرون

8\_ انسان كے ليے، سوائے خداوندمتعال كے اور كوئي پناہ گاہ نہيں \_وهو الذى اليه تحشرون

ابھارنا :ابھارنے كے عوامل 6

انسان :انسان كا انجام 5;انسان كى پناہ گاہ 8; انسان كى ذمہ دارى 1گانسانوں كا اخروى حشر 6،7; انسانوں كا دنيوى حشر 5

ايمان :ايمان كے آثار 6

تسليم :خدا كے آگے تسليم ہونے كى علائم 3;خدا كے آگے تسليم ہونے كے آثار 4; خدا كے آگے تسليم ہونے كے عوامل 6

تقوى :آثار تقوى 3، 4; عوامل تقوى 6

خدا تعالى :مختصات خدا 8

خدا كى جانب پلٹنا: 5، 6

قيامت :قيامت كے دن اجتماع 7; قيامت كى خصوصيت 7

نماز :نماز كے آثار3; فضيلت نماز 2; نماز قائم كرنے كى اہميت 1;نماز قائم كرنے كے آثار 4; نماز كى اہميت 2; وجوب نماز 1

واجبات : 1

ہدايت :ہدايت كى نشانياں 4

آیت 73

( وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّوَرِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ) .

وہى وہ ہے جس نے آسمان و زمين كو حق كے ساتھ پيدا كيا ہے اور وہ جب بھى كہتا ہے كہ ہو جا تو وہ چيز ہو جاتى ہے اس كا قول برحق ہے اور جس دن صور پھونكا جائے گا اس دن سارا اختيار اسى كے ہاتھ ميں ہوگا وہ غائب اور حاضر سب كا جاننے والا صاحب حكمت اور ہر شے سے باخبر ہے

1\_ آسمانوں اور زمين كا خالق فقط خالق يكتا ہے\_و هو الذى خلق السموات والارض

2\_ آسمان اور زمين كى خلقت ايك ہدف كے تحت اور انتہائي پائيدارى كے ساتھ كى گئي ہے\_

و هو الذى خلق السموت وا لارض بالحق

''حق'' كا استعمال بہت سے معانى ميں ہوتاہے ان ميں سے ايك يہ كہ جملہ ''خلق السموات'' كے ساتھ ہونے سے، (حق كا) معنى ، خلقت و آفرينش كا حكيمانہ و با مقصد ہونا ہے\_ راغب نے بھى ''مفردات'' ميں ''حق'' كے لئے اسى معنى كى تصريح كى ہے\_

3\_ خداوندمتعال نے اس عالم ميں متعدد آسمان خلق كيے ہيں \_خلق السموات والارض

4\_ بنى آدم كا خداوند كى جانب محشور ہونا، خلقت و آفرينش كى حقانيت اور اس كے لغو و فضول نہ ہونے كى ايك علامت ہے\_ و هو الذى اليه تحشرون\_ و هو الذى خلق السموات والارض بالحق

5\_ خداوند عالم جس چيز كے پيدا كرنے كا ارادہ كرے، اس كا وجود ميں آنا قطعى اور ناقابل تخلف ہے\_

و يوم يقول كن فيكون

6\_ ارادہ خدا اور چيز كے ظاہر ہونے اور وجود ميں آنے كے درميان كوئي فاصلہ نہيں ہوتا\_و يوم يقول كن فيكون

''فائ'' اس جگہ استعمال ہوتاہے كہ جب معطوف اور معطوف عليہ كے درميان ترتيب بغير فاصلے كے ہو\_ بنابرايں ''كن'' اور ''يكون'' كے درميان كہ جو ''فائ'' كے ذريعے ايك دوسرے پر عطف ہيں كسى قسم كا فاصلہ نہيں \_

7\_ ہر چيز كو وجود ميں لانے كے ليے خدا كا فرمان حق كى بنيادوں پر استوار اور فضوليات سے پاك ہوتاہے\_

و يوم يقول كن فيكون قوله الحق

ہوسكتاہے، جملہ ''قولہ الحق'' مبتدا اور خبر اور ''يوم'' جملہ ''قولہ الحق'' كے ليے ظرف مقدم ہو\_ اس طرح جملے كا مطلب يہ ہوگا : جس وقت وہ كسى چيز كے ايجاد ہونے كا فرمان جارى كرتاہے تو اس كا كلام حق پر مبنى ہوتاہے\_

8\_ خداوند (اپنے) ايك فرمان كے ذريعے قيامت كو برپا كردے گا\_و هو الذى خلق السموات ... و يوم يقول كن فيكون

ہوسكتا ''يوم'' ''السماوات'' پر عطف ہو\_ لہذا جملہ اس طرح ہوجائے گا ''خلق السماوات و خلق يوم'' البتہ ''يوم'' سے مراد (بعد كے جملات كے قرينے سے) قيامت كا دن ہے\_

9\_ قيامت كو ايجاد كرنے كے بارے ميں خداوند كا فرمان، فضوليات سے پاك اور حق پر مبنى ہے\_

و يوم يقول كن فيكون قوله الحق

10\_ جس دن صور پھونكا جائے گا اس دن، خداوند متعال كى على الاطلاق مالكيت اور حاكميت ظاہر ہوجائے گي\_

و له الملك يوم ينفخ فى الصور

''لہ الملك'' سے صور پھونكنے جانے كے دن خداوندعالم كى مطلق مالكيت ظاہر ہوتى ہے\_ چونكہ يہ مالكيت اب بھى موجود ہے\_ بنابرايں حصر كا مطلب يہ ہے كہ اس دن اس مالكيت كا ظہور اس طرح ہوگا كہ كسى كے ليے انكار كرنے كى گنجائش باقى نہيں رہے گي\_

11\_ جس دن پھونكا جائے گا اس دن ہر قسم كى اعتبارى مالكيت و حاكميت ختم ہوجائے گي\_

و له الملك يوم ينفخ فى الصور

12\_ صور پھونكا جانا، عالم خلقت كا ايك اہم موڑ اور اس ميں ايك بنيادى تحول كى حيثيت ركھتاہے

و له الملك يوم ينفخ فى الصور

جس دن صور پھونكا جائے گا اس دن خدا كى مطلق مالكيت كا بيان اس كے باوجود كہ خدا كى مالكيت ہميشہ سے ہے اور ہميشہ رہے گى ايك اہم تحول و تبديلى كى نشاندہى كرتاہے\_ كہ جو ''نفخ صور'' كے وقت وقوع پذير ہوگي\_

13\_ خداوند عالم غيب و شھود سے آگاہ ہے\_عالم الغيب و شهادة

14\_ قيامت كے دن خداوند كى حاكميت مطلقہ كا ظہور اور انسانوں كے محشور ہونے كى اساس عالم غيب و شھود سے خداوند عالم كى آگاہى ہے\_اليه تحشرون ... يوم ينفخ فى الصور علم الغيب والشهدة

گذشتہ آيت كے آخرى جملے ميں بنى آدم كے محشور ہونے كى بات ہورہى تھى اور اس آيت ميں نفخ صور اور قيامت كے ظہور كا ذكر ہورہا ہے\_ اس كے بعد جملہ ''عالم الغيب والشھادة'' لايا گيا ہے گويا يہ جملہ ان لوگوں كيلئے جواب ہے كہ جو انسانى اجساد كے فرسودہ اور ختم ہوجانے كے بعد دوسرى دفعہ محشور ہونے كو ايك ناممكن بات سمجھتے ہيں \_

15\_ فقط خدا حكيم و خبير ہے\_و هو الحكيم الخبير

16\_ فقط خداوندمتعال ہى ہے كہ جس كے افعال ميں مكمل استحكام ہونے كے علاوہ اشياء كے بارے ميں مكمل دقيق اطلاعات بھى پائي جاتى ہيں \_و هؤ الحكيم الخبير

ہوسكتاہے ''حكيم'' ''مفعل'' كے معنى ميں ''فعيل'' كا ہم وزن ہو اس صورت ميں اس كا مطلب : ''امور اور اشياء كو استحكام و پائيدارى عطا كرنے والا ہے (لسان العرب)

17\_ خداوندعالم حوادث اور اعمال سے مكمل آگاہى ركھنے والا حاكم ہے\_علم الغيب وا لشهدة و هو الحكيم الخبير

''حكيم'' كے معانى ميں سے ايك حاكم و قاضى ہے (لسان العرب بنقل از ا بن اثير)\_

18\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله عزوجل : ''عالم الغيب و الشهادة'' فقال : الغيب ما لم يكن و الشهادة ما قد كا ن (1)

امام صادق عليه‌السلام سے ''عالم الغيب و الشھادة'' كے بارے ميں منقول ہے كہ :''غيب'' وہ ہے كہ جو ابھى وجود ميں نہيں آيا : اور ''شھادة'' سے مراد وہ ہے كہ جو وجود ميں آچكاہے\_

آسمان :آسمان كا خالق 1;آسمانوں كا متعدد ہونا 3; آسمانوں كى خلقت 3 ;آسمانوں كى خلقت كا با مقصد ہونا 2;آسمانوں كى خلقت ميں استحكام 2

آفرينش (خلقت) :آفرينش كے تحولات 12; حقانيت آفرينش كى علائم 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 146 ح 1 تفسير برہان ج 1 ص 530 ح 1\_

اسما و صفات :حكيم 15; خبير 15

انسان :انسانوں كا اخروى حشر 4، 14

خدا تعالى :خدا كا ارادہ پورا ہونا 6; خدا كا ارادہ حتمى پورا ہونا 5; خدا كا علم 13، 14، 17 ;خدا كا علم غيب 13،14;خدا كى اخروى حاكميت 14; خدا كى اخروى مالكيت 10، 14 ; خدا كى حاكميت 10 ،17; خدا كى خالقيت 3; خدا كى قضاوت 17; خداكے افعال 6;

خدا كے افعال ميں استحكام 16; خدا كے اوامر 8 ; خدا كے اوامر كى حقانيت 7،9; خدا كے ساتھ مختص 1،10،15،16

خدا كى جانب بازگشت : 4

روايت : 18

زمين :خالق زمين 1; خلقت زمين كا با مقصد ہونا 2; خلقت زمين ميں استحكام 2

شھود :شھود سے مراد 18

غيبت :غيب سے مراد 18

قيامت :قيامت برپا ہونے كے آثار 10، 11; قيامت كا برپا ہونا 8;قيامت كے برپا ہونے كى حقانيت 9; قيامت كے دن حقائق كا ظہور 10، 11; قيامت كے دن كى حاكميت 11; قيامت كے دن كى مالكيت 11; قيامت كے دن نفخ صور 10، 11

موجودات :پيدائش موجودات كى حقانيت 7; موجودات كى پيدائش كى كيفيت 5

نفخ صور :نفخ صور كے آثار 12

آیت 74

( وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لأَبِيهِ آزر أَتَتَّخِذُ أَصْنَاماً آلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ ) .

اور اس وقت كو ياد كر و جب ابراہيم نے اپنے مربى باپ آزر سے كہا كہ كيا تو ان بتوں كو خدا بنائے ہو ئے ہے \_ ميں تو تجے اور تيرى قوم كو كھلى ہوئي گمراہى ميں ديكھ رہا ہوں

1\_ ابراہيم عليه‌السلام كے باپ آزر اور اسكى قوم كے لوگ بت پرست اور گمراہ تھے\_

و اذ قال ابراهيم لابيه آزر اتتخذ اصناما

2\_ ابراہيم عليه‌السلام مكہ كے لوگوں ميں قابل احترام اور ايك جانى پہچانى شخصيت تھے\_و اذقال ابراهيم لابيه آزر

جيسا كہ فخر رازى اور آلوسى جيسے مفسرين نے كہا ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام مشركين مكہ كے نزدك قابل احترام اور جانے پہچانے شخص تھے لہذا خداوندعالم نے آپ عليه‌السلام كى زبان سے مشركين كے توہمات كو باطل قرار ديا ہے\_

3\_ آزر، ابراہيم عليه‌السلام كے صلبى باپ نہيں تھے\_اذ قال ابراهيم لابيه آزر

اس آيت كى مانند دوسرى آيت ميں (بھي)قرآن كى روش يہ نہيں تھى كہ وہ افراد و اشخاص كا نام ذكر كرے\_ لہذا عطف بيان كى صورت ميں آزر كے نام كى تصريح اس ليے (بھي) ہوسكتى ہے كہ ''اب'' كى وضاحت كى جائے كہ ابراہيم عليه‌السلام كے حقيقى باپ نہيں تھے\_ بلكہ ان كے چچا يا منہ بولے باپ تھے\_

4\_ آزر، اپنى قوم كا ايك جانا، پہچانا شخص تھا\_و اذ قال ابراهيم لابيه آزر ... انى ارى ك و قومك

''قوم'' كو آزر سے منسوب كرنا بتاتاہے كہ لوگوں كے درميان اسے اہم مقام حاصل تھا\_

5\_ آرزو اور اسكى قوم متعدد بتوں كى پرستش كرتے تھے\_اتتخذ اصناما الهة انى اراك و قومك

6\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دليل اور اعتراض كے ذريعے

آزر كو بت پرستى سے روكنے كى كوشش كرنا\_و اذا قال ابراهيم لابيه آزر اتتخذ اصناما الهة

7\_ پيغمبر(ص) كے مشرك رشتہ داروں كى توقع تھى كہ شايد پيغمبر(ص) رشتہ دارى كى وجہ سے انھيں توحيد كى دعوت نہ ديں و اذ قال ابراهيم لابيه آزر ...

پيغبر(ص) كوابراہيم عليه‌السلام كى آزر كے ساتھ گفتگو كى ياد دہانى كرانے كا حكم ديا جانا جانا شايد اس وجہ سے ہوكہ ہوسكتاہے كہ پيغمبر(ص) كے عزيز و ا قارب ميں يہ اميد پائي جاتى ہو كہ پيغمبر(ص) انھيں توحيد كى دعوت دينے سے رك جائيں \_

8\_ رشتہ دارى اور اجتماعى تعلقات كو الحاد كى مخالفت كرنے اور تبليغ دين كرنے ميں مانع نہيں ہونا چاہيئے\_

و اذ قال ابراهيم لابيه آزر ... و قومك

حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اپنے رشتہ داروں سے گفتگو كى ياد دلانے كا مقصد شايد اس بات كى طرف متوجہ كرانے كے ليے ہو كہ عقائد سے متعلق بنيادى مسائل ميں رشتہ دارى كے تعلقات كا لحاظ نہ ركھنا ايك ضرورى امر ہے

(9) اپنے رشتہ داروں ، بزرگوں اور سربراہ افراد كے درميان (دين كي) تبليغ كو اوليّت حاصل ہے\_

و اذ قال ابراهيم لابيه آزر ''ازر'' ابراہيم عليه‌السلام كے رشتہ داروں ميں سے ہونے كے علاوہ ''قومك'' كى تصريح كے مطابق اپنى قوم كے بزرگوں اور رؤسا ميں بھى شمار ہوتا تھا\_ چونكہ ابراہيم كى دعوت كا آغاز اسى نقطے سے ہوتاہے لہذا اسے تبليغ كا معيار اور نمونہ بنا سكتے ہيں \_

10\_ انبيا عليه‌السلام كے طور طريقے اوردليل و برہان پيش كرنا روش و سبق سيكھنے كا بہترين منبع ہيں \_

و اذ قال ابراهيم لابيه آزر

''اذ'' ظرف زمان اور فعل ''اذكر'' سے متعلق ہے\_ يعنى ''اذكراذ قال'' ياد دلانے كا حكم اور روش اور طريقے كا بيان اس ليے ہے كہ مخاطب ان واقعا ت سے لازمى سبق حاصل كر سكے\_

11\_ توحيد كى تبليغ كرنے اور شرك آلود عقائد كے خلاف جنگ كرنے ميں انسان كو قاطع اور واضح ہونا چاہيئے\_

اتتخذ اصناما الهة انّى ارى ك و قومك

12\_ بت پرستى ايك واضح گمراہى ہے\_انى ارى ك و قومك فى ضلل مبين

آزر :آذر كى اجتماعى حيثيت 4; آزر كى بت پرستى 1، 5، 6; آذر كى شخصيت 4; آذر كى گمراہى 1

ابراہيم عليه‌السلام :

ابراہيم عليه‌السلام اور آزر 6; ابراہيم عليه‌السلام كا دليل لانا 6; ابراہيم كا سوتيلا باپ 3; ابراہيم عليه‌السلام كا قصہ2، 3، 6;ابراہيم كى اجتماعى حيثيت 2;ابراہيم كى شہرت 2; ابراہيم عليه‌السلام كے باپ1، 3، 13

انبيائ عليه‌السلام :اجتجاج انبيا 10; انبيا كو نمونہ عمل بنانا10; سيرت انبيا سے درس حاصل كرنا 10

بابل :اہل بابل كى بت پرستى 5

بت پرستى :بت پرستى كا گمراہى ہونا 12;بت پرستى كے خلاف جنگ 6

تبليغ :تبليغ ميں اولويت 9; تبليغ ميں صراحت 11; تبليغ ميں

قاطعيت 11

توحيد :توحيد كى تبليغ 11

رشتہ دار :رشتہ داروں ميں تبليغ 9

رشتہ دارى :

رشتہ دارى ميں روابط كى حدود 8

شرك :

شرك كے خلاف جنگ 11

قوم ابراہيم عليه‌السلام :

قوم ابراہيم عليه‌السلام كى بت پرستى 1; قوم ابراہيم عليه‌السلام كى گمراہى 1

كفر :

كفر كے خلاف جنگ 8

گمراہى :

گمراہى كے مواقع 12

آیت 75

( وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ) .

اور اسى طرح ہم ابراہيم كو آسمان و زميں كے اختيارات دكھلا تے ہيں اور اس لئے كہ وہ يقين كرنے والوں ميں شامل ہو جائيں (75)

1\_ خداوند تعالى نے ابراہيم عليه‌السلام كو آسمانوں اور زمين پر اپنى سلطنت (ملكوت) دكھائي\_

و كذلك نرى ابراهيم ملكوت السموات والارض

''ملكوت'' كا معنى ''ملك'' ہے اگر چہ اس معنى ميں زيادہ تاكيد ہے\_ آيت شريفہ ميں ملكوت سے مراد، خداوندعالم كى جانب انتساب كے لحاظ سے اشياء كا وجود ہے اور ملكوت كے مشاہدہ سے مراد، اس حالت (انتساب) ميں موجودات كو ديكھنا ہے\_ مزيد وضاحت كے ليے تفسير الميزان كى جانب رجوع كيجيئے\_

2\_ ملكوت كا مشاہدہ (يعني) شرك كے بطلان اورگمراہى كو كھلى آنكھوں سے ديكھنا اور عالم ہستى ميں توحيد كو محسوس كرنا

انى ارك و قومك فى ضلل مبين ... و كذلك نرى ابراہيم ملكوت السموات

3\_ ابراہيم عليه‌السلام آسمانوں اور زمين كے ملكوت كو ديكھنے كى وجہ

سے بت پرستى كى گمراہى كو عياں اور واضح طور پر ديكھ رہے تھے\_

انى ارى ك و قومك فى ضلل مبين و كذلك نرى ابراهيم

جملہ ''و كذلك نري'' احتمالا گذشتہ آية ميں ابراہيم كے فرامين كا سبب بيان كرنے كے ليے ہے\_

4\_ ابراہيم(ص) كو آسمانوں اور زمين كے ملكوت (يعنى خداوند عالم كى سلطنت و مالكيت) دكھانے كا سب سے بڑا مقصد، ان كا اہل يقين كے زمرے ميں داخل ہونا تھا\_و كذل نرى ابراهيم ملكوت السموات والارض و ليكون من الموقنين

جملہ ''و ليكون ...'' محذوف پر عطف ہے يعنى ابراہيم عليه‌السلام كو ملكوت دكھانے كے كچھ مقاصد تھے ان ميں سے ايك يہ تھا كہ وہ اہل يقين ميں سے ہوجائيں دوسرے مقاصد ميں سے فقط اس مقصد

و ہدف كو بيان كرنا، اس كى اہميت دليل ہے\_

5\_ يقين پر فائز ہونا، انسان كے ليے ايك عظيم مرتبہ اور معرفت و شناخت كى بلندترين چوٹى ہے\_

و كذلك نري ... و ليكون من الموقنين

''يقين'' كو ''ملكوت كے مشاہدے'' كا اصلى ترين مقصد بتانے سے ہدف، يقين اور اہل يقين كى عظمت كو ظاہر كرنا ہے اور اسى طرح يہ معرفت و شناخت كا انتہائي درجہ ہے\_

6\_ يقين تك پہنچنا فقط توفيقات اور امداد الہى كے ذريعے امكان پذير ہے\_

و كذلك نرى ابراهيم ملكوت ... و ليكون من الموقنين

7\_ انبيا عليه‌السلام خداوند عالم كى خصوصى ہدايت سے بہرہ مند ہيں \_و كذلك نرى ابراهيم ملكوت ... و ليكون من الموقنين

8\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام : ''و كذلك نرى ابراهيم ملكوت السموات والارض'' قال :اعطى بصره من القوة ما نفذ السموات فراى ما فيها و راى العرش و ما فوقه و راى ما فى الارض و ما تحتها (1)

امام باقر عليه‌السلام ''و كذلك نري ...'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : خداوندعالم نے ابراہيم عليه‌السلام كى بينائي و بصيرت كو ايسى قوت عطا فرمائي ہوئي تھى كہ وہ آسمانوں اور جو كچھ ان ميں موجود تھا، انھيں ديكھتے تھے اور عرش اور اس كے اوپر اور زمين اور اس كے نيچے (ہر چيز كا) مشاہدہ كرتے تھے\_

9\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ... نظر (ابراهيم)الى الزهرة فى السماء فقال: ''هذا ربيّ'' فلما افلت ... قال: لا احب آلافلين'' فلما نظر الى المشرق راى و قد طلع القمر قال : هذا ربي'' ... فلما تحرك و زال قال : لئن لم يهدنى ربى لاكونن من القوم الظالين'' فلما اصبح و طلعت الشمس ... قال : ''هذا ربي'' ... فلما تحركت و زالت كشف الله له عن السموات حتى راى العرش و من عليه و اراه الله ملكوت السماوات و الارض ... (2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے منقول ہے : ... ابراھيم عليه‌السلام نے آسمان پر ستارہ زھرہ كى جانب نظر كى اور فرمايا : يہ ''ميرا پروردگار ہے'' جب وہ غروب ہوگيا ... تو كہنے لگے ''ميں غروب ہوجانے والوں كو دوست نہيں ركھتا'' اور جب انھوں نے مشرق كى جانب نظر كى تو چاند كو نكلتے ہوئے ديكھا اور فرمايا : ''يہ ميرا رب ہے'' جب وہ بھى حركت كرنے لگا اور غائب

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 364 ج 36\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 734 ح 138

2) تفسير قمى ج/ 1 ص 207\_ نور الثقلين ج/1 ص 736 ج 149\_

ہوگيا تو فرمايا ''اگر ميرے رب نے مجھے ہدايت نہ دى ہوتى تو ميں ضرور گمراہوں ميں سے ہوجاتا'' اور جب صبح ہوئي اور سورج نكل آيا تو (ابراہيم عليه‌السلام نے) فرمايا : ''يہ ميرا ربّ ہے'' جب وہ بھى حركت كرنے لگا اور غروب ہوگيا تو خداوند نے ان كے ليے آسمانوں كو نماياں كرديا تا كہ وہ عرش اور اسكے ساكنين كو ديكھيں \_ اور خداوند عالم نے آسمانوں اور زمين كے ملكوت انھيں دكھائے ...''

آسمان :ملكوت آسمان 3، 4

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام كو ملكوت دكھائے جانا 1، 3، 4، 8، 9; بصيرت ابراہيم عليه‌السلام 8; قصہ ابراہيم عليه‌السلام 9; مقامات ابراھيم 4

انبيا :ہدايت انبيا 7

بت پرستى :بت پرستى كا گمراہى ہونا 3

توحيد :توحيد افعالى 2

توفيق :منشائے توفيق 6

خدا تعالى :افعال خدا 1; امداد خدا 6; توفيقات خدا 6; خدا كى خاص ہدايت 7; مالكيت خدا 1

رشد :عوامل رشد 5

روايت :8، 9

زمين :ملكوت زمين 3، 4

شرك :بطلان شرك 2

شناخت :مراتب شناخت 5

گمراہى :گمراہى كا بطلان 2

ملكوت :رؤيت ملكوت 2;رؤيت ملكوت كا فلسفہ 4;رؤيت ملكوت كے آثار 3

ہدايت يافتہ لوگ 7

يقين :اہل يقين 4; يقين پر فائز ہونے كے عوامل 6; مقام يقين 5

آیت 76

( فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَباً قَالَ هَـذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لا أُحِبُّ الآفِلِينَ ) .

پس جب ان پر رات كى تاركى چھائي اور انھوں نے ستارہ كو ديكھا تو كہا كہ كيا يہ ميرا رب ہے \_ پھر جب وہ غروب ہو گيا تو انھوں نےكہا كہ ميں ڈوب جانے والوں كو دوست نہيں ركھتا

1\_ زمانہ ابراہيم عليه‌السلام كے لوگوں كے درميان رائج مذاھب ميں سے ايك ''ستارہ پرستي'' تھا\_رأى كوكبا قال هذا ربّي

2\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے ستارہ پرستى كا اظہاركرتے ہوئے اور جدلى استدلال كے ذريعے، اپنى قوم كے عقيدہ شرك كو باطل ثابت كيا\_فلما جن عليه الليل رأى كوكبا قال هذا ربّي

جملہ ''فلما جن'' ''كذلك نري ...'' پر تصريح ہے\_

يعنى ابراہيم عليه‌السلام كو ملكوت كا مشاھدہ كرانے كا نتيجہ يہ ہوا كہ انھوں نے اس كے ذريعے شرك كے خلاف جنگ شروع كردي\_ بنابرايں ابراہيم عليه‌السلام كا يہ كلام، فقط مجادلے كے ليے اور باطل كو باطل ثابت كرنے كے ليے تھا\_

3\_ ابراہيم عليه‌السلام كى قوم ستاروں كو ''ربّ'' اور انھيں كائنات كى تدبير ميں مؤثر سمجھتى تھي\_رأى كوكبا قال هذا ربّي

4\_ باطل عقيدے كے بطلان كو ثابت كرنے كے ليے اس كا اظہار كرنا جائز ہے\_رأى كوكبا قال هذا ربي

5\_ ايك باطل عقيدے پر ايمان كا اظہار كرنے كے بعد اسے باطل ثابت كرنا، تبليغ و تربيت كا ايك طريقہ ہے\_

رأى كوكبا قال هذا ربّي

اسى سورہ كى تمام آيات كے مطابق واضح ہے كہ ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى قوم كے عقائد كو باطل ثابت كرنے اور ان كے سامنے احتجاج (دليل و برھان پيش) كرنے كے ليے ستارہ پرستى كا اظہار كيا تھا\_ اسى سے پتہ چلتاہے كہ (ابطال باطل كے ليے) يہ كام جائز تھا اور اسے تبليغ كا ايك طريقہ قرار ديا جا سكتاہے\_

6\_ ابراہيم عليه‌السلام نے ستارہ پرستوں كو، ستاروں كے غائب ہوجانے كى طرف متوجہ كراتے ہوئے، انكى ربوبيت كے عقيدہ كو نامعقول قرار ديا\_قال هذا ربى فلما افل، قال لا احب الافلين

''افول'' كا مطلب پنہان اور غائب ہوجانا ہے\_

7\_ جو چيز پنہان اور غائب ہوجائے وہ ربوبيت كے لائق نہيں \_قال هذا ربّى فلما قال لا احب الافلين

8\_ عالم كى ربوبيت كے لائق وہ ہستى ہے كہ جو ثبات و دوام ركھتى ہو اور دوسرى موجودات سے اثر قبول نہ كرے\_

هذا ربى فلما افل قال لا احب الافلين

9\_ انسان كى فطرى محبت اور ميلان اس خدا كى جانب ہے جو زوال ناپذيراور ہميشہ رہنے والاہے\_

فلما افل قال لا احب الافلين

جملہء ''لا احب ...'' كہ جو استدلالى پہلو كى نسبت، احساساتي، و نفسياتى پہلو كا حامل ہے\_ ہوسكتاہے، ناقابل زوال موجود كى جانب فطرى ميلان ركھنے يا زوال پذير چيز كو بعنوان ''رب'' قبول نہ كرنے كى طرف ايك اشارہ ہو\_

10\_ پروردگار كى معرفت و شناخت اور انسان كے اس سے تعلق كے ليے، ايك اہم ترين دريچہ، محبت ہے\_

قال لا احب الافلين

ابراہيم عليه‌السلام ، محبت كو خداشناسى كا پہلا قدم سمجھتے ہيں لہذا ''لا اقبل'' كے بجائے ''لا احب'' كى تعبير استعمال كرتے ہيں \_ يہ تعبير اس ارتباط كو پيدا كرنے ميں محبت كى نشاندہى كرتى ہے\_

11\_ عن الرضا عليه‌السلام : ان ابراهيم عليه‌السلام وقع الى ثلاثة اصناف، صنف يعبد الزهرة ... ''فلما جن عليه الليل'' فراى الزهرة، قال : ''هذا ربي'' على الانكار والاستخبار ''فلما افل'' الكوكب ''قال لا احب الآفلين'' لان الافول من صفات المحدث لا من صفات القدم ... (1)

امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : ... ابراہيم عليه‌السلام كو تين گروہوں كا سامنا تھا، ايك گروہ زھرہ ستارے كى پرستش كرتا تھا ... ''جب رات نے ابراہيم عليه‌السلام كو آليا'' اور انھوں نے زھرہ ستارے كو ديكھا تو استفھام انكارى كے عنوان سے كہا : (آيا) يہ ميرا (1) پروردگار ہے اور جب ستارہ غروب ہوگيا تو (ابراہيم عليه‌السلام ) نے كہا ''ميں غروب ہوجانے والوں كو دوست نہيں ركھتا'' چونكہ غروب ہوجانا، حادث موجودات كى صفات ميں سے ہے نہ قديم كي ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج 1، ص 197، ج 1\_ ب 15 نور الثقلين ج/ 1 ص 735 ح146\_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام اور ستارہ پرست قوم 6; ابراہيم عليه‌السلام كا استدلال 2، 6; ابراہيم عليه‌السلام كا ستارہ پرستى كا اظہار كرنا 2; ابراہيم عليه‌السلام كى شرك و دشمنى 2; عصر ابراہيم عليه‌السلام كى تاريخ 1; قصہ ابراہيم عليه‌السلام 2، 6، 11; مجادلہ ابراہيم عليه‌السلام 2

احتجاج (دليل و برھان لانا) :جدلى احتجاج 2

انسان :انسان كے رجحانات 9;فطرت انسان 9

تبليغ :روش تبليغ 5

حادث موجودات:حادث موجودات كى صفات11

خدا تعالى :معرفت خدا كى راہ 10

ربوبيت :شرائط ربوبيت 7، 8;قوم ابراھيم عليه‌السلام كى ربوبيت 3; معيار ربوبيت 11

روايت : 11

ستارے :ستاروں كا غروب ہونا 6;ستاروں كى ربوبيت كا ردّ 6

ستارہ پرستى :زمانہء ابراہيم عليه‌السلام ميں ستارہ پرستى 1;ستارہ پرستى كى تاريخ 1

شرك :موارد شرك 1

عقيدہ :باطل كو باطل ثابت كرنے كا طريقہ 4، 5; عقيدہ باطل كااظہار كرنا 4، 5

قوم ابراہيم عليه‌السلام :قوم ابراہيم عليه‌السلام كا شرك 2; قوم ابراہيم عليه‌السلام كى ستارہ پرستى 2، 3;قوم ابراہيم عليه‌السلام كے افكار 3

محبت :محبت كے آثار 10; محبت خدا9

مشركين : 2

آیت 77

( فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغاً قَالَ هَـذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لأكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ) .

پر جب چاند كو چمكتا ديكھا تو كہا كہ وہ پھر يہ رب ہوگا پھر جب و بھى ڈوب گيا تو كہا كہ اگر پروردگار ہى ہدايت نہ دے گا تو ميں گمراہوں ميں ہو جاؤں گا

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے زمانے ميں رائج مذاہب ميں سے ايك مذہب ''چاند كى پرستش كرنا تھا''

فلما رأى القمر بازغا قال هذا ربي

2\_ ابراہيم عليه‌السلام نے مجادلہ كرتے وقت قمر پرستى كا اظہار كرتے ہوئے اسے باطل قرار ديا\_

فلما رأى لقمر بازغا قال هذا ربى فلما افل

3\_ چاند كے چمكتے وقت، حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے چاند پرستى كا اظہار كرتے ہوئے قمر پرستوں سے مناظرہ كيا تھا\_

فلما رأى القمر بازغا قال هذا ربّي

''بزوغ'' كا معنى طلوع اور چمكنا ہے (لسان العرب) راغب مادہ ''بزغ'' اور مذكورہ آيت كى شرح ميں كہتے ہيں ''اى طالعا منتشر الضوئ'' بنابراين ماہ پرستوں سے ابراہيم كى گفتگو ماہ كے ا ول يا آخر ميں نہيں ہو ئي تھى بلكہ

چاند كے چمكتے وقت (انھوں نے چاند پرستوں سے) بحث كى تھي\_

4\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے ہم عصر لوگ چاند كو ربّ جانتے تھے اور اسے اپنے امور ميں مؤثر خيال كرتے تھے\_

فلما رأى القمر بازغا قال هذا ربي

جملہ ''ھذا ربي'' كہ جو حضرت ابراہيم نے اپنى قوم سے ''بحث و مناظرے'' كے وقت كہا تھا، انكى قوم كے اعتقادات ميں سے ايك باطل عقيدے كى جانب اشارہ ہے يہ وہى باطل عقيدہ چاند كى ربوبيت (اور پرستش كا عقيدہ) ہے\_

5\_ باطل عقيدے كو ردّ كرنے كى خاطر اس كا اظہار كرنا جائز ہے\_

فلما رأى القمر بازغا قال هذا ربّي

6\_ چاند كا غروب اور غائب ہونا اس بات كى دليل ہے كہ كائنات كى ربوبيت ميں چاند كى كوئي دخالت نہيں \_

فلما رأى القمر بازغا قال هذا ربّى فلما افل قال لئن لم يهدنى ربي

7\_ وہ ہستى ربوبيت كى حقدار ہے كہ جو غروب نہ ہو اور قابل تغيير بھى نہ ہو\_

فلما افل قال لئن لم يهدنى ربّي

8\_ ہدايت كرنا، ''رب'' كى لازمى خصوصيات ميں سے ايك ہے\_قال لئن لم يهدنى ربّى لاكونن من القوم الضالين

9\_ كائنات كى ربوبيت كا حق دار وہ ہے جو ہدايت كرنے والا ہو\_

قال لئن لم يهدنى ربّى لاكونن من القوم الضالين

ہوسكتاہے جملہ ''لئن لم يھدنى ربّي'' ستارہ پرستوں پر ايك اعتراض ہو\_ يعنى آپ لوگ ستارے كو اپنا ربّ سمجھتے ہيں تو اس كے ہدايت كرنے كى كيا علامت ہے ؟ اور اگر رب ہدايت نہ كرسكے اور ہادى نہ ہو تو وہ كيسا ربّ ہے ؟

10\_ انسان پروردگار كى ہدايت كے بغير، گمراہى ميں پڑا رہے گا\_لئن لم يهدنى ربى لاكونن من القوم الضالين

11\_ غير خدا كى ربوبيت كا قائل ہونا، گمراہى ہے\_لئن لم يهدنى ربّى لاكونن من القوم الضالين

12\_ اہل بابل اجرام فلكى كى ربوبيت كے قائل ہونے اور بتوں كى پرستش كرنے كے سبب، گمراہ تھے\_

اتتخذ اصناما ... كوكبا ... القمر ... القوم الضالين

بہت سے مفسرين كے بقول حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے سرزمين بابل پر مشركين كے خلاف احتجاج (دليل و برھان پيش) كيا تھا\_

13\_ عن الرضا عليه‌السلام : ان ابراهيم عليه‌السلام وقع الى ثلاثة اضاف ... صنف يعبد القمر ... ''فلما راى القمر بازغا قال هذا ربّي'' على الانكار و الاستخبار ... (1)

امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ... ابراہيم عليه‌السلام كو تين گروہوں كا سامنا تھا ... ايك گروہ وہ تھا جو چاند كى پرستش كرتا تھا ... ''جب انھوں نے چاند كو چمكتا ہوا ديكھا، تو بعنوان استفہام انكارى كہا ''يہ ميرا پروردگار ہے''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا، ج 1، ص 197\_ ح 1 ب 15\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 735 ح/ 146\_

14\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قول ابراهيم صلوات الله عليه ''لئن لم يهدنى ربّى لاكونن من القوم الضالين'' : اى ناس للميثاق (1)

امام باقر عليه‌السلام سے ''لئن لم يهدني ... من القوم الضالين'' كے بارے ميں روايت منقول ہے كہ : (مذكورہ آيت ميں ''القوم الضالين'' سے مراد ميثاق الہى كو فراموش كرنے والے لوگ ہيں \_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام اور چاند كى پرستش كرنے والى قوم 13; ابراہيم عليه‌السلام كا احتجاج (دليل لانا) 2، 3;ابراہيم عليه‌السلام كى شرك دشمنى 2; عصر ابراہيم عليه‌السلام كى تاريخ 1; قصہ ابراہيم عليه‌السلام ، 2، 3، 13;قمر پرستى كا اظہار 2، 3

اجرام فلكى :اجرام فلكى كى ربوبيت 12

بابل :اہل بابل كى بت پرستى 12; اہل بابل كى گمراہى 12

چاند :چاند كا غروب 6;چاند كى ربوبيت كا ردّ 6

چاند پرستى :چاند پرستى كى تاريخ 1; عصر ابراہيم عليه‌السلام ميں چاند پرستى 1

خدا تعالى :خدا كى طرف سے ہدايت 10

ربّ :ربّ كا ہدايت كرنا 8، 9

ربوبيت :ابراہيم كى قوم ميں ربوبيت 4; 11; ربوبيت كے شان شايان8; شرائط ربوبيت 6، 7، 9;غير خدا كى ربوبيت

روايت : 13، 14

شرك :موارد شرك 1

ضرورت :ہدايت كى ضرورت 10

عقيدہ :باطل عقيدہ 11; باطل عقيدے كا اظہار 5; باطل عقيدے كو ابطال كرنے كا طريقہ 2، 5

فراموشى :ميثاق و عہد خدا كى فراموشى 14

قوم ابراہيم :قوم ابراہيم عليه‌السلام كا عقيدہ 4; قوم ابراہيم كى قمر پرستى 4

گمراہ لوگ :گمراہ لوگوں سے مراد 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ح/ 1 ص 364 ج 39 نور الثقلين ج/ 1 ص 736 ح/ 147\_

گمراہى :گمراہى كے عوامل 10; موارد گمراہى 11

ہدايت :عوامل ہدايت 10

آیت 78

( فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَـذَا رَبِّي هَـذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ) .

پھر جب چمكتے ہوئے سورج كو ديكھا تو كہا كہ پھر يہ خدا ہو گا كہ يہ ز يادع بڑا ہے لكن جب وہ بھى غروب ہو گيا تو كہا كہ اے قوم ميں تمھارے شرك سے بر ى اور بيزار ہوں

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے زمانے ميں رائج مذاھب ميں سے ايك ميں سورج كى پرستش كى جاتى تھي\_

فلما رأى الشمس بازغة قال هذا ربّي

2\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے مناظرہ كرتے وقت، اپنى قوم كے مشركانہ عقائد كو باطل ثابت كرنے كے ليے خورشيد كى پرستش كا اظہار كيا\_فلما رأى الشمس بازغة قال هذا ربّي

3\_ سورج كا چاند سے بڑا ہونا، حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے ليے، چاند پرستى سے عدول كرنے اور خورشيد پرستى كا اظہار كرنے كا ايك بہانہ تھا\_فلما رأى الشمس بازغة قال هذا ربّى هذا اكبر

4\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى سرزمين (بابل) كے لوگ سورج كو اپنے امور كى تدبير ميں مؤثر سمجھتے تھے\_

فلما رأى الشمس بازغة قال هذا ربّى هذا اكبر

5\_ مجادلے (بحث و مناظرے) كے وقت باطل عقيدے كے ابطال كے ليے، اس عقيدے كا اظہار كرنا جائز ہے\_

قال هذا ربّى هذا اكبر

6\_ سورج كا غروب اور مخفى ہونا، اس بات كى دليل ہے كہ كائنات كى ربوبيت ميں اس كا كوئي دخل نہيں \_

قال هذاربّى هذا اكبر فلما افلت

7\_ وہ ہستى مقام ربوبيت كے لائق ہے جو قابل غروب

اور تغيير پذير نہ ہو\_هذا اكبر فلما افلت قال

8\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے سورج كے غروب ہوتے ہى اپنى قوم كے مشركانہ عقائد و توہمات كے بارے ميں اپنى بيزارى اور نفرت كا اظہار كرديا\_فلما افلت قال يا قوم انى برى مما تشركون

اگر ''ما تشركون'' ميں ''ما'' مصدريہ ہو تو جملے كا مفہوم يہ ہوجائے گا ''برى من اشراككم'' (يعنى ميں تمھارے شرك كرنے سے بيزار ہوں )\_ مندرجہ بالا مفہوم اسى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

9\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى قوم كے شرك آميز عقائد كو دليل كے ساتھ باطل قرار دينے كے بعد، صراحت كے ساتھ ان كے معبودوں سے بيزارى كا اظہار كرديا\_فلما رأى الشمس ... انى برى مما تشركون

اگر ''مما تشركون'' ميں ''ما'' موصول ہو تو جملہء كا مطلب يہ ہوگا ''برى من الذى تشركون بہ'' يعنى ان چيزوں سے ميں بيزارى كا اظہار كرتاہوں كہ جن سے تم شرك كرتے ہو\_

10\_ اجرام فلكى كى ربوبيت كے ساتھ ساتھ بتوں كى الوہيت كا (باطل) عقيدہ بھى عصر ابراہيم عليه‌السلام كے لوگوں ميں رائج تھا\_اتتخذ اصناما ... كوكبا ... القمر ... الشمس

بت پرستوں كے ساتھ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى بحث يہ تھى كہ ''اتتخذ اصناما ء الھة'' ليكن اجرام فلكى كے سلسلے ميں ، ان كى ربوبيت كى بحث تھي\_ احتمالا ان دو تعبيروں ميں فرق، قوم ابراہيم عليه‌السلام كے (عقائد) و خيال كے مطابق، بتوں اور اجرام فلكى كے درميان فرق كى جانب ايك اشارہ ہے\_

11\_ مشركين كے خداؤں اور شرك پر مبنى عقائد سے بيزارى و نفرت كا اظہار كرنا ضرورى ہے\_انى بريء مما تشركون

12\_ عن الرضا عليه‌السلام : ان ابراهيم عليه‌السلام وقع الى ثلاثة اصناف ...صنف يعبد الشمس ... ''فلما'' اصبح و ''راى الشمس بازغة قال هذا ربى هذا اكبر'' من الزهرة و القمر على الانكار والاستخبار ...''فلما افلت'' قال للا صناف الثلاثة من عبدة الزهرة والقمر و الشمس ''يا قوم انى برى مما تشركون ... (1)

امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ... ابراہيم عليه‌السلام كو تين گروہوں كا سامنا تھا ... ايك گروہ خورشيد كى پرستش كرتا تھا ... بس جب صبح كے وقت سورج كو چمكتے ہوئے ديكھا تو (حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے) استفہام انكارى كى بنا پر كہا : يہ ميرا پروردگار ہے،

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج 1 ص 197 ح/ 1 ب 15\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 735 ح/ 146\_

يہ، زھرہ ستارے اور چاند سے بڑا ہے ... پس جب سورج غروب ہوگيا تو آپ عليه‌السلام نے زھرہ ستارے، چاند اور سورج كى پرستش كرنے والے تينوں گروہوں سے كہا : اے ميرى قوم، جس كو آپ لوگ خدا كا شريك قرار ديتے ہو ميں اس سے بيزار ہوں \_

13\_ سئل ابو عبدالله عليه‌السلام عن قول ابراهيم عليه‌السلام ''هذا ربّي'' اشرك فى قوله ''هذا ربّى ؟ فقال: لا ... و لم يكن من ابراهيم عليه‌السلام شرك و انما كان فى طلب ربه ... (1)

امام صادق عليه‌السلام سے پوچھا گيا كہ كياحضرت ابراہيم عليه‌السلام كا خورشيد كے بارے ميں يہ كہنا كہ ''يہ ميرا پروردگار ہے، كيا اس سے وہ مشرك ہوگئے ہيں ؟

آپ عليه‌السلام نے فرمايا : نہيں ... ابراہيم عليه‌السلام كى يہ بات شرك نہيں تھي\_ چونكہ وہ اپنے (حقيقي) پروردگار كى جستجو ميں تھے

14\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام ... كشف الله له (ابراهيم) عن السموات حتى راى العرش و من عليه و اراه الله ملكوت السموات والارض فعند ذلك ''قال يا قوم انى برى مما تشركون'' ... (2)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہوئي ہے كہ اللہ تعالى نے ابراہيم عليه‌السلام كو آسمان دكھائے يہاں تك كہ انھوں نے عرش اور اسكے ساكنين كا مشاہدہ كيا اور خدا نے آسمانوں اور زمين كے ملكوت انھيں دكھائے\_ اس وقت حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے كہا : اے ميرى قوم، جس كو تم خدا كا شريك قرار ديتے ہو ميں اس سے بيزار ہوں '' ...

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم اور چاند پرستى 3; ابراہيم اور سورج پرستى 14; ابراہيم اور عرش كا مشاہدہ 3; ابراہيم كا اظہار بيزارى 8،9،14;ابراہيم كا دليل لانا 2; ابراہيم كا سورج پرستى كا اظہار كرنا 2،3;ابراہيم كا قصہ 2،3،9،12; ابراہيم كو ملكوت دكھائے جانا 14; ابراہيم كى توحيد 12،13;ابراہيم كى شرك دشمنى 9 ; ابراہيم كے زمانہ كى تاريخ 1; ابراہيم كے زمانہ ميں بت پرستى 10

اجرام فلكى :اجرام فلكى كى ربوبيت 10الوہيت :عصر ابراہيم ميں الوہيت 10

بابل :اہل بابل كا عقيدہ 4;اہل بابل كى خورشيد پرستى 4

بيزارى كا اظہار :باطل خداؤں سے بيزارى كا اظہار كرنا 9 ،11;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/ 1 ص 207\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 737 ح 149\_

2)تفسير قمى ج/1، ص207 ، نورالثقلين ج/1، ص737 ح 149\_

سورج پرستى سے اظہار بيزارى 8; شرك سے بيزارى كا اظہار كرنا 8، 11، 12، 14

ربوبيت :عصر ابراہيم كے دوران ربوبيت (كا تصور) اور شرائط ربوبيت 6، 7

روايت : 12، 13، 14

سورج:سورج كا غروب ہونا 6; سورج كى ربوبيت كا ردّ 6

سورج پرستي:سورج پرستى كا ردّ 2;سورج پرستى كى تاريخ 1; عصر ابراہيم عليه‌السلام كے دوران سورج پرستى 1

شرك :شرك كے خلاف جنگ كا طريقہ 2; موارد شرك 1

عقيدہ :باطل عقيدے كا ابطال 5; باطل عقيدہ كا اظہار 5; باطل عقيدے كو ابطال كرنے كا طريقہ 2; ربوبيت خورشيد كا عقيدہ 4

قوم ابراہيم عليه‌السلام :قوم ابراہيم عليه‌السلام كا شرك، 1، 8، 9

قمر پرستى :قمر پرستى كا ردّ 3

آیت 79

( إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ) .

ميرا ر خ تمامتر اس خدا كى طرف ہے جس نے آسمانوں اور زميں كو پيدا كيا ہے اور ميں باطل سے كنارہ كش ہوں اور مشركوں ميں سے نہيں ہوں

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا لوگوں كے ساتھ مجادلہ (بحث و مناظرہ) كرنے اور انكے مشركانہ عقائد كو باطل قرار دينے كے بعد، اپنى يكتاپرستى پر تاكيد كرنا\_فلما افل ... انى وجهت وجهى للذى فطر السموات

2\_ طبيعت اور اسكے غائب اور قابل تغيير ہونے ميں غور و

فكر كرنے سے، طبيعى موجودات كے ربوبيت كے قابل نہ ہونے كا ادراك حاصل ہوتاہے\_

كوكبا ... القمر ... الشمس بازغة ... وجهت وجهى للذى فطر السموات

3\_ آسمانوں اور زمين كا خالق (ہي) ربوبيت اور خالصانہ عبادت كے لائق ہے نہ كہ موجودات عالم\_

لا احب الافلين ... انى وجهت وجهى للذى فطر السموات والارض

4\_ فقط خداوند يكتا، آسمانوں اور زمين كا خالق ہے\_فطر السموات والارض

5\_ كائنات كى وسعتيں ، متعدد آسمانوں كى حامل ہيں \_فطر السموات والارض

6\_ حق پرستى اور راہ مستقيم كى جانب رجحان ركھنا، حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خصوصيات ميں سے ہے\_

انى وجهت وجهى للذي ... حنيفا

7\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا حنيف ہونا ہي، خدائے واحدكى جانب ان كے تمام تر توجہ كرنے كا باعث بناہے\_

وجهت وجهى للذي ... حنيفا ''حنف'' كا مطلب، گمراہى سے راہ مستقيم اور حق كى جانب ميلان ركھنا ہے (راغب) يہاں ''حنيفا'' ''وجھت'' كے فاعل كے ليے حال ہے لہذا اسے اس رجحان كى بنياد كيا جاسكتا ہے \_

8\_ صراط مستقيم اور حق كى طرف رجحان كا تقاضا ہے كہ (انسان) توحيد پر عقيدہ ركھے اور دل و جان سے خداوند يكتا كى طرف اپنا رخ كرلے\_وجهت وجهى للذي ... حنيفا و ما انا من المشركين

راغب ''حنيف'' كے معنى ميں كہتے ہيں : ''حنف'' استقامت كى جانب ميلان اور گمراہى سے دورى ہے اور چونكہ ''حنيفا'' آيت ميں فاعل ''وجھت'' كے ليے وصف ہے لہذا يہ ''وجھت ...'' كے مضمون كے ليے ايك قسم كى علت شمار ہوتى ہے\_

9\_ موجودات كے بارے ميں غور و فكر كرنا اور انكے قابل زوال اور غروب پذير ہونے سے صرف نظر كركے ناقابل زوال (خداوند) يكتا كى جانب رجوع كرنا، ملكوت عالم كى رؤيت اور مشاہدہ (كہلاتا) ہے\_

و كذلك نرى ابراهيم ... لا احب الافلين ... انى وجهت وجهى للذي

آيات 76 تا 79 ''كو كذلك نري'' كى تفصيل قرار ديا جاسكتا ہے يعنى يہ فكرى اور عقلى حركت ہى ملكوت كى رؤيت اور مشاہدہ ہے\_

10\_ حق پرستى كا نتيجہ، توحيد پر ايمان ہے جبكہ راہ مستقيم

سے فرار و گمراہى كا نتيجہ، شرك ہے\_و جهت وجهي ... حنيفا و ما انا من المشركين

11\_ انسانوں كى درجہ بندى اور حدود معين كرنے كا معيار، توحيد اور شرك ہے\_انى برى مما تشركون ... و ما انا من المشركين

حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا عقيدہ توحيد بيان كرنے اور شرك كے ابطال كے بعد، مشركين سے اپنى صف جدا كرنا اور اس پر تاكيد كرنا، گويا معاشرے كى درجہ بندى و حدود كا ايك معيار پيش كرنا ہے\_

12\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كبھى بھى مشركين كى صف ميں شامل نہيں تھے\_و ما انا من المشركين

حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اپنے مشرك نہ ہونے پر تاكيد كرنا شايد اس تصور كى نفى كرنا تھا كہ ان كا اجرام فلكى كى ''ربوبيت'' كے بارے ميں ادعا حقيقى پہلو ركھتا تھا\_

آسمان :تعدد آسمان 5; خالق آسمان 3، 4

آفرينش :ملكوت آفرينش كا مشاہدہ 9

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم كا حنيف ہونا 6; ابراہيم كا دليل لانا 1; 7،12;ابراہيم كى توحيد 7; ابراہيم كى حق پرستى 6; ابراہيم كى خصوصيت 6; ابراہيم كى شرك دشمنى 1; ابراہيم كے رجحانات 6; ابراہيم كے فضائل 6،7

انسان :انسانوں كى درجہ بندى كا معيار 11

تعقل :تعقل كے آثار 2، 9; طبيعت كے بارے ميں تعقل 2; موجودات كے متعلق تعقل 9

توحيد :توحيد كے آثار 11; عقيدہ توحيد كا پيش خيمہ8; عقيدہ توحيد كے عوامل 9،10

حق :حق پرستى كے آثار 8، 10

خدا تعالى :خدا كى خالقيت 4 ;وحدانيت خدا 4

ربوبيت :شرائط ربوبيت، 2، 3

رجحانات :صراط مستقيم كى جانب ميلان 8

زمين :خالق زمين، 3، 4 شرك :شرك كے آثار 11; عوامل شرك 10

صراط مستقيم :صراط مستقيم سے اعراض كے آثار 10

طبيعت :طبيعت كا تغيير پذير ہونا 2

عبادت :عبادت خدا 3;مخلصانہ عبادت 3

قدر و قيمت كا تعين :قدر و منزلت تعين كرنے كا معيار 11

گمراہى :گمراہى كے عوامل 10

آیت 80

( وَحَآجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللّهِ وَقَدْ هَدَانِ وَلاَ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلاَّ أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئاً وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْماً أَفَلاَ تَتَذَكَّرُونَ ) .

اور جب ان كى قوم نے ان سے كٹ حجتى كى تو كہا كہ كيا مجھ سے خدا كے بارے ميں بحث كررہے ہو جى نے مجھےہدايت دے دى ہے اور ميں تمھارے شريك كر دہ خداؤں سے بالكل نہيں ڈرتاہوں \_ مگر يہ كہ خود ميرا خدا كوئي بات چاہے كہ اس كا علم ہرشے سے وسيع تر ہے كيا يہ بات تمھارى سمجھ نہيں آتى ہے (80)

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى قوم انكے استدلال پر مبنى (عقيدہ) توحيد كے آگے تسليم ہونے كے بجائے، ان كے خلاف دليل لانے لگي\_و ما انا من المشركين و حاجه قومه

2\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اپنى قوم كے مشركانہ عقيدے كے بطلان پر استدلال كرنے كے باوجود، انكى قوم كا اپنے شرك آميز عقيدے پر ڈنے رہنا (بے جا) تعصب كا مظاہرہ كرناہے \_و حاجه قومه قال اتحاجونى فى الله

3\_ شرك كے بطلان پر واضح دلائل كے باوجود لوگوں كے شرك پر مصر رہنے كى وجہ سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اظہار تعجب كرنا\_و حاجه قومه قال اتحاجونى فى الله

4\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے ہدايت خدا كے سائے ميں ، توحيد اور يكتاپرستى كا راستہ اپنايا تھا\_قال اتحاجونى فى الله و قد هدى ن

5\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے ہدايت خداكے ذريعے اجرام فلكى و بتوں كى پرستش اور شرك كے ابطال پر استدلال كيا تھا\_اتتخذ اضاما ... قال لا احب الافلين ... و قد هدان

6\_ توحيد كى جانب انسان كى (فطري) ہدايت ، خود اس بات پر گواہ اور محكم دليل ہے كہ خداوند عالم ربوبيت ميں يكتا (و بے مثل) ہے\_اتحاجونى فى الله و قد هدان

آيت كے ظاہر سے پتہ چلتاہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے مشركين كے احتجاج (دلائل و براہين) كے سامنے توحيد ربوبى كى جانب خود بخود ہدايت پانے كا استدلال كياہے اور اس ہدايت اور راہنمائي (الھي) كو خدا كى يگانگى كى دليل قرار دياہے چونكہ اگر اس قسم كا پروردگار نہ ہوتا تو اس طرح راستہ نہ دكھاتا\_ (1)

7\_ اگر پروردگار يكتا كى كوئي حقيقت نہ ہوتى تو انسان توحيد ربوبى كى جانب ہدايت و راہنمائي نہ پاسكتا\_

اتحاجونى فى الله و قدهدا ن

8\_ انسان ہدايت خداوند كے ذريعے، توحيد كا راستہ طے كرتاہے\_قال اتحاجونى فى الله و قد هدا ن قوم ابراہيم عليه‌السلام كا آپ عليه‌السلام سے احتجاج، شرك اور توحيد كے بارے ميں تھا\_ اسى ليے، ''ھدان'' كا مصداق، توحيد كى جانب ہدايت ہے\_ يہ طبعى بات ہے كہ اس طرح كى ہدايت حضرت ابراہيم عليه‌السلام سے مختص نہيں \_

9\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى توحيدى دلائل كے مقابلے ميں انكى قوم انھيں بتوں كے خطرے سے ڈرانے لگي\_

و لا اخاف ما تشركون به

جملہ ''لا اخاف'' جو كہ مشركين كى دھمكى پر حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا جواب ہے، مشركوں كى جانب سے دھمكى كے وقوع پر قرينہ ہے\_

10\_ قوم ابراہيم عليه‌السلام كا شرك پر ہٹ دھرمى دكھانے كے سبب اپنے خيالى خداؤں كے موہوم و بے فائدہ خوف ميں مبتلا ہونا\_و لا اخاف ما تشركون به

11\_ موہوم اور خرافاتى عقائد، تبليغ توحيد كى (سب سے بڑي) مشكل ہيں \_و لا اخاف ما تشركون به

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير الميزان كى طرف رجوع كريں \_

12\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے مشركين كے خداؤں سے نہ ڈرنے كا اعلان كركے مشركين كى دھمكيوں اور منطق كے بے بنياد ہونے كو روشن كرديا\_و لا اخاف ما تشركون به

13\_ ابراہيم عليه‌السلام كے نزديك، انسان كے موجودات عالم سے ڈرنے كا سبب، مشيت خدا ہے نہ كہ ان موجودات كى ربوبيت اور مستقل تاثير\_و لا اخاف ما تشركون به الا ان يشاء ربي

14\_ بعض موجودات عالم اور حوادث، مشيت خدا كى وجہ سے خوفناك ہيں نہ كہ اپنى استقلالى تاثير و ربوبيت كى بنا پر

و لا اخاف ما تشركون به الا ان يشاء ربي

15\_ تمام موجودات جہا ن اللہ تعالى كے احاطہ اور وسيع علم ميں ہيں \_وسع ربى كل شيء علما

16\_ تمام موجودات پر محيط علم خداوند، كائنات كى وسعتوں ميں اس كى ربوبيت كے جارى ہونے كا ضامن ہے\_

الا ان يشاء ... وسع ربّى كل شيء علما

17\_ نظام عالم كى تدبير اور اسے چلانے كے ليے، علم كا لازمى ہونا\_الا ان يشاء ربى شيئا وسع ربّى كل شيء علما

ابراہيم عليه‌السلام كے نزديك، اس عالم كى تدبير اور اس ميں ربوبيت الہى كا جارى ہونا، خداوند عالم كے محيط علم كى وجہ سے ہے\_ يہاں ايك قاعدہ كلى مد نظر ركھنا چاہيئے كہ صحيح و درست تدبير، فقط علم كے سائے ميں ميسر آسكتى ہے\_

18\_ عالم ہستى ميں ہرشئے كى تاثير اور فعل پروردگار عالم كى مشيت اور اذن سے وابستہ ہے\_

الا ان يشاء ربّى شيئا وسع ربى كل شيء علما

19\_ تمام موجودات عالم پر علمى احاطہ ركھنے والى ہستى ہى ربوبيت كے لائق ہے\_وسع ربى كل شيء علما

گذشتہ آيات ميں توحيد ربوبى كے بارے ميں بحث ہورہى تھى شايد حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زبان سے يہ جملہ ''وسع ربي ...'' ''رب'' ہونے كا معيار بتانے كے ليے بيان كيا گيا ہو\_

20\_ توحيد پر واضح دلائل كے باوجود، شرك اختيار كرنا، ايك تعجب انگيز بات ہے\_اتحاجونى فى الله و قد هدان ... افلا تتذكرون

21\_ توحيد كى حقانيت اور شرك كے بطلان كو درك كرنے كے ليے فقط ياد دہانى اور غفلت كے پردے ہٹانا، كافى ہے\_

قال اتحاجونى فى الله و قد هدان ... افلا تتذكرون ''تتفكرون'' و غيرہ كے بجائے ''تتذكرون'' كا استعمال ہونا، اس نكتے كى نشاندہى كرتاہے كہ ياد دہانى اور غفلت كا غبار ہٹانا، اقرار توحيدكے ليے كافى ہے\_

آفرينش (خلقت) :حاكم آفرينش 15

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام كا تعجب 3; ابراہيم عليه‌السلام كا دليل و حجت لانا 2، 5، 9;ابراہيم عليه‌السلام كا عقيدہ 13;ابراہيم عليه‌السلام كاقصہ 1، 3، 9، 12;ابراہيم عليه‌السلام كو خبردار كيا جانا 9; ابراہيم عليه‌السلام كى توحيد4;

ابراہيم عليه‌السلام كى شجاعت 12; ابراہيم كى شرك دشمنى 5;ابراہيم عليه‌السلام كى ہدايت 4

اجرام فلكى :اجرام فلكى كى ربوبيت كا ردّ 5 بت پرستى :بت پرستى كا بطلان 5

توحيد :توحيد ربوبى كے دلائل 6;توحيد كى جانب ہدايت 6، 7، 8; توحيد كى طرف دعوت كى مشكلات 11; حقانيت توحيد 21; دلائل توحيد 7

خوف :خوف كا منشا13;موجودات سے ڈرنا 13، 14

خدا تعالى :خدا كا احاطہ 51; خدا كا علم 15،16; خدا كى ربوبيت 61; خدا كى مشيت 13،14،16،18; خدا كى ہدايت4،5،8،

ربوبيت :ربوبيت كى شرائط 17، 19; ربوبيت ميں علم، 17، 19

شرك :شرك پر سرزنش 20;شرك كا بطلان 3، 5، 21; شرك كے خلاف منطق ہونا 20

طبيعى عوامل :طبيعى عوامل كا كردار 13، 14، 18

عقيدہ :باطل خداؤں پر عقيدہ 10; خرافات كے سلسلے ميں عقيدے كے آثار 11; عقيدہ توحيد كے عوامل 7، 8

غفلت :غفلت دور كرنے كے آثار 21

قوم ابراہيم عليه‌السلام :قوم ابراہيم عليه‌السلام اور ابراہيم عليه‌السلام 1 ;قوم ابراہيم عليه‌السلام كا احتجاج 1; قوم ابراہيم عليه‌السلام كا تعصب 2;قوم ابراہيم عليه‌السلام كا شرك 2، 3، 10;قوم ابراہيم عليه‌السلام كا عصيان 1; قوم ابراہيم عليه‌السلام كا عقيدہ 2، 3، 9، 10; قوم ابراہيم عليه‌السلام كو تنبيہ 9; قوم ابراہيم عليه‌السلام كى دھمكياں 12; قوم ابراہيم عليه‌السلام كى ضد 2، 3;قوم ابراہيم عليه‌السلام كى ہٹ و ھرمى كے علل و اسباب 10; قوم ابراہيم كے خدا 9، 10، 12; قوم ابراہيم عليه‌السلام ميں خرافات 10

مديريت :مديريت كى شرائط 17; مديريت ميں علم كا كردار 17

نصيحت :نصيحت كے آثار 21

آیت 81

( وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلاَ تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَاناً فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالأَمْنِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ) .

اور ميں كس طرح تمھارے خداؤں سے ڈرسكتا ہوں جب كہ تم اس بات سے نہيں ڈرتے ہو كو تم نے ان كو خدا كا شريك بناديا ہے جس كے بارے ميں خدا كى طرف سے كوئي دليل نہيں نازل ہوئي ہے تو اب دونوں فريقوں ميں كون زيادہ امن و سكون كا مقدار ہے اگر تم جاننے والے ہو تو بناؤ

1\_ خداوند يكتا كے بارے ميں شرك اختيار كرنے كے نتيجے سے نہ ڈرنا اور اسى طرح (خدا كے) خيالى شريكوں (خداؤں ) سے خوف زدہ ہونا ايك تعجب انگيز اور عقل سے دور فعل ہے\_و كيف اخاف ما اشركتم و لا تخافون انكم اشركتم بالله

2\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى قوم انھيں اپنے معبودوں كى جانب سے نقصان پہنچنے كى دھمكى ديتى تھي\_

و لا اخاف ما تشركون به ... و كيف اخاف ما اشركتم

3\_ خداوند عالم كے ساتھ شريك قرار دينے كے سبب، مشركين كو خدا سے ڈرنا چاہيئے\_و لا تخافون انكم اشركتم بالله

4\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى قوم، ربوبيت عالم اور كائنات كى تدبير ميں اجرام فلكى اور بتوں كى تاثير كى معتقد ہونے كے علاوہ، خداوند متعال پر بھى اعتقاد ركھتى تھي\_و لا تخافون انكم اشركتم بالله

جملہ ''و لا تخافون ...'' ميں مشركين كے خلاف حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا احتجاج اس وقت مكمل ہے جب مشركين ''اللہ'' پر ايمان ركھتے ہوں \_

5\_ خداوند عالم نے كوئي ايسى دليل نازل نہيں فرمائي جو

كائنات كى ربوبيت اور تدبير ميں اپنے ساتھ كسى اور كے شريك ہونے پر گواہ ہو\_ما لم ينزل به عليكم سلطنا

6\_ مشركين خداوندعالم كے ساتھ شريك قرار دينے كى وجہ سے سزا اور عذاب كے مستحق ہيں \_فاى الفريقين احق بالامن

7\_ خداوند عالم كے ساتھ شريك قرار دينا ايك ايسا عقيدہ ہے جس پر كوئي دليل نہيں \_

و لا تخافون انكم اشركتم بالله و ما لم ينزل به عليكم سلطنا

''سلطان'' كا معنى حجت ہے\_ بنابرايں ، جملہ ''و لم ينزل بہ عليكم سلطانا'' يعنى خداوند نے مشركين كے توہمات (بيہودہ عقائد) پر كسى قسم كى حجت نازل نہيں كي\_

8\_ دينى عقائد كو دليل و برھان پر قائم ہونا چاہيئے\_ما لم ينزل به عليكم سلطانا

9\_ بعض موجودات كے ضرر پہچانے سے ڈرنے كا سبب خداوندعالم كے ساتھ شريك قرار دينا ہے\_

و كيف اخاف ما اشركتم ... فاى الفريقين احق بالامن

10\_ موحدين، توحيد اور يكتا پرستى كے سبب، غضب الھى سے محفوظ رہنے كے حقدار ہيں \_

و لا تخافون انكم اشركتم بالله ... فاى الفريقين احق بالامن

11\_ مشركين، گمان كرتے تھے كہ وہ بتوں اور دوسرے معبودوں كى پرستش كے سبب امن و سكون سے رہ رہے ہيں \_

فاى الفريقين احق بالامن

12\_ بحث و جدل ميں طرف مقابل سے نرم رويہ اپنانا عقائد و معارف كى تبليغ كا ايك طريقہ ہے\_

فاى الفريقين احق بالامن

امن كے ليے موحدين كے ''احق'' ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ مشركين كے ليے بھى ايك قسم كا حق ہے\_ ليكن يہ بات قابل توجہ ہے كہ مشركين امن و سكون سے رہنے كى لياقت نہيں ركھتے لہذا يہا ں ، تبليغ و جدل كا مقام ہے پس بطور مدارا و (مماشات) ان كے ليے ايك حق فرض كيا گيا ہے\_

13\_ مشركين كا غضب خداسے محفوظ نہ ہونا اور موحدين كا امان الہى سے بہرہ مند ہونا ايك ايسى حقيقت ہے جو علم و آگاہى پر استوار ہے\_فاى الفريقين احق بالامن ان كنتم تعلمون

14\_ شرك كا سبب جہالت و نادانى ہے\_فاى الفريقين احق بالامن ان كنتم تعلمون

آيت كے مضمون كو جملہ شرطيہ ''ان كنتم تعلمون'' پر معلق كرنا، اس نكتے كى جانب اشارہ ہے كہ مشركين نادان لوگ ہيں جس كے نتيجے ميں ان كے عقائد بھى جہالت اور نادانى پر استوار ہيں \_

15\_ قوم ابراہيم عليه‌السلام كا دعوى ہے كہ اس كے موہوم عقائد، علم و آگاہى پر مبنى ہيں \_

فاى الفريقين احق بالامن ان كنتم تعلمون

جملہ'' ان كنتم تعلمون'' جو كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى جانب سے مشركين كے مقابلے ميں بيان كيا گيا ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے كہ قوم ابراہيم عليه‌السلام اس قسم كا دعوى ركھتے تھے\_

آفرينش (خلقت) :تدبير آفرينش 5

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم كو دھمكى 2; قصہ ابراہيم عليه‌السلام 2

تبليغ :روش تبليغ 12

توحيد :توحيد عبادى كے آثار 10

جہالت :جہالت كے آثار 14

خوف و ڈر :باطل خداؤں كا خوف 1; پسنديدہ خوف 3; خوف خدا3; موجودات كا خوف 9; ناپسنديدہ خوف 1، 9

دليل پيش كرنا :دليل لاتے وقت نرم رويہ اپنانا 12

شرك :آثار شرك 3; بطلان شرك كے دلائل 5; شرك كا انجام 1; شرك كا خلاف منطق ہونا 1، 7; عوامل شرك 9، 14

عقيدہ :اجرام فلكى كى ربوبيت كا عقيدہ 4;بت پرستى كا عقيدہ 4; عقيدے ميں برھان 8

غضب :غضب خدا سے امن و امان 10

قوم ابراہيم عليه‌السلام :قوم ابراہيم عليه‌السلام كا دعوى 15; قوم قوم ابراہيم كا شرك 4; قوم ابراہيم عليه‌السلام كا عقيدہ 4، 15; قوم ابراہيم عليه‌السلام كى دھمكياں 2; قوم ابراہيم عليه‌السلام كے افكار 2;قوم ابراہيم عليه‌السلام كے معبود 2

كيفر (سزا) :سزا و كيفر كے مستحق 6; موجبات كيفر 6

مجادلہ :مجادلے (بحث و تكرار) ميں نرم رويہ اپنانا 12

مشركين :مشركين كا خوف 3; مشركين كا مغضوب ہونا 13;مشركين كى بت پرستى 11;مشركين كى بت پرستي

كے دلائل 11; مشركين كى سزا 6 ;مشركين كے افكار

11; مشركين كى كے ليے امن11

مغضوبين خدا : 13

موحدين :موحدين كے ليے امن 10، 13

آیت 82

( الَّذِينَ آمَنُواْ وَلَمْ يَلْبِسُواْ إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُوْلَـئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ) .

جو لوگ ايمان لے آئے او انھوں نے اپنے ايمان كو ظلم سے آلودہ نہيں كيا انھيں كے لئے امن و سكون ہے اور وہى ہدايت يافتہ ہيں

1\_ جن مومنين كا ايمان، ہر قسم كے شرك سے پاك ہو وہ، امن الہى كى نعمت سے بہرہ مند اور اس كے غضب و عذاب سے محفوظ ہيں \_الذين امنوا و لم يلبسوا ايمنهم بظلم اولئك لهم الامن

2\_ ظلم، ايمان كے درجے ميں كمى كا باعث بنتاہے\_الذين امنو و لم يلبسوا ايمنهم بظلم

3\_ شرك، ہر شكل ميں ظلم ہے\_و لم يلبسوا ايمنهم بظلم

گذشتہ تمام آيات ابطال شرك اور توحيد كے بارے ميں تھيں يہ آيت ان تمام آيات كا نتيجہ ہے لہذا گذشتہ آيات كے قرينے سے اس آيت ميں ''ظلم'' سے مراد ''شرك'' ہے\_

4\_ خدا پر ايمان كے كچھ مراتب و درجات ہيں \_الذين ء امنوا و لم يلبسوا ايمنهم بظلم

''لم يلبسوا'' كے ذريعے ايمان كى توصيف كا تقاضا يہ ہے كہ ايمان كى دو قسميں ہيں ايك ظلم سے مركب ايمان اور دوسرا ظلم سے خالى ايمان لھذا واضح ہے كہ ہر دو ايمان كہلاتے ہيں ليكن دو درجات و مراتب كے ساتھ\_

5\_ با ايمان معاشرہ اس وقت خداوندعالم كے غضب و عذاب سے محفوظ ہے جب ہر قسم كے شرك و ظلم سے دور رہے\_

فاى الفريقين احق بالامن ... الذين ء امنوا ... اولئك لهم الامن

گذشتہ آيت ميں موحدين اور مشركين كا تذكرہ دو گروہوں كے عنوان سے كيا گيا ہے اور اب اس آيت ميں بھى موحدين كو جمع كے صيغوں اور ضمائر كے ساتھ ذكر كيا گيا ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ معاشرے ميں امن و سكون اجتماعى صورت ميں ممكن ہے اگر چہ عليحدہ ہر فرد فرد بھى اس سے بہرہ مند ہے\_

6\_ اگر معاشرے كے افراد، ظلم و شرك سے دور رہيں تو اس وقت ان كے ايمان كا نتيجہ امن و سكون ہے\_

الذين امنووا و لم يلبسوا ... اولئك لهم الامن

اگر چہ گذشتہ آيات كے قرينے سے، اس آيت ميں ''ظلم'' كو شرك سے تعبير كيا گيا ہے\_ ليكن ''ظلم'' و ''الامن'' كے مفاد كى عموميت كے منافى نہيں ہے\_ بنابرايں مومن معاشرہ، ظلم سے دور رہنے كى صورت ميں مكمل امن كا حامل ہوگا\_

7\_ ايمان كا كمال اور اسكے درجات، شرك و ظلم سے اسكى دورى كے معيار سے وابستہ ہيں \_الذين امنوا و لم يلبسوا ايمانهم بظلم

8\_ وہى مومنين كامل ہدايت سے بہرہ مند ہيں جو اپنے ايمان كو كسى قسم كے ظلم و شرك سے آلودہ نہ كريں \_

الذين ء امنوا و لم يلبسوا ... اولئك لهم الامن و هم مهتدون

اس آيہ شريفہ ميں ان مؤمنين كو ہدايت يافتہ كہا گيا ہے جن كا ايمان ہر قسم كے ظلم سے پاك ہو اور مومن جس مرتبے ميں بھى ہو ايك قسم كى ہدايت سے بہرہ مند ہے\_ لہذا اس سے معلوم ہوتاہے كہ ''ھم مھتدون'' سے مراد، اس گروہ كا كامل ہدايت يافتہ ہونا ہے\_

9\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام (فى حديث فى قوله تعالى ''بظلم'' قال : هو الشرك (1)

امام صادق عليه‌السلام سے ايك حديث كے ضمن ميں منقول ہے كہ : آيت ''و لم يلبسوا ايمانھم بظلم'' ميں ''ظلم'' سے مراد شرك ہے ...''

10\_ عن ابى بصير قال : سالت ابا عبدالله عن قوله الله عزوجل :''الذين امنوا و لم يلبسوا ايمانهم بظلم، قال : بشك (2)

ابوبصير كہتے ہيں : ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے ''الذين آمنوا ...'' كے بارے ميں پوچھا آپ عليه‌السلام نے فرمايا : آيت ميں ''ظلم'' سے مراد شك ہے\_روايت ميں مذكورہ ''شك'' سے مراد غير اختيارى شك نہيں ہے كہ جو حق تك پہنچنے كا مقدمہ ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/5، ص 14، ح/ 1، تفسير برھان ج/1 ص 537 ح 3\_ 2) كافى ج/ 2، ص 399 ح/ 4\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 740 ح/ 1590\_

بلكہ ہوسكتاہے، وہ شك مراد ہو جو اختيارى مقدمات كے ساتھ شبہہ كے پيچھے چلنے سے حاصل ہوتاہے يا حق ميں تشكيك مراد ہو

11\_ عنه فى قوله : ''و لم يلبسوا ايمانهم بظلم'' قال : الضلال فما فوقه (1)

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : مذكورہ آيت ميں ''ظلم'' سے مراد گمراہى اور اس سے بڑھ كے ہے\_

12\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قول الله تعالى ''الذين امنوا و لم يلبسوا ايمانهم بظلم ...'' : ... هذه الآية نزلت فى امير المؤمنين على ابن ابى طالب عليه‌السلام لانه لم يشرك بالله طرفة عين قط و لم يعبد اللات والعزي ...(2)

امام باقر عليه‌السلام سے ''الذين آمنوا ...'' كے بارے ميں منقول ہے كہ : يہ آيت امير المؤمنين عليه‌السلام كے متعلق نازل ہوئي ہے\_ چونكہ حضرت علي عليه‌السلام نے ايك لحظہ كے ليے بھى خداوند سے شرك نہيں كيا اور نہ ہى (لات و عزى ) كى پرستش كى ہے ...

امام على عليه‌السلام :توحيد على عليه‌السلام 12; درجات على عليه‌السلام 12

امن:امن كے علل و اسباب 6

اقدار :اقدار سے متصادم امور 2

ايمان :اللہ پر ايمان 4;ايمان كا كمال 7;ايمان كا متعلق 4; ايمان كى اہميت ميں كمى كے علل و اسباب 2; ايمان كے آثار 6،ايمان كے مراتب 2; 704; مخلصانہ ايمان 1،8

خدا تعالى :عذاب خذا سے محفوظ ہونا 1، 5; غضب خدا سے محفوظ ہونا 1، 5

روايت : 9، 10، 11، 12

شرك :شرك سے اجتناب 5، 6; شرك سے اجتناب كى اہميت 8; شرك سے اجتناب كے آثار 7;شرك كا ظلم ہونا 3، 9

شك :ممنوع شك 10

ظلم :ظلم سے اجتناب 5، 6; ظلم سے اجتناب كى اہميت

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 366 ح/ 47 نور الثقلين ج/ 1 ص 739 ح 156\_

2) تفسير فرات كوفى ص 134 ح 158، بحار الانوار ج/ 23 ص 367 ح/ 35\_

8;ظلم سے اجتناب كے آثار 7; ظلم كے آثار 2; موارد ظلم، 3، 9، 10، 11

گمراہى :ظلم كى گمراہى 11

معاشرہ :دينى معاشرے كا امن و سكون 5

مومنين :مؤمنين كا امن و سكون 1; خالص مؤمنين 8;فضائل مؤمنين 1

مھتدين (ہدايت يافتہ لوگ) : 8

آیت 83

( وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاء إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ) .

يہ ہمارى دليل ہے جسے ہم نے ابراہيم كو ان كى قوم كے مقابلہ ميں عطا كيا اور ہم جس كو چاہتے ہيں اس كے درجات كو بلند كرديتے ہيں \_ بيشك تمھارا پروردگار صاحب حكمت بھى ہے اور با خبر بھى ہے(83)

1\_ مشركين كے مقابلے ميں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى پيش كردہ ادلہ خداوند كى جانب سے آپ عليه‌السلام كو عطا ہوتى تھيں \_

و تلك حجتنا ء اتينها ابراهيم

2\_ اپنى مشرك قوم كے مقابلے ميں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ادلہ انتہائي محكم، قطعي، متين اور قابل دقت ہيں \_

و تلك حجتنا ء اتينها ابراهيم على قومه

كلمہء ''حجت'' كا ضمير متكلم مع الغير ''نا'' كى جانب اضافہ ہونا، ان ادلہ و براھين كى عظمت كو ظاہر كررہاہے جن سے ابراہيم عليه‌السلام نے استدلال كيا ہے\_

3\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو خداوندعالم كى بارگاہ ميں ايك بلند مقام حاصل ہے\_

و تلك حجتنا اتينها ابراهيم على قومه نرفع درجات من نشاء

4\_ خداوند عالم كى جانب سے براہين و ادلہ دريافت كرنے والے لوگ، اس كى بارگاہ ميں بلند مقام ركھتے ہيں \_

و تلك حجتنا اتينها ابراهيم على قومه نرفع درجات من نشاء

5\_ اعلى معنوى درجات تك رسائي، مشيت الہى سے مشروط ہے\_نرفع درجات من نشاء

6\_ معنوى مقامات، مختلف درجات كے حامل ہيں \_نرفع درجات من نشاء

''درجہ'' كى جگہ ''درجات'' جيسا صيغہ جمع انتخاب كرنا شايد، درجات و مراتب كے متعدد ہونے كى جانب اشارہ ہو\_

7\_ توحيد كى ادلہ كے حامل افراد، بارگاہ خدا ميں بلند مقام سے بہرہ مند ہيں \_و تلك حجتنا اتينها ابراهيم ... نرفع درجات من نشاء

8\_ پيغمبر(ص) الہى ادلہ و براہين سے بہرہ مند اور خداوند عالم كى بارگاہ ميں بلند و ارفع مقام كے حامل ہيں \_

و تلك حجتنا ... نرفع درجات ... ان ربك حكيم عليم

''ربك'' كى ضمير كا خطاب پيغمبر(ص) كى جانب ہے\_ غائب سے خطاب كى جانب عدول اور اس كے ساتھ تاكيد و تعليل (ان ... حكيم عليم) پيغمبر(ص) كے بلند و اعلى مرتبے اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى مانند آنحضرت(ص) كے حجت الہى سے بہرہ مند ہونے كى جانب اشارہ ہے\_

9\_ لوگوں ميں سے بلند مرتبہ افراد( انبيا عليه‌السلام ) كو توحيدى براہين كا عطا كرنا، امور (و اشيائ) كو خداوند كى طرف سے استحكام بخشنے كا ايك جلوہ ہے\_و تلك حجتنا ... نرفع درجات ... ان ربك حكيم و عليم

''حكيم'' كے معانى ميں سے ايك معنى محكم ہے\_ يعنى كسى شئے كو اتقان و استحكام بخشنا\_ لسان ''العرب'' ميں ہے : والحكيم ... او هو الذى يحكم الاشياء و يتقنها''

10\_ انبيا عليه‌السلام كے درجات كا ارتقا اور انھيں حجت عطا كرنا، افعال الہى كے عالمانہ و حكيمانہ ہونے كا ايك جلوہ ہے

و تلك حجتنا ... نرفع درجات ... ان ربك حكيم عليم

11\_ بعض انسانوں كا انتخاب، درجات كى بلندى اور انھيں براہين عطا ہوناعلم الہى كى روشنى ميں پورى دقت كے ساتھ انجام پاتاہے\_

و تلك حجتنا ... نرفع درجات ... ان ربك حكيم عليم

12\_ كسى نظام كو چلانے اور اس كى تدبير كرنے كے ليے حكمت و علم دو لازمى شرائط ہيں \_

و تلك حجتنا ... ان ربك حكيم عليم

لغت ميں ''رب'' كا معنى مدير اور مربى ہے\_ آيت ميں ربّ كى علم و حكمت سے توصيف كرنا، خداكے علم و حكمت پر دلالت كرنے كے علاوہ، نظام كو چلانے اور اس كى تدبير كرنے كے ليے علم و حكمت دونوں كى ضرورت كى جانب ايك اشارہ بھى ہے\_

13\_ پيغمبر(ص) كا پروردگار حكيم (امور كو استحكام و استوارى بخشنے والا) اور عليم (وسيع علم والا) ہے\_

ان ربّك حكيم و عليم

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) كے مقامات 8

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام اور مشركين 1، 2;ابراہيم عليه‌السلام كے دلائل كا مستحكم ہونا 2; ابراہيم عليه‌السلام كے دلائل كى خصوصيت 1; مقامات ابراہيم عليه‌السلام 3

احتجاج :مشركين كے خلاف دليل لانا 1، 2

اسما و صفات :حكيم 13; عليم 13

امور :امور كا استحكام 9

انبيا :انبيا عليه‌السلام كى حجتيں اور دليليں 10; انبيا عليه‌السلام كے درجات كا بلند كيا جانا 10

انتخاب ہونا :انتخاب كا منشا 11

برگزيدہ لوگ:برگزيدہ افراد كى حجتيں و براہين 11;برگزيدہ افراد كے درجات كا بلند ہونا 11;

تعقل :احتجاج ابراہيم عليه‌السلام ميں تعقل 2

توحيد :براہين توحيد كے حامل افراد، 4، 7، 8، 9

حكمت :حكمت كى اہميت 12

خدا تعالى :افعال خدا 10;حجج خدا 1، 4; حكمت خدا 10; علم خدا 10، 11; مشيت خدا، 5

ربوبيت :ربوبيت ميں حكمت 12; ربوبيت ميں علم 12;شرائط

ربوبيت 12

رشد :رشد كے علل و اسباب 5

علم :علم كى اہميت 12

مديريت (نظام چلانا) :

شرائط مديريت 12; مديريت ميں حكمت 12; مديريت ميں علم كى ضرورت 12

معنويات :معنوى مقامات و مراتب 6;معنويات پر فائز ہونے كے عوامل 5

مقربين : 3، 4، 7، 8، 9

آیت 84

( وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلاًّ هَدَيْنَا وَنُوحاً هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ) .

اور ہم نے ابراہيم كو اسحاق و يعقوب ديئے اور سب كو ہديات بھى دى اور اس كو پہلے نوح كو ہدايت دى اور پھر ابراہيم كى اولاد ميں داؤد ، سليمان ، ايوب ، يوسف ، موسى اور ہارون قرار ديئے اور ہم اسى طرح نيك عمل كرنے والوں كو جزا ديتے ہيں

1\_اسحاق عليه‌السلام اوريعقوب عليه‌السلام كا خداوندعالم كى جانب سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو نعمت كے طور پر عطا ہونا \_

و وھبنا لہ اسحق و يعقوب

2\_ ابراہيم عليه‌السلام ،اسحاق عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام بلند مقام كے حامل اور خداوندعالم كى طرف سے، توحيد اور اسكے دلائل كى خصوصى ہدايت سے بہرہ مندتھے\_و وهبنا له اسحق و يعقوب كلا هدينا

خداوندعالم كى خصوصى ہدايت سے بہرہ مند ہونا، ان انبيائ عليه‌السلام كے بلند و بالا مرتبے كى حكايت كرتا ہے\_

3\_ نوح عليه‌السلام توحيد كى جانب ہدايت پانے والے، اس كے براہين سے بہرہ مند اور بلند مرتبے كے حامل

(پيغمبر) تھے\_و نوحا هدينا من قبل

4\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، حضرت ابراہيم عليه‌السلام سے پہلے گذرنے والے (نبيّ) تھے\_و نوحا هدينا من قبل

5\_ نيك و صالح فرزند، انسان كے ليے ايك امتياز اور نعمت الہى ہے\_و وهبنا له اسحق و يعقوب

آيت كا لہجہ ابراہيم عليه‌السلام كے ليے نعمت بيان كررہاہے\_ اس قسم كے بيان كا تقاضا يہ ہے كہ اس طرح كى نعمت ايك خصوصى امتياز ہے\_

6\_ داؤد عليه‌السلام ، سليمان عليه‌السلام ، ايوب عليه‌السلام ، يوسف عليه‌السلام ،موسى عليه‌السلام اور ھارون عليه‌السلام نسل ابراہيم عليه‌السلام ميں سے خداوند عالم كے ہدايت يافتہ (انبيائ) ہيں \_و من ذريته داؤد و سلى من و ايوب و يوسف و موسى و هرون

گذشتہ آيات كے سياق سے كہ جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے بارے ميں تھيں يہ پتہ چلتا ہے كہ ''ذريتہ'' كى ضمير حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى جانب پلٹتى ہے\_ اس صورت ميں بعض نام جو كہ بعد والى آيات ميں آئے ہيں (مثلاً الياس عليه‌السلام و لوط عليه‌السلام ) من باب تغليب آپ عليه‌السلام كى ذريت ميں شمار ہوتے ہيں \_

7\_ داؤد عليه‌السلام ، سليمان عليه‌السلام ، ايوب عليه‌السلام ، يوسف عليه‌السلام ، موسي عليه‌السلام اور ہارون عليه‌السلام نسل نوح عليه‌السلام ميں سے خداوند عالم كے ہدايت يافتہ (انبيا) تھے\_نوحا ... و من ذريته داود و سلى من و ايوب و يوسف و موسى و هرون

دو نكات كى وجہ سے كہا جا سكتاہے كہ ''نوحا'' ''ذريتہ''كى ضمير كا مرجع ہے ''نوحا'' نزديك ترين كلمہ ہے جو كہ ضمير كا مرجع ہوسكتاہے اور جن لوگوں كا ان كى ذريت كے عنوان سے تذكرہ كيا گياہے ان ميں بعض ايسے افراد بھى ہيں جو ذريّت ابراہيم عليه‌السلام ميں سے نہيں ہيں جسے حضرت لوط عليه‌السلام اور حضرت الياس عليه‌السلام \_

8\_ نوح عليه‌السلام ، ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق عليه‌السلام ، يعقوب عليه‌السلام ، داؤد عليه‌السلام ، سليمان عليه‌السلام ، ايوب عليه‌السلام يوسف عليه‌السلام ، موسى عليه‌السلام اور ہارون عليه‌السلام نيكى كرنے والوں ميں سے تھے\_و من ذريّته ... ؤ كذلك نجزى المحسنين

''كذلك'' كا مشار اليہ ہدايت بھى ہوسكتاہے كہ جس كا استفادہ ''ھدينا'' سے ہوتاہے اور نيك و صالح ذريّت كى كثرت بھى ہوسكتى ہے كہ جو ''وھبنا'' اور''من ذريتہ''سے ماخوذ ہے\_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

9\_ خداوندعالم ، نيكى كرنے والے افراد كو صالح اور ہدايت يافتہ ذرّيت جزا كے طور پر كثرت سے عطا كرتا ہے\_

و وهبنا له اسحق و يعقوب ... و من ذريته داود و سلى من ... و كذلك نجزى المحسنين

10\_ نسل ابراہيم عليه‌السلام ميں انبياء عليه‌السلام اور ہدايت يافتہ افراد كى كثرت، آپ عليه‌السلام كے نيك اعمال كى جزا ہے\_

و من ذريته و كذلك نجزى المحسنين

11\_ نسل نوح عليه‌السلام ميں انبياء عليه‌السلام كى كثرت، آپ عليه‌السلام كے نيكى كرنے والے افراد كے مقام پر فائز ہونے كى جزا ہے\_

و نوحا هدينا من قبل و من ذريته ...و كذلك نجزى المحسنين

12\_ خاص ہدايت، نيكى كرنے والوں كے ليے خداوند عالم كى طرف سے (ايك قسم كي) جزا ہے\_

كلا هدينا ... و من ذريته ... و كذلك نجزى المحسنين

13\_ نيكى كرنے والے گروہ ميں شامل ہونے كى شرط ہے كہ توحيد سے تمسك اور شرك كے خلاف جنگ كى جائے\_

و كذلك نجزى المحسنين

واضح ہے كہ اس آيت ميں نيكى كرنے والوں كا سب سے بڑا مصداق حضرت ابراہيم خليل عليه‌السلام ہيں اور يہ فطرى بات ہے كہ آپ عليه‌السلام كے اس وصف سے موصوف ہونے كے ليے، گذشتہ آيات كے ساتھ تناسب ہونا چاہيئے اور گذشتہ آيات ميں توحيد ابراہيم عليه‌السلام اور شرك كے خلاف آپ (ص) كے مقابلے و جد و جہد كا تذكرہ ہے\_ اس لحاظ سے كہا جاسكتاہے كہ يہ خصوصيت، نيكى كرنے والوں كے گروہ ميں شامل ہونے كى بنيادى شرط ہے\_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم كا محسنين ميں سے ہونا 8، 10;ابراہيم عليه‌السلام كى ادلہ و براہين2; ابراہيم كى اولاد 1;ابراہيم كى توحيد 2; ابراہيم كى جزا ء 10;ابراہيم كى نسل 6 ; ابراہيم كى نسل كى كثرت 1;ابراہيم كى ہدايت 2; ابراہيم كى ہدايت يافتہ نسل 10; ابراہيم كے فضائل 10; ابراہيم كيلئے خدا كى عطا كردہ نعمتيں 1; ابراہيم كے مقامات 2

اسحاق عليه‌السلام :اسحاق عليه‌السلام كا محسنين ميں سے ہونا 8; اسحاق عليه‌السلام كے براہين 2; توحيد اسحاق 2; فضائل اسحاق عليه‌السلام 1; مقامات اسحاق عليه‌السلام 2;ہدايت اسحاق عليه‌السلام 2

انبيائ عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام سے پہلے كے انبيا 4

انسان :فضائل انسان 5

ايوب عليه‌السلام :اجداد ايوب عليه‌السلام 6 7;ايوب عليه‌السلام كا محسنين ميں سے ہونا 8; ہدايت ايوب عليه‌السلام 6، 7

توحيد :آثار توحيد 13; براہين توحيد كے حامل لوگ 2، 3;

توحيد كى ہدايت 2، 3

خدا تعالى :خدا كى جزا 9; خدا كى خاص ہدايت 2، 12; خدا كى طرف سے ہدايت 6، 7;خدا كى نعمتيں 5

داوؤد عليه‌السلام :اجداد داؤد عليه‌السلام 6، 7; داؤد عليه‌السلام كا محسنين ميں ہونا 8; ہدايت داؤد عليه‌السلام 6، 7

سليمان عليه‌السلام :اجداد سليمان عليه‌السلام 6، 7; سليمان عليه‌السلام كا محسنين ميں سے ہونا 8; ہدايت سليمان عليه‌السلام 6، 7

شرك :شرك كے خلاف جنگ 13

فرزند (اولاد):نيك و صالح اولاد كى قدر و قيمت 5

محسنين : 8جزائ محسنين 9، 10، 11، 12; فضائل محسنين 13; مقامات محسنين 11، 13; ہدايت محسنين 12

موسى عليه‌السلام :اجداد موسى عليه‌السلام 6، 7; موسى كا محسنين ميں سےہونا 8; ہدايت موسى 6، 7

مھتدين : 3، 6، 7

نسل :نيك نسل كا نعمت ہونا 9; نيك وصالح نسل كى كثرت كى اہميت 9; نيك نسل كى ہدايت 9

نوح عليه‌السلام :جزاء نوح 11، قصہ نوح عليه‌السلام 4; مقامات نوح 3، 11; نسل نوح عليه‌السلام 7; نسل نوح عليه‌السلام كا زيادہ ہونا 11; نوح عليه‌السلام كا احسان كرنے والوں ميں ہونا 8،11; ہدايت نوح عليه‌السلام 3

ہارون عليه‌السلام :اجداد ہارون عليه‌السلام 6، 7; ہارون عليه‌السلام كا محسنين ميں سے ہونا 8; ہدايت ہارون عليه‌السلام 6، 7

يعقوب عليه‌السلام :براہين يعقوب 2; توحيد يعقوب عليه‌السلام 2; فضائل يعقوب 1 مقامات يعقوب 2; ہدايت يعقوب عليه‌السلام 2; يعقوب كا محسنين ميں سے ہونا 8

يوسف عليه‌السلام :اجداد يوسف عليه‌السلام 6، 7; ہدايت يوسف عليه‌السلام 6، 7; يوسف عليه‌السلام كا محسنين ميں سے ہونا 8

آیت 85

( وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ) .

اور زكريا ، يحيى ، عيسى ، اور الياس كو بھى ركھا جو سب كے سب نيك كرداروں ميں تھے

1\_ زكريا عليه‌السلام يحيي عليه‌السلام اور الياس عليه‌السلام نسل ابراہيم عليه‌السلام ميں سے تھے\_

و من ذريته ... و زكريا و يحيى و عيسى و الياس

2\_ زكريا عليه‌السلام يحيى عليه‌السلام اور الياس عليه‌السلام حضرت نوح عليه‌السلام كے پوتوں ميں سے تھے\_

و من ذريته ... و زكريا و يحيى و عيسى و الياس

3\_ ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق عليه‌السلام ، يعقوب عليه‌السلام ، نوح عليه‌السلام ، داؤد عليه‌السلام ، سليمان عليه‌السلام ، ايوب عليه‌السلام ، يوسف عليه‌السلام ، موسى عليه‌السلام ، ہارون عليه‌السلام ، زكريا عليه‌السلام ، يحيى عليه‌السلام ،عيسي عليه‌السلام اور الياس عليه‌السلام سب صالحين ميں سے تھے\_

و وهبنا ... كل من الصلحين

4\_ زكريا عليه‌السلام ، يحى عليه‌السلام ،عيسى اور الياس عليه‌السلام خداوندعالم كى خاص ہدايت سے بہرہ مند تھے\_

و كلا هدينا ... و من ذريته ... و زكريا ويحيى و عيسى و الياس

5\_ بيٹى كى اولاد (نواسے) مرد كى نسل اور اولاد شمار ہوتى ہے\_و زكريا و يحيى و عيسى و الياس

اس ميں كوئي شك نہيں كہ حضرت عيسى اپنى ماں مريم عليه‌السلام كى جانب سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام سے منسوب تھے\_ چونكہ قرآن نے حضرت عيسى پر بھى ذريت كا اطلاق كيا ہے\_ پس جد (دادا) كے ساتھ منسوب ہونے ميں بيٹى اور بيٹے كى اولاد (نواسوں اور پوتوں ) ميں كوئي فرق نہيں \_

6\_ صالحين كے ليے خدا كى طرف سے جزا خاص ہدايت كى شكل ميں ہے\_كلا هدينا ... كل من الصلحين

گذشتہ آيت ميں انبيا عليه‌السلام كيلئے خصوصى ہدايت كى بات ہورہى تھى اور يہ آيت انھيں صالحين كے زمرے ميں شمار كررہى ہے\_ بنابرايں مذكورہ

صفت كا ''ہدايت خاص'' كے حصول ميں خصوصى كردار ہونا چاہيئے\_

7\_ نيك و صالح نسل، خداوند عالم كى جانب سے نيكى كرنے والوں كى جزاء ہے\_

و كذلك نجزى المحسنين ... كل من الصلحين

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام صالحين ميں سے تھے 3; نسل ابراہيم عليه‌السلام 1

اسحاق عليه‌السلام :اسحاق عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 3

الياس عليه‌السلام :اجداد الياس عليه‌السلام 1، 2; الياس كا صالحين ميں سے ہونا 3; ہدايت الياس عليه‌السلام 4

ايوب عليه‌السلام :ايوب عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 3

خدا تعالى :7 خدا كى خاص ہدايت 4، 6; خدا كى طرف سے جزا 6

داؤد عليه‌السلام :داؤد عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 3

زكريا عليه‌السلام :زكريا عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 3; زكريا عليه‌السلام كے اجداد 1، 2 ;ہدايت زكريا عليه‌السلام 4

سليمان عليه‌السلام :سليمان عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 3

صالحين : 2، 3صالحين كى جزا 6; صالحين كے مقامات 6; ہدايت صالحين 6

عيسى عليه‌السلام :عيسى عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 3; ہدايت عيسى عليه‌السلام 4

فرزند (اولاد) :اولاد كے احكام 5; بيٹى كى اولاد 5

محسنين :محسنين كى جزا7

موسى عليه‌السلام :موسى كا صالحين ميں سے ہونا 3

مھتدين (ہدايت يافتہ لوگ) : 4

نسل :نيك نسل كا عطا ہونا 7;نيك و صالح نسل كى اہميت 3

نوح عليه‌السلام :نسل نوح 2; نوح كا صالحين ميں سے ہونا 3

ہارون عليه‌السلام :ہارون كا صالحين ميں سے ہونا 3

يحيي عليه‌السلام :يحيى كا صالحين ميں سے ہونا 3;يحيى كى ہدايت 4; يحيى كے اجداد 1، 2;

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 3

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 3

آ یت 86

( وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ) .

اور اسماعيل ، ايسع ، يونس اور لوط بھى بنائے اور سب كو عالميں سے افضل و بھتر بنايا

1\_ اسماعيل عليه‌السلام ، اليسع عليه‌السلام ، يونس عليه‌السلام اور لوط عليه‌السلام نسل نوح عليه‌السلام ميں سے تھے\_

و نوحاً هدينا من قبل و من ذريته ... و اسمعيل و اليسع و يونس و لوطا

2\_ اسماعيل، اليسع عليه‌السلام ، يونس عليه‌السلام اور لوط عليه‌السلام صالحين كے زمرے ميں سے تھے اور خداوند عالم كى خاص ہدايت سے بہرہ مند تھے\_كلا هدينا ... و من ذريته ... كل من الصلحين ... و اسمعيل واليسع و يونس و لوطا

3\_ ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق عليه‌السلام ، يعقوب عليه‌السلام ، نوح عليه‌السلام ، داؤد عليه‌السلام ، سليمان عليه‌السلام ، ايوب عليه‌السلام ، يوسف عليه‌السلام ، موسى عليه‌السلام ، اور ہارون عليه‌السلام وہ پيغمبر تھے كہ جنہيں اپنے زمانے كے تمام لوگوں سے برترى حاصل تھي\_

و وهبنا له اسحق و يعقوب ... و كلاّ فضلنا على العلمين

انبيا عليه‌السلام ميں سے ہر ايك كا تمام لوگوں پر برترى و فضيلت حاصل كرنا كہ جو كلمہ ''العالمين'' پر نظر پڑتے ہى ذہن ميں آتا ہے، كا لازمہ يہ ہے كہ انبيا ميں سے ہر ايك دوسرے پر فضيلت و برترى ركھتاہے\_ لہذا ''العالمين'' كى عموميت كو حقيقى نہيں كہہ سكتے بلكہ اسے عرفى عموميت كہہ سكتے ہيں كہ جو ان سب انبيا كے ہم عصر معاشروں كى جانب اشارہہے\_

4\_ زكريا عليه‌السلام ، يحيي عليه‌السلام ، عيسى عليه‌السلام ، الياس عليه‌السلام ، اسماعيل عليه‌السلام ، اليسع عليه‌السلام ، يونس عليه‌السلام اور لوط عليه‌السلام اپنے زمانے كے تمام لوگوں پر فضيلت و برترى پانے والے انبياتھے\_و زكريا و يحى ... و كلا فضلنا على العلمين

5\_ سب انبيا عليه‌السلام تمام دنيا والوں پر برترى و فضيلت ركھتے ہيں \_و كلا فضلنا على العلمين

6\_ تمام دنيا والوں پر انبيا كى برترى و فضيلت، ان كے لئے خداوند كى طرف سے ايك نعمت و عطا ہے\_

و كلا فضلنا على العلمين

7\_ تمام دنيا والوں پر انبيا عليه‌السلام كى فضيلت و برترى كا معيار، ان كا نيكوكار اور صالح ہوناہے\_

نجزى المحسنين ... كل من الصلحين ... فضلنا على العلمين

8\_ نيكى اور احسان كو اپنا وتيرہ بنانا، بارگاہ خدا ميں ارتقاء درجات كے اسباب فراہم كرتاہے\_

نجزى المحسنين ... كل من الصلحين ... فضلنا على العلمين

گذشتہ آيات ميں ، احسان و صلاح جيسى دو صفات كو انبيائ عليه‌السلام كى برترى و امتياز كے عنوان سے ذكر كيا گيا ہے\_ لہذا اس سے ظاہر ہوتاہے كہ يہ دو صفات معنوى و روحانى درجات و مقامات كے ارتقاء ميں بنيادى كردار كى حامل ہيں \_

ابراہيم عليه‌السلام :فضائل ابراہيم عليه‌السلام 3

احسان :احسان كے آثار 7، 8

اسحاق عليه‌السلام :فضائل اسحاق عليه‌السلام 3

اسماعيل عليه‌السلام :اجداد اسماعيل عليه‌السلام 1; اسماعيل عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 2; فضائل اسماعيل عليه‌السلام 4; ہدايت اسماعيل عليه‌السلام 2

اقدار :قدروں كا معيار 7

الياس عليه‌السلام :فضائل الياس عليه‌السلام 4

اليسع عليه‌السلام :اليسع عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 2; اليسع عليه‌السلام كى ہدايت 2;اليسع عليه‌السلام كے اجداد 1; اليسع عليه‌السلام كے فضائل 4

انبيا عليه‌السلام :انبيا پر خدا كى بخشش و عطا 6; انبيا كى برترى كے علل و اسباب 7; انبيا كى فضيلت 3، 4، 5، 6; فضائل انبيا 5(ص) ، 6، 7

ايوب عليه‌السلام :فضائل ايوب عليه‌السلام 3

تقرب :تقرب كے آثار 8

خدا تعالى :خدا كى خاص ہدايت 2

داؤد عليه‌السلام :فضائل داود عليه‌السلام 3

رشد :رشد كے علل و اسباب 8

زكريا عليه‌السلام :فضائل زكريا عليه‌السلام 4

سليمان عليه‌السلام :فضائل سليمان عليه‌السلام 3

صالحين : 2

صلاح :صلاح كے آثار 7، 8

عيسى عليه‌السلام :فضائل عيسى عليه‌السلام 4

لوط عليه‌السلام :لوط كا صالحين ميں سے ہونا 2;لوط كے اجداد، 1;لوط عليه‌السلام كے فضا ل 4; ہدايت لوط عليه‌السلام 2

موسى :فضائل موسى عليه‌السلام 3

نوح عليه‌السلام :فضائل نوح عليه‌السلام 3; نسل نوح عليه‌السلام 1

ہارون عليه‌السلام :فضائل ہارون عليه‌السلام 3

يحيى عليه‌السلام :فضائل يحيى عليه‌السلام 4

يعقوب عليه‌السلام :فضائل يعقوب عليه‌السلام 3

يوسف عليه‌السلام :فضائل يوسف عليه‌السلام 3

يونس عليه‌السلام :فضائل يونس عليه‌السلام 4; ہدايت يونس عليه‌السلام 2; يونس عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 2; يونس عليه‌السلام كے اجداد، 1

آیت 87

( وَمِنْ آبَاء هِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ) .

اور پھر ان كے باپ دادا ، اورلد اور برادرى ميں سے اور خود انھيں بھى منتخب كيا اور سب كو سدھے راستہ كى ہدايت كردى

1\_ خداوندعالم نے گذشتہ انبياء (ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق، يعقوب عليه‌السلام ) كے بعض آباء و اجداد، اولادوں اور انكے بھائيوں كو چن ليا اور انہيں صراط مستقيم كى طرف ہدايت كي\_

و من اباء هم و ذريتهم و اخوانهم و اجتبينهم و هدينهم الى صراط مستقيم

2\_ خداوند عالم نے گذشتہ انبيا(ابراہيم عليه‌السلام ، اسحق عليه‌السلام و غيرہ) كے بعض آباء و اجداد، اولادوں اور انكے بھائيوں كو اپنے زمانے كے تمام لوگوں پر فضيلت و برترى عطا كي\_كلا فضلنا على العلمين ... و من اباء هم و ذريتهم و اخوانهم

3\_ انبيا الھى آپس ميں نسبى روابط ركھتے تھے\_و من اباء هم و ذرىتهم و اخوانهم

گذشتہ آيات ميں كچھ انبياء كے نام صراحت كےساتھ بيان كرنے اور بعض دوسرے انبياء كا اجمالي

تذكرہ ''آبائ'' ''ذريّات'' اور ''اخوان'' كے عنوان كے تحت كرنے سے ظاہر ہوتاہے كہ تمام انبياء كو شمار كرنے كى پورى كوشش كى گئي ہے\_ بنابرايں مذكورہ افراد ميں انبياء كے حصر سے جو ايك دوسرے كے عزيز و اقارب ہيں مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے\_

4\_ انبيا عليه‌السلام خدا كے برگزيدہ اور صراط مستقيم كى جانب ہدايت يافتہ افراد ہيں \_و اجتبينهم و هدينهم الى صراط مستقيم

5\_ انبيا كا انتخاب اور ہدايت خداوند عالم كى جانب سے ہے\_و اجتبينهم و هدينهم الى صراط مستقيم

6\_ راہ ہدايت ميں ، بلند ترين مرتبہ، صراط مستقيم ہے\_و هدينهم الى صراط مستقيم

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم كے عزير و اقارب 1، 2

اسحاق عليه‌السلام :اسحق عليه‌السلام كے عزير و اقارب 1، 2

انبيا:انبياء كا انتخاب 5;انبياء كا برگزيدہ ہونا4;انبياء كى برگزيدہ اولاد 1،2;انبياء كى ہدايت 5; انبياء كے با فضيلت عزيز و اقارب2; انبياء كے برگزيدہ آباء 1،2; انبياء كے برگزيدہ بھائي 1;انبياء كے برگزيدہ عزيز و اقارب 1; انبياء كے عزيز و اقارب 3انبياء كے عزيزوں كى ہدايت 1;انبياء كے مقامات 4

برگزيدہ لوگ :4برگزيدہ لوگوں كى ہدايت 1

صراط مستقيم :صراط مستقيم كى اہميت 6

مھتدين (ہدايت يافتہ افراد) : 1، 4

ہدايت :صراط مستقيم كى ہدايت 1، 4;مراتب ہدايت 6

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام كے عزير و اقارب 1

آیت 88

( ذَلِكَ هُدَى اللّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ أَشْرَكُواْ لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ) .

يہى خذا كى ہدايت ہے جسے جى بندے كو چاہتا ہے عطا كرديتا ہے اور اگر يہ لوگ شرك اختيار كر ليتے تو ان كے بھى سارے اعمال برباد ہو جاتے

1\_ صراط مستقيم تك رسائي حاصل كرنا ہى خداوند عالم كى خاص ہدايت ہے\_

و هدينهم الى صراط مستقيم، ذلك هدى الله

2\_ صراط مستقيم، با عظمت اور عالى رتبہ ہے\_و هدينهم الى صراط مستقيم ذلك هدى الله

3\_ صراط مستقيم تك رسائي حاصل كرنا، مشيّت الھى سے

مشروط ہے\_ذلك هدى الله يهدى به من يشاء من عباده

4\_ خدا اپنے بندوں ميں سے صراط مستقيم طے كرنے والوں كو چن ليتاہے\_

ذلك هدى الله يهدى به من يشاء من عباده

5\_ بارگاہ خدا ميں عبوديت اختيار كرنا، صراط مستقيم پر چلنے كى شرط اور مقدمہ ہے\_

ذلك هدى الله يهدى به من يشاء من عباده

6\_ انبيا الھى اور صراط مستقيم پر چلنے والے افراد بھى اگر شرك كريں تو ان كے اعمال ضائع ہوجاتے ہيں \_

ذلك هدى الله يهدي ... و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون

7\_ خداوند عالم كے بارے ميں شرك كرنا، انسان كے اعمال كى تباہى كا موجب بنتاہے\_و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون

8\_ انبيائے الہى كبھى بھى شرك ميں مبتلا نہيں ہوئے\_و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون

حرف شرط ''لو'' غالباً ان موارد ميں استعمال ہوتاہے كہ جہاں اس كى شرط ايك ممتنع (وناممكن) بات ہو\_ لہذا آيت شريفہ ميں ''شرك'' كو انبيا كے بارے ميں ايك ناممكن امر فرض كيا گيا ہے\_

9\_ توحيد، انسان كے نيك اعمال كا اچھا نتيجہ اور ثمرہ آور ہونے كى بنيادى شرط اور مقدمہ ہے\_

و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون

10\_ عمل كے ساتھ شرك كى آميزش كى صورت ميں عمل كى قدر و قيمت اور اس كا تسلسل اسے تباہى سے نہيں بچا سكتا\_

ذلك هدى الله يهدي ... و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون

''اشركوا'' كے فاعل، انبيا الہي عليه‌السلام اور صراط مستقيم كى جانب ہدايت پانے والے افراد ہيں \_ اس نكتہ كى جانب توجہ اور اسى طرح ''كانوا يعملون'' كا مفاد كہ جو ماضى استمرارى ہے\_ يہ دونوں باتيں ، مندرجہ بالا مفہوم ميں بيان كيے گئے دو نكات (يعنى عمل كى ''قدر و قيمت'' اور ''دوام'') پر گواہ ہيں \_

انبيا عليه‌السلام :انبيا اور شرك 8; انبيا كو تنبيہ 6;تنزيہ انبيا 8; توحيد انبيا 8

برگزيدہ لوگ : 4

توحيد :توحيد كے آثار 9

خدا تعالى :افعال خدا 4; خدا كى خاص ہدايت 1;مشيت خدا 3

رشد :عوامل رشد 5

شرك :شرك كے آثار 6، 7، 10

صراط مستقيم :صراط مستقيم كى قدر و منزلت 2

عبوديت :عبوديت كے آثار 5

عمل :عمل كے حبط ہونے كے علل و اسباب 6، 7; عمل كے ضائع ہونے كے موانع 10;عمل كے نتيجہ بخش ہونے كے علل و اسباب 9; مسلسل عمل كى اہميت10

مھتدين (ہدايت يافتہ افراد) :4مھتدين كو خبردار كرنا 6

ہدايت :صراط مستقيم كى طرف ہدايت 1، 3، 4، 5;اسباب ہدايت 5; شرائط ہدايت 5; عوامل ہدايت 3

آیت 89

( أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَـؤُلاء فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَّيْسُواْ بِهَا بِكَافِرِينَ ).

يہى وہ افارد ہيں جنھيں ہم نے كتاب، حكومت اور نبوت عطا كى ہے \_ اب اگر يہ لوگ ان باتوں كا بھى انكا كرتے ہيں تو ہم نے ان باتوں كا ذمہ دار ايك ايسى قوم بنايا ہے جو انكار كرنے والى نہيں ہے

1\_ انبيا كا سلسلہ، بارگاہ خدا ميں ، بلند و بالا منزلت كا حامل ہے\_اولئك الذين ء اتينهم الكتب

2\_ نوح عليه‌السلام ، ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق عليه‌السلام ، يعقوب عليه‌السلام ، داؤد عليه‌السلام ، يوسف عليه‌السلام ،

موسى اور ہارون عليه‌السلام ، آسمانى تعليمات (كتاب) سے بہرہ مندنيز مقام نبوت اور منصب قضاوت كے حامل تھے\_

اولئك الذين اتينهم الكتاب والحكم و النبوة

''اولئك'' گذشتہ آيات ميں مذكورہ انبيا كى جانب اشارہ ہے\_

3\_ زكريا عليه‌السلام ، يحيى عليه‌السلام ، عيسى عليه‌السلام ، الياس عليه‌السلام ، اسماعيل عليه‌السلام ، اليسع عليه‌السلام ، يونس عليه‌السلام ، اور لوط عليه‌السلام آسمانى تعليمات (كتاب) سے بہرہ مند نيز منصب قضاوت اور مقام نبوت كے حامل تھے\_

اولئك الذين اتينهم الكتاب والحكم والنبوة

4\_ گذشتہ انبيا (ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق عليه‌السلام ) كے بعض اجداد، اولاد اور بھائي آسمانى تعليمات (كتاب) سے بہرہ مند نيز منصب قضاوت اور مقام نبوت كے حامل تھے\_و من اباء هم و ذريتهم او اخوانهم ... اولئك الذين اتينهم الكتاب والحكم و النبوّ ة

5\_ خدا انبيا عليه‌السلام كو كتاب نيز منصب قضاوت اور نبوت عطا كرنے والا ہے\_اولئك الذين اتينهم الكتاب والحكم والنبوة

6\_ انبيا كرام عليه‌السلام كو لوگوں كے درميان حكومت اور قضاوت كرنے كا حق حاصل ہے\_اولئك الذين اتينهم الكتاب والحكم و النبوة

كلمہ ''حكم'' كے ليے ذكر كئے گئے معانى ميں سے ايك قضاوت اور دوسرا حكومت ہے اور جاننا چاہيئے كہ يہ دو نوں معانى ايك دوسرے كے طول ميں اور آپس ميں متقارب ہيں \_

7\_ نيكى كرنا اور صراط مستقيم پر چلنا\_ انبيا عليه‌السلام كے انتخاب كا معيار ہے\_

كذلك نجزى المحسنين ... كل من الصلحين ... هدينهم الى صراط مستقيم ... اتينهم الكتب

8\_ حضرت محمد(ص) ، خداوند عالم كى جانب سے حامل كتاب نيز، مقام حكم و قضاوت اور (منصب) نبوت كے حامل ہيں \_اولئك الذين اينهم الكتب والحكم والنبوة فان يكفر بها هولاء

اگر چہ اس آيت ميں حضرت محمد(ص) كا نام صراحت سے نہيں آيا\_ليكن گذشتہ انبياء كو ياد كرنا، اور انكے مقامات كى جانب اشارہ كرنا، اسى طرح مكہ كے لوگوں كے كفر كى بات ، اپنى تمام تر لطافت كے ساتھ اس جانب اشارہ ہے كہ خداوند عالم نے وہى مقامات (و منصب) حضرت محمد عليه‌السلام كو بھى عطا فرمائے ہيں \_

9\_ مشركين مكہ، پيغمبر اكرم(ص) اور گذشتہ انبيائ عليه‌السلام كا انكار كرتے تھے\_اولئك الذين اتينهم ... فان يكفر بها هؤلاء ''ھولائ'' مشركين مكہ كى جانب اشارہ ہے\_

10\_ رسالت پيغمبر(ص) كى حقانيت كا انكار كرنا، تمام انبيائ عليه‌السلام اور آسمانى كتابوں سے كفر كرنا ہے\_

فان يكفر بها هؤلاء فقد وكلنا

''ھولائ'' كفار مكہ كى جانب اشارہ ہے\_ البتہ اس بات كے پيش نظركہ ان آيات ميں ان لوگوں كا ايسا قول نقل نہيں ہوا كہ جو گذشتہ انبياء سے انكار و كفر پر دلالت كرتاہو\_

يہ ظاہر ہے كہ گذشتہ انبيا سے ان كا كفر، پيغمبر اسلام(ص) سے انكار و كفر كے تابع ہے\_ چونكہ تمام انبيا عليه‌السلام ،اسلام و قرآن اور پيغمبر(ص) كے تصديق شدہ ہيں لہذا پيغمبر(ص) كے بارے ميں كفر و انكار سب انبيا عليه‌السلام سے كفر و انكار ہے\_

11\_ مشركين مكہ كے كفر كے باوجود، ثابت قدم اور پائيدار مؤمنين كے ظاہر ہونے كى بشارت ديكر خداوندعالم كا پيغمبر اكرم عليه‌السلام كو تسلى و تشفى دينا\_فان يكفر بها هؤلاء فقدو كلنا بها قوما ليسوا بها بكفرين

12\_ خداوندعالم ، ہر زمانے ميں بعض لوگوں كو، انبيائ عليه‌السلام كے مقاصداور اہداف كى حمايت كے ليے مامور كرتاہے\_

فان يكفر بها هؤلاء فقد و كلنا بها قوما ليسوا بها بكفرين

13\_ دين خدا كى حمايت اور حفاظت كرنے والے، خدا كے نزديك بلند مقام و مرتبے كے حامل ہيں \_

فان يكفر بها هؤلاء فقد و كلنا بها قوما ليسوا بها بكفرين

''قوماً'' كا نكرہ ہونا، اكرام و بزرگوارى پردلالت كرتاہے\_ اس كے علاوہ اس قوم كى ''وكلنا'' اور اس كے بعد كے جملات كے ذريعے توصيف بھى مدح و ستائش سے خالى نہيں \_

14\_ ہر زمانے ميں بعض لوگ، كسى بھى صورت ميں تعليمات انبيائ عليه‌السلام سے منہ موڑنے اور ان سے كفر اختيار كرنے پرتيار نہيں ہوتے\_

فقد وكلنا بها قوما ليسوا بها بكفرين

آنحضرت(ص) :آنحضرت پر اللہ كى نعمتيں 8;آنحضرت(ص) كو بشارت11 ; آنحضرت(ص) كو تسلى 11 ; آنحضرت(ص) كى تكذيب 10 ; آنحضرت (ص) كى قضاوت 8 ; آنحضرت(ص) كى كتاب 8 ;آنحضرت كى نبوت 8 ; آنحضرت (ص) كے مقامات 8

ابراہيم عليه‌السلام :قضاوت ابراہيم 2; مقامات ابراہيم عليه‌السلام 2; نبوت ابراہيم عليه‌السلام

احسان :احسان كے آثار 7

اسحاق عليه‌السلام :قضاوت اسحق عليه‌السلام 2; مقامات اسحاق عليه‌السلام 2; نبوت اسحاق عليه‌السلام

اسماعيل عليه‌السلام :قضاوت اسماعيل عليه‌السلام 3; مقامات اسماعيل عليه‌السلام 3; نبوت اسماعيل عليه‌السلام 3

الياس عليه‌السلام :قضاوت الياس عليه‌السلام 3;مقامات الياس عليه‌السلام 3; نبوت الياس عليه‌السلام اليسع عليه‌السلام :ايسع عليه‌السلام كى قضاوت 3; ايسع عليه‌السلام كى نبوت 3;ايسع عليه‌السلام كے مقامات 33

انبيا عليه‌السلام :انبياء پر ايمان لانے والے مؤمنين 14;انبياء پر خدا كى نعمتيں 5; انبياء كى اولاد كى قضاوت 4 ; انبياء كى اولاد كے مقامات 4 ; انبياء كى حكومت 6 ; انبياء كى ذمہ دارى كى حدود 6 ;انبياء كى كتاب 8 ;انبياء كى نبوت 5; انبياء كے آبائو اجداد كى قضاوت 4 ; انبياء كے آباؤ اجداد كى نبوت 4; انبياء كے آباء و اجداد كے مقامات 5 ;انبياء كے اختيارات 6;انبياء كے بھا يوں كى قضاوت 4; انبياء كے بھائيوں كى نبوت 3; انبياء كے بھائيوں كے مقامات 4; انبياء كے عزيز و اقارب كى قضاوت 4; انبياء كے عزيز و اقارب كى نبوت 4; انبيا ء كے عزيز و اقارب كے مقامات 4; انبياء كے فيصلے 5،6;انبياء كے مقاصد و اہداف كے محافظ 12; انبياء كے منتخب ہونے كا معيار 7

خدا تعالى :افعال خدا 12; بشارت خدا 11

داؤد عليه‌السلام :قضاوت داؤد عليه‌السلام 2; مقامات داؤد 2; نبوت داؤد 2

دين :دين كى حفاظت 12، 13; محافظين دين كے مقامات 13

زكريا عليه‌السلام :قضاوت زكريا عليه‌السلام 3; مقامات زكريا عليه‌السلام 3; نبوت زكريا عليه‌السلام 3

صلاح :آثار صلاح 7

عيسى عليه‌السلام :قضاوت عيسى 3; مقامات عيسى 3; نبوت عيسى 3

قضاوت :مقام قضاوت 5

كفر :آنحضرت(ص) سے كفر 9; انبيا سے كفر 9، 10; كتب آسمانى سے كفر 10; كفر كے مواقع 10; كفر كے موجبات 10

لوط عليه‌السلام :قضاوت لوط عليه‌السلام 3; مقامات لوط عليه‌السلام 3; نبوت لوط عليه‌السلام 3

مشركين مكہ :مشركين مكہ كا كفر 9، 11

مقربين : 1

موسى عليه‌السلام :قضاوت موسى عليه‌السلام 2; مقامات موسى عليه‌السلام 2; نبوت موسى عليه‌السلام 2

مؤمنين :مؤمنين تاريخ كى نظر ميں 14

نبوت :مقام نبوت 5

نوح عليه‌السلام : قضاوت نوح عليه‌السلام 2; مقامات نوح عليه‌السلام 2; نبوت نوح عليه‌السلام 2

ہارون عليه‌السلام :قضاوت ہارون عليه‌السلام 2; مقامات ہارون عليه‌السلام 2; نبوت ہارون عليه‌السلام 2

ہدايت :صراط مستقيم كى جانب ہدايت 7

يحيى عليه‌السلام :قضاوت يحيى عليه‌السلام 3; مقامات يحيى عليه‌السلام 3; نبوت يحيى عليه‌السلام 3

يعقوب عليه‌السلام :قضاوت يعقوب عليه‌السلام 2; مقامات يعقوب عليه‌السلام 2; نبوت يعقوب عليه‌السلام 2

عليه‌السلام يوسف:قضاوت يوسف عليه‌السلام 2; مقامات يوسف عليه‌السلام 2;نبوت يوسف عليه‌السلام 2

يونس عليه‌السلام :قضاوت يونس عليه‌السلام 3; مقامات يونس عليه‌السلام 3; نبوت يونس عليه‌السلام 3

آیت 90

( أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ قُل لاَّ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرأى إِنْ هُوَ إِلاَّ ذِكْرَى لِلْعَالَمِينَ ) .

يہى وہ لوگ ہيں جنھيں اللہ نے ہدايت دى ہے لہذا آپ بھى اسى ہدايت كے راستہ پر چليں اور كہہ ديجئے كہ ہم تم سے اس كار تبليغ و ہدايت كا كوئي اجر نہيں چاہتے ہيں يہ قرآن تو عالمين كى ياد دہانى كا ذريعہ ہے

1 \_ انبياء اللہ تعالى كى طرف سے ہدايت يافتہ ہيں \_اولئك الذين هدى الله

2\_ گذشتہ انبيا عليه‌السلام كى تعليمات و راہنمائي كى اقتدا كرنا پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے\_اولئك الذين هدى الله فبهدى هم اقتده

3\_ طول تاريخ ميں تمام انبياء الہى مشتركہ اصول و اہداف اور اقدار كے حامل تھے\_

اولئك الذين هدى الله فبهدى هم اقتده

گذشتہ انبيا كى اقتدا كرنے پر پيغمبر(ص) كى ذمہ دارى سے ظاہر ہوتاہے كہ ان سب انبيا كے اركان دعوت اور اصول ايك تھے\_ چونكہ چند متضاد راہنماؤں كى اقتدا ممكن نہيں ہے\_

4\_ گذشتہ انبياكى تعليمات كو جاننے اور سب لوگوں كے ليے ان كى اقتدا كرنا ضرورى ہونا\_

اولئك الذين هدى الله فبهدهم اقتده

5\_ ہدايت يافتہ افراد كى پيروى كرنا ضرورى ہے\_اولئك الذين هدى الله فبهدهم اقتده

6\_ جن لوگوں كى ہدايت خداوند عالم نے كى ہو انہى كى پيروى كى جانى چاہيئے\_اولئك الذين هدى الله فبهدهم اقتده

انبيائے سلف كى جملہ ''ھدى الله '' سے توصيف، انكى اقتداء كا فرمان دينے كے ليے ايك تمہيد ہے\_ لہذا خداوند عالم نے اتباع اور پيروى كا معيار واضح طور پر بيان كرديا ہے اور وہ معيار خداوند عالم كى جانب سے ہدايت يافتہ ہونا ہے\_

7\_ گذشتہ آسمانى اديان و مذاہب كے شرعى احكام، اخلاقى تعليمات اور عقائد حجت اور قابل عمل ہيں \_

اولئك الذين هدى الله فبهدى هم اقتده

گذشتہ انبيا كى ہدايات اور تعليمات انكى دعوت كے تمام مطالب پر مشتمل ہيں \_ خصوصاً گذشتہ آيت ميں انبياالہى كى خصوصيات كى جانب اشارہ كيا گيا ہے يعنى وہ كتاب ، حكم اور نبوت كے حامل تھے\_

8\_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ وہ لوگوں ميں ، تبليغ رسالت اور اپنى ذمہ دارى كے انجام دينے پر كسى قسم كى اجرت طلب نہ كرنے كا اعلان كريں \_قل لا اسئلكم عليه اجرا

9\_ دينى مبلغين كو لوگوں كى طرف سے كسى قسم كى اجر ت پر نظريں نہيں ركھنى چاہيے اور نہ ہى اس كے انتظار ميں رہنا چاہيئے\_قل لا اسئلكم عليه اجرا

10\_ دين كى تبليغ كے مد مقابل ميں لوگوں سے اجر ت كى اميد ركھنا دينى اہداف كى تكميل كے راستے ميں اہم ترين ركاوٹ ہے\_قل لا اسئلكم عليه اجرا

11\_ انبياء اكرام عليه‌السلام تبليغ اور اپنى ذمہ دارى كو انجام دينے كے حوالے سے لوگوں سے كسى قسم كى اجرت طلب نہيں كرتے تھے\_اولئك الذين هدى الله فبهدى هم اقتداه قل لا اسئلكم عليه اجرا

جملہ ''قل لا اسئلكم'' كہ جو گذشتہ انبياء كى ہدايت كى اقتدا كرنے كے امر كے بعد بغير كسى وقفے كے بيان ہوا ہے، اس نكتہ كى جانب اشارہ كررہاہے كہ اس جملے كا مفاد گذشتہ انبيا كى ہدايات ميں سے برجستہ ترين ہدايت ہے\_

12\_ سابقہ انبيا عليه‌السلام كو خداوند عالم كى ہدايات ميں سے ايك ، تبليغ دين اور ابلاغ رسالت كے مقابلے ميں لوگوں سے اجر ت طلب نہ كرنا ہے\_

فبهدهم اقتده قل لا اسئلكم عليه اجرا

13\_ تبليغ دين كى روش كے حوالے سے انبيا الھى كى سنن اور طور طريقوں كا اتباع كرنا ضرورى ہے\_

فبهد هم اقتده قل لا اسئلكم عليه اجرا

14\_ الہى پيام كے ابلاغ كرنے سے پيغمبر(ص) كا مقصد، دنيا والوں كو نصيحت كرنا ہے\_

ان هو الا ذكرى للعلمين

''ھو'' كى ضمير كا مرجع، جملہ ''قل لا اسئلكم عليہ اجرا'' كے قرينے سے ابلاغ رسالت ہے\_

15\_ قرآن، دنيا والوں كے ليے ايك نصيحت ہے\_ان هو الا ذكرى للعالمين

16\_ انبياء عليه‌السلام اور آسمانى كتب كى راہنمائي انسان كو نصيحت كرنے اور اس كى فطرت كو بيدار كرنے سے متعلق ہے\_ان هو الا ذكرى للعلمين

''ذكر'' كا معنى ياد آورى ہے، عام طور پر يہ لفظ وہاں استعمال ہوتاہے كہ جہاں مورد نظر موضوع كے بارے ميں پہلے سے آگاہى حاصل ہو ليكن بھول گيا ہو\_ بنابرايں ، انبياء عليه‌السلام كى ہدايات، فطرى تعليمات كى ياد دہانى ہے\_

17\_ پيغمبر(ص) كى رسالت و نبوت تمام دنيا والوں كے ليے ہے\_ان هو الا ذكرى للعالمين

آسمانى كتب:آسمانى كتابوں كا كردار 16; آسمانى كتابوں كا ہدايت كرنا 16

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا انبياء كى اتباع كرنا 2; آنحضرت(ص) كى تبليغ كا بدون اجرت ہونا 8; آنحضرت(ص) كى تبليغ كى اجرت 8; آنحضرت(ص) كى تبليغ كے اہداف 4; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 2،8; آنحضرت(ص) كى رسالت كا عالميگر ہونا 14; آنحضرت(ص) كى رسالت كى حدود 17

اديان :تعليمات اديان پر عمل 7;تعليمات اديان كى حجيت 7

اطاعت :انبيا عليه‌السلام كى اطاعت كرنے كى اہميت 4، 13; شرائط اطاعت 6

انبياء :انبياكا آپس ميں ہم آہنگ ہونا 3;انبياء كا كردار 16; ; انبياء كا ہدايت كرنا 16;انبيا عليه‌السلام كو نمونہ عمل بنانا

13; انبيا عليه‌السلام كى تعليمات كو پہچاننے كى اہميت 4; تبليغ انبيا عليه‌السلام 11; تبليغ انبيا عليه‌السلام كا طريقہ 13; ہدايت انبياء 1، 12

تبليغ :اجرت تبليغ 9، 10، 11، 12;تبليغ كى آفات كى شناخت 10; تبليغ ميں مؤثر عوامل 10

تذكر :تذكر و نصيحت كى اہميت 14، 15، 16

خدا تعالى :ہدايت خدا 1، 6، 12

دين :تبليغ دين 12

فطرت :بيدارى فطرت كے عوامل 16

قرآن :قرآن كا عالمگير ہونا 15; قرآن كا كردار 15

مبلغين :مبلغين كى ذمہ داري9

ہدايت يافتہ لوگ1:

ہدايت يافتہ لوگ كى اطاعت 5، 6

آیت 91

( وَمَا قَدَرُواْ اللّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُواْ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاء بِهِ مُوسَى نورا وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرأى وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُواْ أَنتُمْ وَلاَ آبَاؤُكُمْ قُلِ اللّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ) .

اور ان لوگوں نے واقعى خذا كى قدر نہيں كى جب كہ يہ كہہ ديا كہ اللہ نے كسى بشر كجھ نہيں نازل كيا ہے تو ان سے پوچھئےكہ يہ كتاب جو موسى لے كر آئے تھے جونور اور لوگوں كے لئے ہدايت تھى اور جسے تم نے چند كاغذات بناديا ہے اور كچھ حصّہ ظاہر كيا اور كچھ چھپا ديا حالانكہ اس كے ذريعہ تمھيں وہ سب بتاديا گيا تھا جو تمھارے باپ دادا كو بھى نہيں معلوم تھا يہ سب كس نے نازل كيا ہے اب آپ كہہ ديجئے كہ وہ وہى اللہ ہے اور پھر انہيں چھوڑ ديجئے يہ اپنى بكواس ميں كھيلتے پھريں

1\_ جو لوگ بشر پر نزول وحى اور اسكے رسالت و نبوت حاصل كرنے كا انكار كرتے ہيں وہ خدا كو اس طرح نہيں پہنچانتے جس طرح پہنچاننے كا حق ہے\_و ما قدرو الله حق قدره اذ قالوا ما انزل الله على بشر

2\_ وحى اور انسان كے مقام رسالت پر فائز ہونے كے انكار كا سبب خداوند عالم كے بارے ميں معرفت انسان كى كمى ہے\_و ما قدروا الله حق قدره اذ قالوا ما انزل الله على بشر

3\_ ہر فرد كے بنيادى عقائد كى صحت خداوند كے بار ے ميں اسكى معرفت اور فكرى سطح كے ساتھ گہرا ربط ركھتى ہے\_

و ما قدروا الله حق قدره اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيئ

چونكہ آيت ميں انكار رسالت كا سبب معرفت خدا كى كمى بتايا گيا ہے اور پھر اس عقيدے اور دوسرے عقائد ميں كوئي اصولى فرق نہيں ہے، بنابرايں تما م عقائد ميں اسى قسم كا رابطہ موجود ہے\_

4\_ يہودى پيغمبر(ص) كى رسالت كا انكار كرنے كى وجہ سے، انسان پر ہر قسم كى وحى كے منكر ہوگئے ہيں \_

اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيئ

5\_ صدر اسلام كے يہودي، دعوت پيغمبر(ص) كے مقابلے ميں غير منطقى اور ہٹ دھرمى پر مبنى موقف ركھتے تھے\_

اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيئ

اس آيت كے بعد والے جملات قرينہ ہيں كہ يہ آيت يہوديوں كے بارے ميں نازل ہوئي ہے اگر چہ يہود، بظاہر نبوت موسى كے معتقد تھے اور دوسرے انبيائے الہى پر بھى اعتقاد ركھتے تھے\_ لہذا بشر كے كسى بھى فرد پر نزول وحى سے انكارفقط بغض و دشمني، كى بناپر ہى ہوسكتاہے\_

6\_ عصر پيغمبر(ص) كے يہوديوں كا بشر پر وحى نازل نہ ہونے كا دعوى ، نبوت موسى عليه‌السلام اور آپ عليه‌السلام پر وحى كے نزول كے بارے ميں يہودى عقائد سے متناقض ہے\_اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيء قل من انزل الكتب الذى جاء به موسى

7\_ موسى عليه‌السلام خداوندعالم كى جانب سے نازل شدہ كتاب (تورات) كے حامل تھے\_قل من انزل الكتب الذى جاء به موسى

8\_ لوگوں كے (مختلف) طبقات كى ہدايات كرنا، انكے ليے (علم كي) روشنى پھيلانا اور (حقائق كي) وضاحت كرنا، تورات كى خصوصيات ميں سے ہے\_الكتب الذى جاء به موسى نورا و هدى للناس

''نور'' كى اہم ترين خصوصيات ميں سے ايك روشنى ہے اور دوسرا اپنے پر اردگرد ميں موجود چيزوں كو روشن كرنا ہے\_ تورات كى ان صفات كے ساتھ توصيف ظاہر كرتى ہے كہ يہ دونوں خصوصيات اس آسمانى كتاب ميں موجود ہيں \_

9\_ كتاب ہدايت كى لازمى خصوصيت روشنى اور روشنى پھيلانا ہے\_الكتب الذى جاء به موسى نورا و هدى للناس

10\_ تورات زمانہ بعثت ميں ، مكتوب اوراق كى صورت ميں موجود تھي\_الكتب الذى جاء به موسى نورا و هدى للناس تجعلونه قراطيس

''قراطيس'' جمع ''قرطاس'' ہے جس كا معنى وہ

چيز ہے كہ جس پر لكھا جائے\_ خواہ وہ چيز كاغذ كى جنس سے ہو يا چمڑے، ہڈى يا دوسرى چيزوں سے ہو\_

11\_ يہودى علما تورات كے بعض حقائق لوگوں كے ليے بيان كرتے تھے جبكہ بہت سے حقائق لوگوں چھپاليتے تھے \_

تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا

12\_ يہودى علماء اپنى آسمانى كتاب (تورات) كے حقائق تك لوگوں كى دسترس اور رسائي كى راہ ميں ركاوٹ بنتے تھے\_

هدى للناس تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا

13\_ تورات ايسے حقائق پر مشتمل تھى كہ جنكا بيان كرنا يہودى علماكے مفادكے خلاف تھا\_

تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا

14\_ آسمانى كتابوں كے تمام حقائق اور معارف كو ہر قسم كے ذاتى مفاد سے ہٹ كر، لوگوں كے ليے بيان كرنا چاہيئے\_

تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا

تورات كے حقائق كے بارے ميں اپنى مرضى كے مطابق عمل كرنے پر علمائے يہود كى مذمت، تمام آسمانى كتابوں كے علماء كے ليے تنبيہہ ہے كہ ان (مقدس كتابوں ) كى تفسير و توضيح ميں اپنے شخصى ذاتى مفادات كو نظر ميں نہيں ركھنا چاہيئے\_ بلكہ ان تمام حقائق سے لوگوں كو آگاہ كرنا چاہيئے جو ان كتابوں ميں ذكر ہوئے ہيں \_

15\_ آسمانى كتابوں كے حقائق و معارف كا چھپانا ايك ناپسنديدہ اور قابل مذمت فعل ہے\_

تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا

16\_ علمائے يہود نے تورات كے بہت سے معارف و حقائق پنہان ركھ كر اس كى تحريف كى ہے\_

تجعلونه قراطيس تبدونها و تخفون كثيرا

تورات كى بہت سى تحريروں كا لوگوں كى نظر سے چھپانے كا قدرتى نتيجہ يہ تھا كہ اس كے بہت سے حصے لوگ فراموش كر بيٹھے جس كے نتيجے ميں يہ آسمانى كتاب ناقص اور ادھورى شكل ميں لوگوں كے سامنے پيش كى گئي اور يہى ايك قسم كى تحريف كہلاتى ہے\_

17\_ تورات كے نزول كے ساتھ يہوديوں كو نئے معارف و حقائق حاصل ہوئے\_

و علمتم ما لم تعلموا انتم ولا اباؤكم

18 \_ تورات ايسے حقائق و معارف كى حامل تھى كہ جس سے نہ تو زمانہ پيغمبر(ص) كے يہودى آگاہ تھے اور نہ ہى ان كے آباؤ اجداد\_و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤكم

19\_ نزول تورات كے ساتھ، وحى كے ذريعے معارف بيان كرنے كا ايك جديد اور كامل مرحلہ شروع ہوا تھا\_

و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤكم

جملہ ''و لا اباؤكم'' بظاہر يہود كے آبا و اجداد كے تمام طبقات كو شامل ہے\_ چونكہ بنى اسرائيل كے باپ دادا، انبيائے الہى ميں سے تھے اور ان كا سلسلہ ابراہيم عليه‌السلام اور نوح عليه‌السلام تك پہنچتاہے\_ احتمال ہے كہ جو كچھ تورات ميں بيان ہوا ہے جملہ ''و لا اباؤكم'' كے مضمون كے مطابق، گذشتہ كتابوں ميں بيان نہيں ہوا، لہذا تورات اس سلسلے ميں ايك جديد و ترقى يافتہ نظريہ كى حامل ہے\_

20\_ تورات ايسے معارف پر مشتمل تھى كہ جن سے بشر بغير وحى كے آگاہ نہيں ہوسكتاتھا\_

و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤكم

21\_ خدا (ہي) موسى عليه‌السلام پر كتاب تورات نازل كرنے والا ہے\_قل من انزل الكتب الذى جاء به موسى ... قل الله

22\_ آسمانى كتابوں كا، انسانى علوم و تعليمات كى ترقى ميں عظيم كردار ادا كرنا\_و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤكم

23\_ تورات كا نزول، پيغمبر اسلام(ص) پر وحى نازل ہونے پر ايك دليل ہونے كے علاوہ بشر پر نزول وحى كے منكرين كے بطلان پر بھى گواہ ہے\_اذ قالوا ما انزل الله على بشر ... قل من انزل الكتب ... قل الله

24\_ پيغمبر(ص) كا وظيفہ ہے كہ ان آيات ميں بيان شدہ مقدار سے زيادہ يہوديوں سے بحث و مباحثہ نہ كريں \_

قل الله ثم ذرهم فى خوضهم يلعبون

مذكورہ آيت خود بخود يہوديوں كے خلاف دليل لارہى ہے اور جملہ ''ثم ذرھم'' يہود سے ترك احتجاج كا حكم دے رہاہے\_ ان دونوں جملوں ميں جمع كا تقاضا يہ ہے كہ احتجاج (حجت و دليل پيش كرنا) مذكورہ حد تك ہونا چاہيئے اور اس سے زيادہ نہيں

25\_ جو لوگ جان بوجھ كر اور عناد و ہٹ دھرمى كى بنا پر حقائق كا انكار كرتے ہيں ان كى كوئي كى قدر و منزلت نہيں \_

ما انزل الله على بشر ... قل الله ثم ذرهم فى خوضهم يلعبون

كلمہ ''ذر'' ان مواقع پر استعمال ہوتاہے كہ جب كسى چيز كو حقير ہونے كى بناپر چھوڑ كر اس سے گذر جائيں يہ آيہ مباركہ بھى ان يہوديوں سے بحث و مباحثہ ترك كرنے كا فرمان دے رہى ہے كہ جو پيغمبر(ص) سے عناد و دشمنى كى وجہ سے بشر پر نزول وحى كے ہى منكر ہوگئے ہيں \_ لہذا ان كى حقارت و پستى كى وجہ سے يہ كلمہ (ذر) استعمال كيا گيا ہے\_

26\_ضد اور عناد ركھنے اور حق كو قبول نہ كرنے والے افراد سے بحث و مجادلہ كرنے سے پرہيز كرتے ہوئے فقط (پيام حق) كے ابلاغ پر ہى اكتفا كرنا چاہيئے\_قل الله ثم ذرهم فى خوضهم يلعبون

27\_ وحى اور رسالت كى مخالفت كرنے والے ضدى اور ہٹ دھرم افراد كا مجادلہ اور بحث و تكرار بے بنياد اور ايك كھيل تماشا ہے\_قل الله ثم ذرهم فى خوضهم يلعبون

28\_ بے نتيجہ بحث و تكرارسے بچتے ہوئے، دين كے خلاف پيدا كيئے گئے شبہات كا جواب دينا ضرورى ہے\_

اذ قالوا ما انزل الله ... قل الله ثم ذرهم فى خوضهم يلعبون

29\_ دين ميں مغالطہ ڈالنے والے ضدى اور ہٹ دھرم افراد كو اپنى گمراہى كى حالت ميں آزاد چھوڑ دينا چاہيئے\_

اذ قالوا ما انزل الله ... قل الله ثم ذرهم فى خوضهم يلعبون

آسمانى كتب :آسمانى كتابوں كا كردار22; آسمانى كتابوں كى تعليمات كى تبليغ 14

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) پر وحى كا نزول 23;آنحضرت (ص) كا يہود سے احتجاج 24; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 24; آنحضرت(ص) كى رسالت كو جھٹلانے والے 4

احتجاج :يہود سے احتجاج كا ترك كرنا 24

اديان :تعليمات اديان ميں ارتقائ19

اہميت:اہميتسے مفقود لوگ 25

تبليغ :تبليغ ميں مصلحت انديشى 14

تورات :تاريخ تورات 10; تحريف تورات 16; تعليمات تورات 17، 18، 19، 20; تورات اور صدر اسلام 10; تورات كا پنہان كرنا 13;تورات كا كردار 19;

تورات كا نزول 12،23; تورات كا وحى ہونا 7،21; تورات كا ہدايت كرنا 8;تورات كى خصوصيت 8; تورات كى نورانيت 8; تورات ميں جدت 17

جہالت :خدا سے لا علم ہونے كے آثار 2

حق :حق قبول نہ كرنے والوں كى ہٹ دھرمى 26; حق كو جھٹلانے والوں كا بے وقعت ہونا 25; حق كو چھپانے پر مذمت15; حق كو عمداً جھٹلانا25; حق كو قبول نہ كرنے والوں سے نپٹنے كا طريقہ 26

خدا تعالى :افعال خدا 21;خداشناسى كے آثار 3

دانش :علم و دانش كى رشد و ترقى كے علل و اسباب 22

دين :دين كى حفاظت 28; دينى تعليمات كو چھپانے پر سرزنش 15

شبہات :شبہات كا جواب 28

عقيدہ :صحيح عقيدے كے علل و اسباب 3

علم :علم كے آثار 3، 25

علمائے يہود :علمائے يہود اور تورات 11، 12، 16; علمائے يہود اور حق چھپانا 11، 12، 13، 16;علمائے يہود كا تحريف كرنا 16; علمائے يہود كى روش تبليغ 11;

عمل :ناپسنديدہ عمل 15

كتاب ہدايت :كتاب ہدايت كى خصوصيت 9

مجادلہ :مجادلے سے اجتناب 28; حق قبول نہ كرنے والوں سے ترك مجادلہ 26

مغالطہ :دين ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانى 29; دين ميں مغالطہ ڈالنے والوں كى ضد 29;دين ميں مغالطہ ڈالنے والوں كى گمراہى 29

موسى عليه‌السلام :

كتاب موسى عليه‌السلام 7; موسى عليه‌السلام پر وحى 21

نبوت :مخالفين نبوت كا بے منطق ہونا 27; نبوت بشر كو جھٹلانے كے علل و اسباب 1، 2، 4; نبوت بشر كے جھٹلانے والے 1، 6، 23

وحى :تكذيب وحى كے اسباب 1، 2;مخالفين وحى كا بے منطق ہونا 27; مخالفين وحى كى ہٹ دھرمى 27; مكذبين وحى 1، 4، 6; نزول وحى كے دلائل 23; وحى كا كردار 20

ہٹ دھرمى :ہٹ دھرمى كے آثار 26

يہود :صدر اسلام كے يہود كا عقيدہ 6; صدر اسلام كے يہود كا مؤقف 5;صدر اسلام كے يہودكى جہالت 18;صدر اسلام كے يہود كى لجاجت5; عقيدہ يہود 4;عقيدہ يہود ميں تناقض 6; يہود اور تكذيب محمد(ص) 4; يہود اور تورات 17، 18; يہود اور محمد(ص) 5; يہود اور نبوت بشر 4، 6; يہود اور نبوت موسى عليه‌السلام 6

آیت 92

( وَهَـذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ يُحَافِظُونَ ) .

اور يہ كتاب جحو ہم نے نازل كى ہے يہ بابركت ہے اور اپنے پہلے والى كتابون كى تصديق كرنے والى ہے اور يہ اس لئے ہے كہ آپ مكہ اور اس كے اطراف والوں كو ڈارئيں اور جو لوگ آخرت پر ايمان ركھتے ہيں وہ اس پر ايمان ركھتے ہيں اور اپنى نماز كى پابندى كرتے ہيں

1\_قرآ ن ا پنے زمانہ نزول كے دوران ميں ، يہانتك كہ مكہ كے لوگوں ميں بعنوان ''كتاب'' پہچانا جاتا تھا\_

و هذا كتب انزلنه

2\_ قرآن خداوند متعال كى جانب سے نازل شدہ اور

ايك عظيم كتاب ہے\_و هذا كتب انزلنه

3\_ قرآن ايك گراں قدر، عالى رتبہ اور مبارك كتاب ہے (كہ جو رشد و تكامل بخشنے والى اور خير كثير كى حامل ہے)\_

و هذا كتب انزلنه مبارك

''بركة'' يعنى رشد اور كثرت (لسان العرب) اور ''مبارك'' وہ چيز كہ جس ميں بركت ہو (مفردات راغب)

4\_ نزول قرآن، بشر پر وحى نازل نہ ہونے كے دعوى كے بطلان پر دوسرا گواہ ہے\_

ما انزل الله على بشر ... من انزل الكتب الذى جاء به موسى ... و هذا كتب

5\_ قرآن، سابقہ آسمانى كتابوں كى صداقت پر گواہ ہے\_مصدق الذى بين يديه

6\_ تمام آسمانى كتابيں مشتركہ اہداف اور اصول كى حامل ہيں \_مصدق الذى بين يديه

سابقہ آسمانى كتابوں كى تصديق كے لوازم ميں سے ايك يہ بھى ہے كہ وہ اصول و مبانى ميں ايك دوسرے كى ضد نہ ہوں \_ كيونكہ اگر ايسا نہ ہو يعنى ان ميں تضاد پايا جاتا ہو تو وہ ايك دوسرے كى تصديق نہيں كرسكتى بلكہ ايك دوسرے كى نفى كرنے والى ہوں گي\_

7\_ نزول قرآن اور بعثت پيغمبر(ص) ، گذشتہ آسمانى كتابوں ميں ايك غيبى خبر كے عنوان سے ثبت شدہ تھي\_

و هذا كتب انزلنه مبارك مصدق الذى بين يديه

''مصدق'' كے احتمالى معانى ميں سے ايك ''قرآن اور پيغمبر(ص) كے آنے كے بارے ميں گذشتہ كتابوں ميں موجود اخبار كى تصديق ہے'' يعنى اس لحاظ سے كہ يہ خبريں ان قديمى كتب ميں موجود تھيں ، نزول قرآن اوربعثت پيغمبر(ص) نے ان خبروں كى صداقت كو ظاہر كرديا ہے\_

8\_ نزول قرآن كے مقاصد ميں سے ايك مكہ (ام القرى ) كے لوگوں اور اس كے اطراف ميں بسنے والوں كو انذار كرنا (يعنى عذاب الھى سے ڈرانا) ہے\_و هذا كتب ... ؤ لتنذر ام القرى و من حولها

9\_ شہر مكہ كى آبادى كا قديم ہونا\_و لتنذر ام القرى و من حولها

بظاہر ''ام القري'' سے مراد، شہر مكہ ہے\_ خداوند عالم كى جانب سے اس نام كا استعمال ہونا، مكہ كى اور اس كى آبادى اور اس ميں معاشرے كى تشكيل و شہرى زندگى كى قديم ہونے كى دليل ہے\_

10\_ قرآن تمام دنيا والوں كو انذار كرنے كيلئے نازل ہوا تھا يہ كسى خاص جگہ تك محدود نہيں ہے\_

و لتنذر ام القرى و من حولها

''ام القري'' كا استعمال توصيفى صورت ميں مكہ كے ليے ہونے كے باوجود دوسرے شہروں اور علاقوں كى جانب بھى متوجہ ہے\_ اور پھر ''من حولھا''كا الحاق ، كہ جو تمام دوسرے علاقوں (ممالك) كو بھى شامل ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے كہ اسلام اور قرآن كى دعوت تمام لوگوں اور تمام علاقوں كے ليے ہے\_

11\_ ظہور اسلام كے اوائل ميں شہر مكہ سرزمين حجاز كا مركز تھا\_و لتنذر ام القرى و من حولها

12\_ تبليغ و انذار كے دوران، مركزى حيثيت كے حامل علاقوں كو اولويت اور اہميت دينا ضرورى ہے\_

و لتنذر ام القرى و من حولها

13\_ قرآن اور آسمانى اديان كى جانب رجحان پيدا كرنے ميں آخرت پر ايمان ركھنے كا بنيادى كردار\_

و هذا كتب ... والذين يؤمنون بالاخرة يؤمنون به

14\_ قرآن اور اسلام كے بارے ميں لوگوں كے عقائد كى بنيادوں كا استحكام، آخرت پر ان كے ايمان كى مضبوطى كے ذريعے ہى ميسر ہے\_والذين يؤمنون بالآخرة يومنون به

15\_ قرآن پر ايمان ركھنے والے مؤمنين كى خصوصيات ميں سے ہے كہ وہ اپنى نماز كى پابندى كرتے ہيں \_

والذين يؤمنون بالاخرة يومنون به و هم على صلاتهم يحافظون

16\_ آخرت پر ايمان، نماز كى حفاظت اور اہتمام كا پيش خيمہ ہے\_

والذين يؤمنون بالآخرة يومنون به و هم على صلاتهم يحافظون

17\_ نماز، صدر اسلام ميں عملى طور پر مسلمان ہونے كى كھلى علامت تھي\_

والذين يؤمنون بالاخرة يومنون به و هم على صلاتهم يحافظون

آسمانى كتابيں :آسمانى كتابوں كا آپس ميں ہم آہنگ ہونا 6; آسمانى كتابوں كى پيش گوئي 7; آسمانى كتابوں كى حقانيت كے گواہ 5

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) آسمانى كتابوں ميں 7

ام القرى : 8

ايمان :آخرت پر ايمان كى اہميت 13، 14;آخرت پر ايمان كے آثار 14، 16; اسلام پر ايمان 14; ايمان ميں اضافے كے علل و اسباب 14; قرآن پر ايمان 14; متعلق ايمان 13، 14، 16

تبليغ :تبليغ ميں اوليت 12; مركزى علاقوں ميں تبليغ 12

جزيرة العرب :جزيرة العرب كا مركز 11

ڈرانا :ڈرانے ميں اوليت 12; لوگوں كو ڈرانا 10

رشد :رشد و ترقى كے اسباب 3

قرآن :آسمانى كتب ميں قرآن 7 ; صدر اسلام ميں قرآن 1;قرآن كا عالمگير ہونا 10; قرآن كا كردار

3،4، 5، 8 ; قرآن كا نزول 2،4; قرآن كا وحى ہونا 2; قرآن كا ہدايت كرنا3 ; قرآن كى بركت 3; قرآن كى تاريخ 1; قرآن كى خصوصيت 10; قرآن كى عظمت 2،3; قرآن كى گمراہى 5; قرآن كے نزول كا فلسفہ 8،10

مسلمان :صدر اسلام كے مسلمانوں كى نشانياں 7

مكہ :تاريخ مكہ 9، 11; مكہ كى آبادكارى 9;مكہ كى مركزيت 11;مكہ كے لوگوں كو انذاز 8;

مومنين :مومنين كى خصوصيت 15

نبوت :نبوت بشر كى تكذيب 4

نماز :اہميت نماز 17; نماز كا اہتمام 15; نماز كے اہتمام كا پيش خيمہ16

آیت 93

( وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ قَالَ أُوْحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنَزلَ اللّهُ وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلائكَةُ بَاسِطُواْ أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُواْ أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ) .

اور اس سے بڑا ظالم كون ہوگا جو خدا پر جھوٹا الزام لگا ئے يا اس كے نازل كئے بغير يہ كہہ دے كہ مجھ پر وحى نازل ہوئے ہے اور جو يہ كہہ دے كہ ميسں بھى خدا كى طرح باتيں نازل كر سكتا ہوں اور اگر آپ ديكھتے كہ ظالم موت كى سختيوں ميں ہيں اور ملائكہ اپنے ہاتھ بڑھائے ہوئے آواز دے رہے ہيں كہ اب اپنى جان نكال دو كہ آج تمھيں تمھارےجھوٹے بيانات اور الزامات پر رسوائي كا عذاب ديا جائے گا كہ تم آيات خدا سے انكار اور استكبار كررہے تھے

1\_ خداوندعالم پر افتراسب سے بڑا ظلم اور عظيم ترين گناہ ہے\_و مَن اظلم ممن افترى على الله كذبا

2\_ سب سے بڑے ظالم لوگ وہ ہيں جو خدا كى طرف جھوٹى نسبت ديتے ہيں اور اس پر افترا باندھتے ہيں \_

و من اظلم ممن افترى على الله كذبا

3\_ بشر پر نزول وحى كا انكار كرنا، خداوند عالم پر افترا باندھنے كے مترادف ہے\_

ما انزل الله على بشر من شيئ ... و من اظلم ممن افترى على الله كذبا

4\_ كسى بھى انسان پر وحى نازل نہ ہونے كا دعوى كرنے كے سبب يہودى سب سے بڑے ظالم ہيں \_

اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيئ ... و من اظلم ممن افترى على الله كذبا

5\_ اپنے اوپر نزول وحى كا جھوٹا دعوى كرنے والے ظالم ترين لوگ ہيں \_

و من اظلم ... او قال اوحى الى و لم يوح اليه شيئ

6\_ وحى اور آسمانى كتابوں جيسى (كتاب اور وحي) لانے كا دعوي، سب سے بڑا ظلم ہے\_

و من اظلم ... و من قال سانزل مثل ما انزل الله

7\_ وحى اور آسمانى كتب جيسى (كتاب اور وحي) لانے كى كسى فرد ميں بھى طاقت نہيں \_

و من قال سانزل مثل ما انزل الله

8\_ ظلم گناہوں كى قباحت كا اندازہ معين كرنے كا معيار ہے اور اسكے مراتب ہيں \_

و من اظلم ممن افترى على الله كذبا

''اذنب'' اور ''اعصي'' كى جگہ ''اظلم'' كا كلمہ انتخاب كرنے كا مقصد ہو سكتا يہ ہو كہ اول افترا كے ظلم ہونے كى وضاحت كے جائے دوم يہ كہ افترا اور جھوٹ كے گناہ كى جڑ اور بنياد ہونے كى جانب اشارہ كيا جائے، بنابرايں ، ظلم، گناہ كى پہچان اور اسكے مراتب معين كرنے كا ايك معيار ہے\_

9\_ اسلام اور پيغمبر(ص) كے خلاف جنگ كرنے كے ليے، مخالفين كے طريقوں ميں سے ايك وحى كے نازل نہ ہوسكنے كا دعوى كرنا ، نبوت كا جھوٹا دعوى كرنا اور قرآن كى نظير لانے كا دعوى كرنا ہے\_

ما انزل الله على بشر ... افترى على الله كذبا او قال اوحى الى ... سانزل مثل ما انزل الله

10\_ خداوند پر جھوٹ اور افترا باندھنے والے لوگ جان كنى كے وقت، انتہائي سخت حالت سے دوچار ہوں گے\_

و من اظلم ممن افترى ... و لو ترى اذا الظلمون فى غمرات الموت

11\_ قرآن جيسى كتاب لانے كا دعوى كرنے والے اور وحى كے جھوٹے مدعى احتضار كى حالت ميں سختى اور بہت مشكل ميں گرفتار ہونگے\_اوحى اليّ و لم يوح اليه شيء و من قال ... و لو ترى اذا الظلمون فى غمرات الموت

12\_ بڑے بڑے ظالموں كى اخروى سزا اور عذاب كا آغاز جان كنى كے ابتدائي لحظات سے ہى ہوجائےگا\_

و لو ترى اذا الظلمون فى غمرات الموت

13\_ بڑے بڑے ظالموں كى جان كنى كا منظر، عبرت آموز اور ديكھنے كے قابل ہے\_

و لو ترى اذ الظلمون فى غمرات الموت

14\_ بعض فرشتے، بنى آدم كى جان لينے ميں ، خداوند عالم كے كارندے ہيں \_

و لو ترى اذ الظلموت فى غمرات الموت و الملاء يكة باسطوا ايديهم

15\_ ملائكہ، ظالموں كى جان پورى طاقت اور سختى كے ساتھ قبض كرتے ہيں \_

و لو ترى اذ الظلموت فى غمرات الموت و الملاء كة باسطوا ايديهم

جملہ ''باسطوا ايديهم'' ممكن ہے اس قدرت اور شدت كے ليے كنايہ ہو جسے ملائكہ ظالموں كى قبض روح كے وقت كام ميں لاتے ہيں \_

16\_ ارواح قبض كرنے والے ملائكہ ايسے ہاتھوں كے حامل ہيں جنہيں وہ ظالموں كى جان ليتے وقت پھيلا ديتے ہيں \_

اذ الظلمو فى غمرات الموت و الملاء كة باسطوا ايديهم

17\_ ظالمين، اپنے آپ كو موت كى سختى اور اسكے بعد ذليل و خوار كرنے والے عذاب سے نجات نہيں دلوا سكتے\_

والملئكة باسطوا ايديهم اخرجوا انفسكم اليوم تجزون عذاب الهون

جملہ ''اخرجوا انفسكم'' ظالموں سے ملائكہ كا خطاب ہے كہ اگر اس مہلكہ سے اپنے آپ كو نجات دلواسكتے ہو (تو نجات حاصل كرو) ملائكہ كا يہ كلام مذاق اور ظالموں كے عجز كى بنا پر ہوگا\_

18\_ روح قبض كرنے والے ملائكہ كا ظالموں كى جان ليتے وقت ان سے تمسخر كرنا اور ان كا موت سے نجات پانے كے بارے ميں انكے عجز و ناتوانى كا اظہار كرنا\_اخرجوا انفسكم اليوم تجزون عذاب الهون

19\_ روح، انسان كى اصلى حقيقت ہے اور اس كے بدن سے نكل جانے كے ساتھ موت واقع ہوتى ہے\_

اخرجوا انفسكم ممكن ہے ملائكہ نے ظالموں كو ان كى جانيں نكالنے كے فرمان ديتے ہوئے ''اخرجوا انفسكم'' كہا ہو\_ اس صورت ميں چونكہ ''روح'' پر ''نفس'' كا اطلاق كيا گيا ہے\_ لہذا يہ روح كى اصالت اور انسانى وجود ميں اسكے بنيادى كردار كا بيان ہے\_

20\_ برزخ ميں ذليل و خوار كرنے والا عذاب ،خدا كے بارے ميں غلط باتوں كى نسبت دينے اور اس پر افترا باندھنے كى سزا ہے\_اليوم تجزون عذاب الهون بما كنتم تقولون

على الله غير الحق

21\_ آيات الھى كے مقابلے ميں تكبّر كرنے كا نتيجہ موت كے بعد (برزخ ميں ) ذلت آميز عذاب كا سامنا كرناہے\_

اليوم تجزون عذاب الهون ... كنتم عن ايته تستكبرون

22\_ انسان كو چاہيئے كہ وہ خدا كے بارے ميں اپنى زبان اور باتوں كى طرف دھيان ركھے\_

بما كنتم تقولون على الله غير الحق

23\_ خداوند عالم كے بارے ميں ناحق بات كہنے كا نتيجہ سنگين عذاب ہے\_بما كنتم تقولون على الله غير الحق

24\_ خداوند پر جھوٹ باندھنا، وحى دريافت كرنے كا جھوٹا دعوى كرنا اور قرآن كى مانند كتاب لانے كا دعوى كرنا، ايك ناحق بات ہے\_ممن افترى على الله كذبا او قال ... بما كنتم تقولون على الله غير الحق

25\_ ظالم اور مستكبر لوگ، برزخ ميں عذاب الہى ميں گرفتار ہونگے\_

و لو ترى اذ الظلمون ... اليوم تجزون عذاب الهون بما كنتم ... عن اى ته تستكبرون

بظاہر ''اليوم'' سے مراد، موت كے بعد اور قيامت سے پہلے كا زمانہ ہے جسے برزخ كہتے ہيں \_

26\_ غرور اور تكبر كرنا، خداوند كے بارے ميں ناحق بات كہنے كا پيش خيمہ ہے\_

بما كنتم تقولون على الله غير الحق و كنتم عن اى ته تستكبرون

27\_ آخرت ميں اعمال كى جزا، عمل كرنے والے كى كيفيت عمل اور نيت كے مطابق ہے\_

اليوم تجزون عذاب الهون ... كنتم عن ايته تستكبرون

خداوندعالم ، ظالموں كى استكبارى نفسيات اور تكبر و غرور كے مقابلے ميں ، انھيں ذلت آميز عذاب كى خبر ديتاہے\_

28\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام : ''و من اظلم ممن افترى على الله كذبا ...'' قال : من ادعى الامامة دون الامام (1)

امام محمد باقر عليه‌السلام سے '' و من اظلم ... '' كے بارے ميں منقول ہے كہ جو شخص (منجانب اللہ) امام نہ ہو اور پھر امامت كا دعوى كرے، وہ خداوندعالم پر افترا باندھنے والا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 370 ح 61\_ نور الثقلين ج 1 ص 746 ح 182\_

29\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله : ''اخرجوا انفسكم اليوم تجزون عذاب الهون'' : قال : العطش (1)

امام صادق عليه‌السلام سے اس آيت ''اخرجوا انفسكم اليوم تجزون عذاب الهون'' كے بارے ميں منقول ہے كہ ذلت آميز عذاب سے مراد (جان كنى كے وقت كي) پياس ہے\_

آسمانى كتابيں :آسمانى كتابوں كا بے مثل ہونا 6، 7; آسمانى كتابوں كى مثل لانے كا ادعا 6

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) سے جنگ 9 ; آنحضرت(ص) كے مخالفين كا طريقہ جنگ9

اسلام :اسلام كے خلاف جنگ كا طريقہ 9

افترا :خدا پر افترا 3، 24، 28;خدا پر افترا باندھنے كا ظلم ہونا 1; خدا پر افترا باندھنے كے آثار 10; خدا پر افترا كا پيش خيمہ 26; خدا پر افترا كا گناہ 1; خدا پر افترا كى سزا 20، 23

امامت :منصب امامت كادعوى كرنا 28

انسان :انسان كى روح كا قبض ہونا 19;انسان كى حقيقت19

تكبر:تكبر كے آثار 26; خدا كى آيات سے تكبر كى سزا 21

جان كنى :جان كنى كے وقت پياس 29;جان كنى كے وقت سختى كے اسباب 10، 11

خدا تعالى :خدا كے مقرر كردہ فرشتے 14;خدا كے بارے ميں تكلم 22، 23

خدا پر افترا باندھنے والے :خدا پر افترا باندھنے كا ظلم 2 ;خدا پر افترا باندھنے والوں كى جان كنى 10

روايت : 28، 29

روح :روح كا كردار 19

سزا:سزا كا عمل كے مطابق ہونا 27 ; سزا كا نظام 27; سزا كے اسباب 23; سزا كے مراتب 23;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 370 ح 63، نور الثقلين ج/1 ص 746 ح 184\_

ظالمين : 2، 4، 5ظالمين اور عالم برزخ 25; ظالمين كا اخروى عذاب 17 ; ظالمين كا عجز 17 ،18 ; ظالمين كا مذاق اڑانا 18 ;ظالمين كى اخروى سزا 12; ظالمين كى جان كنى كا منظر 12 ، 18 ;ظالمين كى ذلت آميز سزا 17 ; ظالمين كى روح قبض ہونا 12،15،16 ; ظالمين كى موت 12 ،18 ;ظالمين كى موت سے عبرت حاصل كرنا 13; ظالمين كى ہلاكت 17

ظلم :آثار ظلم 8; سب سے بڑا ظلم 1، 6; ظلم كے مراتب 1، 8; موارد ظلم 1

عبرت :عبرت كے اسباب 13

عذاب :اہل عذاب 17، 25 ;برزخ كا عذاب 20، 21، 25; ذلت آميز عذاب0 2، 21، 29; مراتب عذاب 20، 21; موجبات عذاب 21

عزرائيل :عزرائيل كا كردار 14، 15; عزرائيل كا مذاق كرنا 18;عزرائيل كے ہاتھ 16

عمل :عمل كى اخروى سزا و جزاء 27

قدروں كا تعين :قدروں كے تعين كا معيار 8

قرآن :قرآن كى مثل لانے كا دعوى 9، 11، 24

گفتگو4 :باطل گفتگو 24،26

گناہ :عظيم ترين گناہ 1; گناہ كبيرہ 1; گناہ كى برائي كا معيار 8;گناہ كے مراتب 1

متبنى (نبوت كا جھوٹا دعوى كرنے والے) :متبنى افراد كا ظلم 5;متبنى افراد كے دعوے9

مستكبرين :مستكبرين كا عالم برزخ ميں حشر 25

ملائكہ :ملائكہ كا كردار 14، 15، 16; ملائكہ موت14، 16، 18

موت :موت كى حقيقت 19

نبوت :نبوت كے جھوٹے مدعى 5، 9

وحى :بشر پر نزول وحى كى تكذيب 3; بشر پر وحى كے نزول كى تكذيب كرنے والے 4; وحى دريافت

كرنے كا دعوى 24;وحى كا بے مثل ہونا 7 ; وحى كا جھوٹا دعوى كرنے والوں كى جان كنى 11; وحى كو جھٹلانے والے 9

يہود:يہود اور بشر پر وحى كا نزول 4;يہود كا دعوي4; يہود كا ظلم 4

آیت 94

( وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاء ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاء لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ) .

اور بالآخر تم اسى طرح ہمارے پاس تنہا آئے جس طرح ہم نے تم كو پيدا كيا تھا اور جو كچھ تمھيں ديا تھا سب اپنے پيچھے چھوڑ آئے اور ہم تمھارے ساتھ تمھارے ان سفارش كرنے والوں كو بھى نہيں ديكھتے جنھيں تم نے اپنے لئے خدا كا شريك بنايا تھا \_ تمھارے ان كے تعلقات قطع ہوگئے اور تمھارا خيال تم سے غائب ہوگيا

1\_ انسان موت كے بعد، اپنى اولين خلقت كى طرح، تن تنہا بارگاہ الہى ميں حاضر ہوگا\_

و لقد جئتمونا فردى كما خلقنكم اول مرة

2\_ انسان مرتے ہى ہر اس چيز (اور نعمت) كو چھوڑ دے گا جو خداوند عالم نے اسے عطا كى ہوئي تھي\_

و تركتم ما خولنكم وراء ظهوركم

''تحويل'' كا معنى اعطا اور تمليك ہے اور يہاں ''خولنكم'' سے مراد وہ نعمات ہيں كہ جو خدانے انسان كو دنيا ميں عطا فرمائي ہيں \_

3\_ انسان كى حيات اور اسكى زندگى كے دوسرے وسائل سب كے سب خداوند متعال كى ملكيت ہيں اور اسى كے عطا كردہ ہيں \_كما خلقنكم اول مرة و تركتم ما خولنكم و راء ظهوركم

4\_ مشركين كا خيال تھا كہ مرنے كے بعد اپنے خداؤں

كى شفاعت سے بہرہ مند ہونگے\_و ما نرى معكم شفعاء كم الذين زعمتم انهم فيكم شركؤا

5\_ موت كے ساتھ، انسان اور اس كى طرف سے خداوند عالم كے ساتھ قرار ديئے گئے شريكوں كے درميان جدائي ہو جائے گي\_لقد تقطع بينكم و ضل عنكم ما كنتم تزعمون

6\_ انسان كى غفلت اور حقائق سے دورى كا نتيجہ ہے كہ وہ اپنے خزانوں پر مغرور ہوجاتاہے اور خيالى معبودوں كى شفاعت سے بہرہ مند ہونے كا باطل خيال ركھنے لگتاہے\_و تركتم ما خولنكم وراء ظهوركم و ما نرى معكم شفعاء كم الذين زعمتم

يہ آيت مشركين سے مخاطب ہے اور موت كے بعد ان كى حالت بيان كررہى ہے يہ جملات ''و تركتم ...'' اور ''ما نرى ...'' مشركين كى گمراہى اور برے انجام كے دو بڑے عوامل كا بيان ہے كہ ان ميں سے ايك ان كا دنيا پر مغرور ہوناہے اور دوسرا اپنے خيالى معبودوں كى شفاعت سے بہرہ مند ہونے كا توہم كرنا ہے\_

7\_ خداوند كے ليے شريك قرار دينا اور ان شريكوں كى شفاعت سے بہرہ مند ہونے كا خيال، محض ايك خيال اور موہوم چيز ہے\_الذين زعمتم انهم فيكم شركوا

8\_ موت كے آتے ہي، مشركين اپنے خيالى معبودوں كى شفاعت كے بيہودہ اور لغو ہونے كى حقيقت سے آگاہ ہوجائيں گے\_و ما نرى معكم شفعآء كم الذين زعمتم انهم فيكم شركوا ... و ضل عنكم ما كنتم تزعمون

''لسان العرب'' كے مطابق ''ضل'' كے معانى ميں سے ايك '' پنھان اور غائب ہونا ہے بنابرايں جملہ ''و ضل عنكم'' كا معنى يہ ہے كہ ''جن كو آپ لوگ اپنى موت كے بعد اپنى شفاعت كا ذريعہ سمجھتے تھے وہ غايب اور پنہان ہوگئے ہيں \_

9\_ موت كے ساتھ ہى انسان كى آنكھيں حقائق كو ديكھنے لگيں گي\_و ضل عنكم ما كنتم تزعمون

انسان :انسان ابتدا ء خلقت سے 1; انسان موت كے بعد 1;حيات انسان 3; موت انسان 2

ثروت :دولت و ثروت كا فريب دينا 6

خدا تعالى :عطائے خدا 3; نعمات خدا 3

خدا كى طرف بازگشت : 1

شرك :شرك كا خلاف عقل و منطق ہونا 7

عقيدہ :باطل عقيدے كے آثار 6

غفلت :غفلت كے اسباب 6

قرآن :تشبيہات قرآن 1

مشركين :عقيدہ مشركين كا باطل ہونا8;مشركين اور باطل معبود 4;مشركين اور شفاعت 4; مشركين كا عقيدہ 4; مشركين كى موت 5

معبودان باطل :باطل معبودوں كى شفاعت 4، 6، 7، 8

موت:موت كے آثار 2، 5، 8، 9; موت كے بعد حقائق كا ظاہر ہونا 8، 9

آیت 95

( إِنَّ اللّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمُ اللّهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ) .

خدا ہى وہ ہے جو گھھلى اور دانے كا شكافتہ كرنے والا ہے \_ وہ مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ كو نكالتا ہے يہى تمھارا خدا ہے تم تم كدھر بہكے جارہے ہو

1\_خداوندمتعال ، بيج اور گٹھلى كو اگانے كے ليے شگافتہ كرنے والا ہے\_ان الله فالق الحب والنوى

''حب'' گندم و جو كے دانوں كو كہا جاتاہے (راغب) اور ''نوى '' ''نواة'' كى جمع ہے\_ جس كا معنى گٹھلى ہے\_

2\_ خدا بے جان اور مردہ طبيعت كے قلب سے زندگى و حيات نكالنے والا ہے\_ان الله ... يخرج الحى من الميت

3\_ دانوں اور گٹھليوں سے پودے اور درخت اگنا، مردہ سے زندہ موجودات كو نكالنے كا ايك نمونہ ہے\_

ان الله فالق الحب و النوى يخرج الحى من الميت و مخرج الميت من الحي

4\_ زندہ موجودات كا مردہ چيزوں كے قلب سے اور زندہ چيزوں كے باطن سے مردہ كا نكلنا، عالم طبيعت كا ايك دائمى قانون ہے\_يخرج الحى من الميت و مخرج الميت من الحي

جملہ ''يخرج الحي'' ايك جملہ فعليہ ہے جو فعل مضارع سے شروع ہوا ہے\_ اور استمرار اور تجديد پر دلالت كررہاہے\_ اسى طرح دوسرا جملہ ''مخرج الميت ...'' جو كہ جملہ اسميہ ہے، دوام اور ثبوت پر دلالت كرتاہے\_

5\_ خداوند عالم جاندار موجودات كے باطن سے بے جان اور فاقد حيات موجودات كو نكالتاہے\_

ان الله ... و مخرج الميت من الحي

6\_ مردہ دانے اور گٹھلى سے زندہ پودے اگانے پر خدا كى قدرت، موت كے بعد انسان كو زندہ كرنے پر اس كى قدرت كى ايك دليل ہے\_لقد جئتمونا فردى كما خلقنكم اول مرة ... ان الله فالق ... مخرج الميت من الحي

7\_ دانوں اور گٹھليوں كے شگافتہ ہونے كى كيفيت اور پودوں كے اگنے اور موت و حيات كے پيدا ہونے ميں غور و فكر كرنا، توحيد تك رسائي اور شرك سے بچنے كا مقدمہ ہے\_ان الله فالق الحب والنوى ... ذلكم الله

8\_ عالم طبيعت اور اس كے نظام كا مطالعہ، توحيد تك پہنچنے كا ايك راستہ ہے\_ان الله فالق الحب و النوى ... ذلك الله فانى تؤفكون

9\_ توحيد كى جانب رجحان ايك فطرى اور معقول بات ہے اور شرك اختيار كرنا، حقيقت سے دور اور باعث تعجب ہے\_ذلكم الله فانى تؤفكون

''مفردات راغب'' كے مطابق ''افك'' كا معنى جھوٹ اور ہر وہ چيز ہے كہ جو اپنے صحيح راستے پر نہ ہو\_ جملہ ''فانى تؤفكون'' استفھام اور تعجب كے ساتھ شرك كے انحراف اور جھوٹ ہونے اور توحيد كى حقانيت و سچائي كى جانب اشارہ كررہاہے\_

10\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ... قال الله عزوجل ''يخرج الحى من الميت و مخرج الميت من الحي'' فاالحى المؤمن الذى تخرج طينته من طينة الكافر و الميت الذى يخرج من الحى هو الكافر الذى يخرج من طينة المؤمن ... (1)

امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''يخرج الحي ...'' كے بارے منقول ہے كہ ''حي'' وہ مؤمن ہے جو

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج/2 ص 5 ح / 7 نور الثقلين ج/ 1 ص 748 ح 193\_

كافر سے متولد ہو اور ''ميت'' كہ جو ''حي'' سے نكالتاہے، وہ كافر ہے كہ جو مؤمن سے متولد ہوتاہے ...

امور :حيرت انگيز امور 9

انسان :انسانى رجحانات 9

پودے :پودوں كا اگنا، 3، 6; پودوں كا بيج 1; پودوں كى گٹھلى 3، 6، 7;پودوں كے اگنے كا سرچشمہ1

تعقل :آفاقى آيات ميں تعقل 8; پودوں كے اگنے ميں تعقل 8; تعقل كے آثار 7،8; حيات ميں تعقل 7; خلقت ميں تعقل 7; طبيعت ميں تعقل 8; موت ميں تعقل 7

توحيد :توحيد كا پيش خيمہ7، 8; توحيد كا فطرى ہونا، 9

حيات :بے جان موجودات سے حيات كا پيدا ہونا 2، 3، 4; منشائے حيات 2

خدا تعالى :افعال خدا 1، 2، 5; خالقيت خدا 5; قدرت خدا 6

رجحانات :فطرى رجحانات 9

روايت : 10

شرك :شرك كا بطلان 9; موانع شرك 7

طبيعت :طبيعت كا قانون كے مطابق ہونا 4

كافر :مؤمن سے كافر كا متولد ہونا 10

مردے :مردوں كا زندہ ہونا 1

موجودات :جانداروں سے بے جان موجودات كا پيدا ہونا 4، 5; خلقت موجودات 4

مؤمن :كافر سے مؤمن كا تولد 10

آیت 96

( فَالِقُ الإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَناً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَاناً ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ) .

وہ نور سحر كا شكافتہ كرنے والا ہے اور اس نے رات كو وجہ سكحون اور شمس و قمر كو ذريعہ حساب بنايا ہے \_ يہ اس صاحب عزّت و حكمت كى مقرر كردہ تقدير ہے

1\_ خداوندعالم ، سياہ رات كے قلب سے صبح كا اجالا نمودار كرتا ہے\_فالق الاصباح

2\_ خداوند عالم نے رات كو سكون و آرام اور دن كو كام كرنے كا وقت قرار ديا ہے\_فالق الاصباح و جعل الليل سكنا

رات كو سكون قرار دينے سے پہلے صبح كا ذكر كرنا، دن اور رات كے درميان فرق كى جانب ايك لطيف اشارہ ہے كہ در حقيقت، دن، رات كا نقطہ مقابل ہے اور سعى و كوشش اور كام كرنے ليے اسے مناسب وقت قرار ديا گيا ہے\_

3\_ خداوندمتعال نے سورج اور چاند كو زمانہ كے حساب اور اندازہ گيرى كا وسيلہ قرار ديا ہے\_و الشمس والقمر حسبانا

4\_ سورج اور چاند ہر پہلو سے ايك دقيق نظم، حساب اور پروگرام كے تحت كا م كررہے ہيں \_والشمس و القمر حسبانا

مندرجہ بالا مفہوم اس مناسبت سے اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''جعل ... الشمس والقمر حسبانا'' زيد عدل كى طرح مبالغہ كے طور پر ہو\_ يعنى خود سورج اور چاند، بعينہ حساب اور پروگرام ہيں \_ يہ بيان ظاہر كرتاہے كہ ذرات ميں سے كوئي ذرہ اور حركات ميں سے كوئي حركت، حساب و كتاب اور نظام سے باہر نہيں \_

5\_ صبح كاشگافتہ ہونا ، رات كا سكون اور سورج و چاند كا نظم و حساب پر چلنا، خداوند عزيز و عليم كى تدبير كے تحت واقع ہے\_فالق الاصباح ... ذلك تقدير العزيز العليم

6\_ خداوند، عزيز ( غالب) اور عليم (باخبر دانا) ہے\_

ذلك تقدير العزيز العليم

7\_ عالم ہستى كا جارى نظام، خداوند عالم كے وسيع علم اور قدرت مطلقہ كا ايك نمونہ ہے\_

فالق الاصباح ... ذلك تقدير العزيز العليم

8\_ پروگرام كى تدبير اور اس كے كامياب اجرا كے ليے قدرت اور علم، لازمى شرط ہے\_

ذلك تقدير العزيز العليم

9\_ عالم طبيعت،آسمانى كرات اور انكے دقيق نظام كا مطالعہ توحيد كو درّ ك كرنے كا ايك راستہ ہے\_

فانى تؤفكون\_ فالق الاصباح ... ذلك تقدير العزيز العليم

گذشتہ آيات ميں \_ توحيد، نفى شرك اور اسكے انجام كا بيان تھا\_ اس آيت ميں بھى جملہ ''فانى تؤفكون'' كے بعد جو كہ گذشتہ آيت كا ٹكڑا ہے، توحيد تك انسان كى رسائي كے ليے ايك دليل و راہنمائي ہے\_

آرام و سكون :رات كا آرام و سكون 2، 5

آفرينش (خلقت) :خلقت و آفرينش كا قانون كے مطابق ہونا 7

اسما و صفات :عزيز 6; عليم 6

تفكر:آسمانى كرات ميں تفكر 9; آفاقى آيات ميں تفكر 9; تفكر كے آثار 9; خلقت كے نظم ميں تفكر 9

توحيد :توحيد كا مقدمہ 9

چاند :چاند كا كردار 3;چاند كا نظم 4، 5

خدا تعالى :افعال خدا 1، 2، 3; حاكمت خدا 4; عزت خدا 5; علم خدا 5; علم خدا كى نشانياں 7; قدرت خدا كى نشانياں 7

دن :دن كى خصوصيت 2

رات:رات كى تاريكى 1، رات كى خصوصيت2

سال شمارى :سال شمارى كے آلات و وسائل 3

سورج:سورج كا كردار 3 ; سورج كا نظم وضبط 4،5

صبح :طلوع صبح 1، 5

علم :اہميت علم 8

قدرت :اہميت قدرت 8

كاميابي:كاميابى كى شرائط 8

آیت 97

( وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُواْ بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ) .

وہى وہ ہے جس نے تمھارے لئے ستارے مقرر كئے ہيں كہ ان كے ذريعہ خشكى اور ترى كى تاريكيوں ميں راستہ معلوم كر سكو\_ہم نے تمام نشانيوں كو اس قوم كے لئے تفصيل كے ساتھ بيان كيا ہے جو جاننے والى ہے

1\_ خداوند عالم نے خشكى و ترى كى تاريكيوں ميں انسان كى راہنمائي كے ليے ستاروں كو بنايا ہے\_

و هو الذى جعل لكم النجوم لتهتدوا بها فى ظلمت البر والبحر

2\_ ستارے ، ان كى جگہ اور مدار ايك نظم، حساب اور معين نظام كے تحت واقع ہے\_

جعل لكم النجوم لتهتدوا بها فى ظلمت البر والبحر

ستاروں كے ذريعے راہنمائي اس وقت ممكن ہے جب ان كامدار اور محل وقوع ايك معين نظام كے مطابق ہو\_ كيونكہ اگر ايسا نہ ہو تو ان كے ذريعے راستہ تلاش كرنا ناممكن ہے\_

3\_نظام شمسى اور اس كے ستاروں كے محل وقوع اور مدار كا مطالعہ، توحيد اور معرفت خدا كے درك كے ليے ايك راستہ ہے\_و هو الذى جعل لكم النجوم لتهتدوا بها

4\_ قرآن ميں طبيعت (و خلقت) كى آيات بيان

كرنے سے خداوند عالم كا ہدف علماء كو فكر كى دعوت دينا ہے\_

ان الله فالق ... فالق الاء صباح ... النجوم لتهتدوا ... قد فصلنا الآيات لقوم يعلمون

5\_ علماء اور دانشور حضرات عالم طبيعت ميں خدا كى طرف سے واضح طور پر بيان كى گئي آيات اور مظاہر سے بہرہ مند ہوتے ہں \_قد فصلنا الآيات لقوم يعلمون

6\_ عالم طبيعت و خلقت ميں مطالعہ كے ذريعے خداوندعالم اور اسكى يكتائي كى معرفت تك انسان كى رسائي كى شرط علم ہے\_فالق الاصباح ... قد فصلنا الآيات لقوم يعلمون

7\_ علما اور دانشور افراد خداوند عالم كى بارگاہ ميں عزت و منزلت ركھتے ہيں \_قد فصلنا الآيات لقوم يعلمون

خداوند عالم نے آيات كو كھول كر بيان كرنے كا ہدف علما كا استفادہ بتاياہے اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ يہ گروہ (علمائ) خداوند كے نزديك كتنى قدر و منزلت كا حامل ہے \_ چونكہ خداوند نے انھيں اپنے كلام كا مخاطب قرار ديا ہے\_

آفرينش (خلقت) :نظام آفرينش 1، 4

آيات خدا : 5

تفكر:آفاقى آيات ميں تعقل 6; تفكركے آثار 3; خلقت ميں تعقل 3; ستاروں ميں تعقل 3

توحيد :شرائط توحيد 6;مقدمات توحيد 3

خدا تعالى :افعال خدا 1;معرفت خدا كى شرائط 6; معرفت خدا كے دلائل 3، 6

دانشور :دانشور اور آفاتى آيات 5

راہ پانا :بيابان ميں راستہ تلاش كرنا 1; تاريكى ميں راہ پانے كے وسائل 1; سمندر ميں راستہ پانا 1

ستارے :ستاروں كا كردار 1; ستاروں كا نظم 2; ستاروں كى خلقت كا مقصد 1; ستاروں كے مدار 2، 3

علم :علم كى قدرت و قيمت 7;علم كے آثار 6

علما :علما اور آيات آفاقى 5 علما كے فضائل 7

قرآن :قرآن اور دانشمند افراد 4;قرآن اور علما 4;قرآن كى آفاقى آيات كا فلسفہ 4

آیت 98

( وَهُوَ الَّذِيَ أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ) .

وہى وہ ہے جى نے تم سب كو ايك نفس سے پيدا كيا ہے پھر سب كے لئے قرار گاہ اور منزل وديعت مقرر كى ہے \_ ہم نے صاحبان فہم كے لئے تمام نشانيوں كو تفصيل كے ساتھ بيان كرديا ہے

1\_ بنى آدم كو پيدا كرنے والا فقط خداوند عالم ہے\_و هو الذى انشاكم من نفس واحدة

2\_ خداوندعالم نے تمام بنى آدم اور اس كى مختلف نسلوں اور قبيلوں كو ايك فرد (آدم عليه‌السلام ) سے پيدا كيا\_

و هو الذى انشاكم من نفس واحدة

3\_ انسان كى مختلف نسلوں اور قبيلوں ميں كسى قسم كا ذاتى اور بنيادى فرق موجود نہيں ہے\_

هو الذى انشاكم من نفس واحدة

4\_ بنى آدم ميں سے بعض افراد زمين پر مستقر ہوچكے ہيں \_اور بعض دوسرے (ابھي) پيدا نہيں ہوئے، اورصلبوں ميں امانت كے طور پر موجود ہيں \_انشاكم من نفس و حدة فمستقر و مستودع

اپنى ابتدائي خلقت كے بعد بنى آدم كا دو گروہوں ''مستقر'' اور ''مستودع'' ميں تقسيم ہونا اس مطلب كى تائيدہے كہ ''مستقر'' يعنى زمين پر استقرار حاصل كرنے والا اور ''مستودع'' سے مراد وہ، جو امانت اور وديعت كے طور پر صلبوں ميں موجود ہيں \_ البتہ اس سلسلے ميں مفسرين نے اور وجوہات و اسباب بھى ذكر كيئے ہيں \_

5\_ (زمين پر) استقرار اور (صلبوں ميں ) امانت دو حالتيں كہ جن ميں سے ايك ميں بنى آدم ہيں \_

انشاكم من نفس واحدة فمستقر و مستودع

6\_ بنى آدم، زمين پر استقرار ركھنے كے باجود ثبات و دوام نہيں ركھتے بلكہ زمين پر بطور وديعت و امانت ركھے گئے ہيں \_

انشاكم من نفس و حدة فمستقر و مستودع

انسانوں كى ''مستقر'' اور ''مستودع'' جيسے كلمات سے توصيف كرنا ظاہر كرتاہے كہ انسانوں ميں سے ہر فرد اس وصف كا حامل ہے بنابرايں ہر فرد ''مستقر'' بھى ہے اور ''مستودع'' بھي\_ مندرجہ بالا مفہوم اسى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

7\_ خلقت انسان كى كيفيت كے سلسلے ميں آيات الھى كے بيان سے صاحبان عقل بہرہ مند ہوتے ہيں \_

هو الذى انشاكم ... قد فصلنا الآيات لقوم يفقهون

8\_ دانا اور نعمت عقل سے بہرہ مند لوگ خداوند عالم كے نزديك قدر و منزلت كے حامل ہيں \_

قد فصلنا الآيات لقوم يفقهون

9\_ خلقت انسان كى كيفيت ميں غور و فكر كرنا توحيد تك رسائي كا ايك ذريعہ ہے\_

و هو الذى انشاء كم ... قد فصلنا الآيات لقوم يفقهون

10\_ عن ابى بصير عن ابى جعفر عليه‌السلام قال : قلت : ''هو الذى انشاكم من نفس واحدة فمستقر و مستودع'' قال : ... المستقر ما استقر الايمان فى قلبه فلا ينزع منه ابدا و المستودع الذى يستودع الايمان زمانا ثم يسلبه ... (1)

ابوبصير كہتے ہيں ، ميں نے امام محمد باقر عليه‌السلام سے آيت ''ھو الذى انشاكم ...'' كے بار ے ميں پوچھا تو آپ عليه‌السلام نے فرما يا : ''مستقر'' وہ ہے كہ جس كے دل ميں ايمان استقرار پاچكاہے اور كبھى بھى اس سے جدا نہيں ہوگا\_ اور ''مستودع'' وہ ہے كہ جس كے پاس كچھ عرصے كے ليے ايمان بطور وديعت ركھا جائے اور اس كے بعد اس سے واپس لے ليا جائے\_

آدم عليه‌السلام :نسل آدم 2

اقدار :قدروں كا معيار 8

انسان :اجداد انسان2;انسان زمين پر 6; انسان كا خالق 1;انسان كى چند روزہ زندگى 6;انسان كى زندگى 5; انسانوں كا مساوى ہونا 3; انسانوں كى خلقت كا منشائ2;انسانى نسليں 2;پيدا نہ ہوئے انسان 4،5; پيدا ہوچكے انسان 4،5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج1، ص 371، ح 69، نور الثقلين ج 1،ص 750،ج 25

تفكر:تفكر كے آثار 7 ،9; خلقت انسان ميں تفكر7، 9

تفقّہ :(سمجھ لوجھ)اہل تفقّہ 7; اہل تفقّہ كے فضائل 8

توحيد :مقدمات توحيد 9

خدا تعالى :خدا سے مخصوص امور 1; خالقت خدا ، 1، 2

روايت : 10

مستودع (امانت شدہ) :مستودع سے مراد 10

مؤمنين :ثابت قدم مؤمنين10

نسلى تعصب :نسلى تعصب كا ردّ 3

آیت 99

( وَهُوَ الَّذِيَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرأى نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبّاً مُّتَرَاكِباً وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهاً وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انظُرُواْ إِلِى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ) .

وہى خدا وہ ہے جى نے آسمان سے پانى نازل كيا ہے پھر ہم نے ہرشى كے كوئے نكالے پھر ہرى بھرى شاخيں نكاليں جس سے ہم گتھے ہوئے دانےنكالتے ہيں اور كھجور كے شگونے سے لٹكتے ہوئے گچّھے پيدا كئے اور انگور و زيتون اور انار كے باغات پيدا كئے جو شكل ميں ملتے جلتے اور مزہ ميں بالكل الگ الگ ہيں \_ ذرا اس كے پھل اور اس پكنے كى طرف غور سے ديكھو كہ اس ميں صاحبان ايمان كے لئے كتنى نشانياں پائي جاتى ہيں

1\_ آسمان سے بارش برسانے والا خداوند عالم ہے\_و هو الذى انزل من السماء ماء

2\_ اللہ تعالى بارش كے پانى كے ذريعے پودوں كو زمين سے اگاتاہے\_انزل من السماء ماء فاخرجنا به نبات كل شيئ

3\_ پودوں كے اگنے اور ہر رشد كرنے والى شئے كا اصلى جوہر پانى ہے\_فاخرجنا به نبات كل شيئ

4\_ زمين كى سرسبزى اور پودوں كا رشد كرنا، بارش كا مرہون منت ہے \_

انزل من السماء ماء ... فاخرجنا منه خضرا

5\_ خداوند عالم طبيعت كا نظام چلانے اور زندگى كا سلسلہ جارى ركھنے كے ليے علل و اسباب كے ذريعے عمل كرتاہے\_

انزل من السماء ماء فاخرجنا به نبات كل شيئ

''بہ'' ميں حرف جر كا معنى آلہ ہے\_ يعنى ہم پانى كے ذريعے اگنے والے پودوں كو دانے اور گٹھلى سے باہر لاتے ہيں \_

6\_ خداوندمتعال سبز پودوں سے، با ہم جڑے ہوئے دانوں والے خوشے نكالتاہے\_

فاخرجنا منه خضرأى نخرج منه حبا متراكبا

7\_ خداوند بارش كے ذريعے، كھجور كے درخت كى شاخوں سے لٹكے ہوئے تيار خوشے نكالتاہے\_

فاخرجنا ... و من النخل من طلعها قنوان دانيه

''طلع'' كا معنى كھجور كا شگوفہ ہے اور ''قنوان'' كا معنى بھى خوشہ ہے ''قنوان دانيہ'' يعنى وہ نزديك خوشے جو دسترس ميں ہوں \_

8\_ خدا بارش كے پانى سے انگور، زيتون اور انار كے باغات پيدا كرتاہے\_

و جنات من اعناب و الزيتون والزمان

9\_ زيتوں اور انار كے پھل اور درخت آپس ميں شباھت ركھنے كے باوجود ايك دوسرے سے متفاوت ہيں \_

والزيتون والرمان مشتبها و غير متشبه

10\_ زيتون اور انار كے پھلوں اور درختوں ميں تنوع اور امتياز توحيد اور خداشناسى كى آيات ميں سے ہے\_

والزيتوں والرمان مشتبها و غير متشبه

11\_ ايك پھل كے درختوں ميں تنوع اور ان كى ايك دوسرے سے شباہت كے باوجود ان كے ثمرات ميں تفاوت، خداشناسى اور توحيد كى آيات ميں سے ہے\_

و هو الذي ... والزيتون و الرمان مشتبها و غير متشبه

12\_ انار كے درخت ميں پھلوں كى كلياں نكلنے كے وقت سے ليكر اس كا پھل پكنے تك كا زمانہ،غور و فكر كرنے كے قابل ہے\_انظروا الى ثمره اذا اثمر وينعه

13\_ كھجور كے نخل، انگور كى بيل اور انار و زيتون كے درخت كى كلياں نكلنے اور پھل پكنے تك كا زمانہ، غور و فكر اور مطالعے كے قابل اور معرفت خدا حاصل كرنے كا راستہ ہے\_

و من النخل ... و من اعناب و الزيتون والرمان ... انظروا الى ثمره اذا اثمر وينعه ان فى ذلكم الآيات

ہوسكتاہے ''ثمرہ'' كى ضمير كا مرجع ''الرمان'' ہو اور يہ بھى ہوسكتاہے كہ بدل كى صورت ميں ''النخل'' ''اعناب'' اور ''الزيتون'' ہو\_ مندرجہ بالا مفہوم اسى بنا پر اخذ كيا گيا ہے، لہذا ''انظروا'' كا حكم آيت ميں مذكور تمام موارد كو شامل ہے\_

14\_ درختوں كى كلياں نكلنے اور انكے پھل پكنے كى كيفيت كے بارے ميں تحقيق و مطالعہ كرنا ضرورى ہے\_

انظروا الى ثمرة اذا اثمر وينعه

15\_ مؤمنين عالم طبيعت ميں موجود آيات الہى كے ادراك كى ضرورى صلاحيت ركھتے ہيں \_

و هو الذى أنزل ... ان فى ذلك لآيات لقوم يؤمنون

''ذلكم'' آيت ميں مذكورہ موارد، جيسے نزول بارش، پودوں كا رشد كرنا، اور پھل دينے والے درختوں ميں تشابہ اور امتياز و غيرہ كى جانب اشارہ ہے\_

16\_ جو لوگ ايمان كے طالب ہيں اور ضد، ہٹ دھرمى اور عناد سے دور ہيں وہ، قدرتى آيات (نشانيوں ) سے معرفت خدا اور اسكى توحيد كا راستہ پاليتے ہيں \_ان فى ذلك لآيات لقوم يومنون

17\_ عالم طبيعت ميں مطالعے و تحقيق كے ذريعے ايمان حاصل كرنا، علم و فہم كى علامت ہے\_

الآيات لقوم يعلمون ... يقوم يفقهون ... لقوم يؤمنون

گذشتہ دو آيات ميں علم و فہم كو قدرتى آيات سے بہرہ مندى كى شرط كے عنوان سے ذكر كيا گيا ہے اور اس آيت ميں ايمان كا ذكر آيا ہے\_ ان تين آيات كے آخر ميں ايمان كو ذكر كرنا شايد اس نكتے كى جانب اشارہ ہو كہاور اہل علم ہى ايمان تك پہنچتے ہيں \_ لہذا ايمان بھي، علم و فہم ركھنے والوں كى علامت ہے\_

18\_ قدرتى و طبيعى امور كا جارى ركھنا اور انكے نظام كو چلانا، ارادہ خداكے دائرہ كار اور اس كے حيطہ قدرت ميں ہے\_

و هو الذي ... فاخرجنا ... نخرج

آفرينش (خلقت) :تدبير خلقت كے اسباب 5

آيات خدا :10، 11، 13; آيات خدا كا ادراك 15

انار :انار كے باغ 8

انگور :انگور كے باغ 8

ايمان : مقدمات ايمان 17

بارش :بارش برسنے كا منشاء 1;بارش كے فوائد 2، 4، 7، 8

پانى :پانى كا كردار 2، 3

پودے :پودوں كا خوشہ 6; پودوں كا بيج (دانہ) 6; پودوں كى روئيدگى كے اسباب 2، 3، 4

پھل :پھلوں كا تنوع 11; پھلوں كا مختلف ہونا9;پھلوں كا مشابہہ ہونا9; پھلوں كى پيدائش كے اسباب 8;پھلوں ميں تنوع كے آثار 10

تعقل :آفاتى آيات ميں تعقل 16، 17; انار كے درخت ميں تعقل 12، 13; انگور كے درخت ميں تعقل 13;پھلوں كى پيدائش ميں تعقل 14; تعقل كى اہميت 14;درختوں كے شگوفے پھوٹنے ميں تعقل 14; زيتون كے درخت ميں تعقل 13;طبيعت ميں تعقل 17; كھجور كے درخت ميں تعقل 13

توحيد :مقدمات توحيد 10، 11، 16

حق طلبى :حق طلبى كے آثار 16

حيات :منشائے حيات 2، 3، 7، 8

خداتعالى :ارادہ خدا 18; افعال خدا ،1، 2، 5، 6، 7، 8; خدا كى معرفت كے دلائل 10، 11، 13، 16; قدرت خدا 18

درخت :درختوں كاامتياز9; درختوں كا تنوع 11;درختوں كا مشابہہ ہونا9;درختوں كے تنوع كے آثار 10; ميوہ دار درخت 11

زمين :زمين كى سرسبزى كا منشا4

زيتون :زيتون كے باغ 8

علم :علم كى نشانياں 17

عوامل طبيعى :(قدرتى عوامل) كا عمل 5

كھجور كا درخت:كھجور كے درخت كا اگنا7; كھجور كے درخت كے خوشے6

موجودات :موجودات كى حيات كے اسباب 3; موجودات كى تدبير 18 مؤمنين :مؤمنين كى معرفت خدا 15

ہٹ دھري:ہٹ دھرى سے اجتناب كے آثار16

آیت 100

( وَجَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاء الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُواْ لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ ) .

اور ان لوگوں نے جنّات كو خدا كا شريك بناديا ہے حالانكہ خدانے انھيں پيدا كيا ہے پھر اس كے لئے بغير جانے بوجھے بيٹے اور بيٹياں بھى تيار كردى ہيں \_ جب كہ وہ بے نياز اور ان كے بيان كر دہ اوصاف سے كہيں زيادہ بلندو بالا ہے

1\_ بعض مشركين جنات ميں سے بعض كو خدا كا شريك جانتے تھے\_و جعلوا لله شركاء الجن

2\_ جنات خداوند عالم كى مخلوق ہيں \_ لہذا اس كے شريك نہيں ہوسكتے\_و جعلوا لله شركاء الجن و خلقهم

3\_ جنات ( مخفى قوتيں اور مخلوقات)خداوند كى مخلوق ہيں \_و جعلوا لله شركاء الجن و خلقهم

4\_ مخلوق اپنے خالق كى شريك نہيں ہوسكتي\_و جعلوا لله شركاء الجن و خلقهم

5\_ بعض مشركين خداوند عالم كے ليے بيٹے اور بيٹيوں كا عقيدہ ركھتے تھے\_و خرقوا له بنين و بنت بغير علم

6\_ خداوند متعال كے ليے شريك قرار دينا اور اس سے اولاد كى نسبت دينا ايك باطل عقيدہ ہے جو نادانى كى بنا پر اختيار كيا گيا ہے\_و خرقوا له بنين و بنات بغير علم

7\_ خداوندعالم اور اس كى صفات كے بارے ميں انسان كے عقائد، علم پر مبنى ہونے چاہيے\_

و خرقوا له بنين و بنت بغير علم

8\_ خداوند عالم كے بارے ميں علم سے عارى اور

جاہلانہ تصورات سے بچنے كى ضرورت\_و خرقوا له بنين و بنات بغير علم سبحنه

9\_ خداوند اولاد اور شريك ركھنے سے پاك و منزہ ہے\_و خرقوا له بنين و بنت ... سبحنه و تعالى عما يصفون

10\_ خداوند عالم ان صفات سے پاك و بلند ہے جو جہالت كى بنا پر اس سے منسوب كى جاتى ہيں \_

بغير علم سبحنه و تعالى عما يصفون

اسما و صفات :صفات جلال 6، 9، 10

جنات :جنات كا مخلوق ہونا 2، 3

جہل :جہل و نادانى كے آثار 6

خدا تعالى :تنزيہ خدا 9، 10 ;خالقيت خدا 3; خدا اور اولاد 5، 6 ،9; خدا اور بيٹا 5; خدا اور بيٹى 5

شرك :بطلان شرك 6، 9; بطلان شرك كے دلائل2، 4

عقيدہ :باطل عقيدے سے اجتناب 8;باطل عقيدے كا منشا 6; خدا پر عقيدہ 8;خدا كے بارے ميں باطل عقيدہ 1، 5، 6، 8، 10; عقيدے ميں برہان 7; عقيدے ميں علم كا كردار 7

مشركين :مشركين اور جنات 1; مشركين كا عقيدہ 1، 5; مشركين كے خدا 1

موجودات :موجودات پنہان 3

آیت 101

( بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ) .

وہ زمين و آسمان كا ايجاد كرنے والا ہے \_ اس كے اولد كس طرح ہوسكتى ہے اس كى تو كوئي بيوى بھى نہيں ہے اور وہ ہر شے كا خالق ہے اور ہر چيز كا جاننے والا ہے

1\_خداوندعالم پہلے سے موجود نمونے اور ماڈل كے بغير آسمان و زمين كو ايجاد كرنے والا ہے\_

بديع السماوات والارض

''بديع'' يعنى خالق اور مبدع، خداوند عالم كے بديع ہونے كا معنى يہ ہے كہ وہ كائنات كا خالق ہے بغير كسى نمونے اور مثال كے (لسان العرب)

2\_ خداوند عالم عدم كى تاريكيوں سے آسمانوں اور زمين كو ايجاد كرنے والا ہے\_بديع السموات والارض

3\_ خداوندعالم كى نہ تو اولاد ہے اور نہ ہى كبھى كوئي بيوى تھى \_انى يكون له ولد و لم تكن له صاحبة

4\_ خداوند عالم كى بيوى نہ ہوتے ہوئے اس كے ليے اولاد كے وجود كا تصور ايك نامعقول بات ہے\_

انى يكون له ولد و لم تكن له صحبة

5\_ توالد (فقط) زوجيت كے ذريعے ممكن ہے\_انى يكون له ولد و لم تكن له صحبة

6\_ ہستى و كائنات كوپيدا كرنے والا (خداوندعالم ) ہى اولاد اور شريك سے منزہ اور تسبيح كيے جانے كے لائق ہے\_

سبحنه و تعالى عما يصفون\_ بديع السموات والارض

7\_ خداوند، تمام موجودات كو خلق كرنے والا ہے\_و خلق كل شيئ

8\_ ہر چيز كو خداوند عالم كى مخلوق سمجھتے ہوئے اس كے ليے اولاد كا تصور كرنا، ايك نامعقول بات ہے\_

انى يكون له ولد ... و خلق كل شيئ\_

9\_ خدا تمام موجودات ہستى كے بارے ميں گہرى اور وسيع آگاہى ركھتاہے\_و هو بكل شيء عليم

10\_ كائنات كى خلقت و آفرينش كى بنياد، خداوند عالم كا وسيع علم ہے\_خلق كل شيء و هو بكل شيء عليم

11\_ كائنات اور ہستى كى خلقت و آفرينش كا فقط خداوندعالم سے مخصوص ہونا، اس بات كى دليل ہے كہ وہ اولاد اور شريك سے بے نياز ہے\_انى يكون له ولد ... و خلق كل شيء و هو بكل شيء عليم

آسمان :خالق آسمان 1، 2

آفرينش (خلقت) :خالق آفرينش 6; خلقت آفرينش 10

اسما و صفات :صفات جلال 3، 4، 6، 11; عليم 9

امور :نامعقول امور 4، 8

خدا تعالى :خدا اور اولاد 3، 4، 6، 8، 11; خدا اور بيوى 3، 4; خدا سے مخصوص امور 11;خدا كا كسى نمونے كے بغير تخليق كرنا 1، 2، 6;خدا كى بے نيازى كے دلائل 11; خدا كى تسبيح 6; خدا كى تنزيہ ، 3، 6، 11; خدا كى خالقيت2، 6، 7، 11; خدا كى خالقيت كى خصوصيت1

زمين :خالق زمين 1، 2

موجودات :خالق موجودات 7; موجودات كا مخلوق ہونا 8

نسل:نسل كے اسباب 5

آیت 102

( ذَلِكُمُ اللّهُ رَبُّكُمْ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ) .

وہى اللہ تمھارا پروردگار ہے جس كے علاوہ كوئي خدا نہيں \_ و ہر شى كا خالق ہے اسى كى عبادت كروہ \_ وہى ہر شى كا نگہبان ہے

1\_ فقط خداوندعالم، آسمانوں اور زمين كا مبدع، كائنات كا خالق، كسى دوسرے شريك سے بے نياز اور بنى آدم كى پرورش كرنے كے لائق ہے\_بديع السموات ...ذلكم الله ربكم لا اله الا هو

گذشتہ آيت ميں خداوند عالم كى متعدد صفات ذكر كى گئي ہيں \_ اس آيت ميں ''ذلكم'' گذشتہ آيت ميں مذكور تمام صفات كے ساتھ خدا كى جانب اشارہ ہے\_

2\_ الوہيت، فقط اس پروردگار كے ليے مخصوص ہے جو كائنات كا خالق ہے اور شريك و اولاد سے بے نياز ہے\_

بديع السموات والارض انى يكون له ولد و لم تكن له صحبة ... ذلكم الله

3\_ سوائے خداكے كوئي اور ايسا معبود نہيں ہے كہ

جو كائنات و ہستى كا مبدع، تمام چيزوں كا خالق اور بيوى بچوں كے بغير ہے\_

بديع السموات ... انى يكون له ولد و لم تكن له صاحبة ... لا اله الا هو خلق كل شيئ

4\_ خداوند، ہر موجودكا خالق ہے\_ذلكم الله ... خلق كل شيئ

5\_ غير خدا ،انسانوں كى تدبير اور ربوبيت ميں كسى قسم كا كردار ادا نہيں كر سكتا\_

و جعلوا لله شركاء الجن ... سبحانه ... ذلكم الله ربكم شرك كى بات كے بعد خداوندعالم كى ربوبيت ميں يكتائي كى صفت بيان كرنا، در حقيقت غير خدا كى ربوبيت كے تصور كو ردّ كرنا ہے\_

6\_ كائنات و ہستى كے واحد خالق كى عبادت كرنے اور عبادت ميں اس كے ساتھ كسى كو شريك نہ كرنے كى ضرورت\_

و جعلوا لله شركاء الجن ... ذلكم الله ربكم لا اله الا هو ... فاعبوده

7\_ سارى كائنات كا خالق خدا ہى عبادت كے لائق ہے\_لا اله الا هو خلق كل شيء فاعبدوه

8\_ خداوندعالم ميں خالقيت و ربوبيت كے منحصر ہونے كى جانب توجہ، انسان كو اسكى عبادت كرنے پر آمادہ كرتى ہے\_

ذلك الله ربكم لا اله الا هو خلق كل شيء فاعبدوه

9\_ خداوند عالم كے علاوہ ہر موجود مخلوق ہے اور عبادت كے لائق نہيں \_لا اله الاهو خلق كل شيء فاعبدوه

10\_ پروردگار اور خالق كائنات كے سامنے انسان كا اہم ترين فريضہ اسكى عبادت ميں توحيد اختيار كرنا ہے\_

ذلك الله ربكم ... خلق كل شيء فاعبدوه

چونكہ خداوند عالم ميں الوہيت كے منحصر ہونے اور خالقيت ميں اسكى يكتائي كے بيان كے بعد، عبادت كا حكم ديا گيا ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے كہ خداوند كے سامنے بندے كا اہم ترين فريضہ اس كى عبادت و پرستش ہے\_

11\_ خداوندعالم كى عبادت معرفت و شناخت كى بنياد پر عالمانہ انداز سے ہونى چاہيئے\_ذلكم الله ربكم ... فاعبدوه

12\_ فقط خداوندعالم ، تمام موجودات ہستى كے امور كا ذمہ دار اور كار ساز ہے\_و هو على كل شيء وكيل

13\_ خداوندعالم كائنات كا ايجاد كرنے والا اور تمام موجودات ہستى كا ذمہ دار اور كار ساز ہے\_

خلق كل شيء فاعبدوه و هو على كل شيء وكيل

آفرينش كى بات كے بعد، جملہ ''و ھو على كل شيء وكيل'' كا مضمون ان لوگوں كے توھم كو ردّ كرنا ہے كہ جو تدبير كائنات ميں ، غير خالق، كے ليے كسى نہ كسى كردار كے قائل ہيں \_ دوسرے لفظوں ميں پہلا جملہ خلق ميں توحيد اور دوسرا جملہ امر ميں توحيد كو بيان كررہاہے\_

14\_ كائنات پر الہى نگہبانى كى جانب توجہ، انسان ميں عبوديت خداوند كى جانب رجحان اور شرك و نافرمانى سے بچنے كا سبب بنتى ہے\_فاعبدوه و هو على كل شيء وكيل

آسمان :خالق آسمان 1 آفرينش :خالق آفرينش 1، 2، 7، 10، 13

ابھارنے :ابھارنے اور آمادہ كرنے كے عوامل 8

اسما و صفات :وكيل 12

الوہيت :الوہيت كى شرائط 2

انسان :انسانوں كى تدبير5; انسان كى ذمہ دارى 10

توحيد :توحيد ذاتى 2; توحيد ربوبى 1 ;توحيد عبادى 3، 7، 8، 9، 10;توحيد عبادى كى اہميت 6

خدا وند تعالى :ابداع خدا 1; افعال خدا 13; الوھيت خدا 2; بے نيازى خدا ،1، 2; تنزيہ خدا 1، 2; خالقيت خدا ،1، 4، 8; خدا اور اولاد 2;خدا سے مخصوص امور 1، 2، 3، 5، 7، 8، 9، 12;ربوبيت خدا 8; نگہبانى خدا 14; وكالت خدا 12، 13

ربوبيت :شرائط ربوبيت 1; غير خدا كى ربوبيت كى نفى 5

زمين :خالق زمين 1

شرك :شرك سے اجتناب 6; شرك سے اجتناب كے اسباب 14

عبادت :شرائط عبادت 11; عبادت ميں آگاہى 11; عوامل عبادت 14

عصيان :عصيان و نافرمانى كے موانع 14

علم :علم كے آثار 8

معبود :سچے معبود كى شرائط 3

موجودات :خالق موجودات 4; موجودات كى مخلوقيت 9

نظريہ كائنات :جہان بينى اور آئيڈ بالوجى 14

آیت 103

( لاَّ تُدْرِكُهُ الأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ) .

نگاہيں اے پا نہيں كتيں اور وہ نگاہوں كا برابر ادراك ركھتا ہے كہ وہ لطيف بھى ہے اور خبير بھى ہے

1\_ آنكھ كے ساتھ خدا كا ديدار ممكن نہيں \_لا تدركه الابصار

ہوسكتاہے ''ابصار'' جمع ''بصر'' ہوجسكا معنى ''آنكھ'' ہے\_ لہذا ''ادراك البصر'' يعنى آنكھ كے ساتھ ديكھنا ہے\_

2\_ انسان كى باطنى قوتيں خداكى حقيقت اور ذات كے ادراك سے قاصرہيں \_لا تدركه الابصر

يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''بصر'' بصيرت كے معنى ميں ہو چنانچہ راغب كے بقول : '' ... و يقال لقوة القلب المدركة بصيرة و بصر ... و جمع البصر الابصار'' نيز وہ كہتا ہے كہ ادراك يعنى كسى چيز كى انتہا و گہرائي تك جانا\_

3\_ جو انسان كى حس ، تصور اور وہم ميں سما جائے وہ خدا نہيں \_لا تدركه الابصار

چونكہ خداوند نے ''ابصار'' كو ادراك خدا سے قاصر كہا ہے\_ پس جو چيز بھى بعنوان (خدا) درك

و تصور كى جائے وہ خدا نہيں ہوگي\_

4\_ انسان كا علم و ادراك محدود ہے\_لا تدركه الابصر

5\_ حقيقى خدا، انسانى تصور و ادراك سے بالا اور جسمانى خصوصيات سے پاك و منزہ ہے\_لا تدركه الابصر

خدا كو ديكھنے كا امكان نہ ہونا، اس كے جسمانى خصوصيات سے مبرا ہونے كى علامت ہے\_

6\_ فقط خداوندعالم ، انسان كے افكار و ادراك سے مكمل طور پر آگاہ ہے\_و هو يدرك الابصر

جيسا كہ راغب نے مفردات ميں كہا ہے كہ ''بصر'' كا معنى ''بصيرة'' بھى ہے اور ''بصيرت'' يعنى : انسان كى ادراكى قوت، بنابرايں ''يدرك الابصار'' سے مراد، افكار و ادراكات كى گہرائيوں كو دريافت كرنا ہے\_

7\_ فقط خدا ہى لطيف و خبير ہے\_و هو اللطيف الخبير

8\_ چونكہ خدا لطيف ہے لہذا وہ رؤيت و ادراك سے ماورا ہے\_لا تدركه الابصار ... و هو اللطيف الخبير

جملہ ''و ھو اللطيف الخبير'' صدر آيت كے ليے، لف و نشر كى صورت ميں ايك تعليل ہے\_ راغب لطيف كا معنى بيان كرتے ہوئے كہتے ہيں ''لطيف'' اس چيز كو كہا جاتاہے جس كا ادراك حواس نہيں كرسكتے\_ شايد خداپر صفت لطيف كا اطلاق اسى ليے كيا جاتاہے\_

9\_ خداوندعالم بنى آدم كے كردار سے آگاہ ہونے كے باوجود ان پر لطف و كرم كرتاہے\_

هو يدرك الابصار و هو اللطيف الخبير

''لطيف'' كے معانى ميں سے ايك ''كرم و لطف ہے اور لطيف و خبير جيسى دو صفات كے ايك ساتھ آنے خصوصاً جب ''الخبير'' ''اللطيف'' كى صفت ہو تو مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے\_

10\_ فقط خداوندعالم كائنات و ہستى كے تمام پہلوؤں اور اس كى حقيقت سے آگاہ ہے\_و هو اللطيف الخبير

''الخبير'' كے ليے متعلق ذكر نہ ہونا اس كے اطلاق اور وسيع ہونے كى حكايت كررہاہے\_

11\_ عن ابى الحسن الرضا عليه‌السلام : ... قال الله ''لا تدركه الابصار ...'' هذه الابصار ليست هى الاعين انما هى الابصار التى فى القلب لا يقع عليه الاوهام و لا يدرك كيف هو (1)

امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : آيت ''لا تدركہ الابصار ...'' ميں ''ابصار'' سے مراد آنكھ نہيں ، بلكہ مراد چشم قلب اور قلبى ادراك كى قدرت ہے چونكہ اوھام، خداوندعالم پر احاطہ نہيں كر سكتے اور اسكى ذات جسطرح كہ ہے قلبى ادراك سے ماورا ہے\_

12\_ عن ابى الحسن عليه‌السلام فى حديث : ... انما قلنا اللطيف للخلق اللطيف و لعلمه بالشيء اللطيف او لا ترى الى اثر صنعه فى النبات اللطيف ... و من الحيوان الصغار ... و ما هو اصغر منها ما لا يكاد تستبينه العيون ... (2)

ابوالحسن (امام رضا يا امام ھادى عليھما السلام) سے منقول ہے كہ : ... خداوند پر صفت ''لطيف'' كا اطلاع اس ليے ہوتاہے كہ وہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج/ 1 ص 373 ح 79\_ تفسير برھان، ج/1 ص 548 ح 8\_

2) كافى ج/ 1 ص 119 ح / 1 نور الثقلين ج/ 1 ص 755، ح / 228\_

لطيف اشياء كا خالق ہے اور لطيف اشياء كا علم ركھتاہے\_ كيا تم، لطيف پودوں ميں اور چھوٹے سے چھوٹے حيوانات ميں كہ جو آنكھ سے نظر نہيں آتے\_ اس كى آفرينش كى واضح نشانياں نہيں ديكھتے ... ؟

13\_ عن ابى الحسن الرضا عليه‌السلام : ... و اما اللطيف فليس على قلة و قضافة و صغر، و لكن ذلك على النفاذ فى الاشياء و الامتناع من ان يدرك ... و كذلكلطف الله تبارك و تعالى عن ان يدرك بحد او يحد بوصف ... و اما الخبير فالذى لا يعزب عنه شيء و لا يفوته شيئ، ليس للتجربة و لا الاعتبار بالاشياء فيفيده التجربة و الاعتبار علما ... (1)

امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : ... صفات خداوند ميں ''لطيف'' كا معنى كمي، ذرہ اور چھوٹا پن نہيں بلكہ اس كى ذات اقدس پر اس صفت كا اطلاق، اشيا ميں اس كے نفوذ اور ذات بارى تعالى كے ادراك كے ناممكن ہونے كى وجہ سے ہے ... اور ''خبير'' كا معنى يہ ہے كہ كوئي بھى شيء اس سے پنہان نہيں اور كوئي بھى چيز اس كے دائرہ علم سے باہر نہيں \_خدا كا علم، تجربے و كسب كا محتاج نہيں ہے ...

آنكھ:آنكھ كى بينائي كا محدود ہونا1

اسما و صفات :خبير 7; صفت جلال 5; لطيف 7، 8

انسان :ادراكات انسان كى محدوديت 4، 5; انسانى قوتوں كى محدوديت 2; علم انسان كى محدوديت 4;عمل انسان 9

خدا تعالى :حقيقت خدا 3، 5;خدا كا علم غيب 6، 9، 10; خدا كا علمى احاطہ 13; خدا كے ساتھ خاص 6، 7، 10; ذات خدا كا ادراك 2، 3، 8، 11; رؤيت خدا 1، 8;

رويت قلبى خدا 11; لطف خدا 9، 12، 13

روايت 11، 12، 13

موجودات :ظريف و لطيف موجودات كى خلقت 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)توحيد صدوق ص 189 ح / 2 ب 39 نور الثقلين ج/ 1 ص 756 ح 229\_

آیت 104

( قَدْ جَاءكُم بَصَائرُ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَاْ عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ) .

تمھارے پاس تمھارے پروردگار كى طرف سے دلائل آچكے ہيں اب جو بصيرت سے كام لے گا وہ اپنے لئے اور جو اندھابن جائے گا وہ بھى اپنا ہى نقصان كرے گا اور ميں تم لوگوں كا نگہبان نہيں ہوں

1\_ آيات قرآن، انسانوں كى جانب، پروردگار كى طرف سے آنے والى معلومات ہيں \_قد جاء كم بصائرُ من ربكم

2\_ انسان كو آگاہ كرنا، ربوبيت اور لطف الھى كا ايك نور ہے\_قد جاء كم بصائرُ من ربكم

ضمير ''كم'' كا تكرار اور ''رب'' كا اس كى جانب اضافہ اپنے بندوں پر اس كے لطف و مہربانى كى علامت ہے\_

3\_ تمام انسان خداوند عالم كى جانب سے علم حاصل كرنے اور ہدايت پانے كى صلاحيت ركھتے ہيں \_

قد جاء كم بصائرُ من ربكم

4\_ تربيت و پرورش ميں آگاہى اور بصيرت عطا كرنے كا بنيادى كردار\_قد جاء كم بصائرُ من ربكم

بصيرت عطا ہونے كے بيان كے بعد ''رب'' جيسے مقدس نام كو ضمير خطاب ''كم'' كے ساتھ ذكر كرنا يہ ظاہر كررہاہے كہ يہ كام ربوبيت كى شان ميں سے ہے\_ لہذا طبعاً تربيت و پرورش ميں مؤثر ہے\_

5\_ قرآن، رسول اور خدا كى جانب سے نازل ہونے والے براہين (آيات)، انسان كے ليے بصيرت و آگاہى كے پيغمبر ہيں \_قد جاء كم بصائرُ من ربكم

6\_ حق و باطل كے روبرو ہونے پر انسان كو ان ميں سے كسى ايك كو) انتخاب كرنے كا حق حاصل ہے\_

قد جاء كم بصائرُ من ربكم فمن ابصر فلنفسه

و من عمى فعليها

7\_ خداوندعالم كى جانب سے عطا ہونے والى بصيرت و آگاہي، انسان كے كمال، اور منافع كے ليے ہے\_

فمن ابصر فلنفسه

8\_انسان كا نفع و نقصان، خدا كى جانب سے عطا ہونے والى بصيرت كو قبول يا ردّ كرنے سے وابستہ ہے\_

فمن ابصر فلنسفه و من عمى فعليها

9\_ آيات الہى كو قبول نہ كرنا، دل كے اندھے پن كى وجہ سے ہے نہ كہ (خود) آيات كے پوشيدہ ہونے كى وجہ سے\_

قد جاء كم بصائرُ من ربكم فمن ابصر فلنفسه و من عمى فعليها

فعل ''عمي'' كا استعمال ان لوگوں كے ليے ہوتاہے جو خدا كى روشن آيات كو درك نہيں كرتے\_ اس سے ظاہر ہوتاہے كہ وہ لوگ حقائق سے اپنى آنكھيں بند كرليتے ہيں نہ يہ كہ حقائق ان سے پوشيدہ ہوتے ہيں \_

10\_ آيات الہى پر ايمان، بينائي اور ان سے كفر و انكار اندھاپن ہے\_

قد جاء كم بصائرُ من ربكم فمن ابصر فلنفسه و من عمى فعليها

11\_ پيغمبر(ص) لوگوں كو صحيح فكر و بصيرت عطا كرنے والے اور اسكى وضاحت كرنے والے ہيں نہ كہ اسے قبول كرنے پر لوگوں كے نگہبان اور انہيں ابھارنے والے\_قد جاء كم بصائرُ من ربكم ... و ما انا عليكم بحفيظ

''حفيظ'' بمعنى ''حافظ'' ہے اور اس كا متعلق محذوف ہے البتہ توجہ رہے كہ بحث، بصيرت و عقائد كے بارے ميں ہے\_ لہذا اس كا متعلق بھى اسى مضمون كى مناسبت سے ہوگا كہ جو ايك نظرياتى مضمون ہے\_

12\_ لوگوں كو دينى حقائق و معارف كو قبول كرنے پر وادار كرنا، دينى مبلغين اور پيشواؤں كى ذمہ دارى كى حدود سے باہر ہے\_قد جاء كم بصائرُ من ربكم ... و ما انا عليكم بحفيظ

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) كا كردار 5; آنحضرت(ص) كا ہدايت كرنا11; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى كى حدود11

آيات خدا :آيات خدا كا واضح ہونا 9

انتخاب :حق انتخاب 6

انسان :اختيار انسان 6، 11; انسان كى خصوصيت 6;انسان كى ہدايت پذيرى 3; انسانى استعداد 3 ;انسانى حقوق 6; انسانى منافع 7، 8; علم انسان كا منشا2، 5، 7

ايمان :آيات خدا پر ايمان 10; متعلق ايمان 10

بصيرت :منشائے بصيرت 2; موارد بصيرت 10

تربيت :تربيت ميں آگاہى 4; تربيت ميں مؤثر عوامل 4

خدا تعالى :خدا كى حجت اور براہين 5; خدا كى حجت و براہين كو قبول كرنا 8; خدا كى ربوبيت2; خدا كى نعمتيں 5، 7، 8; لطف خدا 2

دل كا اندھاپن:دل كے اندھے پن كے آثار 9

دين :دين ميں اكراہ 12

رشد :رشد و ترقى كے اسباب 7

رہبرى :دينى رہبرى كى ذمہ دارى كى حدود 12

ضرر :ضرر كے اسباب 8

عقيدہ :صحيح عقيدے كا منشا11

علم :علم كے آثار 4

قرآن :تشبيھات قرآن 10; قرآن كا كردار 1، 5; قرآن كا ہدايت كرنا 1

كفار :كفار كا اندھاپن 10

كفر :آيات خدا سے كفر 10

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى كى حدود 12

آیت 105

( وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ وَلِيَقُولُواْ دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ) .

اور اسى طرح ہم پلٹ پلٹ كر آيتيں پيش كرتے ہيں اور تا كہ وہ يہ كہيں كہ آپ نے قرآن پڑھ ليا ہے اور ہم جاننے والوں كے لئے قرآن كو واضج كرديں

1\_ خداوندعالم ، انسانوں كو بصيرت عطا كرنے كے ليے اپنى آيات مختلف صورتوں ميں ظاہر كرتاہے\_

قد جاء كم بصائرُ ... كذلك نصرف الآيات و ليقولوا

''ليقولوا'' محذوف پر عطف ہے جو بصائر سے متعلق گذشتہ آيت كے قرينے سے ہوسكتاہے فعل ''لتبصروا'' ہو يا ہر وہ فعل ہو جو اس معنى كى حكايت كررہاہے\_

2\_ حقائق كى وضاحت كرنے ميں تنوع اور بيان كے گوناگوں ہونے كا اہم كردار\_

و كذلك نصرف الآيات ... لنبينه لقوم يعلمون

3\_ كفار پيغمبر(ص) پر تہمت لگاتے تھے كہ آپ(ص) نے قرآن دوسروں سے سيكھا ہے\_

و ليقولا درست ''ليقولوا'' ميں ''لام'' عاقبت كے معنى ميں ہے\_ يعنى تصريف آيات (آيات كے تنوع)

كے مقابلے ميں منكرين كا آخرى حربہ يہ ہے كہ وہ پيغمبر(ص) كے بارے ميں كہنے لگے كہ آپ(ص) نے قرآن دوسروں سے سيكھا ہے\_

4\_ زمانہ بعثت كے مشركين اور كفار آيات قرآن كى عظمت اور اسكے اعلى و بلند مطالب پر مشتمل ہونے كا اعتراف كرتے تھے\_و ليقولوا درست

چونكہ اگر آيات، مشركين كى نظر ميں كم اہميت ہوتيں تو ان كے ردّ كے ليے وہ ان كے كم اہميت ہونے كى جانب اشارہ كرتے نہ كہ يہ كہتے كہ پيغمبر(ص) نے (يہ كلام) دوسروں سے حاصل كيا ہے\_

5\_ قرآن كى متنوع آيات اہل علم افراد كى بصيرت كو تقويت بخشنے اور كفار كى بہانہ جوئي كا باعث تھيں \_

و ليقوا درست و لنبينه لقوم يعلمون

6\_ قرآنى بيان كے متنوع ہونے كا مقصد، آگاہ و جاننے والوں كے ليے آيات كى وضاحت كرنا ہے\_

و كذلك نصرف الآيات ... و لنبينه لقوم يعلمون

7\_ پيغمبر اكرم(ص) نے خداوندعالم سے علوم اخذ كيے ہيں نہ كسى بشرى معلم سے\_

و كذلك نصرف الآيات و ليقولوا درست و لنبينه لقوم يعلمون

فعل متكلم ''نصرف'' اور ''نبين'' كا تكرار ان لوگوں كا اشارے كنائے ميں جواب ہے جو قرآن كے الھى ہونے كے منكر تھے اور ناحق اسے دانش بشر كاثمرہ سمجھتے تھے\_

8\_ علم و آگاہي، آيات الہى كے ادراك اور قبول كرنے كا مقدمہ ہے\_لنبينه لقوم يعلمون

9\_ اسلامى اقدار پر مشتمل نظام ميں ، علما بلند مقام و منزلت كے حامل ہيں \_لنبينه لقوم يعلمون

10\_ علما آيات قرآن كے تنوّ ع، اور اسكے بلند پايہ رموز سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_

و كذلك نصرف الآيات ... و لنبينه لقوم يعلمون

آيات خدا :آيات خدا كا تنوع 1;آيات خدا كا ہدايت كرنا 1; آيات خدا كو قبول كرنے كے اسباب 8; آيات خدا كے ادراك كے اسباب 8

اسلام :تاريخ صدر اسلام 3

اقدار :قدروں كا معيار 9

بصيرت :بصيرت كے اسباب 1

تعليم :روش تعليم 2

حقائق :حقائق كى وضاحت كرنے ميں متنوع بيان 2

رشد :رشد و ترقى كے اسباب 5

علم :علم كے آثار 8

علمائ:علماء اور قرآن 5، 10; علما ء كے فضائل 9

قرآن :آيات قرآن كا تنوع 5، 10; آيات قرآن كى عظمت 4; آيات قرآن كى وضاحت6;آيات قرآن كے تنوع كا فلسفہ 6;قرآن كى تنوع بيانى 6

كفار :صدر اسلام كے كفار اور قرآن 4; كفار اور قرآن 5;كفار كى بہانہ جوئي كے اسباب 5;كفار كى تہمتيں 3

مشركين :صدر اسلام كے مشركين اور قرآن 4

آیت 106

( اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ) .

آپ اپنى طرف آنے والى وحى الہى كا اتباع كريں كہ اس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے اور مشركيں سے كنارہ كشى كر ليں

1\_ پيغمبر(ص) كو وحى كى پيروى كرنے كا حكم ديا گيا ہے\_اتبع ما اوحى اليك من ربك

2\_ پيغمبر(ص) خداوند عالم كے خصوصى لطف و عنايت سے بہرہ مند ہيں \_اليك من ربّك

3\_ وحى و رسالت كے حاملين كے ليے ضرورى ہے كہ وہ اپنے پيام پر عمل كرنے ميں پہل كريں \_

اتبع ما اوحى اليك

4\_ وحى كا نازل كرنا، ربوبيت الہى كى عظمتوں ميں سے ہے\_ما اوحيَ اليك من ربك

5\_ كفار كى بہانہ جوئي اور اتہامات كو مؤمنين كے تزلزل اور پريشانى كا باعث نہيں بننا چاہيئے\_

و ليقولوا درست ... اتبع ما اوحى اليك

كفار كے شبھات كى جانب اشارے كے بعد وحى كى پيروى كرنے كا حكم دينا\_

در حقيقت كفار كے شبہات كے مقابلے ميں مؤمنين كو محكم كرنے كى ضرورت پرايك تاكيد ہے\_

6\_ وحي، انسانوں كى تربيت كے ليے نازل كى جاتى ہے\_اتبع ما اوحى اليك من ربك

7\_ وحى كا اصلى محور اور مضمون، توحيد ہے\_اتبع ما اوحى اليك من ربك لا اله الا هو

8\_ خداوندعالم كى يكتائي اسكے فرامين و احكام كى پيروى كرنے كے لازمى ہونے پر ايك برھان ہے\_

اتبع ما اوحى اليك من ربك لا اله الا هو

9\_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ آپ(ص) مشركين سے روگردانى كريں اور ان كى طرف سے لگائي جانے والى تہمتوں كو اہميت نہ ديں \_و اعرض عن المشركين

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور مشركين 9; آنحضرت (ص) كا وحى كى اتباع كرنا1; آنحضرت(ص) كى ذمہ داري1،9; آنحضرت(ص) كے فضائل2

اطاعت :خدا كى اطاعت 8

انبيا :انبياكا پہل كرنا 3; انبياء كى ذمہ دارى 3

تربيت :تربيت كے علل و اسباب 6

توحيد :توحيد كى اہميت 7; توحيد كے آثار 8

خدا تعالى :ربوبيت خدا 4; لطف خدا 2

كفار :كفار كى بہانہ جوئي 5; كفار كى تہمتيں 5

مشركين :مشركين سے روگردانى 9; مشركين كى تہمتوں سے بے اعتنائي 9

مؤمنين :مؤمنين كى پريشانى كا سبب 5; مؤمنين كو خبردار كيا جانا 5; مؤمنين كے ثابت قدم رہنے كى اہميت 5; مؤمنين كے متزلزل ہونے كا سبب 5

وحى :نزول وحى 4; وحى كا كردار 6، 7;وحى كا مضمون 7

آیت 107

( وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا أَشْرَكُواْ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاً وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ) .

اور اگر خدا چاہتا تو يہ شرگ ہى نہ كر سكتے اورہم نے آپ كو ان كا نگہبان نہيں بنايا ہےاور نہ آپ ان كے ذمہ دار ہيں

1\_ اگر مشيت الہى يہ ہوتى كہ بنى آدم مشرك نہ ہوں تو كوئي بھى شخص شرك نہ كرتا \_و لو شاء الله ما اشركوا

2\_ مشيت الہى نافذ اور ناقابل تخلف ہے\_و لو شاء الله ما اشركوا

3\_ خداوندعالم چاہتاہے كہ بنى آدم مكمل آزادى كے ساتھ خود ايمان كا انتخاب كريں \_و لو شاء الله ما اشركوا

4\_ بنى آدم كا توحيد يا شرك كى جانب رجحان ، مشيت الہى سے وابستہ اور اس كى قلمرو ميں (انجام پاتا) ہے\_

و لو شاء الله ما اشركوا

5\_ پيغمبر(ص) لوگوں كو ايمان لانے پر واردار كرنے اور انكےشرك ترك كرنے كے ذمہ دار نہيں \_

و ما جعلنك عليهم حفيظا

6\_ پيغمبر(ص) كا لوگوں كو توحيد كى جانب ہدايت كرنے كے سلسلے ميں شديد احساس ذمہ دارى كرنا\_

و ما جعلنك عليهم حفيظا

7\_ پيغمبر(ص) لوگوں كے ايمان و شرك كے ذمہ دار اور جوابدہ نہيں \_و ما انت عليهم بوكيل

''وكيل'' اس كو كہا جاتاہے كہ جو كسى دوسرے كى طرف سے كوئي كام انجام دينے كى ذمہ دارى قبول كرتاہے\_ پيغمبر(ص) كا لوگوں پر وكيل نہ ہونے كا معنى يہ ہوسكتاہے كہ خدالوگوں كے اعمال و عقائد كى خاطر، پيغمبر(ص) سے سؤال نہيں كرے گا\_

8\_ پيغمبر(ص) ، پيام الھى پہنچانے اور تبليغ رسالت كے مسئول ہيں نہ كہ لوگوں كو ايمان لانے پر واردار و

كرنے كے ذمہ دار ہيں \_و ما جعلنك عليهم حفيظا و ما انت عليهم بوكيل

9\_ دينى مبلغين كا فريضہ ہے كہ وہ فقط لوگوں كو دين خدا كى طرف دعوت ديں نہ كہ وہ انھيں اس كى طرف واردار كرنے كى تگ و دو شروع كرديں \_و ما جعلنك عليهم حفيظا و ما انت عليهم بوكيل

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) كا احساس ذمہ داري6; آنحضرت(ص) كا ہدايت كرنا6; آنحضرت(ص) كى تبليغى سيرت 6; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كى حدود 5،7،8

انسان :اختيار انسان 1، 3، 5

توحيد :منشا توحيد 4

خدا تعالى :مشيتّ خدا 1، 3، 4;مشيت خدا كا حتمى ہونا 2

دين :دين ميں اختيار كا كردار 3، 5، 8، 9; دين ميں اكراہ كى نفى 3، 5، 8، 9

شرك :منشائے شرك 1، 4

عمل :عمل كا جوابدہ 7

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى كى حدود 9

آیت 108

( وَلاَ تَسُبُّواْ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ فَيَسُبُّواْ اللّهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ) .

اور خبردار تم لوگ انھيں بْرا بھلا نہ كہو جن كو يہ لوگ خدا كو چھوڑ كر پكارتے ہيں كہ اس طرح يہ دشمنى ميں بغير سمجھے بوجھے خدا كو بر ا بھلا كہيں گے ہم نے اسى طرح ہر قوم كے لئے اس كے عمل كو آراستہ كرديا ہے اس كے بعد سب كى بازگشت پروردگار ہى كى بارگاہ ميں ہے اور وہى سب كو ان كے اعمال كے بارے ميں باخبر كرے گا

1\_ بتوں اور مشركين كے دوسرے مقدسات كو گالى دينے سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_

و لا تسبوا الذين يدعون من دون الله

(الذين ...) كے موصول كے بارے ميں دو احتمال ہيں ايك يہ كہ اس سے مشركين مراد ہيں دوم يہ كہ ان كے معبود (بت) مراد ہيں يعنى : ''لا تسبوا الذين يدعونهم'' البتہ يہاں عائد صلہ (ھم) حذف ہوگيا ہے\_

2\_ دوسرى اقوام و ملل كے مقدسات كى بے حرمتى كرنے كى ممانعت \_و لا تسبوا الذين يدعون من دون الله

فعل نہى ''لا تسبوا'' كا ظہور ''حرمت'' ميں ہے\_ يہ بات قابل توجہ ہے كہ يہ مفہوم اس بناپر مبنى ہے كہ جملہ ''فيسبوا الله ...'' نہى كى حكمت ہو نہ كہ علت\_

3\_ خداوند عالم كى حريم مقدس كو دوسروں كى بدگوئي سے بچانا ضرورى ہے\_

و لا تسبوا الذين ... فيسبوا الله عدوا بغير علم

4\_ جب كفار كے رد عمل اور مقابلے كا انديشہ ہو تو اس صورت ميں انھيں اور ان كے مقدسات كو برا بھلا كہنا اور گالى دينا حرام ہے\_و لا تسبوا ... فيسبوا الله عدوا بغير علم

يہ اس صورت ميں ہے كہ جب جملہ

''فيسبوا ...'' نہى كى علت ہو نہ كہ اسكى حكمت، كفار اور ان كے مقدسات كو برا بھلا كہنے اور گالى دينے كى حرمت اس وقت ہے كہ جب مشركين كے رد عمل اور مقابلے كا موجب بنے\_

5\_ كفار كے خلاف دشنام طرازى باعث بنتى ہے كہ وہ خداوند عالم كے خلاف جاہلانہ دشمني، كينہ اور لاپرواھى پر مبنى رويہ اپنا ليں \_و لا تسبوا الذين ... فيسبوا الله عدوا بغير علم

6\_ ايسے غلط رويے سے پرہيز كرنا چاہيئے جو دين كے خلاف دشمنوں كے سرگرم ہونے اور مسلمانوں كے مقدسات كى بے حرمتى و اھانت كا باعث بنے\_و لا تسبوا الذين ... فيسبوا الله عدوا بغير علم

7\_ خداوند عالم كو بُرا بھلا كہنا، ايك جاہلانہ عمل اور حريم مقدس الھى پر تجاوز ہے\_فيسبوا الله عدوا بغير علم

''عدوا'' كى اصل ''عدي'' ہے\_ جس كا معنى ، ظلم، تجاوز اور حد سے بڑھنا ہے\_

8\_ جاہلانہ حركتوں اور باتوں كے جال سے بچنے كے ليے، غصے اور جذبات كو قابو ميں ركھنا ضرورى ہے\_

و لا تسبوا الذين ... فيسبوا الله عدوا بغير علم

كلمات ''عدوا'' اور ''بغير علم'' ايسے مقدمات كا بيان ہے جو مشركين كى غير اخلاقى حركتوں اور دشنام طرازى كا باعث بنتے ہيں \_ اسى طرح يہ سب كے ليے ايك قسم كى تنبيہ بھى ہے كہ انسان كو اس قسم كے جذبات و احساسات كا اسير نہيں ہونا چاہيئے\_

9\_ اپنے نظريات كے دفاع كى خاطر خدا كو گالى دينا، مشركين كى نظر ميں ايك صحيح اور بہتر فعل ہے\_

فيسبوا الله عدوا بغير علم كذلك زينا لكل امة عملهم

10\_ مشركين اپنے مشركانہ عقائد كو اچھا اور صحيح سمجھتے ہيں \_و لا تسبوا الذين ... كذلك زينا لكل امة عملهم

11\_ ہر امت كے اعمال كو اس كى نظر ميں زينت دينا، سنت خداوندى ہے\_كذلك زينا لكل امة عملهم

جملہ ''زينا لكل امة ...'' جو كہ ايك كلى قاعدے و قانون كى صورت ميں بيان ہوا ہے اور جو تمام امتوں اور قوموں كے ليے اس زينت كے جارى رہنے كو ظاہر كررہاہے اور آفرينش انسان كے نظام ميں ايك (دائمي) سنت كى علامت ہے\_

12\_ ہر معاشرہ اور قوم اپنے عقائد اور اعمال كو خواہ وہ ناحق اوركتنے ہى برے ہوں ، اچھے اور صحيح سمجھتاہے\_

فيسبوا الله عدوا بغير علم كذلك زينا لكل امة عملهم

13\_ اعمال كا اچھا اور زيبا نظر آتا، انكى حقانيت اورصحيح ہونے كى دليل نہيں \_

فيسبوا الله عدوا بغير علم كذلك زينا لكل امة عملهم

مشركين كے اعمال كا جہالت پر مبنى ہونے كے باوجود ان كى نظروں ميں پسنديدہ اور زيبا ہونا، ظاہر كرتاہے كسى چيز كا خوبصورت نظر آنا اسكى حقانيت اور صحيح كى دليل نہيں \_

14\_ انسان فطرتا زيبائي اور خوبصورتى كى جانب رجحان ركھتاہے\_كذلك زينا لكل امة عملهم

15\_ لوگوں كا، كسى عقيدے اور عمل پر متفق ہونا، اس عقيدے اور عمل كو ايك اچھائي كے طور پر قبول كرنے كا مقدمہ بنتاہے\_و كذلك زينا لكل امة عملهم

16\_ تمام بنى آدم كا ہر قسم كے اعتقاد و عمل كے ساتھ، خداكى جانب پلٹنا\_كذلك زينا لكل امة عملهم ثم الى ربهم مرجعهم

17\_ سب لوگوں كا خدا كى جانب پلٹنا اور قيامت كے دن اپنے اعمال كى حقيقت سے آگاہ ہونا، ربوبيت الہى كا ايك جلوہ ہے\_ثم الى ربهم مرجعهم فينبئهم بما كانوا يعملون

18\_ انسان كا مبدا (آغاز) بھى خدا ہے اور اسكا آخرى مرجع (جائے پناہ) بھى وہى ہے\_ثم الى ربهم مرجعهم

كلمہ ''مرجع'' رجوع سے ہے\_ راغب كے بقول ''الرجوع العود الى ما كان منہ البدئ''رجوع اس جگہ كى طرف لوٹنے كو كہتے ہيں كہ جہاں سے اسكا آغاز ہوتاہے\_

19\_ قيامت، انسانى اعمال اور انكى حقيقت كے ظاہر ہونے كا دن ہے\_كذلك زينا لكل ... فينبئهم بما كانوا يعملون

20\_ قيامت، اعمال كى جزا اور سزا كا دن ہے\_و كذلك زينا لكل امة عملهم ... فينبئهم بما كانوا يعملون

قيامت كے دن بنى آدم كو انكے اعمال سے مطلع كرنا، ہوسكتاہے انكى جزا اور سزا كى جانب (ايك) كنايہ ہو\_

21\_ عن ابى الحسن الرضا عليه‌السلام : ان مخالفينا وضعوا اخبارأى ... و جعلوها على ثلاثة اقسام ... ثالثها التصريح بمثالب اعداء نا فاذا سمع الناس ... مثالب اعداء نا باسماء هم ثلبونا باسماء نا و قد قال الله عزوجل :

''و لا تسبوا الذين يدعون من دون الله فيسبوا الله عدوا بغير علم'' ... (1)

امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : ہمارے مخالفين نے اپنى طرف سے كچھ احاديث وضع كرلى ہيں ... اور انھيں تين حصوں ميں تقسيم كرديا ہے ... ان ميں سے تيسرى قسم ان اخبار كى ہے جن ميں ہمارے دشمنوں كے عيوب كى صراحت كى گئي ہے\_ پس جب لوگ ہمارے دشمنوں كے عيوب ان كے نام كى صراحت كے ساتھ سنتے ہيں تو ہميں ہمارے نام كے ساتھ ہميں گالياں ديتے ہيں \_ جبكہ خداوند متعال نے فرمايا ہے كہ ان لوگوں كے خداؤں كو برا نہ كہو جو غير خدا كو پكارتے ہيں ، مبادا وہ بھى كينہ و دشمنى كى بنا پر اور جہالت كى وجہ سے خدا كو برا بھلا كہنے لگيں \_

22\_ عن ابى عبد الله عليه‌السلام ... كان المؤمنون يسبون ما يعبد المشركون من دون الله و كان المشركون يسبون ما يعبد المؤمنون\_ فنهى الله المؤمنين عن سب آلهتهم لكى لا يسب الكفار اله المؤمنين ...فقال : ''و لا تسبوا الذين يدعون من دون الله فيسبوا الله عدواً بغير علم(2)

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : ... مؤمنين ان غير خدامعبودوں كو گالياں ديتے تھے كہ جن كى پرستش مشركين كرتے تھے\_ مشركين بھى مؤمنين كے معبود كو ناسزا كہتے\_ پس خداوند نے مؤمنين كو، مشركين كے معبودوں كے بارے ميں دشنام طرازى سے منع كرديا تا كہ كفار بھى مومنين كے معبود كو برا نہ كہيں اور يہ آيت ''و لا تسبوا الذين ...'' اسى سلسلے ميں نازل ہوئي ہے\_

23\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى حديث طويل : ... و اياكم و سب اعداء الله حيث يسمعونكم فيسبوا الله عدوا بغير علم و قد ينبغى لكم ان تعلموا حد سبهم لله كيف هو ؟ انه من سب اولياء الله فقد انتهك سب الله و من اظلم عند الله ممن استسب لله ولاولياء الله ؟ ...(3)

امام صادق عليه‌السلام سے ايك طولانى حديث كے ضمن ميں منقول ہے كہ : ... تم خدا كے دشمنوں كو گالياں دينے سے بچو جبكہ وہ سن رہے ہوں كيونكہ پھر وہ بھى دشمنى اور جہالت كى وجہ سے اللہ تعالى كو گالياں بكنے لگيں گے\_آپ كو جاننا چاہيئے كہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج 1 ص 304، ح 63\_ ب 28\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 758 ح 240\_

2) تفسير قمى ج/ 1 ص 213\_ نورالثقلين ج/ 1، ص 758 ح 239

3) كافي، ج/ 8 ص 7 ح 1، نورالثقلين ج/ 1 ص 757 ح 238\_

مشركين كى كون سى بات خدا كو بُرا بھلا كہنے كے برابر ہے\_ جس نے خداوند كے مقرر كردہ ولى كو گالى دى اس نے گويا خدا كو گالى دى ہے\_ اور اس سے زيادہ ظالم كون ہوگا جو خدا اور اوليائے خدا كو گالى دينے كا موجب ہے ؟ ...

آئمہ عليه‌السلام :مخالفين ائمہ كے عيوب ظاہر كرنا 21

اقدار :اقدار كے پيدا ہونے كے اسباب 15;قومى و ملى اقدار پيدا ہونا 15

اقوام :اقوام كے مقدسات كى حرمت 2

امم :عقيدہ امت كى تزيين 12; عمل امت كى تزيين 11، 12

انسان :انسان كا انجام 16، 18;انسان كا زيبائي طلب ہونا 14; انسانى رجحانات 14; مبدا انسان 18

اولياء اللہ :اوليا ء اللہ كو دگالى دينا 23

اہانت :خدا كى اہانت 9; قوموں كے مقدسات كى اہانت 2

حقانيت :حقانيت كا معيا ر 13

خدا كى طرف بازگشت 16، 17، 18

خدا تعالى :حريم خدا پر تجاوز 7; حريم خدا كى حفاظت 3;ربوبيت خدا 17; سنن خدا، 11

خدا كى طرف پلٹنا:16،17،18

دشمن :دشمن كا مقابلہ كرنے كى روش 6;دشمنوں كو ابھارنے سے بچنا 6

دشمنان خدا :دشمنان خدا كو گالى دينا 23

دشمنى :خدا كے ساتھ دشمنى كے اسباب 5

روايت : 21، 22، 23

عمل :جاہلانہ عمل 7;عمل كى اخروى جزا 20; عمل كى اخروى سزا 20;عمل كى تزيين 13; قيامت كے دن عمل كى حقيقت 17، 19; ناپسنديدہ عمل كى تزئين 12

غضب :

غضب پر قابو پانے كى اہميت 8; غضب كے آثار 8

قيامت :قيامت كى خصوصيات 20;قيامت كے دن حقائق كا ظہور 17، 19

كفار :كفار سے مقابلہ كرنے كى روش 4

گالى دينا:باطل خداؤں كو گالى دينا 22; بتوں كو گالى دينے سے اجتناب1; خدا كو گالى دينا 7،23; كفار كو گالي

دينا4; كفار كو گالى دينے كے آثار 5; كفار كے مقدسات كو گالى دينا4; گالى سے اجتناب كى اہميت كا علم 1; گالى كى حرمت4

محرمات : 4

مشركين :مشركين اور عمل صالح 9; مشركين سے مقابلہ كرنے كا طريقہ 1; مشركين كا عقيدہ 10; مشركين كے افكار 9; مشركين كے مقدسات كى حرمت 1

مقدسات :مقدسات كى حفاظت كرنے كى اہميت 3، 6

آیت 109

( وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءتْهُمْ آية لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الآيَاتُ عِندَ اللّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءتْ لاَ يُؤْمِنُونَ ) .109

اور ان لوگون نے اللہ كى سخت قسميں كھائيں كہ ان كى مرضى كى نشانى آئي تو ضرور ايمان لے آئيں گے تو آپ كہہ ديجئے كہ نشانياں تو سب خداہى كے پاس ہيں اور تم لوگ كيا جانو كہ وہ آبھى جائيں گى تو يہ لوگ ايمان نہ لائيں گے (109)

1\_ مشركين مكہ نے قسم كھائي كہ اگر ان كا پسنديدہ معجزہ آگيا تو وہ ايمان لے آئيں گے\_

و اقسموا بالله جهد ايمنهم لئن جاء تهم اية

2\_ مشركين مكہ ''اللہ'' پر اعتقاد ركھتے تھے اور اسكى قسم كھاتے تھے\_و اقسموا بالله

3\_ پيغمبر(ص) كے پيش كردہ معجزے كے علاوہ مشركين اپنا پسنديدہ معجزہ ديكھنا چاہتے تھے\_

و اقسموا بالله جهد ايمنهم لئن جاء تهم اية واضح ہے كہ پيغمبر(ص) نے يقيناً انھيں معجزات دكھائے ہيں اس كے باوجود وہ بہانہ بناتے ہوئے دوسرے معجزات طلب كرتے تھے\_

4\_ منكرين نبوت كے بہانوں ميں سے ايك، پيغمبر(ص) كى جانب سے پيش كردہ معجزات كے معجزہ ہونے سے انكار كرنا تھا\_لئن جاء تهم آية ليؤمنن بها

اس ميں كوئي شك نہيں كہ پيغمبر(ص) لوگوں كو معجزات دكھاتے تھے\_ ليكن مشركين دوسرى آيات (معجزات) كے نزول كا تقاضا كركے گويا ان معجزات كا انكار كرنا چاہتے تھے\_

5\_ معجزہ دكھانا صرف مشيّت خدا سے مربوط ہے نہ كہ لوگوں كے تقاضے اور انبيا عليه‌السلام كے اختيار سے\_

انما الآيات عند الله ''انما الايا ت'' ميں آيات سے مراد معجزات ہے اور اس ميں مذكورہ حصر يہ ظاہر كررہاہے كہ معجزہ فقط مشيت خدا كے تحت پيش كيا جا سكتاہے\_ اس كے سواء كسى اور كو اس سلسلے ميں اختيار حاصل نہيں \_

6\_ بعض مشركين اپنا پسنديدہ معجزہ ديكھنے كے باوجود ہرگز ايمان نہيں لائيں گے\_

و ما يشعركم انها اذا جاء ت لا يؤمنون ''ما يشعركم'' ميں ''ما'' استفھام انكارى كے ليے ہے لہذا استفہام اور سوال كے ساتھ ساتھ انكار كا معنى بھى موجود ہے\_

7\_ آيات (معجزات) كے نزول كى صورت ميں ايمان لانے پر مبني، مشركين كى جھوٹى قسموں اور مكرو حيلے سے بعض مؤمنين (جلد) متاثر ہوجاتے تھے\_و ما يشعركم انها اذا جاء ت لا يؤمنون

''كم'' مؤمنين سے خطاب ہے\_ اس خطاب سے يہ ظاہر ہوتاہے كہ احتمالاً بعض مؤمنين، مشركين كے تقاضوں سے متاثر تھے اور انكے تقاضوں كے عملى ہونے كے خواہشمند تھے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كے معجزہ كى تكذيب 4

اسلام :تاريخ صدر اسلام 3

اللہ تعالى :زمانہ جاہليت ميں ''اللہ'' كا عقيدہ 2

انبيا عليه‌السلام :اختيارات انبياء كى حدود 5

خدا تعالى :خدا سے مخصوص امور 5; مشيّت خدا 5

قسم :اللہ كى قسم2

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كے تقاضے 3;مشركين اور آنحضرت(ص) 3; مشركين كا اللہ پر عقيدہ 2; مشركين كا ہدايت قبول نہ كرنا 6;مشركين كى سازش 7; مشركين كى قسم 2، 7;مشركين كے ايمان كى شرائط 7

مشركين مكہ :مشركين مكہ اور معجزہ 1;مشركين مكہ كا عہد 1; مشركين مكہ كى قسم 1

معجزہ :درخواستى معجزہ 6; معجزے كا تقاضا 3; معجزے كا كردار 6منشائے معجزہ 5

مؤمنين :مؤمنين كا متاثر ہونا 7

نبوت :نبوت كو جھٹلانے والوں كى بہانہ جوئي 4

آیت 110

( وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُواْ بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ) .

اور ہم ان كے قلب و نظر كو اس طرح پلٹ ديں گے جس طرح يہ پہلے ايمان نہيں لائے تھے اور ان كو گمراہى ميں ٹھور كر كھانے كے لئے چھوڑ ديں گے

1\_ بعض ہٹ دہرم مشركين كے دل اور آنكھوں كو الٹ دينا، سنت خداوندى ہے\_

و نقلب افئدتهم و ابصرهم كما لم يؤمنو به اول مرة

2\_ انسان كا قلب اور قوہ ادراك، كفر و ہٹ دھرمى كے نتيجے ميں مسخ ہوجاتاہے\_

لئن جاء تهم آية ... لا يؤمنون و نقلب افئدتهم و ابصرهم

''فؤاد'' كا معنى دل و قلب ہے\_ الٹا دينا يہ نہيں كہ اسكى جسمانى صورت كو الٹا ديا جاتاہے بلكہ خصوصيات و (صفات) كا منقلب ہونا الٹ جاناہے\_ لہذا اس كو مسخ ہوجانے سے بھى تعبير كر سكتے ہيں \_

3\_ مشركين اپنا من پسند معجزہ ديكھيں يا نہ ديكھيں ہر حال ميں انكى دشمني، عناد اورحق كو قبول نہ كرنا ايك جيسا ہے\_

و نقلب ... كما لم يؤمنوا به اول مرة

4\_ حق كے مقابلے ميں كفر و عناد اختيار كرنے اور حقائق كو صحيح طور پر درك نہ كرنے كے درميان متقابل رابطہ برقرار ہے و نقلب افئدتهم ... كما لو يؤمنوا به اول مرة

متقابل رابطہ اس لحاظ سے ہے كہ ''عناد'' اور دل اور آنكھ كے الٹ جانے كے درميان ايسا رابطہ برقرار ہوجاتاہے كہ ان ميں سے ہر ايك دوسرے سے متاثر ہونے كى صلاحيت و قابليت ركھتاہے\_ ايك طرف سے كفر دل كے الٹنے و منقلب ہوجانے كا باعث بنتاہے اور دوسرى طرف سے يہ حالت (عناد) بھى انسان كو كفر و عصيان كى جانب كھينچے لگتى ہے\_

5\_ رسالت پيغمبر(ص) اور آيات خداپر ايمان انسان كے قلب و بصيرت كى سلامتى سے مشروط ہے\_

و نقلب افئدتهم ... كما لم يؤمنوا به اول مرة

6\_ مشركين مكہ، پيغمبر(ص) كى جانب سے پيش كردہ معجزات پر ايمان نہ لانے كے با وجود، مزيد معجزات كا تقاضا كرتے تھے\_و اقسموا ... لئن جاء تهم آية ... اذا جاء ت لا يؤمنون ... كما لم يؤمنو به اول مرة

7\_ حق كے مقابلے ميں كفر و ہٹ دھرمى اختيار كرنے كا نتيجہ، ہدايت سے محروميت ہے\_

و نقلب افئدتهم و ابصرهم كما لم يؤمنوا به اول مرة

8\_ حق كو قبول نہ كرنا اور آيات الھى كا انكار كرنا، نافرمانى اور سرگردانى كا باعث بنتاہے\_

كما لم يؤمنوا به اول مرة و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

9\_ سركشى ميں سرگردان رہنا كفار كى طرف سے حق كے انكار كا نتيجہ اور سزا ہے\_و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

10\_ خداوندعالم حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين كو انكى سركشى ميں سرگردان چھوڑ ديتاہے\_

و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

11\_ سركشى كرنے والے لوگ حيرت و سرگردانى ميں مبتلا ہوجاتے ہيں \_و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

آيات خدا :آيات خدا كى تكذيب كے آثار 8

ادراك :ادراك كے موانع 2، 4

ايمان :آنحضرت(ص) پر ايمان 5; آيات خدا پر ايمان 5;شرائط ايمان 5; متعلق ايمان 5

تحيّر (حيرانگي) :تحيّر و حيرانگى كے علل و اسباب 8، 9، 11

حق :حق قبول نہ كرنے كے آثار 7، 8; حق كو قبول نہ كرنے كى سزا 9

خدا تعالى :سنن خدا، 1

دشمنى :حق كے ساتھ دشمنى 4;دشمنى كے آثار 4

سركشي:سركشى كے علل و اسباب 10; سركشى كے موارد 8

سركشى كرنے والے :سركش افراد كى سرگردانى 11

شناخت :شناخت و معرفت كے موانع 2

قلب :سلامتى قلب كے آثار 5; قلب كا مسخ ہونا 2

كفار :كفار كا حق كو قبول نہ كرنا 9;كفار كى سركشى 9; كفار كى سرگردانى 9

كفر :آنحضرت(ص) سے كفر 6;كفر كے آثار 2، 4، 7

مشركين :حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين 10; مشركين اور آنحضرت(ص) 6; مشركين كا حق كو قبول نہ كرنا 3; مشركين كا معجزے سے متاثر نہ ہونا 3;مشركين كى آنكھ كا مسخ ہونا 1; مشركين كى دشمنى 3; مشركين كى سركشى 10; مشركين كے دل كا مسخ ہونا 1

مشركين مكہ :مشركين مكہ كے تقاضے 6

معجزہ :درخواستى معجزہ 3، 6; معجزے كا تقاضا 6

ہٹ دھرمى :ہٹ دھرمى كے آثار 2، 7

ہدايت :ہدايت سے محروميت كے اسباب 7

آیت 111

( وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلائكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً مَّا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ) .

اور اگر ہم ان كى طرف ملائكہ نازل بھى كرديں اور ان سے مردے كلام بھى كرليں اور ان كے سامنے تمام چيزوں كو جمع بھى كرديں تو بھى يہ ايمان نہ لائيں گے مگر يہ كہ خداہى چا ہ لے ليكن ان كى اكثريت جہالت ہى ہے كام ليتى ہے

1\_ مشركين كے درخواستى معجزات يہ تھے كہ ملائكہ خود ان پر نازل ہوں اور مردے ان سے گفتگو كريں \_

لئن جاء تهم آية ... و لو انزلنا ... ما كانوا ليؤمنوا آيت ميں ملائكہ كے نزول كا ذكر اور مردوں سے باتيں كرنے كا تذكرہ ظاہر كرتاہے كہ مشركين اس قسم كے معجزات كا تقاضا كرتے تھے\_

2\_ ضدى اور ہٹ دھرم مشركين پر اگر ملائكہ بھى نازل ہوجاتے تو پھر بھى وہ ايمان نہ لاتے\_

و لو اننا نزلنا اليهم الملائكة ... ما كانوا ليؤمنوا

3\_ اگر آيات الھى كے منكرين اوربہانہ جو افراد كے ليے غيبى امور محسوس شكل بھى اختيار كرليں تو بھى وہ

ايمان نہيں لائيں گے\_و لو اننا نزلنا اليهم الملائكة و كلمهم الموتى و حشرنا عليهم كل شيء قبلا ما كانوا ليؤمنوا

ملائكہ، مردوں كا باتيں كرنا اور موجودات كا شہادت دينا يہ سب غيبى امور ہيں كہ جن كے محسوس اور قابل لمس ہوجانے كى صورت ميں بھي(مشركين ميں سے) ايك گروہ ايمان نہيں لائے گا\_

4\_ ضدى اور ہٹ دھرم لوگوں سے اگر مردے باتيں كرنے لگيں اور رسالت پيغمبر(ص) كى گواہى بھى دےديں تب بھى وہ ايمان نہيں لائيں گے\_و لو اننا ... و كلمهم الموتى ... ما كانوا

ليؤمنوا

5\_ اگر تمام موجودات گروہ گروہ ہوكر جمع ہوجائيں اور حقانيت پيغمبر(ص) پر گواہى ديں ، تب بھى بعض كفار ايمان نہيں لائيں گے\_وحشرنا عليهم كل شيء قبلا ما كانوا ليؤ منوا

يہاں ''قبلا'' ''قبيل'' كى جمع ہے اور گروہ و صنف كا معنى دے رہا ہے ''و القبيل الجماعة ... من اقوام شيء (قاموس اللغة)

6\_ واضح ترين معجزات ديكھنے كے باوجود، كفار كے ايمان نہ لانے كى بنيادى وجہ، ان كے دل و ادراك كا مسخ ہوناہے\_

و نقلب افئدتهم و ابصرهم ... و لو اننا نزلنا ... ما كانوا ليؤمنوا

7\_ چونكہ مشركين كسى قسم كے معجزے سے متاثر نہيں ہوتے لہذا ان كے (پسنديدہ) معجزات كا تقاضا پورا نہيں كيا جاتا\_و ما يشعركم انها اذا جاء ت لا يؤمنون ... و لو اننا نزلنا ... ما كانوا ليؤمنوا

8\_ اگر مشيّت خدا ہو تو ضدّى اور سركش كفار بھى ايمان لے آئيں \_ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله

9\_ ہدايت الھى اور ايمان كا دلوں ميں داخل ہونا قانون كے مطابق اور مشيت الھى كے تابع ہے\_

ما كانوا ليؤمنو الا ان يشاء الله

10\_ كوئي بھى چيز مشيّت الھى كے نافذ ہونے ميں ركاوٹ نہيں بن سكتي\_ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله

كفار كے قلوب كے ناقابل نفوذ ہونے كى تاكيد كے بعد خداوندعالم كى مشيت كے نفوذ كى ياد دہانى كرانا، اس حقيقت كو بيان كررہاہے كہ حتى اس قسم كے (يعنى كفار كے) دل بھى مشيت الھى كے سامنے متاثر ہوئے بغير نہيں رہ سكتے\_

11\_ ايمان كى جانب رحجان كے علل و اسباب كى تاثير بھى مشيّت الھى سے مشروط ہے\_

و ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله

12\_ بعض گمراہ مشركين اور كفار علل و اسباب كى تاثير ميں مشيت الھى كے كردار سے آگاہ تھے\_

ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله و لكن اكثرهم يجهلون

13\_ نزول معجزات كا تقاضا كرنے والے اكثر (افراد) ، كفار پر ان معجزات كى عدم تاثير سے آگاہ نہيں تھے\_

ماكانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله و لكن اكثرهم يجهلون

''اكثرھم'' ميں ضمير كا مرجع ہوسكتاہے وہ مؤمنين ہوں جو آيات (معجزات) كے نزول اور مشركين كے تقاضوں كے پورا ہونے كى خواہش ركھتے تھے\_ چنانچہ گذشتہ آيات ميں بھى يہى احتمال ديا گيا ہے\_

14\_ بہت سے منكرين، اپنے دل پر كسى بھى معجزے اور آيت كے اثر نہ كرنے سے لاعلم ہيں \_

و لكن اكثرهم يجهلون ''يجھلون'' كا متعلق، كلام ميں مذكور نہيں ليكن آيت ميں جن موضوعات سے بحث كى گئي ہے ان كے قرينے سے، اس كا متعلق ہوسكتا ہے كہ ''يجھلون عدم ايمانھم''ہو اس مفہوم كے مطابق ''اكثرھم'' كى ضمير كا مرجع، وہى مشركين ہيں جو قسم كھائے ہوئے تھے كہ وہ آيت و معجزے نازل ہونے كى صورت ميں (بھي) ايمان نہيں لائيں گے\_

15\_ ايمان كى جانب رجحان پيدا كرنے ميں مشيّت الھى كے اہم كردار سے اكثر ضدى و ہٹ دھرم مشركين كالاعلم ہونا\_ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله و لكن اكثرهم يجهلون

''يجھلون'' كا متعلق ہوسكتاہے ''مشية اللہ'' ہو يعنى اكثر مشركين مشيت الھى كے كردار سے آگاہ نہيں \_

16\_ حق كے مقابلے ميں ضد و ہٹ دھرمى دكھانے كى بنيادى وجہ جہالت ہے\_ماكانوا ليؤمنوا ... و لكن اكثرهم يجهلون

17\_ المروى عن اهل بيت عليه‌السلام فى قوله تعالى : ''ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله'' ان يجبرهم على الايمان (1)

اھل بيت عليه‌السلام نبوت سے، خداوند عالم كے اس كلام مبارك ''الا ان يشاء اللہ'' كے بارے ميں مروى ہے كہ (جب تك) خدا انھيں مجبور نہ كرے وہ ايمان نہيں لائيں گے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى حقانيت پر گواہي5;آنحضرت(ص) كى نبوت پر گواہ4

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا ہدايت قبول نہ كرنا 3

ايمان :آيمان كا مقدمہ 11; ايمان كے اسباب 9، 15; ايمان كے موانع 6

بہانہ جو افراد :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/ 4 ص 542 نور الثقلين ج/ 1 ص 758 ح 243\_

بہانہ جوئي كرنے والے افراد كا ناقابل ہدايت ہونا 3

جہالت :جہالت كے آثار 16

حق :حق دشمنى كے علل و اسباب 16

خدا تعالى :مشيّت خدا، 8، 9، 10، 11; مشيت خدا كا كردار 15; ہدايت خدا ،9

دل :دل كے مسخ ہونے كے آثار 6

روايت : 17

ضدّ ى :ضدّ ى شخص پر معجزہ كا اثر نہ كرنا 4

طبيعى اسباب:طبيعى اسباب كى تاثير11،12

كفار :سركش كفار كا ايمان 8; ضدى كفار كا ايمان 8; كفار اور مشيت خدا12;كفار پر معجزے كا اثر نہ ہونا 3، 5، 6، 13; كفار كا ناقابل ہدايت ہونا 6;كفاركا نظريہ كائنات 12;كفار كے دل كا مسخ ہونا 6; ناقابل ہدايت كفار 5

مشركين :اكثر مشركين كى جہالت 14، 15; ضدى مشركين 15; مشركين اور مشيت خدا، 12; مشركين پر معجزے كا اثر نہ ہونا 2، 7، 14;مشركين كا شرك 2; مشركين كا نظريہ كائنات12;مشركين كى بے ايمانى 17; مشركين كى ضد 2; مشركين كے تقاضے 1; درخواستى معجزہ كا ردّ ہونا 7

معجزہ :درخواستى معجزہ 1، 13; مردوں كا تكلم 4; مردوں كے بولنے جيسے معجزے كا تقاضا 1;معجزے كا تقاضا 1; ملائكہ كے نزول كا تقاضا 1

مؤمنين :اكثر مؤمنين كى جہالت 13

ہٹ دھرمى :ہٹ دھرمى كے اسباب 16

ہدايت :ہدايت كا قانون كے مطابق ہونا

آیت 112

( وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نِبِيٍّ عَدُوّاً شَيَاطِينَ الإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورا وَلَوْ شَاء رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ) .

اور اسى طرح ہم نے ہر نبى كيلے جنات و انسان كے شياطين كو ان كا دشمن قرار دے ديا ہے يہ آپس ميں ايك دوسرے كى طرف دھوكہ دينے كے لئے مہمل باتوں كے اشارے كرتے ہيں اور اگر خدا چاہ ليتا تو يہ ايسا نہ كرسكتے لہذا اب آپ انھيں ان كے افترا كے حال پر چھوڑ ديں

1\_ تمام انبيا عليه‌السلام كا شيطان جنوں و انس سے مقابلہ كرنا، سنت الہى ہے\_و كذلك جعلنا لكل نبى عدوا شى طين الانس و الجن

2\_ انبيا عليه‌السلام كى پورى تاريخ كے دوران حق و باطل كى جنگ جارى رہى ہے\_و كذلك جعلنا لكل نبى عدوا شى طين الانس و الجن

3\_ انسان كے راہ حق اور ہدايت كے پانے ميں ، تاريخى علم و بصيرت كا تعميرى كردار\_و كذلك جعلنا لكل نبى عدوا

اس تاريخى نكتے كى طرف توجہ دلانا كہ تمام انبيائے الہى دشمنوں سے دوچار تھے\_ شايد تاريخى علوم و اطلاعات كے اہم كردار كو ظاہر كرنے كے ليے ہو\_

4\_ حق كو قبول نہ كرنے والے، ضدى و ہٹ دھرم كفار، انسانى شياطين ميں سے ہيں \_

و لو اننا ... ما كانوا ليؤمنوا ... و كذلك جعلنا لكل نبى عدوا شى طين الانس

5\_ خداوندعالم كا مخالفين كى ضد و ہٹ دھرمى پر پيغمبر(ص) كى پريشانى دور كرنے كے ليے آپ(ص) كو تسلى و تشفى دينا\_

و كذلك جعلنا لكل نبى عدوا

پيغمبر (ص) كو يہ تاريخى نكتہ ياد دلانے كا مقصد، ممكن ہے آپ(ص) كى تسلى و تشفى اور كفار كى دشمنى كے بارے ميں پريشانى دور كرنا ہو\_

6\_ پيغمبر اسلام(ص) بھى دوسرے تمام انبياء عليه‌السلام كى طرح جنى و انسى شيطانوں كے خلاف جنگ ميں مشغول رہے\_

و كذلك جعلنا لكل نبى عدوا شى طين الانس و الجن

7\_ جن بھى حيات، شعور اور ارادہ ركھنے والى مخلوق ہے\_عدوا شى طين الانس و الجن

8\_ بعض بنى آدم اور جنّات كا شياطين ميں سے ہونا\_عدوا شى طين الانس والجن

9\_ جن و انسانى شياطين اشاروں كنائيوں كے ذريعے ايك دوسرے سے مربوط رہتے ہيں \_يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول غرورا

وحى كا معنى اشارہ ... اور خفيہ كلام ہے (لسان العرب) لہذا مندرجہ بالا مفہوم ميں وحى كا معنى اشارہ كنايہ كيا گيا ہے\_

10\_ وسوسہ اور رياكاري، شياطين كى روش ہے\_يوحى بعضهم الى بعض زخرف القولى غرورا

11\_ شياطين ايك دوسرے كے ساتھ بناوٹى اور بظاہر منطقى باتيں كركے لوگوں كو گمراہ كرنے كى سعى و كوشش كرتے ہيں \_يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول غرورا

راغب كے بقول : ''الزخرف الزينة المزوقة ...'' يعنى زخرف ظاہرى زينت كو كہتے ہيں \_ لہذا زخرف القول كا مطلب، بظاہر خوبصورت اور دلپسند قول ہے\_

12\_ انبيا عليه‌السلام كے دشمن خفيہ طورپر مسلسل ايك دوسرے سے ارتباط ركھتے ہيں \_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول

''يوحي'' يعنى شيطان خفيہ طور پر وسوسہ، ڈالتا ہے اور كانا پھوسى كرتاہے (مجمع البيان)\_ ''يوحي'' كا مضارع ہونا دوام اور مسلسل ارتباط كا معنى ديتاہے\_

13\_ بعض شياطين، بعض دوسرے شياطين كو شيطانى طريقوں كى تعليم ديتے ہيں \_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول

يہ كہ بعض اپنے وسواس القاء كرنے كے ليے اشارہ كرتے ہيں اور طبعى طور پر بعض دوسرے ان كے اشاروں پر عمل كرتے ہيں \_ مندرجہ بالا مفہوم اسى سے اخذ كيا گيا ہے\_

14\_ جن و انسانى شياطين لوگوں كو دھوكہ دينے اور انبيا ء عليه‌السلام كے خلاف جنگ كرنے كے ليے دھوكہ دھى پر مبنى پروپينگنڈے سے استفادہ كرتے ہيں \_ يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول غرورا

''زخرف القول'' آراستہ اور بناوٹى كلام كو كہتے ہيں \_ كہ جو فن و ہنر كے مصاديق ميں سے ہے\_ كہا جا سكتاہے كہ يہ مورد فقط بعنوان مثال ذكر كيا گيا ہے\_ يہ بھى ياد رہے كہ ''غروراً'' مندرجہ بالا مفہوم ميں مفعول لہ واقع ہوا ہے\_

15\_ كلام و تحرير اور تبليغات و پروپيگنڈے ميں آرايش و بناوٹ اہم كردار ادا كرتى ہے\_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول

16\_ جن و انسانى شياطين كے مكر و حيلے اور فريب پر مبنى پروپينگنڈے كے مقابلے ميں ہوشيار رہنے كى ضرورت\_

و كذلك جعلنا لكل نبى عدوا ... يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول غرورا

17\_ جن و انس كے كام اور سرگرمياں ، مشيت الھى كے دائرے ميں ہيں \_و لو شاء ربك ما فعلوه

18\_ مشيت خدا يہ نہيں كہ شياطين كو تكويناً (وجبراً) انبياء عليه‌السلام سے دشمنى كرنے اور پرفريب پروپيگنڈے سے روك ديا جائے\_و لو شاء ربك ما فعلوه

19\_ جن و انسانى شياطين كو آزادى و اختيار حاصل ہے\_و لو شاء ربك ما فعلوه فذرهم و ما يفترون

20\_ دشمنوں كو پيغمبر(ص) كے خلاف جنگ و جدال سے نہ روكنا ربوبيت الہى كے مظاہر ميں سے ہے اور رشد و تربيت كا باعث ہے\_و لو شاء ربك ما فعلوه

21\_ پيغمبر(ص) مامور ہيں كہ آپ(ص) بے اعتنائي كے ذريعے، مشركين مكہ كے شبھات اور جھوٹے (پروپيگنڈے) كے خلاف منفى جہاد كريں \_و لو شاء ربك ما فعلوه فذرهم و ما يفترون

مشركين كو انكے حال پر چھوڑ دينا اور انكى باتوں كى پروا نہ كرنا ايك قسم كا منفى مقابلہ ہے كہ جسكا خداوندعالم نے پيغمبر(ص) كو حكم ديا ہے\_

22\_ حق كو قبول نہ كرنے والے دشمنوں كو كھلا چھوڑ دينا اور انكے افترا و جھوٹ كى پروا نہ كرنا، حكم الھى ہے\_

فذرهم و ما يفترون

23\_ جھوٹى باتيں اور افترانبيا عليه‌السلام ء كے دشمنوں كے پروپيگنڈے كا طريقہ ہے\_فذرهم وما يفترون

24\_ روى عن ابى جعفر عليه‌السلام فى معنى قوله ''يوحى بعضهم الى بعض'' ان الشياطين يلقى بعضهم بعضا فيلقى اليه ما يغوى به الخلق ... (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان ج/ 4 ص 242\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 759 8 ح 248\_

امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ''يوحى بعضھم ...'' سے مراد يہ ہے كہ بعض شياطين بعض دوسرے شياطين سے ملاقات كرتے ہيں اور انہيں لوگوں كو گمراہ كرنے كے طريقے سكھاتے ہيں \_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) اور مشركين مكہ 21;آنحضرت(ص) كى تسلى 5; آنحضرت(ص) كى پريشانى دور كرنا5;آنحضرت(ص) كى جنگ6;آنحضرت(ص) كى جنگ كے حوالے سے سيرت 21;آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 21; آنحضرت(ص) كى منفى جنگ21; آنحضرت(ص) كے دشمنوں كا آزاد ہونا20; آنحضرت(ص) كے دشمنوں كى ضد5

انبيا ء عليه‌السلام :انبياء كے خلاف جنگ 14; انبيا ء عليه‌السلام كے دشمنوں كا باہمى رابطہ 12; انبياء كے دشمنوں كا افترا و جھوٹ 23; تاريخ انبيا ئ2; دشمنان انبياء كى دروغگوئي 23

انسان :عمل انسان 17

تاريخ :تاريخ كے فوائد 3; علم تاريخ كے آثار 3

تبليغ :تبليغ ميں مؤثر عوامل 15

تربيت :تربيت ميں مؤثر عوامل 20

جنّات :جنات كا ارادہ 7; جنات كا شعور 7;جنات كى حيات 7; جناّ ت كے اعمال 17

جھوٹے افراد:22

حق :حق و باطل كى جنگ 2

خدا تعالى :اوامر خدا 22; ربوبيت خدا 20; سنن خدا 1; مشيت خدا 18; مشيت خدا كى حدود 17

دشمن :دشمن كا افترا 22;دشمنوں سے بے اعتنائي 22; دشمنوں كا جھوٹ بولنا22; دشمنوں كے پروپيگنڈے كا طريقہ 23

دشمنى :انبيا ء سے دشمنى 1، 18; آنحضرت(ص) سے دشمنى 20

رشد :رشد و ترقى كے علل و اسباب 20

روايت : 24

شياطين :انسى شياطين سے جنگ6;انسى شياطين كا گمراہ كرنا 14; انسى شياطين كامكر 61; انسى شياطين كى آزادي19; جنى شياطين سے جنگ 6; جنى شياطين كا گمراہ كرنا14; جنى شياطين كا مكر 16; جنى شياطين كى آزادى 19; شياطين انسانى 1،4،8،9; شياطين جنى 1،8،9; شياطين كا القا كرنا9; شياطين كا باہمى رابطہ 9،11،12; شياطين كا كردار 24; شياطين كا گمراہ كرنا11; شياطين كا مكر 10; شياطين كى آزادى 18; شياطين كى تعليم 13، 24; شياطين كى دشمنى 18; شياطين كى ملاقات 24; شياطين كے فنون 14،16; شياطين كے مقابلے كا طريقہ 10،14

كفار :حق كو قبول نہ كرنے والے كفار 4; ضدى كفار 4

كلام :بناوٹى و آراستہ كلام 15

گمراہى :گمراہى كے علل و اسباب 24

مشركين مكہ :مشركين مكہ سے بے اعتنائي 21; مشركين مكہ كا جھوٹ بولنا21;مشركين مكہ كے خلاف جنگ 21

ہدايت :ہدايت كے اسباب 3

ہنر :فن وہنر سے غلط فائدہ اٹھانا14

ہوشيارى :شياطين كے مقابلے ميں ہوشيارى 16

آیت 113

( وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُواْ مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ ) .

اور يہ اس لئے كرتے ہيں كہ جن لوگوں كا ايمان آخرت پر نہيں ہے ان كے دل ان كى طرف مائل ہو جائيں اور وہ اسے پسند كرليں اور پھر خود بھى انھيں كى طرح افترا پردازى كرنے لگيں

1\_ منكرين قيامت، شياطين انس و جن كے پر فريب پروپينگنڈے سے متاثر ہوجاتے ہيں \_

و لتصغى اليه افئدة الذين لا يؤمنون بالاخرة

2\_ شياطين كو انبيا عليه‌السلام كے مقابلے ميں ايك خاص فلسفے، سبب اور مخصوص مقاصد كى تكميل كى خاطر لايا گيا ہے\_

و كذلك جعلنا ... و لتصغى اليه افئدة الذين

جملہ ''لتصغى اليہ'' ايك مقدر كلمے پر عطف ہے لہذا معنى يہ ہوگا ''جعلنا ... لغايات و لتصفى اليہ''

3\_ قيامت پر اعتقاد نہ ركھنا، شيطانى القائات اور پروپيگنڈے كو قبول كرنے كا پيش خيمہ بنتاہے\_

و لتصغى اليه افئدة الذين لا يؤمنون بالاخرة

4\_ معاد اور آخرت كے منكرين كے دلوں كو جذب

كرنے كے ليے شياطين (دشمنان انبيائ) كا پر فريب پروپينگنڈا\_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول غرورأى ... و لتصغى اليه افئدة الذين لا يؤمنون بالاخرة

يہ اس وقت ہے كہ جب ''لتصغى '' گذشتہ آيت ميں موجود مفعول لہ ''غروراً'' پر عطف ہو ''تصغي'' ''صغي'' يا ''صغو'' سے ہے جسكا معنى جھكنا ہے\_ (قاموس اللغة)\_ لہذا ''لتصغى '' يعنى جذب ہونے اور جھكنے كے ليے\_

5\_ شيطانى وسواس اور دشمنان انبيائ عليه‌السلام كے پروپيگنڈے سے قيامت كے منكرين خوش ہوتے ہيں \_

و لتصغى ... و ليرضوه

6\_ شياطين كے پر فريب پرپيگنڈے كے اغراض و

مقاصد سے قيامت و آخرت كے منكرين كا اندرونى طور پر راضى ہونا\_

زخرف القول غرورا ... و ليرضوه و ليقترفوا ما هم مقترفون''ليرضوه'' ''غرورا'' پر عطف ہے\_ جس كے نتيجے ميں اس كا عامل، فعل ''يوحي'' ہے يعنى ''يوحى بعضھم الى بعض زخرف القول ليرضوہ''

7\_ كسى بات ميں دلچسپى لينا، اس پر راضى ہونا اور پھر عمل كرنا شيطانى پروپيگنڈے كى تاثير كے مراحل ہيں \_

و لتصفى ... و ليرضوه و ليقترفوا

''اقتراف'' كا معنى كسى چيز كو حاصل كرنا ہے اور اكثر ان موارد ميں استعمال ہوتاہے كہ جہاں كوئي ناپسنديدہ كام ہو\_

8\_ پر فريب پروپيگنڈا لوگوں كے فكرى اور عملى انحراف ميں مؤثر كردار ادا كرتاہے\_

يوحى بعضهم الى بعض ... و لتصفى اليه افئدة الذين لا يؤمنون ... و ليرضوه و ليقترفوا ما هم مقترفون

9\_ اپنى زندگى كے بارے ميں انسانى سوچ اور طرز زندگى انتخاب كرنے ميں آخرت پر ايمان يا اسكے افكار كا تاريخ ساز كردار\_يوحى بعضهم الى بعض ... و لتصفى اليه افئدة الذين لا يؤمنون بالاخرة و ليقترفوا

يہ چند آيات عقائد كے بنيادى اصول اور (زندگى ميں ) انكے كردار كو بيان كررہى ہيں \_ ايك طرف انبياء عليه‌السلام ہيں جبكہ دوسرى جانب شياطين اور ان كے پيروكار كھڑے ہيں ان دونوں محاذوں ميں سے كسى ايك طرف رجحان ركھنے كا نام آخرت پر ايمان يا اس سے انكار ہے\_

10\_ شياطين كے پر فريب پروپيگنڈے كے مقاصد ميں سے ايك، منكرين آخرت كو شيطانى كردار سے ہم آہنگ كرناہے\_و ليتقربوا ما هم مقترفون

آخرت :تكذيب آخرت كے آثار 9; مكذّ بين آخرت كى رضايت 5

القائات :شيطانى القائات 5; شيطانى القائات كو قبول كرنے كا مقدمہ 3; شيطانى القائات كى تاثير 7

انبيا :انبياء كے دشمن 4 ; انبياء كے دشمنوں كا پروپيگنڈا 5 ; انبياء كے دشمنوں كے اہداف 2

انحراف :فكرى انحراف ميں مؤثر عوامل 8

ايمان :آخرت پر ايمان كے آثار 9;متعلق ايمان 9

تبليغ :تبليغ كے آثار 8

رفتار و كردار :رفتار و كردار كى اساس 9

شياطين :انسى شياطين كے گمراہ كرنے كى تاثير 1; جنى شياطين كے گمراہ كرنے كى تاثير 1; شياطين اور آخرت كے جھٹلانے والے 10 ; شياطين كے پروپيگنڈے كے مقاصد 10; شياطين كے گمراہ كرنے كا فلسفہ 4،6; شياطين كے مقابلے كے اہداف 2; شياطين كے وجود كا فلسفہ 2

عمل :ناپسنديدہ عمل 7

قيامت :قيامت كو جھٹلانے والوں كا اثر قبول كرنا 1

كفر:قيامت سے كفر كے آثار 3

گناہ:گناہ پر رضايت 7

معاد:معاد كو جھٹلانے والوں كى رضايت 6

نظريہ كائنات:نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 9

آیت 114

( أَفَغَيْرَ اللّهِ أَبْتَغِي حَكَماً وَهُوَ الَّذِي أَنَزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلاً وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ) .

كيا ميں خدا كے علاوہ كوئي حكم تلاش كروں جب كہ وہى وہ ہے جس نے تمھارى طرف مفصل كتاب نازل كى ہے اور جن لوگوں كو ہم نے كتاب دے ہے انھيں معلوم ہے كہ يہ قرآن ان كے پروردگار كے طرف سے حق كے ساتھ ناز لہوا ہے لہذا ہرگز آپ شك كرنے والوں ميں شامل نہ ہوں

1\_فقط خداوندعالم فيصلہ اور انصاف كرنے لائق ہے\_افغير الله ابتغى حكما

2\_ قرآن كو تفصيل كے ساتھ نازل كرنے والا خدا ہى حكم كرنے كے لائق ہے\_

افغير الله ابتغى حكما و هو الذى انزل اليكم الكتاب مفصلا

3\_ قرآن، حق و باطل كے بارے ميں خداوندعالم كا حكم اور فيصلہ بيان كرنے والا ہے\_

و هو الذى انزل اليكم الكتاب مفصلا

''مفصّل'' كا معنى ''مبيَّن'' ہے اور صدر آيت ميں ''حكماً'' كے قرينے سے آيت كا موضوع حق و باطل كے درميان بوقت ضرورت، حكم اور فيصلہ كرنا ہے يعنى يہ كہ قرآن حق اور باطل كى تشخيص كے ليے ان موارد ميں ايك كافى و شافى بيان ہے\_

4\_ قرآن كے نزول كے ساتھ مشركين كے درخواستى معجزات كے نزول كا تصور باقى نہيں رہتا\_

و لو اننا نزلنا اليهم ... افغير الله ابتغى حكما و هو الذى انزل اليكم الكتاب

ظاہر ہوتاہے كہ استفھامى اور توبيخى جملہ ''افغير اللہ ابتغى ...'' گذشتہ آيات كے قرينے سے ان لوگوں كى جانب اشارہ ہے جو قرآن كے علاوہ كوئي اور دليل اور معجزہ طلب كرتے ہيں \_ اور جملہ ''و ھو الذى انزل ...'' اس كنائے كا تتمہ ہے يعنى قرآن كے ہوتے ہوئے دوسرے تقاضوں كى ضرورت باقى نہيں رہتي\_

5\_ حقانيت پيغمبر(ص) كے اثبات كے ليے نزول قرآن ايك مكمل معجزہ ہے\_

افغير الله ابتغى حكما و هو الذى انزل اليكم الكتاب مفصلاً

6\_ معجزات نازل كرنے كى ضرورت ہے يا نہيں اور ان كى دوسرى شرائط و مقدمات كا بہترين فيصلہ كرنے والا خداوندعالم ہے\_انما الآيات عند الله و مايشعركم انها اذا جاء ت لا يؤمنون ... افغير الله

7\_ خداوندعالم كى جانب سے قرآن جيسا روشن معجزہ نازل ہونا، اس كے قضاوت كرنے كے لائق ہونے كى بہترين دليل ہے\_افغير الله ابتغى حكما و هو الذى انزل اليكم الكتاب مفصلا

8\_ خداوندعالم كا يہ فيصلہ كہ بعض مشركين ہرگز ايمان نہيں لائيں گے\_ہمارے ليے، قابل اعتماد ہے نہ كہ دوسرے معجزات كى ضرورت كے بارے ميں مشركين كا دعوي\_ما كانوا ليؤمنوا ... افغير الله ابتغى حكما و هو الذي

گذشتہ آيات مشركين كے دعوى كے بارے ميں تھيں كہ ''لئن جاء تھم اية ليؤمن بھا'' جبكہ خداوندعالم كا حكم ہے كہ ''ما كانوا ليؤمنوا'' لہذا ممكن ہے كہ گذشتہ آيت ميں ''و ما يشعركم'' كے مخاطب مسلمان ہوں \_ يہ

آيت مؤمنين كو يقين دہانى كرا رہى ہے كہ بعض مشركين پر كوئي بھى معجزہ اثر نہيں كرتا\_

9\_ اہل كتاب (علمائے يہود و نصارى ) آگاہ تھے كہ قرآن خدا كى جانب سے نازل شدہ ہے اور حقانيت پر مبنى ہے\_

والذين اتينهم الكتاب يعلمون انه منزل من ربك بالحق

10\_ حق كى بنياد پر نزول قرآن\_ پيغمبر(ص) كے ليے ربوبيت الھى كا جلوہ ہے\_انه منزل من ربك بالحق

11\_ پيغمبر(ص) پر اہل كتاب (يہود و نصارى ) كا ايمان نہ لانا اور ان كا آنحضرت(ص) كى مخالفت كرنا، لوگوں كى دلوں ميں شبہ پيدا كرنے كا باعث بنتاتھا\_والذين اتينهم الكتاب يعلمون انه منزل من ربك بالحق فلا تكونن من الممترين

بظاہر آيت وہ شك دور كررہى ہے كہ جو اہل كتاب كے ايمان نہ لانے كى وجہ سے بعض افراد كے دلوں ميں پيدا ہوگيا تھا\_ كہ وہ (اہل كتاب) قرآن كى حقانيت كو جانتے ہيں ليكن بعض دوسرى وجوہا ت كى وجہ سے اس كا انكار كرتے ہيں \_ پس مسلمانوں كو ان كے ايمان نہ لانے كى وجہ سے شك ميں نہيں پڑنا چاہيئے\_

12\_ تورات و انجيل ميں قرآن، پيغمبر (ص) كى حقانيت كے دلائل موجود ہونا\_

والذين اتينهم الكتاب يعلمون انه منزل من ربك بالحق

13\_ پيغمبر اكرم(ص) اور مؤمنين كو مشركين كى معجزہ طلبى كے، حق اور حقيقت كى جستجو كى بنا پر نہ ہونے ميں كسى قسم كا شك نہيں كرنا چاہيئے\_فلا تكونن من الممترين

''ممترين'' كا متعلق، مضمون آيت كے مناسب كوئي چيز ہونى چاہيئے\_ آيت كا اصلى پيام يہ ہے كہ كفار كى معجزہ طلبى اور پيغمبر(ص) سے اہل كتاب كى مخالفتيں حق جوئي كى بناپر نہيں \_ لہذا ''لا تكونن من الممترين'' يعنى اس مسئلے ميں كسى قسم كى ترديد نہيں ہونى چاہيئے\_

14\_ جس شخص نے قرآن كى حقانيت اور اعجاز كو درك كر لياہے اس كا غير خدا كى جانب قضاوت كے ليے رجوع كرنا ايك ناپسنديدہ اور مذموم عمل ہے\_افغير الله ابتغى حكما ... فلا تكونن من الممترين

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) انجيل ميں 12; آنحضرت(ص) پر تفضل10 ; آنحضرت(ص) تورات ميں 12; آنحضرت(ص) كى حقانيت كے دلائل 5،12; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 13 اسلام :تاريخ صدر اسلام 11

اہل كتاب :اہل كتاب اور آنحضرت(ص) 11;اہل كتاب اور حقانيت قرآن9; اہل كتاب اور نزول قرآن 9; اہل كتاب كا آنحضرت(ص) كے بارے ميں كفر 11 ; اہل كتاب كى آگاہى 9

خداتعالى :افعال خدا 2; حاكميت خدا 6;خدا سے مخصوص امور1، 2، 6; ربوبيت خدا 10; قضاوت خدا 1، 2، 3، 4، 7، 8

شبھات :شبھات كے علل و اسباب 11

علمائے مسيحيت :علمائے مسيحيت اور قرآن 9;علماء مسيحيت كى آگاہى 9

علماء يہود :علمائے يہود اورقرآن 9;علماء يہود كى آگاہى 9

عمل :ناپسنديدہ عمل 14

قرآن :اعجاز قرآن 5، 7، 14;تصديق قرآن كے آثار 14; حقانيت قرآن 9 ،10; حقانيت قرآن كے دلائل 12; قرآن انجيل كى نظر ميں 12; قران تورات كى نظر ميں 21; قرآن كا تفصيلى نزول 2; قرآن كا كردار 3، 4، 5، 7; نزول قرآن كا منشا 2

قضاوت :غير خدا كى طرف قضاوت كے لئے رجوع كرنا 14

مشركين :مشركين كى بہانہ جوئي 13;مشركين كے بے جا تقاضے 4; مشركين كے دعوى كى بے اعتبارى 8; ناقابل ہدايت مشركين 8

معجزہ:معجزہ كا منشاء 6; معجزہ كى درخواست 4،13; معجزہ كى شرائط6

مؤمنين :مؤمنين كى ذمہ دارى 13

آیت 115

( وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقاً وَعَدْلاً لاَّ مُبَدِّلِ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ) .

اور آپ كے رب كا كلمہ قرآن صداقت اور عدالت كے اعتبار سے بالكل مكلمل ہے اس كا كوئي تبديل كرنے والا نہيں ہے اور وہ سننے والا بھى ہے اور جاننے والا بھى ہے

1\_ قرآن، پروردگار كا سچائي اور عدالت پر مبنى مكمل كلمہ ہے\_و هو الذى انزل اليكم الكتاب ... و تمّت كلمت ربك صدقا و عدلا

گذشتہ آيت كے قرينے سے كہ جس ميں نزول كتاب كا تذكرہ تھا ''كلمت'' سے مراد، قرآن مجيد ہى ہے\_

2\_ اسلام، آخرى آسمانى دين، پيغمبر(ص) خاتم الانبيائ عليه‌السلام اور قرآن آخرى آسمانى كتاب ہے\_

و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا

آخرى زمان تك قرآن كے كامل ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ قرآن آخرى آسمانى كتاب اور اس كا محتوى ''اسلام'' بھى آخرى دين ہو\_

3\_ معجزات كا نزول اور ان كى حدود مقرر كرنا، كفار كے دل اور آنكھوں كو الٹانا اور منقلب كرنا اور انبيائ عليه‌السلام كے مقابلے ميں دشمن كھڑے كرنا، يہ سب كلمات خدا، سنن الہى اور ناقابل تغيير ہے\_

انما الايات عند الله ... و نقلب ... و كذلك جعلنا ... و تمت كلمت ربك

گذشتہ آيات ميں چند قوانين اور سنن الہى كا تذكرہ كيا گياہے جن ميں سے چند ايك يہ ہيں ''نقلب افئدتهم'' اور ''ما كانوا ليؤمنوا'' و ''لكل نبى عدوا''\_ لہذا اگر ''كلمت'' سے مراد سنن الہى ہو تو يہ سب مذكورہ موارد اس ميں شامل ہيں \_

4\_ قرآن، پيغمبر(ص) كى نبوت و رسالت كے اثبات كے ليے ايك مكمل كتاب ہے\_

و تمّت كلمت ربك صدقا و عدلا

اگر ''كلمت'' سے مراد قرآن ہو تو اس كا مكمل ہونا اس معنى ميں ہوسكتاہے كہ قرآن ان مقاصد و اہداف كى تكميل كے لحاظ سے كافى ہو كہ جن كے ليے اس كا نزول ہوا ہے\_ گذشتہ آيات كے قرينے سے نزول قرآن كے من جملہ مقاصد ميں سے ايك، رسالت پيغمبر(ص) كى حقانيت كا اثبات ہے\_

5\_ قرآن اور اسلام انسانى ہدايت كے تمام تقاضے پورے كرنے كے ضامن اور پروردگار كى جانب سے حجت تامہ كى حيثيت ركھتے ہيں \_و تمت كلمت ربك

قرآن اور اس كے نتيجے ميں اسلام كے تام ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ وہ تمام ضروريات اور بشرى تقاضوں كے اس طرح جوابدہ ہوں كہ اپنے سوا انھيں كسى غير كى ضرورت محسوس نہ ہو\_ جيسا كہ راغب كہتے ہيں ''تمام ... انتھائة الى حد لايحتاج الى شيء خارج عنہ''\_

6\_ دين اسلام، گذشتہ اديان كا تكميل كرنے والا ہے\_و تمّت كلمت ربك

اگر اسلام، گذشتہ اديان كا مكمل كرنے والا نہ ہوتا تو اس كے بعد ايك اور دين كى ضرورت تھى تو اس صورت ميں اس پر كامل ہونا صادق نہ آتا\_

7\_ بعثت پيغمبر(ص) كے ذريعے ''اتمام دين'' ہونا، ربوبيت خدا كا ايك جلوہ ہے\_و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا

8\_ نظام ہستى ميں ، قوانين خدا اور سنن الہى كا معيار اور بناء صدق و عدل ہےو تمت كلمت ربك صدقا و عدلا

اگر ''كلمت رب'' سے مراد خداوند عالم كے جارى قوانين اور سنن ہوں تو صدق و عدل، ان سنن و قوانين كى دو بڑى خصوصيات ہيں \_

9\_ قرآن كى خبريں سچى اور اس كے معارف، احكام اور قوانين، ميزان عدل پر قائم ہيں \_و تمّت كلمت ربك صدقا و عدلا

10\_ قرآن اور كلام الہي، صدق و عدل كے لحاظ سے، بلند ترين مرتبے پر فائز ہيں \_و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا

اگر ''صدقا و عدلا'' نسبت كے لئے تميز ہوں تو تماميت كى جہت بيان كررہے ہيں \_ جسكا مضمون مندرجہ بالا مفہوم ميں ذكر كيا گيا ہے\_

11\_ سچائي اور عدالت اسلام كے بنيادى اور اہم ميزان اورمفاہيم ميں سے ہيں \_و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا

12\_ قرآن اور كلام الھى ناقابل تغيير اور ہر قسم كے نقص و

تغيّر سے محفوظ ہيں \_و تمّت كلمت ربك ... لا مبدل لكلمته

''تبديل'' يعنى كسى چيز كو كسى دوسرى چيز كى جگہ ركھ دينا اسى طرح مجازى طور پر ابطال اور نقض كے معنى ميں بھى استعمال ہوتاہے\_ لہذا آيت ميں تبديلى كى نفى كا يہ معنى بھى ليا گيا ہے\_

13\_ فقط خدا سميع (سب كچھ اور بہت سننے والا) اور عليم (بہت جاننے والا) ہے\_و هو السميع العليم

14\_ دين كا كمال اور كلمات خداوند كا ناقابل تبديل ہونا، اس كے سميع (بہت كچھ سننے والا) اور عليم (وسيع علم والا) ہونے پر قائم ہے\_و تمت كلمت ... و هو السميع العليم

15\_ خداوندعالم ، مشركين كے تقاضوں اور باتوں كو سننے والا ہے اور ان كے تمام پہلوؤں سے آگاہ ہے\_

و اقسموا بالله ... زخرف القول غرورأى ... و تمت كلمت ربك ... و هو السميع العليم

16\_ مخالفين كے تمام شبھات اور بہانوں كو مد نظر ركھتے ہوئے پروردگار كے كلمات تام (قرآن) كو نازل كيا گيا ہے\_

و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا ... و هو السميع العليم

''السميع'' اور مضمون آيت ميں تناسب برقرار كرنے كى متحمل وجوہ ميں سے ايك يہ ہے كہ اس وصف (السميع) كا تذكرہ ان شبھات كى طرف اشارہ كے طور پر كيا گيا ہے كہ جو قرآن كے بارے ميں پيدا كيے جاتے ہيں \_ يعنى كلام خدا تام ہے اور خداوند عالم نے شبھات كو نظر ميں ركھتے ہوئے اور ان كى جانب توجہ كرتے ہوئے، اسے نازل فرمايا ہے\_

17\_ عن النبي(ص) فى قوله : ''و تمت كلمة ربك صدقا و عدلا'' قال : لا اله الا الله(1)

رسول خدا(ص) سے آيت ''و تمت كلمة ربك ...'' كے بارے ميں منقول ہے كہ آيت ميں ''ربك'' سے مراد ''لا الہ الا اللہ'' ہے\_

آسمانى كتب :آخرى آسمانى كتاب 2

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى بعثت كے آثار7; آنحضرت(ص) كى خاتميت 2; آنحضرت كى نبوت كے دلائل4

اديان :اديان كو مكمل كرنے والا6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنثور ج 3\_ ص 345\_

اقدار : 11قدروں كا معيار 11

اسلام :اسلام كا ہدايت كرنا 5;جامعيت اسلام 5; خاتميت اسلام 2; خصوصيت اسلام 2، 5

اسماء و صفات :سميع 13; عليم 13

انبياء عليه‌السلام :خاتم الانبيا ء 2

توحيد :كلمہ توحيد 17

خدا تعالى :خدا كى حجت كا اتمام ہونا5; خدا كى ربوبيت 7; خدا كى سماعت 14، 15; خدا كى سنتوں كا حتمى ہونا 3; خدا كى سنتوں كى خصوصيات 8; علم خدا 14،15; كلام خدا كى خصوصيات 10، 12; كلام خدا كى سچائي 10

دشمنى :انبيا سے دشمنى 3

دين :اخرى دين 2; اتمام دين 7; كمال دين كا منشا 14

روايت : 17

صداقت :اہميت صداقت 8;صداقت كى قدر و قيمت 11

عدالت :عدالت كى اہميت 8;عدالت كى قدر و منزلت 11

قرآن :احكام قرآن 9; اخبار قرآن 9; اعتدال قرآن 1; جامعيت قرآن 1، 5; خاتميت قرآن 2: صداقت قرآن 1، 9، 10; قرآن كا تبديلى سے محفوظ ہونا 12; قرآن كا كردار 4; قران كا ہدايت كرنا 5; قرآن كى خصوصيت 1، 2، 4، 5،10،12،16; كمال قرآن 1 ; مخالفين قرآن كى بہانہ جوئي 16; نزول قرآن 16

كفار :كفار كا اندھاپن 3;كفار كے دلوں پر مہر 3

كلمات اللہ:1،3،16

كلمات اللہ سے مراد 17;كلمات اللہ كا ناقابل تغيير ہونا 14

مشركين :مشركين كے تقاضے 15

معجزہ :معجزہ كا منشا 3

آیت 116

( وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللّهِ إِن يَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلاَّ يَخْرُصُونَ ) .

اور اگر آپ روئے زميں كى اكثر يت كا اتباع كرليں گے تو يہ راہ خدا سے بہكا ديں گے ، يہ صرف گمان كا اتباع كرتے ہيں اور صرف اندازنں سے كام ليتے ہيں

1\_ پيغمبر(ص) كو عقائد و احكام (الھي) ميں لوگوں كى اكثريت كى پيروى نہيں كرنى چاہيئے\_

افغير الله ابتغى حكما و هو الذي ... و ان تطع اكثر من فى الارض

گذشتہ آيات ميں مشركين كى طرف سے جديد معجزات كے مطالبے كى بات تھى اور پچھلى آيت ميں بھى حكم الھى كو قبول كرنے كى تاكيد كى گئي ہے اور اس كے بعد قرآن كو حكم خدا كے مظہر كے طور پر پيش كيا گيا ہے\_ اس سے يہ نتيجہ اخذ كيا جا سكتا ہے كہ عقائد اور احكام ميں پيروى كرنے كى ممانعت ان موارد ميں ہے كہ جب قرآن ميں اس مسئلے كا حكم موجود ہو\_ نہ تمام امور ميں \_ كلمہ ''سبيل اللہ'' كى جانب توجہ سے يہ مسئلہ مزيد واضح ہوجاتاہے\_

2\_ انبيائے كرام عليه‌السلام حكم خدا كے تابع ہيں نہ كہ لوگوں كى رائے كے\_و ان تطع اكثر من فى الارض

3\_ زمين پر بسنے والے اكثر لوگ، گمراہ اور اپنے عقائد ميں غلط ظنون كے تابع ہيں \_

و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك عن سبيل الله

4\_ راہ خدا پر چلنا ضرورى ہے خواہ لوگوں كى رائے كے خلاف ہى كيوں نہ ہو\_

و ان تطع اكثر ... عن سبيل الله

5\_ راہ خدا پر چلنے والوں كى اقليت گمراہ لوگوں كى اكثريت كے مقابلے ميں ، سالكين (راہ الھي) كے

ڈگمگانے كا باعث نہيں بننى چاہيئے\_و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك

6\_ بنيادى اور اصولى مسائل ميں ظن و گمان پر تكيہ كرنا، گمراہى كا سبب بنتاہے\_يضلوك عن سبيل الله ان يتبعون الا الظن

7\_ عقائد اور افكار ميں لوگوں كى اكثريت كى ہاں ميں ہاں ملانا راہ حق كے سالكين كے ليے خطرناك لغزش ہے\_

و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك

اكثريت كى پيروى سے نہي، ظاہر كرتى ہے كہ اكثريت كے عقائد ميں بڑى كشش پائي جاتى ہے اور وہاں لغزش كا خطرہ زيادہ ہے\_

8\_ لوگوں كى اكثريت كى پيروى كرنے كا نتيجہ، گمراہى ہے\_و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك عن سبيل الله

9\_ ظن و گمان كے جال ميں پھنسنے اور عقائد و افكار كے انحراف سے بچنے كے ليے بہترين اور كاملترين راہنما، قرآن ہے\_و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا ... و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك عن سبيل الله

10\_ ظن و گمان سے دور اور عالمانہ رائے ركھنے والے افراد كى پيروى كرنے كا جواز\_

و ان تطع اكثر من فى الارض ... ان يتبعون الا الظن

جملہ ''ان يتبعون ...'' لوگوں كى اكثريت كى پيروى كرنے كى ممانعت كا فلسفہ بيان كررہاہے\_ لہذا جہاں اس قسم كى حكمت و فلسفہ موجود نہ ہو توممانعت كا حكم بھى نہيں ہوگا\_ بالفاظ ديگر حكم ''منصوص العلة'' ہے جب وہ علت نہ ہو تو حكم بھى نہيں ہوگا\_

11\_ اللہ تعالى سميع (بہت زياد سننے والا) اور عليم (بہت زيادہ جاننے والا) پيروى كے لائق ہے نہ كہ غلط گمان كى پيروى كرنے والى اكثريت\_و هو السميع العليم ... و ان تطع اكثر من فى الارض ... ان يتبعون الا الظن

12\_ لوگوں كى اكثريت كے عقائد اور آراء ظن و گمان پر مبنى ہونے كى وجہ سے بے اعتبار ہيں \_

ان يتبعون الا الظن و ان هم الا يخرصون

13\_ عقائد اور الھيات ميں ، ظن و گمان كا بے اعتبار ہونا\_ان يتبعون الا الظن و ان هم الا يخرصون

14\_ كفار اور مشركين كے عقائد، بے بنياد ظن و گمان پر مبنى ہيں \_

يضلوك عن سبيل الله ... و ان هم الا يخرصون

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى ذمہ داري1

احكام :احكام كا منشا 1

اطاعت :اكثريت كى اطاعت 1; خدا كى اطاعت 2، 11; خدا كى اطاعت كى اہميت 5 ;علماء كى اطاعت 10; لوگوں كى اطاعت 2

اكثريت :اكثريت كا فاقد اعتبار ہونا 12; اكثريت كا گواہ ہونا 3،5; اكثريت كى اطاعت كے آثار 7،8; اكثريت كى پيروى نہ كرنا 11; اكثريت كى مخالفت 4

انبيا ء عليه‌السلام :انبياء كا حكم خدا كى اتباع كرنا 2

انحراف :انحراف كے موانع 9

خدا تعالى :خدا كا سميع ہونا 11; علم خدا ،11

دين :دين كى آفات كاپہچاننا 6، 7

سبيل اللہ :سبيل اللہ كى اہميت 4

ظن :ظن سے بچنا 9، ظن كا اتباع 3; ظن كا بے اعتبار ہونا 12، 13; ظن و گمان كے اتباع كے آثار 6

عقيدہ :دينى عقيدے كا منشا1

قرآن :قرآن كى خصوصيت 9; قرآن كا ہدايت كرنا 9

كفار :عقيدہ كفار كاباطل ہونا 14; عقيدہ كفار كى بنياديں 14

گمراہى :گمراہى كے علل و اسباب، 6، 8

لغزش :لغزش كے علل و اسباب 5، 7

مشركين :مشركين كے عقيدے كى بنياديں 14;مشركين كے عقيدے كى بے اعتبارى 14

مؤمنين :مؤمنين كو خبردار 5;مؤمنين كى اقليت 5

آیت 117

( إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ) .

آپ كے پروردگار كو خوب معلوم ہے كہ كون اسك ے راستے سے بھكنے والا ہے اور كون ہدايت حاصل كرنے والا ہے

1\_ فقط خداوند متعال، گمراہ اور ہدايت يافتہ لوگوں كے بارے ميں سب سے زيادہ آگاہ ہے\_

ان ربّك هو اعلم ... بالمهتدين

ضمير ''ھو'' كہ جو ''إنَّ'' كے اسم اور خبر كے درميان ہے، ضمير فصل ہے اور جملہ ميں اسكا كردار حصر اور تاكيد ہے\_

2\_ راہ ہدايت اور ضلالت اور اس پر چلنے والوں كے بارے ميں وسيع و عميق شناخت فقط خدا كى راہنمائي سے ہى ميسرہے\_ان ربّك هو اعلم من يضل

3\_ تربيت كرنے كےلئے، وسيع و عميق علم اور آگاہى كى ضرورت ہے\_ان ربك هو اعلم

''ربّ'' جيسا مقدس نام انتخاب كرنے اور پھر ضمير خطاب كى طرف اضافہ كرنے كے بعد اسے اعلميت سے متصف كرنا ظاہر كرتاہے كہ علم وربوبيت ميں گہرا رابطہ ہے\_

4\_ خدا كا وسيع علم دليل ہے كہ گمراہى و ہدايت كے سلسلے ميں اس كى راہنمائي اور فرامين كوضرور قبول كيا جائے\_

و ان تطع ... ان ربك هو اعلم من يضل

جملہ ''انَّ ربك ھو اعلم'' گذشتہ آيت كے مطالب كى علت ہے\_

5\_ رہبرى اور قيادت كى صلاحيت ركھنے كى بنيادى شرائط ميں سے ايك شرط ''علم'' ہے\_

و ان تطع اكثر ... ان ربك هو اعلم من يضل

6\_ اعلم (زيادہ جاننے والے) كا اتباع ايك ضرورى اصول ہے\_

و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك ... ان ربك هو اعلم

جملہ ''ھو اعلم'' اتباع خدا كے ضرورى ہونے

كى ايك علت ہے\_ اسى ليے كسى خاص مورد سے مخصوص نہيں ہے بلكہ ہر مورد ميں (جہاں اعلميت ہو) كار ساز ہے اور اس سے استفادہ كيا جا سكتاہے\_

اطاعت :علما كى اطاعت 6

تربيت :تربيت پر مؤثر عوامل 3;تربيت ميں آگاہى و علم 3

خدا تعالى :خدا كا علم 1، 4;خدا كيساتھ خاص ،1; خدا كے فرامين

اور احكام كو قبول كرنا 4; ہدايت خدا 2، 4

رہبرى :شرائط رہبرى 5; علم رہبرى 5

علم :علم كى اہميت 5

گمراہ لوگ : 1گمراہ لوگوں كى پہچان 2

ہدايت :راہ ہدايت 2

ہدايت يافتہ لوگ:ہدايت يافتہ لوگوں كى پہچان2

آیت 118

( فَكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ) .

لہذا تم لوگ صرف اس جانور كا گوشت كھاؤ جس پر خدا كا نام ليا گيا ہو اگر تمھار ا ايمان اس كى آيتوں پر ہے

1\_ حيوان ذبح كرتے وقت، خداوندعالم كا نام لينا، اسكے كھانے كے حلال ہونے كى شرط ہے\_

فكلوا مما ذكر اسم الله عليه

جملہ ''مما ذكر اسم ...'' اگر چہ اس گوشت كو كھانے كے مباح ہونے كا بيان ہے كہ جس پر ذبح كے وقت نام خدا ليا گيا ہے\_ اس كے باوجود ہوسكتاہے يہ ذبح كے وقت ''تسمية'' كے شرط ہونے كى جانب اہنمائي ہو\_

2\_ وہ ذبيحہ كھانا جائز ہے، جس پر ذبح كرتے وقت خدا كا نام ليا گيا ہو\_فكلوا مما ذكر اسم الله عليه ان كنتم بآياته مؤمنين

3\_ خداوندعالم كا، ہدايت اور ضلالت كے راستے سے آگاہ ہونے كى وجہ سے اس كے احكام اور فرامين كو قبول كرنا ضرورى ہے\_ان ربك هو اعلم ... فكلوا مما ذكر اسم الله عليه

جملہء ''فكلوا مما'' گذشتہ آيت كے جملے ''ان ربك ھو اعلم'' پر متفرع ہے\_لہذا اس كا مطلب يہ ہوجائے گا چونكہ فقط خدا عالم ہے\_ بس

احكام پر عمل (ميں اسكى بات) قبول كى جانى چاہيئے\_

4\_ جس چيز كو خداوند عالمنے مباح قرار ديا ہے اسے حلال سمجھنا، ہدايت يافتہ ہونے كى علامت ہے\_

و هو اعلم بالمهتدين\_ فكلوا مما ذكر اسم الله

5\_ خداوند كے احكام (ہي) سبيل اللہ ہيں \_هو اعلم من يضل عن سبيله ... فكلوا مما ذكر اسم الله عليه

جملہ ''فكلوا ...'' شرط محذوف كا جواب ہے يعنى ''ان انتهيتم عن اتباع المضلين ... فكلوا'' چونكہ آيت ميں ''اضلال عن سبيل اللہ'' كى بات ہورہى تھي، تفريع كا تقاضا يہ ہے كہ اس كا مضمون ''سبيل اللہ'' ہو\_ دوسرى جانب ''سبيل اللہ'' فقط احكام ذبيحہ سے مخصوص نہيں لہذا تمام احكام كو شامل ہے\_

6\_ آيات خدا پر ايمان ركھنے والے مؤمنين، اس كے قوانين كے آگے سر جھكا ديتے ہيں \_

فكلوا مما ذكر اسم الله عليه ان كنتم بآياته مؤمنين

7\_ نام خدا كے ساتھ ذبح كيئے گئے حيوان كے حلال ہونے كے بارے ميں شك كرنا، اسلام اور پيغمبر(ص) كے خلاف مكہ ميں (مخالفين كے) پروپيگنڈے كا اہم محور تھا\_و ان تطع اكثر من فى الارض ... فكلوا مما ذكر اسم الله عليه

8\_ احكام خداوند پرعمل سے وابستگى آيات الہى پر ايمان ركھنے كى علامت ہے\_

فكلوا ... ان كنتم بآياته مؤمنين

9\_ آيات خداوند پر ايمان لانا، خدا كے احكام پر عمل كرنے كا مقدمہ ہے\_فكلوا ... ان كنتم بآياته مؤمنين

10\_ عن ابى جعفر محمد بن علي عليه‌السلام : انه سئل عن ذبيحة اليهودى والنصرانى و المجوسى ... فتلا قول الله عزوجل: ''فكلوا مما ذكر اسم الله عليه'' ... قال :

اذا سمعتموهم يذكرون اسم الله عليه فكلوه ... (1)

امام محمد باقر عليه‌السلام ، يہود و نصارى اور مجوس كے ذبيحہ كے بارے ميں ايك سوال كے جواب ميں آيت ''فكلوا مما ذكر اسم اللہ عليہ ...'' تلاوتكرنے كے بعد فرماتے ہيں اگر آپ نے سنا كہ وہ لوگ ذبح كرتے وقت خدا كا نام ليتے ہيں تو اسے كھاليں \_

11\_ سال محمد بن مسلم ابا جعفر عليه‌السلام عن رجل ذبح فسبح او كبر اور هلل او حمد الله عزوجل قال : هذا كله من اسماء الله لا باس به (2)

محمد بن مسلم نے امام باقر عليه‌السلام سے اس شخص كے بارے ميں پوچھا جو ذبح كرتے وقت ''سبحان اللہ'' يا ''اللہ اكبر'' يا ''لا الہ الا اللہ'' يا ''الحمدللہ'' كہے، تو امام عليه‌السلام نے فرمايا : يہ سب خداوند عالم كے نام ہيں \_ لہذا كوئي حرج نہيں \_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كے دشمنوں سے طرز مقابلہ7;آنحضرت كے دشمنوں كا پروپيگنڈا 7

آيات خدا:آيات خدا پر ايمان لانے والے6

احكام : 1،2احكام كى اہميت 5

اسلام :تاريخ صدر اسلام 7; دشمنان اسلام كا طرز مقابلہ 7

ايمان :آثار ايمان 6، 9; آيات خدا پر ايمان 8، 9; علائم ايمان 8;متعلق ايمان 8، 9;

خدا تعالى :علم خدا 3; فرامين اور نصائح خداوندعالم كو قبول كرنا 3; نام خدا، 1، 2، 7

ذبح :احكام ذبح 1، 2، 11;ذبح كے وقت بسم الله 1، 2، 7، 10، 11

ذبيحہ :اہل كتاب كا ذبيحہ 10;ذبيحہ كا حلال ہونا 1، 2، 11; ذبيحہ كے حلال ہونے كى شرائط 1

روايت : 10، 11

سبيل اللہ :سبيل اللہ كے موارد 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) دعائم الاسلام ج 2 ص 177، ح 639\_ بحار الانوار ج 63 ص 28 ح 29\_

2) من لا يحضرہ الفقيہ ج 3 ص 211 ح 68\_ باب 96\_ نور الثقلين ج/ 1ص 763 ح 265\_

شبہات :شبہہ كے علل و اسباب 7

شرعى فريضہ :شرعى فرائض پر عمل كے آثار 8شرعى فريضے پر عمل كا مقدمہ 6، 9

غذائيں :حلال غذائيں 2

مباحات :مباحات كا حلال ہونا 4

ہدايت :ہدايت كى علائم 4

آیت 119

( وَمَا لَكُمْ أَلاَّ تَأْكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلاَّ مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرأى لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَاء هِم بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ) .

اور تمھيں كيا ہو گيا ہے كہ تم وہ نہيں كھاتے ہو جس پر نام خدا ليا گيا ہے جب كہ اس نے جن چيزوں كو حرام كيا ہے انھيں تفصيل سے بيان كرديا ہے مگر يہ كہ تم مجبور ہو جاؤ تو اور بات ہے اور بہت سے لوگ تو اپنى خواہشات كى بنا پر لوگون كو بغير جحانے بو جھے گرماہ كرتے ہيں \_ اور تمھارا پروردگار ان زيادتى كرنے والوں كو خوب جانتا ہے

1\_ زمانہ جاہليت كے بعض لوگ، خدا كے نام سے ذبح كئے گئے حيوان كا گوشت كھانا حرام سمجھتے تھے\_

و ما لكم الا تاكلوا مما ذكر اسم الله عليه

2\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان، مشركين كى جانب سے شبھات پيدا ہوجانے كى وجہ سے، نام خدا كے ساتھ ذبح شدہ حيوان، كھانے سے پرہيز كرتے

تھے\_فكلوا مما ذكر اسم الله ... و ما لكم الا تاكلوا

آيت كا عتاب آميز لہجہ ظاہر كرتاہے كہ كفار كے پروپيگنڈے سے متاثر ہوكر بعض مسلمان بھى حلال ذبيحہ كھانے سے پرہيز كرنے لگے تھے\_

3\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان، اپنے زمانے كى جہالت پر مبنى معاشرتى رسوم سے متاثر تھے\_

و ما لكم الا تاكلوا مما ذكر اسم الله عليه

4\_ اللہ تعالى كے نام كے ساتھ ذبح كئے گے حيوان كے گوشت كو حرام جاننے كى بناء پر اللہ تعالى كى طرف سے صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كى مذمت \_و ما لكم الا تاكلوا مما ذكر اسم الله عليه

5\_ خداوند عالم نے، سورہ انعام كى آيات كے نزول سے پہلے لوگوں كے ليے حرام كھانوں كى دقيق حدود پورى تفصيل كے ساتھ بيان كردى تھي\_و قد فصل لكم ما حرم عليكم

''قد فصل'' فعل ماضى اور بمعنى ''قد بيّن'' ہے اور ماضى ميں فعل كے حتمى وقوع پر دلالت كرتاہے\_ بنابرايں ، ان آيات كے نزول سے پہلے چاہيئے كہ بعض كھانوں كى حرمت كے بارے ميں كچھ آيات نازل ہوچكى ہوں كہ جو ظاہراً سورہَ نحل كى آيت 115 ہے\_

6\_ كھانے پينے كى چيزوں ميں (فقھى قواعد كے مطابق) اصل حليت جارى ہوتى ہے\_

و ما لكم الا تاكلوا مما ذكر اسم الله عليه و قد فصل لكم ما حرم عليكم

اس آيہ مباركہ ميں موجود محرمات كے علاوہ بقيہ موارد كو مباح اور جائز شمار كيا جاسكتاہے\_ لہذا كھانے پينے كى چيزوں ميں اصل حليت ہے (يعنى تمام اشيائے خوردنى حلال ہيں ) سوائے انكے جو كسى دليل كے ساتھ حرام قرار دى گئي ہوں ) يعنى جن كى حرمت بيان كردى گئي ہو\_

7\_ جن چيزوں كى حرمت پر كوئي دليل (آيت، روايت) ہو ان كے علاوہ ہر شئے ميں اصل حليت جارى ہوتى ہے\_

و ما لكم الا تاكلوا مما ذكر اسم اللہ عليہ و قد فصل لكم ما حرم عليكم

يہ احتمال ہے كہ ''ما حرم سے مراد تمام محرمات ہيں خواہ كھانے پينے كى اشيا ميں ہوں يا دوسرى اشيائ\_

8\_ حلال و حرام فقط خدا ہى معين كرسكتاہے\_و ما لكم الا تاكلوا ...ؤ قد فصل لكم ما حرم عليكم

9\_ اضطراركى حالت ، فرائض الہى كو ختم كرديتى ہے\_و قد فصل لكم ما حرم عليكم الا ما اضطرر تم اليه

10\_ اضطرار كى حالت ميں نام خدا كے بغير ذبح شدہ حيوان كا گوشت كھانا جائز ہے\_

و قد فصل لكم ما حرم عليكم الا ما اضطررتم

11\_ الہى تكاليف انسانى طاقت كے مطابق ہيں \_الا ما اضطررتم اليه

12\_ بہت سے لوگ، اپنى خواہشات نفسانى كى وجہ سے نادانستہ طور پر دوسروں كى گمراہى كا باعث بنتے ہيں \_

و ان كثيرأى ليضلون باهواء هم بغير علم

''باھوائھم'' ميں ''بائ'' سببيہ ہے\_ ليكن ''بغير علم'' ميں الصاق كا معنى دے رہا ہے\_

13\_ جو لوگ، اپنى خواہشات پر مبنى افكار كے ذريعے دوسروں كى گمراہى كا باعث بنتے ہيں (انتہائي) نادان اور جاہل ہيں \_و ان كثيرأى ليضلون باهواء هم بغير علم

14\_ گمراہى كے اصلى اسباب ميں سے ايك جہالت اور خواہشات نفس ہے\_و ان كثيرأى ليضلون باهواء هم بغير علم

15\_ خواہش نفس، خداكے احكام حلال و حرام ميں خدشہ اور شك كاباعث بنتى ہے\_

و ما لكم الا تاكلوا ... و ان كثيرأى ليضلون باهواء هم بغير علم

16\_ دين ميں بدعت ايجاد كرنے والے اور لوگوں كو گمراہ كرنے والے لوگ، زيادتى كرنے والے ہيں \_

و ما لكم الا تاكلوا ... و ان كثيرأى ... ان ربك هو اعلم بالمعتدين

17\_ فقط خداوندعالم ، حدود الھى سے تجاوز كرنے والوں اور احكام الھى ميں بدعت ايجاد كرنے والوں كو سب سے زيادہ پہچانتاہے اور ان كى بہتر شناخت كروا سكتاہے\_ان ربك هو اعلم بالمعتدين

ضمير فصل ''ھو'' كہ جو ''انَّ'' كے اسم اور خبر كے درميان ہے، حصر كا معنى دے رہى ہے\_

18\_ خداوندعالم كا دين ميں بدعت ايجاد كرنے والوں اور شرايع و احكام الہى كى حدود سے تجاوز كرنےوالوں كو خبردار كرنا\_ان ربك هو اعلم بالمعتدين

19\_ دين ميں بدعت ايجاد كرنے والوں اور حدود الہى سے تجاوز كرنے والوں كے بارے ميں دقيق آگاہى و علم ركھنا، ربوبيت الھى كا ايك جلوہ ہے\_ان ربك هو اعلم بالمعتدين

20\_ دين كے بارے ميں بغير علم و آگاہى كے كوئي بات كرنا زيادتى ہے\_فكلوا ... ان ربك هو اعلم بالمعتدين

21\_ مشركين مكہ كے پروپيگنڈے ميں ، اسلام اور

مسلمانوں پر، بدعت ايجاد كرنے اور و دين الہى كے احكام ميں تجاوز كرنے كا الزام\_ان ربك هو اعلم بالمعتدين

فعل تفضيل ''اعلم'' اور ''انَّّ'' اور ضمير فصل ''ھو'' كے ذريعے تاكيد و حصر ان موارد ميں ہوتاہے كہ جب مدعى و منكر ايك دوسرے كے مقابلے ميں موجود ہوں \_ يعني، بسا اوقات خود مشركين فقط احكام اسلام كى پابندى كرنے كى وجہ سے مسلمانوں پر بدعت گذارى كى تہمت لگاتے تھے\_

احكام : 10احكام ثانوى 9، 10; احكام كا وضع كيا جانا 8

اسلام :اسلام پر تہمت 21;تاريخ صدر اسلام 2، 3

اصل حليت : 6اصل و قاعدہ حليت كى حدود 7

اضطرار :اضطرار كے آثار 9

بدعت گذار لوگ :بدعت گذاروں كا تجاوز كرنا 16; بدعت گذاروں كو خبردار كيا جانا 18;بدعت گذاروں كى تشخيص 17; بدعت گذاروں كے عمل سے آگاہى 19

تجاوز :تجاوز و زيادتى كرنے كے موارد 20

جہلا ئ: 13جہلا ء كى رسوم 1، 3

جہل :جہل كے آثار 14

خداتعالى :خدا كا علم 17; خدا كا نام4; خدا كى ربوبيت 19; خدا كى سرزنشيں 4; خدا كى طرف سے خبر دار كيا جانا8; خدا كے ساتھ مختص8،17

دين :دين پر تہمت 21; دين كے بارے ميں جاہلانہ باتيں 20

ذبح :احكام ذبح 4 ذبح ميں بسم الله 1، 4

ذبيحہ :ذبيحہ كھانا 1، 2; حرام ذبيحہ كھانا 10

شبہات :احكام ميں شبھات پيدا كرنا 2;شبہہ كے اسباب 2،15

شرعى تكليف:شرعى تكليف اٹھ جانے كے عوامل 9، 10; شرعى تكليف ميں اضطرار 9; شرعى تكليف ميں سہولت 11; شرعى تكليف ميں قدرت11 غذائيں :حرام غذائيں 5; غذا كى چيزوں كے احكام 5، 6، 10; غذاؤں كيلئے احكام كا وضع ہونا 5 ; مباح غذاؤں كى تحريم 1

گمراہ كرنے والے :گمراہ كرنے والوں كا تجاوز كرنا 16

گمراہى :گمراہى كے اسباب 12، 13، 14;لوگوں كو گمراہ كرنا 13

مباحات :ايام جاہليت ميں مباحات كى تحريم 1 ;مباحات كى حرمت 4

متجاوزين : 16متجاوزين سے آگاہى 19;متجاوزين كو تنبيہ 18; متجاوزين كى تشخيص 17

مسلمان :صدر اسلام كے مسلمانوں كا متاثر ہونا 3; صدر اسلام كے مسلمانوں كى سرزنش 4; مسلمانوں پر تہمت 21; مسلمانوں كا اثر قبول كرنا2

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كا پروپينگنڈا1، 2;مشركين كے شبھہ ڈالنے كى تاثير 2

مشركين مكہ :مشركين مكہ كا پروپيگنڈا 21; مشركين مكہ كا طرز مقابلہ 21;مشركين مكہ كى تہمتيں 21

نفسانى خواہشات كى اطاعت:

نفسانى خواہشات كى اطاعتكے آثار 12، 13، 14، 15

آیت 120

( وَذَرُواْ ظَاهِرَ الإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُواْ يَقْتَرِفُونَ ) .

اور تم لوگ ظاہرى اور باطنى تمام گناہوں كو چھوڑ دو كہ جو لوگ گناہ كا ارتكاب كرتے ہيں عنقريب انھيں ان كے اعمال كا بدلہ ديا جائے گا

1\_ ہر قسم كے ظاہرى اور باطنى گناہ سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_و ذروا ظهر الاثم و باطنه

''ظاہر'' كا ''الاثم'' كى جانب اضافہ ہونا،

ممكن ہے صت كا موصوف كى طرف اضافہ ہو، يعنى ظاہر كا گناہ ''باطنہ'' كا مطلب باطنى گناہ ہے\_

2\_ تمام گناہوں سے بچنا ضرورى ہے خواہ ان كى قباحت ظاہرى ہو يا باطني\_و ذروا ظاهر الاثم و باطنة

''ظاہر الاثم'' ہوسكتاہے محذوف كے ليے صفت ہو، اس صورت ميں جملے كا معنى يہ ہوجائے گا ''ذروا عصيانا ظاہر الاثم و باطنہ''

3\_ عملى اور قلبى گناہوں سے بچنا ضرورى ہے\_و ذروا ظاهر الاثم و باطنه

''باطن الاثم'' كے بارے ميں ذكر شدہ احتمالات ميں سے ايك يہ ہے كہ وہ گناہ ہيں جو انسان كے اندر پنہان ہيں اور ان كا واضح مصداق، قلبى گناہ ہيں مثلا بدگمانى و غيرہ اور اس كے مقابلے ميں وہ گناہ ہيں جو عملى پہلو كے حامل ہيں انھيں (ظاہر الاثم) كہا جاتاہے\_

4\_ گناہ پر اصرار كا نتيجہ خداوند عالم كى طرف سے حتمى سزا اور عذاب ہے\_ان الذين يكسبون الاثم سيجزون بما كانوا يقترفون

فعل ''يكسبون'' اور ''كانوا يقترفون'' كہ جو ماضى استمرارى ہيں ان ميں ہميشگى كا معنى پايا جاتا ہے\_

ضمناً ''انَّ'' اور ''سيجزون'' كا سين، تاكيد پر دلالت كررہے ہيں \_

5\_ گناہگاروں كا عذاب انكے اپنے عمل كا نتيجہ ہے\_ان الذين يكسبون الاثم سيجزون بما كانوا يقترفون

خدا تعالى :خداوندعالم كى طرف سے سزائيں 4

سزا:سزا كا نظام5

عمل :عمل كے آثار 5

گناہ :اقسام گناہ 3;باطنى گناہ سے اجتناب 1; ظاہرى گناہ سے اجتناب 1; عملى گناہ 3; قلبى گناہ 3; گناہ سے اجتناب كى اہميت 1، 2، 3; گناہ كا براہونا 2; گناہ كے عذاب كا دائمى ہونا 4 ; گناہ كے كيفر و سزا كى حتمى ہونا 4

گناہگار :گناہگاروں كى سزا 5

آیت 121

( وَلاَ تَأْكُلُواْ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَاء هِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ) .

او رديكھو جس پر نام خدا نہ ليا گيا ہوا سے نہ كھانا كہ يہ فسق ہے او رشياطين تواپنے والوں كى طرف خفيہ اشارے كرتے ہى رہتے ہيں تا كہ يہ لوگ تم سے جھگڑا كريں او راگر تم لوگوں نے ا ن كى اطاعت كرتى تو تمھارا شمار بھى مشركين ميں ہوجائے گا

1\_ جس ذبيحہ پر خدا كا نام نہ ليا گيا ہو اسكا كھانا حرام ہے\_و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه

2\_ جس ذبيحہ پر خدا كا نام نہ ليا گيا ہو اسكا كھانا فسق (خدا كى نافرماني) ہے\_و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه و انه لفسق

ہوسكتاہے ضمير (انَّہ) كا مرجع ''اكل'' ہو\_ جوجملہ ''لا تاكلوا ''سے اخذ كيا گيا ہے\_

3\_ حيوان ذبح كرتے وقت، جان بوجھ كر خداوندعالم كا نام نہ لينا، فسق (نافرمانى خدا) ہے\_

و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه و انه لفسق ضمير ''انہ'' كا مرجع ہوسكتاہے ''ترك التسمية'' ہو جو جملہ ''مما لم يذكر'' كے مضمون سے اخذ كيا گيا ہے\_ اور مندرجہ بالا مفہوم اسى كا نتيجہ ہے\_

4\_ مردار كھانا حرام ہے\_و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه

''و ما لم يذكر اسم اللہ'' كے مسلم مصاديق ميں سے ايك وہ حيوان ہے كہ جو خود بخود مرگيا ہو اور ذبح نہ كيا گيا ہو\_

5\_ جو حيوان، نام خدا سے ذبح نہ كيا جائے، مصداق فسق ہے\_و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه و انه لفسق

ہوسكتاہے ''انَّہ'' كى ضمير كا مرجع ''مما لم يذكر''كا ''ما'' ہو لہذا نام خدا كے بغير ذبح كيا گيا جانور، عين فسق ہے\_

6\_ نام خدا كے بغير ذبح كيا گيا حيوان كھانا، ايك ايسى نافرمانى ہے جس كى قباحت پنہان ہے\_

و ان الشىياطين ليوحون الى اولياء هم

گذشتہ آيت ميں گناہوں كى تقسيم ''ظاہر الاثم و باطنہ'' كے بعد جس حيوان كے اوپر نام خدا نہ ليا گياہو اس كا گوشت كھانے كو ''فسق'' كہنے پر تاكيد كرنا، ظاہر كرتاہے كہ يہ ايك باطنى گناہ ہے\_

7\_ اسلام ميں ذبيحہ كے احكام اور اسكى حليت كى شرائط كے مقابلے ميں مشركين مكہ كا شديد رد عمل ظاہر كرنا\_

فكلوا مما ذكر اسم الله ... و ما لكم الا تاكلوا ... و ذروا ظهر الاثم ... و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه

اس حكم پر خدا كى تاكيد سے ظاہر ہوتاہے كہ مشركين نے اس كے مقابل ميں شديد رد عمل ظاہر كيا تھا\_

8\_ احكام الھى كے خلاف فضول شبہات پيدا كرنا، شياطين كے كاموں ميں سے ہے\_

ان الشياطين ليوحون الى اولياء هم

9\_ شياطين سے دوستى اور رفاقت، ان كے باطل شبھات كو قبول كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

و ان الشياطين ليوحون الى اولياء هم ليجدلوكم

10\_ اديان الھى اور ان كے احكام كے خلاف جنگ، گناہ اور بدعت كا اہم ترين عامل (سبب) شياطين ہيں \_

و ان الشياطين ليوحون الى اولياء هم ليجدلوكم

11\_ خداوند كے روشن اور واضح احكام كے بارے ميں بحث و تكرار كرنے والے شياطين كے دوست ہيں \_

و ان الشياطين ليوحون الى اولياء هم لى جدلوكم

12\_ شيطان كے دوست دين اور احكام الہى كے خلاف جنگ كا راستہ اپنائے ہوئے ہيں \_

و ان الشياطين ليوحون الى اولياء هم ليجدلوكم

13\_ دشمنان دين كے شيطانى پروپيگنڈے سے متاثر ہونے كے بارے ميں خداوندعالم كا مسلمانوں كو خبردار كرنا\_

و ان الشياطين ... و ان اطعتموهم انكم لمشركون

14\_ شيطان اور اس كے دوستوں كى اطاعت كرنا، شرك ہے\_و ان اطعتموهم انكم لمشركون

15\_، ذبيحہ كا گوشت كھانے اور اسلام ميں ذبيحہ كے احكام كے بارے ميں ، مشركين صدر اسلام كے مسلمانوں سے بحث و تكرار كرتے تھے\_

و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه ... ان الشياطين ليوحون الي ... و ان اطعتموهم انكم لمشركون

16\_ خداوند عالم كى شريعت كے مقابلے ميں غير خدا كى پيروى كرنا ايك قسم كا شرك ہے\_

و ان اطعتموهم انكم لمشركون

آيت كا موضوع احكام ذبيحہ ميں شياطين اور مشركين كى اطاعت ہے ليكن بظاہر اسى موضوع سے مخصوص نہيں بلكہ اس جيسے تمام تر دوسرے موارد كو بھى شامل ہے\_

17\_ محمد بن مسلم قال: سالت ابا جعفر عليه‌السلام عن الرجل يذبح و لا يسمى ؟ قال : ان كان ناسيا فلا باس اذا كان مسلما ...(1)

محمد بن مسلم كہتے ہيں ميں نے امام باقر عليه‌السلام سے اس شخص كے بارے ميں پوچھا جو ذبح كرتے وقت خدا كا نام نہيں ليتا\_ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : اگر وہ مسلمان ہو اور خدا كا نام لينا بھول گيا ہو تو كوئي حرج نہيں \_اس روايت كا مفاد آيت ''و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم اللہ عليہ'' كے حكم كى تخصيص ہے\_

اديان :اديان كے خلاف جنگ 10

اسلام :تاريخ صدر اسلام 15

اطاعت :شيطان كى اطاعت 14; شيطان كے دوستوں كى اطاعت 14;غير خدا كى اطاعت 16

بدعت :بدعت كے اسباب 10

خدا تعالى :خداوند كا تنبيہ كرنا 1; نام خدا ،1، 2، 3

دشمنان :دشمنوں سے متاثر ہونا 13; دشمنوں كا پروپيگنڈا 13

دوستى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 6 ص 233 ح 2، نور الثقلين ج/ 1 ص 763، ح 266\_

شياطين سے دوستى كے آثار 9

دين :دين كے خلاف جنگ 12

ذبح :احكام ذبح 1، 3، 7، 17; ذبح كے وقت بسم الله '' 1، 2; ذبح كے وقت بسم الله كا ترك كرنا 3، 5، 6، 17

ذبيحہ :حرام ذبيحہ 1، 2، 6; حليت ذبيحہ كى شرائط 7، 17

روايت : 17

شبہات :احكام الھى ميں شبہہ پيدا كرنا 8; شبہہ كے عوامل 8

شرك :موارد شرك 14، 16

شياطين :شياطين كا كردار 10;شياطين كے وسواس 8 ; شيطانى وسواس قبول كرنے كا پيش خيمہ 9

شيطان :شيطان كے دوست 11، 12

عصيان (نافرماني) :خدا كى نافرمانى 2; عصيان و نافرمانى كے موارد 6

فسق :مظاہر فسق 5; موارد 2، 3

كھانے پينے كى اشياء :حرام كھانا پينا 4; كھانے پينے كى چيزوں كے احكام 1، 2، 4

گناہ:اسباب گناہ

مجادلہ :احكام ميں مجادلہ كرنے والے 11;

محرمات : 1، 4

مردار :مردار كا خبيث ہونا 5; مردار كو كھانا 4، 6;مردار كے احكام 4

مسلمان :مسلمانوں كا متاثر ہونا 13; مسلمانوں كو تنبيہ 13

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كا مجادلہ 15; مشركين اور احكام ذبح 15; مشركين اور صدر اسلام كے مسلمان 15

مشركين مكہ :مشركين مكہ اور احكام ذبح 7

آیت 122

( أَوَ مَن كَانَ مَيْتاً فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نورا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ) .

كى يا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ كيااو رراس كے لئے ايك نور قرارديا جس كے سہارے وہ لوگوں كے درميان چلتا ہے اس كى مثال اس كى جيسى ہو سكتى ہے جو تاريكيوں اسى طرح ہم نے سے نكل بھى نہ سكتاہو \_ اسى طرح كفار كے لئے ان كے اعمال كو راستہ كرديا گيا ہے

1\_مشرك، مردہ اور معنوى و روحانى زندگى سے بے بہرہ ہوتاہے\_

و ان اطعتموهم انكم لمشركون، او من كان ميتا فاحينه

2\_ توحيد اور ايمان كے مرتبے پر فائز ہونا ہى انسانى حيات كا موجب بنتاہے\_

و ان اطعتموهم انكم لمشركون او من كان ميتا فاحينه و جعلنا له نورا

چونكہ گذشتہ آيات ميں شرك، توحيد، ايمان اور آيات الھى سے كفر و انكار كى بات ہورہى تھى لہذا اس آيت ميں جو مقايسہ كيا گيا ہے وہ انہى دو گروہوں كے درميان ہے كہ جن ميں سے ايك كومردہ اور دوسرے كو زندہ سمجھا كيا گيا ہے\_

3\_ ايمان حيات ہے جو نور كا باعث بنتاہے اور كفر موت ہے اور تاريكى \_اور من كان ميته فاحيينه ... كمن مثله فى الظلمت

4\_ گمراہى پھيلانے والے كفار، ايسى ظلمت و تاريكى ميں گرفتار ہيں جس سے ان كى نجات كى كوئي اميد نہيں \_

كمن مثله فى الظلمت ليس بخارج منها

5\_ مؤمن نور الھى كے ذريعے معاشرے اور لوگوں كے

درميان زندگى گذارنے كا صحيح راستہ پاليتا ہے\_و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس

6\_ نور ايمان، مؤمنين كے ليے معاشرے كے مختلف افكار اور راستے روشن كرديتاہے\_

و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس

7\_ مؤمنين كو اگر اپنى معنوى و روحانى زندگى اور نور الھى سے انكى بہرہ مندى كى جانب متوجہ كرايا جائے تو وہ ہرگز مشركين اور گمراہوں كى اطاعت نہيں كريں گے\_و ان اطعتموهم انكم لمشركون\_ او من كان ميتا فاحينه و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس\_

مذكورہ تمثيل، مسلمانوں كو مشركين كى اطاعت سے روكنے كے ليے ہے\_

8\_ معاشرے ميں مؤمن كى حيثيت ايك متحرك عنصر جيسى ہے نہ كہ جامد، گوشہ نشين اور تشخيص و تميز سے عارى فرد جيسي\_و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس

واضح ہے كہ ''لوگوں كے درميان چلنے، سے مراد گلى اور بازار ميں چلنا نہيں بلكہ مراد يہ ہے كہ مؤمن معاشرے ميں فعال و سرگرم كردار ادا كرتاہے اور حق و باطل كے درميان تميز و تشخيص دے سكتاہے\_

9\_ كفر و گمراہى كى متعدد اور مختلف اقسام اور شكليں ہيں \_و جعلنا له نورا ... مثله فى الظلمت

''ظلمات ''كو جمع كے صيغے كے ساتھ لانا ممكن ہے اس نكتے كى جانب توجہ دلانے كے ليے ہو كہ گمراہى كا فقط ايك شعبہ نہيں بلكہ گمراہى كى انواع و اقسام ہيں اور مختلف شعبے ہيں \_

10\_ انسان كے تحرك كے اہم ترين عوامل ميں سے ايك اس كا اپنے اعمال و افكار كو اچھا سمجھنا ہے\_

و كذلك زين للكفرين ما كانوا يعملون

11\_ كفار ظلمت و گمراہى ميں ہونے كى وجہ سے اپنے برے كردار كو اچھا اور زيبا سمجھتے ہيں \_

كمن مثله فى الظلمت ... كذلك زين للكفرين

12\_ اپنے اعمال كو اچھا سمجھنا انسان كے رشد و ترقى كرنے اور تاريكى و ظلمت سے نكلنے كى راہ ميں ركاوٹ ہے\_

ليس بخارج منها كذلك زين للكفرين ما كانوا يعملون

13\_ اپنے اعمال پر راضى رہنا، كفار كى خصوصيات ميں سے ہے\_كذلك زين للكفرين ما كانوا يعملون

14\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قول الله تبارك و تعالى : ''او من كان ميتا فاحييناه و جعلنا

له نورا يمشى به فى الناس'' فقال : ''ميتا'' لا يعرف شيئا ''و نورا يمشى به فى الناس'' اماما يا تم به ''كمن مثله فى الظلمت ليس بخارج منها'' قال : الذى لا يعرف الامام (1)

امام باقر عليه‌السلام آيت ''او من كان ميتا ...'' كے بارے ميں فرماتے ہيں كہ''ميتا'' سے مراد وہ شخص ہے كہ جسكو كسى شئے كى شناخت حاصل نہيں اور ''نورا يمشى بہ فى الناس'' سے مراد وہ امام ہے جس كى اقتداء كرتے ہيں \_ اور ''كمن مثلہ فى الظلمات ليس بخارج منھا'' سے مراد وہ شخص ہے جو امام كو نہيں پہچانتا\_

اطاعت :گمراہوں كى اطاعت كے موانع 7

امامت :امامت سے جاہل افراد 14; امامت كا نور ہونا 14

انسان :انسان كے رجحانات 10

ايمان :ايمان كے آثار 2، 3، 6; حقيقت ايمان 3; نورانيت ايمان 3، 6

بصيرت :بصيرت كے علل و اسباب 5

تحريك :تحريك كرنے كے علل و اسباب 10

توحيد :توحيد كے آثار 2

حيات :روحانى حيات سے محروم افراد ،1; روحانى حيات كى اہميت 7; روحانى حيات كے علل و اسباب 2، 3

رجحانات:زيبائي كى طرف رحجان10

رشد :رشد و ترقى كے علل و اسباب 2; رشد و ترقى كے موانع 12

روايت : 14

ظلمت :ظلمت و تاريكى سے نكلنے كے موانع 12

عمل :عمل كى تزيين 10; عمل كى تزيين كے آثار 12; ناپسنديدہ عمل كى تزيين 11

كفار :كفار كا ظلمت ميں ہونا 114; كفار كا عمل 13; كفار كا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 1 ص 185ح 13، نور الثقلين ج 1 ، ص 763، ح 270

گھمنڈ 13; كفار كى خصوصيت 13; كفار كى سوچ 11; كفار كى گمراہى 4، 11

كفر :كفر كى حقيقت 3;كفر كى ظلمت3;كفر كے آثار 3; كفر كے متعدد راستے 9

گمراہى :گمراہى كے راستوں كا متعدد ہونا 9

مشركين:مشركين كا مردہ ہونا 1; مشركين كى اطاعت سے موانع 7

مؤمنين :مؤمنين كى بصيرت 5، 6، 8; مؤمنين كى خصوصيت 5، 6، 8; مؤمنين كى معنوى زندگى 7; مؤمنين كى نورانيت 5، 7; مؤمنين كى ہدايت 5

آیت 123

( وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجَرِمِيهَا لِيَمْكُرُواْ فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلاَّ بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ) .

او راسى طرح ہم نے ہر قريہ ميں بڑے بڑے مجرمين كو موقع ديا ہے كہ وہ مكّارى كريں اوران كى اثر خودان كے علاوہ او ركسى پر نہيں ہوتا ہے ليكن انھيں اى كا بھى شعور نہيں ہے

1\_ ہر معاشرے كے مجرموں ميں سے ان كے سرداروں كا ظاہر ہونا (يعنى ان كى نمائندگى كرنا) سنن الہى ميں سے ہے\_

و كذلك جعلنا فى كل قرية اكبر مجرميها

آيت كا مندرجہ بالا مفہوم اس بناپر اخذ كيا گيا ہے كہ ''اكابر مجرميھا'' مضاف و مضاف اليہ اور ''جعل'' كے ليے مفعول اول ہو اور ''فى كل قرية'' اسكا مفعول دوم ہو\_

2\_ مكر و فريب، ہر معاشرے كے مجرموں كے سرداروں كا شيوہ ہے\_جعلنا فى كل قرية اكبر مجرميها ليمكروا فيها

3\_ ہر معاشرے كے بڑے اور سردار، اس معاشرے كو فريب دينے اور منحرف كرنے ميں اہم كردار ادا كرتے ہيں \_

اكبر مجرميها ليمكروا فيها

4\_ ہر معاشرے كے متجاوز (ظالم) اپنے مذموم مقاصد

كى تكميل كے ليے بعض (گمراہ) سرداروں اور پيشواؤں كے گرد جمع ہوجاتے ہيں \_

و كذلك جعلنا فى كل قرية اكبر مجرميها ليمكرو

''جرم'' كا معنى تعدى و تجاوز ہے\_ (لسان العرب) جب ''اكابر'' ''مجرميھا'' كى جانب مضاف ہو تو مجرمين اور ان كے سرداروں كے درميان ايك قسم كا رابطہ ذہن ميں نقش ہوجاتاہے\_ يعنى وہ سب كے سب اپنے سرداروں كے جھنڈے تلے جمع ہوكر، لوگوں كے خلاف مكر و فريب اور جنگ كرتے ہيں \_

5\_ طول تاريخ كے دوران، مؤمنين اور مجرمين كے درميان جنگ ہوتى رہى ہے\_

و ان الشياطين ... ليجدلوكم ... و كذلك جعلنا فى كل قرية اكبر مجرميها

6\_ تمام انسانى معاشرے (قوميں ) اپنے مجرم سرداروں اور بڑوں كے مكر و فريب كے خطرات سے دوچار ہيں \_

و كذلك جعلنا فى كل قرية اكبر مجرميها ليمكروا فيها

7\_ مكہ كے بڑے بڑے سردار مجرم، ايك ساتھ ملكر، صدر اسلام كے مسلمين كے خلاف سازشيں اور منصوبے بناتے تھے\_و كذلك جعلنا فى كل قرية

چونكہ يہ سورہء مباركہ مكى ہے، آيت ميں تمام علاقوں كے مجرم سرداروں كي،مذكورہ تشبيہ، مكہ كے مجرم سرداروں سے ہے\_ لہذا اس زمانے كے حالات و احوال كو بيان كررہى ہے\_

8\_ مجرم سردار اپنے ہى مكرو فريب اور سازشوں كے جال ميں پھنس جاتے ہيں \_و ما يمكرون الا بانفسهم

9\_ مجرم سردار اسلام كے سازشيں كرنے سے صرف اپنے آپ كو دھوكا ديتے ہيں \_

و كذلك جعلنا فى كل قرية ... و ما يمكرون الابانفسهم

10\_ كفر و شرك كے سردار، اس بات كے ادراك سے قاصر ہيں كہ ان كى سازشوں اور مكر و فريب كے آثار خود انھى كى جانب پلٹتے ہيں \_و ما يمكرون الا بانفسهم و ما يشعرون

اسلام :اسلام كے خلاف سازش 9تاريخ صدر اسلام 7

اشراف مكہ (مكہ كے سردار) :اشراف مكہ كا مكرو فريب 7;اشراف مكہ كى سازش 7

انحراف :اجتماعى انحراف كا منشاء 3

خدا تعالى :سنن خدا ،1

رہبر:ظالم رہبراور اسلام 9; ظالم رہبراور معاشرہ 6; ظالم رہبروں كا پيدا ہونا 1;ظالم رہبروں كا طرز مقابلہ 2; ظالم رہبروں كا مكرو فريب 2، 6، 8، 9; ظالم رہبروں كى دھمكياں 6; ظالم رہبروں كى سازشيں 8، 9

رہبرى :رہبرى كا كردار 3

قريش :قريش كے سرداروں كا مكر و فريب 7;قريش كےسرداروں كى سازشيں 7

كفر :كافر رہبروں كا بے شعور ہونا 10; كفر كے رہبروں كا سازش كرنا 10

متجاوزين متجاوزين كا گٹھ جوڑ 4; متجاوزين كى رہبرى 4

مجرمين :مجرمين كے خلاف جنگ 5

مسلمان :مسلمانوں كے خلاف ساز : 7

مؤمنين :مؤمنين اور مجرمين 5;مؤمنين كى جنگ 5

آیت 124

( وَإِذَا جَاءتْهُمْ آية قَالُواْ لَن نُّؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَى مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللّهِ اللّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُواْ صَغَارٌ عِندَ اللّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُواْ يَمْكُرُونَ ) .

اورجب ان كے پاس كوئي نشانى آتى ہے كو دى گئي ہے جب كہ الله جانتا كہ اپنى رسالت كوكہاں ركھے گا اور عنقريب مجرمين كوان كے جرم كى پاداش ميں خدا كے يہاں ذلّت او رشديد ترين عذاب كا سامنا كرنا ہو گا

1\_ مكہ كے مجرم سردار ، رسالت پيغمبر(ص) اور آيات خدا پر ايمان لانے سے مختلف بہانوں كے ذريعے پہلو

تہى كرتے تھے\_اكبر مجرميها ... قالوا لن نؤمن

2\_ پيغمبر(ص) پر ايمان لانے كے ليے، مجرموں كے سرداروں كى ايك بے جا شرط يہ تھى كہ ان پر بھى وحى نازل ہو اور وہ بھى نبوت و رسالت كے عہدے پر فائز ہوں \_و اذا جاء تهم آية قالوا لن نؤمن حتى نؤتى مثل ما اوتى رسل الله

3\_ مجرم سرداروں پر آيات (معجزات) الھى كا اثر نہ كرنا\_و اذا جاء تهم ا يه قالوا لن نؤمن حتى نوتى مثل ما اوتى رُ سُل الله

4\_ مشركين مكہ كے سردار، اپنے آپ كو وحى اور آسمانى كتاب كے نزول كا مستحق ہونے ميں خود كہ پيغمبر(ص) كے ہم مرتبہ سمجھتے تھے\_اكبر مجرميها ... لن نؤمن حتى نؤتى مثل ما اوتى رسل الله

5\_ نبوت پيغمبر(ص) كا انكاركرنے كے ليے، مجرم سرداروں كا رسالت انبيائے الھى كا مذاق اڑانا\_

و اذا جاء تهم آية قالوا لن نؤمن حتى نؤتى مثل ما اوتى رسل الله

مجرمين كے سرداروں كى جانب سے نزول وحى اور مقام رسالت كا تقاضا ممكن ہے فقط استہزا كرنے كے ليے ہو نہ كہ وہ حقيقى طور پر نبوت و وحى كے خواہان ہيں \_

6\_ خداوندعالم انبياكى صلاحيت كے بارے ميں اپنے كامل علم كى بنياد پر رسول كا انتخاب كرتا ہے\_

الله اعلم حيث يجعل رسالته

7\_ انبيا اپنى صلاحيت و لياقت كى بنياد پر مقام رسالت پر فائز ہوتے ہيں الله اعلم حيث يجعل رسالته

8\_ مجرمين كے سرداروں كے ليے، بارگاہ الہى ميں ذلت و خوارى اور شديد عذاب آمادہ ہے\_

سيصيب الذين اجرموا صغار عند الله و عذاب شديد

9\_ سازشيوں كى ذلت اور شديد عذاب ميں گرفتار ہونے كا اہم ترين سبب ان كا دين كے خلاف مسلسل سازشيں كرنا اور (لوگوں كو) فريب دينا ہے\_سيصيب الذين ... بما كانوا يمكرون

10\_ ذلت و خواري، مجرمين كے سرداروں كے تكبر و استكبار كى سزا ہے\_اكبر مجرميها ... و اذا جاء تهم آية ...

سيصيب الذين اجرموا صغار عند الله

11\_ الہى جزا و سزا كے نظام ميں گناہ اور اسكى سزا كے درميان ايك قسم كا تقابل و تناسب پايا جاتاہے\_

و اذا جاء تهم آية قالوا لن نؤمن ... سيصيب الذين اجرموا صغار عند الله

خداوند عالم نے آيات الہى كے مقابلہ ميں تكبر كرنے والوں كے ليے ذلت و خوارى كى سزا مقرر كى ہے\_ جو ايك دوسرے كے متضاد ہيں \_

12\_ مجرمين كے سرداروں كے مكر و فريب ميں سے ايك، انبيا عليه‌السلام اور آيات الھى كے مقابلے ميں بہانہ جوئي اختيار كرنا اور شبھات پيدا كرنا تھا\_اكبر مجرميها ليمكروا ... لن نؤمن حتى نؤتى بما كانوا يمكرون

كفر و شرك كے سرداروں كے مكر و فريب كا تذكرہ كرنے كے بعد ان كے شبھات و اعتراضات كى ياد دہانى كرانا، ممكن ہے ان كے مكر و فريب كا ايك واضح مصداق بيا ن كرنے كے ليے ہو\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كو جھٹلانا5

اشراف مكہ :اشراف مكہ كى بصيرت 4; اشرف مكہ كى بہانہ جوئي 1; اشراف مكہ كا كفر 1

انبيا :انبيا عليه‌السلام كا مذاق اڑانا 5; انبيا عليه‌السلام كى صلاحيت 6، 7; انبيا عليه‌السلام كے انتخاب كا معيار 6،7

ايمان :آيات خدا پر ايمان 1; حضرت محمد(ص) پر ايمان 1، 2; متعلق ايمان 1، 2

تكبر:تكبر كى سزا 10

خدا تعالى :خدا كى طرف سے عذاب 8; علم خدا ،6

دين :دين كے خلاف سازش كى سزا 9

ذلت :ذلت كے اسباب 9، 10

رہبر:ظالم رہبر اور آيات خدا، 3،12; ظالم رہبر اور انبياء 12; ظالم رہبروں پر معجزے كا اثر نہ كرنا 3; ظالم رہبروں كا شبہات پيدا كرنا 12; ظالم رہبروں كا عذاب 8; ظالم رہبروں كا مذاق اڑانا 5; ظالم رہبروں كا كفر12;ظالم رہبروں كى بہانہ جوئي 12; ظالم رہبروں كى ذلت 8،10; ظالم رہبروں كى سزا،10; ظالم رہبروں كى شرائط 2; ظالم رہبروں كے تقاضے 2; مغرور رہبر10

عذاب :اہل عذاب 8، 9; مراتب عذاب 8; موجبات عذاب 9

قريش :قريش كے سرداروں كا كفر 1

نظام جزا و سزا : 11

آیت 125

( فَمَن يُرِدِ اللّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلاَمِ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقاً حَرَجاً كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاء كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ ) .

پس خدا جسے ہدايت دينا چاہتاہے ا س كے سينے كو اسلام كے لئے كشادہ كرديتا ہے اروجس كو گمراہى ميں چھوڑنا چاہتا ہے اس كے سينے كو ايسا تنگ او ردشوار گذار ديتا ہے جيسے آسمان كى طرف بلند ہو رہاہو ، وہ اسى طرح بے ايمانوں پر كى كثافت كو مسلّط كرديتا ہے

1\_ شرح صدر، انسان كے ہدايت قبول كرنا كا مقدمہ ہے\_فمن يرد الله ان يهديه بشرح صدره

شرح صدر كا معنى انسان كے دل و دماغ اور فكر كا وسيع و كھلا ہونا ہے اس كے مقابلے ميں ضيق صدر (سينے و دل كا تنگ ہونا) ہے\_

2\_ شرح صدر ايك عطيہ الہى ہے\_يشرح صدره

3\_ انسان كا حق كے سامنے تسليم ہونا اور حق كو قبول كرنے كا حوصلہ و ہمت ركھنا، ہدايت اور توفيق الہى سے بہرہ مند ہونے كى علامت ہے\_

فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام

اس آيت ميں ہوسكتاہے اسلام اپنے لغوى معنى ميں ہو جوكہ ''تسليم'' ہے\_

4\_ اسلام كے آسمانى معارف كے مقابلے ميں انفعالى حالت، شرح صدر كى علامت ہے\_

فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام

مندرجہ بالا مفہوم ميں اسلام كو اس كے اصطلاحى معنى ميں ليا گيا ہے جو كہ ''دين اسلام'' ہے\_

5\_ شرح صدر، مؤمنين كے دل ميں ايك نور الھى ہے و جعلنا له نورا يمشي ... فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره

''فمن يرد ...'' ميں ''فائ'' گذشتہ آيات پر عطف اور تفريع ہے آيت 122 (اومن كا ميتا ...) ميں لوگوں كو دو گروہوں ميں تقسيم كيا گيا ہے: حيات ركھنے والے جو نور كے حامل ہيں اور تاريكى و ظلمت ميں پڑے رہنے والے ،اس آيت ميں ، تمام آيات كا نتيحہ اخذ كرتے ہوئے، ہدايت يافتہ افراد شرح صدر كے حامل اور گمراہ افراد ضيق صدر (تنگى قلب) ميں مبتلا شمار كيئے گئے ہيں \_ احتمال ہے كہ شرح صدر سے مراد وہى نور ہو جس كا ذكر آيت 122 ميں كيا گيا ہے\_

6\_ ضيق صدر اور دل كا شديد تنگ ہونا (حق و ہدايت كو قبول نہ كرنا) انسان كى گمراہى و ضلالت كا مقدمہ ہے\_

و من يرد ان يضله يجعل صدره ضيقا حرجا

حرج كامعنى شديد تنگ و سخت ہونا ہے\_ مجمع البيان ميں ہے كہ ''الحرج اضيق الضيق''

7\_ حق كو قبول كرنے ميں ضيق صدر اور دل كى سختي، حق كو قبول نہ كرنے والوں كےليے، خداوند كى جانب سے ايك قسم كى سزا ہے\_يجعل صدره ضيقا

8\_ انسان كى ہدايت و گمراہى ارادہ خداوند عالم كے تابع ہے\_فمن يرد الله ان يهديه ... و من يرد ان يضله يجعل

9\_ آسمان كى جانب صعود كرنے (چڑھنے) كے وقت، انسان كا دل اور سينہ تنگ و سخت كرديا جاتاہے\_

يجعل صدره ضيقا حرجا كانما يصعد فى السماء

10\_ حق (اسلام) كا راستہ، حق قبول نہ كرنے والے دل كے ساتھ تلاش كرنا آسمان كى بلنديوں پر چڑھنے كى طرح دشواريا نا ممكن ہے \_و من يرد ان يضله يجعل صدره ضيقا حرجا كانما يصعد فى السماء

11\_ ضيق صدر (سينے اور دل كا تنگ ہونا) انسان كى گمراہى كا مقدمہ ہے اور انسان كو گمراہى كے انتہائي قريب كرديتاہے\_و من يرد ان يضله يجعل صدره ضيقا حرجا

12\_ ضيق صدر (تنگ دلى اور حق ناپذيري)، انسان پر پليدى كے مسلط ہونے كى علامت ہے\_

و من يرد ان يضله ... كذلك يجعل الله الرجس

13\_ ايمان كا انكار كرنے والوں كا ضيق صدر (تنگى دل) ميں مبتلا ہونا سنت خداوندى ہے\_

و من يرد ان يضله ... كذلك يجعل الله الرجس على الذين لا يؤمنون

14\_ ضيق صدر (تنگى دل) اور قلب كا ايمان سے خالى ہونا، اس پر پليدى كے غلبے كى علامت ہے\_

كذلك يجعل الله الرجس على الذين لايؤمنون

15\_ كفار پر پليدى مسلط ہے\_يجعل الله الرجس على الذين لا يؤمنون

16\_ لما نزلت هذه الاية سئل رسول الله(ص) عن شرح الصدر ما هو ؟ فقال : نور يقذفه الله فى قلب المؤمن فينشرح له صدره و ينفسح ... (1)

جب آيت ''فمن يرد اللہ ...'' نازل ہوئي تو رسول خدا(ص) سے پوچھا گيا كہ شرح صدر سے كيا مراد ہے ؟ تو آپ(ص) نے فرمايا : يہ ايك نور ہے كہ جو خدا مؤمن كے دل ميں ڈال ديتاہے، اور اس سے اس كا سينہ كھل جاتاہے\_

17\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام : ان القلب ينقلب من لدن موضعه الى حنجرته ما لم يصب الحق فاذا اصاب الحق قرّ ... و قرء هذه الآية ''فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام ... (2)

امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : انسان كا دل جب تك حق كو پا نہ لے اس وقت تك اس طرح مضطرب رہتاہے كہ گويا ابھى اچھل كر حلق ميں آجائے گا، پس جب وہ حق كو پاليتاہے تو اسے اطمينان حاصل ہوجاتاہے، اس كے بعد آپ عليه‌السلام نے آيت ''فمن يرد اللہ ...'' كى تلاوت كي ...

18\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال : ان الله عزوجل اذا اراد بعبد خيرا نكت فى قلبه نكتة من نور و فتح مسامع قلبه و وكل به ملكا يسدده و اذا اراد بعبد سوء ا نكت فى قلبه نكتة سوداء وسد مسامع قلبه ووكل به شيطانا يضله ثم تلا هذه الاية ''فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام و من يرد ان يضله يجعل صدره ضيقا حرجا (3)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/ 4 ص 561\_ نور الثقلين ج 1، ص 767 ح 284\_

2) محاسن برقى ج/ 1 ص 202 ح 41\_ ب 3، تفسير برھان ج 1 ص 553 ح 4\_

3) كافى ج/ 1 ص 166 ح 2\_ تفسير برھان ج/ 1 ص 552 ح 1\_

امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں \_ جب بھى خداوند كسى بندے كى بھلائي چاہتا ہے تو اس كے دل ميں نور كا ايك نكتہ پيدا كرديتاہے اور اس كے دل كے كان كھول ديتاہے اور ايك فرشتہ اس پرمامور كرديتاہے جو كاموں ميں اس كى مدد كرتاہے اور جب بھى خداوند كسى بندے كى بدى چاہتاہے تو اس كے دل ميں ايك سياہ نكتہ پيدا كرديتاہے اور اس كے دل كا كان بند كرديتاہے اور ايك شيطان اس پر مسلط كرديتاہے تا كہ اسے گمراہ كرے اس كے بعد امام صادق عليه‌السلام نے يہ آيت (فمن يرد اللہ ...) تلاوت فرمائي\_

19\_ عن ابى الحسن الرضا عليه‌السلام فى قوله تعالى : ''فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام، قال : من يرد الله ان يهديه بايمانه ... يشرح صدره للتسليم لله و الثقة به و السكون الى ما وعده من ثوابه ... و من يرد ان يضله ... لكفره به و عصيانه له فى الدنيا يجعل صدره ضيقاحرجا حتى يشك فى كفره و يضطرب من اعتقاد قلبه ... (1)

امام رضا عليه‌السلام آيہ مجيد ''فمن يرد اللہ ...'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : خداوندعالم جس شخص كى اس كے ايمان كى خاطر ہدايت كرنا چاہيئے تو اس كے سينے كو، خداوندعالم كے سامنے تسليم ہونے، اس پر اعتماد كرنے اور اجر الہى كے وعوں كے ذريعے آرام و قرار پانے كے ليے كھول ديتاہے اور اگر خدا كسى شخص كو اس كے كفر و نافرمانى كى وجہ سے دنيا ميں گمراہ كرنا چاہے تو اس كے سينے كو تنگ اور سخت كر ديتاہے يہاں تك كہ وہ اپنے كفر ميں شك كرنے لگتاہے اور اپنے قلبى اعتقادات سے مضطرب و پريشان رہتاہے ...

20\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل : ''و من يرد ان يضله يجعل صدره ضيقا حرجا'' فقال : قد يكون ضيقا و له منفذ يسمع منها و يبصر و ''الحرج ''الملتئم الذى لا منفذ له يسمع له و لا يبصر به (2)

امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''و من يرد ان يضلہ ...'' كے بارے ميں منقول ہے كہ : كبھى انسان كا سينہ (دل) تنگ ہوجاتاہے\_ ليكن اس كے سننے اور ديكھنے كا راستہ باقى رہتاہے\_ اور ''حرج'' سے مراد وہ سينہ ہے كہ جو بالكل بند اور وٹھوس ہوتاہے اور اس ميں نفوذ كرنے كا كوئي راستہ نہيں ہوتا كہ جس سے وہ سن سكے يا ديكھ سكے\_

آسمان :آسمان كى جانب صعود كرنا 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج 1 ص 131 ح 27 ب 11\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 765 ح 277\_

2) معانى الاخبار ص 145 ح/ 1 تفسير برھان ج 1 ص 553 ح 6\_

اضطراب :اضطراب كے علل و اسباب 19

ايمان :ايمان كے موانع 14

تسليم :حق كے سامنے تسليم ہونے كے آثار 3

تشبيہات :آسمان كى جانب صعود كرنے سے تشبيہ 10

تنگى دل:تنگى دل كے آثار 6،11،12; تنگى دل كے اسباب 9،13،14،20

ثابت قدمى :ثابت قدمى كے علل و اسباب 18

جبر و اختيار 8

حق :حق قبول كرنے والوں كا حوصلہ 3،4; حق قبول نہ كرنے كے آثار 6،12;حق قبول نہ كرنے والوں كا ايمان 10; حق قبول نہ كرنے والوں كا تنگ سينہ 7; حق قبول نہ كرنے والون كا ناقابل ہدايت ہونا10; حق قبول نہ كرنے والوں كى سزا7

خباثت :خباثت كے آثار 14; خباثت كى علائم 12

خداتعالى :ارادہ خدا 8; توفيقات خدا 3; سنن خدا 13; نعمات خدا 2; ہدايت خدا 3

روايت :16، 17، 18، 19، 20سزا:سزا كے اسباب7

شرح صدر : 2شرح صدر كے آثار 1، 19، 20;شرح صدر كے اسباب 19، 20; شرح صدر كى اہميت 5; شرح صدر كى حقيقت 16; شرح صدر كى علائم 4

قرآن :تشبيہات قرآن 10

قلب :قلب كا سياہ ہونا 18; قلب كے اطمينان كے اسباب 17; مضطرب قلب 17

كفار :كفار كا ضيق صدر 13;كفار كى خباثت 15

كفر :

كفر كے آثار 19

گمراہ افراد :گمراہوں كا قلب 17

گمراہى :گمراہى كا مقدمہ 6، 11;گمراہى كا منشا8;گمراہى كے اسباب 18

مؤمنين :مؤمنين كا شرح صدر 5; مؤمنين كے فضائل 5; مؤمنين كے قلب كى نورانيت 5، 16، 18

ہدايت :ہدايت كا مقدمہ 1;ہدايت كا منشا 8; ہدايت كى علائم 3; ہدايت كے اسباب 18; ہدايت كے موانع 20

آیت 126

( وَهَـذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيماً قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ) .

اور يہى تمھارے پروردگار كاسيدھا راستہ ہے \_ ہم نے نصيحت حاصل كرنے والوں كے لئے آيات كو مفصل طور سے بيان كرديا ہے

1\_ اسلام اور خدا كے سامنے تسليم ہونے كا جذبہ ہى صراط مستقيم ہے\_هذا صراط ربك مستقيما قد فصلنا الآيات

''ھذا'' ہوسكتاہے ''للاسلام'' كى جانب اشارہ ہو جو گذشتہ آيت ميں گزارا ہے\_

2\_ حق سے فرار كرنے والوں كوتنگى دل كے ذريعے گمراہ كرنا اور حق كا راستہ طے كرنے والوں كو شرح صدر كے ذريعے ہدايت كرنا، پروردگار كا صراط مستقيم اور اسكى قائم و ثابت سنت ہے\_

فمن يرد الله ان يهديه ... هذا صراط ربك مستقيما

بظاہر ''ھذا'' كا مشار اليہ، گذشتہ آيت كا مطلب ہے جو كہ گذشتہ آيات كے نتيجے كى حيثيت ركھتاہے\_ بنابرايں ''ھذا'' شرح صدر اور ضيق صدر كى جانب اشارہ ہے\_

3\_ پيغمبر(ص) خدا كى خصوصى عنايت اور ربوبيت كے زير سايہ ہيں \_

و هذا صراط ربك مستقيما

4\_ ہدايت اور گمراہى ربوبيت خدا كے مظاہر ميں سے ہے\_و هذا صراط ربك مستقيما

خداوندعالم كے ہدايت كرنے (ان يھديہ) اور اضلال الھى (يضلہ) كى طرف اشارہ كرنے كے بعد ''ربّ'' جيسا مبارك نام ذكر كرنا ظاہر كرتاہے كہ اس نام اور اس كے ذريعے گمراہى و ہدايت كى تجلى كے درميان (ايك قسم كا) رابطہ برقرار ہے\_

5\_ جو لوگ خداندعالم كى نصيحتيں قبول كرتے ہيں اور ان سے غفلت نہيں كرتے وہى آيات الہى سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_قد فصلنا الآيات لقوم يذكرون

6\_ جن لوگوں نے آيات الہى اور اسكے معارف حاصل كرنے كے بعد، انھيں فراموش نہيں كيا اور ان سے غفلت نہيں برتي، وہى خدا كے نزديك قدر و منزلت ركھتے ہيں \_قد فصلنا الآيات لقوم يذكرون

7\_ خدا نے كائنات ميں اپنى آيات اور سنن كھول كر بيان كردى ہيں \_فصلنا الآيات لقوم يذكرون

8\_ آيات خدا اور سنن الہى كى جانب توجہ اور انھيں مسلسل ياد ركھنا، صراط مستقيم تك رسائي حاصل كرنے كا مقدمہ ہے\_و هذا صراط ربك مستقيما قد فصلنا الآيات لقوم يذكرون

9\_ انسان ہميشہ نصيحت اور تنبيہ كا محتاج ہے\_قد فصلنا الآيات لقوم يذكرون

''يذكرون'' صيغہ مضارع ہے جو تجدد ، تداوم اور استمرار كا معنى ديتا ہے ''متذكرين'' (نصيحت حاصل كرنے والوں ) كى اس طرح توصيف كرنا، اس نكتے كى جانب ايك ظريف اشارہ ہے كہ انسان ہميشہ نصيحت و ياد دہانى كا محتاج ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كے فضائل 3

آيات خدا :آيات خدا سے استفادہ 5; آيات خدا كى اہميت 6; آيات خدا كى وضاحت 7

احتياجات :تنبيہ و خبردار كرنے كى احتياج 9;نصيحت كى احتياج 9

اسلام :قبول اسلام كے آثار 1 اقدار :اقدار كا معيار 6

انسان :انسان كى ضروريات 9

تسليم :خدا كے آگے تسليم ہونے كے آثار 1

حق :حق قبول كرنے والوں كا شرح صدر 2; حق قبول كرنے والوں كى ہدايت 2; حق قبول نہ كرنے والوں كا ضيق صدر 2; حق قبول نہ كرنے والوں كى گمراہى 2

خدا تعالى :خدا كى تنبيہات كو قبول كرنا 5;خدا كى خاص

عنايت 3; خدا كى ربوبيت 3،4; خدا كى سنن2; خدا كى سنن كى وضاحت7 ; تعليمات دين كو قبول كرنا 6

ذكر :آيات خدا كا ذكر 8;ذكر كے آثار 8; سنن خدا كا ذكر 8

صراط مستقيم 1، 2

گمراہى :گمراہى كا منشاء 4

مقربين : 4

ہدايت :صراط مستقيم كى جانب ہدايت 8;منشائے ہدايت 4

آیت 127

( لَهُمْ دَارُ السَّلاَمِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ) .

ان لوگوں كے لئے پروردگار كے نزديك دارالسّلام ہے او ر وہ ان كے اعمال كى بناپر ان كا سرپرست ہے

1\_ ہدايت يافتہ اور آيات و معارف الھى كو ياد كرنے والے افراد كے ليے خدا كے حضور سلامتى والا ٹھكانہ ہے\_

فمن يرد الله ... قد فصلنا الآيات لقوم يذكرون لهم دار السلام عند ربهم

2\_ بہشت مكمل امن و سلامتى كا گھر ہے\_لهم دار السلام

جيسا كہ مفسرين كا كہنا ہے كہ دار السلام سے مراد بہشت ہے كہ سلامتى اور پرامن ہونا اسكى خصوصيات ميں سے ہے\_

3\_ سلامتى اور پرامن ہونا دو قيمتى نعمتيں ہيں \_فمن يرد الله ... لهم دار السلام عند ربهم

''متذكرين'' (نصيحت قبول كرنے والوں )كے ليے خصوصى اجر و ثواب كے عنوان سے ''دار السلام'' (سلامتى و امن كا گھر) كى ياد دلانا، ظاہر كرتاہے كہ يہ ايك خاص، قيمتى اور غير معمولى نعمت ہے\_

4\_ ہوشيار اور نصيحت حاصل كرنے والے ہدايت يافتہ افراد بارگاہ پرودرگار ميں مقرب اور اسكى ولايت كے زير سايہ ہوتے ہيں \_فمن يرد الله ان يهديه ... لقوم يذكرون لهم دار السلم عند ربهم و هو وليهم

5\_ دار السلام (امن و سلامتى كے گھر) تك پہنچنے والوں كے امور كى سرپرستى خود خداوند متعال كرے گا\_

لهم دار السلم عند ربهم و هو وليهم

6\_ ہدايت يافتہ لوگوں كا اجر و ثواب ان كے پروردگار كے حضور محفوظ ہے\_و من يرد الله ... لهم دار السلم عند ربهم

7\_ ہوشيار اور نصيحت حاصل كرنے والے ہدايت يافتہ افراد كو اجر و ثواب دينا، خدا كى ربوبيت كے خواص ميں سے ہيں \_لهم دار السلم عند ربهم

8\_ دار السلام (بہشت اور امن و سلامتى كا گھر)، ہدايت يافتہ افراد كے مسلسل اعمال كا اجر ہے\_

لهم دار السلام ... بما كانوا يعملون

9\_ ايمان كے زير سايہ (نيك) عمل (ہي) بہشت اور ولايت الھى سے بہرہ مند ہونے كى قيمت ہے\_

لهم دار السلم ... بما كانوا يعملون

آرام و اطمينان :آرام و اطمينان كے اسباب 1;نعمت اطمينان و آرام 3

آيات خدا :آيات خدا كو ياد ركھنے والوں كے مقامات 1

اجر و ثواب :اجر و ثواب كا محفوظ ہونا6

امن:امن و سلامتى كى نعمت 3

ايمان :ايمان اور عمل 9;ايمان كے آثار 9

بہشت :بہشت ميں آرام و اطمينان 2; بہشت ميں امن و سلامتى 2، 8; بہشت ميں جانے كے اسباب 9

خداتعالى :افعال خدا 5;خداوند كى طرف سے اجر و ثواب 6; ربوبيت خدا 7; ولايت خدا 5; ولايت خدا سے بہرہ مند ہونا 9

دار السلام :دار السلام ميں امن 8

عمل :عمل كے آثار 9

مقربين : 1، 4

مہتدين :مہتدين اور بہشت 8; مہتدين اور دار السلام 5، 8; مہتدين (ہدايت يافتہ افراد) كا آرام و سكون 1; مہتدين كا اجر 6،7،8;مہتدين كا تقرب 4;مہتدين كى ہوشيارى 4، 7; مہتدين كے مقامات 1، 4

ولايت :ولايت خدا سے بہرہ مند افراد 4

ياد:آيات خدا كو ياد كرنے كى اہميت 1

آیت 128

( وَيَوْمَ يِحْشُرُهُمْ جَمِيعاً يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الإِنسِ وَقَالَ أَوْلِيَآؤُهُم مِّنَ الإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِيَ أَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلاَّ مَا شَاء اللّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَليمٌ ) .

اور جس دن وہ سب كو محشور كرے گا تو كہے گا كہ اے گروہ جنّات تم نے اپنے كو انسانوں سے زيادہ بنا ليا تھا اور انسانوں ميں ان كے دوست كہيں گے كہ پروردگار ہم ميں سب نے ايك دوسرے سے فائدہ اٹھايا ہے او راب ہم اس مدّت كو پہنچ گئے ہيں جو تو نے ہمارى مہلت كے واسطے معين كى تھى \_ ارشاد ہو گا تواب تمھارا ٹھكانہ جہنّم ہے جہاں ہميشہ ہميشہ رہنا ہے مگر يہ كہ خدا ہى آزادى چاہ لے \_ بيشك تمھارا پروردگار صاحب حكمت بھى ہے او رجاننے والا بھى ہے

1\_ خدا قيامت كے دن تمام جن و انس كو محشور كرے گا\_و يوم يحشرهم جميعا يمعشر الجن قد استكثر تم من الانس

2\_ گمراہ لوگ، قيامت كے دن اپنے اعمال كا حساب دينے كے ليے اور ان كى جزاء پانے كے ليے اٹھائے جائيں گے\_و من يرد ان يضله ... و يوم يحشرهم جميعا يامعشر الجن

3\_ قرآن كى تبليغ و انذار كے طريقوں ميں سے ايك، قيامت كى ياد دلانا ہے\_

كذلك يجعل الله الرجس على الذين لايؤمنون ... و يوم يحشر هم جميعا

''يوم'' ظرف ہے اور ''اذكر'' جيسے ايك محذوف فعل سے متعلق ہے\_ يعنى اس دن (قيامت) كى لوگوں كو ياد دلاؤ\_

4\_ جنات بھى ارادہ، اختيار اور شرعى ذمہ داريوں كى حامل مخلوق ہيں \_ يامعشر الجن قد استكثر تم من الانس

قيامت كے دن جنات كے پوچھ گچھ كرنے سے ظاہر ہوتاہے كہ وہ ايك مكلف (شرعى ذمہ داريوں كى حامل) اور صاحب اختيار مخلوق ہے\_

5\_ جنات اور انسانوں سے قيامت كے دن ايك ساتھ پوچھ گچھ كى جائے گي\_يمعشر الجن ... و قال اولياؤ هم من الانس

6\_ جنات كو بنى آدم ميں نفوذ كرنے اور ان پر مسلط ہونے كى قدرت حاصل ہے\_

يمعشر الجن قد استكثرتم من الانس

7\_ گمراہ كرنے والے جنات جب خداوندمتعال كى جانب سے مواخذہ اور پوچھ گچھ كا سامنا كريں گے تو بنى آدم كو گمراہ كرنے كے بارے ميں ان كے پاس كوئي عذر اور جواب نہيں ہوگا\_

يامعشر الجن قد استكثرتم من الانس و قال اولياؤهم من الانس

جنات سے سوال كرنے پر جنات كے جواب كو نقل كرنے كے بجائے، بنى آدم كا جواب نقل كرنا، ہوسكتاہے انكے جواب دينے سے عاجز ہونے اور عذر خواہى نہ كر سكنے كى جانب اشارہ ہو\_

8\_ جنات كوشش كرتے ہيں كہ بنى آدم پر اپنا نفوذ و تسلط بڑھا كر ان كى زيادہ سے زيادہ تعداد كو گمراہ كريں \_

يمعشر الجن قد استكثرتم من الانس

(لسان العرب) ميں ہے كہ ''استكثر من الشيئ'' رغب فى الكثير منه\_ يعنى ان كى كثرت ميں اس نے ميل و رغبت كي\_ لہذا ''استكثرتم من الانس'' كہ جو جنات سے خطاب ہے\_ يعنى تم (جنات) بہت سے آدميوں ميں رغبت و ميلان ركھتے ہوتا كہ انھيں گمراہ كرسكو\_

9\_ بہكانے والے جنات، بنى آدم ميں سے زيادہ سے زيادہ افراد كو اپنے جيسے گمراہ شيطانوں ميں تبديل كرنے كى سعى كرتے ہيں يامعشر الجن قد استكثرتم من الانس

''استكثار'' كا معنى ''بہت زيادہ طلب كرنا'' ہے لہذا ''استكثرتم من الانس'' كے محتمل معانى ميں سے ايك يہ ہے كہ استكثار اس لحاظ سے كہ شياطين اپنے علاوہ انسانوں ميں بھى شيطانوں كى كثرت كے طالب ہيں \_ يعنى وہ چاہتے ہيں زيادہ سے زيادہ شيطان انسان پيدا ہوں \_

10\_ بنى آدم كو چاہيئے كہ وہ ورغلانے اور بہكانے والے جنات (شياطين) كے وسوسے كے مقابلے ميں ہوشيار رہيں اور اپنى حفاظت كريں \_يمعشر الجن قد استكثرتم من الانس

خداوند متعال كا جنات كے تسلط اور اعمال كى خبر دينا، بنى آدم كے ليے ايك تنبيہ ہے كہ وہ اپنے دشمن كو پہچانيں اور اس كے مقابلے كے ليے ضرورى تدابير اختيار كريں \_

11\_ بعض گمراہ انسانوں اور جن (شياطين) كے درميان ايك قسم كى دوستى اور پيروى كا رابطہ برقرار ہوتاہے\_

و قال اولياؤ هم من الانس

12\_ جن شياطين كے پيروكار، ان كے دوست ہيں \_ يامعشر الجن قد استكثرتم من الانس و قال اولياؤ هم من الانس\_

13\_ ور غلانے والے جنات اور انكے پيروكار انسان، انحراف اور گمراہى كے ليے ايك دوسرے سے استفادہ كرتے ہيں \_و قال اولياؤ هم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض

''استمتع'' سے مراد، فائدہ و لذت اٹھاناہے\_ ادر ''بعض'' سے مراد بعض جنات اور انسان ہيں \_ چونكہ ان دونوں گروہوں كے دنيا ميں باہمى رابطہ كے بارے ميں سؤال كى بات ہورہى ہے (لہذا دونوں گروہ مراد ہيں )

15\_ جنات انسانوں كو ورغلا اور بہكا كر لطف اٹھاتے ہيں \_و قال اولياؤهم من الانس ربنا استمنع بعضنا ببعض

16\_ انسان بھى جنات كے ذريعے گمراہ ہوكر لذت و لطف حاصل كرتے ہيں \_

و قال اولياؤهم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض

17\_ انسان اور جن خداوندمتعال كى جانب سے ايك مقرر شدہ اجل (عمر) ليكر آتے ہيں \_

و بلغنا اجلنا الذى اجلت لنا

18\_ گمراہ لوگوں كا قيامت كے دن عمر كے آخرى لحظے تك اپنى خواہشات نفسانى كى پيروى كرنے كا اعتراف كرنا\_

ربنا استمتع بعضنا ببعض و بلغنا اجلنا الذى اجلت لنا

''ربنا استمتع ...'' كے بعد، جملہء ''و بلغنا'' عمر كے آخر لحظے تك، گمراہوں كى دنيوى لذات سے بہرہ مندى كے جارى رہنے كا بيان ہے\_ بنابرايں ان كى پورى عمر اسى مقصد كے حصول ميں گذر گئي ہے\_

19\_ گمراہوں كى توانائيوں كا، خواہشات نفسانى كے راستے ميں صرف ہونا\_

و بلغنا اجلنا الذى اجلت لنا

''اجل'' سے مراد ''وقت اور فرصت كا ختم ہونا ہے\_ جملہ ''و بلغنا اجلنا ...'' ممكن ہے، مرتبے اور درجے كے بارے ميں كنايہ ہو\_ بنابراين ''و بلغنا اجلنا'' كا معنى يہ ہوگا كہ ''ہم اس مرتبے اور مقام تك پہنچ گئے ہيں كہ جو ہمارے ليے مقرر كيا گيا ہے\_

20\_ ور غلانے اور بہكانے والے جنّات (شياطين) اور ان كے پيروكار انسانوں كا ابدى ٹھكانہ جہنم كى آگ ہے\_

قال النار مثو كم خلدين فيها

''مثوى '' اسم مكان ہے جسكا معنى ٹھكانہ اور جائے قرار ہے (راغب)

21\_ دوزخيوں كا خلود اور عدم خلود (جہنم ميں ہميشہ رہنا يا نہ رہنا) مشيت خداوند سے مربوط ہے\_

خلدين فيها الا ما شاء الله

22\_ جہنم ميں ابدى سزا يافتہ افراد، ممكن ہے مشيت خدا كے زير سايہ اس سے نجات پاليں \_

خلدين فيها الا ما شاء الله

23\_ خداوند متعال حكيم (استوارى اور پائيدارى بخشنے والا) اور عليم (بہت زيادہ جاننے والا) ہے\_

ان ربّك حكيم عليم

24\_ خداوندمتعال كے افعال علم و حكمت كى بنياد پر (قائم) ہيں قال النار مثو كم ... ان ربك حكيم عليم

25\_ مشيت الھي، خداوند متعال كے علم و حكمت سے مربوط ہے\_الا ما شاء الله ان ربك حكيم عليم

26\_ ربوبيت كى لازمى شرط، علم و حكمت ہے\_ان ربك حكيم عليم

اجل :اجل مسمى 17

اسما و صفات :حكيم 23; عليم 23

انذار :انذار (ڈرانے) كا طريقہ 3

انسان :انسان اور جنات 11; انسان اور قيامت كادن5; انسانوں كا اخروى حشر1; انسانوں كا اخروى مواخذہ 5; انسانوں كا خبردار كيا جانا10; انسانوں كى اجل 17; انسانوں كى ذمہ دارى 10; انسانوں كى لذائذ 16

تبليغ : روش تبليغ 3

جنات :جنات اور انسان 6،8،9،13; جنات اور انسان كو ورغلانا15;جنات اور قيامت 5; جنات كا آخرت ميں محشور ہنا 1; جنات كا اختيار 4; جنات كا اخروى حشر 1،4; جنات كا لفظ 6; جنات كا ورغلانا 7; جنات كى اطاعت 11; جنات كى شرعى ذمہ دارى 4; جنات كى طاقت6; جنات كے رجحانات 14; جنات كے روابط11; جنات كے لذائذ14،15; ورغلانے والے جنات 7; ورغلانے والے جنات كا انجام 20; ورغلانے دالے جنات كا عذاب 20; ورغلانے والے جنات كا كردار 8،9،13; ورغلانے والے جنات كے پيروكار13

جہنم :جہنم سے نجات 22; جہنم ميں دائمى قيام 20

جہنمى افراد : 20جہنمى افراد كى ابديت 21، 22; جہنميوں كى نجات 22

حكمت :حكمت كى اہميت 26

خدا تعالى :افعال خدا، 1، 24; حكمت خدا 24، 25; علم خدا 24، 25 ;مشيت خدا 21، 22; مشيت خدا كا منشاء 25

دوستى :جنات سے دوستى 11

ذكر :قيامت كا ذكر 3

ربوبيت :ربوبيت كى شرائط 26

شياطين :شياطين انسى 9;شياطين جنى 12;شياطين كا انجام 20;شياطين كا عذاب 20;شياطين كے پيروكار 12; شياطين كے پيروكاروں كا انجام 20; شياطين كے پيروكاروں كا عذاب 20; شياطين كے دوست 12

شيطان :شيطان كى لذتيں 14; شيطان كے ميلانات14

عذاب :اہل عذاب 20

علم :اہميت علم 26

قيامت :قيامت كے دن اپنى گمراہى كا اقرار 18; قيامت كے دن حساب ليا جانا 2، 5; قيامت كے دن محشور ہونا 1

گمراہ افراد :گمراہ اور قيامت كا دن18;گمراہوں كا اخروى اقرار 18; گمراہوں كا اخروى حشر 2; گمراہوں كا اخروى مؤاخذہ 2; گمراہوں كے رجحانات 19; گمراہوں كى ہوا پرستى 18

گمراہي:گمراہى سے لذت حاصل كرنا 15، 16; گمراہى كے علل و اسباب 13، 16

ہوا پرستى :ہوا پرستى كے آثار 18

آیت 129

( وَكَذَلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضاً بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ ) .

او راسى طرح ہم بعض ظالموں كو ان كے اعمال كى بنا پر بعض پر مسلّط كرديتے ہيں

1\_ خداوندمتعال، جس طرح جنّات ميں سے شياطين كو بنى آدم پر مسلط كرتاہے\_اسى طرح بعض ظالموں كو بھى بعض دوسرے ظالموں پر مسلط كرديتاہے\_ يامعشر الجن قد استكثرتم ... و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا

''كذلك'' جنات كے بنى آدم پر تسلط كے ساتھ، ظالموں كے ظالموں پر تسلط كى تشبيہ ہے يعنى جس طرح ہم جنات كو بنى آدم پر مسلط كرتے ہيں اسى طرح ظالم لوگوں كو دوسرے ظالم گروہ پر مسلط كرديتے ہيں \_

2\_ ظالم انسان، دوسرے انسانوں كو گمراہ اور منحرف كرنے كى كوشش كرتے رہتے ہيں \_

يامعشر الجن قد استكثرتم ... و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا

گذشتہ آيات ميں ، جنات كے بنى آدم كو ورغلانے اور بہكانے كى بات تھي\_ ''كذلك'' كى تشبيہ كا تقاضا يہ ہے كہ بنى آدم اور جنات كے متقابل روابط كى شباہت ظالموں كے درميان روابط جيسى ہے\_ يعنى جس طرح جنات، لوگوں كو درغلاتے اور بہكاتے ہيں ، اسى طرح ظالمين بھى دوسرے ظالموں كو ورغلانے كى كوشش كرتے

ہيں \_

3\_ گمراہ كرنے والے اور گمراہ ہونے والے دونوں ظالم ہيں \_و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا

''بعض'' سے مراد گمراہ كرنے والے اور ''بعضا'' سے مراد گمراہ ہونے والے ہيں كہ دونوں كو ظلم سے متصف كيا گيا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ ''بعضا'' كى تنوين، مضاف اليہ كے بدلے ہے\_ يعنى ''نولى بعض الظالمين بعضهم''

4\_ ورغلانے اور بہكانے والے جنات اور ان كے بہكاوے اور ورغلانے ميں آنے والے بنى آدم، دونوں ظالم ہيں \_

يامعشر الجن قد استكثرتم من الانس ... و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا

5\_ خود انسانوں كا ظلم، ان پر ظالمانہ حكومتوں كے تسلط كا باعث بنتاہے\_و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا

حكم كا وصف پر معلق ہونا، عليت كى جانب اشارہ ہے\_ آيہ شريفہ ميں حكم ''نولي'' كا الظالمين جيسى صفت پر معلق ہونا، فعل كے جارى ہونے ميں ، صفت ''ظلم'' كى تاثير كى جانب اشارہ ہے\_

6\_ ستم پيشہ لوگوں پر ستمگروں اور ظالموں كا حاكميت و تسلط پانا، انسانى معاشروں ميں جارى سنن الہى ہيں ہے\_

و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا

7\_ معاشرے ميں لوگوں كے ظالمانہ كردار كا نتيجہ يہ نكلتاہے كہ ان پر ظالم حكمران مسلط ہوجاتے ہيں \_

و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا بما كانوا يكسبون

8\_ معاشرے ميں سنن خدا كا جارى ہونا، معاشرے ميں لوگوں كے اعمال كے نتائج سے مربوط ہے\_

و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا بما كانوا يكسبون

''نولي'' فعل مضارع ہے كہ جو استمرار پر دلالت كرتاہے اور اس كا مقتضى ايك قانون و سنت كى حيثيت ركھتاہے\_ اسى طرح جملہء ''بما كانوا يكسبون'' ''نولي'' كے جارى ہونے كى علت كا بيان ہے\_ لہذا، ظالموں كا تسلط و حكومت حاصل كرنا، ايك جانب، سنت خدا ہے تو دوسرى جانب سے بنى آدم كے اعمال سے مربوط ہے\_

9\_ يہ انسان كا عمل اور كردار ہے كہ جس كى وجہ سے يا تو وہ ولايت خدا كے سائے ميں آجاتاہے يا ظالموں كى سرپرستى قبول كرليتاہے\_و هو وليهم بما كانوا يعملون ... نولى بعض الظالمين بعضا بما كانوا يكسبون

10\_ انسان كى تقدير اور قسمت خود اس كے اپنے ہاتھ سے لكھى جاتى ہے\_

و كذلك نولي ... بما كانوا يكسبون

انسان :انسان پر تسلط 1

تقدير:تقدير پر اثر انداز ہونے والے عوامل10

جبر و اختيار : 10

جنات :جنات كا تسلط 1; ور غلانے والے جنات كا ظلم 4

حكومت :ظالم حكومتوں كے تسلط كے علل و اسباب 5

خدا تعالى :افعال خدا ،1; سنن خدا 6;سنن خدا كا جارى ہونا 8;ولايت خدا سے بہرہ مند ہونا 9

ظالمين : 3، 4

ظالمين پر حاكميت 6; ظالمين كا تسلط 1; ظالمين كى حاكميت 6; ظالمين كى حاكميت كے علل و اسباب 17; ظالمين كى ولايت كا سبب 9;ظالمين كے تسلط كے عوامل 5

ظلم :اجتماعى ظلم كے آثار 7;ظلم كے آثار 5، 7

عمل :عمل كے آثار 9

گمراہ كرنے والے :گمراہ كرنے والوں كا ظلم 3

گمراہ لوگ :گمراہوں كا ظلم 3، 4

گمراہى :گمراہى كے علل و اسباب 4

معاشرتى طبقات:2

آیت 130

( يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاء يَوْمِكُمْ هَـذَا قَالُواْ شَهِدْنَا عَلَى أَنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ ) .

اے گروہ جن و انس ننكيا تمھارے پاس تم ميں سے رسول نہيں آئے جو ہمارى آيتوں كو بيان كرتے او رتمھيں آج كے دن كى ملاقات سے ڈراتے \_ وہ كہيں گے كہ ہم خود اپنے خلاف گواہ ہيں او ران كو زندگانى دنيا نے دھو كہ ميں ڈال ركھا تھا او رانھوں نے خود اپنے خلاف گواہى دى كہ وہ كافر تھے

1\_ گمراہ جن و انس سے قيامت كے دن، ايك ساتھ پوچھ گچھ كى جائے گى اور وہ ايك ساتھ عذاب و توبيخ سے دوچار ہونگے\_ يامعشر الجن و الانس الم ياتكم رسل

2\_ انبيائے الہي، جن و انس پر حجت خدا ہيں \_يمعشر الجن والانس الم ياتكم رسل منكم

3\_ انبيائے الھى كى اطاعت كرنے اور ان كى ہدايت سے بہرہ مند ہونے ميں جن و انس كا مشترك ہونا\_

يامعشر الجن و الانس الم ياتكم رسل منكم

4\_ جنات كے ليے خود انھى كى جنس سے انبيا كا موجود ہونا\_ يامعشر الجن و الانس الم ياتكم رسل منكم

جملہء ''ياتكم رسل منكم'' سے پتہ چلتاہے كہ جن و انس ميں سے ہر ايك كے ليے ايسے انبيا و رسول ہيں جو خود انہى كى جنس سے ہيں \_ '' الجن و رسل من الانس''

5\_ جن شعور اور اختيار ركھتا ہے اور انبيائے الہى كى ہدايت كا محتاج ہے\_

يامعشر الجن و الانس الم ياتكم رسل منكم

پوچھ گچھ اور توبيخ كے صحيح ہونے كا تقاضا يہ ہے كہ

جس سے پوچھ گچھ كى جائے اور جسے توبيخ كى جائے وہ شعور اختيار اور شرعى ذمہ داريوں كا حامل ہو\_ اگر ايسا نہ ہو تو يہ مؤاخذہ، توبيخ اور سزا و جزا صحيح نہيں \_

6\_ انبياء كے اہم ترين فرائض ميں سے ايك، لوگوں كو آيات الہى سے آگاہ كرنا اور انھيں قيامت كے سلسلے ميں ڈرانا ہے\_رسل منكم يقصون عليكم ايتى و ينذرونكم لقاء يومكم هذا

7\_ قيامت پر اعتقاد، تمام اديان الہى ميں ايك مسلمہ اصول ہے\_رسل منكم ... ينذرونكم لقاء يومكم هذا

8\_ دينى مبلغين كے دو بنيادى فرائض يہ ہيں كہ وہ لوگوں كو آيات الہى اور ان كے مطالب سے آگاہ كريں اور انہيں قيامت (كے دن) سے ڈرائيں \_يقصون عليكم ايتى و ينذرونكم لقاء يومكم هذا

9\_ قيامت كے دن كافر جن و انس، انبيائے الہى كے مبعوث ہونے كا اعتراف كركے، خود اپنے خلاف گواہى ديں گے\_الم ياتكم رسل منكم ... قالوا شهدنا على انفسنا

10\_ دنيوى زندگي، پر فريب اور گمراہ كرنے والى نمود و نمائش كى حامل ہے\_و غرتهم الحياة الدنيا

11\_ كفار كے انبيائ عليه‌السلام كے انذار سے نصيحت حاصل نہ كرنے اور آيات (الھي) كو قبول نہ كرنے كا (سب سے بڑا) سبب انكا دنيوى زندگى كے فريب ميں آناہے\_و غرتهم الحياة الدنيا

12\_ گمراہى سے بچنے كے ليے، دنيا كے پرفريب نظاروں كے مقابلے ميں ، ہوشيار رہنے كى ضرورت\_

و غرتهم الحيوة الدنيا

13\_ انبيا عليه‌السلام كى نبوت كا انكار اور انكے انذار پر اعتقاد نہ ركھنا، كفر ہے\_الم ياتكم رسول ... ينذرونكم ... انكم كانوا كفرين

14\_ قيامت كے دن شياطين كے پيروكار دنيا ميں اپنے كفر اختيار كرنے كا اعتراف كريں گے\_

و شهدوا على انفسهم انهم كانوا كفرين

15\_ شياطين كے پيروكار گمراہ افراد، قيامت كے دن، دنيا ميں اپنے كفر اور (گمراہي) سے آگاہ

ہوجائيں گے\_و شهدوا على انفسهم انهم كانوا كفرين

(شاھد) وہ عالم و آگاہ فرد ہے كہ جو كچھ اس نے حاصل كيا ہے اسے بيان كرديتاہے\_ (لسان العرب) لہذا اگر''شھدوا'' گواہى دينے كے معنى ميں ہو تو اس كا لازمہ، اس فرد كى آگاہى ہے\_

آيات خدا :آيات خدا كو قبول كرنے كے موانع 11; آيات خدا كى وضاحت6، 8

اطاعت :انبيا عليه‌السلام كى اطاعت 3

انبيائ عليه‌السلام :انبياء كا انذار قبول كرنے كے موانع 11; انبياء كا كردار 2;انبياء كا ہدايت كرنا 3، 5; انبياء كى تكذيب 13; انبياء كى ذمہ دارى 6; انبياء كے انذار 6; جنات ميں سے انبيائ

انذار:قيامت سے انذار 6، 8

انسان :انسان كى ذمہ دارى 3

جنّات :جنّات كا اختيار 5; جنّات كا شعور 5;جنات كى ذمہ داري3; جنات كى ضروريات 5; جنّات كے انبياء 4; كافر جنّات كا اقرار 9;گمراہ جنات كا اخروى مؤاخذہ 1; گمراہ جنات كى اخروى توبيخ 1

حق :حق كو قبول كرنے كے موانع 11

خدا تعالى :حجت خدا 2

خود :قيامت كے دن خود اپنے خلاف اقرار كرنا 9

دنيا :دنيا كا پر فريب ہونا 10، 11، 12

رسل الہى :رسل الھى كا كردار 2

شياطين :قيامت كے دن شياطين كے پيروكار 14، 15

عبرت :عبرت حاصل كرنے كے موانع 11

عقيدہ :قيامت كا عقيدہ 7

قيامت :

قيامت اديان كى نظر ميں 7; قيامت كے دن اپنے كفر كا اقرار 14; قيامت كے دن اقرار 14; قيامت كے دن حقائق كا ظہور 15; قيامت كے دن سب كا مؤاخذہ ہونا 1

كفار :كفار كا اخروى اقرار 9; كفار كى گمراہى كے عوامل 11

كفر :موارد كفر 13; موجبات كفر 13

گمراہ افراد :گمراہ افراد اور قيامت كا دن 15; گمراہوں كا اخروى مؤاخذہ 1; گمراہوں كى اخروى آگاہى 15; گمراہوں كى اخروى سرزنش 1

گمراہى :گمراہى سے بچنے كے علل و اسباب 12

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 8

ہوشياري:ہوشيارى كى اہميت 12

آیت 131

( ذَلِكَ أَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ) .

يہ اس لئے كہ تمھارا پروردگار كسى قريہ كو ظلم و زيادى سے اس طرح تباہ و برباد نہيں كرنا چاہتاكہ اس كے رہنے والے بالكل غافل او ربے خبر ہوں

1\_ خداوندمتعال كسى معاشرے كو تباہ و نابود كرنے اور كسى قوم كو سزا دينے ميں كبھى بھى ظلم نہيں كرتا اور نہ ہى كرے گا\_ذلك ان لم يكن مهلك القرى بظلم و اهلها غافلون

2\_ ہدايت بھيجے بغير انسانى معاشروں كو ہلاك كرنا، ايك ظالمانہ كام ہے، جس سے ذات اقدس الہي، پاك و منزہ ہے\_

ذلك ان لم يكن مهلك القرى بظلم

ہوسكتاہے ''بظلم'' ''ربك'' كے لئے حال ہو\_ اس صورت ميں جملے كا معنى اسطرح ہوگا كہ

خدا كسى لا علم معاشرے كو ظلم كى بنا پر ہلاك نہيں كرتا\_ بنابرايں ، عدم ابلاغ كى صورت ميں ہلاكت ايك ظالمانہ كام ہے\_

3\_ انسانى معاشروں پر اتمام حجت كرنا، انبياء الہى كى بعثت كے اہداف ميں سے ہے\_

الم ياتكم رسل منكم ... ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم

4\_ جس معاشرے كے لوگ غفلت و لاعلمى كى بنا پر ظلم و ستم كريں خداوند متعال انھيں دنيوى عذاب كے ذريعے ہلاك نہيں كرتا\_ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم و اهلها غفلون

''بظلم''كے جار و مجرور كے ليے مختلف متعلق قرار ديئے جا سكتے ہيں من جملہ ''بظلم'' كے جار و مجرور كا متعلق، ''مھلك'' بھى ہے\_ يعنى '' مھلك القرى بسبب ظلم'' مندرجہ بالا مفہوم اسى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

5\_ جان بوجھ كر اور آگاہى كى بنا پر گناہ و ظلم كا ارتكاب معاشرے كى ہلاكت كا باعث بنتاہے\_

ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم و اهلها غفلون

جملہ ''و اھلھا غافلون'' سے مراد يہ ہے كہ خداوندمتعال اس ظالم معاشرے كو ہلاك نہيں كرتا جس كے لوگ تعليمات انبياء سے غافل تھے اور ان كا پيغام ان تك نہيں پہنچا تھا\_

6\_ انسانى معاشروں كا علم ركھنے ہوئے ظلم و ستم، تاريخى تحولات ميں اہم كردار ادا كرتاہے\_

ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم و اهلها غفلون

معاشروں كى ہلاكت و نابودي، تاريخى تحولات كا سب سے بڑا نمونہ ہے\_ خداوند متعال اس آيت ميں آگاہانہ ظلم كو اس كا باعث قرار ديتاہے\_ لہذا ان دو حوادث (آگاہانہ ظلم اور معاشرے كى ہلاكت) كے درميان انتہائي گہرا رابطہ ہے\_

7\_ اقوام و امم پر اتمام حجت ہوجانے كے بعد، ان كى شقاوت و ضلالت كے بارے ميں مشيّت الہي، صادر ہوتى ہے\_و من يرد ان يضله ... يجعل الله الرجس ... ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم

آيت ميں ہلاكت سے مراد وہ شقاوت و ضلالت ہے جس كا تذكرہ گذشتہ آيات ميں كيا گيا ہے\_

8\_ اتمام حجت اور انبياء عليه‌السلام بھيجنے سے پہلے ظالم معاشروں كوہلاك و نابود كرنا، سنت خدا نہيں \_

الم ياتكم رسل منكم ... ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم و اهلها غفلون

9\_ جو ظلم اور گناہ، غفلت و ناآگاہى كى بنا پر ہو اس پر

خدوند عذاب اور سزا نہيں ديتا\_ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم و اهلها غفلون

اتمام حجت :7،8اتمام حجت كى اہميت 3

اسماء و صفات :صفات جلال 1

امم :ظالم امتوں كى شقاوت و بدبختى 7; ظالم امتوں كى گمراہى 7

انبياء عليه‌السلام :بعثت انبياء كا فلسفہ 3

تاريخ :تاريخى تحولات كا منشا ئ6; محرك تاريخ 6

جہالت :جہالت كے آثار 4، 9

خدا تعالى :تنزيہ خدا 3; خدا اور ظلم 1; خداكى سزائيں 9; سنن خدا 8;مشيت خدا 7

ظلم :آگاہانہ ظلم كے آثار 5، 6; اجتماعى ظلم كے آثار 6; جاہلانہ ظلم كى سزا 9;جاہلانہ ظلم كے آثار 4

عذاب :دنيوى عذاب 4

غفلت :غفلت كے آثار 4، 9

كيفر و سزا:بغير بيان و اعلان كے كيفر و سزا 2; ظالمانہ كيفر و سزا 2; كيفر و سزا كا نظام 1، 2 4، 7، 8، 9

گناہ :آگاہانہ گناہ كے آثار 5; جاہلانہ گناہ كى سزا،9

معاشرہ :ظالم معاشروں كى ہلاكت 8;معاشروں كى ہلاكت 2، 4; معاشروں كى ہلاكت كے علل و اسباب 5

آیت 132

( وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُواْ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ) .

او رہرايك كے لئے اس كے اعمال كے مطابق درجات ہيں او رتمھارا پروردگار ان كے اعمال سے غافل نہيں ہے

1\_ جن و انس كے افراد ميں سے ہر ايك فرد، قيامت كے دن، اپنے خاص درجے اور مرتبے ميں ہوگا\_

و لكل درجات مما عملوا

''و لكل'' كى تنوين، محذوف كے عوض ہے\_ اور آيت 128، 130 كے قرينے سے وہ محذوف ''جن و انس'' ہے يعنى : ''لكل من الجن والانس ...'' چونكہ گذشتہ آيات ميں قيامت كا نقشہ كھينچا كيا گيا تھا، ظاہر يہى ہوتاہے كہ آيت ميں مذكور درجات، بھى اسى دن سے مربوط ہيں \_

2\_ انسان اور جنّات كے اخروى درجات، ان كے دنيوى اعمال كا انعكاس ہيں \_ لكل درجات مما عملوا

3\_ قيامت، درجات عطا ہونے يا طبقات دوزخ ميں گرنے كا دن ہے\_و لكل درجات مما عملوا

اگر چہ آيت ميں فقط درجات كا ذكر كيا گيا ہے\_

ليكن دركات (طبقات دوزخ) كو بھى شامل ہے\_ چونكہ درجات اور دركات، ايك دوسرے سے ملے ہوئے ہيں \_

4\_ پرودگار (عالم) كبھى بھى جنّات اور انسانوں كے اعمال و كردار سے غافل نہيں ہوتا\_و ما ربك بغفل عما يعملون

5\_ آخرت كے درجات و مراتب، جن و انس كے اعمال سے خداوندمتعال كى آگاہى اور دقيق محاسبے كى بنياد پر عطا كيے جاتے ہيں \_و لكل درجات مما عملوا و ما ربك بغفل عما يعملون

6\_ (اپنے) اعمال پر نظر ركھنے اور درجات و دركات (طبقات جہنم) كے تعين ميں انكے اہم كردار كى جانب توجہ كا ضرورى ہونا\_و لكل درجات مما عملوا و ما ربك بغفل عما يعملون

اخروى نعمتيں :اخروى نعمتوں كا قانون و ضابطے كے مطابق ہونا 5

انسان :انسان اور قيامت كا دن 1; انسان كا عمل 4، 5; انسانوں كے اخروى درجات 1، 2، 5

جنات :جنات اور قيامت 1; جنات كا عمل 4، 5;جنات كے اخروى درجات 1،2، 5

خدا :تنزيہ خدا 4; خدا اور غفلت 4; علم خدا 4، 5

عمل :عمل كى جانب توجہ ركھنے كى اہميت 6;عمل كے آثار 6; عمل كے اخروى آثار 3

قيامت :قيامت كى خصوصيات 3;قيامت كے درجات 3; قيامت كے درجات پر انداز ہونے والے عوامل 6; قيامت كے دركات3; قيامت كے دركات دركات پر موثر عوامل 6

آیت 133

( وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ) .

او ر آپ كا پروردگار بے نياز او رصاحب رحمت ہے \_ وہ چاہے تو تم سب دنيا سے اٹھالے او رتمھارى جگہ پر جس قوم كو چاہے لے آئے جس طرح تم كو دوسرى قوم كى اولاد ميں ركھا ہے

1\_ فقط پروردگار (عالم) ہى بے نياز مطلق اور وسيع رحمت والا ہے\_و ربّك الغنى ذو الرحمة

مبتدا و خبر كا معرفہ ہونا اور ''الغني'' پر ''ال'' ہونا، حصر كا معنى ديتاہے\_

2\_ بندوں كى نسبت، خداوندمتعال كى بے نيازى كے

عروج پر ہونے كے باوجود اس كى وسيع رحمت، ان كے شامل حال ہوتى ہے\_و ربّك الغنى ذو الرحمة

3\_ پيغمبر(ص) پر خداوندمتعال كى خاص ربوبيت و عنايت (كا سايہ) ہونا\_لم يكن ربك ... و ما ربك ... ربك الغني

4\_ خداوندمتعال كى بے نيازى كے باوجود، انبيائے الہى كا مبعوث ہونا اور عمل و جزا كا نظام قائم كيا جانا، اس كى وسيع رحمت كا ايك جلوہ ہے\_لكل درجات مما عملوا ... و ربك الغنى ذو الرحمة

5\_ انسانوں كے ہونے اور نہ ہونے سے خداوندمتعال كو كوئي نفع و نقصان نہيں پہنچتا\_و ربك الغنى ذو الرحمة ان يشا يذهبكم

جملہ ''و ربك ذو الرحمة ...'' جملہ شرطيہ ''ان يشا ...'' كے ليے ايك تمھيد كى مانند ہے يعنى خداوند متعادل محتاج نہ ہونے كى وجہ سے، اگر چاہے تو بنى آدم كو اس زمين سے اٹھالے\_

6\_ اگر جن و انس، اطاعت يا نافرمانى كا راستہ اپنائيں تو خداوندمتعال كوكسى قسم كا نفع و نقصان نہيں پہنچا سكتے\_

و ربك الغنى ذو الرحمة

7\_ عدل كا لحاظ نہ كرنے اور ظلم كى طرف رجحان ركھنے كے دو بڑے سبب سنگ دلى اور محتاجى ہے\_

لكل درجات مما عملوا ... و ربك الغنى ذو الرحمة

بندوں كو اجر و ثواب عطا كرنے ميں خداوند متعال كے عدم ظلم كو بيان كرنے كے بعدبے نيازى اور رحمت جيسى دو صفات كا ذكر، كرنا بتاتاہے كہ ظلم، ضرورت يا شقاوت كى وجہ سے پيدا ہوتاہے جبكہ خداوندمتعال كے بارے ميں يہ دونوں باتيں محال ہيں \_

8\_ اگر خداوندمتعال چاہتا تو، ظالم و كافر لوگوں كو ہلاك و نابود كرديتا اور ان كى جگہ دوسرى نسلوں (اور قوموں ) كو لے آتا\_ان يشا يذهبكم و يستخلف من بعدكم ما يشاء

9\_ اگر خداوند چاہے تو بنى آدم كى ايك نسل كو اپنے وقت سے پہلے ہلاك و نابود كر دے اور دوسرى نسلوں (اور قوموں ) كو ان جگہ پرلے آئے\_ان يشا يذهبكم و يستخلف من بعدكم ما يشاء

چونكہ نسلوں و قوموں كا آنا و جانا ايك قدرتى و معمولى امر ہے\_ جملہ ''ان يشا ...'' كو ايك خلاف معمول اور غير قدرتى امر ہونا چاہيئے\_ اس كا احتمالى مفہوم يہى ہے كہ ايك نسل اپنے معمولى توقف سے پہلے، منظر تاريخ سے ہٹ جائے اور ہلاك كردى جائے\_

10\_ نسلوں كے تحولات اور ان كا ايك دوسرے كى جگہ لينا، مشيت الھى كے مطابق ہے\_

ان يشا يذهبكم ... كما انشاكم من ذرية قوم اخرين

11\_ خداوندمتعال كى رحمت اور بے نيازى كے باعث، كافر اور ظلم پيشہ معاشروں كو مہلت دى جاتى ہے اور انھيں ہلاك و نابود كيا جاتاہے\_و ربك الغنى ذو الرحمة ان يشا يذهبكم و يستخلف من بعدكم

12\_ ايك معاشرے كو اپنى نسل كے نابود ہونے كا خطرہ در پيش ہونا (در حقيقت) خداوندمتعال كى جانب سے كافر و ظالم معاشروں كے ليے (ايك قسم) كى تنبيہ ہے\_ان يشا يذهبكم ... كما انشاكم من ذرية قوم اخرين

13\_ صدر اسلام كے دوران مكہ كے لوگ، اس سرزمين كے اصلى ساكنين كى نسل سے نہيں تھے\_

كما انشاكم من ذرية قوم اخرين

بظاہر ''انشاكم'' كے مخاطب مكہ كے لوگ ہيں \_ چونكہ ان آيات كے نزول كى جگہ مكہ تھي\_ بنابرايں ، مكہ اور اس كے اردگرد كى سرزمين كے لوگ، اس كے اصلى ساكنين كے علاوہ دوسرے لوگوں كى نسل سے تھے\_

14\_ گذشتہ اقوام كى جگہ موجودہ نسلوں اور معاشروں كو وجود ميں لانا، ظالم معاشروں كو ہلاك اور نابود كرنے پر قدرت خدا كى علامت ہے\_و ان يشا يذهبكم ... كما انشاكم من ذرية قوم اخرين

15\_ حضرت آدم عليه‌السلام اور انكى اولاد سے پہلے، زمين پر انسان جيسى مخلوق كى سكونت\_كما انشاكم من ذرية قوم اخرين

اگر ''انشاكم'' زمين كے تمام لوگوں كى جانب خطاب ہو تو مفاد آيت يہ ہے كہ زمين كے موجودہ ساكنين، پہلے ساكنين كى نسل سے نہيں تھے\_ چونكہ ''كما انشاكم ...'' كى تشبيہ كا تقاضا يہ ہے كہ پہلے تمام ساكنين ہلاك ہوچكے ہيں اور موجودہ انسانى نسل ايك دوسرى قوم (قوم اخرين) كى ذريت سے ہے نہ كہ اس كے پہلے ساكنين كى نسل سے\_

16\_ اگر خداوند متعادل چاہے تو وہ بنى آدم كو ہلاك كركے دوسرى مخلوق (موجودات ) كو انكى جگہ لے آئے گا\_

ان يشا يذهبكم و يستخلف من بعدكم ما يشاء

فعل ''يذھبكم'' تمام بنى آدم سے خطاب ہے اور جملہ '' ... ما يشا'' (وہ جو كچھ چاہے) عموميت ركھتاہے اور فقط انسان ميں ہى منحصر نہيں \_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كے فضائل 3

اطاعت :اطاعت كے آثار 6

انبيائ عليه‌السلام :بعثت انبياء كا فلسفہ 4

انسان :آدم عليه‌السلام سے پہلے كے انسان 15; انسان كا عصيان و نافرمانى 6; انسانوں كى ہلاكت 16;تاريخ انسان 15

تاريخ :تاريخى تحولات كا منشاء 10

جنات :جنات كا عصيان 6

خدا تعالى :خدا سے خاص امور ،1; خدا كى بے نيازى 1، 2، 4، 5، 6;خدا كى بے نيازى آثار 11;خدا كى رحمت 2،2،4; خدا كى رحمت كے اثار 11; خدا كى طرف سے تنبيہ 12; خدا كى قدرت 8،9،10،16; خدا كى قدرت كى نشانياں 14; خدا كى مخصوص ربوبيت 3; خدا كى مشيت 8،9،10،16; خدا كيلئے مضر ثابت ہونا 6

شقاوت:شقاوت كے آثار7

ظالمين :ظالموں كو تنبيہ 12; ظالمين كو مہلت ; ظالمين كى جانشينى 8 ; ظالمين كى ہلاكت 8 ; ظالمين كى ہلاكت 8 ،14

ظلم :ظلم كے علل و اسباب 7

عدالت :عدالت كے موانع 7

عصيان :عصيان و نافرمانى كے آثار 6

كفار :كفار كو تنبيہ 12;كفا ركو مہلت 11; كفار كى ہلاكت 8

گذشتہ اقوام :گذشتہ اقوام كى جانشينى 9، 14

معاشرہ :معاشروں كى نابودى كا خطرہ 12; معاشروں كى ہلاكت 8، 9، 14

مكہ :تاريخ مكہ، 13;صدر اسلام كے دوران اہل مكہ 13;

موت :

وقت سے پہلے كى موت 9

نظام جزائي : 4نيازمندى (احتياج) :نيازمندى و احتياج كے آثار 7

آیت 134

( إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لآتٍ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ) .

يقينا جوتم سے كيا گيا ہے وہ سامنے آنے والا ہے او رتم خدا كو عاجز بنانے والے نہيں ہو

1\_ خداوند متعال كے وعدے ناقابل تخلف ہيں \_ان ما توعدون لات:

2\_ قيامت كے دن ظالموں كو حاضر كيا جانا، ان سے پوچھ گچھ ہونا اور انھيں سزا ملنا، خداوندمتعال كے ناقابل تخلف وعدوں ميں سے ہے\_و ينذرونكم لقاء يومكم هذا ... ان ما توعدون لات

3\_ خدا كے ارادوں اور وعدوں كو روكنا اور ان سے فرار كرنا، انسان كے بس كى بات نہيں \_

ان ما توعدون لات و ما انتم بمعجزين

''لسان العرب'' ميں ہے كہ : ''معنى الاعجاز الغوث والسبق'' يعنى اعجاز، جھكا لينا اور پيچھے چھوڑنا ہے\_ معجزہ اسكا اسم فاعل ہے\_ جسكا معنى پيچھے چھوڑنے والا اور سبقت لے جانے والا ہے\_ يعنى آپ لوگ، قيامت آنے اور خدا

كے وعدوں كے پورا ہونے كو نہيں روك سكتے اور اس پر سبقت حاصل نہيں كر سكتے اور اس كے دائرہ قدرت سے خارج نہيں ہوسكتے (بالفاظ ديگر خدا كو عاجز نہيں كرسكتے)\_

انسان :عجز انسان 3

خدتعالى ا :خدا كے وعدوں كا حتمى ہونا 1، 2، 3

ظالمين :قيامت كا دن اور ظالمين 2; ظالموں كا اخروى مؤاخذہ 2;ظالموں كى سزا، 2

قيامت :قيامت كے دن مؤاخذہ 2

آیت 135

( قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُواْ عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدِّارِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ) .

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ تم بھى اپنى جگہ پر عمل كرو او رميں بھى رہاہوں \_ عنقريب تم كو معلوم ہو جائے گا كہ انجام كا ر كس كے حق ميں بہتر ہے \_بيشك ظالم كامياب ہونے والے نہيں ہيں

1\_ كفار كو ان كے برے انجام كے بارے ميں خبردار كرنا، پيغمبر(ص) كے فرائض ميں سے ہے\_

قل يا قوم اعملوا على مكانتكم

2\_ پيغمبر(ص) مامور ہيں كہ آپ(ص) كفار كے مقابلے ميں اپنے دين پر قاطعيت كے ساتھ عمل پيرا ہونے اور ثابت قدم رہنے كا اعلان كريں \_قل يا قوم اعملوا على مكانتكم انى عامل فسوف تعملون

3\_ انسان اپنے اعمال كے سلسلے ميں جوابدہ ہے\_اعملوا على مكانتكم انى عامل فسوف تعلمون

4\_ كفار، قيامت كے دن مؤمنين كا نيك انجام ديكھ ليں گے\_فسوف تعلمون من تكون له عقبة الدار

5\_ انسان كى اخروى سعادت مندى يا بدبختي، اس كے دنيوى كردار سے مربوط ہے\_

اعملوا على مكانتكم انى عامل فسوف تعلمون من تكون له عقبة الدار

6\_ ہر انسان نيك انجام كى تلاش ميں ہے اور ہر اس راستہ كو طے كرتاہے جسے وہ سعادت سمجھتاہے\_

اعملوا ... فسوف تعلمون من تكون له عقبة الدار

7\_ نيك انجام اور حسن عاقبت كى جانب انسان كے رجحان سے استفادہ كرنا لوگوں كو دين كى طرف دعوت دينے اور تبليغ كرنے كا ايك طريقہ ہے\_

فسوف تعلمون من تكون له عقبة الدار

8\_ اعمال كى قدر و قيمت معين كرنے كا معيار عمل كا انجام اور نتيجہ ہے\_فسوف تعلمون من تكون له عقبة الدار

چونكہ خدا نے اعمال كى قدر و منزلت كو بيان كرنے كے ليے، ان كے انجام اور نتيجے كو تشخيص كا ايك معيار قرار ديا ہے\_ لہذا ہوسكتاہے كہ يہى اعمال كى قدر و منزلت معين كرنے كے ليے ايك معيار اور نمونے كى حيثيت ركھتا ہو\_

9\_ نيك انجام فقط پيغمبر(ص) اور مؤمنين كے ليے ہے اور ظالم لوگ اس سے محروم ہيں \_

فسوف تعلمون من تكون له عقبة الدار انه لا يفلح الظلمون

10\_ نيك انجام، سعادت و رستگارى ہے\_فسوف تعلمون من تكون له عقبة الدار انه لا يفلح الظلمون

11\_ راہ انبياء عليه‌السلام كى مخالفت كرنا اور اس سے كفر كرنا ظلم ہے اور سعادت و رستگارى كے مانع ہے\_

اعملوا على مكانتكم ... انه لا يفلح الظلمون

12\_ جو لوگ كفر اختيار كركے اپنے آپ كو ظالمين كے زمرے ميں قرار ديتے ہيں \_خداوندمتعال انھيں رستگار و سعادت مند نہيں بناتا\_انه لا يفلح الظلمون

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا حسن انجام 9; آنحضرت(ص) كى ثابت قدى 2; آنحضرت(ص) كى ذمہ داري1،2

انبياء :انبياء كى مخالفت 11

انجام :حسن انجام كى اہميت 9، 10

انسان :انسان كى ذمہ داري3; انسان كى سعادت طلبى 6،7; انسانى رحجانات 6; انسانى رحجانات كا ابھرنا7

تبليغ :روش تبليغ 7

خدا تعالى :افعال خدا 12

دين :تبليغ دين 7; دين ميں ثابت قدمى 2

رستگارى :رستگارى كے موارد 10;رستگارى كے موانع 11، 12

سعادت :اخروى سعادت كى راہ ہموار ہونا 5

شقاوت :اخروى شقاوت كى راہيں 5

ظالمين : 12ظالمين كا برا انجام ;9

ظلم :موارد ظلم 11

عمل :آثار عمل 5; عمل كا جوابدہ 3;عمل كى قدر و منزلت معين كرنا 8

قدر و قيمت معين كرنا :قدر و قيمت معين كرنے كا معيار 8

قيامت :قيامت كے دن حقائق كا ظہور 4

كفار :كفار اور قيامت كا دن 4; كفار كا برا انجام 1، كفار كو تنبيہ1

كفر :كفر كے آثار 11، 12

مؤمنين :مؤمنين كا نيك انجام 4، 9

آیت 136

( وَجَعَلُواْ لِلّهِ مِمِّا ذَرأى مِنَ الْحَرْثِ وَالأَنْعَامِ نَصِيباً فَقَالُواْ هَـذَا لِلّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَـذَا لِشُرَكَاء نَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَاء هِمْ فَلاَ يَصِلُ إِلَى اللّهِ وَمَا كَانَ لِلّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَاء هِمْ سَاء مَا يَحْكُمُونَ ) .

او ران لوگوں نے خدا كى پيدا كى ہوئي كھيتى ميں او رجانوروں ميں اس كا حصّہ بھى لگايا ہے او ريہ ان كے خيال كے مطابق خدا كے لئے ہے او ريہ ہمارے شريكوں كے لئے ہے \_ اس كے بعد جو شركاء كا حصّہ ہے وہ خدا نك نہيں جاسكتا ہے او رجو خدا كاحصّہ ہے وہ ان كے شريكوں تك پہنچ سكتا ہے \_كس قدر بدترين فيصلہ ہے جو يہ لوگ كررہے ہيں (136)

1\_ عصر جاہليت ميں ،مشركين كے رسم و رواج ميں سے ايك يہ تھا كہ وہ زراعت اور مويشيوں ميں سے ايك حصہ خدا كے ليے اور ايك حصہ اپنے خيالى شريكوں ( جنّات ، بتوں و غيرہ) كے ليے مقرر كرديتے تھے\_

و جعلوا الله مما ذرأى ... فقالوا هذالله

اسى سورہ كى آيت 100 و جعلوا اللہ شركاء الجن كے قرينے سے مشركين كے عقائد ميں سے ايك جنات كو خداوندمتعال كا ساتھ شريك ٹھرانے كا عقيدہ ہے\_

2\_ مشركين كى يہ جاہلانہ سنت اور رسم كہ جس كے مطابق وہ زراعت اور مويشيوں ميں سے ايك حصہ خداوند متعال كے ليے اور ايك حصہ اپنے خيالى شريكوں كے ليے قرار ديتے تھے، ايك بے بنياد اور ظن و گمان پر قائم سنت و رسم ہے\_

و جعلوا لله ... هذا لله بزعمهم

''زعم'' گمان اور بے بنياد بات كو كہتے ہيں (مصباح اللغة)

3\_ جس چيز كو خداوند متعال نے خود خلق كيا ہے اس ميں سے اس كے ليے حصہ مقرر كرنا، مشركين كا بيہودہ

خيال ہے\_ و جعلوا لله مما ذرأى من الحرث و الانعم نصيباً فقالوا هذا لله بزعمهم

4\_ زراعت اور مويشيوں كى پرورش، زمانہ جاہليت كے لوگوں كے (دوبڑے) ذرائع درآمد تھے\_

مما ذرأى من الحرث والانعم

5\_ شرك، مشركين كے خيالات و اوہام كا پيدا كردہ ايك بے بنياد عقيدہ ہے\_

فقالوا هذ لله بزعمهم و هذا لشركاء نا فما كان لشركاء هم

شركاء كى مشركوں كى طرف نسبت دينانہ كہ خدا كى طرف يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ جسے وہ خدا كا شريك قرار ديتے ہيں وہ فقط ان كى خام خيالى اور من گھڑت ذہنى توہمات ہيں \_

6\_ مشركين بتوں پر اعتقاد ركھنے كے ساتھ ساتھ ''اللہ'' كے بھى معتقد تھے\_فقالوا هذا لله بزعمهم و هذا لشركاء نا

7\_ مشركين، جس مال كو خداوندمتعال كے ليے مختص كرتے تھے، اسے اپنے شريكوں (بتوں ) كے ليے خرچ كر ڈالتے تھے\_فما كان لله فهو يصل الى شركاء هم

8\_ مشركين، خداوندمتعال كے ساتھ خيالى شريكوں كے حصے كو راہ خدا ميں صرف كرنے كو ناجائز سمجھتے تھے\_

فما كان لشركاء هم فلا يصل الى الله و ما كان الله فهو يصل الى شركاء هم

9\_ خداوندمتعال كا حصہ بتوں اور دوسرے خيالى شريكوں كے ليے مصرف كرنا اور بتوں كا حصہ خداوند متعال كے ليے مصرف نہ كرنا، زمانہ جاہليت كے مشركين كا بے انصافى پر مبنى ايك فيصلہ تھا\_فما كان لشركاء هم ... ساء ما يحكمون

مفسرين كے مطابق فعل ''يصل'' اور لا ''يصل'' سے مراد يہ ہے كہ يہاں انشائے مشركين كى خبر دى جارى ہے يعنى مشركين جس چيز كو خداوند متعال كا حصہ قرار ديتے ہيں اسے بتوں پر خرچ كرنا جائز سمجھتے ہيں (مثلا بتكدہ كے اخراجات و غيرہ كے ليے) ليكن اس كے برعكس (يعنى بتوں كا حصہ خداوندمتعال كے ليے خرچ كرنے) كو روا نہيں سمجھتے\_

10\_ ايام جاہليت كے مشركين كا خدا اور بتوں كے درميان مقابلہ كرتے ہوئے غلط اور بدترين قضاوت كرنا اور بتوں كو خداوند متعال پر ترجيح دينا\_فما كان لشركاء هم ... ساء ها يحكمون

11\_ خداوندمتعال كے بارے ميں ظن و گمان اور خيال پر مبنى قضاوت كرنا اور كوئي بات كہنا ايك قابل مذمت اور ناپسنديدہ كام ہے\_

و جعلوا الله ... ساء ما يحكمون

اللہ تعالى :ايام جاہليت اور اللہ پر اعتقاد 6

جاہليت :دوران جاہليت ميں اقتصادى ذرائع 4

زكات :ايام جاہليت ميں زكات 3، 9; ايام جاہليت ميں غلات كى زكات 1، 2:ايام جاہليت ميں مويشيوں كى زكات 1، 2

شرك :شرك كا خلاف منطق ہونا 5; منشائے شرك 5

عقيدہ :باطل عقيدہ 2، 3، 5، 10

قضاوت :خداوندمتعال كے بارے ميں قضاوت 11; قضاوت ميں ظن و گمان 11 ; ناپسنديدہ فيصلہ اور قضاوت 9; ناپسنديدہ قضاوت پر سرزنش 11

كھيتى باڑى :ايام جاہليت ميں كھيتى باڑى 4

مشركين :ايام جاہليت ميں مشركين 1،2،9،10;مشركين اور بتوں كا حصہ 1، 2 7، 8، 9;مشركين اور خدا كا حصہ 1،2،3،7،8،9; مشركين كا اللہ پر عقيدہ 6; مشركين كا ناپسنديدہ عمل7،مشركين كى بت پرستى 6،10; مشركين كى بصيرت 3،5،8،10; مشركين كى قضاوت 10

مويشى پالنا :ايام جاہليت ميں مويشيوں كى پرورش 4

آیت 137

( وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلاَدِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُواْ عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ) .

اور اسى طرح ان شريكوں نے بہت سے مشركين كے لئے اولاد نكے قتل كوبھى آراستہ كرديا ہے تا كہ ان كو تباہ و برباد كرديں اد ران پردين كو مشتبہ كرديں حالانكہ خدا اس كے خلاف چاہ ليتا تو يہ كچھ نہيں كرسكتے تھے لہذا آپ ان كو ان كى ا فترار پردازيوں پر چھوڑ ديں او ررپريشان نہ ہوں

1\_ خداوندمتعال كے ساتھ خيالى اور وہمى شريكوں كے ليے قربانى كرنا اور اولاد كو قتل كرنا زمانہ جاہليت كے مشركين كى بدترين رسم تھي\_ساء ما يحكمون، و كذلك زين لكثير من المشركين قتل اولادهم

آيہء شريفہ ميں اولاد كو قتل كرنے كى تزيين ''شركائ'' كى جانب منسوب نہيں كى گئي\_ لہذا احتمال ہے كہ بتوں كے آگے اولاد كى قربانى مراد ہو\_ اگر چہ ايام جاہليت ميں عرب دوسرى وجوہات كى بنا پر بھى اپنى اولا كو قتل كرتے تھے مثلاً فقر اور بيٹى كو باعث ننگ و عار سمجھنے كى وجہ سے\_

2\_ عصر جاہليت كے بہت سے مشركين كى نظر ميں اولا كوقتل كرنا ايك اچھا اور شائستہ فعل تھا\_

و كذلك زين لكثير من المشركين قتل اولادهم

3\_ مشركين كى نظروں ميں اولاد كے قتل كے شائستہ اور اچھا ہونے كا (سب سے بڑا) سبب، ان كا خيالى معبودوں ، خداؤں اور بتوں پر اعتقاد تھا\_و كذلك زين قتل اولادهم شركاؤ هم

4\_ كسى كام كى اچھائي اور برائي كى تعيين كرنے اور اس كى توجيہ كرنے ميں كائنات كے بارے ميں انسانى نظريئے كردار\_

و كذلك زين لكثير من المشركين قتل اولادهم

شركاؤهم

5\_ پورے حقائق بيان كرنا اور مبالغے سے بچنا، ايك ايسا معيار ہے كہ دوسروں تك خبر نقل كرنے ميں جس كا لحاظ ركھنا ضرورى ہے\_زين لكثير من المشركين

6\_ ناشائستہ اور خلاف فطرت، اعمال كى جانب انسانى رجحان (كا سب سے بڑا) سبب، اسكے جاہلانہ اور شرك آلود عقائد ہيں \_و كذلك زين ... قتل اولادهم شركاؤهم

7\_ بہت سے دوسرے مشركين كے برعكس، زمانہء جاہليت كے بعض مشركين اولاد كے قتل كو اچھا اور شائستہ كام نہيں سمجھتے تھے\_كذ لك زين لكثير من المشركين قتل اولادهم

8\_ كسى كام كو اچھا سمجھنا، انسان كو اسے انجام دينے پر واردار كرنے ميں اہم كردار ادا كرتاہے\_

زين لكثير من المشركين قتل اولادهم شركاؤهم

9\_ خداوندمتعال كے ليے اموال ميں سے ايك حصہ مقرر كرنا اور اس كے خيالى شريكوں كے ليے بھى ايك حصہ مقرر كرنا اور پھر خداوندمتعال كے حصے كو شريكوں كے ليے خرچ كرنے كو جائز قرار دينا\_ (چند ايك) ايسے كام ہيں جنہيں زمانہ جاہليت كے مشركين اچھا اور قابل تحسين سمجھتے تھے\_و جعلوا لله ما ذرأى من الحرث ... كذلك زين لكثير من المشركين

اسم اشارہ ''كذلك'' گذشتہ آيت كى جانب اشارہ ہے\_ اور اس ميں ''كاف'' تشبيہ، اس شباہت كا بيان ہے جو اس كام (اولاد كے قتل) كى تزيين اور گذشتہ آيت (حصے مقرر كرنے و غيرہ) كى تزيين كے درميان پائي جاتى ہے\_

10\_ لوگوں كو دين كے بارے ميں غلط فہمى اور اشتباہ ميں مبتلا كرنے اور انھيں بدبختى و ہلاكت ميں ڈالنے كے ليے گمراہ كرنے والے افراد كے حيلوں و بہانوں ميں سے ايك، انكا برے اعمال كو زينت دے كر پيش كرنا ہے\_

و كذلك زين ... ليردوهم و ليلبسوا عليهم دينهم

11\_ خداوندمتعال كے فرضى شريك، ناروا اعمال كو زينت ديكر، مشركين كے ليے دين كے بارے ميں غلط فہمى و سرگردانى اور ہلاكت و بدبختى كے اسباب فراہم كرتے ہيں \_و كذلك زين ... ليردوهم و ليلبسوا عليهم دينهم

''ردي'' بمعنى ہلاكت اور ''لبس'' بمعنى اشتباہ ہے\_

12\_ خيالى و فرضى شريك، اذن خدا سے، مشركين كو ہلاكت و سرگردانى ميں ڈالتے ہيں \_و لو شاء الله ما فعلوه فذرهم

13\_ خداوندمتعال كے فرضى شريكوں (جنات اور بتوں ) كى جانب سے مشركين كو ہلاكت و بدبختى ميں ڈالا جانا اور انھيں گمراہ كيا جانا\_ مشيّت الہى كے تابع ہے\_و لو شاء الله ما فعلوه

14\_ مشيت الہى ناقابل تخلف ہے\_و لو شاء الله ما فعلوه

15\_ شرك و توحيد كا راستہ انتخاب كرنے ميں انسان كو تكوينى اختيار حاصل ہونا\_و لو شاء الله ما فعلوه

16\_ پيغمبر(ص) فقط انسان كى ہدايت و ارشاد كے ذمہ دار ہيں نہ اسے زبردستى مقصد تك پہچانے كے\_

و لو شاء الله ما فعلوه فذرهم

17\_ پيغمبر(ص) مامور ہيں كہ آپ(ص) مشركين اور انكے جھوٹ كى پروانہ كريں \_فذرهم و ما يفترون

18\_ بعض لوگوں كا ناقابل ہدايت ہونا ايك ايسى حقيقت ہے جسے تبليغ كے دوران مد نظر ركھنا چاہيئے\_

و لو شاء الله ما فعلوه فذرهم و ما يفترون

19\_ خداوندمتعال كے ليے شريك قرار دينا، اس پر افتراء و جھوٹ باندھنا ہے\_فذرهم و ما يفترون

آنحضرت(ص) :آنحضرت (ص) كا ہدايت كرنا16; آنحضرت (ص) كى ذمہ داري17 ; آنحضرت كى ذمہ دارى كى حدود16

افترا :افترا كے موارد 19; خدا پر افترا 19

انسان :اختيار انسان 15; ناقابل ہدايت انسان 18

ابھارنا (تحريك كرنا) :ابھارنے و تحريك كرنے كے علل و اسباب 8

باطل معبود :باطل معبودوں (خداؤں ) كا حصہ مقرر كرنا 9; باطل معبودوں كا كردار 11، 12، 13

بت پرستى :بت پرستى كے آثار 3

تبليغ :تبليغ كى شرائط 18

توحيد :توحيد كے انتخاب ميں اختيار 15

جاہليت :زمانہ جاہليت كى رسوم 1، 7

جبر و اختيار : 15

خبر :خبر نقل كرنے كى شرائط 5

خدا تعالي:اذن خدا 12; مال ميں سے خدا كا حصہ مقرر كرنا 9;مشيت خدا 13; مشيت خدا كا حتمى ہونا 14

دين :دين ميں زبردستى 16; دين ميں متحير ہونے كے اسباب 11

رسوم :ناپسنديدہ رسومات 1

شبہات :دين كے بارے شبہہ ڈالنا 1، 11; شبہہ كے عوامل 10

شرك :شرك كے آثار 6، 19; شرك ميں اختيار 15

عقيدہ :باطل عقيدہ كے آثار 3;باطل معبودوں پر عقيدہ 3; جاہلانہ عقيدے كے آثار 6

عمل :عمل كو زينت دينے كے آثار 8; عمل كے اچھا ہونے كى تحليل، 4; عمل كے براہونے كى تحليل 4; ناپسنديدہ عمل كو زينت دينا، 2، 3، 10، 11; ناپسنديدہ عمل كے عوامل 6

غلو :غلو سے اجتناب 5

فرزند كشى :ايام جاہليت ميں فرزند كشى 1، 2، 7

قربانى :بتوں كے ليے اولاد كى قربانى 1

گمراہ كرنے والے افراد :گمراہ كرنے والوں كى سازش 10

مشركين :زمانہ جاہليت كے مشركين 1، 2، 7، 9; مشركين سے بے اعتنائي 17; مشركين كا اولاد كشى كو زينت دينا 3; مشركين كا باطل عقيدہ 3; مشركين كا عمل كو زينت دينا 9; مشركين كى حيرت 11، 12; مشركين كى دروغگوئي 17; مشركين كى گمراہى 13; مشركين كى ہلاكت 11، 12، 13

ميلانات :ناپسنديدہ ميلانات كے علل و اسباب 6

نظريہ كائنات : نظريہ كائنات اور آئيڈ يا لوجي، 4;نظريہ كائنات كے آثار 4

ہلاكت :ہلاكت كے علل و اسباب 11

آیت 138

( وَقَالُواْ هَـذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لاَّ يَطْعَمُهَا إِلاَّ مَن نّشَاء بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لاَّ يَذْكُرُونَ اسْمَ اللّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاء عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُواْ يَفْتَرُونَ ) .

او ريہ لوگ كہتے ہيں كہ يہ جا نور او ركھيتى اچھوتى ہے اسے ان كے خيالات كے مطابق دہى كھا سكتے ہيں جن كے بارے ميں وہ چا ہيں گے او ركچھ چو پائے ہيں جن كى پيٹھ حرام ہے او ركچھ چو پائے ہيں جن كو ذبح كرتے وقت نام خدا بھى نہين لياگيا او رسب كى نسبت خدا كى طرف دے ركھى ہے عنقريب ان تمام بہتانوں كا بدلہ انھيں دديا جائے گا

1\_ زمانہ جاہليت كے مشركين كے بيہودہ اعتقاد كے مطابق بعض مويشيوں اور كھيتى باڑى كى محصولات كا كھانا ممنوع تھا\_و قالوا هذه انعم و حرث حجر لا يطعمها الا من نشاء بزعمهم

''حجر'' كا معنى منع اور ممانعت ہے ''انعام'' و ''حرث'' كى ممانعت سے مراد ''لا يطعمھا'' كے قرينے سے، انكے كھانے كى ممانعت ہے\_

2\_ مشركين كا ان مويشيوں اور كھيتى باڑى (زرعى پيداوار) ميں سے كھانے كى ممانعت كا بے بنياد عقيدہ ركھنا كہ جو خدا اور بتوں كے ليے مقرر كيے گئے ہيں \_و جعلوا لله ... و قالوا هذه انعم و حرث حجر لا يطعمها الا من نشاء بزعمهم

''ھذہ'' اس حصے كى جانب اشارہ ہے جو مشركين نے خدا اور بتوں كے ليے مقرر كرركھاہے\_ جس كا بيان آيت 136 ميں گذرچكاہے\_

3\_ عصر جاہليت كے مشركين، خدا اور بتوں كے ليے وقف كيے گئے حيوان اور زراعت ميں سے كھانے كو، جس كے ليے چاہتے، جائز قرار ديتے تھے\_و قالوا هذه انعم و حرث حجر لا يطعمها الا من نشاء

4\_ عصر جاہليت كے مشركين بعض چوپايوں پر سوار ہونے كو حرام سمجھتے تھے\_و انعم حرمت ظهورها

5\_ عصر جاہليت كے مشركين كا جان بوجھ كر، بعض حيوانوں كوذبح كرتے وقت خدا كا نام نہ لينا\_

و انعم لا يذكرون اسم الله عليها

6\_ عصر جاہليت كے مشركين، اپنے بنانے ہوئے فرضى و خيالى قوانين اور رسم و رواج كو خداوند متعال سے منسوب كرتے تھے\_و قالوا هذه انعم ... افتراء عليه

7\_ (بعض مويشيوں اور زرعى پيداوار ميں سے كھانے اور بعض چوپايوں پر سوار ہونے كى ممانعت اور بعض حيوانوں كو ذبح كرتے وقت عمداً خدا كا نام نہ لينے كے بارے ميں ) خداوندمتعال پر افترا و جھوٹ باندھنے كے سبب خداوندمتعال كى طرف سے مشركين كے ليے عذاب كا وعدہ ديا جانا\_سيجزيهم بما كانوا يفترون

8\_ خداوندمتعال پر افترا باندھنا، كبيرہ گناہ ہے اور عذاب كا باعث بنتاہے\_سيجزيهم بما كانوا يفترون

9\_ قانون گھڑنا اور اسے خداوندمتعال سے منسوب كرنا، گناہ كبيرہ ہے\_و قالوا ... و سيجزيهم بما كانوا يفترون

افترا :خدا پر افترا كا گناہ 8، 9; خدا پر افترا كى سزا 7، 8

بدعت :بدعت كا گناہ 9

جاہليت :ايام جاہليت ميں خدا پر افترا 6، 7; رسوم جاہليت 1، 4، 5

حيوانات :جاہليت كے دوران حرام حيوانات 1، 2، 7; جاہليت كے دوران حيوانات كا ذبح ہونا 5; جاہليت ميں حيوانات كے موقوفات، 3

خدا تعالي:نام خدا 5، 7; وعيد خدا 7

ذبح :

ذبح كے وقت بسملہ كا ترك 5، 7

زراعت :ايام جاہليت ميں وقف شدہ زراعت 3

سوارى :جاہليت كے دور ميں حرام سوارى 4، 7

عقيدہ :باطل عقيدہ 2

غلات :جاہليت كے دوران حرام غلات 1، 2، 7

كيفر :كيفر كے اسباب 8

گناہ :كبيرہ گناہ 8، 9

محرمات :ايام جاہليت كے محرمات 1، 2، 3، 4، 7

مشركين :افترا باندھنے والے مشركين كى سزا 7; دوران جاہليت كے مشركين، 3، 4، 5; مشركين اور مال ميں سے بتوں كا حصہ 2، 3; مشركين اور مال ميں سے خدا كا حصہ 2، 3; مشركين كا عقيدہ 2; مشركين كى بدعت گذارى 6;مشركين كے افترا 7

وقف :زمانہ جاہليت ميں وقف 3

آیت 139

( وَقَالُواْ مَا فِي بُطُونِ هَـذِهِ الأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاء سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حِكِيمٌ عَلِيمٌ ) .

او ركہتے ہيں كہ ان چو پاؤں كے پيٹ ميں جو بچّے ہيں وہ صرف ہمارے مردوں كے لئے ہيں او رعورتوں پر حرام ہيں \_ ہاں اگر مردا رہوں تو سب شريك ہوں گے ، عنقريب خدا ان بيانات كا بدلہ دے گا كہ وہ صاحب حكمت بھى ہے اور سب كا جاننے والابھى ہے

1\_ عصر جاہليت كے مشركين، خدا يا بتوں كے ليے وقف كيئے گئے مويشوں كے پيٹ سے نكالے گئے بچوں (جنين) كو زندہ ہونے كى صورت ميں مردوں كے ليے جائز اور عورتوں كے ليے حرام سمجھتے تھے\_

و قالوا ما فى بطون هذه الانعم خالصة لذكورنا و محرم على ازواجنا

''ازواج'' سے اس كے متقابل قرينے (ذكور) كے مطابق، مطلقا:: ''عورت'' مراد ہے نہ كہ ان كى بيوياں \_

2\_ ان مويشيوں كاكھانا كہ جو ايام جاہليت كے مشركين كے خيال ميں خدا كا حصہ ہيں يا دوسرے معبودوں (بتوں ) كا حصہ ہيں ان كى نظر ميں جائز نہيں ہے\_و قالوا هذه الانعم و حرث حجر لا يطعمها ... و قالوا ما فى بطون هذه الانعم خالصة

''ھذہ الانعام'' ان خاص چوپايوں كى جانب اشارہ ہے جن كے بارے ميں گذشتہ آيات ميں بحث كى گئي ہے، اس آيت سے بھى كہ جو ان حيوانات كے جنين كے كھانے كے جواز كے بارے ميں ہے، مشركين كى نظر ميں اس كى تحريم كا پتہ چلتاہے\_

3\_ عصر جاہليت كے مشركين خدايا بتوں كےلئے وقف شدہ حيوانات كے مردہ جنين سے استفادہ كرنا عورتوں اور مردوں دونوں كےليے جائز سمجھتے تھے\_و محرم على ازو جنا و ان يكن ميته فهم فيه شركاء

4\_ عصر جاہليت كے مشركين كى نظر ميں ، بعض، موارد ميں مويشوں كے مردہ جنين كا كھانا جائز تھا\_

و ان يكن ميتة فهم فيه شركاء

5\_ عصر جاہليت كے مشركين عورت كو ايك پست مخلوق اور مرد كو اس پر برترى اور شرافت كى حامل مخلوق سمجھتے تھے\_خالصة لذكورنا و محرم على ازو جنا و ان يكن ميتة فهم فيه شركاء

مشركين كى نظر ميں مردوں كے ليے زندہ جنيں كا حلال ہونا اور عورتوں كے ليے مردہ جنين كا حلال ہونا، عورت كے بارے ميں ان كے نظريہ كى حكايت كررہاہے\_

چونكہ وہ فقط جنين كے مردہ ہونے كى صورت ميں ، اسكا كھانا عورتوں كے ليے جائز سمجھتے تھے\_

6\_ خدا كى طرف اپنے بناے ہوئے قوانين اور ناروا صفات كى نسبت دينے والے مشركين كے ليے، عذاب الہى آمادہ ہے\_سيجزيهم بما كانوا يفترون\_ و قالوا ما فى بطون ... سيجزيهم و صفهم

7\_ خداوند پر افترا باندھنے اور اسكى جانب خود ساختہ قوانين كى نسبت دينے والوں كے ليے، اس كا عذاب آمادہ ہے\_

و قالوا ما فى بطون ... سيجزيهم و صفهم

8\_ خداوند حكيم (حكيمانہ اور مستحكم كام انجام دينے والا) اور عليم (سب سے زيادہ جاننے والا) ہے\_

انَّه حكيم عليم

9\_ قيامت كے دن انسان كے عقائد اور اعمال اسكے دامن گير ہوجائيں گے\_سيجزيهم وصفهم

10\_ عصر جاہليت كے مشركين كے بناے ہوئے قوانين و مقررات كا بے بنياد ہونا نيز حكمت سے خالى اور جاہلانہ ہونا\_

و قالوا ما فى بطون ... سيجزيهم و صفهم انه حكيم عليم

جملہ ''انہ حكيم عليم'' ان لوگوں كى طرف كنايہ و تعريض كى حيثيت ركھتا ہے كہ جو اپنے خيالات و گمان كى بنياد پر بغير علم و حكمت كے احكام و قوانين وضع كرتے ہيں ، جيسا كہ عصر جاہليت كے مشركين كرتے تھے\_

11\_ خداوندمتعال كى جانب خود ساختہ احكام و قوانين كى نسبت دينے والوں كو عذاب دينا، ايك حكيمانہ و عالمانہ سزا ہے\_سيجزيهم و صفهم انه حكيم عليم

12\_ جو سزائيں اور عذاب خداوندمتعال مقرر كرتاہے وہ سب عالمانہ اور حكيمانہ ہيں \_

سيجزيهم وصفهم انه حكيم عليم

13\_ عورت و مرد سے مربوط قوانين ميں جاہلانہ اور ناروا عدم مساوات سے بچنے كى ضرورت\_

و قالوا ما فى بطون هذه الانعم خالصة لذكورنا و محرم على ازواجنا ... سيجزيهم وصفهم

اسما و صفات :حكيم 8; عليم 8

افترا :خدا پر افترا باندھنے كى سزا ، 6، 7، 11

بدعت :بدعت كى سزا ،6، 7

جاہليت :جاہليت كى رسوم 1، 2، 3، 4، 5; جاہليت ميں جنين كھايا جانا 1، 3، 4;رسوم جاہليت كا بے منطق ہونا 10; قوانين جاہليت كا بے منطق ہونا 10

خدا تعالي:خداوند متعال كى مقرر كر وہ سزائيں 6;خدا كى مقرر كردہ، سزاؤں كى خصوصيت 11، 12

سزا:سزا كے اسباب 6،7;سزا و جزا كا نظام 11

عدم مساوات:عدم مساوات (عدم مساوات) سے بچنا 13

عقيدہ :

عقيدے كے اخروى آثار 9

عمل :عمل كے اخروى آثار 9

عورت :عورت زمانہ جاہليت ميں 1، 5;عورت كے حقوق 13

قانون گذارى :قانون وضع كرنے كا معيار 13; قانون وضع كرنے ميں عدم مساوات 13

محرمات :ايام جاہليت كے محرمات 1، 2

مرد :مرد عصر جاہليت ميں 5

مشركين :دوران جاہليت كے مشركين 1، 2، 3، 4، 5، 10 ; مشركين اور بتوں كا سہم المال 1، 2، 3; مشركين اور خدا كا سہم المال 1، 2، 3; مشركين كى سزا، 6

نظام جزائي : 12

وقف :بتوں كے ليے وقف 1، 3; وقف اور ايام جاہليت 1، 3

آیت 140

( قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُواْ أَوْلاَدَهُمْ سَفَهاً بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُواْ مَا رَزَقَهُمُ اللّهُ افْتِرَاء عَلَى اللّهِ قَدْ ضَلُّواْ وَمَا كَانُواْ مُهْتَدِينَ ) .

يقينا وہ لوگ خسارہ ميں ہيں جنھوں نے حماقت ميں بغير جانے بوجھے اپنى اولاد كو قتل كرديا و رجو رزق خدا نے انھيں دياہے اسے اسى پر بہتان لگا كر اپنے اوپر حرام كرليا \_ يہ سب بہك گئے ہيں او رہدايت يافتہ نہيں ہيں

1\_ عصر جاہليت كے مشركين كى عادات اور سنن ميں سے ايك اولاد كو (قربانى كے عنوان سے) قتل كرنا اور خداوند متعال كى حلال كردہ روزى كو حرام قرار دينا تھا\_قد خسر الذين قتلوا اولادهم سفها بغير علم

2\_ اولاد كى قربانى كرنا ايك احمقانہ اور جاہلانہ كام ہے\_قتلوا اولادهم سفها بغير علم

3\_ (قربانى كے عنوان سے) اولاد كو قتل كرنا اور رزق الہى كو حرام قرار دينا نقصان اور خسارے كى واضح علامت ہے \_

قد خسر الذين ... و حرموا ما رزقهم الله

4\_ جہالت اور سفاہت، انحراف اور خسارے كا سبب ہے\_قد خسر الذين قتلوا اولادهم سفها بغير علم

5\_ جن قوانين اور مقررات كى بنياد علم پر نہ ہو وہ خسارے كا باعث بنتے ہيں \_

قد خسر الذين قتلوا اولادهم سفها بغير علم

''بغير علم'' جيسى صفت، مشركين كے جاہلانہ كاموں كا اصلى سبب بيان كررہى ہے، اور اس كا سبب ہونا ہى اس كو عموميت عطا كرتاہے\_ يعنى ہر وہ قانون اور رسم جو علم پر مبنى نہ ہو، خسارے كا باعث ہوگي\_

6\_ زمانہ جاہليت كے مشركين اولاد كو قتل كرنے كے سلسلے ميں اپنى سفاہت اور بے وقوفى سے آگاہ نہيں تھے\_

قد خسر الذين قتلوا اولادهم سفها بغير علم

''بغير علم'' ميں ''بائ'' كا معنى ملابست (تعلق) اور ''سفھا'' كى صفت ہے لہذا آيت كا معنى يہ ہوجائے گا، علم سے خالى سفاہت\_

7\_ خداوند متعال كے عطا كردہ ہر رزق سے انسان كا استفادہ كرنا حلال ہے مگر جسے خود خداوندمتعال حرام قرار دے\_

و حرموا ما رزقهم الله افتراء على الله

8\_ خداوندمتعال كى دى ہوئي روزى كو خودسرى كرتے ہوئے حرام قرار دينا (يعنى نامشروع زھد)ايك حرام فعل اور خداوندمتعال پر كھلا جھوٹ و افترا باندھنا ہے\_قد خسر الذين ... و حرموا ما رزقهم الله

9\_ جاہلانہ قوانين وضع كركے انھيں خداوندمتعال سے منسوب كرنا، زمانہ جاہليت كے مشركين كى خصوصيت ہے \_

و جعلوا لله ... و حرموا مارزقهم الله افتراء على الله

10\_ زمانہ جاہليت كے لوگ گمراہ اور ہدايت سے دور تھےقد ضلوا و ما كانوا مهتدين

11\_ زمانہ جاہليت كے مشركين، گذشتہ دور ميں بھي، ہدايت كے سرچشمے سے بہرہ مند نہيں تھے\_

قد ضلوا و ما كانوا مهتدين

احكام : 7، 8

افترا :خدا پر افترا باندھنا 8، 9; موارد افترا، 8

انحراف :انحراف كے علل و اسباب 4

جاہليت :جاہليت كے رسم ازدواج 1، 6; زمانہ جاہليت كے جاہلانہ قوانين 9

جاہلين : 6

جہالت :جہالت كے آثار 2، 4

خدا تعالي:خدا كى طرف سے رزق 7، 8

خسارہ:خسارے كى علامتيں 3; خسارے و زيان كے اسباب 4، 5

زھد :منفى زھد 8

سفاہت :سفاہت و حماقت كے آثار 2، 4

سفہا : 6

فرزندكشى :جاہليت كے دوران اولاد كشى 1، 6; فرزندكشى كا خسارہ 3; فرزندكشى كا منشا 2

قانون :جاہلانہ قانون كے آثار 5قانون حليت:7

قربانى :اولاد كى قربانى 3; جاہليت كے دوران اولاد كى قربانى 1

مباحات :ايام جاہليت ميں تحريم 1; مباح اشياء سے استفادہ 7; مباحات كى تحريم 3، 8

محرمات : 8

مشركين :دوران جاہليت كے مشركين 1; دوران جاہليت كے مشركين كى جہالت 6;دوران جاہليت كے مشركين كى خصوصيات 9; دوران جاہليت كے مشركين كى سفاہت 6; دوران جاہليت كے مشركين كى گمراہى 10، 11

ہدايت :ہدايت سے محروم لوگ 11

آیت 141

( وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفاً أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهاً وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُواْ مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُواْ حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلاَ تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ) .

وہ خدا ہے جس نے تختوں پرچڑھائے ہوئے بھى او راس كے خلاف بھى ہر طرح كے باعات پيدا كئے ہيں او ر كھجوراو رزراعت پيدا كى ہے جس كے مزے مختلف ہيں او رزيتون او رانار بھى ہر پيدا كئے ہيں جن بعض آپس ميں ايك دوسرے سے ملتے جلتے ہيں او ربعض مختلف ہيں \_ تم سب ان كے پھلوں كو جب وہ تيار ہو جائيں تو كھا ؤ او رجب كا ٹنے كا دن آئے تو ان كا حق ادا كرو او رخبردار اسراف نہ كرنا كہ خدا اسراف كرنے والوں كو دوست نہيں ركھتا ہے

1\_ خداوندمتعال ہى نے باغات پيدا كئے كہ جن ميں سے بعض، (باڑھ) پر چڑھائي ہوئي بيليں ، بعض اپنے تنوں پر كھڑے اور بعض زمين پر پڑى ہوئي بيليں ہيں \_و هو الذى انشاء جنات معروشت و غير معروشت

''عرش'' كا معنى چھت''جنات معروشت'' وہ باغات كہ جن ميں انگور كے درختوں كے

ليے باڑھ جيسى چھت بناى گئي ہوں ''لسان العرب'' ميں لكھا ہے ''المعروشات الكروم والعرش ما عرشتہ بہ''

2\_ خداوندمتعال ہى باغات اور كھجور كے درخت اور لہلہاتے (سرسبز) كھيت پيدا كرنے والا ہے\_

و هو الذى انشاء جنات ... والنخل والزرع

3\_ عالم طبيعت كے گوناگون مظاہر قدرت خدا كا جلوہ ہيں \_و هو الذى انشاء جنت

4\_ اشياء كو مباح اور حرام قرار دينے كا اختيار فقط خداوند متعال كے ہاتھ ميں ہے\_

و قالوا هذه انعم و حرث حجر ... و هو الذى انشاء

باغات اور انكى پيداوار پر خداوندمتعال كى مالكيت كے بارے مں آيت كى تاكيد گويا مشركين كيلئے ايك تعريض ہے كہ جو بغير صلاحيت كے دوسرے لوگوں كا حصہ مقرر كرتے ہيں يا بعض اموال كو ممنوع قرار ديتے ہوئے بے جا طور پر ان كى حرمت كا حكم لگاتے ہيں جيسا كہ اس قسم كى ممانعت كے چند نمونے گذشتہ آيات ميں گذر چكے ہيں (كہ جن كے مشركين قائل تھے)\_

5\_ زرعى پيداوار اور مختلف پھل قدرت الھى كے آثار ميں سے ہے\_والزرع مختلفا اكله

''اكل'' كھائے جانے والے پھل اور ثمر كو كہتے ہيں \_

6\_ خداوندمتعال ہى زيتون اور انار كے يكساں (ملتے جلتے) اور غير يكساں درخت پيدا كرنے والا ہے\_

و هوالذى انشا ... والذيتون و الرمان متشبها و غير متشبه

7\_ زيتون اور انار كے پھلوں اور درختوں كى انواع و اقسام ايك دوسرے كے متشابہ ہونے كے باوجود (آپس ميں ) فرق ركھتے ہيں \_والزيتون والرّ مان متشبها و غير متشبه

8\_ پھلوں كى (ظاہري) شكل ميں يكسانيت جيكہ كيفيت و ذائقے مختلف ہونا، قدرت خدا كى نشانى ہے\_

و هو الذي ... الزيتون و الرّ مان متشبها و غير متشبه

احتمال ہے آيت ميں زيتون و انار سے مراد ان كے پھل ہوں اس صورت ميں ''متشابہ'' يعنى زيتوں كے پھلوں كا ايك دوسرے سے كے مشابہ ہونا اور اسى طرح انار كے پھلوں ميں بھى شباہت پائي جانا\_ ''غير متشابہ'' سے مراد ان پھلوں كا رنگ اور ذائقے كے لحاظ سے ايك دوسرے سے مختلف ہونا ہے جبكہ ان ميں يكسانيت و شباہت بھى موجود ہے\_

9\_ انسان كے ليے پھلوں اور زرعى پيداوار كى انواع و اقسام سے استفادہ كرنے كا جواز\_

كلوا من ثمرة اذا اثمر

10\_ خداوندمتعال نے زرعى محصولات اور پيداوار ميں سے اپنا حق بھى مقرر كيا ہے\_

و اتوا حقه يوم حصاده

صدر آيت كے قرينے سے ممكن ہے ''حقہ'' كى

ضمير كا مرجع ''اللہ'' ہو\_

11\_ درخت سے پھل اتارتے وقت اور فصلوں كى كٹائي كے وقت زرعى پيداوار ميں سے كچھ (پھل اور غلات، راہ خدا ميں ) دينے كا ضرورى ہونا\_و ء اتوا حقه يوم حصاده

12\_ مكہ ميں (ديا گيا) حكم زكات، تمام زرعى محصولات اور پيدوار كو شامل تھا\_

جنت ... وانخل والزرع ... والزيتون والرمان ... و اتوا حقه يوم حصاده

پھل اتارنے كے دن زرعى پيداوار ميں سے حق ادا كرنے كا فرمان، خاص قسم كى زرعى پيداوار سے مخصوص نہيں ہے چونكہ دوسرى مكى آيات ميں بھى زكات كا حكم ديا گيا ہے احتمال ہے كہ ''ايتاء حق الحصاد'' كا حكم، اسى زكات كى جانب اشارہ ہو\_

13\_ زرعى پيداوار ميں سے حقوق (زكات يا حق الحصاد) ادا كرنے كا حكم، مكہ ميں نازل ہوا ہے\_

و اتوا حقه يوم حصاد ه

14\_ اسراف (خرچ كرنے اور انفاق كرنے ميں زيادہ روى كرنا) ايك حرام اور ناپسنديدہ فعل ہے\_

و لا تسرفوا

15\_ مالى لحاظ سے واجب حقوق ادا نہ كرنا، اسراف ہے\_و ء اتوا حقه يوم حصاده ... و لا تسرفوا انه لا يجب المسرفين

16\_ خدا نے فضول خرچى كرنے والوں كو اپنى محبت سے محروم كرديا ہے\_انه لا يحب المفسرفين

17\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : لا تصرم بالليل و لا تحصد بالليل ... و ان حصدت بالليل لم ياتك السؤال و هو قول الله تعالى : ''و ء اتوا حقه يوم حصاده'' ... يعنى القبضه بعد القبضه اذا حصدته و اذا خرج فالحفنة بعد الحفنة ... (1)

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ پھل رات كے وقت نہ اتارو اور رات كے وقت كٹائي نہ كرو ... كيونكہ اگر رات كے وقت كٹائي كرو كے تو فقرا تمہارے پاس نہيں آئيں گے\_ جبكہ خدا كا فرمان ہے پيداوار كا حق كٹائي كے دن ہى ادا كردو، ... يعنى كٹائي كے وقت، دستہ دستہ اور دانے جدا كرتے وقت، مٹھى مٹھى ادا كرو\_

18\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام قال : ... ان الله يقول : ''و ا توا حقه يوم حصاده و لا تسرفوا انه

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 3 ص 565 ح/3، نور الثقلين ج/ 1 ص 770 ح 302\_

لا يحب المسرفين'' قال : كان فلان ... له حرث و كان اذا جذه تصدق به و بقى هو و عياله بغير شيء فجعل الله ذلك سرفا (1)

امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ آپ عليه‌السلام نے آيت ''ء اتوا حقہ ...'' كى تلاوت كرنے كے بعد فرمايا : ايك شخص كے پاس ايك كھيت تھا\_ جب اس كى فصل كى كٹائي كا وقت ہوتا تو سب كى سب فصل صدقے ميں دے ديتا اور اپنے اور اپنے عيال كے ليے كچھ بھى نہ چھوڑتا\_ خداوندمتعال نے اس فعل كو اسراف كہا ہے\_

19\_ عبد الله بن سنان عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال : سالته عن قوله: ''و ا توا حقه يوم حصاده'' قال: اعط من حضرك من المسلمين وان لم يحضرك الا مشرك فاعطه (2)

عبداللہ بن سنان كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''و ء اتوا حقہ يوم حصادہ'' كے بارے ميں پوچھا\_ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : اگر فصل كى كٹائي كے وقت مسلمانوں ميں سے كوئي موجود ہو تو ''حق الحصاد'' كا حق اسے دو\_ اور اگر مشرك كے علاوہ كوئي اور نہ ہو تو اسے دے دو\_

20\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله : ''و ء اتوا حقه يوم حصاده'' قال: حقه يوم حصاده عليك واجب و ليس من الزكاة ...(3)

امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''و اتوا حقہ يوم حصادہ'' كے بارے ميں منقول ہے كہ كٹائي كے دن ''حق الحصاد'' (حق پيداوار) ادا كرنا تم پر واجب ہے\_ اور يہ حق، زكات كے علاوہ ہے\_

21\_ عن النبي(ص) فى قوله : ''و اتوا حقه يوم حصاده'' قال : ما سقط من السنبل (4)

رسول خدا(ص) سے آيت ''و اتوا حقہ يوم حصادہ'' كى توضيح كے سلسلے ميں منقول ہے كہ :

فصل كى كٹائي كے وقت زمين پر گرنے والے خوشہ ''حق الحصاد'' ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفيسر عياشى ج 1 ، ص 379،ح 105\_ نور الثقلين ج 1 ، ص 771، ح 305

2) تفسير عياشى ج 1، ص 378، ح 100\_ بحارالانوارج 93، ص96،ح13\_

3) \_ تفسير عياشى ج 1 ، ص 379ح 107، تفسير برہان ج 1 ، ص 557، ح 19\_

4) الدر المنثور، ج3، ص 367\_

آيات خدا :آيات آفاقى 3

احكام 11، 20:تشريح احكام 4

اسراف :احكام اسراف 14;اسراف پر سرزنش 14; اسراف كى حرمت41; اسراف كے موارد 15، 18

اسراف كرنے والے :اسراف كرنے والے كى محروميت 16

انار :درخت انار كے پيدائش 6

انفاق : (راہ خدا ميں خرچ كرنا) :

انفاق ميں اسراف 14; زرعى پيداوار سے انفاق 10، 11

انگور :انگور كے باغ كى پيدائش 1

باغات :باغات كے پيدا ہونے كا منشاء 1، 2

حق الحصاد : 19

حق الحصاد كے احكام 20، 19; حق الحصاد كے مواقع 21

حق اللہ :زرعى پيداوار ميں سے حق خدا 10

خدا تعالي:افعال خدا 1، 2، 6; خالقيت خدا 1، 2، 6; خدا سے مخصوص امور 4; عالم طبيعت ميں معرفت خدا 3، 8; قدرت خدا كى نشانياں 3، 5، 8

درخت :درختوں كا فرق 7; درختوں كى پيدائش كا منشا 6; درختوں كى يكسانيت 7

روايت : 17، 18، 19، 20، 21

زرعى پيداوار:زرعى پيدا وار سے استفادہ9; زرعى پيداوار كى پيدايش2، 5; زرعى پيداوار كى كٹائي 11; زرعى پيداوار كے حقوق 17، 19، 20، 21

زكات :احكام زكوة 10، 11، 12، 17، 19; احكام زكوة كا وضع ہونا 13; زرعى پيداوار ميں سے زكات 10، 11، 12، 13; زكوة ادا كرنے كى اہميت 17;ہجرت سے پہلے كى زكوة 12، 13;

زيتون :درخت زيتون كى پيدائش 6

صدقہ :ناپسنديدہ صدقہ 18

كھانے پينے كى اشياء :كھانے پينے كى اشياء كے احكام 9

كھجور كا درخت:(نخل) كھجور كے درخت كى پيدائش 2

كھيتى باڑى :كھيتى باڑى كى زرعى پيداوار سے استفادہ 9; كھيتى باڑى كى زرعى پيداوار كى پيدائش 2، 5; كھيتى باڑى كى زرعى پيداوار كى كٹائي 11

محبت خدا :محبت خدا سے محروم لوگ 16

محرمات : 14

مصرف :مصرف كرنے ميں اسراف 14

ميوہ جات :ميوہ جات اور پھلوں سے استفادہ 9; ميوہ جات كے ذائقے ميں فرق 8; ميوہ جات ميں تشابہ 7، 8; ميوہ جات ميں تنوع 5;ميوہ جات ميں فرق 7

واجبات : 20مالى واجبات كا ترك كرنا 15

آیت 142

( وَمِنَ الأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشاً كُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ) .

او رچوپاؤں ميں بعض بوجھ اٹھانے والے او ر بعض زمين سے لگ كر چلنے والے ہيں \_ تم سب خدا كے ديئے ہوئے رزق كو كھا ؤ او رشيطان قدموں كى پيروى نہ كرو كہ شيطان تمھاراكھلا ہوا دشمن ہے

1\_ خدا نے بعض چوپائے سامان اٹھانے كے ليے اور بعض خوراك اور پوشاك حاصل كرنے كے ليے پيدا كيے ہيں \_

و هو الذى انشا ... و من الانعم حمولة و فرشا

''فرشا'' ''حمولة'' كے مقابلے ميں لايا گيا ہے كہ جو چوپايوں كا ايك دوسرا گروہ ہے\_ يعنى وہ

حيوانات كہ جن كے چمڑے سے بچھونے كے طور پركام ليا جاسكتاہے\_ يا يہ كہ جسم و جثہ كے چھوٹا

ہونے كے لحاظ سے اور زمين كے ساتھ چپكے رہنے كى وجہ سے ان پر ''فرش'' كا اطلاق كيا گيا ہے\_

2 \_ (اونٹ، گائے اور بھيڑ جيسے) چوپايوں كا گوشت كھاناجائز ہےو من الانعم ... كلوا مما رزقكم الله

''انعام ''نعم'' كى جمع ہے جس كا اطلاق عام طور پر، اونٹ، گائے اور بھيڑ و غيرہ پر كيا جاتاہے\_ (لسان العرب)\_

3\_ خداوندمتعال نے چوپايوں (اونٹ، گائے اور بھيڑ و غيرہ) كے گوشت كو انسانوں كى روزى اور رزق قرار ديا ہے\_

و من الانعم ... كلوا مما رزقكم الله

4\_ فضول اور بے بنياد دلائل كى بنا پر نعمات الہى سے استفادہ كرنے كو ممنوع اور حرام قرار دينا جائز نہيں \_

كلوا مما رزقكم الله و لا تتبعوا خطوات الشى طن

5\_ بغير دليل يا بے بنياد دلائل كى بنياد پر خداوندمتعال كى نعمتوں كو حرام قرار دينا، شيطان كے راستے كى پيروى كرنا ہے\_

و لا تتبعوا خطوات الشيطن

6\_ بغير دليل كے چوپايوں كا گوشت كھانے سے پرہيز كرنا (يعنى بے جا زھد اختيار كرنا) شيطان كے راستے كى پيروى ہے\_و من الانعم ... كلوا ... و لا تتبعوا خطوات الشيطن

7\_ شيطان كے راستے متنو ّ ع اور مختلف ہيں \_و لاتتبعوا خطوات الشيطن

احتمال ہے كہ ''خطوات'' كو جمع كے طور پر لانا، شيطانى راستوں كے متعدد اور متنوّ ع ہونے كى وجہ سے ہو\_

8\_ خدا كا عطا كردہ رزق كھاكر شيطان كى پيروى كرنا، ايك قابل مذمت اور ناپسنديدہ كام ہے\_

كلوا مما رزقكم الله و لا تتبعوا خطوات الشيطن

9\_ عصر جاہليت كے مشركين، شيطانى راستوں پر تھے\_

و قالوا هذه انعم و حرث حجر ... كلوا مما رزقكم الله و لا تتبعوا خطوات الشيطن

10\_ شيطان، انسان كا كھلم كھلا دشمن ہے\_انه لكم عدو مبين

11\_ انسان كو شيطان كى پيروى كرنے سے منع كرنے كا اصل سبب و فلسفہ، اسكي، انسان سے دشمنى اور عداوت ہے\_

و لا تبعوا ... انه لكم عدو مبين

12\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام : ان اصحاب محمد(ص) قالوا: يا رسول الله ...اذا كنا عندك فذكرتنا و رغبتنا و جلنا و نسينا الدنيا و زهدنا ... فاذا خرجنا من عندك و دخلنا هذه البيوت و شممنا الاولاد و راينا العيال و الاهل يكاد ان نحول عن الحال التى كنا عليها عندك ... فقال لهم رسول الله(ص) : ... ان هذه خطوات الشيطان فيرغبكم فى الدنيا ... (1)

امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ پيغمبر اكرم(ص) كے صحابہ نے آپ(ص) كى خدمت ميں عرض كي ... جب ہم آپ(ص) كے پاس ہوتے ہيں اور آپ(ص) ہميں نصيحت كرتے ہيں اور ترغيب دلاتے ہيں تو ھم ڈرتے اور دنيا كو فرامو ش كركے، زھد و تقوى اختيار كر ليتے ہيں ... ليكن جب آپ(ص) سے دور ہوتے ہيں اور اپنے گھروں كو لوٹتے ہيں اور اپنے اہل و عيال كو ديكھتے ہيں تو اس روحانى و معنوى حالت سے پلٹنے لگتے ہيں كہ جو حالت آپ(ص) كے قرب سے حاصل ہوتى ہے ... رسول خدا(ص) نے فرمايا : يہى شيطانى قدم ہيں كہ جو آپ لوگوں كو دنيا كى جانب راغب كرتے ہيں ...

13\_ روى عن ابى جعفر و ابى عبدالله عليه‌السلام : ان من خطوات الشيطان الحلف بالاطلاق و النذور فى المعاصى و كل يمين بغير الله تعالى (2)

امام باقر اور حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ بيوى كو طلاق دينے كى قسم كھانا، گناہوں كى نذر كرنا، اور ہر وہ قسم جو غير خدا كے نام سے كھائي جائے، شيطانى قدموں كى پيروى ہے\_

احكام : 2، 4فلسفہ احكام 11

اطاعت :شيطان كى اطاعت 5، 6، 11، 13

انسان :انسان كى روزى 3; انسان كے دشمن 10، 11

اونٹ:اونٹ كا گوشت 13; اونٹ كا گوشت كھانے كى حليت 2

بھيڑ:بھيڑ كا گوشت 3; بھيڑ كا گوشت كھانے كى حليت 2

جاہليت :رسوم جاہليت 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 2 ص424 ح 1 نور الثقلين ج/ 1 ص 772 ح 314\_

2) مجمع البيان ج /1 ص 460\_ نور الثقلين ج /1 ص 152 ح 493\_

چوپائے :چوپايوں پر بوجھ حمل كرنا 1; چوپايوں كا خالق 1; چوپايوں كا گوشت كھانے سے اجتناب 6; حلال گوشت چوپائے2، 3

خدا تعالى :3افعال خدا 3; خالقيت خدا 1، نعمات خدا 4، 5، 8

خورد و نوش كى اشياء :احكام خورد و نوش 2; حلال خورد نوش 2

دنيا طلبى :دنيا طلبى كى ترغيب 12;دنيا طلبى كے اسباب 12

دين :دين ميں بدعت 4، 5

روايت : 12، 13

زھد :منفى زھد 6

شيطان :شيطان كا بہكانا 12; شيطان كا ترغيب كرنا 12;

شيطان كا كردار 12; شيطان كى اطاعت كى سرزنش 8; شيطان كى دشمنى 10، 11; شيطان كے پيروكار 9; شيطانى راستوں كا متنوع ہونا 7

عمل :ناپسنديدہ عمل 8

قسم :ناپسنديدہ قسم كھانا 13

گائے :گائے كا گوشت 3; گائے كا گوشت كھانے كى حليت 2

مباحات :مباحات كو حرام قرار دينا 4، 5

مشركين :دوران جاہليت كے مشركين 9

نذر :ناپسنديدہ نذر 13

نعمت :نعمت سے استفادہ 8; نعمت كو حرام قرار دينا 4، 5

آیت 143

( ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الأُنثَيَيْنِ نَبِّؤُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ) .

آٹھ قسم كے جوڑے ہيں \_ بھيڑ كے دو او ربكرى كے دو\_ ان سے كہئے خدانے دونوں كے نے حرام كئے ہيں يا مادہ يا وہ بچّے جوان كے مادہ كے پيٹ ميں پائے چاتے ہيں \_ ذراتم لوگ اس بارے ميں بھى خبردار اگر اپنے دعوى ميں سچّے ہو

1\_ خداوندمتعال نے بنى آدم كے استفادہ كے ليے، بھيڑ، بكري، اونٹ اور گائے ميں سے آٹھ اٹھ نر اور مادہ پيدا كئے ہيں \_ثمنية ازواج من الضان اثنين

ہو سكتا ہے ''ثمانيةازواج'' ''حمولة و فرشا'' كے ليے بدل ہوں جوكہ خود''انشائ''كے ليے مفعول ہيں \_ اس صورت ميں آيت كا معنى يہ ہوجاتاہے \_''انشاء من الانعام ثمانيةازواج''

2\_ نر اور مادہ بھيڑ اور بكرى اور ان كے جنين كے كھانے كى حليت\_

من الضان ... قل أ الذكرين حرم ام الانثيين اما اشتملت عليه ارحام الانثيين

3\_ مكمل وضاحت كے ذريعے، شبہات ختم كرنے اور

خرافات كا مقابلہ كرنے كى ضرورت\_ثمنية ازواج من الضان

چوپايوں كے آٹھ مصاديق اور انكى مختلف صورتوں كا تفصيلى ذكر شايد شبہ ختم كرنے اور مكمل طور پر اس كى بنيادوں كو اكھاڑنے كى غرض سے كيا گياہے\_

4\_ خداوندمتعال كا، عصر جاہليت كے مشركين كي، بعض چوپايوں اور ان كے جنين كو بلا وجہ حرام قرار دينے پر سرزنش كرنا\_قل أ الذكرين حرم ام الانثيين ... نبؤنى بعلم ان كنتم صادقين

5\_ ماكولات (كھانے پينے كى چيزوں ) ميں اصل حليت جارى ہے اور انكى حرمت ثابت كرنے كے ليے يقين آور دليل كى ضرورت ہوتى ہے\_قل أ الذكرين حرم ... نبئونى بعلم ان كنتم صادقين

چونكہ خداوند متعال نے آيت مباركہ ميں بے جا تحريم كى ايسى دليل كا تقاضا كيا ہے جو ''علم آور'' (يقيني) ہو\_اس سے ظاہر ہوتاہے حليت (چيزوں كا حلال ہونا) محتاج دليل نہيں ہے\_ بلكہ محتاج دليل، تحريم ہے\_ (يعنى كسى چيز كو حرام قرار دينے كے ليے دليل كى ضرورت ہے ورنہ چيزيں حلال ہيں )

6\_ فقط ان احكام اور قواعد و (قوانين) كى پابندى ضرورى ہے جو علمى دليل پر مبنى ہوں \_

قل أ الذكرين حرم ...نبؤنى بعلم ان كنتم صادقين

''بعلم'' ميں ''باء ''كا معنى ملابست ہے\_ يعنى مجھے وہ خبر دو جو علم آور اور يقينى ہو\_ لہذا يہ آيت، احكام كو قبول كرنے كے ليے ايك معيار بتارہى ہے اور وہ (معيار) انكا علم و (يقين) پر مبنى ہونا ہے\_

7\_ عصر جاہليت كے مشركين، اپنى بے جا تحريمات پر ہر قسم كى علمى دليل سے خالى تھے\_

قل أ الذكرين حرم ... نبئونى بعلم ان كنتم صادقين\_

احكام : 2احكام كے درست ہونے كا معيار 6

اصل قاعدہ حليت : 5

اعداد :آٹھ كا عدد 1

اونٹ:اونٹ كى پيدائش كا منشا 1; اونٹ ميں نرو مادہ 1

بكرى :بكرى كى پيدائش كا منشا ء 1; بكرى كے جنين كى حليت 2; بكرى كے گوشت كى حليت 2; بكرى نر و

مادہ كا ہونا 1

بھيڑ :بھيڑ كے جنين كى حليت 2; بھيڑ كے گوشت كى حليت 2; بھيڑ ميں زوجيت (نر و مادہ) ہونا 1

جاہليت :رسوم جاہليت 4 ،7

چوپائے :ايام جاہليت ميں چوپايوں كى تحريم 4; چوپايوں سے استفادہ 1;حلال گوشت چوپائے 2

خداتعالى :خالقيت خدا 1; خداوند متعال كى جانب سے سرزنش 4

خرافات :خرافات كے خلاف جنگ كرنے كى اہميت 3

خوردو نوش كى اشياء :اشيائے خورد و نوش كے احكام 2، 5; كھانے پينے كى حلال چيزيں 2

شبہات :شبہات ختم كرنے كى اہميت 3

علم :اہميت علم 6

گائے :گائے ميں نرو مادہ 1; گائے كى پيدائش كا منشا 1

مباحات : 2ايام جاہليت ميں مباحات كى تحريم 7; مباحات كى تحريم 4

مشركين :دوران جاہليت كے مشركين كى سرزنش 4; زمانہ جاہليت كے مشركين 7

آیت 144

( وَمِنَ الإِبْلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الأُنثَيَيْنِ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاء إِذْ وَصَّاكُمُ اللّهُ بِهَـذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ) .

او رانٹ ميں سے دو اورگائے ميں سے دو ... ان سے كہئے خدا نے نروں كو حرام قرا ديا ہے يا ماديوں كو يا ان كو جو ماديوں كے شكم ميں ہيں ...كيا تم لوگ اس وقت حاضر تھے جب خدا ان كو حرام كرنے كى وصيت كررہا تھا \_ پھر اس سے بڑا ظالم كون ہے جو خدا پر جھوٹا الزام لگائے تا لوگوں كو بغير جانے بوجھے گمراہ كرے \_ يقينا الله ظالم قوم كو ہدايت نہيں ديتا ہے

1\_ خداوندمتعال نے نرو مادہ اونٹ اور گائے كو انسان كے فائدے كے ليے خلق كياہے\_

و هو الذى انشاء ... و من الابل اثنين و من البقر اثنين قل أ الذكرين حرم

2\_ نر و مادہ، اونٹ اور گائے اور انكے جنين كے گوشت سے استفادہ كرنا حلال ہے\_

من الابل اثنين ... قل أ الذكرين حرّ م ام الانثيين اما اشتملت عليه ارحام الانثيين

3\_ عصر جاہليت كے مشركين بغير كسى دليل كے، بعض چوپايوں سے استفادہ كى حرمت پر اعتقاد ركھتے تھے\_

قل أ الذكرين حرّ م ام الانثيين اما اشتملت عليه ارحام الانثيين

آيت 136، 137 ميں مشركين كے بعض افترا ت كى جانب اشارہ كيا گيا ہے اور آيت''فذرھم و ما يفترون'' كے كلمات كے ساتھ ختم ہوئي ہے\_ بعد والى آيات مشركين كے جھوٹ و افتراء كوشمار كرتے ہوئے ان كى مذمت و توبيخ كررہى

ہيں \_ ان كے جھوٹے اعتقادات ميں سے ايك ''بے جا تحريم'' بھى ہے\_

4\_ احكام شرعى كا اثبات ايك معتبر علمى دليل يا حسى خبر پر مبنى ہونا چاہيئے\_ نبئونى بعلم ... ام كنتم شهداء

''نبئونى بعلم'' يعنى وہ خبر جو علم سے آميختہ ہو اور جن احكام (شرعي) كے ہم مدعى ہيں ان كے بارے ميں يقين آور ہو\_ يہ جملہ اور جملہ ''ام كنتم شهداء '' دونوں كسى خبر (روايت) كو قبول كرنے كے معيار بيان كررہے ہيں يعنى (خبركا) علمى (و يقيني) اور حسى ہونا\_

5\_ شرعى قوانين كى قدر و قيمت اور انكے معتبر ہونے كا اہم ترين سبب انكا خداوندمتعال كى جانب سے نازل ہونا ہے\_

قل أ الذكرين حرّ م ... نبئونى بعلم ... ام كنتم شهداء ... اذ وصكم الله بهذا

6\_ صدر اسلام كے مشركين كى جانب سے بغير كسى مستند اور قابل قبول دليل كے، بعض حيوانات كو حرام قرار ديا جانا\_قل أ الذكرين حرم ... نبئونى بعلم ...ام كنتم شهداء

آيت ميں استفہام، انكار يا سرزنش كے ليے ہے اور جملات ''نبئوني'' اور ''ام كنتم'' بھي، مشركين كے مدعا پر دليل نہ ہونے كى جانب اشارہ كررہے ہيں \_

7\_ بغير كسى دليل كے (اشياء كو) حرام قرار دينا، خداوند متعال پر افترا اور جھوٹ باندھنے (كے علاوہ) ايك عظيم ترين گناہ ہے\_قل أ الذكرين حرم ... فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا

8\_ گائے اور اونٹ كے گوشت اور ان كے جنين سے استفادہ كرنے كو حرام قرار دينا، خداوندمتعال پر افترا باندھنا ہے\_قل أ الذكرين حرّم ... و فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا

9\_ احكام شرعى گھڑ كر، خداوندمتعال كى جانب منسوب كرنا، نادان لوگوں كے گمراہ ہونے كا سبب بنتاہے\_

افترى على الله كذبا ليضل الناس بغير علم

''بغير علم'' ہوسكتاہے ان تين موارد ''افترى '' ''ليضل'' اور ''الناس'' ميں سے كسى ايك كے ليے حال يا صفت ہو\_ مندرجہ بالا مفہوم، تيسرے احتمال (الناس) كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_ لہذا جملے كا معنى يہ ہوجاتاہے\_ تا كہ لوگوں كو جہالت كى حالت ميں گمراہ كريں \_

10\_ نادان لوگوں كو جھوٹے احكام گھڑ كر، گمراہ كرنا، سب

سے بڑا ظلم ہے\_فمن اظلم ... ليضل الناس بغير علم

11\_ خداوندمتعال پر افترا باندھنے والے اور جھوٹے احكام (شرعي) گھڑنے والے افراد نادانستہ طور پر لوگوں كے (مختلف) گروہوں كو گمراہ كرتے ہيں \_افترى على الله كذبا ليضل الناس بغير علم

''ليضل'' كا ''ل'' ہوسكتاہے لام عاقبت ہو\_ چنانچہ ''بغير علم'' بھى ''ليضل'' كے فاعل كے ليے حال ہوسكتاہے\_ جس كے نيتجے ميں مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا گيا ہے\_

12\_ خداوندمتعال كى رحمت اور ہدايت سے ظالموں كى محروميت كا سبب خود ان كا ظلم ہے\_

فمن اظلم ... ان الله لا يهدى القوم الظلمين

13\_ جو لوگ خداوندمتعال پر جھوٹ و افترا باندھتے ہوئے جھوٹے قوانين و احكام گھڑتے ہيں وہى ظالم اور ہدايت الہى سے محروم ہيں \_ان الله لا يهدى القوم الظلمين

''القوم'' ميں ''ال'' عھد ہے\_ گذشہ آيات كے مطابق ''قوم'' سے مراد وہ لوگ ہيں جو خداوند متعال پر افترا اور جھوٹ باندھ كر، لوگوں كى گمراہى كا سبب بنتے ہيں \_

14\_ ايوب بن نوح قال : سالت ابا الحسن الثالث عليه‌السلام عن الجاموس و اعلمته ان اهل العراق يقولون انه مسخ فقال : او ما سمعت قول الله : ''و من الابل اثنين و من البقر اثنين (1)

ايوب بن نوح كہتے ہيں ميں نے امام ھادي عليه‌السلام سے بھينس كے بارے پوچھا اور كہا : اھل عراق اسے مسخ شدہ حيوانات ميں سے سمجھتے ہيں \_ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : كيا تم نے نہيں سنا كہ خداوندمتعال نے فرمايا ہے ''اونٹ ميں سے اسكى دو قسم اور گائے ميں سے اسكى دو قسم، تمھارے ليے خلق كى گئي ہيں \_ (يعنى يہ كہ بھنيس بھى ''گائے'' كى جنس ميں سے ہے، اور مسخ ہونے والے حيوانات ميں سے نہيں )

احكام :احكام كے اثبات كى شرائط 4; احكام كے معتبر ہونے كا كا معيار 4، 5; احكام وضع كرنے كا منشا 5

افترا :افترا كے موارد 7، 8; خداوند پر افترا باندھنا 7، 8، 9

اونٹ:اونٹ كى خلقت كا فلسفہ 1; اونٹ كے جنين كى تحريم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 1 ص 380\_ ج/ 115 تفسير برھان ج/ 1 ص 558 ح4\_

8;اونٹ كے جنين كى حليت 2; اونٹ كے گوشت كى تحريم 8; اونٹ كے گوشت كى حليت 2;;اونٹ كے فوائد 1

بدعت :بدعت كا ظلم ہونا 10; بدعت كے آثار 9

بدعتى لوگ :بدعت كا ظلم ہونا 10; بدعتى افراد كا گمراہى پھيلانا 11

بھينس :بھينس كى جنس 14; بھينس كے احكام 6

جاہليت :رسوم جاہليت 3، 6

حيوانات :ايام جاہليت ميں حيوانات كى تحريم 3، 6; حلال گوشت حيوانات2

خدا تعالي:خداوندمتعال كى خالقيت 1

خورد و نوش كى اشياء :حلال خورد و نوش 2; خورد و نوش كى اشياء كے احكام 2

روايت : 14

ظالمين:ظالموں كا ہدايت سے محروم ہونا 12

ظلم :سب سے بڑا ظلم 7، 10;ظلم كے آثار 12; ظلم كے موارد 10

گائے :گائے كى خلقت كا فلسفہ 1;گائے كے جنين كى تحريم 8; گائے كے جنين كى حليت 2; گائے كے گوشت كى تحريم 8;گائے كے گوشت كى حليت 2; گائے كے فوائد 1

گمراہى :گمراہى پيدا كرنے كے آثار 10; گمراہى كے عوامل 9، 11

مباحات :ايام جاہليت ميں مباحات كى تحريم 3، 6; مباح اشياء كى تحريم 7

محرمات :ايام جاہليت ميں محرمات 3

مشركين :ايام جاہليت كے مشركين 3; صدر اسلام كے مشركين كى بے منطق روش 6

ہدايت :ہدايت سے محروم لوگ 13; ہدايت سے محروميت كا پيش خيمہ 12; ہدايت سے محروميت كے عوامل 12

آیت 145

( قُل لاَّ أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلاَّ أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَّسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقاً أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ) .

آپ كہہ ديجئے كہ ميں اپنى طرف آنے والى وحى ميں كسى بھى كھانے والے كے لئے كوئي حرام نہيں پاتا مگر يہ كہ مردار ہو يا بہاى ہواخون يا سور كا گوشت ہو كى يہ سب رجس او رگندگى ہے ياوہ نافرمانى ہو جسے غير خدا كے نام پر ذبح كيا گيا ہو ...اس كے بعد بھى كوئي مجبور ہو جائے او رنہ سركش ہو نہ حدے تجاوز والا تو پروردگار بڑا بخشنے والا ہے

1\_ پيغمبر(ص) كے پاس احكام الہى بيان كرنے كے ليے وحى الہى ہى فقط ايك منبع تھا\_قل لا اجد فيما اوحى اليّ محرما

''ما عندي'' كى جگہ ''ما اوحي'' كا جملہ انتخاب كرنا، ہوسكتاہے اس جانب اشارہ ہو كہ احكام الہى كا اساسى و بنيادى منبع فقط وحى الہى ہے\_

2\_ كھانے پينے كى اشياء كے حرام ہونے اور حلال ہونے كو تعين كرنے كا سرچشمہ فقط وحى (الہي) ہے\_

قل لا اجد فى ما اوحى الى محرما

3\_ كسى خاص طعام (كھانے) پر كوئي شرعى دليل نہ ہونا، ہى اسكے حلال ہونے كى علامت ہے\_

قل لا اجد فى ما اوحى اليّ محرما على طاعم يطعمه

4\_ حلال كھانے پينے كى چيزوں سے بہرہ مند ہونے

ميں سب لوگ (عورت و مرد و غيرہ) برابر ہيں \_قل لا اجد ... طاعم يطعمه

''طاعم يطعمہ'' كى تعبير، بظاہر اس تبعيض اور فرق كا ردّ ہے جس كے مشركين قائل تھے ان كا عقيدہ تھا كہ بعض چوپايوں سے بہرہ مند ہونے ميں عورت و مرد كے درميان فرق ہے\_ گذشتہ آيات ميں اس كى جانب اشارہ گذر چكاہے (و محرم على ازواجنا)

5\_ كھانے پينے كى اشياء ميں ''قاعدہ اوليہ'' ان سب كا حلال ہونا ہے\_

لا جد فى ما اوحى الى محرما على طاعم يطعمه الا ان يكون

6\_ مردار كا گوشت، سور، خون اور وہ حيوان كھانا حرام ہے جس پر ذبح كے وقت خدا كا نام نہ ليا گيا ہو\_

الا ان يكون ميتة او دما مسفوحاً او لحم خنزير فانه رجس او فسقا اهل لغير الله به

7\_ مردار، خون اور سور سے فقط كھانے كے حوالے سے استفادہ ممنوع ہے\_

محرما على طاعم يطعمه الا ان يكون ميتة

8\_ ذبح كرنے كے بعد، حيوان كے بدن ميں باقى رہ جانے والے خون كا حرام نہ ہونا\_

الا ان يكون ميتة او دما مسفوحاً

''مسفوح'' كا معنى ''گرا ہوا'' ہے\_ خون كے سلسلے ميں اس قيد كا ذكر بقول مفسرين اس ليے كيا گيا ہے تا كہ ذبح شدہ حيوان كے بدن كے اعضا اور رگوں ميں باقى رہ جانے والا خون حرمت كے حكم سے خارج كرديا جائے\_

9\_ سور ايك پليد،گندہ اور نجس حيوان ہے جس سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_الا ان يكون ... فانه رجس

يہ اس بنا پر كہ جب ''انَّہ'' كى ضمير خود خنزير كى جانب پلٹائي جائے نہ كہ خنزير كے گوشت كى جانب\_ ''لسان العرب'' ميں ہے كہ : ''الرجس، القذر والقذار ضد النظافة ... و رجس، نجس''

10\_ مردار اور سور كے گوشت اور خون كى پليدى ہى خداوند متعال كى جانب سے ان كے حرام قرار ديئے جانے كا فلسفہ ہے\_الا ان يكون ... فانه رجس

ہوسكتاہے ''انہ'' كى ضمير كا مرجع، وہ سب كچھ ہو جو آيت ميں ذكر كيا گيا ہے مندرجہ بالا مفہوم اسى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے\_

11\_ ہر آلودہ، پليد اور گندى چيز كھانے كا حرام ہونا\_الا ان يكون ... فانه رجس

كلمہ ''رجس'' كو آيت ميں مذكور موارد كى حرمت كے معيار كے طور پر اور ان كے حرام ہونے كى علت كو بيان كرنے كے ليے لايا گيا ہے\_ تو وہ دوسرے تمام موارد بھى اس ميں شامل ہوجاتے

ہيں جن كا رجس ہونا ثابت ہوجائے\_

12\_ حيوان كو ذبح كرتے وقت، خداوندمتعال كے علاوہ كسى دوسرے كا نام لينا فسق اور اطاعت خدا سے خارج ہونا ہے\_او فسقا اهل لغير الله به

13\_ غير خدا كے نام سے ذبح كيا گيا حيوان فسق ہے اگر چہ ذاتى طور پر پليد نہ بھى ہو\_او فسقا اهل لغير الله به

خداوندمتعال نے ايسے حيوان كو ''رجس'' سے تعبير نہيں كيا بلكہ اس پر فقط فسق كا اطلاق كيا ہے\_

14\_ غير خدا (بتوں ) كے ليے قربانى كرنے كى حرمت او فسقا اهل لغير اله به

جملہ ''اھل لغير اللہ'' كے بارے ميں مذكور معانى ميں سے ايك ''ما ذبح لاجل الاصنام'' بھى ہے (يعنى جو كچھ بتوں كے ليے ذبح كيا جائے)\_

چنانچہ راغب نے اسى معنى كى جانب اشارہ كيا ہے، اور اس كى حرمت اس ليے ہے كہ يہ كام ''فسق'' كہلاتاہے\_

15\_ اضطرارى حالت ميں ضرورت كے مطابق، حرام غذائيں كھانے كا جواز\_فمن اضطر غير باغ و لا عاد

''عاد''، ''عدو'' سے ہے جس كا معنى تجاوز ہے\_ بنابرايں آيت ميں ''لاعاد'' سے مراد، ہوسكتاہے ''لا عاد عن حد الاضطرار'' ہو\_

16\_ ''مضطر'' (اضطرارى حالت ميں مبتلا) شخص پر خون، مردار سؤر اور بغير تذكيہ كے حيوان كا گوشت كھانا جائز ہے\_

الا ان يكون ميتة او دما ... فمن اضطر ... فان ربك غفور رحيم

17\_ جو شخص سركشي، نافرمانى اور تجاوز كے راستے ميں ، حرام غذا كھانے كا محتاج ہوجائے تو اس كا اضطرار اور مجبور ہونا، حرمت كو ختم نہيں كرتا\_فمن اضطر غير باغ و لا عاد

18\_ جو شخص اپنے ارادے سے اور جان بوجھ كر اپنے آپ كو اضطرارى حالت ميں لے آئے، اس پر مضطر كا حكم جارى نہيں ہوتا اور حرام غذائيں اس پر حلال نہيں ہوتيں \_فمن اضطر غير باغ و لا عاد

''باغ''، ''بغي'' سے ہے\_ جس كا معنى طلب ہے\_ ''و غير باغ'' گذشتہ جملات كے قرينے سے، ''غير الطالب الاضطرار'' ہے\_ بنابرايں جو اپنے آپ كو مضطر بناے، آيت كے حكم ميں شامل نہيں ہے\_

19\_ ثانوى احكام وضع كرنا، (يعنى اضطرارى حالت ميں حرمت اٹھا لينا) خداوندمتعال كى مغفقرت و رحمت كا ايك جلوہ ہے\_فمن اضطر غير باغ و لا عاد فان ربك غفور رحيم

20\_ خداوندمتعال، غفور اور رحيم ہے\_فان ربك غفور رحيم

21\_ ربوبيت، اور رحمت الہى كا تقاضا ہے كہ اضطرارى حالات ميں فرائض و واجبات كو آسان كرديا جائے\_

فمن اضطر غير باغ و لا عاد فان ربك غفور رحيم

22\_ ظالم اور متجاوز (حد سے بڑھنے والے، لوگ) رحمت اور مغفرت الہى سے محروم ہيں \_

فمن اضطر غير باغ و لا عاد فان ربك غفور رحيم

23\_ حالت اضطرار ميں محرمات سے استفادہ كرنے كى وجہ سے پيدا ہونے والے بُرے اثرات، خداوندمتعال كى رحمت اور لطف و كرم سے برطرف ہوجاتے ہيں \_فمن اضطر غير باغ و لا عاد فان ربك غفور رحيم

''غفور'' صيغہ مبالغہ ہے جس كا مطلب ''بہت زيادہ چھپانے والا'' ہے حرام اشياء كھانے والے مضطر (شخص) كے بارے ميں غفران خداوند سے مراد ممكن ہے گناہ كا چھپانا اور اس كے اثرات پر پردہ ڈالنا ہو اور يہ بھى احتمال ہے كہ محرمات سے استفادہ كرنے كى وجہ سے ان كے بعض ناپسنديدہ آثار اور وضعى اثرات كو چھپانا مراد ہو\_

24\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل : ''فمن اضطر غير باغ و لا عاد'' قال : الباغى الذى يخرج على الامام والعادى الذى يقطع الطريق لا يحل لهما الميتة (1)

امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''فمن اضطر غير باغ و لا عاد'' كے بارے ميں منقول ہے كہ : ''باغي'' سے مراد وہ ہے جو امام عليه‌السلام كے خلاف قيام كرے، اور ''عادي'' سے مراد راہزن ہے\_ ان دونوں كے ليے (اضطرارى حالت ميں ) مردار حلال نہيں \_

25\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله : ''فمن اضطر غير باغ و لا عاد'' قال : الباغى الظالم والعادى الغاصب (2)

امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''فمن اضطر غير باغ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 213 ح 1\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 155 ح 503\_

2) تفسير عياشى ج 1\_ ص 74 ج 151\_ بحار الانوار ج 62 ص 136 ح 5\_

و لا عاد'' كے بارے ميں منقول ہے كہ : ''باغي'' سے مراد ظالم ہے اور ''عادي'' سے مراد غاصب ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا كردار، 1

احكام : 6، 7، 8، 11، 18احكام ثانوى 15، 16، 17، 19، 21; احكام كا قابل انعطاف ہونا 15، 16 19;فلسفہء احكام 10; منابع احكام 1، 2

اسما و صفات :رحيم 20; غفور 20

اضطرار :اضطرار كى حالت ميں عادى سے مراد 24،25; اضطرار كے آثار 15، 21، 23; اضطرار كے احكام 15، 17، 18، 24; اضطرار ميں محرمات كے آثار كا رفع ہونا 23

باغى :باغى سے مراد 24، 25

پليدى :پليدى كى حرمت 11

تجاوز(حد سے بڑھنا): تجاوز كے آثار 17

خداتعالى :ربوبيت خدا كے آثار 21; رحمت خدا 19; رحمت خدا كے آثار 21، 23;مغفرت خدا 19; مغفرت خدا كے آثار 21، 23 ; نام خدا 6، 12

خون :خون سے استفادہ 16; خون كا مباح ہونا 8; خون كى پليدى 10; خون كى حرمت 6;خون كى حرمت كا فلسفہ10، خون كى حرمت كى حدود7; خون كے احكام 6، 8، 16

ذبح :احكام ذبح 12; بسملہ كے بغير ذبح 12ذبيحہ :بسملہ كے بغير ذبيحہ كے احكام 6; بغير بسملہ كے ذبيحہ 25; ذبيحہ كے بدن كا خون 8

رحمت :رحمت خدا سے محروم لوگ 22

روايت : 24، 25

سور :سور سے اجتناب 9; سور كى پليدى 9، 10;سور كى حرمت حدود 7; سور كى نجاست 9; سور كے احكام 6، 9، 16; سور كے حرام ہونے كا فلسفہ 10;سور كے

گوشت سے استفادہ 16; سور كے گوشت كى حرمت 6

طغيان :طغيان كے آثار 17طغيان كرنے والے :طغيان كرنے والوں كا اضطرار 17

ظالمين : 25ظالمين كى محروميت 22

عصيان :موار عصيان 12

غاصبين: 25

فرائض :فرائض كے اٹھ جانے كے عوامل 15; فرائض ميں سہولت 15، 16، 19; فرائض ميں سہولت كے علل و اسباب 21; فرائض ميں مساوى ہونا 4

فسق :موارد فسق 12، 13

قاعدہ حليت : 3،5

قربانى :بتوں كے ليے قربانى كى حرمت 14; قربانى كے

احكام 14

كھانے پينے كى اشياء :حرام غذائيں 6; كھانے پينے كى اشياء كے احكام 4، 6، 7، 15، 16، 18

مباحات :مباحات كا منشا 2، 3

متجاوزين (حد سے بڑھنے والے) :متجاوزين كا اضطرار 17; متجاوزين كى محروميت 22

مغفرت :مغفرت خدا سے محروم لوگ 22

محرمات :محرمات كا معيان 11; محرمات كا منشاء 2

مردار :مردار سے استفادہ 16; مردار كى پليدى 10; مردار كى تحريم كا فلسفہ 10;مردار كى حرمت كى حدود 7;مردار كى حليت كى حدود 24;مردار كے احكام 6، 16;مردار كے گوشت كى حرمت 6

نجاسات :نجاسات كے احكام 9

وحى :وحى كا كردار 1، 2

آیت 146

( وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلاَّ مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ وِإِنَّا لَصَادِقُونَ ) .

او ريہوديوں پر ہم نے ہر ناخن والے جانور كو حرام كرديا او رگائے اور بھيڑكى چربى كہ پيٹھ پر ہويا آنتوں پر ہو جوہڈيوں سے لگى ہوئي ...يہ ہم نے ان كو ان كى بغاوت او رسر كشى سزا دى ہے او رہم با لكل سچّے ہيں

1\_ خداوند متعال نے ناخنوں (نيچے) والے حيوانات كا گوشت كھانا، يہوديوں پر حرام كرديا تھا\_

و على الذين هادوا حرّ منا كل ذى ظفر

''ھادوا'' كا مادہ ''ھود'' ہے\_ يعنى جو لوگ يہودى ہوگئے\_

2\_ يہوديوں كے ليے پہلے، ناخن والے حيوانات كا گوشت اور گائے و بھيڑ كى چربى كھانا حرام نہيں تھي\_

و على الذين هادوا حرمنا ... ذلك حزينهم ببغيهم

3\_ يہوديوں پر، گائے اور بھيڑ كى چربى حرام تھي، سوائے اس كے جو ان دونوں كى پشت سے لگى ہوئي ہو يا آنتوں پر لپٹى ہوئي يا جو ہڈى كے ساتھ ملى ہوئي ہو\_و من البقر و الغنم حرمنا عليهم شحومهما الا ما حملت

''شحم'' كا معنى چربى ہے ''ظھر'' سے مراد پشت اور ''حوايا'' ''حوية'' كى جمع ہے جس كا معنى آنتيں ہے\_

4\_ يہوديوں كے ليے غذائيت كے لحاظ سے، گائے اور بھيڑ كى چربى اور دنبے كى بہت زيادہ اہميت اور قيمت تھي\_

و على الذين هادوا ... حرمنا عليهم شحومهما ... ذلك جزينهم ببغيهم

چونكہ، يہوديوں پر چربى اور دنبے كى حرمت، ان كے ظلم اور حد سے بڑھنے كے مقابلے ميں بطور سزا تجويز كى گئي تھي\_ لہذا يہ سب چيزيں (چربى و غيرہ) ان كى پسنديدہ مرغوب اور ضرورت كى اشياء تھيں تا كہ سزا كا معنى لغو و بے اثر نہ ہوجائے

5\_ تجاوز كى سزا كے طور پر يہوديوں كے ليے بعض حيوانات مكمل طور پر اور گائے و بھيڑ كے كچھ حصے حرام كرديئے گئے تھے\_و على الذين هادوا حرّ منا ... ذلك جزى نهم ببغيهم

''بغي'' كا معنى تجاوز اور حد سے بڑھنا ہے (لسان العرب)

6\_ بعض قوموں كے ليے خداوندمتعال كى مقرر كردہ سزاؤں ميں سے ايك ان كےلے سخت احكام و قوانين بنانا اور (دوسرا) نعمت الہى سے ان كے بہرہ مند ہونے كو محدود كردينا تھا\_

و على الذين هادوا حرّ منا كل ذى ظفر ... ذلك جزينهم ببغيهم

7\_ الہى نعمتوں سے استفادہ كرنے كى راہ ميں حائل، خرافات پر مبنى ركاوٹوں كو ختم كرنا ہى دين الہى كى حقيقت ہے\_

و قالوا هذه انعم و حرث ... قل أ الذكرين حرم ... و على الذين هادوا حرمنا

آيت 138 تا آيت 145، كا محور بحث، مشركين كى بے جا تحريمات ہيں \_ آيت 146، ميں ايك استثنائي حكم ہے جو يہوديوں پر بعض نعمتوں كے حرام ہونے كے بارے ميں ہے\_ يہ حكم استثنائي، يہوديوں كے تجاوز و تعدى كے سبب وضع كيا گيا ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے كہ اديان الہى در حقيقت بے جا اور بيہودہ تحريمات كے مد مقابل ہيں اور يہى ان كى حقيقت اور روح ہے

8\_ جس چيز كو عصر جاہليت كے مشركين حرام سمجھتے تھے وہ تو گذشتہ اديان ميں بھى حرام نہيں سمجھى جاتى تھي\_

و على الذين هادوا حرّ منا

چونكہ عصر جاہليت كے مشركين كى بے جا تحريمات كى طرف توجہ مبذول كرانے كے بعد يہوديوں پر بعض طيّبات كى تحريم و حرمت كى ايك تاريخ بيان كى گئي ہے\_اس سے يہ نكتہ اخذ كيا جا سكتاہے كہ اس تاريخى پہلو كى ياد دھانى كا فلسفہ، يہ ثابت كرنا ہے كہ جس چيز كو مشركين نے اپنے اوپر حرام كيا ہوا تھا، اس ميں اور گذشتہ اديان ميں حرام قرار دى جانے والى اشيا ميں كسى قسم كى شباہت نہيں پائي جاتي\_

9\_ يہود،حد سے بڑھنے والے لوگ تھے\_و على الذين هادوا ... ذلك جزينهم ببغيهم

10\_ خداوندمتعال كى جانب سے نازل ہونے والى خبريں ، بلا شك و ترديد، سچى اور واقع كے مطابق

ہوتى ہيں \_ذلك جزينهم ببغيهم و انّا لصدقون

11\_ يہوديوں كا تاريخ ميں تجاوز اور تعدى كرنا (حد سے بڑھنا) ايك، سچى اور واقعى خبر ہے\_

... ذلك جزينهم ببغيهم و انا لصدقون

12\_ بعض حيوانات كا شروع سے حلال ہونا اور بعد ميں يہوديوں كے تجاوز كرنے كى وجہ سے حرام قرار ديا جانا خدا كى طرف سے دى گئي ايك سچى اور حقيقى خبر ہے\_على الذين هادوا ... ذلك جزينهم ببغيهم و انا لصدقون

احكام : 3

اقوام :گذشتہ اقوام پر عذاب 6

بھيڑ:بھيڑ كى چربى كى تحريم 3،5

تجاوز (تعدي):تجاوز و تعدى كے آثار 12

حيوانات :حيوانات كى حليت اوليہ 12; ناخن والے حيوانات كى تحريم 1

خدا تعالى :خدا كى طرف سے دى گئي خبروں كا سچا ہونا 10، 12; خدا كى طرف سے عذاب 6

خرافات :خرافات كے خلاف جنگ7

دنبہ :دنبہ (چربي) كى تحريم 3

سزا:مباح چيزوں كو حرام كرتے ہوئے سزا دينا 6

عذاب :اقسام عذاب6

فرائض :سخت فرائض و واجبات كا وضع كيا جانا 6

كھانے پينے كى اشياء :كھانے پينے كى اشياء كے احكام 1، 3

گائے :گائے كى چربى كى تحريم 3، 5

مباحات :مباحات كى تحريم 8

متجاوزين : 9

محرمات :ايام جاہليت كے محرمات 8

مشركين :ايام جاہليت كے مشركين 8

نعمات :نعمات سے استفادہ 7

يہود :يہود اور بھيڑ كى چربى 2; يہود اور حرام غذائيں 1، 2، 3; يہود اور گائے كى چربى 2;يہود اور ناخن والے حيوانات 2; يہود كا تجاوز اور تعدى كرنا، 9، 11، 12; يہود كى محرمات 1، 2، 3، 5، 12; يہود كے تجاوز و تعدى كى سزا 5، 12; يہوديوں كے غذائي منابع 4; يہود كے نزديك چربى كى اہميت 4; يہود ميں حيوانات كى تحريم 5، 12

آیت 147

( فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلاَ يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ) .

پھر اگر يہ لوگ آپ كو جھٹلا ئيں تو كہہ ديجئے كہ تمھارا پروردگار بڑى وسيع رحمت والاہے ليكن اس كا عذاب مجرمين سے ٹالا بھى نہيں جاسكتا ہے

1\_ پيغمبر(ص) مامور ہيں كہ آپ(ص) ، وحى كو جھٹلانے والوں كى توجہ خداوندمتعال كى وسيع رحمت كى جانب مبذول كراتے ہوئے انھيں اس كے حتمى (ويقيني) عذاب سے ڈرائيں \_فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين

2\_ پيغمبر(ص) كو مشركين كى جانب سے جھٹلائے جانے كامنتظر اور ان كے روبرو ہونے كے ليے آمادہ رہنا چاہيئے\_

فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة

جملہ ''ان كذبوك'' پيغمبر(ص) سے خطاب ہے\_ اور آنحضرت(ص) كے مقابل مشركين كى طرف سے جھٹلائے جانے كى پيش گوئي كى گئي ہے\_ اس تكذيب كا مقابلہ كرنے كے ليے، ''قل ربكم'' اور ''و لا يرد ...'' كہہ كر اس كا راہ حل بتايا گيا ہے\_

3\_ پيغمبر (ص) كو جھٹلانا، خدا كو جھٹلانے كے مترادف ہے\_و انا لصدقون\_ فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة

4\_ پيغمبر(ص) كو جھٹلانے والے افراد كو خداوندمتعال كى جانب سے مہلت دى جانا اور انھيں ہلاك نہ كرنا، پروردگار كى وسيع رحمت كا جلوہ ہے\_فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة

5\_ تحريمات اور ان كى علل كے بارے ميں خداوندمتعال كى خبروں كے سچا ہونے كے باوجود، ممكن ہے كہ مشركين ان كو جھٹلانے لگيں \_و انا لصدقون فان كذبوك

6\_ دينى پيغام پہنچانے والے (مبلغين) كو چاہيئے كہ وہ جھٹلائے جانے كے ليے اور اس كا مقابلہ كرنے كے ليے اپنے آپ كو آمادہ ركھيں \_فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة

7\_ ربوبيت الہى كا تقاضا ہے كہ سب لوگوں كو اميد دلائي جائے اور مجرمين كو مہلت ديكر ان كو خبر دار كيا جائے\_

فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين

8\_ خداوندمتعال كى رحمت، اس كے غضب پر مقدم ہوتى ہے\_

فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة و سعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين

9\_ رحمت خدا كا وسيع ہونا، مجرمين كو سزا دينے كے مانع نہيں ہوگا\_ذو رحمة و سعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين

10\_ جس چيز كو خداوند متعال نے حرام نہيں كيا اسے حرام قرار دينا اور وحى كى تكذيب كرنا، جرم ہے\_

قل لا اجد فيما اوحى الى محرما ... فان كذبوك ... و لا يرد باسه

11\_ جرم، عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كى راہ ہموار كرتاہے\_و لا يرد باسه عن القوم المجرمين

12\_ ايك مجرم معاشرہ، اپنے آپ كو رحمت خدا سے محروم كركے، اس كے عذاب كا مستحق بن جاتاہے\_

و لا يرد باسه عن القوم المجرمين

''باس'' لغت ميں شدت كے معنى ميں ہے اور اس آيت ميں عذاب سے كنايہ ہے\_

13\_ وحى الہى كى تكذيب كرنے والوں كا مقابلہ كرنے كا ايك كلى طريقہ يہ ہے كہ انھيں رحمت الہى سے آگاہ كركے، عذاب خدا سے ڈرايا جائے\_

فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين

14\_ لوگوں كو دين كى جانب دعوت دينے اور تبليغ كرنے ميں ، بشارت اور انذار (ڈرانے) سے استفادہ كرنے كى ضرورت\_فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين

15\_ مجرم قوموں پر عذاب بھى رحمت خدا كا ايك جلوہ ہے\_

فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين

جملہ ''ذو رحمة واسعة'' كے بعد، جملہ ''و لا يرد باسہ'' آنا، يہ ظاہر كرتاہے كہ مجرم اقوام كو عذاب ديا جانا بھي، خداوند متعال كى وسيع رحمت كا ايك جلوہ ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) او رمشركين 2; آنحضرت(ص) كو جھٹلانا 2،3; آنحضرت كو جھٹلانے والے 2; آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والوں كو مہلت4; آنحضرت(ص) كو خبردار كيا جانا2; آنحضرت كى جانب سے انداز 1

اقوام :مجرم اقوام كا عذاب 15

اميد :اميد كے علل و اسباب 7

تبليغ :تبليغ ميں بشارت 14; تبليغ ميں ڈرانا 14;روش تبليغ 14

جرم :جرم كے آثار 11; موارد جرم 10

خدا تعالي:اخبار خدا كا سچا ہونا 5; خدا كا غضب 8;خدا كو جھٹلانا 3; خدا كى طرف سے مہلت 4;ربوبيت خدا كے آثار 7;رحمت خدا كا ابلاغ 13; رحمت خدا كا مقدم ہونا 8; رحمت خدا كے آثار 9;رحمت خدا كے مظاہر 4، 15

دين :تبليغ دين 14

ڈرانا:عذاب سے ڈرانا 1، 13

رحمت :رحمت خدا سے محروم لوگ 12

عذاب :اہل عذاب 12; موجبات و اسباب عذاب 11

مباحات :مباحات كو حرام قرار دينے كا جرم 10

مبلغين :مبلغين كو خبردار كيا جانا 6; مبلغين كى آمادگى 6

مجرمين :مجرمين كو خبردار كرنا 7; مجرمين كو مہلت 7; مجرمين كى سزا 9

مشركين :مشركين اور خدائي خبريں 5; مشركين كى تكذيب 5

معاشرہ :مجرم معاشرے كا عذاب 12; مجرم معاشرے كى محروميت 12

وحى :وحى كى تكذيب كا جرم 10; وحى كى تكذيب كرنے والوں كو1نذار 1، 13، 1;وحى كى تكذيب كرنے والوں كے خلاف اقدام كرنے كا طريقہ 13

ياد دہاني:رحمت خدا كى ياد دہانى 1

آیت 148

( سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاء اللّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلاَ آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم حَتَّى ذَاقُواْ بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إَلاَّ تَخْرُصُونَ ) .

عنقريب يہ مشركين كہيں گے كہ اگر خدا چاہتا تونہ ہم مشرك ہوتى نہ ہمارى باپ دادا اور نہ ہم كسى چيز كو حرام قرار ديتے \_اسى طرح ان سى پہلے والوں نے رسولوں كى تكذيب كہ تھى يھاں تك كہ ھمارے عذاب كا مزہ چكھ ليا \_ ان سے كہہ دليجے كہ تمہارے پاس كوى دليل ہے تو ہميں بھى بتاو \_ تم تو صرف خيالات كا اتباع كرتے ہو اور اندازوں كى باتيں كرتے ہو

1\_ صدر اسلام كے مشركين اپنے اور اپنے آباو اجداد كے كے شرك اور دوسرى بدعتوں كو مشيت الھى اور اسكى

رضايت سے وابستہ سمجھتے تھے\_سيقول الذين اشركوا لو شاء الله ما اشركنا و لا ء اباؤنا

2\_ جبر(كا عقيدہ) مشركين كے ہاتھ ميں ايك ايسا ہتھيار ہے كہ جس سے وہ اپنے اور اپنے آبا و اجداد كے شرك اور حلال خدا كو حرام كرنے كى توجيہ كرتے ہيں \_سيقول الذين اشركوا لو شاء الله ما اشركنا و لا اباؤنا و لا حرمنا من شيئ

3\_ مشركين ''مشيت الہي'' كا غلط مفہوم ليتے تھے\_سيقول الذين اشركوا لو شاء الله ما اشركنا

4\_ مشركين كا مستقبل (قريب) ميں اپنے عقائد اور اعمال كى توجيہ كرنے كا ليے (عقيدہ) جبر سے تمسك كرنے كے سلسلے ميں قرآن كا پيشگوئي كرنا\_سيقول الذين اشركوا لو شاء الله ما اشركنا

5\_ ''مشيت الہي'' سے غلط مفہوم مراد لينا ہى عقيدہ جبر كو ظاہر كرنے (اور پھيلانے) كا وسيلہ ہے\_

لو شاء الله ما اشركنا و لا أ باؤنا

6\_ گذشتہ اقوام بھى صدر اسلام كے مشركين كى طرح، عقيدہ جبر كو وسيلہ بنا كر انبياء الہى كى تكذيب كرتى تھيں \_

كذلك كذب الذين من قبلهم

7\_ صدر اسلام كے مشركين اپنے آباؤ و اجداد كے طور طريقوں سے تمسك كرتے ہوئے اپنے عقائد و اعمال كى توجيہ كرتے تھے\_ما اشركنا و لا أ اباؤنا

مشركين اپنے آبا و اجداد كا شرك بيان كركے، اپنے عقائد كے ليے ايك تاريخى سند اور توجيہ پيش كرنا چاہتے تھے\_

8\_ (عقيدہ) جبر كى طرف رجحان ذمہ دارى سے فرار كا ايك بہانہ ہے\_سيقول الذين اشركوا لو شاء الله ما اشركنا

9\_ انبيائ عليه‌السلام كو جھٹلانے كے نتيجے ميں عذاب الہى كا ذائقہ چكھنا\_كذّ ب الذين من قبلهم حتى ذاقوا باسنا

10\_ فقط عذاب الہى ہى سے پہلے والے انبيا عليه‌السلام كى تكذيب كا سلسلہ بند ہواہے\_

كذلك كذب الذين من قبلهم حتى ذاقوا باسنا

11\_ انسان كو عقيدے اور عمل ميں اختيار حاصل ہے اور جبر كى جانب رجحان ايك باطل اور غلط فكر ہے\_

كذلك كذب الذين من قبلهم حتى ذاقوا باسنا

قل

12\_پيغمبر (ص) كو ، مشركين كے خلاف احتجاج (دليل و برھان پيش) كرنے اور ان كے غلط نظريات كو ردّ كرنے كا حكم ديا گيا \_

قل هل عندكم من علم فتخرجوه لنا

13\_ (عقيدہ) جبر كو ثابت كرنے كے ليے ''مشيت الہي'' سے تمسك كرنا، علمى اساس كے فقدان كى علامت ہے\_

هل عندكم من علم فتخرجوه لنا

14\_ انسانى عقائد كا يقين و علم پر استوار ہونا ضرورى ہے\_قل هل عندكم من علم فتخرجوه

15\_ مشيت الہى كے بارے ميں مشركين كے عقائد اور اس سے جبرى نظريات اخذ كرنے كى بنياد فقط ان كا ظن و گمان ہے\_ان تتبعون الا الظن و ان كنتم الا تخرصون

16\_ عقائدى اور بنيادى مسائل ميں ظن و گمان كى كوئي اہميت اور حيثيت نہيں \_

ان تتبعون الا الظن و ان انتم الا تخرصون

17\_ مشيت الہى كے بارے ميں مشركين كا قول اوردعوے اور اس سے جبر كا نتيجہ اخذ كرنا، سوائے ظن و گمان اور جھوٹ كے كچھ بھى نہيں \_سيقول الذين اشركوا ... ان تتبعون الا الظن و ان انتم الا تخرصون

18\_ خداوندمتعال كسى كو بھى شرك پر مبنى عقيدہ قبول كرنے پر مجبور نہيں كرتا\_

لو شاء الله ما اشركنا ... ان انتم الا تخرصون

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا دليل لانا12; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 12

احتجاج (دليل و حجت لانا) :مشركين سے اجتجاج 12

امم :گذشتہ امتوں كا جبر كى جانب رجحان 6

انبياء :تكذيب انبياء كا انجام 9; تكذيب انبياء كے دلائل 6; تكذيب انبياء كے موانع 10

انسان :اختيار انسان 11 جبر :جبر كا بطلان 11; جبر كا بے منطق ہونا 13، 15; جبر كى جانب رجحان كاسبب 5; جبر كے آثار 8;جبر و اختيار 11، 18

خدا تعالي:خداوند كے عذاب 10;مشيت خدا 5، 13، 15

دين :دين كے ليے خطرات كى پہچان3، 5، 8

شرك :شرك كى توجيہ 2; شرك ميں اختيار 18

ظن :ظن كا غير معتبر ہونا 16

عذاب :عذاب كے علل و اسباب 9

عقيدہ :عقيدے ميں اختيار 11، 18; عقيدے ميں برہان كى اہميت 14، 16; عقيدے ميں ظن و گمان 16، 17

عمل :عمل ميں اختيار 11

فرائض :فرائض و واجبات ميں بہانہ جوئي 8

قرآن :قرآن كى پيشگوئي 4

مباحات :مباحات كو تحريم كرنے كى توجيہ 2

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كا شرك 1; صدر اسلام كے مشركين كى بدعت گذارى 1; صدر اسلام كے مشركين كے افكار 1; مشركين اور مشيت خدا 3، 17; مشركين كا جبر كى جانب رجحان 17; مشركين كا جبر كى جانب مائل ہونے كا فلسفہ 2، 4; مشركين كى تاويلات 2،4; مشركين كے افكار 3، 12; مشركين كے دعوے17; مشركين كے عقيدے كا خلاف منطق ہونا 15; مشركين كے عقيدے كا منشا 15

آیت 149

( قُلْ فَلِلّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاء لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ) .

كہہ دليجے كہ الله كے پاس منزل تك پہنچانے والى دليليں ميں دہ اگر چاہتا تو جبراً تم سب كو ہدايت دے ديتا

1\_ محكم اور مكمل دليل فقط خداوندمتعال كے اختيار ميں ہے\_قل فلله الحجة البلغة

2\_ جبر كى طرف مائل مشركين اپنے عقائد پر ہر قسم كى دليل و برھان سے عارى ہيں \_

قل هل عندكم من علم ...فلله الحجة البلغة

3\_ جبر كے نظريئے اور شرك پر مبنى عقائد كى نفى پر خداوند متعال كے پاس مكمل دلائل اور حجتيں ہيں \_

قل فلله الحجة البلغة

4\_ سنت خدا يہ ہے كہ محكم اور مكمل دلائل كے ساتھ اور خود انسانوں كے اختيار سے ان كى آزادانہ ہدايت كى جائے\_

فلله الحجة البلغة فلو شاء لهدكم اجمعين

جملہء امتناعيہ ''لو شائ ...'' كا مفہوم يہ ہے كہ

خداوندمتعال بنى آدم كى آزادانہ ہدايت چاہتاہے نہ كہ ان كى جبرى ہدايت\_ اس ہدايت كى كيفيت جملہ ''فللہ ...'' ميں بيان كى گئي ہے\_ يعنى يہ كہ خداوندمتعال چاہتاہے كہ وہ بنى آدم كى مكمل اور محكم دلائل و حجتوں كے ساتھ ہدايت كرے\_

5\_ انسان، ہدايت اور گمراہى كا راستہ انتخاب كرنے ميں مختار ہے\_

قل فلله الحجة البلغة فلو شاء لهدى كم اجمعين

6\_ اگر مشيت خدا يہ ہوتى كہ وہ انسان كى جبراً ہدايت كرے تو بلا استثنا سب كى ہدايت كرديتا\_

فلو شاء لهدى كم اجمعين

7\_ دوسروں كے افكار و عقائد كى تصحيح كرنے اور انھيں ہدايت كرنے كے ليے دليل و برھان پيش كرنا ضرورى ہے\_

قل فلله الحجة البلغة فلو شاء لهد كم اجمعين

8\_ خداوندمتعال كى تكوينى مشيّت، ناقابل تخلف ہے\_فلو شاء لهدى كم اجمعين

9\_ خداوندمتعال كى سنت اور مشيّت يہ نہيں ہے كہ وہ بنى آدم كو جبراً ہدايت كرے يا گمراہ كرے\_

فلو شاء لهد كم اجمعين

10\_ عن جعفر بن محمد عليه‌السلام و قد سئل عن قوله تعالى ''فللّه الحجة البلغة'' فقال: ان الله تعالى يقول للعبد يوم القيامة : عبدى اكنت عالماً ؟ فان قال نعم\_ قال له : افلا عملت بما علمت ؟ و ان قال : كنت جاهلا\_ قال له : افلا تعلمت حتى تعمل فيخصمه فتلك الحجة البلغة (1)

حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ قيامت كے دن اللہ تعالى اپنے بندے سے سوال كرے گا، اے ميرے بندے، كيا تو ( اپنے شرعى وظائف كے حوالے سے ) عالم تھا يا جاھل ؟ اگر اس نے كہا عالم تو تب كہا جائے گا كہ تو نے اپنے علم كے مطابق عمل كيوں نہيں كيا ؟ اور اگر وہ كہے ميں جاہل تھا تو يہ كہا جائے گا كہ صحيح عمل كرنے كے ليے تو نے علم كيوں حاصل نہيں كيا ؟ غرض دونوں صورتوں ميں حجت قائم ہوجائے گى اور يہى حجت بالغہ ہے\_

11\_ عن ابى الحسن موسى بن جعفر عليه‌السلام فى حديث طويل : ... جميع امور الاديان اربعة ... و امر يحتمل الشك والانكار فسبيله استيضاح اهله لمنتحليه بحجة من كتاب الله مجمع على تاويلها و سنة مجمع عليها لا اختلاف فيها، او قياس تعرف العقول عدله و لا يسع خاصة الامة و عامتها الشك فيه و الانكار له ...فمن اورد واحدة من هذه الثلاث فهى الحجة البالغة التى بينها الله فى قوله لنبيه : ... ''قل فلله الحجة البالغة ... (2)

حضرت امام موسى كاظم عليه‌السلام سے ايك طولانى حديث ميں منقول ہے كہ ... اديان كے امور چار طرح كے ہيں \_ ايك وہ امر ہے جس ميں شك و انكار كا احتمال ہے\_ اس كى راہ يہ ہے كہ اس كا اعتقاد ركھنے والوں سے اس كى وضاحت طلب كى جائے\_ (تا كہ) كتاب خدا كى حجت كے ذريعے (ايك دليل لائيں ) كہ جس كا مفہوم اجماعى ہو\_

يا اس سنت كے مطابق ہو جس ميں اختلاف نہ ہو يا اس قياس كے مطابق ہو كہ عقل جس كى صحت كى تائيد كرے اور كسى كےليے بھى قابل انكار اور مورد شك نہ ہو\_ جو كوئي بھى ان تين ميں سے ايك حجت لے آئے تو يہى حجت بالغہ ہے كہ جس كے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى شيخ طوسى ج 1 ص 8 نور الثقلين ج/ 1 ص 776 ح 330\_

2) تحف العقول، ص 407 بحار الانوار ج 2 ص 238 ح 31\_

بارے ميں خداوندمتعال نے قرآن ميں اپنے پيغمبر(ص) سے فرمايا ہے: ''قل فلله الحجة البلغة''

انسان :اختيار انسان 4، 5، 6، 9

تربيت :تربيت كا طريقہ 7

جبر :جبر اور اختيار 6 ،9 ; جبر كا خلاف منطق ہونا 2; جبر كے بطلان كے كے دلائل 3

خدا تعالى :اتمام حجت خدا 11; خدا كى طرف سے دليل 3; خدا كى طرف سے ہدايت 4; سنن خدا 4، 9; قدرت خدا 6; مختصات خدا 11;مشيت خدا 6، 9; مشيت خدا كا حتمى ہونا 8

دين :دين ميں اكراہ كى نفى 4، 5، 6

روايت : 10، 11

شرك :بطلان شرك كے دلائل 3

عقيدہ :عقيدہ كى تصحيح كرنے كى روش 7

قيامت :قيامت كے دن مؤاخذہ 10

گمراہى :گمراہى ميں اختيار 5،9

مشركين :جبر كى جانب مائل مشركين كا خلاف منطق رويہ2

ہدايت :ہدايت ميں اختيار 4، 5، 9

آیت 150

( قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللّهَ حَرَّمَ هَـذَا فَإِن شَهِدُواْ فَلاَ تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاء الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ) .

كہہ دليجے كہ ذرا اپنے گواہوں كو تو لاو جو گواہى ديتے ميں كہ خدا نے اس چيز كو حرام قرار دياہے \_ اس كے بعد وہ گواہى بھى دے ديں تو آپ ان كے ساتھ گواہى نہ دليجے گا اور ان لوگوں كے خواہشات كا اتباع نہ كجيے گا جنھوں نے ہمارے آيتوں كو جھٹلايا ہے اور وہ آخرت پر ايمان نہيں ركھتے ميں اور اپنے پروردگار كا ہمسر قرار ديتے ہيں

1\_ بيہودہ تحريمات كے مدعى افراد كو حجت و دليل پيش كرنے اور مناظرہ كرنے كى دعوت دينے كے سلسلے ميں خداوندمتعال كا پيغمبر(ص) كى راہنمائي كرنا\_قل هلم شهداء كم الذين يشهدون

2\_ صدر اسلام كے مشركين اپنى ناروا تحريمات اور بدعتوں كى نسبت خدا كى طرف ديتے تھے\_

هلم شهداء كم الذين يشهدون ان الله حرم هذا

3\_ صدر اسلام كے مشركين كے پاس اپنى تحريمات كي حقانيت پر كسى قسم كا سچا اور معتبر گواہ نہيں تھا\_

هلم شهداء كم الذين يشهدون ان الله حرم هذا

4\_ ناحق شھادت اور گواہى دينے والوں كا ساتھ دينا اور ان كى تصديق كرنا، حرام ہے\_

فان شهدوا فلا تشهد معهم و لا تتبع اهواء الذين كذبوا با ى تنا

5\_ مشركين جن تحريمات كے مدعى ہيں اگر وہ ان پر گواہ اور دليل بھى لے آئيں تو وہ جعلى اور بے بنياد ہوں گى \_

قل هلم ... فان شهدوا فلا تشهد معهم

6\_ اگر بے بنياد تحريمات كے مدعى اپنے دعوے پر جعلى اور بناوٹى گواہ بھى لے آئيں تو بھى ان كى تصديق نہيں ہونى چاہيئے\_قل هلم ... فان شهدوا فلا تشهد معهم

7\_ مشركين كى بے جا تحريمات انكى نفسانى خواہشات كا نتيجہ ہيں اور كسى قسم كى قدر و قيمت اور اعتبار نہيں ركھتيں \_

فان شهدوا فلا تشهد معهم و لا تتبع اهواء الذين كذبوا

8\_ منحرف اور گمراہ افراد كى خواہشات كى پيروى كرنے سے پيغمبر(ص) كو بچنا چاہيئے\_و لا تتبع اهواء الذين كذبوا با ى تنا

9\_ مؤمنين كے ليے، گمراہوں اور بدعت گذاروں كى خواہشات كى پيروى كرنے كا خطرہ موجود ہونا\_

و لا تتبع اهواء الذين كذبوا بآيتنا

اگر چہ ''لا تتبع ...'' ميں خطاب پيغمبر(ص) سے ہے ليكن در حقيقت سب مؤمنين اس كے مخاطب ہيں \_

10\_ بلا دليل تحريمات (بدعت ايجاد كرنا)، نفسانى خواہشات كے تابع ہوتى ہيں \_

الذين يشهدون ان الله حرّ م ... و لا تتبع اهواء

11\_ خواہشات نفسانى كى پيروي، ناحق گواہى دينے كا پيش خيمہ ہے\_

فان شهدوا فلا تشهد معهم و لا تتبع اهواء الذين كذبوا

12\_ بے بنياد تحريمات كے مدعى افراد ہى آيات خدا كے جھٹلانے والے اور آخرت كے منكر ہيں \_

قل هلم ... و لا تتبع اهواء الذين كذبوا با ى تنا والذين لا يؤمنون بالاخرة

13\_ مؤمنين كو افكار و اعمال اور طور طريقوں ميں مشركين اور معاد (آخرت) كے منكرين كى تقليد نہيں كرنى چاہيئے\_

و لا تتبع اهواء الذين ... و هم بربهم يعدلون

14\_ مشركين، خداوندمتعال كے ساتھ ربوبيت ميں شريك كے وجود كا اعتقاد ركھتے ہيں \_

والذين لا يؤمنون بالاخرة و هم بربهم يعدلون

15\_ خداوندمتعال ايك ايسى حقيقت ہے كہ جس كا نہ كوئي شريك ہے نہ عديل اور نہ ہى نظير\_و هم بربهم يعدلون

آخرت :آخرت كوجھٹلانے والے 12

آنحضرت (ص) :آنحضرت(ص) اور بدعت ايجاد كرنے والے لوگ 1; آنحضرت(ص) اور گمراہ لوگ 8; آنحضرت عليه‌السلام كى ذمہ دارى 1،8

آيات خدا :آيات خدا كے مكذبين 12

احتجاج :بدعت ايجاد كرنے والوں كے خلاف احتجاج (دليل لانا) 1

احكام : 4

افترا :خداوندمتعال پر افترا باندھنا 2

بدعت :بدعت كا بے اعتبار ہونا 6، 7; بدعت كا منشاء 10; بدعت كے علل و اسباب 7

بدعتى افراد:بدعت ايجاد كرنے والوں كى بے منطقى 6; بدعت ايجاد كرنے والوں كى پيروى كا خطرہ 9

تقليد :ناپسنديدہ تقليد 13

جاہليت :رسوم جاہليت 5

خدا تعالى :اوامر خدا 1; تنزيہ خدا 15; خدا سے مختص امور 15; خدا كا بے نظير ہونا 15; وحدانيت خدا 15

گواہى :احكام كى گواہى 4; جھوٹى گواہى كا بے اعتبار ہونا 6; ناحق گواہى كا مقدمہ 11;ناحق گواہى كى تصديق كرنے كى حرمت 4

مباحات :ايام جاہليت ميں مباحات كى تحريم 5; مباحات كى تحريم 1، 2، 3، 6، 12; مباحات كى تحريم كا منشاء 7،10

محرمات : 4

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كابے منطق ہونا5; صدر اسلام كے مشركين كى بدعت گذارى 2;مشركين بدعتيوں كى بے اعتباري3; مشركين كاخدا پر افترا2; مشركين كا بے منطق رويہ 5; مشركين كا شرك ربوبى 14; مشركين كا عقيدہ 14; مشركين كى بدعت گذارى 5; مشركين كى خواہش پرستى 7; مشركين كى رسوم تقليد3

معاد : معاد كو جھٹلانے والوں كى پيروى 13

منحرفين :منحرفين كى پيروى ترك كرنا 8; منحرفين كى پيروى كا خطرہ 9

مومنين:مومنين كو خبردار كيا جانا9; مومنين كى ذمہ داري13

نفسانى خواہشات :نفسانى خواہشات كے آثار 10، 11

آیت 151

( قُلْ تَعَالَوْاْ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلاَّ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَلاَ تَقْتُلُواْ أَوْلاَدَكُم مِّنْ إمْلاَقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلاَ تَقْرَبُواْ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ) .

كہہ دليجے كہ آو ہم تمہيں بتايں كہ تمھارے پروردگار نے كيا كيا حرام كيا ہے \_ خبردار كسى كو اس شريك نہ بنانا اور مال باپ كے ساتھ اچھابرتاو كرنا \_ اپنى اولاد غربت كى بنا پر قتل نہ كرنا كہ ہم تمہيں بھى رزق دےرہے ميں اور انہيں بھى \_اور بدكاريوں كے قريب نہ جانا وہ ظاہرى ہوں يا چھپى ہوئي اور كسى ايسے نفس كو جسے خدا نے حرام كرديا ہے قتل نہ كرنا مگر يہ كہ تمہارا كوئي حق ہو \_ يہ وہ باتيں ميں جن كے خدا نے نصيحت كى ہے تا كہ تمہيں عقل آجاے

1\_ پيغمبر(ص) كو خداوندمتعال كى جانب سے حكم ہوتاہے كہ لوگوں كو بلاؤ اور ان كے ليے محرمات الہى بيان كرو\_

قل تعالوا اتل ما حرم ربكم عليكم

''اتل'' كا مصدر ''تلاوت'' ہے جس كا مطلب، پڑھنا ہے\_ چونكہ ''اتل'' فعل امر ''تعالوا'' كے جواب ميں آياہے، شرط مقدر كى وجہ سے اس پر جزم ہے اور'' عليكم'' ''اتل''اور ''حرم'' سے متعلق ہے\_

2\_ لوگوں كے ليے محرمات الہى بيان كرنا پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے\_اتل ما حرم ربكم عليكم

3\_ لوگوں كو دعوت دينا اور ان كے ليے محرمات الہى بيان كرنا، دينى رھبروں كا فريضہ ہے\_

قل تعالوا اتل ما حرم ربكم عليكم

4\_ خداوند،متعال انسانوں كا پروردگار ہے اور احكام كا وضع كرنا، انسانوں پر اس كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_

قل تعالوا اتل ما حرّ م ربكم عليكم

''حرّ م'' كے ليے فاعل كے عنوان سے ''ربّ'' كے انتخاب سے مندرجہ بالامفہوم اخذ ہوتاہے يعنى چونكہ خدا تمھارا پروردگار اور تمھارے امور كامدبّر ہے لہذا مذكورہ احكام اس نے تمہارے ليے وضع كيے ہيں \_

5\_ احكام كا وضع كرنا، خداوندمتعال كے اختيار ميں ہے اور پيغمبر(ص) (فقط) احكام كو بيان كرنے والے ہيں \_

اتل ما حرم ربكم عليكم

6\_ انسانوں پر خداوندمتعال كى ربوبيت كى جانب توجہ، اس كے احكام (قوانين) كو قبول كرنے كا مقدمہ بنتى ہے\_

اتل ما حرم ربكم عليكم

شرك كى تحريم كے عنوان سے ربوبيت خدا كو بيان كرنے كے مقاصد ميں سے ايك يہ بھى ہے كہ انسانوں كو سمجھا ديا جائے كہ محرمات الہى ان كى تربيت كے ليے ہيں تا كہ ان ميں انھيں قبول كرنے كى راہ ہموار ہوجائے\_

7\_ خداوندمتعال كے ليے شريك قرار دينا محرمات الہى ميں سے ہے\_الا تشركوا به شيئا

''الا تشركوا'' ميں ''ان'' تفسيريہ اور ''لا'' ناھيہ ہے\_

8\_ اديان الہى ميں اہم ترين عقائدى اصل، توحيد ہے\_اتل ما حرم عليكم الا تشركوا به شيئا

يہاں فعل ماضى ''حرم'' كا استعمال اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ آيات كے اس حصے ميں مذكورہ اصول (توحيد) تمام اديان الہى كا ايك مشتركہ اصول ہے\_ اس كے علاوہ يہاں ، اصل توحيد پر اعتقاد اور شرك سے پرہيز كو مذكورہ محرمات اور واجبات و فرائض ميں سر فہرست ركھا گيا ہے\_ اس سے بھى اس كى (يعنى اصل توحيد كي) اہميت و برترى ظاہر ہوتى ہے\_

9\_ غير خدا كو احكام و محرمات وضع كرنے كے لائق سمجھنا، شرك كرنے كے مترادف ہے\_

ما حرم ربكم عليكم الا تشركوا به شيئا

10\_ماں باپ سے نيكى كرنا واجبات ميں سے ہے اور اسكا ترك كرنا الہى محرمات ميں سے ہے\_

اتل ما حرم ربكم عليكم ... و بالوالدين احسنا

''احساناً'' مصدر اور مفعول مطلق ہے اور جانشين فعل ہے يعنى ''احسنوا بالوالدين احسانا'' يہ بھى قابل توجہ ہے كہ جملہ ''اتل ما حرم ...'' يہ بيان كررہاہے كہ بعد والے جملات، محرمات كى تبيين كے ليے ہيں جبكہ جملہ ''بالوالدين احسانا'' احسان كے وجوب كى حكايت كررہاہے\_ بنابرايں كہنا چاہيئے كہ مذكورہ جملہ ترك احسان كى حرمت پر بھى دلالت كرتاہے اور علمائے اصول فقہ كى اصطلاح كے مطابق يہاں ''امر اپنے عام ضد سے نہى كا تقاضا كرتا ہے''

11\_ الہى فرائض ميں ماں باپ سے نيكى كرنے كو خاص اہميت حاصل ہونا\_الا تشركوا به شيئا و بالوالدين احسنا

اہم ترين اعتقادى اصل (توحيد) كو بيان كرنے كے بعد جملہ ''و بالوالدين احسنا'' كا لايا جانا، اس امر كى خصوصى اہميت ظاہر كرتاہے\_ يعنى ''ما ں باپ سے نيكى كے لزوم پر دلالت كررہاہے''\_

12\_ زمانہ بعثت كا جاہلى معاشرہ شرك سے آلودہ اور ماں باپ كى نسبت بے توجہ اور لاپروا ہ معاشرہ تھا\_

و بالو لدين احسنا

13\_ فقر اور نادارى كے سبب اولاد كا قتل كرنا، محرمات الہى ميں سے ہے\_و لا تقتلوا اولادكم من املق

''املاق'' كا معنى ضرورت مند اور محتاج ہوناہے يہاں ''من'' تعليليہ( علت بيان كرنے كے ليئے)ہے\_

14\_ فقر و نادارى كا انتہائي درجہ بھي، اولاد كے قتل كا جواز فراہم نہيں كرتا\_لا تقتلوا اولادكم من املق

مندرجہ بالا مفہوم، ''املاق'' كے نكرہ ہونے كى وجہ سے اخذ كيا گيا ہے يعنى وہ فقر اور نادارى كہ جو انتہائي شاذ و نادر ہوتى ہے\_ اس بناء پر لوگ اس سے آگاہ نہيں ہيں \_

15\_ سب لوگوں (ماں ، باپ اور انكى اولاد) كو روزى دينے والا خداوندمتعال ہے\_نحن نرزقكم و اياهم

16\_ اولاد كا قتل، فقر و تنگدستى كو ختم نہيں كرتا\_لا تقتلوا اولدكم من املق نحن نرزقكم و اياهم

جملہ ''نحن نرزقكم ...'' كى دو طرح سے تفسير كى جاسكتى ہے

1\_ روزى دينے اور فقر و تنگدستى برطرف كرنے كا وعدہ\_ اس كا مقصد، فقر و نادارى كے ختم ہونے تك استقامت و پائيدارى كى دعوت ہے

2 اس چيز كا بيان كہ تمہارى روزى خدا كے ہاتھ ميں ہے اور بعض شرائط اور مصالح كى بنا پر وہ تمہيں فقر و تنگ دست ركھنا چاہتاہے لہذا، اولاد كا ہونا يا نہ ہونا تمھارے فقر اور غنى ہونے پر اثر انداز نہيں ہوتا\_ مندرجہ بالا مفہوم، دوسرے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_ يہ بھى كہا گيا ہے كہ فقر جوكہ ''من املاق'' سے اخذ ہوتاہے اسى احتمال (دوم) كى تائيد كرتاہے\_

17\_ خداوند متعال كى رزاقيت پر اعتقاد ركھنا، فقر و تنگدستى كى وجہ سے اولاد كو قتل كرنے كے مانع بنتاہے\_

لا تقتلوا اولدكم من املق نحن نرزقكم و اياهم

18\_ زمانہ جاہليت ميں ، فقر و تنگدستى كے سبب اولاد كو قتل كرنے كا رواج ہونا\_لا تقتلوا اولدكم من املق

19\_ انسانوں كى روزى فراہم ہونے ميں علل و اسباب كى دخالت\_نحن نرزقكم و اياهم

مندرجہ بالا مفہوم، اس جملے ميں ''نحن ما'' كے استعمال سے اخذ كيا گياہے\_

20\_ برے اوربے حيائي كے كام خواہ آشكارا انجام پائيں خواہ مخفيانہ (ہر صورت ميں ) حرام ہيں \_

و لا تقربوا الفواحش ما ظهر منها و ما بطن

برے اور برائي كے كاموں كى تقسيم ''ما ظھرمنہ و ما بطن'' ہوسكتابرے كام كى كيفيت اور انجام پانے كے طريقے كى وجہ سے ہو\_ يعنى زنا جيسا فحش كا م مخفى بھى انجام پاسكتاہے اور علنى بھى اس كا ارتكاب ہر دو صورت ميں حرام ہے\_

21\_ برے كردار كى دونوں قسميں (يعنى وہ قسم كہ جو عام طور پر مخفيانہ انجام دى جاتى ہے اور دوسرى جسے لوگ مخفيانہ انجام دينا نہيں چاہتے) دونوں محرمات الہى ميں سے ہيں \_لا تقربوا الفواحش ما ظهر منها و ما بطن

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گياہے ''فواحش'' كى تقسيم ''ما ظھر منھا و ما بطن'' تمام برے كاموں كے مطابق ہو\_ يعنى برے كردار دو قسم كے ہيں ايك وہ كہ جو عام طور پر خفيہ انجام پاتے ہيں مثلاً زنا، اور دوسرى قسم وہ ہے جسے لوگ خفيہ ركھنا نہيں چاہتے\_ جيسے بعض ظلم و ستم، لہذا يہ دونوں قسميں محرمات ميں شمار ہوتى ہيں \_

22\_ على الاعلان برے كام كرنے كى برائي اور حرمت مخفيانہ انجام دينے سے زيادہ شديد اور قبيح ہے\_

لا تقربوا الفواحش ما ظهر منها و ما بطن

ہوسكتاہے ''ما ظھر'' كا ''ما بطن'' پر مقدم ہونا، مندرجہ بالا مفہوم كى جانب اشارہ ہو\_

23\_ انسانوں كو ناحق قتل كرنا، محرمات الہى ميں سے ہے\_و لا تقتلوا النفس التى حرم الله الا بالحق

''بالحق'' مفعول مطلق محذوف يعنى ''قتلا'' كى صفت ہے اور اس كا ''با'' ملا بست كا معنى دے رہاہے يعنى : ''لا تقتلوا النفس الا قتلا متلبسا بالحق''

24\_ انسان كے قتل كى حرمت، بارگاہ خداوندمتعال ميں اس كے امتيازات ميں سے ہے\_

و لا تقتلوا النفس التى حرم الله الا بالحق

''التى حرم اللہ'' (الا بالحق) كے استثنا ہونے كى وجہ سے ''النفس'' كے ليے توضيحى صفت ہے\_ اور اس كا معنى يہ ہے كہ انسان كو قتل كرنے كى حرمت، انسان كى تعريفات ميں سے شمار كى جاتى ہے اور اس كے امتيازات ميں سے سمجھى جاتى ہے\_

25\_ شرك سے بچنا، ماں باپ سے نيكى و احسان كرنا، اور اولاد كے قتل كرنے سے پرہيز كرنا، انسانوں كے ليے خداوندمتعال كى نصيحتوں ميں سے ہے\_الا تشركوا به شيئا ... ذلك و صى كم به

26\_ خداوند متعال كى نصيحتوں ميں سے ايك، برے كاموں سے دورى اختيار كرنا اور بےگناہوں كو قتل كرنے سے پرہيز كرناہے\_و لا تقربوا الفواحش ... ذلك وصى كم به

27\_ (شرك و غيرہ سے بچنے كے بارے ميں ) خداوند متعال كى نصيحتيں ، ايسے حقائق ہيں كہ انسانوں كو ان ميں دقت كرنى چاہيئے اور ان سے بچنے كى ضرورت كو اپنى عقل سے درك كرنا چاہيئے\_

ذلكم وصى كم به لعلكم تعقلون

''تعقلون'' كا مفعول، مذكورہ محرمات سے پرہيز كرنے كى ضرورت ہے\_ ''وصيت'' سے مراد ''تعقلون'' كے قرينے سے ہوسكتاہے مذكورہ احكام ميں غور فكركرنا ہو\_ بنابراايں جملہ ''وصى كم بہ ...'' يعنى خداوندمتعال نے وصيت كى ہے كہ تم مذكورہ محرمات ميں غور كرو ... اور ان سے پرہيز كرنے اور بچنے كى ضرورت كو اپنى عقل سے درك كرو\_

28\_ (شرك سے اجتناب، والدين سے نيكى و احسان و غيرہ ) پنجگانہ تعليمات عقل كے عين مطابق ہيں \_

ذلكم وصى كم به لعلكم تعقلون

29\_ (شرك و غيرہ سے پرہيز) جيسى پانچ نصيحتوں پر عمل، عقل و فكر كے پھلنے پھولنے كا مقدمہ فراہم كرتاہے\_

ذلكم وصى كم به لعلكم تعقلون

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر مبنى ہے كہ ''تعقلون'' نازل منزلہ فعل لازم ہے اور جسے مفعول كى ضرورت نہيں \_ اور وصيت سے مراد مذكورہ احكام پر عمل كرنا ہے\_

30\_ (شرك سے پرہيز جيسے) پنجگانہ فرائض ايك دوسرے سے گہرا رابطہ ركھتے ہيں اور ايك ہى فريضہ سمجھے جاتے ہيں \_

ذلك وصى كم به

پنچگانہ محرمات كى جانب اشارے كے ليے ''ذلكم'' اسم اشارہ مفرد اور ''بہ'' كى مفرد ضمير لانا ہوسكتاہے اس ليے ہو كہ وہ محرمات ايك دوسرے سے اس طرح مربوط ہيں كہ گويا ايك ہى فريضہ سمجھے جاتے ہيں \_

31\_ عن ابى ولاد الحناط قال : سالت ابا عبدالله عليه‌السلام عن قول الله عزوجل : ''و بالوالدين احسانا'' ما هذا الاحسان ؟ فقال : الاحسان ان تحسن صحبتهما و ان لا تكلفهما ان يسالاك شيئا مما يحتاجان اليه و ان كانا مستغنين ...(1)

ابو ولاد كہتے ہيں ميں نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے، خداوندمتعال كے اس كلام ''و بالوالدين احسانا'' كے بارے ميں سؤال كيا، آپ عليه‌السلام نے فرمايا : احسان يہ ہے كہ ان دونوں سے نيك سلوك كرو اور انھيں اپنى ضروريات كے بارے ميں ، مجبور كركے اس مشكل ميں نہ ڈالو كہ وہ تجھ سے سوال كريں (يعنى تجھ سے مانگنے كى زحمت برداشت كريں ) اگر چہ وہ مالى لحاظ سے غنى ہى كيوں نہ ہوں \_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا كردار5; آنحضرت(ص) كى دعوت 8; آنحضرت-(ص) كى ذمہ دارى 1،2

احسان :مفہوم احسان 31

احكام : 7، 10، 13، 20، 21، 22، 23احكام كا وضع ہونا 4، 5، 9;احكام كى وضاحت 5

انسان :انسان كى خصوصيت 24;انسان كى ذمہ دارى 27; انسان كے مقامات 23، 24

اولاد كاقتل :اولاد كشى سے اجتناب 25; اولاد كشى كى حرمت 13، 14 ;اولاد كشى كے موانع 17;ايام جاہليت ميں اولاد كشى 18; فقر اور اولاد كشى 16

ايمان :ايمان كے آثار 17; خدا كے رازق ہونے پر ايمان 17

برائي :آشكار برائي 20، 22;برائي سے اجتناب 26; برائي كى حرمت 20، 22; خفيہ برائي 20، 22

توحيد :اديان الہى ميں توحيد 8;توحيد كى اہميت 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 2 ص 157 ح/ 1 بحار الانوار ج/ 71 ص 39 ح 3\_

جاہليت :رسوم جاہليت 18

خدا تعالى :خدا كا رازق ہونا 15;خدا كى ربوبيت كے مظاہر4; خدا كى نصيحتيں 25،26،27; خدا كى نصيحتوں پر عمل 29; خدا كے اوامر ، 1; خدا كے ساتھ خاص امور5

دين :دين اور عقل ميں ہم آہنگى 27، 28;دين كو قبول كرنے كا پيش خيمہ6;دين كى تعليمات كا نظام 30

روايت : 31

روزى :روزى كا منشا 15، 19;روزى كے اسباب 19

رہبرى :رہبرى كى ذمہ دارى 3

شرك :ايام جاہليت ميں شرك 12; شرك سے اجتناب 25، 28; شرك سے بچنے كے آثار 29;شرك كى حرمت 7; شرك كے موارد 9

عقل :عقل كا كردار 27;عقل كى رشد كى راہ 29

عمل :آشكار طور پر ناپسنديدہ عمل انجام دينا 21 ;خفيہ طور پر ناپسنديدہ عمل كرنا 21;ناپسنديدہ عمل ترك كرنا 28; ناپسنديدہ عمل كى حرمت 21

فرائض :فرائض كا باہمى ارتباط 30

فقر :ايام جاہليت ميں فقر 18;فقر كے آثار 13، 14

قتل :حرمت قتل 24;ناحق قتل سے اجتناب 26; ناحق قتل كى حرمت 23

محرمات : 7، 10، 13، 20، 21، 22، 23

محرمات كو بيان كرنا 1، 2، 3

واجبات : 10

والدين :ايام جاہليت ميں والدين كا مقام 12;والدين سے احسان 10، 25، 28، 31; والدين سے احسان كى اہميت 11; والدين سے رويہ اپنا نے كى روش 31

ياد:ربوبيت خدا كو يا د كرنا6; ياد كے آثار6

آیت 152

( وَلاَ تَقْرَبُواْ مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُواْ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَبِعَهْدِ اللّهِ أَوْفُواْ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ).

اور خبردار مال يتيم كے قريب بھى نہ جانا مگر اس طريقہ سے جو بہترين طريقہ ہو يہاں تك كہ وہ توانائي كى عمر تك پہنچ جائيں اور ناپ تول ميں انصاف سے پورا پورا دينا \_ہم كسے نفس كو اس كى وسعت سے زيادہ تكليف نہيں ديتے ميں اور جب بات كرو تو انصاف كے ساتھ چاہے اپنے اقربا ہى كے خلاف كيوں نہ ہو اور عہد خدا كو پورا كرو كہ اس كى پروردگار نے تمہيں وصيت كى ہے كہ شايد تم عبرت حاصل كرسكو

1\_ يتيموں كے مال پر ميں ہر قسم كا ظالمانہ تصرف و تجاوز كرنا حرام ہے\_و لا تقربوا مال اليتيم

فعل ''لا تقربوا'' كے ذريعے، يتيموں كے اموال ميں تصرف كى حرمت بيان كرنا گويا چند پہلوؤں كى جانب اشارہ ہے\_ من جملہ اس بات كى تاكيد و تصريح ہے كہ يتيم كے مال ميں ہر قسم تصرف ممنوع (اور حرام) ہے\_

2\_ يتيموں كا مال (شيطاني) وسوسے كا باعث بنتاہے اور

اس مال كى ذمہ دارى قبول كرنے والے لوگ، ہر لمحے تجاوز اور ظالمانہ تصرف ميں مبتلا ہونے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_و لا تقربوا مال اليتيم

فعل ''لا تقربوا'' كے ذريعے تصرف كى حرمت بيان كرنا ہوسكتاہے اس پہلو كى جانب بھى اشارہ ہو كہ يتيموں كا مال مدافع نہ ہونے كى وجہ سے لغزش اور وسوسے كا سبب بن سكتاہے اور انسان معمولى سى بے احتياطى سے گناہ اور ظالمانہ تصرف ميں مبتلا ہوجاتاہے\_

3\_ يتيموں كے اموال ميں ، ان كى مصلحت اور فائدے كى غرض سے تصرف كرنا مجاز اور مشروع ہے\_

و لاتقربوا ... الا بالتى هى احسن

''التي'' ''الخصلة'' جيسے كلمے كے ليے صفت ہے (جس كا مطلب طريقہ اور روش ہے ) بنابرايں ''لا تقربوا ... الاَّ ...'' يعنى بہترين طريقے سے تصرف كر سكتے ہو تو تصرف كرو ورنہ نہيں \_ واضح ہے كہ يہاں تصرف سے مراد وہ تصرف ہے كے جو يتيم كے ليے مفيد ہو\_

4\_ يتيموں كے اموال ميں تصرف كرتے وقت ايسا طريقہ اختيار كرنا چاہيئے جو ان كے ليے زيادہ سے زيادہ نفع بخش ہو\_

و لا تقربوا مال اليتيم الا بالتى هى احسن

مندرجہ بالا مفہوم كلمہ ''احسن'' (بہتر اور مفيد تر) سے اخذ كيا گيا ہے\_

5\_ يتيموں كا رشيد و بالغ ہونا (اور معاملات ميں تجربہ كار اور اپنے نفع و نقصان سے آگاہ ہوجانا) ان كے اموال ميں دوسروں كے تصرف كرنے كے جواز كو ختم كرديتاہے\_و لا تقربوا مال اليتيم الابالتى هى احسن حتى يبلغ اشده

''اشد'' كا معنى تجربہ اور شناخت ہے\_ (لسان العرب) اس معنى كى بنا پر اور موضوع كى مناسبت سے ''اشد'' سے مراد (كاروباري) معاملات ميں تجربہ اور نفع و نقصان كى پہچان ہے\_

6\_ اجناس كے رّد و بدل ميں پيمانوں كو پر كرنا اور اجناس كو ترازو كے اوزان كے مطابق تولنا، ايك واجب (اور لازمي) امر ہے\_و اوفوا الكيل و الميزان

''كيل'' كا معنى ناپنا ہے\_ نيز جس چيز سے ناپتے ہيں اسے (پيمانہ) كہتے ہيں يہاں دوسرا معنى مراد ہے ايفاء ( اوفوا كا مصدر ) كا معنى كامل كرنا اور تمام كرنا ہے پيمانے كا مكمل اور پورا كرنا يہ ہے جس پيمانے سے تولا يا ناپنا جائے وہ معمول كے مطابق پر كيا جائے\_ اور ترازو كا اكمال و ايفاء يہ ہے كہ وزن كى جانے والى اجناس، ترازو كے باٹوں كے عين مطابق ہوں ، اور ان سے ذرا بھى كم نہ ہوں \_

7\_ اجناس كے لين دين ميں ، صحيح، پيمانے، ترازو اور اسكے باٹوں سے استفادہ كرنا چاہيئے\_

و اوفوا الكيل والميزان بالقسط

''ميزان'' ترازو اور اسكے باٹوں (اوزان) كو كہتے ہيں ''بالقسط'' ہوسكتاہے ''اوفوا'' كے ليے قيد ہو\_ اس صورت ميں يہ قيد توضيح اور تاكيد كے ليے ہوگى اور يہ بھى ممكن ہے كہ ''كيل'' كے ليے قيد ہو يعنى پيمانہ، ترازو اور باٹ متعادل ہونے چائيں \_ پيمانہ، معمول سے چھوٹا نہيں ہونا چاہيئے اور ترازو خراب نہ ہو اور باٹ (اوزان) ميں كمى و كاستى نہيں ہونى چاہيئے\_

8\_ معاملات (اور لين دين) ميں بے عدالتى اور كم فروشي، محرمات الہى ميں سے ہيں \_

اتل ما حرّ م ربكم ... و اوفوا الكيل و الميزان بالقسط

جملہ ''اوفوا ...'' ''ما حرّ م ربكم'' كى وجہ سے محرمات الہى كے مصداق بيان كررہاہے\_ لہذا، لين دين ميں عدالت كے وجوب كے علاوہ، بے عدالتى اور كم فروشى كى حرمت بھى بيان كى جارى ہے\_

9\_ خداوندمتعال، انسانوں كو ان كى وسعت اور طاقت سے زيادہ تكليف نہيں ديتا\_لا نكلف نفسا الا وسعها

''وسع'' (توان و طاقت) مصدر ہے اور يہاں اسم مفعول كے معنى ميں ہے يعنى : ''لا يكلف الله نفسا الا تكليفا مقدورأى لها''

10\_ تكاليف الہى (دينى ذمہ داريوں ) پر انسان كى قدرت، ان تكاليف كے بارے ميں اس كے مكلف ہونے كى شرائط ميں سے ہے\_لا نكلف نفسا الا وسعها

11\_ لين دين ميں عدالت كا لحاظ ركھنا اور يتيموں كے مال ميں تصرف كرتے وقت بہترين اور نفع بخش طريقہ اختيار كرنا، معمول كے مطابق انسانى طاقت كى حد سے زيادہ واجب نہيں \_الا بالتى هى احسن ... و اوفوا الكيل ... لا نكلف نفسا الا وسعها

مذكورہ فرامين كے بعد، اس حقيقت كو بيان كرنا كہ ''خدا وندمتعال انسان كو اس كى طاقت سے زيادہ تكليف نہيں ديتا، اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ مكلفين، ان فرامين كى رعايت كرتے ہوئے اپنے آپ كو مشقت ميں نہ ڈاليں \_ چونكہ فرائض پر عمل اسى حد تك فرض كيا گيا ہے كہ جتنى طاقت ہے نہ اس سے زيادہ\_

12\_ يتيموں كے اموال ميں تجاوز (زيادتي) نہ كرنا اور لين دين ميں عدالت كا لحاظ ركھنا ايسے فرائض ہيں كہ جن كو انجام دينے پر تمام انسان قادر ہيں و لا تقربوا مال اليتيم ... و اوفوا الكيل والميزان بالقسط لا نكلف نفسا الا وسعها

بعض كے نزديك جملہ ''لا نكلف ...'' كا مقصد، اس مطلب كى ياد دہانى كراناہے كہ مذكورہ فرامين، انسانى قدرت اورطاقت كے مطابق ہيں تا كہ ان اوامر كو پر مشقت اور طاقت فرسا خيال كرتے ہوئے، انھيں قبول كرنے سے پہلو تہى نہ كى جائے\_

13\_ انسان كو ہر بات كہنے ميں (يعنى شھادت، دينے اور كوئي فيصلہ اور انصاف كرنے ميں ) عدالت كا لحاظ ركھنا چاہيئے\_

و اذا قلتم فاعدلوا

جملہ ''و لو كان ذا قربي'' ہوسكتاہے يہ بيان كرنے كے ليے ہو كہ يہاں كلام (بات) كرنے سے مراد وہ كلام ہے جس ميں دوسروں كےلے نفع و نقصان كا پہلو موجود ہو\_ مثلا شھادت اور گواہى

دينا اور دوسروں كے درميان فيصلہ اور انصاف كرنا و غيرہ\_

14\_ اپنے رشتہ داروں كے نفع كى خاطر يا انھيں ضرر و نقصان سے بچانے كے ليے، انسان كوغلط بيانى سے كام نہيں لينا چاہيئے\_و اذ قلتم فاعدلوا و لو كان ذا قربى

''كان'' كا اسم ايك ايسى ضمير ہے جو ''المقول لہ'' و غيرہ كى جانب لوٹتى ہے اور يہ (مقول لہ) ''اذا قلتم'' سے اخذ ہوتاہے، يعنى جس كے بارے ميں كوئي بات كى جاتى ہے (يعنى گواہى دى جاتى ہے يا فيصلہ كيا جاتاہے) وہ شخص بات كہنے والے كے رشتہ داروں ميں سے ہى كيوں نہ ہو\_

15\_ بات كرتے ہوئے بے عدالتى اور ناانصافى كرنا، محرمات الہى ميں سے ہے\_

تعالوا اتل ما حرم ربكم ... و اذا قلتم فاعدلوا

16\_ خاندانى رشتے اور جذباتى تعلقات، عدل و انصاف پر عمل كو خطرے سے دوچار كر سكتے ہيں \_

و اذا قلتم فاعدلوا و لو كان ذا قربى

17\_ جو عہد و پيمان خداوندمتعال كى جانب سے انسان كے ذمہ ڈالے گئے ہيں ان كى پابندى كرنا واجب ہے\_

و بعهد الله اوفوا كلمہ ''عھد'' ہوسكتاہے فاعل كى جانب مضاف ہو تو اس صورت ميں ''عھد اللہ'' وہ پيمان ہے جو خداوندمتعال، انسانوں كے ذمہ ڈالتاہے، اور يہ بھى ممكن ہے كہ ''عھد'' مفعول كى جانب مضاف ہو\_ تو اس صورت ميں ''عھد اللہ'' وہ پيمان ہے كہ جو انسانوں كى طرف سے خدا كے سپرد كيا گيا ہو\_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

18\_ جو عہد وپيمان انسان، خداوندمتعال سے كرتاہے انكى پابندى واجب ہے\_

''و بعهد الله اوفوا'' يہ مفہوم اس بناپر اخذ كيا گياہے كہ جب كلمہ ''عھد'' اپنے مفعول كى جانب مضاف ہو\_

19\_ الہى عھد و پيمان كو توڑنا، محرمات الہى ميں سے ہے\_اتل ما حرم ربكم ... و بعهد الله اوفوا

20\_ انسانوں كے ليے خداوندمتعال كى ہدايات يہ ہيں كہ وہ يتيموں كا مال ضائع نہ كريں ، لين دين ميں عدالت كا لحاظ ركھيں ، ناحق باتوں سے پرہيز كريں اور الہى عہد و پيمان كى پابندى كريں \_و لا تقربوا مال اليتيم ... ذلك وصكم به

21\_ (يتيموں كے اموال كو ضائع نہ كرنے و غيرہ جيسي) چاروں ہدايات، ايسى تعليمات پر مشتمل ہيں كہ انسانوں كو چاہيئے كہ وہ انھيں حاصل كريں ، انھيں

ياد ركھيں ، اور انہيں كى بنياد پر عمل كريں \_ذلك وصى كم به لعلكم تذكرون

''تذكر'' (تتذكرون كا مصدر) اور سيكھنے اور ياد ركھنے كے معنى ميں ہے\_ اس كا مفعول وہى حقائق ہيں جنہيں آيت ميں بيان كيا گيا ہے\_

22\_ يہ چار و فرائض (يتيموں كا مال ضائع نہ كرنا اور عہد پيمان كى پابندى و غيرہ) آپس ميں ايسا گہرا ارتباط ركھتے ہيں كہ گويا ايك ہى فريضہ سمجھے جاتے ہيں \_ذلكم وصى كم به

مذكورہ فرائض كے ليے مفرد ضمير اور اسم اشارہ استعمال كيا گيا ہے جو مندرجہ بالا مفہوم كى حكايت كررہاہے (يعنى يہ چاروں فرائض، فريضہ واحد تصور كيئے جاتے ہيں )

23\_ عبدالله بن سنان عن ابى عبد الله عليه‌السلام قال : ساله ابى و انا حاضر عن اليتيم متى يجوز امره ؟ قال : حتى يبلغ اشده قال : و ما اشده ؟ قال : الاحتلام قال، قلت : قد يكون الغلام ابن ثمان عشرة سنة او اقل او اكثر و لا يحتلم ؟ قال : اذا بلغ و كتب عليه الشيء جاز امره الا ان يكون سفيها او ضعيفا (1)

عبداللہ بن سنان كہتے ہيں : ميرے والد نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے يتيم كے بارے ميں

سؤال كيا كہ كب اس كے تصرفات صحيح اور معتبر ہيں \_آپ عليه‌السلام نے فرمايا : جب وہ بالغ ہوجائے\_ اس نے دوبارہ پوچھا : اس كا بالغ و رشيد ہونا كب ہے ؟ امام عليه‌السلام نے فرمايا : احتلام كا زمانہ\_ پھر ميرے والد نے پوچھا، كبھى جوان اٹھارہ سال يا اس سے كم و زيادہ كا ہوجاتاہے، ليكن محتلم نہيں ہوتا ؟ امام عليه‌السلام نے فرمايا : جب بھى وہ بلوغ كى عمر اور فرائض كى ادائيگى كى حد تك پہنچے، اس كے تصرفات صحيح ہيں اور اعتبار ركھتے ہيں \_ سوائے اس كے كہ وہ بے وقوف يا كمزور ہو\_ اس صورت ميں اس كا تصرف معتبر نہيں \_

احكام : 1، 6، 8، : 15، 17، 18، 19

بات:بات ميں بے عدالتى 15; ناحق بات سے اجتناب 20; نا حق بات كا پيش خيمہ 14; نا حق بات كى حرمت15

بے عدالتي بے عدالتى كى راہ 16

تصرفات :جائز تصرفات 3; حرام تصرفات 1

خدا تعالى :خداوندمتعال كى ہدايات 20، 21; عہد خدا 17

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) خصال صدوق، ص 495، ح/ 3 ابواب الثلاثة عشرة\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 778 ح/ 340 \_

دين :تعليمات دين كا نظام 22;تعلميات دين كى اہميت 21

رفتار و كردار :رفتار و كردار كى بنياديں 21

روابطہ :جذباتى روابط كے آثار 16; خاندانى روابطہ كے آثار 16

روايت : 23

عدالت :عدالت كى اہميت 13

عزير اقارب :عزير اقارب كے مفادات كى حفاظت 14

عھد :خدا سے عہد 18; عہد پورا كرنا 20; عھد كو وفا كرنے كا وجوب 17، 18

عہد توڑنا :خدا سے كيا گيا عہد توڑنے كى حرمت 19

غصب :غصب كے احكام 1

قضاوت :قضاوت كے وقت عدل و انصاف 13

كم فروشى :كم فروشى كى حرمت 6، 8

گواہى :گواہى دينے ميں عدل و انصاف سے كام لينا 13

محرمات : 1، 8، 15، 19

معاملہ :معاملہ اور ترازو 7; معاملہ اور عدالت 11، 12، 20; معاملے كے احكام 6، 8، 7; معاملہ ميں بے عدالتى 8; معاملہ ميں پيمانہ 6، 7;ناپ والا معاملہ 6، 7; وزن والا معاملہ 6، 7

واجبات : 17، 18

وسوسہ :وسوسے كى راہ 2

يتيم :اقتصادى لحاظ سے يتيم كى سوجھ لوچھ 5; يتيم كا مال 2; يتيمى كى مصلحت كا لحاظ 4،11; يتيم كے احكام 5،11،23; يتيم كے بلوغ كى علائم5;يتيم كے تصرفات 23; يتيم كے سرپرستوں كو تنبيہ 2; يتيم كے مال پر تجاوز 1; يتيم كے مال كى حفاظت 12، 20،21،22; يتيم كے مال ميں تصرف 1،3،5،7; يتيم كے مصالح 3

آیت 153

( وَأَنَّ هَـذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ) .

اور يہ ہمارا سيدھاراستہ ہے اس كا اتباع كرو اور دوسرے راستوں كے پيچہے نہ جائوكہ راہ خدا سے الگ ہو جائوگے ا سى كى پروردگارنہ ہدايت دى ہے كہ اس طرح شايدمتقى اور پرہيزگاربن جائو

1\_ شرك، اولاد كشي، برے كردار، بے گناہوں كے قتل اور يتيموں كے اموال پر تجاوز سے پرہيز كرنا اور بچنا ہى خداوند متعال كى جانب چلنے كا سيدھا راستہ ہے\_الا تشركوا به شيئا ... و ان هذا صراطى مستقيماً

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''صراطي'' ميں ضمير متكلم سے مراد خداوند متعال ہو، صراط خدا يعنى اس كى جانب جانے والا راستہ\_

2\_ ماں باپ سے نيكي، لين دين ميں عدالت و انصاف، الہى عہد و پيمان كى پابندى اور عدل و انصاف كے مطابق بات كرنا ہى خداوند متعال كى جانب لے جانا والا سيدھا راستہ ہے\_و بالوالدين احسانا ... و ان هذا صر طى مستقيماً

3\_ الہى احكام اور قوانين ہى صراط مستقيم ہيں \_و ان هذا صراطى مستقيماً

4\_ ان نو احكام (شرك، اولاد كشي، اور بدعہدى و غيرہ سے پرہيز كرنے) كے درميان گہرا رابطہ موجود ہے اور يہ ايك ہى حكم كى حيثيت ركھتے ہيں \_و ان هذا صراطى مستقمياً

''ھذا'' ان احكام و فرامين كى جانب اشارہ ہے جو گذشتہ دو آيات ميں گذرے ہيں \_ ان نو احكام كے ليے مفرد اسم اشارہ استعمال كرنا، ان كے درميان گہرے تعلق كو ظاہر كرتاہے، گويا كہ يہ ايك ہى حكم كى حيثيت ركھتے ہيں \_

5\_ الہى احكام اور قوانين پر عمل كرنا ہى رسول خدا(ص) كا راستہ ہے\_و ان هذا صراطى مستقيما

يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''صراطي'' ميں ضمير متكلم سے مراد پيغمبر(ص) ہوں \_ بنابرايں ''صراطي'' يعنى وہ راستہ كہ جو ميں (پيغمبر(ص) ) طے كررہاہوں \_

6\_ پيغمبر(ص) اپنے پيام پر اعتقاد و يقين ركھتے تھے اور ہميشہ اسكى پابندى كرتے تھے\_و ان هذا صر طى مستقيما

7\_ دينى قوانين كى پيروى اور خداوندمتعال كے صراط مستقيم پر چلنے كا واجب ہوناو ان هذا صر طى مستقيما فاتبعوه

8\_ ان نو قوانين اور محرمات (شك و غيرہ سے پرہيز) كا الہى ہونا، اور ان كا كجى و انحراف سے محفوظ ہونا\_ تقاضا كرتا ہے كہ ان فرامين كى پيروى كى جائے اور انہى كى بنياد پر حركت كى جائے\_و ان هذا صر طى مستقيما فاتبعوه

''فاتبعوہ'' ميں حرف ''فا'' سببيہ ہے يعنى يہ بيان كررہاہے كہ ''ان ھذا ...'' ميں مذكورہ حقائق (يعنى ان كا الہى ہونا) ہى ان كى پيروى كے لازمى ہونے كى علت ہے\_

يہ بھى قابل ذكر ہے كہ بعض مفسرين كے بقول، ''ان ھذا ...'' پر لام كا مقدر ہونا، علت كے ليے ہے اور اسى معنى كى تائيد كررہاہے\_

9\_ غير الہى قوانين و احكام سے بچنے كى ضرورت\_و لا تتبعوا السُّبل

''سبل'' چونكہ''صراطى مستقيما'' (قوانين الہي) كے مد مقابل لايا گيا ہے\_ لہذا اس سے مراد غير الہى احكام اور مقررات ہيں \_

10\_ غير الہى قوانين كى پيروى (اور تقليد) انسان كے راہ خدا سے دور ہوجانے اور قرب الہى كے مقام تك نہ پہنچ سكنے كا سبب بنتى ہے\_و ان هذا صراطى مستقيما فتتبعوه و لا تتبعوا السُّبل فتفرق بكم عن سبيله

11\_ غير الہى قوانين كى پيروي، معاشروں كے تفرقے و پراكندگى كا باعث بنتى ہے اور انكى وحدت كے مانع ہے\_

و لا تتبعوا السُّبل فتفرق بكم

''تفرق'' كى ضمير، ''السُّبل'' كى طرف پلٹتى ہے\_ اور ''السبل'' كا ''بائ'' تعدى كے ليے ہے\_ بنابرايں ''فتفرق بكم'' يعنى وہ راستے تمہيں گروہ، گروہ كركے، متفرق كرديتے ہيں \_

12\_ معاشروں كا تفرقہ، راہ خدا سے ان كے دور ہونے اور جدائي پيدا كرنے كا موجب بنتاہے\_

و لا تتبعوا السبل فتفرق بكم عن سبيله

''عن'' مجاوزت (دور ہونے، گذر جانے) كے ليے ہے\_ اور اس جملے ''فتفرق بكم عن سبيلہ'' كا تقاضا يہ ہے كہ فعل ''تفرق'' كى وجہ سے مفعول ''كم'' مجرور ''سبيلہ'' سے دور ہوجائے اور ان كے درميان فاصلہ و جدائي پڑ جائے\_

13\_ انسانى معاشروں كے اتحاد كى جانب خداوندمتعال كى ترغيب كے فلسفہ ميں سے ايك، احكام دين پر عمل كرنا ہے\_

فتفرق بكم عن سبيله

14\_ انسانوں كو خداوندمتعال كى نصيحت يہ ہے كہ وہ صراط مستقيم پر چليں (يعنى دينى قوانين پر عمل كريں ) اور غير الہى راستوں پر چلنے سے پرہيز كريں \_ذلك وصكم به

15\_ انسان مقام تقوى پر اسى وقت فائز ہوسكتاہے كہ جب احكام دين پر عمل كرے اور غير الہى قوانين پر چلنے سے پرہيز كرے\_ذلك وصكم به لعلكم تتقون

16\_ حمران : سمعت ابا جعفر عليه‌السلام يقول : فى قول الله تعالى : و ان هذا صراطى مستقيما فاتبعوه و لا تتبعوا السبل'' قال : على (بن ابى طالب) و الائمة من ولد فاطمه، هم صراط الله فمن اباهم سلك السبل (1)

امام باقر عليه‌السلام ، آيت ''و ان ھذا صراطي ...'' ميں صراط كے بارے ميں فرماتے ہيں \_ اس سے مراد على بن ابى طالب عليه‌السلام اور اولاد فاطمہ عليه‌السلام ميں سے ائمة اطہار عليه‌السلام ہيں \_ جو بھى ان سے دورى اختيار كرے، و ہى غير الہى راستوں پر چلنے والا ہے\_

17\_ عن رسول الله(ص) ... معاشر الناس انا صراط الله المستقيم الذى امركم باتباعه ثم علي عليه‌السلام من بعدى ثم ولدى من صلبه اء مة يهدون الى الحق ... (2)

رسول خدا(ص) سے منقول ہے كہ : ... اے لوگو : ميں ہى خداوندمتعال كا صراط مستقيم ہوں \_ جس كى پيروى كرنے كا (خداوند) نے حكم ديا ہے\_اور ميرے بعد، على عليه‌السلام اور انكى نسل سے ميرے فرزند، امام ہيں \_ جو كہ لوگوں كو حق كى جانب دعوت ديتے ہيں اور انكى ہدايت كرتے ہيں \_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا ايمان 6; آنحضرت(ص) كى پيروى 6; آنحضرت(ص) كى راہ 5; آنحضرت (ص) كے مقامات 17

آئمہ :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير فرات، ص 137 ج 163، بحار الانوار ح/ 24 ص 15\_ ح 17

2) احتجاج طبرسى ج 1 ص 78\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 779 ح 348\_

آئمہ كى پيروى ترك كرنے كے آثار 16; آئمہ كے مقامات 16،17

اتحاد :اتحاد كى اہميت 13; اتحاد كے موانع 11

احكام : 7احكام كى خصوصيت 3

اختلاف :اختلاف كے آثار 12; اختلاف كے اسباب 11

اطاعت :اوامر خدا كى اطاعت 8; غير خدا كى اطاعت ترك كرنا 9

امام علي عليه‌السلام :امام علي عليه‌السلام كا مقام 16، 17

اولاد كشى :اولاد كشى سے اجتناب 1

برائي :برائي سے اجتناب 1

تقرب :تقرب كے علل و اسباب 1; تقرب كے موانع 10

تقوى :تقوى كا زمينہ 15

خداتعالى :خداوند كى نصيحتيں 14

دين :دينى تعليمات كا نظام 4;دين كى پيروى 7

روايت : 16، 17

سبيل اللہ :سبيل اللہ سے دورى كے علل و اسباب 10، 12

شرك :شرك سے اجتناب 1، 4، 8

صراط مستقيم :صراط مستقيم پر چلنا 7، 14; صراط مستقيم سے مراد 16; صراط مستقيم كے موارد 1، 2، 3، 17

عھد :خدا سے عہد 2; عہد كا وفا كرنا 2

فرائض :فرائض پر عمل 5، 3، 14;فرائض پر عمل كے آثار 15

قتل :قتل سے اجتناب 1

قوانين :غير دينى قوانين سے اجتناب 15; غير دينى قوانين كى پيروى 9، 10، 11

كلام :كلام كرتے وقت عدالت 2

محرمات :محرمات كا منشاء 8

معاملہ :معاملات (لين دين) ميں عدالت 2

واجبات : 7

والدين :والدين سے احسان 2

يتيم :يتيم كے مال كى حفاظت 1

آیت 154

( ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاء رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ) .

اس كى بعد ہم نہ موسى كو اچھى باتوں كى تكميل كرنے والى كتاب دى اور اس ميں ہر شى كو تفصيل سى بيان كرديا اور اسے ہدايت اور رحمت قرار دے ديا كہ شايد يہ لوگ لقائے الہہى پر ايمان لے آئيں

1\_ خداوند متعال نے يہ دس ہدايات (شرك سے پرہيز و غيرہ) حضرت موسى عليه‌السلام تك (بھي) پہنچائي تھيں ہيں \_

ثم اتينا موسى الكتب

گذشتہ آيات كے ذيل ميں ، فعل ''وصاكم'' كو ماضى كى صورت ميں استعمال كرنا اور مذكورہ آيت اور گذشتہ آيات كے درميان ارتباط قائم كرنے سے معلوم ہوتاہے كہ يہ دس احكام اور دستورات فقط امت اسلام سے ہى مختص نہيں بلكہ تمام اديان، من جملہ شريعت موسى عليه‌السلام ميں بھى يہى احكام موجود تھے\_ بنابرايں ''ثم'' كے معطوف عليہ كے بارے ميں جو مختلف آراء پيش كى گئي ہيں ان ميں سے اس رائے كى تائيد كى جا سكتى ہے كہ اس كا معطوف عليہ ''وصينا موسى بتلك الوصايا ثم ...'' جيسا ايك جملہ ہے\_

2\_ خداوندمتعال نے يہ دس احكام (شرك و غيرہ سے پرہيز) ابلاغ كرنے كے بعد، حضرت موسى عليه‌السلام كو

تورات عطا كي\_ثم اتينا موسى الكتب

3\_ موسى عليه‌السلام ، اپنى ذمہ دارى كو بخوبى انجام دينے والے پيغمبر تھےعلى الذى احسن

''الذى احسن'' (وہ جس نے نيكى كى ہے) سے مراد حضرت موسى عليه‌السلام بھى ہوسكتے ہيں اور ہر نيكى كرنے والا شخص بھى مراد ليا جا سكتاہے\_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

4\_ خداوند متعال نے موسى عليه‌السلام كو تورات عطا كركے، ان پر اپنى نعمت تمام اور مكمل كردي\_

تماما على الذى احسن

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''تماما'' كا مفعول ''نعمة'' جيسا كوئي كلمہ ہو\_ يعنى ''تماما النعمة على الذين احسن''

5\_ تورات، قوم موسى عليه‌السلام كے نيك افراد كيلے ايك مكمل نعمت تھي\_تماما على الذين احسن

6\_ تورات كے ذريعے، حضرت موسى عليه‌السلام كى جانب ابلاغ ہونے والے دس احكام كا كامل ہونا اور اس كے سبب آپ عليه‌السلام كى شريعت كا كمال تك پہنچ جانا\_ثم اتينا موسى الكتب تماما

يہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب ''تماما'' كا مفعول وہى ''دس اصول'' ہوں \_

7\_ تورات كا، دس اصول (توحيد و غيرہ) اور شريعت موسى عليه‌السلام كے دوسرے معارف بيان كرنا\_

اتينا موسى الكتب تماما ... و تفصيلا لكل شيئ

''تفصيل'' مصدر ہے اور آيت ميں اسم فاعل (مفصل يعنى بيان كرنے والے) كے معنى ميں ہے ''تفصيلا''، ''تماما'' پر عطف اور ''الكتاب '' كے ليے حال ہے\_ ''كل شيئ'' سے مراد حضرت موسى عليه‌السلام كى شريعت كے احكام و معارف ہيں كہ ان كے مصاديق ميں سے وہ دس اصول ہيں (جن كا بيان گذر چكا ہے)\_

8\_ تورات، ہدايت كرنے والي، اور باعث رحمت كتاب ہے\_اتينا موسى الكتب تماما ... و هدى و رحمة

9\_ قيامت اور خدا كے حضور جانے پر ايمان ركھنے كى ضرورت\_لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون

10\_ قيامت، انسان كى خدا سے ملاقات كا دن\_لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون

11\_ قيامت اور خداوندمتعال سے ملاقات پر ايمان ركھنا، نزول تورات كے مقاصد ميں سے ہے\_

ثم اتينا موسى الكتب ... لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون

12\_ بنى اسرائيل كا تورات كے مطالب پر توجہ كرنا، ان كے قيامت اور ملاقات خدا پر ايمان لانے كا مقدمہ تھا\_

ثم اتينا موسى الكتب ... لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون

13\_ تورات كے نزول سے پہلے، بنى اسرائيل كا قيامت اور ملاقات خدا كا معتقد نہ ہونا\_

ثم اتينا موسى الكتب ... لعلهم بلقاء ربهم

ايمان :قيامت پر ايمان 11، 12; قيامت پر ايمان كى اہميت 9; لقاء اللہ پر ايمان 11، 12;لقاء اللہ پر ايمان كى اہميت 9; متعلق ايمان 9، 11، 12

بنى اسرائيل :بنى اسرائيل اور تورات 12; بنى اسرائيل كا قيامت سے انكار 13; بنى اسرائيل كا لقاء اللہ سے انكار 13;

بنى اسرائيل كى نعمات 5; بنى اسرائيل كے ايمان كا

پيش خيمہ 12;بنى اسرائيل كے محسنين5

تورات :تعليمات تورات 6، 7; تورات كا رحمت ہونا 8; تورات كا كردار 6، 7، 8،12، 13; تورات كا ہدايت كرنا 8;نزول تورات كا فلسفہ 11; نعمت تورات 5

خدا تعالى :خداوندمتعال كى عطائيں 2، 4; خداوندمتعال كى نصيحتيں 1

شرك :شرك سے اجتناب 1، 2

قيامت :قيامت كى خصوصيت 10;قيامت كے دن لقاء اللہ 10

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام پر اتمام حجت 4; موسى عليه‌السلام كا اپنے فرائض ادا كرنا 3; موسى عليه‌السلام كو تورات عطا ہونا 2، 4; موسى عليه‌السلام كى دس تعليمات 1، 2، 6، 7; موسى عليه‌السلام كى شريعت كا اكمال 6; موسى عليه‌السلام كے فضائل3

آیت 155

( وَهَـذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ) .

اور يہ كتاب جو ہم نے نازل كى ہے يہ بڑى با بركت ہے لہذا اس كا اتباع كرو اور تقوى اختيار كروكہ شايد تم پر رحم كيا جائے

1\_ قرآن، خداوندمتعال كى جانب سے نازل ہونے والى كتاب ہے\_هذا كتاب انزلنه

بعد والى آيات كى وجہ سے ''ھذا'' كا مشار اليہ ''قرآن'' ہے\_

2\_ قرآن ايك مبارك اوربہت زيادہ خير و بركت والى كتاب ہے\_هذا كتب ... مبارك

''مبارك'' اس چيز كو كہتے ہيں جو زيادہ سے زيادہ خير و بھلائي كا باعث ہو\_

3\_ سب لوگوں كو قرآن كى پيروى كرنى چاہيئے اور اسكى مخالفت سے پرہيز كرنا چاہيئے\_فاتبعوه واتقوا ...

متعلق ''اتقوا'' ''قرآن كى مخالفت'' بھى ہوسكتى ہے اور ''غير قرآنى قوانين كى پيروى ''بھى ہوسكتى ہے\_

4\_غير قرآنى قوانين اور دستورات سے بچنے كى ضرورت\_فاتبعوه و اتقوا

يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''اتقوا'' كا متعلق ''غير قرآن كى پيروي'' ہو\_

5\_ قرآن كى پيروى اور اسكى مخالفت سے پرہيز كرنا، رحمت الہى كے حصول كا مقدمہ ہے\_

فاتبعوه واتقوا لعلكم ترحمون

6\_ قرآن كا الہى اور پر بركت ہونا ہى اسكى پيروى كے لازمى ہونے كى دليل ہے\_هذا كتب انزلنه مبارك فاتبعوه

''فاتبعوہ'' ميں حرف ''فا'' سببيہ ہے بنابرايں دلالت كررہاہے كہ گذشتہ جملے ميں بيان ہونے والے حقائق كى وجہ سے (قرآن) كى پيروى كرنا لازمى ہے\_

رحمت :رحمت حاصل كرنے كى علل و اسباب 5

قرآن :قرآن كا خير ہونا2; قرآن كا نزول 1; قرآن كا

وحى ہونا 1،6; قرآن كى بركت 2; قرآن كى پيروى 3; قرآن كى پيروى كے آثار 5; قرآن كى پيروى كے د لائل 6; قرآن كى خصوصيات 1،2; قرآن كے مخالفت كرنے سے اجتناب كرنا 3،5

قوانين :غير دينى قوانين سے اجتناب 4

آیت 156

( أَن تَقُولُواْ إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَى طَاء فَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ) .

يہ نہ كہنے لگو كہ كتاب خدا تو ہم سے پہلے دو جماعتون پر نازل ہوئي تھى اور ہم اس كے پڑھنے پڑ ھانے سے بے خبر تھے

1\_ قرآن كا نزول، مشركين مكہ اورتمام انسانوں كے ليے اتمام حجت ہے\_

هذا كتب انزلنه ... ان تقولوا انما انزل الكتب على طاء فتين

''ان تقولوا'' ''لام'' اور ''لا'' نافيہ كے مقدر ہونے كے ساتھ، گذشتہ آيت ميں ''انزلنہ'' كے متعلق ہے\_ يعنى ''انزلنا القرآن لئلا تقولوا ...'' آيت كے ،مخاطب تمام انسان ہيں سوائے يہود و نصارى كے گذشتہ آيات كى وجہ سے اور سورہ كے مكى ہونے كے سبب، مشركين مكہ بھى اس كے مصداق ہيں \_

2\_ قرآن سے آگاہ ہونے كے باجود، ہدايت نہ پانے والے افراد كے پاس بارگاہ خداوند ميں كوئي عذر نہيں ہوگا\_

هذا كتب انزلنه ... ان تقولوا انما انزل الكتب على طاء فتين

3\_ قيامت كے دن گمراہ افراد رحمت خدا سے محروم ہونگے\_

فاتبعوه واتقوا لعلكم ترحمون\_ ان تقولوا انما انزل الكتب على طاء فتين

4\_ نزول قرآن سے پہلے، غير عرب دو قوموں (يہود و نصارى ) پر آسمانى كتاب كا نازل ہونا\_

انما انزل الكتب على طاء فتين من قبلنا

5\_ مكہ كے مشركين اور گمراہ افراد، قرآن نازل نہ ہونے كى صورت ميں قيامت كے دن اپنے آپ كو معذور قرار ديتے اور رحمت خدا سے دورى كو بے عدالتى شمار كرتے تھے\_ان تقولوا انما انزل الكتب على طاء فتين

6\_ يہود اور نصارى اپنى آسمانى كتاب كى تلاوت، غير عربى زبان ميں كرتے تھے\_و ان كنا عن دراستهم لغفلين

جملہ ''ان كنا'' ميں ''ان'' مخففہ ہے\_ ''دراست'' مصدر اور تلاوت كے معنى ميں ہے ''ھم'' ''دراست'' كا فاعل ہے\_ اور اس كا مفعول ''الكتاب'' ہے\_ يعنى ''بتحقيق ہم آسمانى كتاب كو اھل كتاب كے ذريعے پڑھنے سے غافل تھے'' اس كا معنى يہ ہے كہ ہم لوگ، ان كى طرف سے قرات كيئے گئے مطالب كو نہيں سمجھتے تھے\_ لہذا اس كے حقائق كو سمجھ نہيں سكتے تھے

7\_ تورات و انجيل كے مطالب سے مشركين كى عدم آگاہى اور غفلت كے سبب ان دو (كتابوں ) كا وجود، ان (مشركين) كے ليے اتمام حجت نہيں ہو سكتا\_و ان كنا عن دراستهم لغفلين

8\_ كتب آسمانى كے مطالب تك دسترس نہ ہونے كى صورت ميں ان كى پيروى نہ كرنا، بارگاہ خداوندمتعال ميں ايك قابل قبول عذر ہے\_و ان كنا عن دراستهم لغفلين

آسمانى كتابيں :قرآن سے پہلے كى آسمانى كتابيں 4

اتمام حجت :اتمام حجت كى كيفيت 7;انسانوں پر اتمام حجت 1

انجيل :انجيل كا كردار 7

تورات :تورات كا كردار 7

جہالت :جہالت كے آثار 7، 8

رحمت :رحمت خدا سے محروم افراد 3

عذر :قابل قبول عذر 8;ناقابل قبول عذر 2

عصيان :آسمانى كتب سے عصيان (نافرماني) 8

علم :علم كے آثار 2

قرآن :قرآن كا كردار 1، 2، 5

گمراہ افراد :گمراہيوں كا عذر 2; گمراہوں كى اخروى محروميت 3; گمراہيوں كى سوچ،5

مسيحى :مسيحيوں پر آسمانى كتاب كا نزول 4;مسيحيوں كا آسمانى كتاب كى تلاوت كرنا 6

مشركين مكہ :مشركين مكہ اور قرآن 5;مشركين مكہ پر اتمام حجت 1; مشركين مكہ كى نظر 5;

مكہ كے گمراہ :مكہ كے گمراہ اور قرآن 5

يہود :يہود اور آسمانى كتاب كى تلاوت 6;يہود پر آسمانى كتاب كا نزول 4

آیت 157

( أَوْ تَقُولُواْ لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يَصْدِفُونَ ) .

يا يہ كہو كہ ہمارے اپر بھى كتاب نازل ہوتى تو ہم ان سے زيادہ ہدايت يافتہ ہوتے ثواب تمہارے پروردگار كى طرف سے واضح دليل اور ہدايت ورحمت آچكى ہے پھر اس كے بعد اس سے بڑا ظالم كون ہوگا جو الله كى نشانيوں كو جھٹلا ئے اور ان سے اعراض كرے\_ عنقريب ہم اپنے نشانيوں سے اعراض كرنے والوں پر بدترين كريں گے كہ وہ ہمارى آيتوں سے اعراض كرنے والے اور روكنے والے ميں

1\_ مشركين مكہ كا، تورات و انجيل كے پيروكاروں كے ہدايت يافتہ ہونے كا اعتراف كرنا\_

لو انا انزل علينا الكتب لكنا اهدى منهَا

2\_ قرآن كا نزول، مشركين مكہ اور دوسرے تمام انسانوں پر خدا كى طرف سے اتمام حجت ہے\_

انزلنه ... او تقولوا لو انا انزل علينا الكتب لكنا اهدى منهم

3\_ مشركين مكہ، اپنے آپ كو دوسروں كى نسبت، حقائق دريافت كرنے كا زيادہ حقدار اور لائق تصور كرتے تھے\_

لو انزل علينا الكتب لكنا اهدى منهم

4\_ اگر قرآن نازل نہ ہوتا تو قيامت كے دن گمراہ اور مشرك لوگ، آسمانى كتاب نہ ہونے اور ہدايت الہى سے دور ہونے كے سبب، اعتراض كرنے

لگتے\_او تقولوا لو انا انزل علينا الكتب لكنا اهدى منهم

5\_ قرآن خداوندمتعال كى جانب سے نازل ہونے والي، روشن اور روشنى بخش كتاب ہے\_

فقد جاء كم بينة من ربكم

6\_ قرآن، انسانوں پر ربوبيت خداوند كا ايك جلوہ ہے\_فقد جاء كم بينة من ربكم

7\_ قرآن، خود اپنى حقانيت بيان كررہاہے اور كسى دوسرى دليل كا محتاج نہيں \_فقد جاء كم بينة من ربكم

8\_ قرآن، انسانوں پر ربوبيت خدا كے اثبات كى ايك روشن اور واضح دليل ہے\_فقد جاء كم بينة من ربكم

9\_ قرآن، آيات الہى ميں سے ہے\_فقد جاء كم بينة من ربكم ... فمن اظلم ممن كذب بآيات الله

10\_ قرآن كو جھٹلانے والے ظالم ترين لوگ ہيں \_فمن اظلم ممن كذب بايت الله

11\_ جو لوگ قرآن سے روگردانى كرتے ہيں وہى ظالم ترين لوگ ہيں \_فمن اظلم ممن ... صدف عنها

''صدف'' (مصدر صدف) بمعنى اعراض كرنا اور كسى كام سے پھيرنا ہے (قاموس المحيط) مندرجہ بالا مفہوم پہلے معنى كى بنا اخذ كيا گيا\_

12\_ جو لوگ دوسروں كو قرآن اور آيات الہى پر ايمان لانے سے روكتے ہيں وہى ظالم ترين لوگ ہيں \_

فمن اظلم ممن ... صدف عنها

مندرجہ بالا مفہوم ميں ''صدف'' ايك فعل متعدى ہے (يعنى منصرف كرنے اور كسى كام سے پھيرنے كے معنى ميں ) يہ بھى قابل ذكر ہے كہ اس بنا پر اس كا مفعول ''الناس'' كى مانند كلمہ ہے ہے جو كہ واضح ہونے كى وجہ سے جملہ ميں ذكر نہيں ہوا\_

13\_ خداوندمتعال اپنى آيات (قرآن) سے منہ پھيرنے والوں كو سخت عذاب ميں مبتلا كرے گا\_

سنجزى الذين يصدفون عن آيتنا سوء العذاب

14\_ خداوندمتعال، ايمان كے راستے ميں ركاوٹ بننے والوں كو سخت سزا سے دوچار كرے گا\_

سنجزى الذين يصدفون عن ا ى تنا سوء العذاب

15\_ ماضى ميں (آيات الہى كو) جھٹلانے اور ان سے منہ پھيرنے كے باوجود اگر كوئي آيات الہى پر ايمان لے آئے تو يہ عذاب الہى سے نجات كا سبب بن جائے گا\_سنجزى الذين يصدفون ... بما كانوا يصدفون

''بما كانو ...'' ميں ''با'' سببيہ اور ''ما'' مصدريہ ہے\_ فعل مضارع سے پہلے ''كان'' و غيرہ كا آنا، اس فعل كے معنى كے استمرار پر دلالت كرتاہے\_ لہذا ''سنجزي ... بما كانوا يصدفون'' يعنى ''انھيں ، اعراض كرنے ميں مداومت كرنے كى وجہ سے برے عذاب ميں گرفتار كريں گے، بنابرايں ، اگر كوئي نافرمانى كرنے كے بعد، پھر سے آيات الہى كى تصديق كردے اور ان پر ايمان لے آئے تو عذاب ميں مبتلا نہيں ہوگا\_

آسمانى كتب :آسمانى كتب سے جہل كے آثار 4

آيات خدا :آيات خدا سے اعراض كرنے والوں كا عذاب13

اتمام حجت :انسانوں پر اتمام حجت 2

انجيل :انجيل كے پيروكاروں كى ہدايت 1

انسان :انسانوں پر اتمام حجت 2

ايمان :آيات خدا پر ايمان 15; ايمان سے روكنے كى سزا 14; ايمان سے منع كرنا 12; ايمان كے آثار 15; متعلق ايمان 15

تورات :تورات كے پيروكاروں كى ہدايت 1

خدا تعالى :خدا كى حجت كا اتمام ہونا2; خدا كى ربوبيت كے دلائل 8; خدا كى ربوبيت كے مظاہر 6; خدا كى مقرر كردہ سزائيں 14; خدا كى ہدايت 4; خدا كے مقرر كردہ عذاب 13

سزا:سزا كے درجے14

ظالمين :ظالم ترين لوگ 10، 11، 12

ظلم :موارد ظلم 10، 11، 12

عذاب :عذاب سے نجات پانے كے اسباب 15

قرآن :قرآن جھٹلانے والوں كا ظلم 10; قرآن سے

اعراض كرنے والوں پر عذاب 13; قرآن سے منہ موڑنے والوں كا ظلم 11; قرآن كا آيات خدا ميں سے ہونا 9; قرآن كا كردار 2،4،6،8; قرآن كا وحى ہونا 5; قرآن كا وضاحت كرنا 5،7،8; قرآن كى حقانيت 7، قرآن كى خصوصيات 5،6،7

گمراہ افراد :گمراہ لوگوں كا اخروى اعتراض 4

مشركين مكہ :مشركين مكہ اور انجيل كے پيروكار 1; مشركين مكہ اور تورات كے پيروكار 1;مشركين مكہ پر اتمام حجت 2; مشركين مكہ كا اخروى اعتراض 4; مشركين مكہ كى سوچ 3;

ہدايت :ہدايت سے محروميت كے آثار 1

آیت 158

( هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن تَأْتِيهُمُ الْمَلائكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنفَعُ نَفْساً إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خيرا قُلِ انتَظِرُواْ إِنَّا مُنتَظِرُونَ ) .

يہ صرف اس بات كى منتظر ميں كہ ان كى پاس ملائكہ آجائيں ياخود پروردگار آجاے يااس كى بعض نشانياں آجائيں تو جس دن اس كى بعض نشانياں آجائيں گى اس دن جو نفس پہلى سے ايمان نہيں لا ياہے يااس نے ايمان لا نے كے بعد كوئي بھلائي نہيں كى ہے اس كى ايمان كاكوئي فائدہ نہ ہوگا تو آب كہہ دليجے كہ تم لوگ بھى انتظار كرو اور ميں بھى انتظار كر رہاہوں

1\_ قرآن كو جھٹلانے والے مشركين كى قرآن پر ايمان لانے كى شرائط ميں سے ايك (يہ شرط) تھى كہ (ان كے پاس) فرشتے آئيں يا خود خداوندمتعال ظاہر ہوكر آئے\_

هل ينظرون الا ان تاتيهم الملكة او ياتى ربك

''ينظرون'' كا مصدر ''نظر'' ہے يہاں اس كا

معنى انتظار اور توقع ہے\_ ''الا'' كى وجہ سے استفہام يہاں ، انكارى ہے بنابرايں ''ھل ينظرون'' يعني''ما ينتظرون'' آيہ شريفہ ميں جس انتظار كى بات ہورى ہے ہوسكتا ہے اس سے مراد مشركين كى توقعات ہوں اور يہ بھى ممكن ہے كہ ان كى حالت كا بيان ہو\_ يعنى اگر كوئي قرآن كو قبول نہ كرے جوكہ ايك روشن دليل ہے\_ مگر يہ كہ اس پر فرشتے نازل ہوں يا (خود خدا اس كے ليے حاضر ہو) تو تب وہ ايمان لائے گا\_ مندرجہ بالا مفہوم، پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_ قرآن كو جھٹلانے والے مشركين كى قرآن پر ايمان لانے كى شرائط ميں سے ايك شرط يہ تھى كہ بعض آيات الہى عملى صورت اختيار كرليں \_ (يعنى قرآن ميں بيان ہونے والے حقائق مثلاً قيامت كو وہ عملى شكل ميں ديكھتا چاہتے تھے)\_

هل ينظرون الا ان ... ياتى بعض ايت ربّك

''لاينفع نفسا ايمانها'' كى وجہ سے، ''بعض آيات ربك'' سے مراد وہ آيات ہيں جن كو ديكھ كر، منكرين قرآن بھى ايمان لانے پر مجبور ہوجاتے ہيں بنابرايں ، كہہ سكتے ہيں كہ اس سے مراد قيامت و غيرہ ہے، قابل ذكر ہے كہ فعل ''اتيان (تاتيھم، ياتى ربك'' اور ياتى بعض آيات) كا آيت ميں تكرار، ظاہر كررہاہے كہ اس سے مراد ليئے گئے معانى ميں فرق ہے\_ ''ياتى بعض آيات'' ميں ''اتيان'' كا معنى ان آيات كا عملى صورت ميں متحقق ہوناہے

3\_ فرشتوں كا بعنوان پيغمبر يا قرآن كى تصديق كے عنوان سے نازل ہونا ناممكن ہے\_

هل ينظرون الا ان تاتيهم الملئكة

توجہ رہے كہ يہ آيت، گذشتہ آيت كى جانب ناظر ہے اس آيت ميں قرآن اور اس كے منكرين كى بحث تھي\_ اس سے ظاہر ہوتاہے اس آيت ميں بيان ہونے والى توقعات اور انتظار سے مراد وہ شرائط ہيں جو كہ قرآن پر ايمان لانےكے ليے ركھى گئي ہيں \_ تيسرى شرط كے مقابلے ميں ، نزول ملائكہ كے نتيجے كو بيان نہ كرنا، عام لوگوں پر نزول ملائكہ كے نا ممكن ہونے كى طرف اشارہ ہے\_

4\_قرآن كى تصديق اور اپنے پيغامات كے ابلاغ كے ليے خدا كا بلا واسطہ ظاہر ہونا نا ممكن ہے\_

هل ينظرون الا ان ... يا ربك

جملہ ''ياتى ربك'' ميں ''اتيان'' كا معنى ظاہر اور آشكار ہونا ہے\_

5\_ بعض آيات الہى كے عملى اور ظاہرى شكل ميں ظاہر ہونے (مثلا قيامت آنے) پر انسانوں كا ايمان لانا، ان كے ليے نفع بخش نہيں ہوگا\_

يوم ياتى بعض آيات لا ينفع نفسا ايمنها لم تكن امنت من قبل

6\_ اپنى جانب ملائكہ كے نزول يا خداوندمتعال كے ظہور يا آيات ملجئہ كے تحقق كے بغير جو لوگ قرآن پر ايمان نہيں لاتے وہ پھر كبھى بھى ايمان نہيں لائيں گے\_

هل ينظرون الا ان تاتيهم الملاء يكه او ياتى ربك او ياتى بعض آيات ربك

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب مذكورہ امور (فرشتوں كا آنا و غيرہ) قرآن كے منكر مشركين كى شرط نہ ہو بلكہ اس حالت كا بيان ہو كہ جو انكار قرآن سے ظاہر ہورہى ہے (وہ قرآن كہ جو سب سے بڑى آيت ہے)\_ يعنى اگر تم قرآن پر ايمان نہيں لاتے تو ان امور كے پورا ہونے كے بغير تمہارے ايمان لانے كى كوئي صورت نہيں جبكہ ان امور ميں سے بعض ناممكن ہيں اور بعض دوسرے ايمان كى فرصت ہى ختم كردينے والے ہيں (يعنى انكے پورا ہونے سے پہلے ہى ايمان كى فرصت ختم ہوجائے گي

7\_ عمل صالح انجام ديئے بغير ايمان كا كوئي فائدہ نہيں \_لا ينفع نفساًً ايمنها لم تكن ... او كسبت فى ايمنها خيرا

''كسبت'' ''آمنت'' پر عطف ہے\_ يعنى ''لا ينفع نفسا ايمانھا لم تكن كسبت فى ايمانھا خيرا'' (يعنى جو شخص اپنے ايمان كے ذريعے نيكى نہيں كرتا اور اچھے اعمال انجام نہيں ديتا، اس كا ايمان اسے كوئي فائدہ نہيں پہنچا سكتا)

8\_ بغير ايمان كے نيك عمل كا كوئي فائدہ نہيں ہوگا\_لا ينفع نفساً ايمنها لم تكن امنت من قبل او كسبت فى ايمنها خيرا

جملہ ''او كسب فى ايمانھا خيراً'' ميں ''فى ايمانھا'' كى قيد سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے\_

9\_ قيامت كے دن انسانوں كى نجات، ايمان اور نيك عمل كى ہم آہنگى سے وابستہ ہے\_

لا ينفع نفسا ايمنها لم تكن ء امنت من قبل او كسبت فى ايمنها خيرا

10\_ مشركين كو قيامت كے وقوع اور اس كے عذاب سے خبردار كيا جانا\_قل انتظروا انا منتظرون

11\_ عن ابى الحسن الرضا عليه‌السلام ... و الايمان عند رؤية الباس غير مقبول و ذلك حكم الله تعالى ذكره فى السلف والخلف قال الله عزوجل ... يوم ياتى بعض آيات ربك لا ينفع نفسا ايمانها لم تكن آمنت من قبل او كسبت فى ايمانها خيراً ... (1)

حضرت امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : عذاب ديكھ كر ايمان لانا، قابل قبول نہيں اور خداوند متعال كا يہ حكم گذشتہ لوگوں اور آئندہ لوگوں كے بارے ميں ہے كہ خداوندمتعال كا فرمان ہے كہ : وہ دن كہ جب خداوندمتعال كى بعض آيات (نشانياں ) آئيں گي، تو جو لوگ، پہلے ايمان نہيں لائے اور جس نے ايمان ميں كوئي نيكى نہيں كمائي اس كا ايمان اسے فائدہ نہ دےگا''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج 2 ص 77 ح 7\_ نور الثقلين ج 1 ص 780 ح 351\_

12\_ عن ابى جعفر و ابى عبدالله عليه‌السلام \_ فى قوله : ''يوم ياتى بعض آيات ربك لا ينفع نفساً ايمانها'' قال : طلوع الشمس من المغرب و خروج الدابة والدجال ...(1)

امام باقر اور حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : آيت ميں ''بعض آيات ربك'' سے مراد، مغرب كى طرف سے آفتاب كا نكلنا اور دجال اور دابہ كا خروج كرنا ہے ...

13\_ عن احدهما\_ عليه‌السلام فى قوله : ''او كسبت فى ايمانها خيرا قال : المؤمن العاصى حالت بينه و بين ايمانه كثرة ذنوبه و قلة حسناته فلم يكسب فى ايمانه خيرا (2)

حضرت امام باقر يا امام صادق عليه‌السلام سے آيہء مجيدہ ''او كسبت فى ايمانھا خيرا'' كے بارے ميں منقول ہے كہ : گناہگار مؤمن كے گناہوں كى فراوانى اور نيكيوں كى كمي، اس كے ايمان اور اس كے درميان جدائي ڈال ديتى ہے\_ وہ مؤمن ہونے كے باوجود، كسى قسم كى نيكى اور بھلائي حاصل نہيں كرسكا\_

آخر الزمان :آخر الزمان كى نشانياں 12

آيات ملجئہ :5آيات ملجئہ كا كردار 6

ايمان :ايمان اور عمل 7، 9; ايمان كى اہميت 8; ايمان كے قبول ہونے كى شرائط 11;بے عمل كا ايمان 7; غير مفيد ايمان 5

خدا تعالى :حكم خدا كى عموميت 11;خدا كے ظہور كا محال ہونا 4; رؤيت خدا كى درخواست 1; ظہور خدا كى درخواست 6

دابة الارض :دابة الارض كا خروج 12

دجال :دجال كا خروج 12

روايت : 11، 12، 13

سورج:سورج كا مغرب سے طلوع12

عذاب :اخروى عذاب كى دھمكي10

عمل صالح :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 1\_ ص 384 ح 128\_ نور الثقلين ج 1 ص 781 ح 354\_

2) تفسير عياشى ج 1\_ ص 385 ح 130\_ تفسير برھان ج 1 ص 565 ح 10\_

بے ايمان كا عمل صالح 8; عمل صالح اور ايمان 8;عمل صالح كى اہميت 7

قرآن :قرآن جھٹلانے والوں كے ايمان كى شرائط، 2; قرآن كى تكذيب كرنے والوں كى خواہشات اور تقاضے 1، 2; قرآن كى حقانيت پر گواہى 3، 4

قيامت :قيامت كے برپا ہونے كا تقاضا اور درخواست 2

كفار :كفار كے ايمان كى شرائط 6

گناہ :گناہ پر اصرار كے آثار 13

مشركين :مشركين كو خبردار كيا جانا10; مشركين كے ايمان كى شرائط 1،2; مشركين كے تقاضے1،2

ملائكہ :ملائكہ كى نبوت كا محال ہونا 3; نزول ملائكہ كى درخواست 1، 6

نجات :اخروى نجات كے علل و اسباب 9

آیت 159

( إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمْ وَكَانُواْ شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ ) .

جن لوگوں نے اپنے دين ميں تفرقہ پيداكيا اور ٹكرے ٹكرے ہو گئے ان سى آپ كاكوئي تعلق نہيں ہے\_ ان كا معاملہ خدا كى حوالى ہے پھر وہ انہيں ان كے اعمال كے بارے ميں باخبر كرے گا

1\_ دين كى كچھ تعليمات اور احكام كو قبول كرنا اور بعض دوسرے احكام سے منہ موڑ لينا، ايك ناپسنديدہ امر اور پورے دين كو قبول نہ كرنے كے مترادف ہے\_ان الذين فرقوا دينهم ... لست منهم فى شيئ

''دين'' سے مراد دين الہى ہے\_ اور دين كو متفرق كرنے اور ٹكڑے ٹكڑے كرنے سے مراد دين كى بعض تعليمات كو قبول كرنا اور بعض دوسرے احكام و تعليمات كو چھوڑ دينا ہے\_

2\_ جو لوگ فقط دين كى بعض تعليمات اور احكام كو قبول كرتے ہيں وہ امت پيغمبر(ص) ميں شمار نہيں ہونگے\_

ان الذين فرقوا دينهم ... لست منهم فى شيئ

''منھم'' ''لست'' كے ليے خبر ہے\_ ''ليس مني'' اور ''انہ مني'' جيسے جملات ميں ''من'' اتصال اور ارتباط كے معنى ميں ہے\_ بنابرايں ''لست منھم'' يعنى آپ كا ان سے كوئي رابطہ نہيں جسكا نتيجہ يہ ہے كہ وہ بھى آپ(ص) سے عنوان پيغمبر(ص) كوئي تعلق نہيں ركھتے\_ اور يہى امت محمد(ص) اور دين اسلام سے خارج ہونے كا معنى ہے\_

3\_ دين ميں تفرقہ، معاشرے كى وحدت كو توڑنے اور قسم قسم كے مذاھب كى بنا پر مختلف گروہوں كے پيدا ہونے كا سبب بنتاہے\_ان الذين فرقوا دينهم و كانوا شيعا

4\_ اہل ايمان معاشرے ميں وحدت كى حفاظت، مومنين كى ذمہ داريوں ميں سے ہے\_ان الذين فرقوا دينهم و كانوا شيعا

5\_ وہ مذھبى گروہ جو دين كے كچھ حصے كو قبول كرنے كى صورت ميں وجود ميں آئے ہيں ، ان كا امت پيغمبر(ص) ميں شمار نہيں ہوتا\_ان الذين فرقوا دينهم و كانوا شيعا لست منهم فى شيئ

6\_ دين كے تمام معارف اور احكام پر ايمان لانے كى ضرورت\_ان الذين فرقوا دينهم و كانوا شيعا لست منهم فى شيئ

7\_ دينى تفرقے كى بنياد پر تشكيل پانے والے مذاھب كے پيروكار وں كو خداوند متعال كا خبردار كرنا\_

انما امرهم الى الله

8\_ اختلاف اور تفرقہ ڈالنے والوں كے ليے برے انجام اور عذاب كامعين كرنا خدا كے ہاتھ ميں ہے\_

انما امرهم الى الله

9\_ خداوندمتعال، انسانوں كے كردار اور اعمال سے آگاہ ہے\_

ينبئهم بما كانوا يفعلون

10\_ خداوند، قيامت كے دن مجرمين كو ان كے ناپسنديدہ اعمال سے آگاہ كردے گا\_

ثم يبنئهم بما كانوا يفعلون

11\_ خداوند متعال، دين كے كچھ احكام كو قبول كرنے كى بنياد پر تشكيل پانے والے گروہوں كو عذاب ميں مبتلا كرے گا\_ان الذين فرقوا دينهم ... انما امرهم الى الله ثم ينبئهم بما كانوا يفعلون

''ناپسنديدہ اعمال سے آگاہ كرنا'' عذاب ميں مبتلا كرنے سے كنايہ ہے\_

12\_ اخروى عذاب، انسان كے مسلسل ناپسنديدہ اعمال كا تنيجہ ہے\_ثم ينبئهم بما كانوا يفعلون

13\_ ان رسول الله(ص) قال : ... ''ان الذين فرقوا دينهم و كانوا شيعا'' هم''اصحاب البدع و اصحاب الاهواء واصحاب الضلالة من هذه الامة ... (1)

رسول خدا(ص) نے آيت ''ان الذين فرقوا ...'' كى تلاوت كرنے كے بعد فرمايا : يہ لوگ اس امت كے بدعت گذار، ہوا پرست اور گمراہ افراد ہيں \_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كے پيروكار 2

اتحاد :اتحاد كى اہميت 4

اختلاف :اجتماعى اختلاف كے علل و اسباب 3

اختلاف ڈالنے والے :اختلاف ڈالنے والوں كا انجام 8;اختلاف ڈالنے والوں كى سزا 8

امتيں :غير مسلمان امتيں 2، 5

انجام :برا انجام 8

انسان :عمل انسان 9

بدعت گذار لوگ : 13

خدا تعالى :خدا كا خبردار كرنا 7; خدا كا علم 9; خدا كے اخروى افعال 10; خدا كے افعال 8; خدا كے عذاب11

دين :دين قبول كرنے ميں تجزى يعنى بعض كو قبول كرنا اور بعض كو چھوڑ دينا 1، 2، 3، 5، 11; دين كا كچھ حصہ ردّ كرنا 1; دين كو رد كرنا 1; دين كى تعليمات كو قبول كرنا6

روايت : 13

سزا:سزا كے معين ہونے كا سرچشمہ 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنثور، ح/ 3\_ ص 402\_

عذاب :اہل عذاب 11; عذاب كے اسباب 11

عمل :ناپسنديدہ عمل 1; ناپسنديدہ عمل كى اخروى سزا 12

قيامت :قيامت كے دن حقائق كا ظہور 10

گمراہ افراد : 13

گناہگار افراد :گناہ گار اور قيامت كا دن10; گناہ گاروں كا انجام

8; گناہ گاروں كى اخروى آگاہى 10; گناہ گاروں كى سزا 8

مذہبى فرقے :مذہبى فرقوں كو خبردار كيا جانا 7; مذہبى فرقوں كى پيدائش 3، 5، 11

مومنين :مومنين كى ذمہ داري4

نفسانى خواہشات كے تابع لوگ: 13

آیت 160

( مَن جَاء بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَن جَاء بِالسَّيِّئَةِ فَلاَ يُجْزَى إِلاَّ مِثْلَهَا وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ ) .

جو شخص بھى نيكى كرگا اسے دس گنا اجر ملے گا اورجو برائي كرے گا اسے صرف اتنى سى سزا ملے گى اور كوئي ظلم نہ كيا جائي گا

1\_ ہر نيك كام كا دس گنا اجر و ثواب ہے\_من جاء بالحسنة فله عشر امثالها

''فلا يجزي ...'' اس كى دليل يہ ہے كہ ''عشر امثالھا'' سے مراد نيك كام كا اجر ہے\_

2\_ناپسنديدہ عمل كى سزا اسى كے مطابق ہے نہ اس سے زيادہ \_من جاء بالسيئة فلا يجزى الا مثلها

3\_ خداوند متعال كى سزائيں عادلانہ اور اسكى جزائيں اسكے فضل كا جلوہ ہيں \_من جاء بالحسنة فله عشر امثالها و من جاءبالسيئة فلا يجزى الا مثلها

4\_ دين كے تمام احكام و معارف كو قبول كرنا نيكى و حسنہ اور اسكے بعض احكام كو چھوڑ كر بعض كو قبول كرنا، برائي و سيئہ ہے\_ان الذين فرقوا دينهم ... من جاء بالحسنة ... و من جاء بالسيئة

گذشتہ آيت كے پيش نظر، يہ كہہ سكتے ہيں كہ ''الحسنة'' كا مطلوبہ مصداق، دين كے تمام احكام و معارف پر ايمان لاناہے اور ''السيئة'' كا مطلوبہ مصداق دين ميں تفرقہ ڈالناہے\_

5\_ قيامت كے دن گناہگاروں پر ظلم نہيں ہوگا\_و هم لا يظلمون

گذشتہ آيت (ثم ينبئھم) كا ذيل ظاہر كررہاہے كہ اس آيت ميں بيان ہونے والى جزا اور پاداش كا وقت، روز قيامت ہے\_

6\_ گناہگاروں كو ان كے گناہ كے مطابق سزا ديناا، ان پر ظلم نہيں \_و من جاء بالسيئة فلا يجزى الا مثلها و هم لا يظلمون

7\_ نيك عمل اگر قيامت برپا ہونے تك ضائع نہ ہو تو، دس گنا اجر و ثواب ركھتاہے\_من جاء بالحسنة فله عشر امثالها

''بالحسنة'' ميں حرف ''بائ'' تعديہ كے ليے بھى ہوسكتاہے اس صورت ميں ''مجيئ'' كا معنى انجام دينا ہے\_ اور ہوسكتا حرف ''با'' مصاحبت كے ليے ہو\_ تو اس صورت ميں ''مجيئ'' حاضر ہونے كے معنى ميں ہے\_ مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_ اس بنا پر جملہ ''من جاء بالحسنة'' (جو شخص نيك عمل كے ساتھ قيامت كے دن حاضر ہو) اس معنى كى جانب اشارہ ہے كہ اجر و ثواب اس كے ليے ہے كہ جس كا نيك عمل قيامت تك باقى رہے اور گناہ كے ذريعے ضائع نہ ہوگيا ہو\_

8\_ گناہ كى اخروى سزا اس صورت ميں ہوگى كہ جب گناہگار قيامت كے دن تك عفو الہى سے بہرہ مند نہ ہوا ہو\_

من جاء بالسَّيئة فلا يجزى الا مثلها

يہ مفہوم، گذشتہ مفہوم كى وضاحت سے اخذ كيا گيا ہے\_ (يعنى قيامت آنے سے پہلے، گناہگار كے گنا ہ معا ف ہوجائيں تو پھر اسے سز ا نہيں ملے گي)\_

9\_ عن علي عليه‌السلام فى قوله تعالى ...''من جاء بالحسنة فله عشر امثالها'' الحسنة حبنا اهل البيت و السيئة بغضنا ... (1)

امير المؤمنين حضرت امام علي عليه‌السلام سے، آيت مجيدہ ''من جاء بالحسنة''كے بارے ميں منقول ہے كہ ''حسنة'' سے مراد ہم اہل بيت عليه‌السلام كى دوستي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج 36، ص 186، ح 185

اور محبت ہے اور ''سيئہ'' سے مراد ہمارى دشمن ہے\_

10\_ سئل ابو عبدالله عليه‌السلام ... عن قول الله عزوجل : ''من جاء بالحسنة فله عشر امثالها'' يجرى لهؤلاء ممن لا يعرف منهم هذا الامر ؟ فقال : انما هذه للمؤمنين خاصة ... (1)

امام صادق عليه‌السلام سے پوچھا گيا كہ آيا آيہ مجيدہ ''من جاء بالحسنة ...'' ان لوگوں كو بھى شامل ہے كہ جو ولايت كى معرفت نہيں ركھتے ؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : يہ آيت فقط مؤمنين (شيعوں ) كے ليے ہے\_

اجر :دو برابر اجر 1، 7

اعداد :دس كا عدد 1، 7

اہل بيت :حب اہل بيت 9; دشمني اہل بيت عليه‌السلام 9

حسنات :حسنہ سے مراد 9; حسنات كے موارد 4

خدا تعالى :اجر خدا 3; عفو خدا كے آثار 8;فضل خدا 3

دين :دين كے بعض حصوں كو قبول كرنا 4; دينى تعليمات كو قبول كرنا 4

روايت : 9، 10

سزا:اخروى سزا كى شرائط 8; سزا كا گناہ كے ساتھ تناسب2، 6; سزا كا نظام 2، 3، 5، 6، 8;سزا ميں عدالت 3،6

سيئات :سيئہ سے مراد 9; سيئات كے موارد 4

شيعيان :شيعوں كا مقام و منزلت 10

عمل :ناپسنديدہ عمل كى سزا 2

عمل صالح :عمل صالحضائع ہونے كے آثار 7; عمل صالح كى اخروى پاداش 7; عمل صالح كى جزا 1

قيامت :قيامت كے دن ظلم كى نفى 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) محاسن برقى ج 1 ص 158\_ ح 94 ب 26 بحار الانوار ج 69\_ ص 162 ح 19\_

گناہ :گناہ كى اخروى سزا 8

گناہگار :گناہگار اور قيامت كا دن 5;گناہگاروں كى سزا 6

مؤمنين :مؤمنين كا مقام و مرتبہ 10

نظام جزائي : 1، 3، 7

آیت 161

( قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِيناً قِيَماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ) .

آپ كہہ دليجے كہ ميرے پروردگار نے مجھے سيدھے راستے كى ہدايت دے دى ہے جو ايك مضبوط دين اور باطل سے اعراض كرنے والے ابراہيم كا مذہب ہے اور وہ مشركين ميں سے ہرگز نہيں تھے

1\_ پيغمبر(ص) صراط مستقيم كى طرف ہدايت يافتہ ہيں \_اننى هدى نى ربى الى صراط مستقيم

2\_ پيغمبر(ص) كا راہنما، خداوند متعال ہے\_هدنى ربّى الى صراط مستقيم

3\_ پيغمبر(ص) كا ہدايت يافتہ ہونا ہى آپ(ص) پر ربوبيت خداوند كى جلوہ گرى ہے\_هد نى ربّي

4\_ پيغمبر(ص) كے ليے ضرورى ہے كہ آپ(ص) دين اسلام كےبارے ميں اپنا عقيدہ لوگوں پر ظاہر كريں \_

قل اننى هدى نى ربّى الى صراط مستقيم دينا قيما

5\_ پيغمبر(ص) كو چاہيئے كہ آپ(ص) دين اسلام پر اپنے عقيدے كا اعلان كرتے وقت خداوند متعال كو (اس عقيدے ميں ) اپنے راہنما كے طور پر متعارف كروائيں \_قل اننَّى هد نى ربّي

6\_ دينى رہبروں كو چاہيئے كہ وہ اپنے راستے كى حقانيت

پر عقيدہ ركھيں اور اپنے پيروكاروں كے سامنے اس كا اعلان كريں \_قل اننى هدانى ربى الى صراط مستقيم دينا قيما

اعلان كا لازمى ہونا، كلمہ ''قل'' سے اخذ كيا گيا ہے\_

7\_ دين اسلام، بغير كسى كجى اور انحراف كے ايك سيدھا راستہ ہے\_هد نى ربّى الى صراط مستقيم دينا قيما

''دينا'' ''الى صراط''كيلئے عطف بيان يا بدل ہے\_

8\_ دين اسلام، ايك ثابت اور انتہائي محكم و استوار دين ہے\_دينا قيما

كلمہ ''قيم'' كو بعض نے ''قام'' كا مصدر اور بعض نے قيام كا مخفف كہاہے\_ البتہ ہر دونوں صورتوں ميں ، وصف كے معنى ميں مصدر ہے (يعنى قائم، كھڑ ہوا)وصف كى جگہ مصدر كا استعمال، تاكيد كے ليے ہوتاہے\_

9\_ دين اسلام، دين ابراہيم عليه‌السلام ہے\_دينا قيما ملة ابراهيم

''دينا قيماً'' كے ليے ملت ابراھيم بدل ہے\_

10\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، ہر قسم كے انحراف سے مبرا انسان تھے\_ملة ابراهيم حنيفا

11\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، شرك اور مشركين سے الگ ايك موحّد انسان تھے\_و ما كان من المشركين

12\_ عن الحسين بن علي عليه‌السلام : ما احد على ملة ابراهيم الا نحن و شيعتنا ... (1)

امام حسين عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ہمارے اور ہمارے شيعوں كے سوا كوئي بھى دين ابراھيم عليه‌السلام كا پيروكار نہيں \_

آنحضرت (ص) :آنحضرت(ص) كا معلم ہونا 2; آنحضرت كا ہدايت دينا 1،2، 3،5; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 4،5

ابراھيم عليه‌السلام :ابراھيم عليه‌السلام كا حنيف ہونا 10، 11;ابراھيم عليه‌السلام كا دين 9; ابراھيم عليه‌السلام كا منزہ 10، 11; ابراھيم عليه‌السلام كى توحيد11; ابراھيم عليه‌السلام كے دين كے پيروكار 12;ابراھيم كے فضائل10، 11

اسلام :اسلام كا محكم و استوار ہونا 8; اسلام كى خصوصيت 7، 8; دين اسلام 9

خدا تعالى :ربوبيت خدا كے مظاہر 3; ہدايت خدا 2، 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي، ج/ 1 ص 388 ح 146\_ نور الثقلين ج/ 1 ص 786 ج 380\_

روايت : 12

رہبرى :دينى رہبرى كى ذمہ دارى 6; عقيدہ رہبرى 6

شيعيان :شيعہ اور دين ابراھيم عليه‌السلام 12

صراط مستقيم :صراط مستقيم كے موارد 7

عقيدہ :اسلام پر عقيدہ كا اظہار 4، 5

موحدين : 11

مہتدين (ہدايت يافتہ لوگ) :1

ہدايت :صراط مستقيم كى جانب ہدايت 1

آیت 162

( قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ) .

كہہ دليجے كہ ميرى نماز ، ميرى عبادتيں ، ميرى زندگى ميرى موت سب الله كے لئے ہے جو عالمين كاپالنے والاہے

1\_ پيغمبر(ص) كى نماز، عبادت اور زندگى كے دوسرے امور اور موت فقط خداوند متعال كے ليے تھي\_

ان صلاتى و نسكى و محياى و مماتى لله

''محيا'' اور ''ممات'' مصدر ميمى ہيں اور جنكا معنى زندہ رہنا اور مرنا ہے چونكہ زندہ رہنا اور مرنا، انسان كے اختيار ميں نہيں ہے تا كہ اسے خداوند كے ليے قرار دے\_ لھذا يہ كہا جاسكتاہے كہ اس سے مراد، زندگى گذارنے كا طريقہ اور موت كى كيفيت ہے يا زندگى اور موت سے مربوط امور كا انجام دينا ہے\_

2\_ پيغمبر(ص) ايك مكمل اور ہمہ پہلو اخلاص سے بہرہ مند تھے\_ان صلاتى و نسكى و محياى و مماتى لله رب العلمين

3\_ نماز، عبادت خداكا واضح ترين مظہر اور جلوہ ہے\_ان صلاتى و نسكي ... لله رب العلمين

''نسك'' كا معنى عبادت ہے نماز كو بھى شامل ہے بنابرايں تمام عبادات ميں سے فقط نماز كا ذكر كرنا، اس كى اہميت كو ظاہر كرتاہے\_

4\_ خداوند كا، پيغمبر(ص) كو مخلصانہ عبادت كرنے اور تمام امور كو خداوندمتعال كے ليے انجام دينے كى نصيحت كرنا\_

اننى هد نى ربّي ... قل ان صلاتى و نسكى و محياى و مماتى لله

ہوسكتاہے ''محيا و ممات'' تمام امور كى طرف كنايہ ہوں \_

5\_ كامل اخلاص (يعنى تمام امور فقط خداوند متعال كے ليے انجام دينا) دين اور آئين پيغمبر(ص) ہے\_

دينا قيما ... قل ان صلاتى و نسكى و محياى و مماتى لله ربّ العلمين

6\_ پيغمبر(ص) كو چاہيئے كہ آپ(ص) تمام امور ميں اپنے اخلاص كا لوگوں پر اظہار كريں \_

قل ان صلاتى و نسكى و محياى و مماتى لله

7\_ تمام جہانوں كا پروردگار اور مالك خداوندمتعال ہے\_لله ربّ العلمين

8\_ كائنات، متعدد عوالم سے تشكيل شدہ ہے\_ربّ العلمين

9\_ پورى كائنات پر ربوبيت خدا كے بارے ميں پيغمبر(ص) كا ايمان ہى آپ(ص) كے كامل اور ہمہ پہلو اخلاص كا سبب ہے\_ان صلاتى و نسكي ... لله ربّ العلمين

''اللہ'' كى ''رب العلمين'' كے عنوان سے توصيف، مندرجہ بالا مفہوم كى دليل ہے\_

10\_ خداوندمتعال كى على الاطلاق ربوبيت پر عقيدہ باعث بنتاہے كہ انسان اسكى مخلصانہ عبادت كرے اور تمام كام فقط خداوند متعال كى خاطر انجام دے\_ان صلاتى و نسكي ... لله ربّ العالمين

11\_ مخلصانہ عبادت، اور نماز، دين پيغمبر(ص) كى واضح ترين خصوصيت ہے\_دينا قيما ... ان صلاتى و نسكي ... لله ربّ العلمين

آفرينش :آفرينش و خلقت كى تدبير 7، 9; عوالم آفرينش 8; عوالم آفرينش كا مالك 7

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كا اخلاص 1، 2، 5، 6، 9; آنحضرت(ص) كا ايمان 9; آنحضرت(ص) كا خدا كے ساتھ تكلم كرنا4; آنحضرت(ص) كى توحيد عبادى 1; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 6; آنحضرت(ص) كى عبادت ; آنحضرت(ص) كى نماز 1

ابھارنا :

ابھارنے كے اسباب 10

اخلاص :اخلاص كى اہميت 6; اخلاص كے علل و اسباب 9، 10

اسلام :اسلام كى اہم ترين تعليمات 5، 11; اسلام كى خصوصيت 5، 11

ايمان :ايمان كے آثار 9، 10; ربوبيت خدا پر ايمان 9، 10; متعلق ايمان 9، 10

خدا تعالى :خدا كى تدبير7; خدا كى مالكيت 7; خدا كے اوامر4

عبادت:بہترين عبادت2; خالصانہ عبادت كى اہميت4، 11; عبادت خدا كے مظاہر 3; عبادت ميں اخلاص10; عبادت ميں اخلاص كى اہميت 5

نظريہ كائنات :نظريہ كائنات اور آئيڈبالوجى 9،10

نماز :نماز كى اہميت 3، 11

آیت 163

( لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ) .

اس كا كوئي شريك نہيں ہے اور اسے كا مجھے حكم ديا گيا ہے اور ميں سب سے پہلا مسلمان ہوں

1\_ عالم كائنات كى ربوبيت ميں خداوند ايسى حقيقت ہے كرجو شريك سے منزہ و پاك ہے\_ربّ العلمين\_ لا شريك له

2\_ خداوند متعال كى مخلصانہ عبادت و پرستش كى (اہم ترين) دليل ، ا سكا ر بو بيت (عالم) ميں شر يك سے منزہ ہوناہے\_

ان صلاتى و نسكي ... لله ربّ العلمين لا شريك له

كائنات پر ربوبيت كے ذريعے ''اللہ'' كى توصيف كرنا (ربّ العلمين) اور اس كے ليے شريك نہ ہوئے كا بيان (لا شريك لہ) ''ان صلاتي ... لله'' كى علت ہے\_

3\_ پيغبر(ص) كو حكم ديا گيا تھا كہ آپ(ص) توحيد پرست ہوں ، مخلصانہ عبادت كريں اور ربوبيت ميں خداوندمتعال كے يكتا ہونے پر ايمان ركھيں \_ان صلاتي ... لله رب العلمين لا شريك له و بذلك امرت

4\_ عبادت ميں توحيد اور ربوبيت ميں خداوند متعال كى يكتائي پر ايمان ہى دين پيغمبر(ص) ہے\_

ان صلاتي ... لله ربّ العلمين\_ لا شريك له و بذلك امرت

آيت 161 ميں بيان ہوا ہے كہ خداوند نے پيغمبر(ص) كى ايك سيدھے راستے اور استوار و محكم دين كى جانب ہدايت كى ہے\_ مذكورہ آيت بيان كررہى ہے كہ پيغمبر(ص) كو عبادت و ربوبيت ميں توحيد كا حكم ديا گيا تھا بنابرايں ، دين پيغمبر(ص) سے مراد عبادت ميں توحيد اور خداوند كى يكتائي پر ايمان ركھنا ہے\_

5\_ پيغمبر(ص) خداوند متعال كے فرامين قبول كرنے اور ان كے سامنے تسليم ہونے كے بلند ترين مقام پر فائز تھے\_

و بذ لك امرت و انا اول المسلمين ''المسلمين'' كا مصدر ''اسلام'' ہے جسكا معنى ''تسليم ہونا'' ہے اور گذشتہ جملے كے مطابق، ''المسلمين'' كا متعلق فرامين خداوند متعال ہيں \_ بنابرايں ''انا اول المسلمين'' يعنى خداوند متعال كے فرامين اور احكامات كے سامنے تسليم ہونے والا پہلا شخص ميں ہوں ''

6\_ ''مقام تسليم'' ميں خداوند متعال كے سامنے تسليم ہونے والے تمام بندوں ميں پيغمبر(ص) كا مقام سب سے بلند ہے\_و انا اول المسلمين

اول (مقدم) ہونا كبھى تو زمان كے لحاظ سے ہے اور كبھى رتبہ و مقام كے اعتبار سے\_ بظاہر جملہ ''انا اول المسلمين'' ميں دوسرا معنى (يعنى مقام اور رتبے ميں مقدم ہونا) مراد ہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى اطاعت 5،6; آنحضرت(ص) كى توحيد 3; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 3; آنحضرت(ص) كے مقامات 5،6

اسلام :تعليمات اسلام 4

ايمان :توحيد ربوبى پر ايمان 3، 4; متعلق ايمان 3، 4

تسليم :خدا كے سامنے تسليم ہونا 5، 6; مقام تسليم 5، 6

توحيد :توحيد ربوبى كى اہميت 3; توحيد عبادى 2; توحيد عبادى كى اہميت 3، 4

خدا تعالى :

تنزيہ خدا 1

شرك :شرك ربوبى كى نفى 1، 2

عبادت :عبادت ميں اخلاص 2; عبادت ميں اخلاص كى اہميت 3

آیت 164

( قُلْ أَغَيْرَ اللّهِ أَبْغِي رَبّاً وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلاَ تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلاَّ عَلَيْهَا وَلاَ تَزِرُ وَآزرةٌ وِزْرَ أُخْرَى ثُمَّ إِلَى رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ) .

كہہ دليجے كہ كيا ميں خدا كے علاوہ كوئي اور رب تلاش كروں جب كہ وہى ہرشے كا پالنے والا ہے اور جو نفس جو كچھ كرے گا اس كا وبال اسى كے ذمہ ہوگااور كوئي نفس دوسرے كا بوجھ نہ اٹھائے گا \_ اس كے بعد تم سب كى بازگشت تمھارے پروردگار كى طرف ہے پھر وہ بتائے گا كہ تم كس چيز ميں اختلاف كررہے تھے

1\_ فقط خداوند متعال، انسانوں كا ''رب'' (مالك و مدبّر) ہے\_اغير الله ابغى ربّا

''بغي'' ''ابغى '' كا مصدر ہے جسكا معنى ، جستجو اور طلب كرنا ہے\_ كلمہ ''ربّا'' ''ابغي'' كے ليے مفعول اور ''غير اللہ ''ربا'' كا حال ہے\_

2\_ خداوند متعال پورى كائنات كامالك اورمدبّر ہے\_و هو ربّ كل شيئ

3\_ پورى كائنات پر خداوند متعال كى ربوبيت كا عقيدہ، تقاضا كرتا ہے كہ انسان بھى اس كى ربوبيت كا اقرار كرے\_

اغير الله ابغى ربّا و هو ربّ كل شيئ

جملہ ''و ھو ربَّ كل شيئ'' غير خدا كى ربوبيت كو قبول نہ كرنے كى علت ہے\_

4\_ خدا كے علاوہ كسى اور ربّ (پروردگار) كى تلاش ايك حيرت انگيز بات اور كم عقلى كى علامت ہے\_

اغير الله ابغى ربا و هو رب كل شيئ

جملہ ''اغير اللہ ...'' ميں استفہام، انكارتعجب ہے\_

5\_ ہر انسان خداوند متعال كى بارگاہ ميں ، اپنے اعمال و كردار كا جوابدہ ہے\_و لا تكسب كل نفس الا عليها

''لا تكسب'' كا مفعول كلمہ ''شيئا'' يا ''عملاً'' ہے اور ''عليھا'' ايك محذوف فعل مثلا ''يحمل'' سے متعلق ہے\_ يعنى ''لا تكسب كل نفس عملا الا يحمل عليها ''اور يہ كنايہ ہے كہ ہر شخص اپنے عمل كے سلسلے ميں جوابدہ اورذمہ دار ہے\_

6\_ كوئي بھى دوسروں كے گناہوں كا بوجھ اپنے دوش پر نہيں لے گا اور نہ ہى دوسروں كے گناہوں كا اس سے مؤاخذہ كيا جائے گا\_و لا تزر و آزرة وزر اخرى

''وزر'' كا معنى اٹھانا ہے اور گناہ كے معنى ميں بھى آياہے\_ ''وزر'' سے ''تزر'' اور ''ووازرة'' ماخوذ ہيں يعنى اٹھانا\_ اور ''وزر اخرى '' ميں ''وزر'' سے مر اد گناہ ہے\_

7\_ گناہ، گناہگار كے دوش پر ايك سنگين بوجھ ہے\_و لا تزر وآزرة وزر اخرى

''وزر'' در اصل سنگين بوجھ كو كہتے ہيں اور گناہ كو اس ليے ''وزر'' كہتے ہيں چونكہ گناہگار كے كاندھوں پر اس كا بوجھ سنگين ہوتاہے\_

8\_ سب انسان فقط خداوند متعال كى جانب لوٹيں گے\_ثم الى ربكم مرجعكم

''الى ربكم'' كو اپنے متعلق (مرجعكم) پر مقدم ركھنا ''حصر'' پر دلالت كرتاہے (يعنى فقط خداوند متعال كى جانب بازگشت ہوگي)

9\_ قيامت كا برپا ہونا اور انسانوں كا خداوندمتعال كى جانب پلٹنا، انسانوں پر ربوبيت خدااور ان كے امور كى تدبير كا ايك جلوہ ہے\_ثم الى ربكم مرجعكم

10\_ قيامت كے دن خداوندمتعال، لوگوں كو دينى معارف كى حقيقت سے آگاہ كردے گا\_

ثم الى ربكم مرجعكم فينبئكم

11\_ قيامت كے دن سب لوگ، دينى معارف كى حقيقت سے آگاہ ہوں گے\_

فيبئكم بما كنتم فيه تختلفون

واضح ہے كہ خداوند متعال نے دنيا ميں ، اہل ايمان اور اہل شرك كے درميان اختلافى مسائل كى حقانيت بيان كردى ہے\_ بنابرايں كہہ سكتے ہيں كہ يہ خبر دينا ''فينبئكم'' سزا دينے ''كى طرف اشارہ ہے\_ يا اس سے مراد خصوصى آگاہى ہے يعنى حقيقى اور قابل لمس آگاہى مندرجہ بالا

مفہوم دوسرے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

12\_ قيامت كے دن، مشركين ان معارف كى حقانيت سے آگاہ ہوجائيں گے جن كے بارے ميں وہ اہل ايمان سے جھگڑتے تھے\_فيبئكم بما كنتم فيه تختلفون

13\_ قيامت، سب كے ليے خداوندمتعال كى على الاطلاق ربوبيت كے انكشاف اور ظہور كا دن ہے\_

اغير الله ابغى ربا و هو رب كل شيئ ... فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

''اغير اللہ ابغى ربا'' كى وجہ سے، ''بما كنتم فيہ تختلفون'' كا ايك مطلوبہ مصداق كائنات پر خداوندمتعال كى ربوبيت ہے\_

14\_ ربوبيت خداوندمتعال كے منكرين كو قيامت كے دن سزا دى جائے گي\_فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ ''خبر دينا'' (فينبئكم) سزا دينے كى جانب اشارہ ہے\_

15\_ روى انه اتى عمر بحامل قد زنت فامر برجمها فقال له امير المؤمنين علي عليه‌السلام : هب لك سبيل عليها اى سبيل لك على ما فى بطنها والله تعالى يقول : ''و لا تزر وآزرة وزر اخرى '' (1)

منقول ہے كہ : ايك حاملہ عورت كو عمر كے پاس لايا گيا كہ جو زنا كى مرتكب ہوئي تھي\_ اس نے عورت كو سنگسار كرنے كا حكم ديا\_

امير المؤمنين عليه‌السلام نے حضرت عمر سے فرمايا بالفرض اگرتمہيں عورت كو سنگسار كرنے كا حق حاصل بھى ليكن اس كے پيٹ ميں جو بچہ ہے اس پر تمہارا كيا حق ہے ؟ خداوندمتعال كا ارشاد ہے كہ كوئي بھى كسى دوسرے كے گناہ كا بوجھ اپنے دوش پرنہيں اٹھاتا\_

16\_ قال رسول الله(ص) : ليس على ولد الزنا من وزر ابوبه شيء ''لا تزر وآزرة وزر اخرى '' (2)

رسول خدا(ص) سے منقول ہے كہ آپ(ص) نے فرمايا : ولد الزنا كے ماں باپ كا گناہ اس كے كاندھوں پر نہيں چونكہ ''كوئي بھى دوسروں كے گناہ كا بوجھ اپنے كاندھوں پر نہيں اٹھايا''

آفرينش :تدبير آفرينش 3; مالك آفرينش 2; مدبّر آفرينش 2

امام على عليه‌السلام :امام علي عليه‌السلام كا فيصلہ 15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) ارشاد مفيد، ج 1 ص 204\_ بحار الانوار ج 76\_ ص 49، ح 35\_

2) الدر المنثور ج 3 ص 410\_

انسان :انسان كا انجام 8، 9;انسانوں كا مالك1; انسانوں كا مدبر ا; انسان كى ذمہ داري5

ايمان :ايمان كے آثار 3; ربوبيت خدا پر ايمان 3; متعلق ايمان 3

خدا تعالى :خدا كى ربوبيت1; خدا كى ربوبيت قبول كرنا13; خدا كى ربوبيت كو جھٹلانے والوں كى سزا14; خدا كى ربوبيت كے مظاہر9; خدا كى مالكيت 1،2; خدا كے اخروى افعال10; خدا كے ساتھ خاص امور قيامت كے دن خدا كى ربوبيت13

خدا كى جانب بازگشت : 8، 9

دين :تعليمات دين كى حقانيت 10، 11، 12

ربوبيت :غير خدا كى ربوبيت كو قبول كرنا 4

روايت : 15، 16

سزا:سزا كا نظام6

عمر (ابن خطاب) :عمر كا فيصلہ 15

عمل :عمل كا ذمہ دار 5

قيامت :قيامت كا برپا ہونا 9; قيامت كى خصوصيت 11، 13; قيامت كے دن آگاہى 10;قيامت كے دن حقائق كا ظہور 10، 11، 12، 13

گناہ :دوسروں كا گناہ اٹھانا 6، 15، 16; گناہ كى سنگينى 7

مشركين :مشركين اور قيامت 12

آیت 165

( وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلاء فَ الأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ . )

وہى وہ خدا ہے جس نے تم كوزمين ميں نائب بنا يا او ربعض كے درجات كو بعض سے بلند كيا تا كہ تمھيں اپنے ديئےوئے سے آزمائے \_ تمھارا پروردگار بہت جلد حساب كرنے والا ہے او روہ بيشك بہت بخشنے والا مہربان ہے

1\_ ہر زمانے ميں زمين پر گذشتہ نسلوں كى جانشينى كے ليے (بعد والے) انسانوں كو قائم ركھنا، خداوندمتعال كے اختيار اور اسكے ساتھ ميں ہے\_و هو الذى جعلكم خلئف الارض

''خلائف'' خليفہ (جانشين) كى جمع ہے، اگر آيت كے مخاطب، ہر زمانے كے انسان ہيں تو جانشينى سے مراد ''ہر زمانے ميں گذشتہ لوگوں كى جگہ آئندہ آنے والوں كى جانشينى ہے\_ اگر مخاطب سب انسان ہوں تو انسانوں كى جانشينى كا مطلب يہ ہے كہ وہ بنى آدم سے پہلے كے ختم ہونے والے انسانوں كے جانشين ہيں \_ يہ احتمال بھى ذكر كيا گيا ہے يہاں جانشينى سے مراد ''انسان كا خدا كا جانشين ہونا ہے''\_

2\_ گذشتہ نسل كى جگہ دوسرى نسل كا آنا، انسانوں پرربوبيت خدا كا جلوہ ہے\_

و هو ربّ كل شيئ ... و هو الذى جعلكم خلئف الارض

3\_ خداوندمتعال نے اپنى نعمتيں عطا كرنے ميں بعض لوگوں كو بعض دوسرے لوگوں پر برترى عطا كى ہے (يہاں مقام اور مال و ثروت كى برترى مراد ہے)\_و رفع بعضكم فوق بعض درجات

4\_ انسانى معاشروں پر خدا كى ربوبيت كے سلسلے ميں خداوند متعال كى ايك تدبير يہ ہے كہ اس نے نعمتيں عطا كرنے ميں انسانوں ميں فرق ركھا ہے اور ان ميں سے بعض كو بعض پر برترى بخشى ہے\_

و هو ربّ كل شيئ ... رفع بعضكم فوق بعض درجات

5\_ انسانوں كو زمين پر مستقر كرنے اور ان ميں سے بعض كو بعض پر برترى دينے كا مقصد، خداوندمتعال كى جانب سے ان كا امتحان لينا ہے\_و هو الذى جعلكم خلف الارض و رفع بعضكم فوق بعض درجات ليبلوكم

بظاہر ''ليبلوكم'' ''رفع'' كے متعلق ہونے كے علاوہ ''جعلكم'' كے متعلق بھى ہے\_

6\_ ہر شخص كى كے امتيازات اور اس كے دنيوى وسائل اس كے ليے خداداد عطايا ہيں \_فى ماء اتى كم

7\_ ہر انسان كے امتيازات اور وسائل، خداوند متعال كى جانب سے اس كا امتحان ہيں \_

و حورب كل شيئليبلوكم فى ماء اتى كم

8\_ خداوندمتعال كى جانب سے انسانوں كا امتحان، انكى تربيت ورشد كے ليے ہے\_

و هو رب كل شيئ ... ليبلوكم فى ما اتكم

9\_ الہى سزائيں بغير كسى تاخير كے اور انتہائي سرعت كے ساتھ، سزا كے مستحق افراد كو اپنى لپيٹ ميں لے ليتى ہيں \_

ان ربك سريع العقاب

10\_ الہى سزائيں ، امتحان الہى ميں ناكام ہونے والوں كے ليے آمادہ كى گئي ہيں \_

ليبلوكم فى ما اتكم ان ربك سريع العقاب

11\_ خداوند غفور (گناہ بخشنے والا) اور رحيم (بندوں پر مہربان) ہے\_لغفور رحيم

12\_ جو لوگ امتحان الہى ميں كامياب ہونگے وہى مغفرت الہى اور رحمت خدا سے بہرہ مند ہوں گے\_

ليبلوكم فى ما اتكم ... انه لغفور رحيم

13\_ انسان كو ہر حال ميں ، الہى سزاؤں سے ڈرنا اور اسكى رحمت كا اميدوار رہنا چاہيئے\_

ان ربك سريع العقاب و انه لغفور رحيم

اسما و صفات :رحيم 11; غفور 11

اقتصاد :اقتصادى عدم مساوات كا منشاء 3، 4

امتحان :

امتحان كے وسائل 7; امتحان ميں شكست كے آثار 10; امتحان ميں كاميابى كے آثار 12; دنيوى وسائل كے ذريعے امتحان 7 فلسفہ امتحان 5، 8

اميدوارى :رحمت خدا سے اميدوار ہونا 13

انسان :انسان كا امتحان 5;انسانوں كى جانشينى 1، 2; انسانى مراتب و درجات ميں فرق 3، 4، 5; زمين پر انسانوں كا استقرار 1 5

تربيت :تربيت پر اثر انداز ہونے الے عوامل 8

خدا تعالى :خدا كا امتحان 5، 7،128; خدا كى ربوبيت4; خدا كى ربوبيت كے مظاہر ; خدا كى سزاؤں ميں سرعت9;خدا كى مہربانى 11; خدا كے اختيارات1;

خدائي سزائيں 10; خدائي نعمات 3،6

خلافت:زمين پر خلافت 1، 2

خوف :خدا كى سزاؤں كا خوف 13; خوف اور اميد 13

دنيوى وسائل :دنيوى وسائل كا منشاء 6

رحمت :رحمت خدا سے بہرہ مند لوگ 12

گناہ :گناہ كى مغفرت 11

مغفرت :مغفرت خدا سے بہرہ مند لوگ 12; مغفرت كے علل و اسباب 12

سورہ انعام

آیت 1

( بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِِ )

( المص )

1\_ عن الصادق عليه‌السلام ... ''والمص'' فمعناه : انا الله المقتدر الصادق (1)

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : ''المص'' يعنى ميں قدرت مند اور سچا خدا ہوں \_

آیت 2

( كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلاَ يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ) .

يہ كتاب آپ كى طرف نازل كى گئي ہے لہذا آپ اس كى طرف سے كسى تنگى كا شكار نہ ہوں او راس كے ذريعہ لوگوں كو ڈرايئں يہ كتاب صاحبان ايمان كے لئے مكمل ياد دہافى ہے

1\_ قرآن، پيغمبر اكرم(ص) پر نازل ہونے والى ايك عظيم آسمانى كتاب ہے\_

حروف مقطعہ : 1

خدا تعالى :

قدرت خدا، 1

روايت : 1كتب انزل اليك كلمہ ''كتاب'' نكرہ ہے اور قرآن كى عظمت كى طرف اشارہ كررہاہے ''انزل'' كے ذريعے اسكى توصيف، اس كے آسمانى ہونے كا بيان ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 22 ح1\_ نور الثقلين ج 2 ص 2 ح3\_

2\_ خداوندمتعال كا پيغمبر(ص) كے ليے حكم اور نصيحت ہے كہ آپ(ص) قرآن كى تبليغ ميں دل تنگى اور رنج و ملال سے پرہيز كريں \_فلا يكن فى صدرك حرج منه

كہہ سكتے ہيں كہ جملہ ''فلا يكن ...'' جوكہ ''انزل اليك'' پرمتفرع ہے\_ ''لتنذر'' كے قرينے سے، اس دل تنگى اور ملال سے روك رہاہے كہ جو لوگوں كو ڈرانے اور نصيحت كرنے سے پيدا ہوتاہے\_ يعنى اے پيغمبر(ص) قرآن ايك آسمانى كتاب ہے كہيں تبليغ قرآن كے ذريعے لوگوں كو ڈرانے كى مشكلات آپ(ص) كى دل تنگى اور ملال كا باعث نہ بن جائيں \_

3\_ قرآن كے آسمانى ہونے كا اعتقاد، لوگوں كى ہدايت كے ليے اس كى نارسائي كے بارے ميں ہر قسم كى پريشانى كو ختم كرديتاہے\_فلا يكن فى صدرك حرج منه

''انزل'' كے ذريعے قرآن كى توصيف اور پھر اس كے بارے ميں پريشانى كى ممانعت (منہ) ممكن اس لئے ہو كہ قرآن انذار (ڈرانے) اور نصيحت كے ليے كافى ہے\_اس لحاظ سے قرآن كے بارے ميں كسى قسم كى پريشانى كى ضرورت نہيں \_

4\_ قرآن كى تبليغ ايك سنگين ذمہ دارى ہے اور اس كے ليے بہت زيادہ صبر و تحمل اور كھلے دل كى ضرورت ہے\_

كتب انزل اليك فلا يكن فى صدرك حرج منه

جملہ ''فلا يكن ...'' جوكہ پيغمبر(ص) كے ملال اور پريشانى كو ختم كرنے كے ليے ہے، ظاہر كررہاہے كہ قرآن كى تبليغ كے ہمراہ بہت زيادہ مشكلات ہوں گيں كہ جو كھلے دل اور صبر و تحمل كے بغير انجام نہيں دى جا سكتي\_

5\_ نزول قرآن كے مقاصد ميں سے ايك، لوگوں كو احكام خداو اور دين كى تعليمات سے روگردانى كے برے نتائج كے بارے ميں خبردار كرنا ہے\_كتب انزل ... لتنذر به

بعد والى آيات سے معلوم ہوتاہے كہ ''لتنذر'' كا متعلق، خداوندمتعال كا دنيوى اور اخروى عذاب ہے كہ جس سے احكام الہى كے مخالفين دوچار ہونگے\_

6\_ نزول قرآن كے مقاصد ميں سے ايك مؤمنين كو متواتر تعليمات دين كى ياد دہانى كراتے رہنا ہے\_

كتب انزل اليك ... ذكرى للمؤمنين

كلمہ ''ذكرى '' نصيحت كرنے كے معنى ميں ہے اور ''تنذر'' پر عطف ہے\_ يعني'' كتاب انزل لانذار الناس و تذكير المؤمنين''

7\_ قرآن كے سلسلے ميں پيغمبر(ص) كا فريضہ (فقط)

انذار(ڈرانا) اور تذكر (نصيحت كرنا) ہے نہ كہ لوگوں كى زبردستى ہدايت كرنا\_لتنذر به و ذكرى للمؤمنين

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب جملہ ''فلا يكن ...'' ''لتنذر ...'' پرمتفرع ہو\_ يعنى قرآن فقط انذار (ڈرانے) اور تذكر (نصيحت) كے ليے نازل ہوا ہے\_ بنابرايں ، مشركين كى روگردانى سے پريشان ہونے كى ضرورت نہيں ، چونكہ مشركين كى زبردستى ہدايت كرنا، قرآن كے مقاصد ميں سے نہيں ہے\_

8\_ انذار (ڈرانا) لوگوں كى ہدايت ميں اہم كردار ادا كرتاہے\_لتنذر به و ذكرى للمؤمنين

9\_ قرآن سے نصيحت حاصل كرنے اور بہرہ مند ہونے كاپيش خيمہ ايمان ہے\_و ذكرى للمؤمنين

''ذكرى '' تذكير كا اسم مصدر ہے\_ اور تذكير كے معانى ميں سے ايك ''ڈرانا اور موعظہ كرنا'' ہے\_ (قاموس المحيط)\_

آسودگى :آسودگى و آرام كے اسباب 3

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 2;آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كى حدود7; آنحضرت(ص) كے ڈرواے7

ابھارنا :ابھارنے كے اسباب 8

ايمان :ايمان كے آثار 3، 9; قرآن پر ايمان 3; متعلق ايمان 3

تبليغ :روش تبليغ 2; كھلے دل كے ساتھ تبليغ 2، 4

خدا تعالى :اوامر خدا 2

دين :دين سے اعراض كے آثار 5;دينى تعليمات كى ياد دہانى 6

ڈراوے:ڈرواے كى اہميت 7; ڈرواے كے آثار7

عبرت :عبرت كے اسباب 9

عقيدہ :عقيدے كى آزادى 7

قرآن :قرآن سے عبرت كا پيش خيمہ 9; قرآن كا آسمانى

كتابوں ميں سے ہونا 1; قرآن كا نزول 1; قرآن كا وحى ہونا 1،2; قرآن كى تبليغ كا سخت ہونا4; قرآن كى عظمت1

لوگ :لوگوں كو خبردار كرنا 5نصيحت :مؤمنين كو نصيحت 6; نصيحت كى اہميت 7

ہدايت :ہدايت كے اسباب 8; ہدايت ميں اجبار كى نفى 7

آیت 3

( اتَّبِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلاَ تَتَّبِعُواْ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاء قَلِيلاً مَّا تَذَكَّرُونَ ) .

لوگوں تم اس كا اتباع كرو جو تمہارے پروردگار كى طرف سے نازل ہوا ہے اور اس كے علاوہ دوسرے سرپرستوں كا اتباع نہ كرو ، تم بہت كم نصيحت مانتے ہو

1\_ قرآن كى پيروى كرنے اور غير خدا كى پيروى چھوڑنے كا لازمى ہونا\_

اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم و لا تتبعوا من دونه اولياء

يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''من دونہ'' كى ضمير ''ربكم'' كى طرف پلٹائي جائے\_

2\_ قرآن، انسانوں كے ليے نازل ہونے والى كتاب ہے\_اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم

3\_ تمام انسان، قرآن (كى تعليمات) كو سيكھنے پر قادر اور اس كے معارف كو سمجھنے كى لياقت ركھتے ہيں \_

اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم

قرآن كى پيروي، اسكے مطالب كو سمجھے بغير ممكن نہيں اور يہ بھى تصريح كى گئي ہے كہ قرآن انسانوں كے ليے نازل ہوا ہے\_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ قرآنى مفاہيم كے ادراك پر قادر ہيں \_

4\_ نزول قرآن كے مقاصد ميں سے ايك، زندگى كے تمام مراحل ميں انسانوں كى تربيت اور انكے امور كى تدبير كرنا ہے\_

اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم

كلمہ ''ربكم'' اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ قرآن، لوگوں كى تربيت اور ان كے امور

كى تدبير كےليے نازل ہوا ہے\_

5\_ قرآن، انسان كى مادى اور معنوى (روحاني) زندگى كے ليے ايك مكمل ضابطہ حيات ہے\_

اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم و لا تتبعوا من دونه اولياء

قرآن كے اجرا اور اس كے غير كى پيروى كو چھوڑ كر، خداوندمتعال كى پيروى كے واجب ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ انسان كو اپنى مادى اور معنوى (روحاني) زندگى ميں جس چيز كى حقيقى ضرورت ہے وہ بطور اجمال يا تفصيل، قرآن ميں بيان ہوچكى ہے\_

6\_ قرآن كا سرچشمہ،خداوند متعال كا مقام ربوبى ہے\_من ربكم

7\_ فقط خداوندمتعال كى ولايت (سرپرستي) ہى قبول كرنے كے لائق اور ضرورى ہے\_

و لا تتبعوا من دونه اولياء

8\_ ولايت خداو سے روگردانى كرنے والے لوگ، غير خدا كى متعدد ولايتوں كى وادى ميں سرگردان ہيں \_

و لا تتبعوا من دون اولياء

واضح ہے كہ غير خدا كى پيروى كى حرمت، اس چيز سے مشروط نہيں ہے كہ جن كى پيروى كى جائے وہ متعدد ہوں بلكہ، كلمہ''اوليائ'' كو جمع كى صورت ميں لانا ہوسكتاہے اس بات كى جانب اشارہ ہو كہ انسان خدا اور قرآن كى ولايت سے دور ہوجانے كے بعد ہميشہ، متعدد حاكموں كے تسلط ميں رہتاہے\_

9\_ دوسروں كى اطاعت اور پيروي، در حقيقت ان كى ولايت و سرپرستى كو قبول كرنا ہے\_

اتبعوا ... و لا تتبعوا من دونه اولياء

كلمہ ''اوليائ'' كى جگہ، كلمہ ''احدا'' بھى مطلوبہ معنى بيان كر سكتاہے\_ ليكن اس كے باوجود، كلمہ ''اوليائ'' استعمال كيا گيا ہے تا كہ اس نكتے كى طرف اشارہ ہو كہ جس كى پيروى كى جاتى ہے اس كى يہ اطاعت اور پيروي، اسكى ولايت قبول كرنے كے مترادف ہے\_

10\_ قرآن كى پيروي، خداتعالى كى ولايت كو قبول كرنے اور اسكى فرمانبردارى كرنے كے مترادف ہے\_

اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم و لا تتبعوا من دونه اولياء

11\_ انسان، قرآن سے انتہائي كم اور معمولى نصيحت قبول كرتاہے\_قليلا ما تذكرون

''قليلا'' ايك محذوف مفعول مطلق كى صفت ہے\_ يعنى ''تذكرا قليلا'' اور كلمہ ''ما'' زائد ہے اور ''نصيحت كى قلت ' ' پر تاكيد ہے\_

12\_ قرآن، انسانوں كا بہترين ولى اور پيشوا ہے\_و لا تتبعوا من دونه اولياء

يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گياہے كہ جب ''من دونہ'' كى ضمير ''ما انزل ...'' كى جانب پلٹائي جائے\_

اطاعت :خدا كى اطاعت 10; غير خدا كى اطاعت 9; غير خدا كى اطاعت چھوڑنا 1; قرآن كى اطاعت 1، 10

اقليت :اقليت كا عبرت حاصل كرنا 11

انسان :انسان كى صلاحيتيں 3; انسانوں كے امور كى تدبير 4

تربيت :تربيت پر اثر انداز علل و اسباب 4

توحيد :توحيد عبادى 1

خدا تعالى :خدا سے خاص امور 7; خدا كى ربوبيت 6; خدا كى ولايت7; خدا كى ولايت كو قبول كرنا 10

سرگردانى :سرگردانى كے علل و اسباب 11

عبرت:عبرت كے اسباب 11

قرآن :قرآن سے عبرت 11; قرآن كا كردار 4; قرآن كا نزول 2; قرآن كى تعليمات كى حدود 5; قرآن كى تعليمات كى فہم2; قرآن كى جامعيت 5; قرآن كى خصوصيات 5; قرآن كى رہبرى 12; قرآن كى ولايت 12; قرآن كے مخاطبين 2; قرآن كے نزول كا فلسفہ 4; قرآن كے نزول كا منشائ6

ولايت :پسنديدہ ولايت 7; غير خدا كى ولايت 8; غير خدا كى ولايت قبول كرنا9; ولايت سے اعراض كرنے والے8

آیت 3

( وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءهَا بَأْسُنَا بَيَاتاً أَوْ هُمْ قَاء لُونَ ) .

او ركتنے قريئے ہيں جنھيں ہم نے برباد كرديا او ران كے پاس ہمارا عذاب اس وقت آيا جب وہ رات ميں سورہے تھے يا دن ميں قيلوار كر رہے تھ

1\_ خدانے نے بہت سى گذشتہ نافرمان قوموں كو شديد اور ناگہانى عذاب سے ہلاك كيا ہے\_

و كم من قرية اهلكنها فجاء ها

ہو سكتا ہے جملہ '' فجاء ہا ...'' ميں ''فائ'' تفسير يہ ہو \_ اس بنا پر جملہ '' جاء ہا ...'' جملہ ''اہلكناہا'' كى تفسير و وضاحت ہے\_ ہلاكت كو ''قريہ'' كى جانب نسبت دينا ، عذاب كى شدت كو بيان كرنے كے ليے ہے\_

2\_ دينى قوانين كا خلاف وزرى كرنے اور غير خدا كى ولايت و سرپرستى قبول كرنے والے معاشروں كے ليے خداوند متعال كا خوفناك عذاب آمادہ ہے\_و لا تنبعوا من دونه ... و كم من قرية اهلكناها

دينى قوانين كى جانب توجہ كرنے اور غير خدا كى ولايت كو رد كرنے كے فرمان كے بعد گذشتہ معاشروں ہلاكت كو بيان كرنا، ظاہر كرتاہے كہ گذشتہ قوموں پر عذاب، اس فرمان الہى كيخلاف ورزى كرنے كى وجہ سے تھا\_

3\_ گذشتہ زمانے كى نافرمان قوموں ميں سے بعض پر رات كے وقت اور بعض پر (دوپہر كے) قيلولے كے وقت عذاب الہى نازل ہوا\_فجاء ها باسنا بى تا او هم قاء لون

جملہ ''اوھم قائلون'' ميں ''او'' تنويع كے ليے ہے\_ ''قائلة'' كا معنى نصف روز (دوپہر) ہے ''قائل'' اس شخص كو كہتے ہيں جو دوپہر كے وقت استراحت كے ليے سوئے اور قيلولہ كرے\_

4\_ دين سے بے اعتنائي كرنے والى قوموں كو ہلاك كرنا، سنن الہى ميں سے ہے\_و كم من قرية اهلكنها

5\_ تاريخى تحولات ميں ، الہى ارادے كا اہم كردار\_و كم من قرية اهلكنها

6\_ الہى عذاب، نافرمانوں كے گناہوں كے مطابق نازل ہوتاہے\_قليلا ما تذكرون، و كم من قرية اهلكنها فجاء ها باسنا بى تا او هم قاء لون

الہى نصائح سے لوگوں كى غفلت (قليلا ما تذكرون) كے بيان كے بعد، لوگوں كے عذاب كا وقت (يعنى رات كے وقت يا دوپہر كے قيلولے كے وقت كہ جب لوگ غفلت ميں ہوتے ہيں ) بيان كرنا، عذاب اور گناہ ميں مطابقت كى جانب اشارہ ہے\_

7\_ فرامين خدا سے معاشروں كى نافرمانى اور تخلف، ان معاشروں كے معنوى (روحاني) زوال كا باعث بنتاہے اور انكے دنيوى عذاب (عذاب استيصال) ميں مبتلا ہونے كى راہ ہموار كرتاہے\_و لا تتبعوا ... كم من قرية اهلكنها

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گياہے كہ جب ''فجاء ھا'' ميں ''فائ'' ترتيب كو ظاہر كررہاہو\_ ہلاكت سے مراد معنوى (اور روحاني) ہلاكت ہے\_ يعنى گذشتہ زمانے ميں منحرف اور گمراہ ہونے والے معاشروں كا عذاب الہى ميں مبتلا ہونا\_

امم :گذشتہ امتوں پر عذاب 1، 3; متخلف امتوں كا انجام 1، 3; نافرمان امتوں كى ہلاكت 1، 4

تاريخ :تاريخى تحولات كا منشاء 5; محرك تاريخ 5

خدا تعالى :ارادہ خدا 5; سنن خدا 4; عذاب خدا 1، 2، 3; عذاب خدا كا قانون و ضابطے كے مطابق ہونا 6

دين :دين سے اعراض كرنے كى سزا 4

سزا:سزا كا گناہ سے تناسب6

عذاب :اہل عذاب 2; دنيوى عذاب 2، 3; دنيوى عذاب كے موجبات 7; رات كے وقت عذاب 3; مراتب عذاب 1، 2، 7; موجبات عذاب 2; نيند كى حالت ميں عذاب 3

عصيان :اجتماعى عصيان و نافرمانى كے آثار 7; خدا سے عصيان و نافرمانى 7

معاشرہ :گناہگار معاشرے كا عذاب 2;معاشرے كا معنوى زوال 7; معاشرے كے زوال كے علل و اسباب 7

ولايت :غير خدا كى ولايت قبول كرنا 2

آیت 5

( فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءهُمْ بَأْسُنَا إِلاَّ أَن قَالُواْ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ) .

پھر ہمارا عذاب آنے كے بعد ان كى پكار صرف يہ تھى كہ يقيناً ہم لوگ ظالم تھے

1\_ ظلم و ستم كرنے والے لوگوں پر جب دنيوى عذاب (عذاب استيصال) آيا تو وہ (ظالم) اپنے گذشتہ ظلم كا اعتراف كرنے لگے\_فما كان دعوهم ... انَّا كنا ظلمين

2\_ دينى قوانين سے لا پروائي كرنے والے اور ولايت خداوندسے روگردانى كرنے والے معاشروں كا شمار ظالموں ميں ہوتاہے\_اتبعوا ... قالوا انا كنا ظلمين

دينى قوانين كى پيروى كا حكم دينے اور لوگوں كو غير خدا كى ولايت قبول كرنے سے منع كرنے كے بعد، گذشتہ زمانے ميں ہلاك ہونے والى اقوام كو ظالم كہنا، ظاہر كرتاہے كہ غير خدا كى ولايت قبول كرنا اور دين كے قوانين و احكام كى اطاعت نہ كرنا ظلم ہے\_

3\_ گذشتہ قوموں كى دنيوى سزاؤں (عذاب استيصال) كے ذريعے ہلاكت كا (بڑا) سبب، ان

كا ظلم و ستم تھا\_كم من قرية اهلكنها ... قالوا انا كنا ظلمين

4\_ عذاب استيصال (جڑسے اكھاڑ پھينكنے والے عذاب) كے ذريعے موت كى علائم كے ظاہر ہونے كے سبب بنى آدم كا اپنے اعمال كى حقيقت سے آگاہ ہوجانا\_فما كان دعو هم ... ان كنا ظلمين

5\_ عذاب الہى كے آتے ہى مشركين كے ليے، غير خدا كى ولايت و سرپرستى كا باطل ثابت ہوجانا\_

و لا تتبعوا ... فما كان دعوى هم اذ جاء هم باسنا الا ان قالوا انا كنا ظلمين

جملہ ''و لا تتبعوا من دونہ اوليائ'' پر غور كرنے سے پتہ چلتاہے كہ مشركين نے عذاب استيصال كے نزول سے حقيقت كو پاليا ہے لہذا غير خدا كى سرپرستى اور ولايت قبول كرنے كى وجہ سے اپنے آپ كو ظالم كہنے لگيں \_

6\_ نزول عذاب استيصال (جڑسے اكھاڑنے والے عذاب) اور اس ميں مبتلا ہونے والے لوگوں كى ہلاكت كے درميان ايك زمانى فاصلہ كا موجود ہونا\_فما كان دعوى هم اذ جاء هم باسنا الا ان قالوا انا كنا ظلمين

7\_ عذاب الہى آنے كے بعد، ظالموں كا اپنے ظلم كے بارے ميں اعتراف كرنا بے فائدہ ہے\_

كم من قرية اهلكنها\_ قالوا انا كنا ظلمين

اقرار :بے فائدہ اقرار 7; ظلم كا اقرار 1، 7; عذاب كے وقت اقرار 7

امم :امتوں كى ہلاك كے اسباب 3;امتوں كے ظلم كے آثار 3

حقائق :حقائق ظاہر ہونے كے اسباب 5

خدا تعالى :عذاب خدا 7

دين :دين سے اعراض 2

سزا:دنيوى سزا3

ظالمين : 2ظالموں كا اقرار 1، 7;ظالموں كا عذاب 7; عذاب كے وقت ظالموں كى حالت 1

ظلم :موارد ظلم 2

عذاب :اہل عذاب 6; دنيوى عذاب 1;عذاب استيصال 1، 3، 4; عذاب استيصال كا نزول 6; عذاب كے مراتب 1، 3

عمل :حقيقت عمل كا علم 4

مشركين :مشركين اور عذاب كا وقت 5

موت :موت كى نشانياں 4

ولايت :غير خدا كى ولايت كا بطلان5;ولايت سے اعراض كرنے والے 2

آیت 6

( فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ) .

پس اب ہم ان لوگوں سے بھى سوال كريں گے اور ان كے رسولوں سے بھى سوال كريں گے

1\_ قيامت كے دن تمام انبيائ عليه‌السلام اور امتوں سے خداوندمتعال پوچھ گچھ كرے گا\_

فلنسئلن الذين ارسل اليهم و لنسئلن المرسلين

2\_ امتوں سے خداوندمتعال كے مواخذہ اور پوچھ گچھ كا موضوع و محور، رسالت انبياء عليه‌السلام كى قبوليت و عدم قبوليت اور احكام دين پر عمل ہوگا\_فنسئلن الذين ارسل اليهم

لوگوں كى ''ارسل اليھم'' كے عنوان سے توصيف كرنا، دلالت كررہاہے كہ رسل الہى كے بارے ميں امتوں كے طرز عمل اور رويے كے بارے ميں پوچھ گچھ كى جائے گي\_

3\_ قيامت كے دن، انبياء عليه‌السلام سے، دينى و آسمانى تعليمات كى تبليغ كے بارے ميں پوچھ گچھ كى جائے گي\_

فلنسئلن الذين ارسل اليهم و لنسئلن المرسلين

جملہ''ولنسئلن المرسلين''ميں ''مرسلين''

كا عنوان ظاہر كررہاہے كہ انبياء عليه‌السلام سے، رسالت كى تبليغ كے بارے ميں سؤال كيا جائے گا\_

4\_ قيامت كے دن، خداوندمتعال اپنے انبياء عليه‌السلام سے، رسالت انبيائ عليه‌السلام كے سلسلے ميں ان كى امتوں كے طرز عمل اور رويے كے بارے ميں سؤال كرے گا فلنسئلن الذين ارسل اليهم و لنسئلن المرسلين

يہ احتمال كہ انبياء عليه‌السلام سے انكى امتوں كے طرز عمل اور رويّے كے بارے ميں سؤال ہوگا\_ چونكہ گذشتہ آيات ميں ، آيات الھى كو قبول كرنے كے حكم كے علاوہ مخالفين انبياء كے ليے تہديد آميز آيات تھيں \_

5\_ خداوندمتعال كى طرف سے نصيحت قبول نہ كرنے والے ظالموں كو خبردار كيا جانا اور انھيں عذاب دوزخ كى دھمكي\_

انا كنا ظلمين ... فلنسئلن الذين ارسل اليهم

دينى قوانين سے روگردانى كرنے والے اور ظالمين، دنيوى عذاب كے علاوہ عذاب آخرت ميں بھى گرفتار ہونگے\_

و كم من قرية اهلكنها ...انا كن ظلمين فلنسئلن الذين ارسل اليهم

قيامت كے دن پوچھ كچھ اور مؤاخذہ كے بيان كرنے كا مقصد، ظالموں كو عذاب اخروى كى دھمكى دينا ہے\_ كلمہ ''فلنسئلن'' ميں ''فائ'' ظاہر كرتاہے كہ دنيوى عذاب ہى ان كى آخرى سزا نہيں (بلكہ آخرت ميں بھى انھيں عذاب ديكھنا پڑے گا)\_

امم :امتوں كا محاسبہ 1

انبيائ عليه‌السلام :انبياء اور قيامت 3; انبياء سے مؤاخذہ 4;انبياء كا حساب ہونا 1، 3; انبياء كے ساتھ طرز عمل كے آثار 4; تبليغ انبياء 3; تكذيب انبياء 2;

ايمان :انبياء پر ايمان 2;متعلق ايمان 2

خدا تعالى :خدامتعال كا حساب لينا 2; خداوند كا خبردار كرنا 5; خداوندمتعال كى جانب سے دھمكياں 5

دين :تعليمات دين پر عمل 2; دين سے اعراض كرنے كا عذاب 6

ظالمين :ظالموں كا اخروى عذاب6; ظالموں كا خبردار كيا جانا 5; ظالموں كا دنيوى عذاب 5; ظالموں كى دھمكي5

ظلم :ظلم كى سزا ، 6

قيامت :قيامت كے دن پوچھ گچھ كى حدود 4; قيامت كے دن حساب كتاب كا محور 2، 3، 4;قيامت كے دن سؤال 2 ;قيامت كے دن عام حساب كتاب ہونا 1

آیت 7

( فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائبِينَ ) .

پھران سے سارى داستان علم و اطلاع كے ساتھ بيان كرے گے اور ہم خود بھى غائب تو تھے نہيں

1\_ قيامت كے دن خداوندمتعال بنى آدم كے عقائد و اعمال (كردار) كو ان كے سامنے انتہائي دقيق اور عالمانہ انداز ميں بيان كرے گا\_فلنقصن عليهم بعلم و ما كنا غَائبِينَ

يہاں حرف ''با'' مصاحبت اور ملابست كے معنى ميں ہے\_ يعني'' فلنقصن عليهم مصاحبين و متلبسين بعلم'' اور ''علم'' كا نكرہ ہونا، اس علم كى عظمت بيان كررہاہے كہ جسے ''دقيق'' ہونے سے تعبير كيا گيا ہے\_

2\_ خداوندمتعال قيامت كے دن، ابلاغ رسالت كے سلسلے ميں انبيائ(ص) كى سرگذشت كو ان كے ليے انتہائي دقت كے ساتھ بيان كرے گا\_و لنسئلن المرسلين\_ فلنقصن عليهم بعلم

3\_ خداوندمتعال، انبيائ عليه‌السلام اور انكى امتوں كے تمام افكار و اعمال سے آگاہ ہے\_

فلنقصن عليهم بعلم و ما كنا غَائبِينَ

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب ''عليھم'' كى ضمير كا مرجع ''مرسلين'' ہو

4\_ خداوند بنى آدم كے اعمال و افكار پر ہميشہ حاضر و ناظر ہے\_و ما كنا غَائبِينَ

5\_ بنى آدم كے افكار اور كردار پر بلا واسطہ حاضر و ناظر ہونے كى وجہ سے خداوندمتعال كا ان كے افكار و كردار سے آگاہ و عالم ہونا\_فلنقصن عليهم بعلم و ما كنا غَائبِينَ

جملہ ''و ما كنا غائبين'' در اصل ''بعلم'' كى وضاحت ہے اور بندوں كے اعمال كے بارے ميں علم الہى كى كيفيت كى طرف اشارہ ہے يعنى علم الہي، اس كے حاضر و ناظر ہونے كى وجہ سے ہے\_ نہ كہ كوئي چيز يا كوئي شخص اس علم كا واسطہ اور وسيلہ ہے\_

6\_ كوئي بھى زمان و مكان، خداوندمتعال كے حضور (اور نظارت) سے خالى نہيں (يعنى خداوندمتعال ہر وقت اور ہر جگہ حاضر ہے)\_و ما كنا غَائبِينَ

7\_ خداوندمتعال اعمال و افكار كے بارے ميں اپنے علم و آگاہى ميں ، انسانوں سے پوچھ گچھ اور ان كے جواب كا محتاج نہيں ہے\_ فلنسئلن ... فلنقصن عليهم بعلم و ما كنا غَائبِينَ

انبيائ عليه‌السلام :انبياء اور قيامت كا دن 2; انبياء كى تبليغ 2; انبياء كى نيتيں 3

انسان :اعمال انسان 5، 7; نيّات انسان 3، 4، 5، 6

خداتعالى :خدا سے خاص امور 7; خدا كا علم 1، 2 ; خدا كا علم غيب 3، 4، 5; خدا كا علمى احاطہ7; خدا كا حاضر ہونا 4،5،6; خدا كى نگہبانى 4،5;خدا كے علم كى حدود3

عقيدہ :عقيدے كے بارے ميں اخروى حساب 1

عمل :عمل كے بارے ميں اخروى حساب 1

قيامت :قيامت كے دن نامہ اعمال 1، 2

آیت 8

( وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ) .

آج كے دن جن اعمال كا وزن ايك بر حق شے ہے پھر جس كے نيك اعمال كا پلّہ بھارى ہوگا وہى لوگ نجات پانے والے ہيں

1\_ قيامت، بنى آدم كے اعمال اور عقائد كى جانچ پڑتال اور انكے ترازو ميں ڈالے جانے كا دن ہے\_

والوزن يومئذ الحق

2\_ حق( پروردگار كے حضور ايك صحيح اور درست كردار اور افكار كا نمونہ ) قيامت كے دن اعمال اور عقايد كو جانچنے كا وسيلہ ہے \_و الوزن يومئذ الحق

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر مبنى ہے كہ جب ''الحق'' ''الوزن'' كى خبر ہو\_ اور كلمہ ''الوزن'' كا معنى ميزان ( اعمال كے تولے جانے كا وسيلہ) ہو\_ مثلاً مثقال اور كيلو و غيرہ جوكہ اشياء كے وزنى اور ہلكا ہونے كا معيار ہے\_

3\_ قيامت كے دن انسان كى فلاح اور سعادت، اعمال اور عقائد كے وزنى اور سنگين ہونے سے مربوط ہے\_

فمن ثقلت موازينه فاولئك هم المفلحون

مندرجہ بالا مفہوم ميں كلمہ ''موازين'' كو موزون كى جمع كے طور پر لايا گيا ہے\_ بنابرايں ''موازين'' سے مراد وہ اعمال اور عقائد ہيں جو قيامت كے دن تولے جائيں گے\_

4\_ انسان كے عقائد اور اعمال كا حق كے موافق و مطابق ہوناہى ان كے وزنى اور سنگين ہونے كى علامت ہے\_

والوزن يومئذ الحق فمن ثقلت موازينه فاولئك هم المفلحون

5\_ انسان كے ہرعمل اور عقيدہ كو تولنے كے ليے قيامت كے دن ايك مخصوص ميزان ہوگا\_

والوزن يومئذ الحق فمن ثقلت موازينه

كلمہ ''موازين'' (جو كہ موزون كى جمع ہے) سے پتہ چلتاہے كہ انسان كا ہر عمل اور عقيدہ تولا جائے گا\_ اور انسانى اعمال و عقائد مختلف ہيں لہذا، ان كو تولنے كے ميزان اور وسائل ميں بھى فرق ہوگا \_

6\_خداوندمتعال چاہتاہے كہ بنى آدم صحيح عقائد اور نيك كردار و اعمال كے ليے كوشش كرتے رہيں \_

والوزن يومئذ الحق

6\_ قيامت كے دن حق اور عدل كى بنياد پر اعمال كو تولا جائے گا\_

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب ''الوزن'' كا مصدرى معنى ليا جائے يعنى تولنا اور وزن كرنا\_ اور ''الحق'' ايك خبر محذوف كى صفت ہو لہذا اس كى تقديرى صورت يہ ہوگى ''الوزن يومئذ الوزن الحق'' يعنى اس دن ميزان حق اور عدل كا ميزان ہے\_والوزن يومئذ الحق

7\_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام : ... و اما قوله : ''فمن ثقلت موازينه ...'' فانما يعنى الحساب ... والحسنات ثقل الميزان ... (1)

امير المؤمنين عليه‌السلام سے منقول ہے كہ آيت ''فمن ثقلت موازينہ'' سے مراد، (قيام كے دن كا) حساب و كتاب ہے اور حسنات (نيكياں ) ميزان كے وزنى اور سنگين ہونے كا باعث ہيں \_

انسان :انسان كے عمل كى قدر و قيمت معين كرنا 1

حساب ليا جانا :حساب لينے ميں عدل و انصاف 7

حسنات :حسنات كے آثار 8

خداتعالى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 268،ح 5 ،ب36\_ بحار الانوار ج 90 ص 141ح 2\_

اوامر خدا 6

رستگارى :رستگارى اور سعادت كے اسباب 3

روايت : 8

عقيدہ :پسنديدہ عقيدہ 2;پسنديدہ عقيدے كى اہميت 6; پسنديدہ عقيدہ كے آثار3; عقيدے كى اخروى قدر و قيمت 1; عقيدے كى حقانيت كا معيار 4; عقيدے كى قدر و قيمت معين كرنے كا معيار 4، 5;

عمل :پسنديدہ عمل 2; پسنديدہ عمل كى اہميت 6; پسنديدہ عمل كے آثار 3; عمل كا اخروى حساب7; عمل كا

معيار 4;عمل كى اخروى قدر و قيمت1; عمل كى قدر و قيمت معين كرنے كا معيار 4،5

قدر و قيمت كا تعين :قدر و قيمت تعين كرنے كا وسيلہ 2

قدر و قيمت تعين كرنا :قدر و قيمت تعين كرنے كا معيار 4، 5

قيامت :قيامت اور ميزان 2، 5; قيامت كے حساب كى حقانيت 7; قيامت كے خصائل1; قيامت كے دن حق 2;قيامت كے دن قدر و قيمت معين كرنے كا معيار2; قيامت كے دن كا حساب 8; قيامت كے دن كى رستگارى 3; قيامت كے دن ميزان كى سنگينى كے علل و اسباب 8

آیت 9

( وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُم بِمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يِظْلِمُونَ ) .

اور جن كا پلّہ ہلگا ہوگيا يہى وہ لوگ تھے جنھوں نے اپنے نفس كو خسارہ مين ركھا كہ وہ ہمارى آيتوں پر ظلم كر رہے تھے

1\_ قيامت، آيات خدا كو جھٹلانے والوں كے خسارے اور نقصان كے ظاہر ہونے كا دن ہے\_

و من خفت موازينه فاولئك الذين خسروا انفسهم بما كانوا بآيتنا يظلمون

2\_ قيامت كے دن ا نسان كے اعمال كا ہلكا اور بے وزن ہونا، اس كے خسارے كى علامت ہے\_

و من خفت موازينه فاولئك الذين خسروا انفسهم

3\_ انسان كے عقائد اور اعمال كا حق كے موافق نہ ہونا ان اعمال و عقايد كے بے وزن اور ہلكا ہونے كو ظاہر كرتاہے\_

والوزن يومئذ الحق ... و من خفت موازينه فاولئك الذين خسروا انفسهم

4\_ آيات الہى كو مسلسل جھٹلاتے رہنا اور ان كا انكار كرنا، سرمايہ حيات كو ہاتھ سے كھونے اور خسارے كا باعث ہے\_ومن خفت موازينه ...بماكانوا بآيتنا يظلمون

''باى تنا'' ''يظلمون'' سے متعلق ہے\_ چونكہ ''يظلمون'' حرف ''بائ'' كے ذريعے متعدى ہوا ہے لہذا تكذيب كا معنى ديتا ہے\_ يعنى : ''يكذبون باياتنا حالكونهم ظالمين''

5\_ انسان كے اخروى خسارے يا سعادت مندى ميں اسكے اپنے اعمال كا كردار\_

الذين خسروا انفسهم بما كانوا بايتنا يظلمون

6\_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام : ... و اما قوله : '' ... و من خفت موازينه'' فانما يعنى الحساب ... والسيئات خفة الميزان ... (1)

امير المؤمنين عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : آيت ''و من خفت موازينہ'' سے مراد (قيام كے دن كا) حساب ہے ... اور گناہ، ميزان كے ہلكا اور سبك ہونے كا باعث ہيں \_

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا خسارہ 1;آيات خدا كى تكذيب كا تسلسل 4; آيات خدا كى تكذيب كے آثار 4

خسارہ :اخروى خسارے كے اسباب 5; خسارے كى نشانياں 2; خسارے كے اسباب 4

خسارے والے افراد :قيامت كے دن خسارے والے افراد 1

روايت : 6

سعادت :اخروى سعادت كے اسباب 5

عقيدہ :عقيدے كى قدر و قيمت معين كرنے كا معيار 3

عمل :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 268 ح 5 ب 36\_ بحار الانوار ج 90 ص 141 ج 2\_

عمل كى قدر و قيمت معين كرنے كا معيار 3;عمل كے آثار 5; عمل كے ہلكا ہونے كى علائم 3; ميزان عمل 3; قيامت كے دن عمل كا ہلكا پن 2

قيامت :قيامت كے دن حقائق كا ظہور 1; قيامت كے دن كا حساب6; قيامت كے دن ميزان كے ہلكا ہونے كے اسباب 6

گناہ :گناہ كے اخروى آثار 6

آیت 10

( وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلاً مَّا تَشْكُرُونَ ) .

يقينا ہم نے تم کوز مين ميں اختيار ديا اور تمہارے لئے سامان زندگي قرار د ئيے مگرتم بہت كم شکرا داکر تے هو \_

1\_ خداوندمتعال نے انسانوں كو زمين اور اسكے وسائل سے بہرہ مند ہونے كى قدرت عطا كى ہے\_

و لقد مكنكم فى الارض

2\_ انسانوں ميں زمين كے وسائل سے استفادہ كرنے كى توانائي (اور صلاحيت) ايك ايسى نعمت ہے كہ جس پر شكر بجا لانا چاہيئے\_و لقد مكنكم فى الارض ... قليلا ما تشكرون

3\_ زمين ميں انسانى زندگى گذارنے كى تمام ضروريات موجود ہيں \_و جعلنا لكم فيها معيش قليلا ما تشكرون

4\_ زمين پر انسانوں كى معيشت ( زندگى كے گذارنے كے وسائل) كو پورا كرنے كے ليے مختلف طريقوں كى طرف راہنمائي كرنے والا خداوندمتعال ہے\_و جعلنا لكم فيها معيش

5\_ زمين اور اسكے وسائل سے استفادہ كرنا سب انسانوں كا حق ہے نہ كہ كسى خاص گروہ كا\_

و لقد مكنكم فى الارض و جعلنا لكم فيها معيش

6\_ الہى نعمات كے مقابلے ميں شكر گذار رہنا ضرورى ہے\_

و لقد مكنكم فى الارض ... قليلا ما تشكرون

7\_ زمين ميں معيشت ( زندگى گذارنے كے وسائل) كا موجود ہونا انسانوں كيلئے ايك عظيم نعمت ہے جس پر انھيں شكر بجالانا چاہيئے\_و لقد مكنكم فى الارض ... قليلا ما تشكرون

8\_ غير الہى ولايت و سرپرستى كى پيروى كرنا اور آيات خدا كو جھٹلانا، خدا كى نعمتوں كے مقابلے ميں ناشكرى ہے\_

و لا تتبعوا من دونه اولياء ... قليلا ما تشكرون

9\_ خداوندمتعال كى آيات پر ايمان اور دينى قوانين كى پيروى كرنا ہى الہى نعمتوں كى شكر گذارى ہے\_

اتبعوا ما انزل اليكم ... قليلا ما تشكرون

10\_ نعمتوں كے مقابلے ميں لوگوں كا شكر و سپاس ہميشہ كم اور ناچيز ہے\_قليلا ما تشكرون

كلمہ قليلاً ممكن ہے مفعول مطلق محذوف كى صفت ہو يعني: تشكرون شكرا قليلا اور ممكن ہے كہ ''تشكرون'' كے فاعل كيلئے حال ہو\_ مندرجہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بنياد پر ہے\_

11\_ بہت كم لوگ الہى نعمتوں كا شكر و سپاس بجالاتے ہيں قليلاً ما تشكرون

12\_ زمين كے وسائل اور معيشت كے اسباب كے خداداد ہونے كا عقيدہ آيات الہى پر ايمان لانے اور انبيائ عليه‌السلام كى پيروى كرنے كى راہيں ہموار كرتاہے\_و لقد مكنكم فى الارض، و جعلنا لكم فيها معيش

چونكہ قرآن كى پيروى كرنے كے حكم (اتبعوا ...) اور انبيائے الہى كى اتباع كے فرمان (فلنسئلن الذين ارسل اليھم) كے بعد، مذكورہ نعمتوں كو بيان كيا گيا ہے اور ان كے خداداد ہونے كى ياد دہانى كرائي گئي ہے لہذا يہ اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ انسان، نعمتوں كى جانب متوجہ ہونے اور ان كے خداداد ہونےكا عقيدہ ركھنے كى صورت ميں ، انبيا عليه‌السلام كى پيروى كرتاہے اور آيات الہى پر ايمان لاتاہے\_

13\_ انسانوں كو آيات خدا كى جانب متوجہ كرنے اور ان ميں احكام الہى كے مقابلے ميں تسليم ہونے كا جذبہ پيدا كرنے كے ليے نعمات الہى كى ياد دلانا\_و لقد مكنكم فى الارض ... قليلا ما تشكرون

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانا 8

اطاعت :

اطاعت كا پيش خيمہ13; انبياء كى اطاعت كا پيش خيمہ 12

انسان :انسان كى قدرت1، 2 ; انسان كى مادى ضروريات 3، 4;انسانوں كى اقليت 11

ايمان :آيات خدا پر ايمان 9، 12; ايمان كاپيش خيمہ 12; متعلق ايمان 9، 12; نعمات خدا پر ايمان 12

تسليم :مقدمات تسليم 13

خدا تعالى :افعال خدا 4; خدا كے عطايا 1; نعمات خدا 6، 7، 9، 10، 11

دين :دين كى پيروى 9

ذكر :آيات خدا كے ذكر كا پيش خيمہ 13; نعمات كے ذكر كے آثار13

زمين :زمين سے استفادہ كرنے كا حق 5; زمين كے فوائد 3، 7; زمين كے وسائل 1، 2، 3، 5، 7، 12

شاكرين :شاكرين كى قلت 11

شكر :نعمت كا شكر 2، 9، 11; نعمت كے شكر كى اہميت 6، 7;نعمت كے شكر كى قلت 10

ضروريات :مادى ضروريات كا پورا ہونا 4

كفران :كفران نعمت كے موارد 8

معاش :معاش كا پورا ہونا 7

وسائل:دنياوى وسائل سے استفادہ 1، 2، 5; دنياوى وسائل كا عمومى ہونا5; دنياوى وسائل كا نعمت ہونا2

ولايت :غير خدا كى ولايت 8

آیت 11

( وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلائكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ) .

اور اہم نے تم سب كو پيدا كيا پھر تمہارى صورتيں مقرركيں \_ اس كى بعد ملائكہ كو حكم ديا كہ آدم كو سجدہ كريں تو سب نے سجدہ كرليا صرف ابليس نے انكار كرديااور وہ سجدہ كرنے والو ں ميں شامل نہيں ہوا

1\_ تمام انسانوں كا خالق، خداوندمتعال ہے\_و لقد خلقنكم

2\_ انسانوں كو انسانى شكل و شمائل عطا كرنے والا، خداوندمتعال ہے\_ثم صورّ نكم

3\_ خداوند متعال نے انسانوں كے مبدااورسرچشمہ (آدم عليه‌السلام ) كو خلق كرنے كے بعد اسے انسانى صورت عطاكي\_

و لقد خلقنكم ثم صورنكم ثم قلنا للملئكة اسجدوا لادم

''خلقناكم'' (ہم نے تمہيں زمانہ ماضى ميں خلق كيا) تمام انسانوں كى طرف خطاب ہے\_ چونكہ تمام انسان، آدم كے آگے سجدہ كرنے كے فرمان سے پہلے خلق نہيں ہوئے تھے\_لہذامعلوم ہوتاہے كہ يہ جملہ اس چيز كى خلقت كى طرف اشارہ ہے كہ جو سب كا مبداء و منشاء ہے\_ اس ليے اس كى خلقت تمام انسانوں كى خلقت شمار ہوتى ہے\_ بعد كے جملے (ثم قلنا ...) سے پتہ چلتاہے كہ وہ چيز وہى ہے كہ جو ''آدم ابوالبشر'' كے نام سے معروف ہے\_ قابل ذكر ہے كہ آيت كا اس بات پر دلالت كرنا كہ مذكورہ مبدا و منشاء ہى آدم عليه‌السلام ہے فقط ايك احتمال كى صورت ميں لايا گياہے\_

4\_ خداوندمتعال نے آدم عليه‌السلام كو خلق كرنے كے بعد فرشتوں كو اس كے آگے سجدہ كرنے كا حكم ديا\_

ثم قلنا للملئكة اسجدوا لادم

5\_انسانوں كے مبدا كى خلقت اور اسے انسانى صورت

عطا كرنے كے درميان ايك زمانے كا فاصلہ موجود ہونا\_ و لقد خلقى كم ثم صورنكم

6\_ انسانوں كے منشاء و مبداء كو صورت عطا كرنے اور آدم عليه‌السلام كے آگے سجدہ كرنے كا حكم دينے كے درميان ايك زمانى وقفہ ہونا\_ثم صورتكم ثم قلنا للملئكة اسجدوا لادم

7\_ تمام ملائيكہ نے فرمان الہى كے بعد، آدم كے سامنے سجدہ كيا\_قلنا للملكة اسجدوا لادم فسجدوا

8\_ آدم عليه‌السلام ايك ارجمند اور ملائيكہ سے برتر انسان ہے\_ثم قلنا للملئكة اسجدو لادم

9\_ ابليس كے آدم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے سے پہلو تہى كرنا اور فرمان خدا كى نافرمانى كرنا\_فسجدوا الا ابليس

10\_ ابليس كى نفسيات اور آدم عليه‌السلام كے آگے سجدہ كرنے اور خاضع ہونے كے درميان ناسازگارى اور عدم موافقت ہونا\_الا ابليس لم يكن من السجدين

جملہ ''فسجدوا الا ابليس'' سے واضح ہے كہ ابليس نے آدم عليه‌السلام كے آگے سجدہ نہيں كيا\_ بنابرايں جملہ ''لم يكن'' ايك حقيقت كى طرف اشارہ ہے اور وہ يہ كہ اس كا سجدہ كرنے سے انكار وقتى نہيں تھا اور نہ خاص حالات كى بنا پر اس نے سجدہ نہيں كيا بلكہ اسكى ذات و روح اس عمل كے ناسازگار تھي\_

11\_ ابليس، فرمان خدا كى نافرمانى كرنے سے پہلے فرشتوں كا ہم پلہ اور ان جيسے مقام و منزلت كا حامل تھا\_

قلنا للملئكة اسجدوا لادم فسجدوا الا ابليس

ملائكہ سے خداوندمتعال كا خطاب (قلنا للملائكة اسجدوا) ابليس كو بھى شامل ہوتاہے اس سے واضح ہورہاہے كہ وہ ملائكہ كے برابر اور ان كاہم مرتبہ تھا گويا اس كا شمار ان كے زمرے ميں كيا گيا ہے\_

12\_ آدم عليه‌السلام كے سامنے فرشتوں كا سجدہ كرنا، تمام انسانوں كے سامنے سجدہ كرنے كى حيثيت نہيں ركھتا\_

و لقد خلقنكم ... ثم قلنا للملئكة اسجدوا لادم

آيت كے طبيعى آہنگ كا تقاضا ہے كہ ''ثم صورناكم'' كے بعد كہا جاتا ''ثم امرنا الملائكة بالسجود لكم'' يہ سياق كا تبديل ہونا يعنى (كم) عام كى جگہ خاص (آدم عليه‌السلام ) كا آنا، ہوسكتاہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ انسانوں كے مبدا و منشاء (آدم) كى خلقت، تمام انسانوں كى خلقت كى حيثيت ركھتى ہے ليكن انسانوں كے مبدا منشاء (آدم) كے سامنے ملائكہ كا سجدہ، سبكے سامنے سجدہ نہيں تھا\_

13\_ انسانوں ميں ملائكہ سے بلند مقام و مرتبہ حاصل كرنے كى صلاحيت موجود ہے اور وہ اس لائق ہوسكتے ہيں كہ ملائكہ ان كے آگے سجدہ كريں \_لقد مكنكم فى الارض ... و لقد خلقنكم ... ثم قلنا للملكة اسجدوا لادم\_

گذشتہ آيت دلالت كررہى ہے كہ اس آيت ميں مذكورہ مطالب (كہ جس ميں سے ايك آدم عليه‌السلام كے آگے ملائكہ كا سجدہ ہے) سب انسانوں كے ليے نعمات الہى كى حيثيت ركھتے ہيں \_ جبكہ نہ تو آدم عليه‌السلام كے آگے ملائكہ كا سجدہ، سب كے آگے سجدہ كرنے كى حيثيت ركھتاہے اور نہ ہى اس كے سامنے سجدہ، دوسروں كے ليے نعمت ہے\_ بنابرايں ، كہہ سكتے ہيں كہ جملہ ''قلنا للملاء كة'' ''خقلناكم'' كے بعد، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ خداوند نے تمام انسانوں ميں يہ استعداد پيدا كى ہے كہ وہ مسجود ملائكہ بن سكتے ہيں \_

14\_ انسانوں ميں معنوى (و روحاني) تكامل كى استعداد و صلاحيت موجود ہونا، خداوندمتعال كى نعمات ميں سے ہے لہذا اس پر شكر و سپاس بجا لانا چاہيئے\_قليلا ما تشكرون\_ و لقد خلقنكم ... ثم قلنا للملاء كة اسجدو للادم

15\_ عن ابى جفعر عليه‌السلام فى قوله : ''و لقد خلقناكم ثم صورناكم'' اما ''خلقناكم'' فنطفة ثم علقة ثم مضغة ثم عظما ثم لحما'' و اما ''صورناكم'' فالعين و الانف و الاذنين والفم و اليدين والرجلين ... (1)

امام باقر عليه‌السلام سے آيت ''و لقد خلقناكم ...'' كے بارے ميں منقول ہے كہ ''خلقناكم'' سے مراد خلقت و آفرينش كے مختلف مراحل ہيں يعنى پہلے نطفہ، پھر علقہ اس كے بعد مضغہ (گوشت كا لوتھڑا) اس كے بعد ھڈي، اور پھر گوشت ہے\_ اور ''صورناكم'' سے مراد، آنكھ، ناك، دوكان، منہ اور ہاتھ و پاؤں كے ذريعے شكل و صورت كا بنناہے\_

16\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ان الملاء كة كانوا يحسبون ان ابليس منهم و كان فى علم الله انه ليس منهم فاستخرج الله ما فى نفسه بالحمية فقال : خلقتنى من نار و خلقته من طين''(2)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ فرشتوں كا خيال تھا كہ ابليس ان ميں سے ہے ليكن خداوندمتعال جانتا تھا كہ وہ ان ميں سے نہيں لہذا خداوند نے اس كے تكبر اور اندرونى گھمنڈ كو (آدم كے آگے سجدہ كرنے كا حكم ديكر) آشكار كرديا\_

اس نے كہا ''خلقنى من نار و خلقته من طين''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسيرقمى ج 1،ص 224\_ نور الثقلين ج 2 ،ص 6 ، ح17\_

2) تفسير عياشى ج 2 ص 9، تفسير برہان ج 2 ، ص 5، ح4

آدم عليه‌السلام :آدم كا قصہ; آدم كى خلقت 3،4; آدم كى ملائكہ پر برترى 8; آدم كے سامنے سجدہ 4،6; آدم كے سامنے سجدہ ترك كرنا9، 10; آدم كے مقامات 4، 7،8

ابليس :ابليس كا تكبر 10; ابليس كا سابقہ مقام 11; ابليس كا عصيان 9، 11; ابليس كى جنس 16; ابليس كى نفسيات 10; مقامات ابليس 11

انسان :انسان كا خالق1; انسان كا مقام و مرتبہ 13; انسان كى خلقت كا منشاء 3،5; انسان كى خلقت كے مراحل 5، 15; انسان كى شخصيت 3; انسان كى شكل بننا15; انسان كى شكل و شمائل 2،3،5

تكامل :تكامل كى استعداد 13

خدا تعالى :اوامر خدا 4، 6، 7; خالقت خدا 1، 3; عطايائے خدا 2، 3; علم خدا 16; نعمات خدا 14

روايت : 15، 16

شكر :نعمت شكر 16

شيطان:شيطان كا تكبر16

عصيان :خدا كى نافرمانى و عصيان 9، 11

ملائكہ :ملائكہ اور ابليس 16; ملائكہ كا آدم عليه‌السلام كے آگے سجدہ كرنا، 4، 7، 12; ملائكہ كا انسان كے آگے سجدہ 13

آیت 12

( قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلاَّ تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَاْ خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ) .

ارشاد ہوا كہ تجھے كس چيز نے روكاتھاكہ تو نے ميرے حكم كے بعد بھى سجدہ نہيں كيا \_ اس نے كہا كہ ميں ان سے بہتر ہوں \_ تو نے مجھے آگ سے پيدا كيا ہے اور انھيں خاك سے بناياہے

1\_ آدم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے كے حكم كى نافرمانى كرنے كے سبب، خداوندمتعال كا ابليس كى سرزنش كرنا اور اس سے پوچھ گچھ كرنا\_قال ما منعك الا تسجد

''الاّ تسجد'' ميں كلمہ ''لا'' كى توجيہ ميں چند آرا موجود ہيں \_ بعض نے كہا ہے ''لا'' زائدہ اور تاكيد كے ليے ہے\_ اور بعض كا قول ہے كہ ''منعك'' ميں ''دعاك'' كا معنى ہے\_ اس صورت ميں ''لا'' نافيہ ہوگا يعنى كس چيز نے تجھے سجدہ نہ كرنے پر وار دار كيا ہے\_

2\_ دوسرے فرشتوں كى طرح ابليس كو بھي، آدم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے كا حكم ہوا\_

ثم قلنا للملئكة اسجدو لادم ... ما منعك الا تسجدوا اذ امرتك

3\_ ابليس كى خلقت ايك خاص آگ سے جبكہ آدم كى خلقت ايك خاص مٹى سے ہوئي ہے\_

خلقتنى من نار و خلقته من طين

''نا ر'' اور ''طين'' كا نكرہ ہونا اس بات كى حكايت كررہاہے كہ آدم عليه‌السلام و ابليس ايك مخصوص آگ اور مٹى سے پيدا ہوئے ہيں اگر يہ معنى مراد نہ ہوتا تو وہ دونوں كلمات (نار اور طين) ''ال'' جنس كے ساتھ لائے جاتے

4\_ ابليس كى نظر ميں ، آگ، مٹى سے اعلى اور ايك برتر عنصر ہے\_انا خير منه خلقتنى من نار و خلقته من طين

5\_ ابليس كى آگ سے خلقت نے اس كو احساس دلايا كہ وہ آدم عليه‌السلام سے برتر ہے\_

قال انا خير منه خلقتنى من نار و خلقته من طين

6\_ خداوندمتعال كے فرمان كى اطاعت (آدم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ) كرنے سے ابليس كى نافرمانى كا سبب اس كا تكبر اوراپنے آپ كو برتر جاننا تھا\_قال انا خير منه خلقتنى من نار و خلقته من طين

7\_ تكبّر و اور اپنے آپ كو برتر جاننا، خداوندمتعال كى نافرمانى و عصيان كا پيش خيمہ بنتاہے\_

ما منعك الا تسجد اذ امرتك قال انا خير منه

8\_ ابليس، ايك متكبّر، قوم پرست، اور خداوندمتعال كے مقابل گستاخ مخلوق ہے\_

قال انا خير منه خلقتنى من نار و خلقته من طين

9\_ ناد پرستى كا شيطانى اقدار ميں سے ہونا\_انا خير منه خلقتنى من نار

10\_ ابليس، خداوندمتعال اور اسكى خالقيت كا معتقد تھا\_خلقتنى من نار

11\_ خداوند كى خالقيت كا عقيدہ، عصيان و نافرمانى سے نہيں روك سكتا\_

ما منعك الا تسجد اذا امرتك ... خلقتنى من نار و خلقته من طين

12\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ... فان اول من قاس ابليس حين قال :''خلقتنى من نار و خلقته من طين'' فقاس ما بين النار و الطين، و لو قاس نورية آدم بنورية النار عرف فضل ما بين النورين ... (1)امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ... پہلا شخص كہ جس نے قياس كيا وہ ابليس تھا كہ جب اس نے خداوندمتعال سے مخاطب ہوكر كہا : ''تو نے مجھے آتش سے پيدا كيا ہے اور اس (آدم) عليه‌السلام كو مٹى سے''\_ اس نے آگ اور مٹى كے درميان قياس كيا ہے\_ اگر وہ آدم عليه‌السلام كى نورانيت كا آگ كى نورانيت (روشني) سے مقابلہ كرتا تو اسے ان دونوں (نوروں ) كے درميان فرق معلوم ہوجاتا\_

آدم عليه‌السلام :آدم كا مٹى سے ہونا 3; آدم كى خلقت كا عنصر 3; آدم كے سامنے سجدہ 1،2; آدم كے سامنے سجدہ ترك كرنا 6

ابليس :ابليس اور آدم عليه‌السلام 5;ابليس كا آگ سے ہونا 3، 5، 12;ابليس كا تكبر 6، 8; ابليس كا عصيان 1،8; ابليس كا عقيدہ10;ابليس كا قدر و قيمت معين كرنا 4; ابليس كا قياس12; ابليس كا مؤاخذہ 1;ابليس كى توحيد 10;ابليس كى خلقت5; ابليس كى ذمہ دارى 2; ابليس كى سرزنش 1;ابليس كى قوم پرستى 8; ابليس كى گستاخى 8; ابليس كے تكبر كے اسباب 5; ابليس كے رزائل 6; ابليس كے عصيان كے اسباب6; ابليس كے وجود كا عنصر3،12

اقدار :شيطانى اقدار 9

انسان :انسان كا مٹى سے ہونا 12; خلقت انسان كا عنصر 12

ايمان :ايمان كے آثار 11; خالقيت خدا پر ايمان 11; متعلق ايمان 11

تكبر :تكبر كے آثار 7

خاك (مٹي) :مٹى و خاك كى قدر و قيمت 4

خدا تعالى :اوامر خدا 2; خالقيت خدا 10

روايت : 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 1 ص 58 ج/ 20\_ تفسير برھان ح/ 2 ص 4 ح/ 2\_

عصيان :خدا كى نافرمانى اور عصيان كا سبب7، عصيان خدا 6، 8; عصيان كے موانع 11

قياس :اولين قياس كرنے والا 12; تاريخ قياس 12

قوم پرستى :قوم پرستى كى قدر و قيمت 9

آیت 13

( قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ) .

فرمايا تويہاں سے اتر جا تجھے حق نہيں ہے كہ يہاں غرورسے كام لے نكل جاكہ توذليل لوگوں ميں ہے

1\_ خداوندمتعال كى نافرمانى اور تكبر كرنے سے پہلے ابليس اعلى مقام و منزلت ركھتا تھا\_قال فاهبط منها

''منھا'' اور ''فيھا'' كى ضمير سے مراد وہ مقام و منزلت ہے جس پر ابليس دوسرے فرشتوں كے ہمراہ فائز تھا\_

2\_ ابليس كا خود كو آدم عليه‌السلام سے برتر سمجھنا، اسے اس كے بلند و بالا مقام و منزلت سے گرانے كا باعث بناہے\_

قال انا خير منه ... قال فاهبط منها

3\_ بارگاہ خدا ميں ذليل ترين مخلوقات ميں سے ايك ابليس ہے\_انك من الصاغرين

4\_ ابليس كى ذلت و پستى اور تكبر اس كے بلند و بالا مقام و منزلت سے زوال كا باعث بناہے\_

فما يكون لك ان تتكبر فيها فاخرج انك من الصاغرين

مذكورہ آيت ميں ابليس كے اخراج كى دو وجوہات بيان كى گئي ہيں \_ ايك اسكا استكبار (اپنے آپ كو بڑا جاننا) جوكہ''فما يكون ...'' پر ''فاخرج'' كى تفريع سے سے ظاہر ہوتاہے\_ دوم ابليس كا پست ہونا كہ جس پر جملہ ''انك من الصاغرين'' دلالت كررہاہے\_

5\_ اپنے آپ كو بڑا سمجھنا اور تكبر كرنا، عصيان و نافرمانى كرنے اور معنوى زوال كا باعث ہے\_

قال فاهبط منها فما يكون لك ان تتكبّر فيها

6\_ اپنے آپ كو بڑا سمجھنے اور تكبر كرنے كى سزا، ذلت و

خوارى ہے\_فما يكون لك ان تتكبر فيها فاخرج انك من الصاغرين

7\_ فرشتوں كا مقام، خداوندمتعال كے مد مقابل ميں ، مقام تسليم و فرمانبردارى اور ہر قسم كے تكبر و عصيان سے دور رہنا ہے\_فما يكون لك ان تتكبّر فيها

ابليس:ابليس اور آدم عليه‌السلام 2;ابليس عصيان سے پہلے 1; ابليس كا تكبر، 1، 2، 7; ابليس كا مقام1، 3; ابليس كى ذلت و پستى 3، 4; ابليس كے تنزل كے اسباب 2، 4

انحطاط (تنزل) :انحطاط كے علل و اسباب 2ا; معنوى و روحانى ا

نحطاط كى راہ 5

پست لوگ : 3

تسليم :مقام تسليم كى اہميت 7

تكبر :تكبّر كى سزا 6;تكبّر كے آثار 2، 4، 5

ذلت :ذلت كے علل و اسباب 5

عصيان:عصيان كا پيش خيمہ5

ملائكہ :ملائكہ اور تكبر 7; ملائكہ اور عصيان 7; ملائكہ كى فرمانبردارى 7; ملائكہ كے مقامات 7

آیت 14

( قَالَ أَنظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ) .

اس نے كہاكہ پھرمجھے قيامت تك كى مہلت دے دے

1\_ ابليس نے بنى آدم كے محشور ہونے (قيامت) تك اپنے زندہ رہنے كى مہلت مانگ لي\_

قال انظرنى الى يوم يبعثون

''انظار'' (مصدر انظر) كا معنى تاخير اور مہلت دينا ہے ور اس سے مراد موت كے وقت كى تاخير ہے\_

2\_ ابليس، فرمان خدا كى نافرمانى كا گناہ كرنے كے باوجود، اپنے تقاضے كے قبول ہونے سے مايوس نہيں تھا\_

قال انظرونى الى يوم يبعثون

3\_ ابليس، آدم عليه‌السلام سے آئندہ نسلوں كے پيدا ہونے اورانكے حشرو نشر سے آگاہ تھا\_انظرنى الى يوم يبعثون

4\_ ابليس، اپنى موت و حيات پر مشيّت الہى كى حاكميت كا معتقد تھا\_انظرنى الى يوم يبعثون

آدم عليه‌السلام :نسل آدم 3

ابليس :ابليس كا عصيان 2; ابليس كا عقيدہ 4;ابليس كا علم 3; ابليس كا قيامت سے آگاہ ہونا 3; ابليس كا مہلت مانگنا 1، 2; ابليس كى اميد 2; ابليس كى حيات كا سرچشمہ 4;ابليس كى عمر 1;ابليس كى موت كا سرچشمہ 4; ابليس كے تقاضے 1

خدا تعالى :مشيّت خدا 4

عصيان :خدا كى نافرمانى و عصيان 2

آیت 15

( قَالَ إِنَّكَ مِنَ المُنظَرِينَ ) .

ارشاد ہوا كہ تو مہلت والوں ميں سے ہے

1\_ خداوندمتعال نے (قيامت تك كى مہلت كے سلسلے ميں ) ابليس كى درخواست قبول كرلي\_

انظرني ... قال انك من ا لمنظرين

كلمہ مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب''المنظرين'' كا متعلق''الى يوم يبعثون'' ہو\_ كہ جو گذشتہ آيت كے قرينے كى وجہ سے حذف ہوگيا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ بعض نے ابليس كو مہلت ديئے جانے كو، ظاہر آيت كے مطابق، درخواست ابليس كا قبول ہونا، قرار دياہے اور بعض كے بقول، جملہ ''انك ...'' كو ابليس كے زندہ رہنے كے بارے ميں تقدير الہى كى خبر كہا ہے يعنى وہ درخواست كرتا يا نہ كرتا، مقدر ہوچكا تھا كہ وہ زندہ رہے\_

2\_ ابليس، بنى آدم كے روز حشر تك زندہ رہنے والي، دراز عمر مخلوقات ميں سے ہے\_

انظرنى الى يوم يبعثون قال انك من المنظرين

3\_ خداوندمتعال نے، ابليس كى طرف سے روز حشر تك زندہ رہنے كى درخواست كے بعد اسے طولانى عمر عطا فرمائي\_

انظرنى الى يوم يبعثون قال انك من المنظرين

''المنظرين'' كے متعلق كو ذكر نہ كرنا ہوسكتاہے اس بات كى جانب اشارہ ہو كہ ابليس كى درخواست فقط ''انظار'' ميں قبول ہوئي ہے نہ كہ اس كى مدت كے بارے ميں يعنى قيامت كے دن تك\_

ابليس :ابليس كى طولانى زندگى 2; ابليس كى عمر 2، 3; ابليس كى مہلت قبول ہونا 1، 3

خدا تعالى :خدا كى عطائيں 1، 3

آیت 16

( قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ) .

اس نے كہاكہ پس جس طرح تو نے مجھے گمراہ كيا ہے ميں تيرے سيدھے راستہ پربيٹھ جائوں گا

1\_ مہلت مانگنے اور طولانى عمر كى درخواست كرنے سے ابليس كا مقصد، لوگوں كو گمراہ كرنا ہے\_

انظرني ... لاقعدن لهم صراطك المستقيم

2\_ ابليس نے اپنے گمراہ ہونے كى تلافى كرنے كے ليے صراط مستقيم پر گھات لگاكر لوگوں كو گمراہ كرنے كا ارادہ كرليا\_

فبما اغويتنى لاقعدن لهم صراطك المستقيم

''فبما اغويتني'' ميں كلمہ ''بائ'' سببيہ ہے\_

3\_ ابليس انسانوں كا دشمن ہے اور ان كے متعلق دل كينہ سے پر ركھتا ہے\_لاقعدن لهم صراطك المستقيم

4\_ ابليس، خداوندمتعال كے مقابلے ميں ايك ناسپاس اور گستاخ عنصر ہے\_قال فبما اغويتني

خداوندمتعال كى جانب سے ابليس كى درخواست كے قبول ہونے كا تقاضا يہ تھاكہ وہ اس نعمت الہى پر شكر بجا لاتا\_ ليكن اس نے ايك دوسرى نافرمانى كى اور خدا كے بندوں پر صراط مستقيم الہى كو بند كرنے كا ارادہ كرليا، اس سے اس كى گستاخى اور ناشكرى واضح ہوجاتى ہے\_

5\_ ابليس، صراط الہى كے مستقيم ہونے كا معترف اور معتقد تھا\_لاقعدن لهم صراطك المستقيم

6\_ ابليس، اپنى گمراہى اور گمراہ كرنے معترف تھا\_فبما اغويتنى لاقعدن لهم صراطك المستقيم

7\_ ابليس اپنى گمراہى كو خداوندمتعال كى جانب سے سمجھتا تھا\_فبما اغويتنى لاقعدن لهم صراطك المستقيم

8\_ انسان بہكاوے ميں آنے والى مخلوق ہے\_لاقعدن لهم صراطك المستقيم

9\_ ابليس، انسانوں كے ان كى پيدائش سے پہلے، بہكاوے ميں آنے سے آگاہ تھا\_لاقعدن لهم صراطك المستقيم

10\_ تمام انسان، اپنى پہلى فطرت كے مطابق، صراط مستقيم الہى كے سالك ہيں \_لاقعدن لهم صراطك المستقيم

ابليس :ابليس اور صراط مستقيم 5;ابليس كا اپنى گمراہى كا اقرار 6;ابليس كا اپنے بہكانے كا اقرار 6; ابليس كا انتقام 2; ابليس كا بہكانا 1; ابليس كاصراط مستقيم كے بارے ميں اقرار 5;ابليس كا عقيدہ 5، 7; ابليس كا علم 9; ابليس كا كينہ 3; ابليس كى دشمنى 3; ابليس كى عمر 1; ابليس كى گستاخى 4; ابليس كى گمراہى 2; ابليس كى گمراہى كا سرچشمہ 7; ابليس كى ناشكرى 4 ; ابليس كا بہكانے كا فلسفہ 2

انسان :انسان كا آسيب پذير ہونا 8، 9; انسان كا بہكاوے ميں آنا 8، 9; فطرت انسان 10

خدا تعالى :خدا كا گمراہ كرنا 7

صراط مستقيم :صراط مستقيم سے گمراہى 2; صراط مستقيم كے سالكين 10

گمراہى :گمراہى كے علل و اسباب 1، 2

آیت 17

( ثُمَّ لآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَائلِهِمْ وَلاَ تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ) .

اس كے بعدسامنہ، پيچھے اور داسنے بائيں سے آئوں گا اورتو اكثريت كوشكر گذار نہ پائے گا

1\_ انسان ہر طرف (آگے، پيچھے، دائيں اوربائيں ) سے ابليس كى سازشوں كى زد ميں ہے\_

ثم لاتينهم من بين ايديهم و من خلفهم و عن ايمنهم و عن شماء لهم

2\_ ابليس، انسان كو گمراہ كرنے كے ليے مختلف طريقوں اور حيلوں سے كام ليتاہے\_ثم لا تينهم من بين ايديهم

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ مذكورہ جہات (آگے پيچھے و غيرہ) ابليس كے مختلف طريقوں ، سے كنايہ ہے\_

3\_ ابليس انسان كو خداوندمتعال كا شكر بجا لانے سے روكنے كے ليے زيادہ سے زيادہ ہمہ پہلو كوشش كرتاہے\_

ثم لاتينهم من بين ايديهم ... و لا تجد اكثرهم شكرين

4\_ ابليس بنى آدم كى سعادت اور و نجات كے تمام راستے بند كرنے سے عاجز و ناتوان ہے

ثم لاتينهم ... و لا تجد اكثرهم شكرين

تمام جہات (مثلا اوپر اور نيچے) كا نام نہ لينا ہوسكتاہے اس بات كى جانب اشارہ ہو كہ ابليس سعادت بشر كے تمام راستوں پر مسلط نہيں ہوسكتا اور انھيں انسانوں پر بند نہيں كرسكتا\_

5\_ تمام انسانوں كا فريضہ ہے كہ وہ خداوند متعال كا شكر و سپاس بجالائيں \_و لا تجد اكثرهم شكرين

انسانوں كو بہكانے كے بارے ميں ابليس كى بہت زيادہ تاكيد اور پھر ان كى ناشكرى كو اپنے كارنامہ كے طور پر بيان كرنا، خداوندمتعال كے سامنے شكر بجا لانے كى غير معمولى اہميت كو ظاہر كرتاہے\_

6\_ خداوندمتعال كے مقابلے ميں بنى آدم كى ناشكري، ابليس كى اپنے بہكانے كے حوالے سے سب سے بڑى آرزو ہے\_

ثم لاتينهم ... و لا تجد اكثرهم شكرين

7\_ بنى آدم ميں سے اكثر لوگ، ابليس كے دھوكے اور فريب كے جال ميں گرفتار ہيں اور خداوندمتعال كا شكر بجا نہيں لاتے\_و لا تجد اكثرهم شكرين

8\_ ابليس كى پيروي، خداوندمتعال كے مقابلے ميں ناشكرى ہے\_ثم لاتينهم من بين ايديهم ... و لاتجد اكثرهم شكرين

9\_ انسانوں ميں سے بہت تھوڑے لوگ، خداوندمتعال شكر گذار ہيں اور ابليس كے دھوكے و فريب سے نجات پاتے ہيں \_و لا تجد اكثرهم شكرين

10\_ ابليس، بنى آدم ميں سے بعض كے بہكاوے ميں نہ آنے اور ناقابل نفوذ ہونے سے آگاہ ہے\_

ثم لاتينهم من بين ايديهم ... و لا تجد اكثرهم شكرين

11\_ شكر گذار بندے صراط مستقيم پر چلنے والے ہيں \_لاقعدن لهم صراطك المستقيم ... لا تجد اكثرهم شكرين

12\_ و قال ابوجعفر عليه‌السلام ''ثم لاتينهم من بين ايديهم'' معناه اهون عليهم امر الآاخرة ''و من خلفهم'' آمرهم بجمع الاموال و البخل بها عن الحقوق لتبقى لورثتهم ''و عن ايمانهم'' و افسد عليهم امر دينهم بتزيين الضلالة و تحسين الشبهة ''و عن شماء لهم'' بتحبيب اللذات اليهم و تغليب الشهوات على قلوبهم (1)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ''ثم لاتينهم من بين ايديهم'' سے مراد يہ ہے كہ ان پر آخرت كو ناچيز اور ہلكا بنادوں گا\_ اور ''من ''خلفھم'' سے مراد يہ ہے كہ ميں انھيں اموال جمع كرنے كا حكم دونگا تا كہ دوسروں كے حقوق ادا كرنے سے بخل كريں اور يہ مال وارثوں كے ليے بچا رہے\_ اور ''و عن ايمانھم'' كا مطلب يہ ہے كہ گمراہى كو زينت ديكر اور شبہات كو اچھا بناكر ان كے دين كو تباہ كرونگا اور ''عن شمائلھم'' كا معنى يہ ہے كہ لذات كو ان كے ليے محبوب بناكر اور ان كى خواہشات نفسانى كو ان كے دلوں پر غالب كركے، ان كو گمراہ كرونگا\_

ابليس :ابليس كا بہكاوا،6، 11;ابليس كا ضعف4; ابليس كا علم 10; ابليس كى آرزو 6; ابليس كى اطاعت 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان ج/ 4\_ ص 365\_ نور الثقلين ج/ 2 ص 11 ح 33\_

ابليس كى سازش 3; ابليس كى سازش كا وسيع ہونا1; ابليس كے بہكانے كا طريقہ 4;ابليس كے بہكاوے ميں نہ آنے والے 9، 10;ابليس كے مكر سے نجات 9

اكثريت :اكثريت كا آسيب پذير ہونا 7

انسان :انسان كى آسيب پذيرى 1;انسان كى ذمہ دارى 5; انسانوں كى اقليت 9، 10; انسانوں كى اكثريت كا بہكاوے ميں آنا 7; انسانوں كى اكثريت كا كفران 7; انسانوں كا كفران 6

بخل :بخل كا منشاء 11

حيات :حيات اخروى كو ہلكا اور ناچيز شمار كرنا 11

دين :دين كى تباہى كى راہيں 11

روايت : 11

سعادت :سعادت كے موانع 4

شاكرين :شاكرين كى قلت 9; شكر بجا لانے والوں كا مقام 11

شكر :شكر خدا 5، 9; شكر كے موانع 3

صراط مستقيم :صراط مستقيم كے سالكين 11

كفران :كفران كے موارد 8

گمراہى :گمراہى كى زينت 11; گمراہى كے علل و اسباب 1، 2، 11

لذائذ :لذائذ كے آثار 11

ہوا پرستى :ہوا پرستى كے آثار 11

آیت 18

( قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْؤُوماً مَّدْحُورأى لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لأَمْلأنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ) .

فرمايا كہ يہاں سے نكل جا تو ذليل اور مردود ہ ہے اب جو بھى تير اتباع كرے گائيں تم سب سے جہنّم كووبھردوں گا

1\_خداوندمتعال نے ابليس كو تحقير و سرزنش اور ذلت و رسوائي كے ساتھ اس كے بلند مقام و منزلت سے نكالا\_

قال اخرج منها مذء وما مدحورا

''مدحور'' كا معنى ذلت و رسوائي كے ساتھ نكالا گيا ہے (لسان العرب)

2\_ دوزخ، ابليس، اور اس كے پيروكاروں كا حتمى ٹھكانہ\_لمن تبعك منهم لاملان جهنم منكم اجمعين

3\_ ابليس كا تكبّر، نافرمانى اور (دوسروں كو) بہكانا اور گمراہ كرنا، اسكے دوزخ كى آگ ميں گرفتار ہونے كا باعث ہے\_

مامنعك الاتسجد ...لاملان جهنم منكم اجمعين

4\_ ابليس كى پيروى كرنا اسى جيسا بن جانے كا باعث بنتاہے\_لمن تبعك منهم لاملان جهنم منكم اجمعين

ابليس اور اس كے پيروكار انسانوں كو ايك ہى ضمير ''منكم'' سے خطاب كيا گيا ہے\_ جبكہ گذشتہ جملے ميں فقط ابليس مخاطب تھا\_ اس سے پتہ چلتا كہ ابليس كى پيروي، انسان كو اس كا ہم جنس بنا ديتى ہے\_

5\_ جہنم، ابليس اور اس كے گروہ ميں شامل ابليسى پيروكاروں سے بھرى پڑى ہوگي\_لمن تبعك منهم لاملان جهنم منكم

''منكم'' ميں خطاب ہوسكتاہے يہ نكتہ بتانے كے ليے ہو كہ انسان فقط ابليس كى پيروى كرنے كى وجہ سے جھنم ميں اس جيسا مقام نہيں پائے گا بلكہ اس قسم كى پيروى كا تقاضا يہ ہے كہ انسان اور ابليس ہم جنس اور ہم فطرت ہوجائيں \_ يہاں تك كہ ابليس اور اس كے پيروكاروں كو ايك ہى ضمير سے خطاب كيا جانے لگے\_

6\_ آدم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے سے نافرمانى كرنے كے سلسلے ميں خداوندمتعال كا ابليس سے بلاواسطہ گفتگو اور بات چيت كرنا\_

قال ما منعك ... قال اخرج منها

آدم عليه‌السلام :آدم كے سامنے سجدہ نہ كرنا 6

ابليس :ابليس اور آدم عليه‌السلام 6; ابليس كا جہنم ميں ہونا 3، 5;ابليس كا خدا سے تكلم 6; ابليس كا عصيان6; ابليس كا ہم مرتبہ ہونا 4; ابليس كى اطاعت4; ابليس كى تحقير1; ابليس كى سرزنش 1; ابليس كى عاقبت2; ابليس كى نافرماني1; ابليس كے بہكاوےكے آثار3; ابليس كے پيروكاروں كا جہنم ميں ہونا5; ابليس كے پيروكاروں كى عاقبت2; ابليس كے تكبر كے آثار3; ابليس كے عصيان كے آثار3

جہنم :جہنم كے اسباب3

جہنمى لوگ : 2، 3، 5

خدا تعالى :افعال خدا 1; تكلم خدا 6

آیت 19

( وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلاَ مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ) .

اور اسے آدم تم اور تمہارى زوجہ دونوں جنتّ ميں داخل ہوجائواور جہاں جو چا ہو كھا ئوليكن اس درخت كے قريب نہ جانا كہ ظلم كرنے والوں ميں شمار ہو جا ئوگے

1\_ خداوند متعال نے آدم عليه‌السلام اور انكى زوجہ كو بہشت ميں سكونت اختيار كرنے كا حكم ديا\_

و يآدم اسكن انت و زوجك الجنة

2\_ خدانے نے بہشت كى كھانے پينے كى تمام اشياء آدم عليه‌السلام اور انكى زوجہ كے ليے مباح كرديں \_

فكلا من حيث شئتما

3\_ خداوندمتعال نے ايك مخصوص درخت سے كھانا، آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام پر حرام كرديا

و لا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظلمين

پہلے جملے(فكلا ...) اور (فلما ذاقا ...) (آيت 22) كے قرينے سے ''لا تقربا ...'' سے مراد كھانے كى ممانعت ہے نہ فقط نزديك ہونے كي\_

4\_ خداوندمتعال نے آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام پر ممنوعہ درخت سے ہر قسم كا استفادہ كرنا حرام كرديا

و لا تقربا هذه الشجرة

(لا تقربا) ميں نہى ہوسكتاہے ہر قسم كے استفادے كى حرمت كے بارے ميں كنايہ ہو\_

5\_ خداوندمتعال كا آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو خبردار كرنا كہ اگر اس ممنوعہ شجرہ سے كچھ كھاؤگے تو ظالموں ميں سے ہوجاؤگے\_و لا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظلمين

6\_ عورت اور مرد دونوں بارگاہ خدا ميں جوابدہ ہيں \_و لا تقربا هذه الشجرة

7\_ حضرت آدم عليه‌السلام ، اپنى زوجہ كى نسبت، بارگاہ خدا ميں برتر مقام و منزلت كے حامل ہيں \_

و يآدم اسكن انت و زوجك الجنة

خطاب الہى ميں آدم عليه‌السلام كا مخاطب قرار پانا ہو سكتاہے انكى اپنى زوجہ پر برترى كى جانب اشارہ ہو\_

8\_ حسين بن ميسر قال : سالت ابا عبدالله عليه‌السلام عن جنة آدم عليه‌السلام فقال :جنة من جنان الدنيا تطلع فيها الشمس والقمر و لو كانت من جنان الاخرة ما خرج منها ابدا (1)

حسين بن ميسر كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے جنت آدم عليه‌السلام كے بارے ميں پوچھا\_ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : وہ دنيا كے باغات ميں سے ايك باغ تھا\_ كہ جس ميں چاند اور سورج طلوع ہوتے تھے\_ اگر بہشتى باغات ميں سے ہوتا تو آدم عليه‌السلام ہرگز وہاں سے نكالے نہ جاتے\_

9\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله : ''و لا تقربا هذه الشجرة'' يعنى لا تاكلا منها (2)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے آيت ''و لا تقربا ...'' كے بارے ميں منقول ہے كہ ''اس درخت كے نزديك نہ ہونے'' سے مراد ''اس كا پھل نہ كھانا'' ہے\_

10\_ واختلفوا فى الشجرة التى نهى الله آدم عنها ... و روى عن علي عليه‌السلام انه قال : شجرة الكافور (3)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 3 ص 247 ج 2\_ نور الثقلين ج/ 2 ص 13 ح 36\_

2) تفسير عياشى ج/ 1 ص 35 ح 20\_ بحار الانوار ج 11\_ ص 187، ح / 41\_

3) تفسير تبيان ج/ 1 ص 158\_ مجمع البيان ج/ 1 ص 195\_

امير المومنين علي عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ''جس درخت كے نزديك جانے سے آدم عليه‌السلام كومنع كياگيا تھا، وہ درخت كافور تھا\_

11\_ عبدالسلام بن صالح الهروى قال : قلت للرضا عليه‌السلام : يابن رسول الله اخبرنى عن الشجرة التى اكل منها آدم و حوا ما كانت ؟ فقد اختلف الناس فيها فمنهم من يروى انها الحنطة و منهم من يروى انها العنب و منهم من يروى انها شجرة الحسد، فقال عليه‌السلام : كل ذلك حق، قلت : فما معنى هذه الوجوه على اختلافها ؟ فقال : يا ابا الصلت ان شجرة الجنة تحمل انواعا فكانت شجرة الحنطة و فيها عنب و ليست كشجرة الدنيا (1)

عبدالسلام بن صالح ہروى كہتے ہيں : ميں نے امام رضا عليه‌السلام سے عرض كى : اے فرزند رسول(ص) مجھے بتايئےہ جس درخت سے آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام نے كھايا ہے وہ كيا تھا ؟ لوگوں ميں اس كے بارے ميں اختلاف ہے\_ بعض كہتے ہيں وہ گندم كا پودا تھا\_ ايك گروہ كے مطابق وہ انگور كا درخت تھا بعض دوسروں كا قول ہے كہ وہ درخت حسد تھا\_ امام عليه‌السلام نے فرمايا\_ يہ سب درست ہے ميں نے كہا يہ جو مختلف وجوہات بيان كى گئي ہيں ان كا معنى كيا ہے ؟ آپ(ص) نے فرمايا : اے اباصلت، جنتى درخت چند

قسم كا پھل ديتاہے يعنى گندم كے پودے سے انگور كاپھل بھى ملتاہے وہ دنيوى درختوں كى طرح نہيں \_

آدم عليه‌السلام :آدم عليه‌السلام اور ممنوعہ درخت 3، 4; آدم عليه‌السلام كا بہشت ميں ہونا 1، 2;آدم عليه‌السلام كا قصہ1، 2، 3، 4، 5;آدم عليه‌السلام كو تنبيہ 5; آدم كى بہشت كى صفات 8;آدم كے مقام كى 1 اہميت 7

بہشت :بہشتى درختوں كى صفات 11; بہشتى غذائيں 2

حوا عليه‌السلام :حوا عليه‌السلام اور ممنوعہ درخت 3، 4; حوا كا بہشت ميں ہونا 1;حوا كا قصہ 1، 3، 4، 5;حوا عليه‌السلام كو تنبيہ 5; مقام حوا عليه‌السلام كى اہميت 7

خدا تعالى :اوامر خدا 1 ; خدا كى طرف سے تنبيہ 5; نواہى خدا 3، 4

درخت كافور : 10

روايت : 8، 9، 10، 11

ظالمين : 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج/ 1 ص 306، ح/ 67، ب 28 بحار الانوار 8 ح/ 11، ص 164 ح 9

عورت :عورت كى ذمہ دارى 6

مرد :مرد كى ذمہ دارى 6

ممنوعہ درخت :ممنوعہ درخت سے استفادہ 5; ممنوعہ درخت سے نہى 3، 4، 9; ممنوعہ درخت كى حقيقت 10، 11

آیت 20

( فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْءَاتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَـذِهِ الشَّجَرَةِ إِلاَّ أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ) .

پھر شيطان نے ان دونوں ميں وسوسہ پيدا كرايا كہ جن شرم كے مقامات كوچھپاركھاہے وہ نماياں ہو جائيں اور كہنے لگا كہ تمہارے پروردگار نے تمہيں اس درخت سے صرف اس لئے روكا ہے كہ تم فرشتے ہو جائوگے يا تم ہميشہ رہنے والوں ميں سے ہو جائو گے

1\_ بہشت ميں آدم عليه‌السلام اور ان كى زوجہ كے ساكن ہونے كے بعد، ابليس ان كے خلاف سازش كرنے اور انھيں فريب دينے كى فكر ميں لگ گيا\_فوسوس لهما الشيطن

جب بھى كلمہ ''وسوسہ'' كے بعد حرف ''لام'' لايا جائے تو منصوبہ بنانے اور سازش كرنے كا معنى ديتاہے\_

2\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے خلاف سازش اور فريبكارى كرنے سے شيطان كا مقصد ان دونو كى شرمگاہ كو آشكار كرنا تھا\_

فوسوس لها الشيطن ليبدى لها ما ورى عنهما من سوء تهما

3\_ ممنوعہ درخت كا پھل كھانے سے پہلے آدم عليه‌السلام اور حوا عليه‌السلام كى شرمگائيں ايك دوسرے سے مستور تھيں \_

ليبدى لهما ماورى عنهما

4\_ آدم عليه‌السلام اور حوا عليه‌السلام كى شرمگائيں ، ممنوعہ درخت كا پھل كھانے سے پہلے، خود انكے اپنے اوپر بھى پوشيدہ تھيں \_

فوسوس لهما الشى طن ليبدى لهما ماوري عنهما من سوء تهما

جملہ ''ورى عنھما'' ہوسكتاہے اس بات كى دليل ہو كہ آدم و حوا كى شرمگائيں ، ايك دوسرے پرمخفى ہونے كے علاوہ خود ان كے اپنے اوپر بھى پوشيدہ تھيں \_

5\_شيطان نے آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو وسوسے ميں ڈالتے ہوئے، انہيں دائمى زندگى اور فرشتہ نہ سے سنے محروم ہونے كو ممنوعہ درخت كا پھل كھانے كے حرام ہونے كى دليل قرار ديا\_الا ان تكونا ملكين او تكونا من الخلدين

6\_ شيطان نے ممنوعہ درخت كے آثار كے سلسلے ميں خداوندمتعال پر جھوٹ بولنے كى تہمت لگائي\_

قال ما نهكما ربكما هذه الشجرة الا ان تكونا ملكين او تكونا من الخلدين

جملہ ''الا ان تكونا ...'' در حقيقت، كلام خداوندمتعال كى تكذيب ہے چونكہ خداوند نے فرمايا تھا ''فتكونا من الظالمين''

7\_ شيطان كا، ممنوعہ درخت كى حرمت كے بارے ميں ، آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے ذہن ميں شبہ پيدا كرنا\_

ما نهكما ربكما ... او تكونا من الخلدين

بعض نے جملہ ''ما نرنہكما ربكما ...'' كا معنى اس طرح كيا ہے : يہ حرمت تمھارے ليے نہيں مگر يہ كہ تم كس طرح فرشتہ نہ بن جاؤ يا ہميشہ رہنے والوں ميں سے نہ ہوجاؤ\_ جبكہ تم نہ تو فرشتہ ہو اور نہ ہى جنت ميں ہميشہ رہنے والے پس تمھارے اوپر كچھ بھى حرام نہيں \_

8\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو دھوكہ ديتے اور وسوسے ميں ڈالتے وقت،شيطان نے اپنے كام كى بنياد جھوٹ پر ركھي\_

ما نهكما ربكما ... الا ان تكونا ملكين

9\_ دھوكہ و فريب دينا، وسواس ميں ڈالنا، اور جھوٹ بولنا، ہى ابليس كى شيطنت ہے\_

الا ابليس ... فوسوس، لهما الشيطن

خدا نے گذشتہ آيات ميں شيطان كو كلمہ ''ابليس'' كے نام سے ياد كيا ہے\_ اور جب اس كى سازش، دھوكہ اور فريب كو بيان كيا تو اس كو ''شيطان'' كے نام سے پكارا\_

10\_ شيطان نے آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى نظر ميں ، فرائض الہى كو ان كے تكامل و ترقى كى راہ ميں مانع بناكر پيش كيا\_

ما نهكما ربكما ... الا ان تكونا ملكين

''ان تكونا ...'' كراھية كو مقدر ميں ركھتے ہوئے ''ما نھاكما'' كے ليے مفعول لہ ہے\_ بنابراين آيت كا معنى اسطرح ہوجائے گا : خداوندمتعال نے تمہيں اس درخت كا پھل كھانے سے اس ليے منع كيا ہے كہ كہيں تم فرشتہ نہ بن جاؤ يا ہميشہ رہنے والے نہ ہوجائے\_

11\_ شيطا ن، ا نحطاط و تنزّ ل كے علل و اسباب كو رشد و تكامل كے راستے كے عنوان سے پيش كرتاہے\_

ما نهكما ربكما ... او تكونا من الخلدين

آدم عليه‌السلام :آدم عليه‌السلام اور ممنوعہ درخت 3، 4، 5; آدم عليه‌السلام كا جنت ميں ساكن ہونا 1;آدم عليه‌السلام كا قصہ 1، 4، 5، 7; آدم عليه‌السلام كو فريب 1، 2، 8; آدم كى جائے ستر كا كشف ہونا 2; آدم عليه‌السلام كى جائے ستر كا مخفى ہونا 3،4; آدم عليه‌السلام كے خلاف سازش 2

ابليس:ابليس اور آدم 1، 2، 5، 7، 10; ابليس اور حوا 1، 2، 5، 7، 10;ابليس كا بہكانا 1،9;ابليس كا مكر1; ابليس كا وسوسہ 9; ابليس كى دروغگوئي 9;ابليس كى سازش 1، 2; ابليس كى شيطانى 9; ابليس كے القائات 7; ابليس كے رذائل 9

افترا :خداوندمتعال پر افترا باندھنا 6

انحطاط :انحطاط و تنزل كے علل و اسباب 11

حوا :حوا اور ممنوعہ درخت 3، 4; حوا كا قصہ 3، 4، 5، 7; حوا كو فريب 1، 2، 8; حوا كى بہشت ميں سكونت 1، حوا كى جائے ستر كا پوشيدہونا3، 4;حوا كى جائے ستر كا كشف ہونا2; حوا كے خلاف سازش 2

شبہات :شبہات كا منشا 7

شيطان :خدا پر شيطان كى تہمت 6; شيطان اور تكامل كے عوامل 11;شيطان اور تكامل كے موانع 10; شيطان كا بہكانا 8، 10، 11;شيطان كا كردار 10; شيطان كا وسوسہ، 5، 8;شيطان كى دروغگوئي 8; شيطان كے بہكانے كا فلسفہ 2; شيطان كے رذائل 8;

ممنوعہ درخت :ممنوعہ درخت اور ابدى زندگى 5;ممنوعہ درخت كى حرمت 5، 7 ;ممنوعہ درخت كے آثار 6

آیت 21

( وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ) .

اور دونوں سے قسم كھائي كہ ميں تمہيں نصيحت كرنے والوں ميں ہوں

1\_ شيطان نے بار بار جھوٹى قسميں كھا كر اپنے آپ كو آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كا خيرخواہ ظاہر كيا\_

و قاسمهما الى لكما لمن النصحين

باب مفاعلہ سے فعل ''قاسم'' كا استعمال، ...ہوسكتاہے تاكيد كے ليے ہو يعنى شيطان نے بار

بار قسميں كھاكر ان ميں وسوسہ پيدا كيا\_

2\_ آدم عليه‌السلام اور انكى زوجہ حوا نے پہلى بار شيطان كے روبرو ہوتے وقت اس پر بے اعتمادى كا اظہار كيا\_

و قاسمهما انى لكما لمن النصحين

عام طور پر قسم اس وقت كھائي جاتى ہے كہ جب طرف مقابل، بے يقينى اور انكار كا اظہار كرے\_

3\_ دوسروں كو فريب دينے كےلئے جھوٹى قسم كھانا، ايك شيطانى طريقہ ہے\_و قاسمهما انى لكما لمن النصحين

4\_ انسانوں كو گمراہ كرنے كے ليے شيطان كا انكے كمال طلبى اور منفعت پسندى جيسے (فطري) خصائل سے غلط فائدہ اٹھانا كرنا\_و قاسمهما انى لكما لمن النصحين

5\_ عن الرضا عليه‌السلام : ... و لم يكن آدم و حوا شاهدا قبل ذلك من يحلف بالله كاذبا ''فدليهما بغرور'' فاكلا منها ثقة بيمينه بالله و كان ذلك من آدم قبل النبوة و لم يكن ذلك بذنب كبير استحق به دخول (1)

امام رضا عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام نے ابليس كے قسم كھانے سے پہلے كسى كو، خداوندمتعال كى جھوٹى قسم كھاتے نہيں ديكھا تھا\_ اور ''ابليس نے انھيں فريب ديكر، (اپنے مقام سے) گرا ديا'' انھوں نے ابليس كى قسم پر اعتماد كرتے ہوئے اس درخت سے ( پھل) كھايا اور يہ فعل ان آدم عليه‌السلام كى نبوت سے پہلے سرزد ہوا\_ لہذا ان پر كوئي ايسا گناہ كبيرہ نہيں كہ جس كى وجہ سے وہ آگ كے مستحق قرار پائيں \_

آدم عليه‌السلام :آدم عليه‌السلام اور ابليس 2; آدم كا عصيان 5; آدم كا قصہ 2; آدم كا ہبوط5

ابليس :ابليس اور آدم عليه‌السلام 1; ابليس اور حوا عليه‌السلام 1;ابليس پر بے اعتمادى 2; ابليس كا بہكانا 5; ابليس كا كردار 5

انسان :انسان كى خصوصيت 4;انسان كى كمال طلبى 4; انسان كى منفعت پسندى 4

حوا :حوا عليه‌السلام اور ابليس 2; حوا عليه‌السلام كا قصہ 2; حوا كا ہبوط 5

شيطان :شيطان كا بہكانا 1، 4; شيطان كا جھوٹ بولنا 1; شيطان كاغلط فائدہ آٹھانا 4; شيطان كى جھوٹى قسم 1;شيطان كى خير خواہى 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج/ 1 ص 196 ح/ 1 ب 15\_ نور الثقلين ج/ 2 ص 11 ح 34\_

قسم :جھوٹى قسم كھانا 3

گمراہى :گمراہى كے علل و اسباب3، 4

مقدسات :مقدسات سے غلط فائدہ اٹھانا 3

آیت 22

( فَدَلاَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَآنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ ) .

پھرانھيں دھو كہ كے ذريعہ درخت كى طرف جھكا ديا اور جيسے سى ان دونوں نے چكئھاشرمگاہ ميں كھلنے لگيں اور انھوں نے درختوں كے پتے جوڑكر شرمگاہ ہوں كو چھپانا شروع كرديا توان كے رب نے آواز دى كہ كيا ہم نے تم دونوں كو اس درخت سے منع نہيں كيا تھا اور كيا ہم نے تمھيں نہيں بتايا تھا كہ شيطان تمھارا كھلا ہوا دشمن ہے

1\_ شيطان اپنے فريب، دھوكے اور جھوٹى قسم كے ذريعے آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو ممنوعہ درخت تك لے آيا تا كہ وہ اس كا پھل كھائيں \_و قاسمهما ... فدلهما بغرور

''تدلية'' ''دليّ'' كا مصدہے جس كا معنى ''بھيجنا'' ہے\_ اور يہاں اس سے مراد آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو ممنوعہ درخت كے نزديك كرنا ہے تا كہ وہ اس كا پھل كھائيں \_ كلمہ ''غرور'' ہوسكتاہے

مصدر ہو اورفريب دينے كے معنى ميں ہو اور ہوسكتاہے جمع ''غار'' (دھوكہ دينے والے كے معنى ميں ) ہو اور اس سے مراد وہ جھوٹى اور باطل باتيں ہيں جن كے ذريعے قسم كھاكر شيطان نے آدم و حوا كو وسوسہ ميں ڈالا\_

2\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام نے ممنوعہ درخت كے قريب ہونے كے بعد، اس (كا پھل) كھايا\_

فلما ذاقا الشجرة

3\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام ابليس كے قسم كھانے كے بعد ممنوعہ درخت (كا پھل) كھانے كے برے نتائج سے پريشان تھے\_

فلما ذاقا الشجرة

كلمہ ''ذوق'' كہ جسكا معنى ''چكھنا' ' ہے ہوسكتا اس نكتے كى جانب اشارہ ہو كہ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام ممنوعہ درخت كو چكھنے كے ساتھ نہ كہ، كھاكر آزمايش و تجربہ كرنا چاہتے تھے كہ آيا كوئي ناگوار رد عمل تو نہيں ہوتا\_

4\_ فقط ممنوعہ درخت (كا پھل) چكھتے ہي، آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى شرمگاہيں ان كے اوپر عياں ہوگئيں \_

فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سوء تهما

5\_ محرمات الہى كا ذرا بھر ارتكاب بھى انسان كى ذلت و رسوائي كا سبب بن سكتاہے

فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سوء تهما

6\_ انسان، بہكاوے ميں آنے والى مخلوق ہے\_فوسوس لهما ... فدلهما بغرور

7\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے شك و ترديد كو دور كرنے اور انھيں اطمينان دلانے كے ليے قسم كھانا ہى كافى تھا\_

و قاسمهما ... فدلى هما بغرور

8\_ آدم عليه‌السلام اور انكى زوجہ كا اپنى شرمگاہيں جنتى درختوں كے پتوں سے چھپانے كى كوشش كرنا\_

و طفقا يخصفان عليهما من ورق الجنه

كلمہ ''طفق'' افعال مقاربہ ميں سے ہے جس كا مطلب ''اس نے شروع كيا'' دو يا چند اشياء كے كچھ حصے كو ايك دوسرے پر ركھنا يا ايك ساتھ جوڑنا ''خصف'' كہلاتاہے\_ يہاں ''يخصفان'' ''علي'' كے ساتھ متعدى ہوا ہے لہذا اس ميں ركھنے كا معنى بھى موجود ہے\_ يعنى آدم عليه‌السلام و حوا نے پتوں كو ايك دوسرے سے جوڑكر اپنى شرمگاہ پر ركھا\_

9\_ انسان فطرتاً اپنى شرمگاہ كے عياں ہونے سے شرم و حيا ركھتاہے\_

بدلت لهما سوء تهما و طفقا يخصفان عليهما

10\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام ممنوعہ درخت (كا پھل) چكھنے كے بعد، اس سے دور ہوگئے اور اس سے فاصلہ پہ جا كھڑے ہوئے\_و ناد اهما ربهما الم انهكما عن تلكما الشجرة

مندرجہ بالا مفہوم، كلمہ ''تلك'' كى وجہ سے اخذ كيا گيا ہے كہ جو دور كے اشارے كے ليے ہے\_

11\_ آدم اور انكى زوجہ فرمان الہى كى خلاف ورزى كرنے كے سبب قرب خدا كے مقام سے دور ہوگئے\_

نادهما ربهما الم انهكما عن تلكما الشجرة

كلمہ ''ندا'' عام طور پر اس جگہ استعمال ہوتا كہ جہاں مخاطب، ندا دينے والے سے زيادہ فاصلے پر ہو\_ اور خداوندمتعال نے يہ كلمہ، آدم اور انكى زوجہ كے تخلف كے بعد استعمال كيا ہے (يعنى مقام قرب خدا سے دور ہونے كے بعد)

12\_ خداوندمتعال كے اوامر، نواہى ، تنبيہات اور سرزنشيں ہميشہ انسانوں كى تربيت اور رشد كے ليے ہوتى ہيں \_

و ناد اهما ربهما الم انهكما عن تلكما الشجرة

13\_ شيطان، انسان كا كھلم كھلا دشمن ہے\_ان الشيطن لكما عدو مبين

14\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے ساتھ شيطان كى كھلى دشمنى كے بارے ميں خداوندمتعال كا انھيں پہلے سے نصيحت اور متنبہ كرنا\_و اقل لكما ان الشيطن لكما عدو مبين

15\_ صراط مستقيم پر چلتے وقت راہ خدا كے دشمنوں كى پہچان كرنے كى ضرورت\_و اقل لكما ان الشيطن لكما عدو مبين

16\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام سے شيطان كى دشمنى اور عداوت كے بارے ميں خداوندمتعال كى طرف سے انھيں كافى زيادہ خبردار كيئے جانے كے باوجود انكا شيطان كى بات قبول كرنا\_فدلهما بغرور فلما ذاقا الشجرة

17\_ آدم عليه‌السلام اور انكى زوجہ، خداوندمتعال كى تنبيہ اور نہى كو نظر انداز كرنے كى وجہ سے سرزنش الہى كا نشانہ بنے\_

و ناداهما ربهما الم انهكما ... و اقل لكما ان الشيطن لكما عدو مبين

18\_ خداوند اتمام حجت كئے بغير، گناہگار بندوں كى سرزنش نہيں كرے گا\_الم انهكما عن تلكما الشجرة و اقل لكما ان الشيطن لكما عدو مبين

19\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ... فلما اكلا (آدم و حوا) من الشجرة طار الحلى و الحلل عن اجسادهما و بقيا عريانين ... (1)

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ جب آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام نے اس ممنوعہ درخت (كا پھل) كھايا تو انكا زيور و پوشاك ان كے بدن سے جدا ہوگيا اور وہ برہنہ ہوگئے\_

20\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله : ''بدت لهما سوء اتهما'' قال : كانت سوء اتهما لا تبدو لهما يعنى كانت داخلة (2)

امام صادق عليه‌السلام سے آيت كے اس جملے ''بدت

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار، ص 109 ح 1\_ نور الثقلين ج/ 2 ص 12 ح 35\_

2) تفسير قمى ج 1\_ ص 225\_ نور الثقلين ج/2، ص 15\_ ح 41\_

لھما سوء اتھما'' كے بارے ميں منقول ہے كہ آدم و حوا كى شرمگاہ نماياں نہيں تھي\_ يعنى بدن كے اندر تھيں ( اور بعد ميں ممنوعہ درخت كا پھل كھانے سے نماياں ہوگئيں )\_

آبرو :آبرو و عزت كى ہتك كى راہ 5

آدم عليه‌السلام :آدم عليه‌السلام اور شيطان 16; آدم عليه‌السلام اور ممنوعہ درخت 1، 2، 3، 10، 19; آدم عليه‌السلام كاتقرب 11;آدم كا قصہ ، 1، 2، 3، 4، 7، 8، 10، 14، 16، 19، 20;آدم عليه‌السلام كو تنبيہ 14، 16; آدم كى برہنگى 19;آدم عليه‌السلام كى پريشانى 3;آدم عليه‌السلام كى جائے ستر 20; آدم عليه‌السلام كى جائے ستر كا پوشيدہ ہونا8; آدم عليه‌السلام كى جائے ستر كا كشف ہونا4; آدم عليه‌السلام كى نافرمانى 16، 17; آدم عليه‌السلام كے عصيان كے آثار 11

ابليس :ابليس اور آدم عليه‌السلام 1; ابليس اور حوا عليه‌السلام 1; ابليس كا بہكانا 1; ابليس كا جھوٹى قسم كھانا 1; ابليس كى قسم 3

اطمينان :اطمينان كے علل و اسباب 7

انسان :انسان كا بہكاوے ميں آنا 6; انسان كا حيا 9; انسان كى خصوصيت 6; انسان كے دشمن 13، 14;انسان ميں لچك 6

بہشت :بہشتى درختوں كے پتے 8

تربيت :تربيت پر اثر انداز ہونے والے عوامل 12

تقرّ ب :تقربّ كے موانع 11

حرام خورى :حرام خورى كے آثار 5

حوا :حوا اور شيطان 16; حوا اور ممنوعہ درخت 2، 3، 10;حوا كا تقرّ ب 11; حوا كا عصيان 16، 17; حوا كا قصہ 2، 3، 4، 7، 8، 10، 14، 16، 19، 20; حوا كا مقام سزا2; حوا كو تنبيہ 14، 16; حوا كى برہنگى 19; حوا كى پريشانى 3; حوا كى سرزنش 17;حوا كے عصيان كے آثار 11; حوا كے مقام ستر كى پوشيدگى 8; حوا كے مقام ستر كا كشف ہونا7

خدا تعالى :اتمام حجت خدا 18; اوامر خدا 12; خداوند متعال كى طرف سے تنبيہ 12، 14، 16; خداوندمتعال كى طرف سے سرزنش 12، 17 ;نواہي خدا 12

دشمن شناسى :دشمن شناسى كى اہميت 15

دين :فلسفہ دين 12

رشد :رشد و ترقى كے علل و اسباب 12

روايت : 19، 20

سزا:سزا كا نظام 18

شرم گاہ چھپانا :شرمگاہ چھپانے كى اہميت 9

شيطان :شيطان اور آآدم عليه‌السلام ، 14; شيطان اور انسان13; شيطان اور حوا 14; شيطان كا مكر 1; شيطان كى دشمنى 13، 14، 16

فقہى قواعد :قاعدہ عقاب بلا بيان 18

قسم :قسم كھانے كے آثار 7

مقرّ بين : 11

ممنوعہ درخت :ممنوعہ درخت سے استفادہ 3; ممنوعہ درخت سے استفادہ كرنے كے آثار 4

نافرمان لوگ :نافرمان افراد كى سرزنش 18

يقين :يقين كى اہميت 7

آیت 23

( قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ )

ان دونوں نے كہا كہ پروردگار ہم نے اپنے نفس پر ظلم كيا ہے اب اگر تو معاف نہ كرے گا اور رحم نے كرے گا تو ہم خسارہ اٹھالے والوں ميں ہو جائيں گے

1\_ ممنوعہ درخت (كا پھل) كھانے پر خداوندمتعال كي طرف سے سرزنش كے بعد آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو اپنى غلطى كا احساس ہوگيا اور انھوں نے اس كا اعتراف كرليا\_قالا ربنا ظلمنا انفسنا

2\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى لغزش و خطا، وہ ظلم تھا جو انھوں نے اپنے اوپر كيا تھا\_قالا ربنا ظلمنا انفسنا

3\_ گناہ اور نافرمانى ايك ايسا ظلم ہے كہ جو انسان اپنے اوپر كرتاہے\_قالا ربنا ظلمنا انفسنا

4\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام نے اپنى لغزش كا اعتراف كرنے كے بعد، خداوندمتعال سے اپنے گناہوں كى مغفرت طلب كى اور رحم كى درخواست كي\_قالا ربنا ظلمنا انفسنا و ان لم تغفر لنا و ترحمنا

5\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام ، مغفرت اور رحمت الہى كے اميدوار تھے\_و ان لم تغفرلنا و ترحمنا

6\_ بارگاہ خدا ميں تذ لل و عبوديت كا اظہار اور اپنى خطا كا اعتراف كرنا، آداب استغفار ميں سے ہے\_

ان لم تغفر لنا و ترحمنا لنكونن من الخسرين

7\_آدم اور حوا انے خطا اور كوتاہى كے سبب اپنے آپ كو نقصان اٹھانے والوں ميں سے قرار ديا\_

ان لم تغفر لناو ترحمنا لنكونن من الخسرين

8\_ پروردگار كى نافرمانى اور عصيان، انسان كے خسارے كا باعث بنتاہے\_ظلمنا انفسنا ... لنكونن من الخسرين

9\_ آدم عليه‌السلام و حو ا عليه‌السلام خسارے سے اپنى نجات كا واحد سبب، خداوند متعال كى مغفرت اور رحمت كو سمجھتے تھے\_

و ان لم تغفرلنا و ترحمنا لنكونن من الخسرين

10\_ گناہوں كے خسارے سے گناہگاروں كى نجات كا واحد وسيلہ اور اميد خدا كى مغفرت اور رحمت الہى ہے\_

و ان لم تغفر لنا و ترحمنا لنكونن من الخسرين

11\_ اپنى خطا كا احساس كرنے كے بعد، آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كا بارگاہ خداوند متعال ميں انتہائي تذلل و تضرع كرنا\_

ربنا ظلمنا ... لنكونن من الخسرين

آدم عليه‌السلام :آدم عليه‌السلام كا خسارہ 7; آدم عليه‌السلام كا ظلم 2; آدم عليه‌السلام كا عصيان 11; آدم كا عقيدہ 9;آدم عليه‌السلام كا قصہ 1، 4، 7;آدم عليه‌السلام كى

اميد5; آدم عليه‌السلام كى دعا 4;آدم عليه‌السلام كى لغزش 2

استغفار :استغفار كے آداب 6

اقرار :خطا كا اقرار 6

اميد :رحمت خدا كى اميد 10; مغفرت خدا كى اميد 5، 10

حوا :حوا اور ممنوعہ درخت1;حواكا استغاثہ 11; حوا كا اقرار عصيان1، 4;حوا كا تضرع 11; حوا كا خسارہ 7;حوا كاظلم 3; حوا كا عصيان 11; حوا كا عقيدہ 9; حوا كا قصہ 1، 4، 7;حوا كى اميد 5; حوا كى دعا 4; حوا كى لغزش 2

خدا تعالى :خدا كى طرف سے سرزنش 1;رحمت خدا 9; مغفرت خدا 9

خود :خود اپنے اوپر ظلم 2، 3

خسارہ:خسارہ سے نجات كے اسباب9،10; خسارہ كے موجبات9 ; خسارہ كے اسباب7

خسارہ كرنے والے لوگ: 7

رحمت :رحمت كى درخواست 4

سرزنش :سرزنش كے آثار 1

عبوديت :عبوديت كا اظہار 6

عصيان :عصيان و نافرمانى كا ظلم 3;عصيان كے آثار 8

علم :علم كے آثار 11

گناہ :گناہ كا خسارہ 10; گناہ كا ظلم ہونا 3

گناہگار :گناہگاروں كى نجات كے اسباب 10

معافي:معافى كى درخواست 4

آیت 24

( قَالَ اهْبِطُواْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ) .

ارشاد ہوا كہ تم سب زمين ميں اتر جائواورسب ايك دوسرے كے دشمن ہو \_ زمين ميں تمہارے لئے ايك مدتّ تك ٹھكانااور سامان زندگانى ہے

1\_ خداوندمتعال نے آدم عليه‌السلام حوا اور شيطان كو حكم ديا كہ جنت سے زمين كى طرف اتر جاؤ\_

قال اهبطوا بعضكم لبغض عدو ''و لكم فى الارض مستقر'' كے قرينے سے''اھبطوا'' كا مفعول كلمہ ''الارض'' ہے\_

2\_ بنى آدم عليه‌السلام اور شيطان كا ايك دوسرے كى عداوت اور دشمنى لئے ہوئے زمين پر اترنا\_

قال اهبطوا بعضكم لبعض عدو

جب ''اھبطوا'' كے مخاطب آدم عليه‌السلام ، حوا اور شيطان ہوں تو ''بعضكم لبعض'' سے مراد ايك جانب شيطان ہے اور دوسرى جانب بنى آدم ہيں \_

3\_ انسان دنيا ميں ہميشہ سے ايك دوسرے كى دشمنى اور عداوت كے ساتھ زندگى گذارتے آئے ہيں \_

قال اهبطوا بعضكم لبعض عدو

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب كلمہ ''اهبطوا'' كا مخاطب فقط بنى آدم ہوں \_ اس صورت ميں ''بعضكم لبعض''سے مراد انسانوں كى ايك دوسرے سے دشمنى و عداوت ہے\_

4\_ خدا كى نافرمانى كرنے كى سزا كے طور پر آدم عليه‌السلام ، حوا اور شيطان كو زمين پر اتارا گيا\_

فدلهما بغرور ... قال اهبطوا بعضكم لبعض عدو

5\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى اولين بہشت، زمين كے علاوہ اور اس سے بلند و برتر ايك اور مكان تھا\_

و ى ادم اسكن انت و زوجك الجنة ... قال اهبطوا

جملہ ''و لكم فى الارض مستقر'' دلالت كررہاہے كہ جس بہشت ميں آدم عليه‌السلام و حوا سكونت ركھتے تھے وہ زمين ميں نہيں تھى اور كلمہ ''اهبطوا'' حكايت كررہاہے كہ وہ جگہ زمين سے بلند اور برتر تھي\_

6\_ ابليس كا تنزل ان چار مرحلوں ميں (يعني) نافرمانى ، تكبر كرنے، انسانوں كو گمراہ كرنے كاارادہ كرنے اور آدم عليه‌السلام و حوا كو فريب دينے كى وجہ سے انجام پايا\_

قال فاهبط منها فما يكون لك ان تتكبر فيها فاخرج ... قال اهبطوا'' يہ احتمال اس بنياد پر ہے كہ ابليس كے تنزل كے تكرار كے چار مرحلے، اس گناہ كى وجہ سے ہيں كہ جس كا وہ مرتكب ہوا ہے : اول اس نے فرمان الہى سے پہلو تہى كى ہے اور آدم كے سامنے سجدہ نہيں كيا ، اور پھر اس نافرمانى كى توجيہ اپنى برترى كے اظہار كے ذريعے كي، اس كے بعد تمام بنى آدم كو گمراہ كرنے اور بہكانے كے ارادے كا اعلان كيا، اور آخر كار آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو ممنوعہ درخت تك لاكر، جھوٹ اور فريب كے ذريعے انھيں اس درخت كا پھل كھانے كى ترغيب دلائي\_

7\_ زمين، وقتى طور پر انسانوں اور شياطين كى جائے سكونت اور اقامت گاہ ہے\_ و لكم فى الارض مستقر و متع الى حين ''الى حين'' كى قيد ''متاع'' كو مقيد كرنے كے علاوہ كلمہ ''مستقر'' كى تقييد بھى ہے\_

8\_ زمين پر بنى آدم اپنى سكونت و اقامت كى مدت سے ناآگاہ اور بے خبر ہيں \_و لكم فى الارض مستقر و متع الى حين

كلمہ ''حين'' كا نكرہ آنا يہ ظاہر كرتاہے كہ زمين پر انسانوں كى سكونت كا زمانہ اور مدت نامعلوم ہے\_ اور اس سے انسان آگاہ نہيں ہوسكيں گے\_

9\_ زمين وقتى اور نامعلوم مدت تك انسانى معيشت اور زندگى كے وسائل كى حامل رہے گي\_

و لكن فى الارض مستقر و متع الى حين

10\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام (فى قصة آدم و حوا) ... قال الله لهما : اهبطا من سماواتى الى الارض فانه لا يجاورنى فى جنتى عاص و لا فى سماواتى (1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے (آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى داستان كے بارے ميں ) منقول ہے كہ : خداوندمتعال نے آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام سے فرمايا : ميرے آسمانوں سے زمين پر چلے جاؤ\_ چونكہ گناہگار نہ تو جنت ميں نہ ميرے آسمانوں ميں ميرے جوار ميں رہ سكتا ہے\_

آدم عليه‌السلام :آدم عليه‌السلام كا بہشت ميں مقام 5; آدم عليه‌السلام كا تنزل 1، 4، 10;

آدم عليه‌السلام كا عصيان 10; آدم عليه‌السلام كا فريب كھانا 6;آدم عليه‌السلام كا قصہ 1، 10; آدم كو عصيان كى سزا 4

ابليس :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 2 ص 11 ح/ 11\_ نور الثقلين ج/2 ص 15 ح 40\_

ابليس كے بہكاوے كے آثار 6; تكبر ابليس كے آثار 6; عصيان ابليس كے آثار 6; ہبوط ابليس كے اسباب 6; ہبوط ابليس كے مراحل 6

انسان :انسان كا زمين پر ہونا 7; انسان كا ہبوط 2; انسان كى جہالت 8;انسان كى دنيوى زندگى 3، 9; انسان كى معاش 9; انسانوں كى دشمنى 2،3; زمين پر انسان كى سكونت 8

حوا :حوا كا تنزل 1، 4، 10;حوا كا جنت ميں مقام 5;حوا كا فريب كھانا 6; حوا كا قصہ 1، 10; حوا كے عصيان 10;

عصيان حوا كى سزا 4

خدا تعالى :اوامر خدا 1

روايت : 10

زمين :زمين كے فوائد 9

شياطين :زمين پر شياطين كى اقامت 7

شيطان :شيطان كا ہبوط 1، 2، 4; شيطان كى دشمنى 2; شيطان كے عصيان كى سزا 4

عصيان :خدا كا عصيان 4

مجھولات : 8

آیت 25

( قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ) .

فرمايا كہ دئيں تمہيں جينا ہے اور وئيں مرنا ہے اور پھر اسى زمين سے نكالے جائوگے

1\_ بنى آدم كى موت و حيات كى جگہ، زمين ہے\_قال فيها تحيون و فيها تموتون

2\_ زمين، شياطين كى موت و حيات كى جگہ نہيں ہے\_قال فيها تحيون و فيها تموتون و منها تخرجون

كلمہ ''قال'' كا تكرار يعنى (قال اهبطوا ... قال فيها تحيون) ہوسكتاہے، دو جملات ''اھبطوا'' اور ''فيھا تحيون'' ميں مخاطب كے تبديل ہونے كى طرف اشارہ ہو\_ گذشتہ آيت ميں انسانوں كے علاوہ شياطين بھى مخاطب تھے، اور اس آيت ميں فقط انسان مخاطب ہيں اور شياطين كو مخاطب نہيں كيا گيا، بنابرايں كہہ سكتے ہيں كہ زمين شياطين كى موت و حيات كى جنگ نہيں \_

3\_ انسان موت كے بعد اور زمين ميں دفن ہوجانے كے بعد دوبارہ زندہ ہونگے اور مٹى كے اندر سے دوبارہ بساط زمين پر لوٹ آئيں گے\_و فيها تموتون و منها تخرجون

زمين سے اخراج (و منھا تخرجون) ہوسكتاہے اس معنى ميں ہو كہ انسان زمين كے اندر سے كہ جہاں عام طور انھيں دفن كيا جاتاہے، دوبارہ زندہ ہونے كے بعد زمين پر لوٹائے جائيں \_ اور ہوسكتاہے كہ يہ معنى ہو كہ كرہ زمين سے اخراج كرنے كے بعد كسى اور جگہ منتقل كيئے جائيں \_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے\_

4\_ تمام انسان زمين پر اپنا وقت گذارنے اور مرجانے كے بعد ايك دوسرى جگہ منتقل كيئے جائيں گے\_

و لكم فى الارض مستقر و متع الى حين ... و منها تخرجون

مندرجہ بالا مفہوم اس بناپر اخذ كيا گيا ہے كہ جب

''منھا تخرجون'' سے مراد، زمين سے نكال كر كسى دوسرے مقام پر منتقل كرنا ہو\_ قابل ذكر ہے كہ آيت كے مخاطبين تمام انسان ہيں لہذا موت كے بعد سب كو زمين سے نكال كر دوسرى جگہ منتقل كرنا اور وہاں ايك مدت گذارنا، وہ زمانہ ہے كہ جس كى طرف ''الى حين'' اشارہ كررہاہے\_

5\_ دنيوى زندگى ايك وقتى گذرگاہ ہے نہ كہ انسانى زندگى كا اختتام\_متع الى حين ... و منها تخرجون

انسان :انسان كا انجام 4، 5;انسان كى حيات مجدد 3; انسان كى زمين پر بازگشت 3; انسان كى زندگى گذارنے كى جگہ 1; انسانوں كى موت 1، 4

حيات :دنيوى حيات كى محدوديت 4، 5

زمين :زمين كى خصوصيت 1، 2

شيطان :شيطان كى زندگى گذارنے كى جگہ 2; شيطان كى موت كى جگہ 2

آیت 26

( يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاساً يُوَارِي سَوْءَاتِكُمْ وَرِيشاً وَلِبَاسُ التَّقْوَىَ ذَلِكَ خَيْرٌ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ) .

اے اولادآدم ہم نے تمہارے لئے لباس نازل كيا ہے جس سے اپنے شرمگاہ ہوں كا پردہ كرو اور زينت كا لباس بھى دياہے ليكن تقوا كا لباس سب سے بہتر ہے يہ بات آيات الہيہ ميں كہ شايد وہ لوگ عبرت حاصل كرسكيں

1\_ تمام انسان، آدم عليه‌السلام كى اولاد ہيں اور وہى ان سب كى پيدائش كاتكوينى مبدا ہے\_يابنى ادم

چونكہ قرآن كے مخاطب سب انسان ہيں نہ كہ كوئي خاص طبقہ، اس سے معلوم ہوتاہے كہ كلمہ بنى آدم اور لوگوں كے درميان، نسبت تساوى ہے يعنى مصداق اور افراد كے اعتبار سے سب متحد ہيں \_

2\_ انسان كے (عيوب اور) شرمگاہ كو چھپانے والا اور اسے زينت بخشنے والا لباس خداوندمتعال كى نعمات ميں سے ہے\_قد انزلنا عليكم لباسا ىوارى سو اتكم و ريشا

''ريش'' پرندوں كے پر كو كہتے ہيں \_ اور پرندوں كے پَر ان كو چھپاتے ہيں اور ان كے ليے باعث زينت ہيں \_ اسى مناسبت سے (يہ كلمہ) انسان كے زينت بخش لباس كے ليے استعمال كيا گيا ہے\_

3\_ لباس، انسانى زندگى كى بنيادى ضروريات ميں سے ہے\_ىا بنى ادم قد انزلنا عليكم لباسا

خداوندمتعال نے انسان كى خلقت كو بيان كرنے كے بعد لباس جيسى نعمت كى ياد دلائي ہے تا كہ اس كى غير معمولى اہميت كى طرف اشارہ كرے\_

4\_ بدن كے عيوب اور شرمگاہ كو چھپانا ايك ضرورى اور لازمى امر ہے\_قد انزلنا عليكم لباسا يوارى سوء اتكم و ريشا و لباس التقوى ذلك خير

كلمہ ''لباسا'' كى ''يورى سوء اتكم'' كے ذريعے توصيف كرنا ظاہر كرتاہے كہ لباس كو خلق كرنے كے مقاصد ميں سے ايك، شرمگاہ كا چھپانا ہے\_ يہ معنى انتہائي بلاغت كے ساتھ شرمگاہ كو چھپانے كى ضرورت كو بيان كررہاہے\_

5\_ خوبصورت لباس كے ذريعے اپنى زينت كرنا، خداوندمتعال كو محبوب ہے\_قد انزلنا عليكم ... و ريشا

6\_ بنى آدم كى سعى و كوشش اور قدرتى علل و اسباب كى تاثير، سب مشيت اور ارادہ الہى كے ساتھ مربوط ہے\_

قد انزلنا

واضح ہے كہ لباس كا مہيا كرنا، اپنے خام مواد كے علاوہ جو كہ قدرتى علل و اسباب كے ذريعے حاصل ہوتا، انسانى سعى و كوشش سے بھى وابستہ ہے\_ قرآن نے ان سب اعمال كى نسبت خداوندمتعال كى جانب دى ہے (انزلنا ...) تا كہ اس حقيقت كى تاكيد كى جائے كہ قدرتى علل و اسباب اور انسانى افعال اور كوشش، سب كے سب خداوندمتعال كے اختيار ميں ہيں \_

7\_ تقوى كے ذريعے اخلاقى رذائل سے بچنے كاظاہرى عيوب كو لباس كے ذريعے چھپانے سے اہم ہونا\_

و لباس التقوى ذلك خير

8\_ انسانوں كى واقعى قدر و منزلت، تقوى اختيار كرنے سے مربوط ہے\_و لباس التقوى ذلك خير

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب ''خير'' صفت ہو نہ كہ افعل تفصيل اور كلمہ ''ذلك'' ضمير فصل كى مانند، حصر پر دلالت كرے\_

9\_ تقوى اور خوف خدا، انسان كو گناہ ميں ملوث ہونے سے بچاتا ہے اور اس كے اخلاقى رذائل ظاہر نہيں ہونے ديتا\_

و لباس التقوى ذلك خير

تقوى كو لباس سے تشبيہ دينے كے بعد اس كو برتر شمار كرنا ہوسكتاہے اس حقيقت كى جانب اشارہ ہو كہ لباس عيوب اور (انسانى بدن ميں موجود) برائي كو چھپاتاہے اور تقوى انسانى روح ميں پليدى و (عيوب) پيدا ہو نے سے مانع بنتاہے\_

10\_ انسان كى مادى ضروريات كو پورا كرنا اور اس كى معنوى و (روحاني) قدروں كو بيان كرنا، الوہيت خداوندمتعال كى نشانى ہے\_يا بنى ادم قد انزلنا ... ذلك من آيات الله

''ذلك'' كا مشار اليہ، لباس كى خلقت''انزلنا عليكم لباسا'' اور تقوى كى قدر و منزلت بيان كرنا (و لباس التقوى ذلك خير) ہے، قابل ذكر ہے كہ لباس اور تقوى كى قدر و قيمت كا بيان آيت ہونے كے لحاظ سے كوئي خصوصيت نہيں ركھتا\_ لہذا اس ميں تمام مادى ضروريات اور معنوى (و (روحاني) قدروں كى وضاحت كى

جانب وسعت دى گئي ہے

11\_ خداوندمتعال كے نصيحت آموز احكام ميں سے ايك نعمتوں كا شمار كرنا اور تقوى كى جانب رغبت دلانا ہے\_

ذلك من آيات الله لعلهم يذكرون

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب ''آيات اللہ'' سے مراد، قرآن كے جملات اور اس كے مطالب ہوں \_

12\_ آيات قرآن اور معارف دين كو بيان كرنے كے مقاصد ميں سے ايك، مادى اور معنوى نعمتوں كے خداداد ہونے كى جانب انسان كى توجہ مبذول كروانا ہے\_ذلك من ايات الله لعلهم يذكرون

13\_ خداوندمتعال كى بارگاہ سے انسانوں كى دورى كا (بڑا) سبب انكا خداوند متعال سے غافل رہنا ہے\_

ذلك من آيات الله لعلهم يذكرون

خطاب ''يا بنى آدم ...'' كے بعد جملہ ''لعلھم يذكرون'' ميں غائب كے ضمائر كا استعمال ہوسكتاہے اس بات كى حكايت ہو كہ انسانوں كو جب تك نصيحت كے مرحلے تك نہ لايا جائے وہ خطاب الہى سے مشرف نہيں ہوسكتے\_

14\_ مادى اور معنوى نعمتوں كے خداداد ہونے كو فراموش كرنے سے بچنے كى ضرورت\_لعلهم يذكرون

15\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله تعالى : ''قد انزلنا عليكم لباسا ... و ريشا'' ... و اما الرياش فالمتاع والمال ... (1)

امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ آيت ''قد انزلنا عليكم ... و ريشا'' ميں ''ريشا'' سے مراد متاع اور مال ہے\_

آدم عليه‌السلام :نسل آدم عليه‌السلام 1

اخلاق :اخلاقى رذائل سے اجتناب 7; اخلاقى رذائل كے موانع 9

اقدار :اقدار كامعيار 8; معنوى اقدار كا بيان 10

انسان :انسان كى قدر و منزلت 8; انسان كے عيوب كا چھپانا 2، 7; انسانى ضروريات كا پورا ہونا 10; خلقت انسان كا مبدا 1; انسانى ضروريات 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/ 1 ص 226\_ نور الثقلين ج/ 2 ص 15\_ ح / 44\_

بدن :بدن كے عيوب كو چھپانا 4

تقرّ ب :تقرّ ب كے موانع 13

تقوى :تقوى كى اہميت 8; تقوى كى طرف حوصلہ افزائي كرنا 11; تقوى كے آثار 7، 9

خدا تعالى :الوہيت خدا كى نشانياں 10;خدا كى نعمتيں 11; مشيّت خدا 6; نعمات خدا 2

خدا كے پسنديدہ امور : 5

دين :فلسفہ دين 12

ذكر :نعمت ذكر 11

روايت : 15

زينت :زينت كى اہميت 5

شرمگاہ :شرمگاہ كو چھپانے كى اہميت 4

غفلت :خدا سے غفلت كے آثار 13

قدرتى علل و اسباب :قدرتى علل و اسباب كا عمل 6

قرآن :آيات قرآن كى تبيين كا فلسفہ 12

گناہ :گناہ كے موانع 9

لباس :خوبصورت لباس 2، 5; لباس كى اہميت 3; لباس كى نعمت 2

نعمت :خدا كى معنوى نعمتوں كى جانب توجہ 12، 14

وسائل:دنياوى وسائل15

آیت 27

( يَا بَنِي آدَمَ لاَ يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لاَ تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاء لِلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ ) .

اے اولاد آدم خبردارشيطان تمھيں بھى نہ بہكادے جس طرح تمہارے ماں باپ كو جنتّ سے نكال ليا اس عالم ميں كہ ان كے لباس الگ كرادئے تا كہ شرمگاہ ميں ظاھر ہو جائيں \_ وہ اور اس كے قبيلہ دالے تمہيں ديكھ رہے ميں اس طرح كہ تم انھيں نہيں ديكھ رہے ہو بيشك ہم نے شياطين كو بى ايمان انسانوں كا دوست بناديا ہے

1\_ شيطان ہميشہ، اولاد آدم عليه‌السلام (يعنى انسانوں ) كو بہكانے كى كوشش ميں رہتاہے\_يابنى ادم لا يفتنكم الشيطن

2\_ انسانوں كو خداوندمتعال كا خبردار اور نصيحت كرنا كہ وہ شيطان كے وسواس سے گمراہ ہونے سے (اپنے آپ) كو بچائيں \_يابنى ادم لا يفتننكم الشيطن

3\_ شيطان كا دھوكہ اور فريب، آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو بہشت سےنكالنے كا باعث بنا\_

كما اخرج ابويكم من الجنة

4\_ آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى سرگذشت اور ان كا شيطان سے فريب كھانا، تمام انسانوں كے ليے ايك درس عبرت ہے\_

لا يفتننكم الشيطن كما اخرج ابويكم من الجنة

5\_ شيطان ايك دھوكہ باز عنصر ہے اور انسان بہكاوے

ميں آنے والى مخلوق ہے\_يابنى ادم لا يفتننكم الشيطن كما اخرج ابويكم من الجنة

6\_ آدم عليه‌السلام اور حوا عليه‌السلام ، تمام انسانوں كے ماں باپ ہيں \_كما اخرج ابويكم من الجنة

7\_ شيطان، آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے برہنہ ہونے كا باعث ہے اور جنت ميں انكے (بدني) عيوب كو برملا كرنے والا ہے\_ينزع عنهما لباسهما ليريهما سوء تهما

8\_ آدم عليه‌السلام و حوا كى شرمگائيں انكے شيطانى وسواس كا شكار ہونے سے پہلے، پوشيدہ تھيں \_ينزع عنهما لباسهما

9\_ آدم و حوا كو برہنہ كرنے اور فريب دينے سے شيطان كا مقصد، انھيں انكى شرمگاہ دكھانا تھا\_

ينزع عنهما لباسهما ليريهما سوء اتهما

10\_ شيطان، آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے جنت سے نكالے جانے تك انھيں برہنہ كرنے كى كوشش ميں رہا\_

اخرج ابويكم من الجنة ينزع عنهما لباسهما

جملہ ''ينزع'' ''اخرج'' كے فاعل كيلئے حال ہے\_ يعنى شيطان آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے جنت سے نكلتے وقت بھى ان كا لباس اتارنے كى كوشش ميں رہا\_

11\_ شيطان، بنى آدم كے عيوب اور برائياں آشكار كرنے اور ان سے تقوى و پرہيزگارى كا لباس اُتار نے كى كوشش ميں رہتاہے\_ينزع عنهما لباسهما ليريهما سوء اتهما

لباس تقوى كى اہميت و برترى بتانے كے بعد آدم و حوا كے برہنہ ہونے اور شيطان كے دھوكے اور فريب كے بارے ميں تنبيہ كرنا، بنى آدم كو بيدار كرنے اور ہوشيار ركھنے كى ايك كوشش ہے كہ شيطان ان كا لباس تقوى اتارنے تك اور انكے دل و روح اور اعضاء كو تقوى و پرہيزگارى سے برہنہ كرنے تك كوشش كرتا رہے گا\_

12\_ انسانى معاشروں كى برہنگى اور بے حيائي اس بات كى علامت ہے كہ ان پر شيطان كا تسلط ہے اور وہ ان معاشروں ميں نفوذ كئے ہوئے ہے\_لا يفتنئكم الشيطن ... ينزع عنهما لباسهما ليرهما سوء تهما

13\_ انسان، شياطين كى نظروں ميں ہے جبكہ وہ بنى آدم كى آنكھوں سے پنہان ہيں \_

انه يركم هو و قبيله من حيث لا ترونهم

14\_ بہكاوے ميں آنے والے افراد پر شيطان كے تسلط و حاكميت اور بنى آدم پر اس كے خفيہ طور پر نفوذ پيدا كرنے كى طاقت كى وجہ سے، شيطانى وسواس اور بہكاوے كے مقابلے ميں مكمل طور پرہوشيارہنے كى ضرورت\_

لا يفتننكم ... انا جعلنا الشيطين اولياء للذين لا يؤمنون

يہ دو جملے ''انہ يراكم ...'' اور ''انا جعلنا ...'' شيطان كے بہكاوے سے بچنے كے بارے ميں خداوندمتعال كى طرف سے تاكيد كى تعليل كى حيثيت ركھتے ہيں \_ يعني، ہمارى تاكيد اور نصيحت اس ليے ہے كہ وہ خفيہ طور پر نفوذ حاصل كرنے كا راستہ جانتاہے\_ لہذا وہ تمہيں گمراہ كرنے كے بعد، تم پر ولايت تسلط حاصل كرلے گا\_

15\_ شيطان (بھي) قبيلہ اور گروہ كا حامل ہے\_انه يركم هو و قبيله

16\_ آيات الہى كے منكرين اور كافرين، شياطين كى ولايت اور سرپرستى كے زير تسلط زندگى گذارتے ہيں \_

''ذلك من ايت اللہ ... انا جعلنا الشى طين اولياء للذين لا يؤمنون'' (گذشتہ آيت ميں جملہ ''ذلك من آيات اللہ'' ہوسكتاہے ''لا يؤمنون'' كے متعلق كا بيان ہو\_

17\_ آيات الہى كے منكرين پر شياطين كى حاكميت اور تسلط، سنت خدا اور ارادہ الہى كے تحت ہے\_

انا جعلنا الشياطين اولياء للذين لا يؤمنون

18\_ خداوندمتعال اور اس كى آيات پر ايمان لانا، انسان پر شياطين كى حاكميت و تسلط سے مانع بنتاہے\_

انا جعلنا ... للذين لا يؤمنون

آدم عليه‌السلام :آدم كا قصہ 8;آدم كا مقام سترچھپانا 8; آدم كا مقام ستركشف ہونا 9;آدم كوفريب 1; 4;آدم عليه‌السلام كى برہنگى 10;آدم كى برہنگى كے اسباب 7;آدم كى نسل 6; آدم كے عيوب كا كشف ہونا 7; آدم عليه‌السلام كے قصہ سے عبرت 4; آدم كے ہبوط كے اسباب 3

آيات خدا :آيات خدا كے مكذبين اور شياطين 16

ابليس :ابليس اور آدم عليه‌السلام 9، 10; ابليس اور حوا 9، 10; ابليس كا بہكانا 8; ابليس كا وسوسہ 8

انسان :انسان كا بہكنا اور گمراہى 1;انسان كا بہكاوے ميں آنا 5; انسان كا ضرر پذير ہونا 5، 14; انسانوں كے والدين 6; انسانى آنكھوں كى محدوديت 13;

ايمان:آيات خدا پر ايمان 18;ايمان كے آثار 18; خدا

پر ايمان 18

برہنگى :برہنگى كے علل و اسباب 12

بے حيائي :بے حيائي كے علل و اسباب 12

تاريخ :تاريخ سے عبرت 4

تقوى :لباس تقوى 11; تقوى كے موانع 11

حوا :حواكا اپنامقام سترچھپانا8; حوا كامقام ستر ظاہر ہونا 9; حوا كوبہكانا4،8، 9; حواكيبرہنگي، 10; حوا كى برہنگى كے اسباب 7; حواكى نسل 6; حوا كے عيوب كا ظاہر ہونا 7; حوا كے قصے سے عبرت 4; حوا كےہبوط كے اسباب 3

خداتعالى :خدا كا خبردار كرنا 2;خدا كيسنن 17;خدا كى نصيحتيں 2

شياطين : 15آيات الہى كے مكذبين اور شياطين 17; شياطين

كى حاكميت 17;شياطين كى حاكميت كے موانع 18; شياطين كى ولايت 16شياطين كى ولايت كے موانع 18

شيطان :شيطان اور انسان 1، 11; شيطان كا بہكانا 1، 4، 5، 9، 10، 14;شيطان كا خفيہ پن، 13;شيطان كا كردار 1، 5، 7، 11، 12;شيطان كا گروہ 15; شيطان كى طاقت 14; شيطان كے ديكھنے كى طاقت 13; شيطان كے ديكھنے كى محدوديت 13; شيطانى تسلط كى علائم 12;شيطانى وسوسے كے آثار 2

عبرت :عبرت كے اسباب 4

كفار :كفار اور شياطين 16

گمراہى :گمراہى سے بچنا 2; گمراہى كے اسباب 2

معاشرہ :معاشرے ميں برہنگى 12

ہوشيارى :شيطان كے مقابلے ميں ہوشيارى 14

آیت 28

( وَإِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً قَالُواْ وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءنَا وَاللّهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاء أَتَقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ ) .

اور يہ لوگ جب كوئي برا كام كرتے ميں تو كہتے ميں كہ ہم نے آباد اجداد كو اسى طريقہ پر پاياہے اور الله نے يہى حكم دياہے \_ آپ فرما دليجے كہ خدا برى بات كا حكم دے نہيں سكتاہے كيا تم خداكے خلاف وہ كہہ رہے ہو جو جانتے بھى نہيں ہو

1\_ بے ايمان بدكار اپنے (برے) كردار كى توجيہ كرتے ہوئے اسے اپنے آباء اجداد كے طريقے كى پيروى كا نام ديتے ہيں \_للذين لا يؤمنون\_ و اذا فعلوا فحشة قالوا وجدنا عليها اباء نا

2\_ الہى فكر و بصيرت كے مطابق، گذشتہ لوگوں كى برى رسوم كى تقليد و پيروى كرنا ايك ناپسنديدہ اور قابل مذمت فعل ہے\_و اذا فعلوا فحشة قالوا وجدنا عليها اباء نا

3\_ جو معاشرے، احكام الہى كے اجرا كے خيال سے، اپنے آبا و اجداد كى برى رسوم كى پيروى اور تقليد كرتے ہيں وہى شياطين كے زير تسلط معاشرے ہيں \_لنا جعلنا الشياطين اولياء للذين لا يؤمنون ... الله امرنابها

جملہ ''اذا فعلوا ...'' ''لا يؤمنون'' پر عطف ہے\_ اور در حقيقت ''الذين'' كے ليے صلہ ہے\_ يعنى :''انا جعلنا الشياطين اولياء اذا فعلوا فاحشة ...''

4\_ خداوندمتعال كے فرمان كو اجرا كرنے كے خيال سے ناپسنديدہ اور برے كاموں كى توجيہ كرنا، شيطان كى ولايت و سرپرستى كا نتيجہ ہے\_انا جعلنا الشياطين اولياء للذين لا يؤمنون ... الله امرنا بها

5\_ دين ميں بدعت ايجاد كرنے والے لوگ، شيطان

كے پيروكار اور اسكى سرپرستى كے تحت رہنے والے عناصر ہيں \_

انا جعلنا الشياطين اولياء للذين لا يؤمنون ... الله امرنا بها

6\_ زمانہ جاہليت كے بدكردار كفار جہالت كى بنا پر ناپسنديدہ اور برے كاموں كے ارتكاب كو فرمان خدا كا اجرا كرنا سمجھتے تھے\_و اذا فعلوا فحشة قالوا ... الله امرنا بها

7\_ زمانہ جاہليت كے بدكردار كفار كى نظر ميں ان كے آبا و اجداد كا طريقہ، خداوندمتعال كے حكم سے زيادہ اہم تھا\_

قالوا و جدنا عليها اباء نا والله امرنا بها

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كيونكہ بدكردار لوگ اپنے كردار كى توجيہ كرتے وقت امر خدا سے پہلے اپنے ابا و اجداد كے طريقے سے تمسك كرتے تھے\_

8\_ ہرگز خداوندمتعال نے برے اور پليد كاموں كے ارتكاب كا حكم نہيں ديا اور نہ ہى دے گا\_

قل ان الله لا يامر بالفحشاء

فعل ماضى ''امرنا'' كے جواب ميں فعل مضارع ''لا يامر'' كا استعمال يہ مطلب بتانے كے ليے ہے كہ خداوندمتعال كبھى بھى (ماضى حال اور مستقبل ميں ) فحشاء اور برائيوں كا حكم نہيں ديتا\_

9\_ پسنديدہ اور ناپسنديدہ اعمال كا خداوند متعال كے امر ونہى كے بغير موجود ہونا\_

ان الله لا يامر بالفحشاء

10\_ خداوندمتعال كے امر و نہى كے بغير، انسانى عقل، اچھے اور برے كردار اور اعمال كا ادراك كر سكتى ہے\_

قل ان الله لا يامر بالفحشاء

11\_ خداوندمتعال كى جانب سے كسى حكم كے صادر ہونے كے يقين كے بغير، اسكى جانب كوئي حكم منسوب كرنا ايك ناپسنديدہ اور قابل مذمت فعل ہے\_اتقولون على الله ما لا تعلمون

12\_ علم اور يقين كى بنا پر ہر چيز (فعل، كلام، صفت و غيرہ) خداوندمتعال كى جانب منسوب كى جانى چاہيئے\_

اتقولون على الله ما لا تعلمون

13\_ محمد بن منصور عن عبد صالح قال : سالته عن قول الله : ''و اذا فعلوافاحشة\_ الى قوله\_ اتقولون على الله ما لا تعلمون'' ... فقال فان هذا من اء مة الجور ادعوا ان الله امرهم بالايات مام بهم فرد الله ذلك عليهم فاخبرنا انهم قد قالوا عليه الكذب فسمى ذلك منهم

فاحشة (1)

محمد بن منصور كہتے ہيں ميں نے حضرت امام كاظم عليه‌السلام سے آيت ''و اذا فعلوا فاحشة'' كے بارے ميں پوچھا\_ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : يہ مطلب آئمہ جور (ظالم رہبروں ) كے بارے ميں ہے\_كہ جنكا دعوى تھا كہ خداوند متعال نے لوگوں كو ان كى پيروى و اقتدا كاحكم ديا ہے\_ خداوند نے ان كے اس ادعا كو ردّ كيا ہے اور ہميں خبر دى ہے كہ انھوں نے خداوندمتعال پر افترا باندھا ہے\_ اور اس جھوٹ اور افتراء كو ''فاحشة'' كا نام ديا ہے\_

افترا :خداوندمتعال پر افترا باندھنا 11

بدعت :بدعت پر مذمت و سرزنش 11

بدعت گذار لوگ : 5

بدكردار :بدكردار كافر 1

بصيرت :الہى فكر و بصيرت كى قدر و منزلت 2; باطل اور غلط فكر و بصيرت 6

تقليد :آباواجدادكى تقليد1;3;7; گذشتہ لوگوں كى تقليد 2; ناپسنديدہ تقليد2، ناپسنديدہ رسوم كى تقليد 2، 3; حسن عقلى : 9، 10

خدا تعالى :اوامر خدا، 8; تنزيہ خدا8خداكى جانب كسى حكم كى نسبت11،21

روايت : 13

رہبر:ظالم رہبروں كى دروغگوئي 13

شياطين :شياطين كى حاكميت، 3

شيطان :تسلط شيطان كے آثار4، شيطان كے پيرو كار5 ، ولايت شيطان 5،ولايت شيطان كے آثار4

عمل :ناپسنديدہ عمل كى توجيہ 1، 4، 11

قبح عقلى : 9، 10

كفار:جاہل كفار 6،جاہل كفار كى سوچ 7;كفار اور اوامر

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 2 ص 12 ح 15 كافى ج/1 ص 373، ح 9\_

خدا 6; كفار كى سوچ6;كفار كے برے اعمال 6

مستقلات عقليہ : 10

معاشرہ :

امر شيطان كے زير تسلط معاشرے 3

آیت 29

( قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُواْ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ) .

كہہ دليجے كہ ميرے پروردگار نے انصاف كا حكم دياہے اور تم سب ہر نماز كے وقت اپنا رخ سيدھا ركھا كرو اور خدا كو خالص دين كے ساتھ پكارو اس نے جس طرح تمھارى ابتدا كى ہے اسے طرح تم پلٹ كر بھى جائوگے

1\_ خداوندمتعال نے قسط (عدل و انصاف كرنے) كا حكم ديا ہے نہ كہ بدى اور برائي كے ارتكاب كا\_

ان الله لا يامر بالفحشاء ... قل امر ربى بالقسط

2\_ برے اور قبيح كردار عدل و انصاف كے دائرے سے خارج ہيں \_

قل ان الله لا يامر بالفحشاء ... قل امر ربّى بالقسط

3\_ قسط (عدل و انصاف كرنے) كے حكم كاسرچشمہ ربوبيت خداوند ہے\_قل امر ربّى بالقسط

4\_ مساجد ميں حاضر ہوتے وقت (يعنى نماز پڑھتے وقت) خداوندمتعال كى جانب مخلصانہ طور پر متوجہ ہونا اور اس كے غير سے مكمل قطع تعلق كر ليناكا ضرورى ہونے\_و اقيموا و جوهكم عند كل مسجد

5\_ مسجد ميں عبادت كرنے اور نماز پڑھنے كى اہميت\_و اقيموا وجوهكم عند كل مسجد

6\_ انسانوں كا فريضہ ہے كہ وہ بارگاہ خداوند ميں عبادت

اور دعا كريں \_وادعوه مخلصين له الدين

7\_ دعا اور عبادت ميں اخلاص كى ضرورت\_و ادعوه مخلصين له الدين

8\_ بارگاہ خداوند ميں دعا اور مناجات كرنے كى شرائط ميں سے ايك، شرك سے پرہيز كرنا اور كامل اخلاص كے ساتھ دين پر كاربند رہنا ہے\_و ادعوه مخلصين له الدين

9\_ عبادت اور پرستش ميں قسط (عدل و انصاف) كے مصاديق ميں سے ايك دين كى مخلصانہ پابندى كرنا اور غير خداسے مكمل قطع تعلق كرنا ہے\_قل امر ربّى بالقسط و اقيموا وجوهكم عند كل مسجد و ادعوه مخلصين له الدين

10\_ قدريں متعين كرنے ميں گذشتہ لوگوں كے طور طريقوں سے تمسك كرنا، عبوديت خدا ميں اخلاص كے مخالف ہے\_قالوا وجدنا عليها اباء نا ... و ادعوه مخلصين له الدين

11\_دين ميں قانون گزارى خدا سے مخصوص ہے\_و ادعوه مخلصين له الدين

12\_ معاد اور اخروى زندگي، تمام انسانوں كے ليے ايك ضرورى امر ہے\_كما بداكم تعودون

13\_ انسانوں كے معاد (آخرت كى طرف پلٹنے) كا ان كے آغاز خلقت كے مانند اور مشابہ ہونا\_

كما بداكم تعودون

14\_ انسان كى اولين خلقت ، معاد كے ممكن ہونے كى ايك دليل ہے\_كما بداكم تعودون

15\_ معاد (عالم آخرت) كى جانب توجہ، دين ميں اخلاص اور قسط (عدل و انصاف) كى بنياد ہے\_

امر ربّى بالقسط ... مخلصين له الدين كما بداكم تعودون

16\_ دين، اجتماعي، عبادى اور اعتقادى پہلوؤں كا حامل ہے\_

امر ربّى بالقسط و اقيموا ... و ادعوه مخلصين له الدين كما بداكم تعودون

17\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله تعالى : و اقيموا و جوهكم عند كل مسجد'' قال : مساجد محدثة فامروا ان يقيموا وجوههم شطر المسجد الحرام (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تہذيب شيخ طوسى ج/ 2 ص 43 ح/ 4 ب 5 نورالثقلين ج/ 2ص 18 ح 57\_

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ : آيت ''و اقيموا وجوھكم ...''سے مراد نو بنياد مساجد ہيں \_ لوگوں كا فريضہ ہے كہ ان ميں (عبادت كرتے وقت) مسجد الحرام كى جانب رخ كركے كھڑے ہوں \_

اخلاص :اخلاص كے مقدمات 15; اخلاص كے موانع 10

اقدار :اقدار كا معيار 10

التقاط :التقاط سے اجتناب

انسان :انسان كيخلقت 14; ذمہ دارى انسان 6

انصاف :انصاف كى اہميت 1

تشبيہات :خلقت انسان كے آغاز سے تشبيہ 13

تقليد :آبا و اجداد كى تقليد 10

حضور قلب :حضور قلب كى اہميت 4

حيات :موت كے بعد كى حيات 12

خدا تعالى :اوامر خدا 1; تنزيہ خدا 1; ا خدا سے مختص امور 11;ربوبيت خدا 3

دعا :دعا كى اہميت 6; دعا كى شرائط 8; دعا ميں اخلاص 7

دين :دين كا اجتماعى پہلو 16; دين كا عبادى پہلو 16; دين كا عقيدتى پہلو 16; دين كو وضع كرنا 11;دين كى پابندى 8، 9; تعليمات دين كى حدود 16

روايت : 17

رسوم :گذشتہ لوگوں كى رسوم كى قدر و منزلت 10

شرك :شرك سے اجتناب 8

عبادت :عبادت ميں اخلاص 7; عبادت ميں عدل و انصاف 6; مسجد ميں عبادت 5

عبوديت :عبوديت ميں اخلاص 10

عدالت :عدالت كا لحاظ ركھنے كى راہ 15;عدالت كى اہميت 1، 2، 3; عدالت كے مواقع 9

عمل :ناپسنديدہ عمل 2

فحشاء :فحشاء سے نہى و ممانعت 1

قانون وضع كرنا :قانون وضع كرنے كا معيار 1

قرآن :قرآن كى تشبيہات 13

مسجد :مسجد كے آداب 4

مسجد الحرام :مسجد الحرام كى فضيلت 17

معاد :معاد كا حتمى ہونا 12; معاد كى جانب توجہ كے آثار 15; معاد كے دلائل 13، 14

مناجات :مناجات كى اہميت 6; مناجات كى شرائط;8

نماز :مسجد ميں نماز 5; نماز اور قبلہ 17

آیت 30

( فَرِيقاً هَدَى وَفَرِيقاً حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلاَلَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ اللّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ) .

اس نے ايك گروہ كو ہدايت دى ہے اور ايك پر گمراہى مسلط ہو گئي ہے كہ انہوں نے شياطين كو اپنا ولى بناليا ہے اور خدكو نظر انداز كردياہے اور پھر ان كا خيال ہے كہ وہ ہدايت يافتہ بھى ميں

1\_ قيامت كے دن، انسانوں كا اپنى اولين خلقت كي طرح، دو ہدايت يافتہ اور گمراہ شدہ گروہوں كى صورت ميں حاضر ہونا\_فريقا هدى

جملہ ''فريقاً ھدى ...'' ''بدا كم'' كے فاعل كے ليے حال اور جملہ ''كما بداكم تعودون'' ميں بيان ہونے والى وجہ مشابہت كو ظاہر كررہا ہے\_ اور اس كا خلاصہ يہ ہے كہ خداوندمتعال نے تمہيں خلق كيا جبكہ ہدايت كے لائق افراد كى ہدايت كى اور گمراہى كے مستحق لوگوں كو گمراہ كيا اور تم اس طرح (دو گروہوں كى صورت ميں ) اس كى جانب لوٹ جاؤگے\_

2\_ ہدايت يافتہ افراد كا ہدايت پانا اورگمراہوں كا گمراہ ہونا، خداوند متعال كے اختيار ميں ہے\_فريقا هدى و فريقاً حق عليهم الضللة

كلمہ ''فريقا حق ...'' ميں ''فريقاً'' ايك محذوف عامل كے ليے مفعول بہ ہے\_ اور جملہ ''حق عليھم الضلالة'' دلالت كررہاہے كہ وہ محذوف عامل، فعل ''اضل'' ہے\_

3\_ انسانوں كے ايك گروہ كى عاقبت گمراہى اور ضلالت ہے\_و فريقا حق عليهم الضللة

4\_ انسانوں كى خلقت كے وقت، وہ نہ تو گمراہ ہيں اور نہ ہى انكا ہدايت يافتہ ہونا ثابت ہے\_

كما بداكم تعودون فريقا هدى و فريقا حق عليهم الضللة

قرآن نے جملہ ''انهم اتخذوا الشياطين اولياء من دون الله'' كے ذريعے انسانوں كى گمراہى اور ہدايت يافتہ ہونے كى توفيق كو خود ان كى جانب نسبت دى ہے\_واضح ہے كہ انسان، اپنى پيدائش كے وقت نہ تو انتخاب كرنےكى طاقت ركھتاہے اور نہ ہى اس كى جانب ايسے فعل كى نسبت دى جاسكتى ہے كہ جس پر مواخذہ كرنا صحيح ہو\_ بنابراين، ہدايت پانے يا گمراہ ہونے كا ثابت ہونا اس مرحلے كے بعد ہے يعنى انتخاب كرنے كے مرحلے كے بعد ہى انسان كى گمراہى يا ہدايت يافتہ ہونا ثابت ہوسكتاہے\_

5\_ خداوندمتعال كى بجائے، شياطين كى سرپرستى كو قبول كرنا ہى گمراہى اور ہدايت الہى سے دورى كے ثابت ہونے كا باعث بنتاہے\_فريقا حق عليهم الضللة انهم اتخذوا الشياطين اولياء من دون الله

6\_ شياطين كو اپنا دوست سمجھنا، ہدايت كے تمام راستے بند كرديتاہے\_

و فريقا حق عليهم الضللة انهم اتخذوا الشياطين اولياء

كلمہ ''ولي'' كے دو معنى ہوسكتے ہيں ايك ''دوست'' اور دوسرا ''سرپرست'' مندرجہ بالا مفہوم پہلے معنى كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

7\_ شياطين ہميشہ، بنى آدم پر ہدايت كا راستہ بند كرنے

كى كوشش ميں لگے رہتے ہيں \_انهم اتخذوا الشياطين اولياء

8\_ ہدايت الہى سے بہرہ مند ہونے كى شرط، ولايت خداوند متعال كو قبول كرنا ہے\_

و فريقا حق عليهم الضللة انهم اتخذوا الشياطين اولياء من دون الله

جملہء ''انھم ...'' كے مفہوم سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے\_

9\_ انسان (خود اپنے ليے) ''ہدايت'' يا ''گمراہي'' كا راستہ منتخب كر سكتا ہے\_

حق عليهم الضللة انهم اتخذوا الشياطين اولياء

10\_ شياطين كى ولايت (سرپرستي) قبول كرنے والے اپنى گمراہى سے بے خبر ہيں اور خيال كرتے ہيں كہ توفيق ہدايت ان كے شامل حال ہے\_و يحسبون انهم مهتدون

11\_ گمراہوں كا اپنى ضلالت سے بے خبر ہونا، انكى ہدايت كے راستے كو ختم كرڈالتاہے\_

فريقاً حق عليهم الضللة انهم اتخذوا ... و يحسبون انهم مهتدون

انسان :انسان خلقت كے وقت 4; انسان قيامت كے دن 1;انسان كا اختيار 9;انسان كا انجام 3; گمراہ انسان 3

خدا تعالى :اختيارات خدا 2; اضلال خدا 2; ولايت خدا كو قبول كرنا 8; ہدايت خدا 2

دوستى :شيطان سے دوستى كے آثار 6

شياطين :شياطين كا اضلال 7; شياطين كا كردار 7; شياطين كى ولايت قبول كرنا 5، 10; شياطين كے پيروكاروں كى سوچ 10; شياطين كے پيروكاروں كى گمراہى 10

گمراہ :گمراہ افراد اور قيامت كا دن 1; گمراہوں كى گمراہى 2، 11; گمراہ افراد كى جہالت 11

گمراہى :گمراہى كا انتخاب 9; گمراہى كے ثابت ہونے كے اسباب 5

ہدايت :ہدايت كا انتخاب 9; ہدايت كى شرائط 8; ہدايت كے موانع 5، 6، 7، 11

ہدايت يافتہ:ہدايت يافتہ افراداور قيامت 1; ہدايت يافتہ كى ہدايت 2

آیت 31

( يَا بَنِي آدَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وكُلُواْ وَاشْرَبُواْ وَلاَ تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ) .

اے اولاد آدم ہر نماز كے وقت اور ہر مسجد كے پاس زينت ساتھ ركھو اور كھا و پيو مگر اسراف نہ كرو كہ خدا اسراف كرنے والوں كو دوست نہيں ركھتا ہے

1\_ مساجد ميں حاضر ہونے كے وقت اپنى آرائش اور زينت كرنا ضرورى ہے\_

يابنى ادم خذوا زينتكم عند كل مسجد

2\_ عبادت اور نماز كے وقت ظاہرى زينت اور خوبصورتي، خداوندمتعال كو محبوب ہے\_

خذوا زينتكم عند كل مسجد

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا كہ جب كلمہ ''مسجد'' اسم زمان يا اسم مكان ہو نہ رسمى مساجد مراد ہو\_ اسى صورت ميں ''سجدہ'' سے مراد، خدا كى پرستش اور اس كے سامنے خضوع ہے كہ جس كا مصداق تام اور جلوہ كامل ''نماز'' اور خاك پر پيشانى ركھنا ہے\_

3\_ دنيا اور آخرت (زينت اور عبادت) ميں اسلامى نقطہ نظر سے ہم آہنگي\_

يابنى ادم خذوا زينتكم عند كل مسجد

4\_ اسراف سے پرہيز كرتے ہوئے، كھانے پينے كى اشياء سے بہرہ مند ہونے كا جواز\_

كلوا واشربوا و لا تسرفوا

5\_ كھانے پينے كى اشياء سے استفادہ كرنے ميں اسراف كرنا سب لوگوں كےلئے حرام ہے\_

كلوا واشربوا و لا تسرفوا\_

6\_ زينت سے متعلقہ چيزوں سے استفادہ كرتے وقت اسراف كرنے كى حرمت\_

خذوا زينتكم ... و لا تسرفوا

يہ مفہوم اس بات پر مبنى ہے كہ ''و لا تسرفوا'' ''كلوا و اشربوا'' كے علاوہ'' خذوا زينتكم''كى طرف بھى ناظر ہو\_ آيت كا ذيل (انہ ...) اس احتمال كى تائيد كررہاہے\_

7\_ اسراف كرنے والے، محبت خداسے محروم ہيں \_انه لا يحب المسرفين

8\_ اپنے آپ كو زينت اور آراستہ كرنے ميں افراط كرنا اور كھانے پينے ميں اسراف كرنا، خداوندمتعال كى محبت سے محروم ہونے كا سبب بنتاہے\_خذوا زينتكم ... و لا تسرفوا انه لا يحب المسرفين

9\_ محبت خداوندمتعال حاصل كرنے اور اس كے حصول ميں مانع اشياء سے بچنے كى ضرورت\_

لا تسرفوا انه لا يحب المسرفين

10\_ عن خيثمة قال : كان الحسن بن علي عليه‌السلام اذا قام الى الصلوة لبس اجود ثيابه فقيل له : يابن رسول الله لم تلبس اجود ثيابك ؟ قال : ان الله تعالى جميل يحب الجمال فاتجمل لربّى و هو يقول : ''خذوا زينتكم عند كل مسجد '' (1)

خيثمہ سے منقول ہے كہ امام حسن مجتبى عليه‌السلام نماز كے وقت اپنا بہترين لباس پہنتے تھے\_ آپ سے كسى نے پوچھا آپ كيوں اتنا بہترين لباس پہنتے ہيں ؟ انھوں نے فرمايا : خداوندمتعال جميل ہے اور جمال (زيبائي) سے محبت كرتاہے خدا كى خاطر اپنے آپ كو آراستہ كرتاہوں ، چونكہ اسى كا فرمان ہے كہ ''ہر عبادت كے وقت اپنے آپ كو زينت سے آراستہ كيا كرو''

11\_ سئل ابوالحسن الرضا عليه‌السلام عن قول الله عزوجل: ''خذوا زينتكم عند كل مسجد'' قال: من ذلك التمشط عند كل صلوة (2)

امام رضا عليه‌السلام نے ''خذوا زينتكم ...'' كے بارے ميں ايك سوال كے جواب ميں فرمايا : اس آيت كے مصاديق ميں سے ايك، ہر نماز كے وقت بالوں ميں كنگھى كرنا ہے\_

12\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله تعالى : ''خذوا زينتكم عند كل مسجد'' قال: الغسل عند لقاء كل امام (3)

امام صادق عليه‌السلام سے آيت ''خذوا زينتكم ...'' كے بارے ميں منقول ہے كہ اس آيت كے مصاديق ميں سے ايك، ہر امام اور پيشوا كى ملاقات كرتے وقت غسل كرناہے\_

13\_ عن ابى عبد الله عليه‌السلام : ... انما الاسراف فيما اتلف المال و اضربالبدن (4)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 2 ص 14 ح/ 29\_ نور الثقلين ج/ 2 ص 19\_ ح/ 67\_

2) من لا يحضرہ الفقہيہ ج/ 1 ص 75 ح/ 95 ب 22 نور الثقلين ج/ 2 ص 19 ح /62\_

3) تھذيب، شيخ طوسى ج/ 6 ص 110 ح/ 13 ب 52\_ تفسير برھان ج/ 2 ص 9 ح / 5\_

4) كافى ج/ 6 ص 499\_ ح 14\_ تفسير برھان ج/ 2 ص 10 ح 16\_

امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ... اسراف فقط وہ ہے جو مال كے ضائع ہونے اور بدن كو ضرر پہچانے كا باعث بنے\_

14\_ عن النبي(ص) : ان من الاسراف ان تاكل كل ما اشتهيت (1)

رسول اكرم(ص) سے منقول ہے كہ اسراف كے موارد ميں سے ايك يہ ہے كہ تمہيں جس چيز كى خواہش ہو\_ (خواہ ضرورت ہو يا نہ ہو) اسے كھالو

اسراف :اسراف كى حرمت 5، 6; اسراف كى مذمت 4; اسراف كے آثار 8; اسراف كے احكام 6، 13; اسراف كے مواقع، 13، 14اسراف كرنے والے:اسراف كرنے والوں كى محروميت7\_

بدن :بدن كو نقصان پہنچانا 13

پينے كى اشيائ:پينے كى اشياء سے فائدہ اٹھانا 4; پينے كى اشياء ميں اسراف 5،8

خدا تعالى :جمال خدا 10; محبت خدا كى اہميت 9

دنيا :آخرت اور دنيا 3

دين :دينى تعليمات كا نظام 3

روايت : 10، 11، 12، 13، 14

رہبرى :رہبر سے ملاقات كے آداب 12

زيبائي :زيبائي كى اہميت 10

زينت :زينت كرنے ميں اسراف، 6، 8

عبادت :عبادت كے وقت زينت و آرائش 2، 10

غسل :مستحب غسل 12

كھانے كى اشياء :كھانے كى اشياء سے استفادہ 4; كھانے كى اشياء كے احكام 5; كھانے كى اشياء ميں اسراف 5، 8

مال :مال كو نقصان پہچانا 13

محبت خدا :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثور ج/ 3 ص 444\_

محبت خدا سے محروميت 7، 8 ;محبت خدا كا حصول 9; محبت خدا كى اہميت 9

محبوب خدا : 2

محرمات :5، 6

مستحبات :12

مسجد :مسجد كے آداب 1; مسجد ميں زينت 1

نماز :نماز كے وقت زينت 2; نماز كے وقت كنگھى كرنا 11

آیت 32

( قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّهِ الَّتِيَ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِي لِلَّذِينَ آمَنُواْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ) .

پيغمبر آپ پوچھے كہ كس نے اس زينت كو جس گو خدا نے اپنے بندوں كے لئے پيدا كيا ہے اور پاكيزہ رزق كو حرام كرديا ہے \_اور بتايئےہ يہ چيزيں روز قيامت صرف ان لوگوں كے لئے ميں جو زندگانى دنيا ميں ايمان لائے ميں \_ہم اسى طرح صاحبان علم كے لئے مفصل آيات بيان كرتے ہيں

1\_ پاكيزہ رزق و روزى اور زينتيں پيدا كرنے والا خداوندمتعال ہےزينة الله التى اخرج لعباده

2\_ خدا كى دى ہوئي پاكيزہ روزى ، رزق ، زيبائي اور زينت كو حرام قرار دينے والوں كى خداوندمتعال كي طرف سے سرزنش اور مذمت\_قل من حرم ... و الطيّيبت من الرزق

جملہ ''من حرّ م ...'' ميں استفہام، توبيخى انكار كے ليے ہے\_ يعنى : خداوندمتعال طيبّات كى تحريم كو صحيح نہ جاننے كے علاوہ، انھيں حرام قرار دينے والے كى مذمت و سرزنش بھى كرتاہے\_

3\_ روزى اورزينت والى اشياء كے خلق كرنے كا مقصد، بندگان خدا كا ان سے استفادہ كرناہے\_

زينة الله التى اخرج لعباده

4\_ خداوندمتعال اپنے بندوں كو دنيوى نعمتوں سے استفادہ كرنے كى رغبت دلاتاہے\_

قل من حرم ... اخرج لعباده

زينتوں كى ارجمندى اور اچھائي كو كلمہ ''اللہ'' كے اضافے (زينة اللہ) كے ساتھ بيان كرنا، اور ان كى حليت كو بيان كرنے كے ليے،توبيخى استفہام سے استفادہ ظاہر كرتاہے كہ خداوندمتعال، اپنے بندوں كو زينتوں (دنيوى نعمتوں ) سے فائدہ اور لذت اٹھانے كى ترغيب دلارہاہے\_

5\_ زينت اور زيبائي، پاكيزہ غذاؤں كى مانند، بنى آدم كى ضروريات كا ايك حصہ ہے\_

قل من حرم زينة الله التى اخرج لعباده و الطيّبت من الرزق

كھانے پينے كى اشياء اور زينتوں كو ايك ساتھ ايك جملے ميں اور مساوى انداز ميں انكى حليت بيان كرنا، ظاہر كرتاہے كہ انسان كو انكى ايك جيسى ضرورت ہے\_

6\_ كھانے پينے كى اشياء اور زينتوں سے استفادہ كرنے ميں اصل اور قانون اوّلي، حليت ہے\_

قل من حرم زينة الله التى اخرج لعباده''من حرم ...'' ميں استفام انكاري، اس بات پر دلالت كررہاہے كہ اگر مذكورہ اشياء كى حرمت پر كوئي دليل نہ ملے تو انھيں حلال سمجھنا چاہيئے اور كسى خاص دليل كا انتظار نہيں كرنا چاہيئے اور يہى قانون اوّلى اور قاعدہ كلى ہونے كا معنى ہے\_

7\_ زمانہ جاہليت كى بعض جعلى تحريمات، صدر اسلام كے مسلمانوں كے ذہنوں ميں باقى تھيں اور انكے درميان انكاعام رواج تھا\_قل من حرّ م زينة الله التى اخرج لعباده

8\_ پيغمبر(ص) كو بدعتوں اور انسانى خيالات و اوھام كى پيدا كردہ تحريمات كے خلاف جنگ كرنے كا حكم ديا گيا ہے\_

قل من حرّ م زينة الله التى اخرج لعباده

9\_ مؤمن اور كافر (دونوں ) كے ليے، دنيا ميں خدا كى عطا كردہ پاكيزہ روزى اور زيبائي سے استفادہ كرنے كا جواز\_

قل هى للذين امنوا فى الحياة الدنيا خالصة يوم القيامة

كلمہ ''خالصة'' ھيَ كے ليے حال ہے اور ''يوم القيامة'' اس سے متعلق ہے يہ كلمہ (خالصة) ''الحياة الدنيا'' كے بارے ميں ذكر نہيں ہوا چونكہ دنيوى نعمتيں فقط مؤمنين ہى سے مختص نہيں ہيں \_ يعنى قل هى للذين امنوا و لغير هم فى الحياة الدنيا و لهم خالصة يوم القيامة''

10\_ زينتوں اور نعمتوں كى خلقت كا اصلى مقصد، مؤمنين كا ان سے استفادہ كرنا ہے\_

قل هى للذين امنوا فى الحياة الدنيا

''للذين امنوا'' كے بعد ''لغير ھم'' كے مراد اور مقصود ہونے كے باوجود، اسے ذكر نہ كرنا، اس بات كى حكايت كرتاہے كہ تمام زينتيں اور نعمات، در حقيقت مؤمنين كے ليے خلق كى گئي ہيں \_

11\_ يہ ايمان ہے كہ جو انسان ميں الہى نعمتوں سے استفادہ كرنے كى صلاحيت (اور استحقاق) پيدا كرتاہے\_

قل من حرم ... اخرج لعباده والطيبت من الرزق قل هى للذين امنوا

12\_ دنيا ميں نعمتوں اور زينتوں سے استفادہ ہميشہ اپنے ہمراہ رنج و غم اور كدورت لاتاہے\_

قل هى للذين ... خالصة يوم القيمة

بعض كے نزديك، مذكورہ آيت ميں ''خالصة'' كا معنى ، رنج و غم آزردگى اور دل تنگى سے خالى ہوناہے، بنابرايں چونكہ يہ قيد، قيامت كے ليے ذكر نہيں كى گئي لہذا اس كا مفہوم يہ ہے كہ دنيا ميں نعمات الہى اپنے ہمراہ رنج و غم اور ناگوارى لاتى ہيں \_

13\_ اخروى زندگى ميں ، پاكيزہ روزى اور زينتوں سے استفادہ فقط اہل ايمان سے مختص ہوگا\_

قل هى للذين امنوا ... خالصة يوم القيامة

14\_ كفار، قيامت كے دن خدا كى عطا كردہ زينتوں اور پاكيزہ روزى سے محروم ہونگے\_

قل هى للذين ء امنوا ... خالصة يوم القيامة

15\_ خداوند متعال(خود) اپنى آيات اور احكام لوگوں كے ليے بيان كرتاہے\_

يابنى ادم ... كذلك نفصل الآيات

16\_ كھانے پينے كى چيزوں اور زينتوں كے احكام بيان كرنا اور ان كى حليت كى حدود كا مقرر كيا جانا، خداوندمتعال كى جانب سے آيات اور احكام الہى كى تبيين كا ايك نمونہ ہے\_

خذوا زينتكم عند كل مسجد و كلوا و اشربوا و لا تسرفوا ... كذلك نفصل الآيات

17\_ فقط علما، آيات الہى كى تبيين و تشريح سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_كذلك نفصل الآيات لقوم يعلمون

ان آيات كے اول ميں ''يا بنى آدم'' جيسا كلى و عام خطاب اس بات پر گواہ ہے كہ قرآنى معارف كى تشريح اور تبيين سب لوگوں كے ليے ہے\_ بنابرايں خصوصاً علماء كا نام لينا (لقوم يعلمون) ہوسكتاہے اس ليے ہو كہ فقط وہى اس (تبيين و تشريح) سے بہرہ مند ہونگے\_

18\_ بارگاہ خداوند ميں علم كو غير معمولى اہميت حاصل ہے\_كذلك نفصل الآيات لقوم يعلمون

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كى ذمہ داري8

آيات خدا:آيات خدا سے استفادہ 17; آيات خدا كى تبيين 15، 16، 17

احكام :احكام كى تبيين 15، 16

اصل حليت : 6

انسان :انسان كى مادى ضروريات5

ايمان :ايمان كے آثار 11

بدعت :بدعت كے خلاف جنگ 8

بدعت گذار لوگ :بدعت گذار لوگوں كى مذمت 2

پينے كى اشياء :پينے كى اشياء كى حليت 6; پينے كى اشياء كے احكام 16

جاہليت :صدر اسلام ميں جاہلى رسوم 7; محرمات جاہليت 7

حلال :حلال كى تحريم كرنے پر سرزنش 2

خدا تعالى :خدا كى خالقيت 1; خداوندمتعال كى طرف سے حوصلہ افزائي 4;خداوند متعال كى طرف سے سرزنش 2

رنج :دنيوى رنج 12

روزى :آخرت كى پاكيزہ روزى 13; اخروى روزى سے محروميت 14; روزى سے استفادہ 3; روزى كے خلق كرنے كا فلسفہ 3

زينت :احكام زينت كى تبيين 16;اخروى زينت 13; اخروى زينتوں سے محروميت 14; زينت كو حرام قرار دينا 2; زينت كى حليت 6; زينتوں سے استفادہ 3، 9، 10، 12; زينتوں كا مبدا 1;زينتوں كے خلق كرنے كا فلسفہ 3، 10

ضروريات :پاكيزہ غذا كى ضرورت 5; زينت كى ضرورت 5

طيّبات :طيّبات سے استفادہ 9; طيّبات كا مبدا منشاء 1;

طيّبات كو حرام قرار دينا 2

علم :علم كى اہميت 18علما ئ:علما ء كے فضائل 17

كفار :كفار اور زينتوں سے استفادہ 9; كفار كى اخروى محروميت 14; كفار اور طيّبات 9

كھانے كى اشياء :كھانے كى اشياء كى حليت 6; كھانے كى اشياء كے احكام 9; كھانے كى اشياء كے احكام كى وضاحت16

مباحات :مباحات كى حدود كى تبيين 16

محرمات :جعلى محرمات كے خلاف جنگ 8

مؤمنين :مؤمنين اور آخرت 13; مومنين كے فضائل 10

نعمت :نعمتوں سے استفادہ 9، 10، 11، 12; نعمتوں كى خلقت كا فلسفہ 10

وسائل:دنياوى وسائل سے استفادہ 4

آیت 33

( قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ ) .

كہہ دليجے كہ ہمارے پروردگار نے صرف بدكاريوں كو حرام كيا ہے چاہے وہ ظاہرى ہوں يا باطنى \_ اور گناہ اور ناحق ظلم اور بلا ذليل كسى چيز كو خدا كا شريك بنانے اور بلا جانے بوجھے كسى بات كو خدا كى طرف منسوب كرنے كو حرام قرار دياہے

1\_خداوندمتعال نے برے اور قبيح كردار، ناپسنديدہ اعمال اور ظلم و ستم كو حرام قرار ديا ہے\_ قل انما حرم ربّى الواحش ما ظهر منها و ما بطن والاثم والبغى بغير الحق

''فواحش'' ''فاحشة'' كى جمع ہے جس سے مراد ''برے اور قبيح كام'' (مثلاً زنا اور لواط و غيرہ) ہيں \_ اور ''اثم'' ناپسنديدہ كردار (مثل شراب خوارى و غيرہ) كو كہتے ہيں (مجمع البيا ن سے ماخوذ)

2\_ ہر بُرا كردار خواہ خفيہ طور پر انجام پائے يا آشكار و علانيہ، حرام ہے\_

انما حرم ربى الفواحش ما ظهر منها و ما بطن

برے اور شنيع اعمال كو دو قسموں آشكار اور غير آشكار ميں تقسيم كرنا، ہوسكتا ہے ان كے انجام پانے كى كيفيت كى جانب اشارہ ہو\_ يعنى زنا جيسا برا فعل خواہ خفيہ طور پر انجام پائے يا علانيہ طورپر، حرام ہے\_ يہ بھى احتمال ہے كہ يہ تقسيم مجموعا تمام برے اور قبيح كرداروں كى جانب اشارہ ہو\_ يعنى برے كردار دو طرح كے ہيں \_ ايك وہ جوكہ عام طور پر خفيہ انجام پاتے ہيں \_ مثل چورى و زنا و غيرہ اور دوسرے وہ كہ جنہيں انجام دينے ميں لوگ ان كے خفيہ ہونے كى پرواہ نہيں كرتے\_ مثلا ً بعض ظلم و ستم علانيہ طور پر انجام ديئے جاتے ہيں \_

3\_ برے كردار كى ہر دو نوں قسميں (يعنى خفيہ طور پر انجام پانے والے برے كردار يا سرعام انجام پائے جانے والے برے اعمال) حرام ہيں \_انما حرم ربّى الفواحش ما ظهر منها و ما بطن

4\_ خير اور ثواب (كے كاموں ) سے روكنے والے كردار اور اعمال، محرمات الہى ميں سے ہيں \_

انما حرّ م ربّي ... الاثم

كلمہ ''الاثم'' كا معنى وہ كام ہيں جو ثواب و نيكى تك پہنچنے ميں تاخير كا باعث بنتے ہيں \_ (مفردات راغب)

5\_ لوگوں پرناجائز تسلط و حاكميت حاصل كرنے كى كوشش كرنا، محرمات الہى ميں سے ہے\_

انما حرم ربي ... و البغى بغير الحق

''بغي'' كے معانى ميں سے ايك تسلط طلبى ہے اس صورت ميں ''بغير الحق'' احترازى ہوگا\_

6\_ خداوندمتعال كے ليے كسى شريك كے وجود كا تصور كرنا، اور خدا پر افتراء باندھنا محرمات الہى ميں سے ہے\_

ان تشركوا بالله ما لم ينزل به سلطنا و ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

7\_ تمام گذشتہ اديان ميں برے اعمال، ناپسنديدہ كردار، ظلم و ستم اور خداوندمتعال پر جھوٹ و افترا باندھنا، محرمات الہى ميں سے سمجھے جاتے تھا\_قل انما حرّ م

فعل ماضى ''حرم'' مندرجہ مفہوم كى طرف اشارہ ہے\_

8\_ ايام جاہليت ميں لوگوں كے درميان، برے كردار،

ناپسنديدہ اعمال، ظلم و ستم، شرك اور خداوند متعال پر افترا كا عام رواج ہونا\_

قل من حرّ م زينة الله ... انما حرم ربى الفواحش ... و ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

جملہ ''انما حرم ...'' ميں حصر ہوسكتاہے حصر حقيقى ہو\_ يعنى محرمات الہى كى بنياد انہى مذكورہ پانچ امور ميں منحصر ہے اور دوسرے محرمات كى بازگشت انہى كى جانب ہوتى ہے اور يہ بھى ہوسكتاہے كہ ان سے مراد حصر قلب ہو جو كہحصر اضافى كى اقسام ميں سے ہے، اس قسم كا حصر، مخاطب كے اعتقاد اور طور طريقے نظر ركھنے ليے ہوتاہے ،اور اس كا مقصد، اس كے تصورات و اعتقادات اور طور طريقوں كا ردّ كرنا اور اس كے برعكس امور كا اثبات كرنا ہے\_ يعنى جس زينت و زيبائي اور روزى و رزق كو تم نے حرام قرار دياہے اور جن سے تم پرہيز كرتے ہو وہى حلال ہيں اور اس كے برعكس فواحش و غيرہ حرام ہيں \_

9\_ برے و قبيح كردار اور دوسرے محرمات كى تحريم كا منشائ، ربوبيت خداوندمتعال ہے\_

انما حرم ربى الفواحش ... ما لا تعلمون

10\_ خداوند متعال كى جانب سے حرام كردہ چيزوں كى تعداد محدود ہے اور ان ميں سے ہر ايك (حرمت) كے اثبات كے ليے دليل و برھان كى ضرورت ہے\_قل انما حرم ربّي ... ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

11\_ پاكيزہ رزق و روزى اور زينتيں ، محرمات الہى (بُرے كردار و اعمال و غيرہ) كے دائرے سے خارج ہيں \_

قل من حرم زينة الله ... قل انما حرم ربّى الفواحش

12\_ شرك پر كسى قسم كى دليل و برھان قائم نہيں كى جاسكتي\_و ان تشركوا بالله ما لم ينزل به سلطنا

13\_ خداوند متعال كى جانب سے انسانون كے قلب و افكار پر استدلالات اور براہين فيض ہونا\_

ما لم ينزل به سلطانا

ہوسكتاہے ''تنزيل'' سے مراد ''ايجاد كرنا'' ہو\_ يعنى خداوند متعال نے شرك كے ليے كوئي بھى دليل و برھان خلق نہيں كي\_ اس صورت ميں ''سلطانا'' سے عقلى و نقلى براہين مراد ہيں اور يہ بھى احتمال ہے كہ ''تنزيل'' سے مراد، معارف و احكام الہى كا نازل كرنا ہو اس صورت ميں ''سلطانا'' كا معنى نقل برھان ہوگا\_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

14\_ خدا نے گذشتہ كسى بھى مذہب و آئين ميں اپنے سوا كسى دوسرے معبود كى عبادت و پرستش كا حكم نہيں

ديا\_و ان تشركوا بالله ما لم ينزل به سلطنا

15\_ كسى حكم كے خداوند متعال كى جانب سے صادر ہونے كا علم ركھے بغير، اس حكم كو خدا كى جانب منسوب كرنا يا فتوى حرام ہے\_انما حرم ...و ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

16\_ خداوندمتعال كى جانب منسوب كى گئي ہر بات كو علم و يقين پر مبنى ہونا چاہيئے\_و ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

17\_ پاكيزہ رزق و روزى اور زينت و زيبائش كو حرام قرار دينا، خداوند متعال پر افترا ہے\_

قل من حرم زينة الله ... ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

گذشتہ آيت كے قرينے كے مطابق، افترا كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك، پاكيزہ رزق اور زينت كا حرام كرنا ہے\_

18\_ عن ابى الحسن عليه‌السلام : ... قول الله تبارك و تعالى : ''قل انما حرم ربى الفواحش ما ظهر منها و ما بطن والاثم والبغى بغير الحق ...''اما قوله : ''و ما بطن'' يعني، ما نكح من الاباء فان الناس كانوا قبل ان يبعث النبي(ص) اذا كان للرجل زوجة و مات عنها تزوجها ابنه من بعده اذا لم تكن امه فحرم الله ذلك و اما ''الاثم'' فانها الخمرة بعينها ... و اما قوله : ''البغي'' فهو الزنا سرا ... (1)

آيت ''قل انما حرم ربى الفواحش ...'' ميں ''ما بطن'' كے بارے ميں امام كاظم عليه‌السلام سے منقول ہے كہ :''و ما بطن'' يعني، باپ كى بيوى سے شادى كرنا\_ چونكہ رسول خدا(ص) كے مبعوث ہونے سے پہلے، اگر كوئي شخص مرجاتا اور اسكى كوئي بيوى باقى رہ جاتى تو متوفى كا بيٹا، اسے، اپنى ماں نہ ہونے كى صورت ميں اپنى بيوى بنا ليتا تھا\_ خداوند متعال نے اس قسم كى ازدواج كو حرام قرار ديا ہے اور ''الاثم'' سے مراد شراب ہے ... اور ''بغي'' كا معنى خفيہ طور پر زنا كرنا ہے\_

19\_ سئل على بن الحسين عليه‌السلام عن الفواحش ما ظهر منها و ما بطن قال : ما ظهر نكاح امراة الاب و ما بطن الزنا (2)

امام سجاد عليه‌السلام سے ظاہرى اور باطنى فواحش كے بارے ميں پوچھا گيا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا : ظاہرى فاحشہ سے مراد باپ كى بيوى سے شادى كرنا اور باطنى فاحشہ سے مراد ''زنا'' ہے\_

20\_ عن محمد بن منصور قال : سالت عبدا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 2 ص 17 ح/ 38\_ تفسير برھان ج/ 2 ص 14 ح 6\_

2) كافي، ج/ 5 ص 568 ح 47\_ تفسير برھان ج/ 2 ص 13\_ ح/ 1\_

صالحا عن قول الله عزوجل :''قل انما حرم ربّى الفواحش ما ظهر منها و ما بطن، قال: ان القرآن له ظهر و بطن فجميع ما حرم الله فى القرآن هو الظاهر و باطن من ذلك اء مة الجور (1)

محمد بن منصور كہتے ہيں : ميں نے امام كاظم عليه‌السلام سے آيت ''قل انما حرم ...'' كے بارے ميں پوچھا\_ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : قرآن كا ظاہر اور باطن ہے\_ قرآن مجيد ميں جس كو خداوندمتعال نے حرام قرار ديا ہے وہ آشكار اور علانيہ برائي ہے اور اسكا باطن، ظالم پيشواؤں كى پيروى كرنا ہے\_

اجر :اجر و پاداش كے موانع 4

احكام : 1،2، 4، 5، 6، 7، 15احكام كا توفيقى ہونا 15; احكام كے وضع كرنے ميں علم كا كردار 16

افترا :جاہليت كے زمانہ ميں خدا پر افترا 8; خدا پر افترا 15، 17;خدا پر افترا كى حرمت 6، 7

بدعت :بدعت كى حرمت15; بدعت كے مواقع 17

برہان :برہان كى اہميت 13

توحيد :اديان ميں توحيد عبادى 14; توحيد عبادى كى اہميت 14

جاہليت :ايام جاہليت ميں ظلم 8; ايام جاہليت ميں ناپسنديدہ عمل 8; جاہلى ثقافت 8

حاكميت :حرام حاكميت 5

حلال :حلال كو حرام كرنا 17

خدا تعالى :خدا كى جانب حكم منسوب كرنا 15، 16; ربوبيت خدا 9; عطائے خدا 13

خمر :حرمت خمر 18

خير :خير و نيكى كے موانع 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 1 ص 374 ح 10 نور الثقلين ج/ 2 ص 25\_ ح 89\_

روايت : 18، 19، 20

روزى :پاكيزى روزى 11; پاكيزہ روزى كو حرام كرنا 17

رہبر:ظالم رہبروں كى اطاعت 20

زنا :خفيہ زنا 18; زنا كى برائي 19

زينت :دنيوى زينت كو حرام كرنا 17; زينت و زيبائش كى حليت 6

شادي:حرام شادى 18; والد كى بيوى سے شادى 18، 19

شرك :شرك كا خلاف منطق و عقل ہونا 12; شرك كى حرمت 6

ظلم :ظلم كا حرام ہونا 1; ظلم كى حرمت، 7

عبادت :گذشتہ اديان ميں عبادت 14

عمل :حرام عمل 4، 5; ناپسنديدہ عمل كو خفيہ طور پر انجام دينا 2، 3; ناپسنديدہ عمل كى تحريم 1، 9; ناپسنديدہ عمل كى حرمت 2، 3، 7

فحشا:آشكار فحشا 19، 20 خفيہ فحشاء 19، 20; فحشا كى تحريم 1; فحشاء كى حرمت 2، 3

قرآن :قرآن كا باطن 20; قرآن كا ظاہر 20

محرمات : 1، 2، 4، 5، 6، 15، 18، 20

گذشتہ اديان ميں محرمات 7; محرمات كا توقيفى ہونا 10; محرمات كو وضع كرنا 9;محرمات كى حدود 11; محرمات كى محدوديت 10

آیت 34

( وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاء أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ ) .

ہر قوم كے لئے ايك وقت مقرر ہے جب وہ وقت آجائے گا تو ايك گھڑى كے لئے نہ پيچھے ٹل سكتا ہے اور نہ آگے بڑھ سكتا ہے

1\_ ہر قوم اور امت كى پيدائش اور زوال كا وقت ايك دقيق نظام كے مطابق، معين ہوچكاہے\_

و لكل امة اجل فاذا جاء اجلهم ... و لا يستقدمون

2\_ اپنے مقررہ وقت اور زمانے كے دوران قوموں اور امتوں كا پيدا ہونا ناقابل تخلف ہے اور اس ميں ذرا بھر تاخير اور دير نہيں ہوگي\_فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون ساعة

3\_ انسانى معاشرے اور قوميں ، اپنى تاريخ حيات كو جلد از جلد طے كرنے سے عاجز اور ناتوان ہيں

فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون ساعة و لا يستقدمون

4\_ امتوں اور قوموں كى پيدائش اور ان كى نابودى (زوال) ان كے اختيار سے باہر ہے\_

فاذا جاء اجلهم ... لا يستقدمون

5\_ زندگى اور اس كى وسعتوں كے محدود ہونے كى جانب توجہ كرنا، محرمات الہى سے بچنے كا باعث بنتاہے\_

حرم ربّى الفواحش ... ؤ لكل امة اجل فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون ساعة

6\_ منحرف اور بدكار معاشروں كو خداوند متعال كى جانب سے تہديد اور تنبيہ\_

قل انما حرم ربى الفواحش ... و لكل امة اجل

اجتماعى نظم:اجتماعى نظم كے اسباب 5

امم :امتوں كى كا زوال 1، 4;امتوں كى اجل (مدت) 1، 3، 4; امتوں كى پيدائش كا قانون و ضابطے كے مطابق ہونا 1، 2، 4; امتوں كى حيات كا قانون كے

مطابق ہونا 3

حيات :دنيوى حيات كى محدوديت 5

خدا تعالى :خداوند متعال كى طرف سے خبردار كيا جانا 6; سنن خدا 1، 2

محرمات :محرمات سے اجتناب كے علل و اسباب 5

معاشرہ :معاشروں كا ضابطے و قانون كے مطابق ہونا 3; منحرف و گمراہ معاشرے 6

منحرفين :منحرفين (گمراہوں ) كو خبردار كيا جانا 6

آیت 35

( يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ) .

اے اولاد آدم جب بھى تم ميں سے ہمارے پيغمبر تمہارے پاس آئيں گے اور ہمارے آيتوں كو بيان كريں گے تو جو بھى تقوى اختيار كرلے گا اس كے لئے نہ كوئي خوف ہے اور نہ وہ رنجيدہ ہوگا

1\_ خود انسانوں ميں سے، منتخب شدہ انبيا اور رسل الہى كا ان كى جانب مبعوث ہونا\_

ييبنى آدم اما ياتينكم رسل منكم

2\_ انبيا اور رسل الہى كے اصلى فرائض ميں سے ايك ان كا بنى آدم كے ليے آيات الہى بيان كرنا اور ان كى تلاوت كرنا ہے\_اما ياتينكم رسل منكم يقصون عليكم ء اياتي

3\_ خداوندمتعال كا پيام پہنچانے كے حوالے سے رسالت انبيائ عليه‌السلام كے مقاصد ميں سے ايك انسانوں كو تقوى اور اچھے كردار كى جانب رغبت دلانا ہے\_يقصون عليكم اياتي فمن اتقى و اصلح

4\_ آيات الہى كى تكذيب سے بچنے اور انبياء الہى كى باتوں پر كان دھرنے كى ضرورت\_

رسل منكم يقصون عليكم اياتى فمن اتقى

بعد والى آيت كے قرينے سے، جملہ ''فمن اتقى '' ميں تقوى سے مراد انبياء اور ايات الہى كى تكذيب سے بچنا ہے\_

5\_ كردار و اعمال كى اصلاح كى جانب حركت كرنے كا مقدمہ تقوى اختيار كرنا ہے\_فمن اتقى و اصلح

''اصلح'' پر ''اتقي'' كو مقدم كرنا، ہوسكتاہے رتبے كے تقدم كى طرف اشارہ ہو\_

6\_ بعض قوميں اور امتيں ، خداوندمتعال كى جانب سے رسول اور پيامبر كى بعثت سے محروم تھيں \_

اما ياتينكم رسل منكم

''ان'' شرطيہ اور ''مائے زائدہ سے مركب، كلمہ ''امّا'' تاكيد كے ليے ہے\_ مائے زائدہ اور نون ثقيلہ كے ساتھ جملے كى تاكيد كا تقاضا يہ ہے كہ انبيائ عليه‌السلام كى بعث قطعى اور يقينى ہے\_ ''ان'' شرطيہ كے ذريعے جملے كے شروع ہونے كا مطلب يہ ہے كہ ممكن ہے بعض امتيں اور قوميں ، پيغمبر اور رسول (جيسى نعمت) سے محروم ہوں \_

7\_ انبياء الہى كى تصديق كرنے والے اور تقوى اختيار كرنے والے نيك كردار لوگ، قيامت كے دن، عذاب الہى سے محفوظ اور ہر قسم كے غم و رنج سے دور ہونگے\_فمن اتقى و اصلح فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون

بعد والى آيت كے مطابق، (لاخوف) ''خوف نہ ہونے'' سے مراد ''دوزخ كى آگ ميں گرفتار ہونے سے محفوظ ہونا'' ہے\_

8\_ قيامت كے دن، غير متقى اور بدكردار لوگوں پر غم و اور خوف كے بادل چھائے ہوئے ہوں گے\_

فمن اتقى و اصلح فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون

آيات خدا :آيات خدا كى تكذيب سے اجتناب 4; آيات خدا كى تلاوت 2

اطاعت :انبياء كى اطاعت كى اہميت 4

امم :پيغمبر سے محروم امتيں 6

انبيا عليه‌السلام ء :انبياء پر ايمان لانے والے 7; انبياء كا مبدائ1; انبيا ء كا منتخب ہونا 1; انبيا كى باتيں غور سے سننا 4; انبياء كى جنس 1;انبياء كى ذمہ دارى 2; انبياء كى رسالت كے درميان وقفہ6; انبيا ء كے اھداف 3

بے تقوى لوگ :بے تقوى افراد كا اخروى خوف 8; بے تقوى افراد كا اخروى غم 8

تقوى :تقوى كى اہميت 3; تقوى كے آثار 15

خدا تعالى :عذاب خدا 7

رسل الہى : 1

رفتار و كردار :رفتار و كردار كى اصلاح كے اسباب 5

عمل :نيك و پسنديدہ عمل كى اہميت 3

فاسد لوگ :فاسدوں كا اخروى خوف 8; فاسد لوگوں كا اخروى غم 8

قيامت :قيامت كے دن كا غم 7; قيامت كے دن كى امنيت 7

متقين :متقين كا اخرت ميں پر امن ہونا7; متقين كے فضائل 7

مؤمنين :مؤمنين كا آخرت ميں پر امن ہونا7; مؤمنين كے فضائل 7

آیت 36

( وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا أُوْلَـَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ) .

اور جن لوگوں نے ہمارے آيات كى تكذيب كى اور اكڑ گئے وہ سب جہنّى ميں اور اسى ميں ہميشہ رہنے والے ہيں

1\_ آيات الہى (انبياء پر نازل ہونے والے احكام و معارف) كى تكذيب كرنے والے اور رسالت انبياء كا انكار كرنے والے لوگوں كا انجام دوزخ كى آگ ميں گرفتار ہونا ہے\_والذين كذبوا ... هم فيها خلدون

2\_ تكبر و غرور اور اپنے آپ كو برتر سمجھنے كے نتيجے ميں آيات الہى كو قبول نہ كرنے اور ان سے دور ہونے كا انجام، آتش جہنم ہے\_

والذين كذبوا بآيتنا واستكبروا عنها اولئك اصحب النار

استكبار كا معنى اپنے آپ كو بڑا و برتر جاننا اور تكبر كرنا ہے\_ چونكہ يہ كلمہ حرف ''عن'' كے ساتھ متعدى ہوا ہے لہذا اعراض و امتناع كا معنى ديتاہے\_ بنابرايں ''استكبروا عنها'' يعنى ''اعرضوا عنها متكبرين''

3\_ دوزخ كى آگ، دائمى اور ابدى ہے\_ (لہذا) آيات الہى كو جھٹلانے والے ہميشہ اس ميں رہيں گے\_

اولئك اصحاب النار هم فيها خلدون

آيات خدا :آيات خدا سے اعراض كرنے كى سزا 2; آيات

خدا كو جھٹلانے والوں كا انجام 1،3

استكبار :استكبار كے آثار2

انبيائ عليه‌السلام :انبياء كو جھٹلانے والوں كا انجام 1; انبياء كو جھٹلانے والوں كى سزا 1

تكبر :تكبر كے آثار 2

جہنم :آتش جہنم 2، 3; جہنم كا ابدى ہونا 3;جہنم كے علل و اسباب 2; جہنم ميں ہميشہ رہنا 3

جہنمى لوگ : 1، 3

آیت 37

( فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُوْلَـئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ حَتَّى إِذَا جَاءتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ ) .

اس سے بڑا ظالم كون ہے جو خدا پر چھوٹا الزام لگائے يا اس كى آيات كى تكذيب كرے \_ ان لوگوں كو ان كى قسمت كا لكھا ملتارہے گا يہاں تك كہ جب ہمارے نمائندے فرشتے مّدت حيات پورى كرنے كے لئے آئيں گے تو پوچھيں گے كہ وہ سب كہاں ميں جن كو تم خدا كو چھوڑكر پكارا كرتے تھے \_ وہ لوگ كہيں گے كہ وہ سب تم گم ہوگئے اور اس طرح اپنے خلاف خود بھى گواہى ديں گے كہ وہ لوگ كافر تھے

1\_ خداوندمتعال پر افترا باندھنے والے اور آيات الہى كو جھٹلانے والے افراد ہى ظالم ترين لوگ ہيں \_

فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب بآياته

2\_ آيات الہى كى تكذيب كى طرح، دين الہى ميں بدعت ايجاد كرنا بھى سب سے بڑا ظلم ہے\_

فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب بآياته

3\_ دنيا ميں ہر انسان كا حتمى طور پر حصہ اور نصيب لكھا ہوا ہے\_اولئك ينالهم نصيبهم من الكتب

4\_ تمام لوگ، حتى كہ خداوند متعال پر افترا باندھنے

والے اور اسكى آيات كو جھٹلانے والے بھي، اپنى موت كے آنے تك، اس دنيا ميں سے اپنا تعيين شدہ حصہ اور نصيب حاصل كريں گے\_فمن اظلم ... اولئك ينالهم نصيبهم من الكتب حتى اذا جاء تهم رسلنا

''الكتاب'' مصدر اور اسم مفعول كے معنى ميں ہے\_ يعنى مكتوب اور مقدر جبكہ ''من'' ابتدائے غايت كے ليے ہے يعنى مقدرات الہى ميں سے جو حصہ كافروں كا ہے وہ ان تك پہنچے گا

5\_ مشركين كى جان ليتے وقت موت كے فرشتوں كا ان سے گفتگو كرنا\_قالو اين ما كنتم ... قالوا ضلوا عنا

6\_ بعض فرشتے خداوندمتعال كى جانب سے بہت سى ذمہ داريوں اور فرائض كے حامل ہيں \_

اذا جاء تهم رسلنا يتوفونهم

7\_ خداوند متعال كى جانب سے بعض فرشتے بنى آدم كى جان لينے پر مامور ہيں \_حتى اذا جاء تهم رسلنا يتوفونهم

8\_ انسانوں كى روح قبض كرنے كيلئے خدا نے كئي فرشتوں كو مامور كر ركھا ہےاذا جاء تهم رسلنا يتوفونهم

9\_ موت فنا اور نابودى نہيں ہے بلكہ اپنى جان فرشتوں كے سپرد كرناہے\_اذا جاء تهم رسلنا يتوفونهم

مارنے كے ليے كلمہ ''توفي'' كا استعمال كرنا ( كہ جو كامل طور پر لے لينے'' كے معنى ميں ہے) نہ كہ كلمہ ہلاكت و غيرہ سے استفادہ كرنا، اس حقيقت كو ظاہر كررہاہے كہ انسان مرنے كے ساتھ ختم نہيں ہوجانا يعنى موت اسكى فنا نہيں ہے\_

10\_ انسان كى تمام تر حقيقت، روح ہے\_اذا جاء تهم رسلنا يتوفونهم

قرآن نے موت كو ''كامل لے لينے'' (توفي) سے تعبير كيا ہے\_ جبكہ انسان كا جسم نہيں ليا جاتا\_ بنابرايں ، انسان كى روح اور جان ہى اسكى تمام تر حقيقت ہے\_

11\_ مشركين، مشكلات سے نجات اور رہائي دلوانے ميں اپنے معبودوں كے توانا اور كارساز ہونے پر عقيدہ ركھتے تھے\_

اين ما كنتم تدعون من دون الله

12\_ موت كے وقت، اپنے جھوٹے معبودوں تك مشركين كى رسائي نہ ہونا\_

قالوا اين ما كنتم تدعون من دون الله قالوا ضلوا عنا

13\_ اپنے معبودوں كے توانا اور كارساز ہوئے پر اعتقاد ركھنے كى وجہ سے مشركين كو موت كے وقت، ملائيكہ

كى ملامت و سرزنش كا سامنا ہونا\_قالوا اين ما كنتم تدعون من دون الله

جملہ ''اين ما كنتم ...'' ميں استفہام، توبيخى ہے\_

14\_ مشركين موت كے وقت، اپنے معبودوں كے فضول اور بيہودہ ہونے سے آگاہ ہوجائيں گے اور ان كى عاجزى كااعتراف كريں گے\_قالوا ضلوا عنا

15\_ خداوندمتعال پر افترا باندھنا اور اسكى آيات كو جھٹلانا ہى اس كے ليے شريك قرار دينا ہے\_

فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا ... اين ما كنتم تدعون من دون الله

16\_بدعت گذار اور جھٹلانے والے لوگ، جھوٹے معبودوں كے اسير ہيں \_

فمن اظلم ممن افترى ... اين ما كنتم تدعون من دون الله

17\_ مشركين اور آيات الہى كو جھٹلانے والوں كى مشكلات كا آغاز موت سے ہوتاہے\_

حتى اذا جاء تهم رسلنا يتوفونهم قالوا

18\_ تمام بنى آدم، موت كے لمحات ميں كسى طاقتور فرياد رس كى ضرورت محسوس كرتے ہيں \_

اين ما كنتم تدعون من دون الله

19\_ موت كے وقت، فقط خداوند متعال ہى انسان كى مدد كرسكتاہے\_

اين ما كنتم تدعون من دون الله

20\_ مشركين موت كے وقت اپنے كفر اور اپنے اعتقادات (خداوند واحد و يكتا كى بجائے، جھوٹے خدا كو قبول كرنے) كے بيہودہ ہونے كى گواہى ديں گے\_

و شهدوا على انفسهم انهم كانوا كفرين

21\_ مشركين كے خيال ميں ، شرك ہى سچا ايمان اور اعتقاد ہے اور توحيد و يكتاپرستي، حيقت كا انكار اور كفر ہے\_

و شهدوا على انفسهم انهم كانوا كفرين

22\_ كفر اور شرك، سب سے بڑا ظلم ہے\_فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب ... انهم كانوا كفرين\_

جملہ ''اين ما كنتم ...'' جو كہ مشركين كے شرك كا بيان ہے، ''فمن اظلم ...'' كے مصداق كى توضيح ہے\_ لہذا شرك سب سے بڑا ظلم ہے\_ اور مشركين كو اس آيت كے ذيل ميں كافر كہا گيا ہے پس كفر بھى سب سے بڑا ظلم ہے\_

آيات خدا :آيات خدا كو جھٹلانا 15; آيات خدا كو جھٹلانے كا ظلم 2; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا انجام 4; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا ظلم 1; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كى ابتلاء 17;آيات خدا كو جھٹلانے والوں كى روزى 4; آيات خدا كے مكذبّين كى موت 17

احتضار :احتضار كے آثار 14، 18، 20; احتضار كے وقت ضرورت 18، 19

افترا :خداوند متعال پر افترا 15; خدا پر افترا كا ظلم 1

انسان :انسان كا دنيوى حصہ 3، 4; انسان كى حقيقت 10; انسان كى روح 10; انسان كى ضروريات 18، 19 انسان كى مقدر شدہ روزى 3، 4

ابھارنا :ابھارنے كے علل و اسباب 18

بدعت :بدعت كا ظلم ہونا 2

بدعت گذار :جھوٹے خداؤں كے عقيدے كى بدعت ايجاد كرنے والے 16

خداتعالى :خدا سے مختص امور 19; قدرت خدا 19

خدا پر افترا باندھنے والے : 1

خدا پر افتراء باندھنے والوں كى روزى 4

شرك :شرك كا ظلم ہونا 22

ضرورت:امداد كرنے والے كى ضرورت18

ظالمين : 1ظلم :سب سے بڑا ظلم 2، 22; ظلم كے مراتب 2; ظلم كے موارد 2، 22

عزرائيل :عزرائيل اور مشركين 13;عزرائيل كا تعدد 8; عزرائيل كى طرف سے سرزنش 13; مشركين سے عزرائيل كى گفتگو 5

عقيدہ :شرك پر عقيدہ 15

كفر :كفر كا ظلم 22

موت :موت كى حقيقت 9

مشركين :مشركين اور احتضاركا وقت12، 13، 14، 20; مشركين اور شرك 21; مشركين اور كفر21; مشركين اور معبود 12، 13; مشركين كا اقرار توحيد21; مشركين كا عقيدہ 11، 21; مشركين كى ابتلاء 17; مشركين كى روح كا قبض ہونا 5; مشركين كى موت 17; مشركين كے عقيدے كابيہودہ ہونا 20; مشركين

كے معبودوں كا بيہودہ ہونا14; مشركين كے معبودوں كا عجز، 14; مشركين كے معبودوں كى قدرت 11، 21; مشركين اور انكے معبود 12، 13

ملائكہ :ملائكہ كى ذمہ دارى 6; ملائكہ كے گروہ 6، 7;موت كے ملائكہ كا متعدد ہونا 8; موت كے ملائكہ 7

آیت 38

( قَالَ ادْخُلُواْ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّن الْجِنِّ وَالإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُواْ فِيهَا جَمِيعاً قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لأُولاَهُمْ رَبَّنَا هَـؤُلاء أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَاباً ضِعْفاً مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَـكِن لاَّ تَعْلَمُونَ )

ارشاد ہوگا كہ تم سے پہلے جو جن وانس كى مجرم جماعتيں گذر چكى ميں تم بھى انھيں كے ساتھ جہنّم ميں داخل ہو جائو \_ حالت يہ ہوگى كہ ہر داخل ہونے والى جماعت دوسرى پر لعنت كرے گى اور جب سب اكٹھا ہو جائيں گے تو بعد والے پہلے والوں كے بارے ميں كہيں گے كہ پروردگار انہيں نے ہميں گمراہ كيا ہے لہذا ان كے عذاب كو دو گنا كردے \_ ارشاد ہوگا كہ سب كا عذاب دوگنا ہے صرف تمہيں معلوم نہيں ہے

1\_ خداوندمتعال قيامت كے دن، كفار كو آگ ميں داخل ہونے اور دوزخيوں ميں شامل ہونے كاحكم دے گا\_

قال ادخلوا فى امم ... فى النا ر

2\_ جہنم كى آگ وہ مقام ہے جہاں كافر جن و انس ايك ساتھ اكٹھے ہونگے\_

قال ادخلوا فى امم قد خلت من قبلكم من الجن والانس فى النار

3\_ جنات پر بھى بنى آدم كى طرح، انبيائے الہى كى پيروى كرنے اور دينى فرائض انجام دينے كى ذمہ دارى ہے\_

قال ادخلوا ... ... من الجن و الانس فى النار

4\_ جنات بھي، بنى آدم كى طرح، آيات الہى كو جھٹلانے اور كفر و شرك اختيار كرنے كى صورت ميں ، عذاب الہى كے خطرے سے دوچار ہيں \_قال ادخلوا فى امم قد خلت من قبلكم من الجن والانس فى النار

5\_ ہر قوم اور امت جہنم ميں داخل ہونے كے بعد، اپنى ہم مسلك قوم پر لعنت كرتے ہوئے اس سے نفرت كرے گي\_كلما دخلت امة لعنت اختها

6\_ دنيا ميں دين مخالف دوستياں آخرت ميں دشمنى اور كينے ميں تبديل ہوجائيں گي\_كلما دخلت امة لعنت اختها

7\_ اہل دوزخ، ايك دوسرے سے جدا جدا قوموں كى صورت ميں دوزخ ميں وارد ہونگے\_

كلما دخلت امة لعنت اختها

8\_ جہنم ميں دوزخيوں كا داخل ہونا، درجہ بدجہ اور گروہ گروہ كى صورت ميں ہوگا\_كلما دخلت امة لعنت اختها

9\_ بہكانے والے اور گمراہ كرنے والے رہبراپنے پيروكاروں سے پہلے دوزخ ميں داخل ہونگے\_

كلما دخلت امة ... قالت اخر هم لاولهم ربنا هؤلاء اضلونا

''ربنا ھولاء اضلونا'' كہنے كى وجہ سے ''امت اخري'' سے مراد ''پيروكار گروہ'' ہے لہذا ''اولي'' سے مراد كفر و شرك كے رہبرہيں اور ان دو گروہ كو ''اولي'' اور ''اخرى '' سے تعبير كرنا، ہوسكتاہے، دوزخ ميں وارد ہوتے وقت ان كے تقدم و تاخر كى وجہ سے ہو\_

10\_ جہنم، دوزخيوں كے ايك دوسرے سے جنگ و جدال كرنے كا مقام ہے\_

كلما دخلت امة ... قالت اخر هم لاولئهم ربنا

11\_ پيروكار دوزخى جہنم ميں اكٹھا ہونے كے بعد جب كفر و شرك كے رھبروں سے مليں گے تو ان كے خلاف جنگ و جدال شروع كرديں گے\_حتى اذا اداركوا فيها جميعا قالت اخرى هم لاولئهم ربنا هولاء اضلونا

''حتى اذا اداركوا ...'' يعنى جب امتيں ايك دوسرے سے مليں گى اور باہم اكٹھى ہوں گي\_ ''اداركوا'' در اصل ''تداركوا'' تھا ''تائ'' كو ساكن كرنے اور اسے ''دال'' ميں ادغام كرنے كے بعد ہمزہء وصل كو اس كے ساتھ اضافہ كرديا گيا ہے\_

12\_ بارگاہ خداوند ميں كفر و شرك كى پيروى كرنے والے دوزخى اپنے رھبروں كے خلاف دعوى كريں گے كہ انہى كفر و شرك كے سرداروں نے انھيں بہكايا ہے اور گمراہى كى طرف وادار كيا ہے\_قالت اخرى هم لاولئهم ربنا هولاء اضلونا

13\_ پيروكار دوزخي، اپنے سرداروں كے بہكانے اور گمراہ كرنےكى وجہ سے خداوند متعال سے تقاضا كريں گے كہ ان (سرداروں ) كا عذاب دگنا كردے\_ربنا هولاء اضلونا فاتهم عذابا ضعفا

14\_ آئندہ آنے والى نسلوں كے ليے ضلالت و گمراہى كى راہيں فراہم كرنے كى وجہ سے مشرك اور گمراہ قوميں ، اپنے بعد والى نسلوں كى لعنت و نفرت كا نشانہ بنے گيں \_لعنت اختها ... قالت اخرهم لاولئهم ربنا هولاء اضلونا

اگر آيت(35)كے قرينے كے مطابق ''ادخلوا'' كے مخاطب،تمام ''بنى آدم'' ہوں تو ''امم قد خلت ...'' سے وہ مشرك جن و انس مراد ہونگے جو بنى آدم كى نسل سے پہلے ہوگذرے ہيں \_ اور اگر ''ادخلوا'' كے مخاطب وہ انسان ہوں جو نزول قرآن كے بعد پيدا ہوئے ہيں اور آئندہ پيدا ہونگے تو ''امم'' سے بنى آدم كى نسل سے وہ كافر و مشرك قوميں مراد ہيں جو گذشتہ مشرك قوم كے بعد، ميدان زندگى ميں قدم ركھتى ہيں \_ مندرجہ بالا مفہوم، دوسرے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_ قابل ذكر ہے كہ اس بناپر ''امت اولى سے پہلى نسل اور ''امت اخرى سے بعد والى نسل مراد ہے\_

15\_ اپنے رھبروں كى طرح، پيروكار كافر اور مشرك بھى آتش دوزخ كے دگنے عذاب سے دوچار ہونگے\_

قال لكل ضعف

16\_ لوگوں كو كفر و شرك كى طرف دعوت دينے كا گناہ اتنا ہى ہے جتنا كفر و شرك اختيار كرنے كا ہے

ربنا هؤلاء اضلونا فاتهم عذابا ضعفا من النار قال لكل ضعف

17\_ گمراہ مكتب ہائے فكر كى پيروى اور ان كے رھبروں كى تائيد كرنے كا گناہ اتنا ہى ہے جتنا، ان مكتب ہائے كے بانيوں اور سرداروں كا ہے\_ربنا هؤلاء اضلونا ... قال لكل ضعف

18\_ كفر و شرك كے سردار اور انكے پيروكار، ايك دوسرے كے عذاب كے دگنا ہونے سے بے خبر ہيں \_

لكل ضعف و لكن لا تعلمون

''لكل ضعف'' كے قرينے سے''لا تعلمون'' كا مفعول، ''ان لكل ضعفا'' ہے\_

19\_ كفر و شرك كے سردار اور انكے پيروكار اپنے عذاب كے دگنا ہونے سے بے خبر ہيں \_

لكل ضعف و لكن لا تعلمون

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر مبنى ہے كہ دنيائے شرك كے سردار اور رہبربھى اپنے پيروكاروں كى طرح ''لا تعلمون'' كے مخاطب ہيں \_

20\_ اہل دوزخ، ايك دوسرے كے عذاب كى شدت سے بے خبر ہيں \_لكل ضعف و لكن لا تعلمون

21\_ اہل دوزخ، ربوبيت خداوند پر يقين كركے اسے قبول كرليں گے\_قالت ... ربنا

22\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام (فى حديث طويل) ... ''قالت اخرى هم لاوليهم ربنا هؤلاء اضلونا ...'' و قوله ''كلما دخلت امة لعنت اختها ...'' برء بعضهم من بعض و لعن بعضهم بعضا يريد بعضهم ان يحج بعضا رجاء الفلج فيفلتوا من عظيم ما نزل بهم (1)

امام محمد باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ آپ عليه‌السلام نے آيت ''قالت اخرى ھم ...'' كى تلاوت كے بعد فرمايا : (اہل جہنم) ميں سے بعض، بعض دوسروں سے بيزارى كا اظہار كريں گے اور ان پر لعنت كريں گے تا كہ دوسروں پر احتجاج (دليل لانے) ميں كامياب ہوجائيں اور جس عظيم عذاب ميں گرفتار ہوچكے ہيں اس سے نجات حاصل كرسكيں \_

23\_ فى المجمع : ''قالت اخريهم لاوليهم ربنا هولاء اضلونا'' ... قال الصادق عليه‌السلام : يعنى اء مة الجور (2)

اما صادق عليه‌السلام سے آيت ''ھؤلاء اضلونا'' كے بارے ميں منقول ہے كہ ''ھولائ'' سے ''ظالم حكمران'' مراد ہيں \_

آيات خدا :آيات خدا كى تكذيب كى سزا 4

امم :جہنمى امتيں 5، 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافي، ج/ 2 ص 31، ح/ 1 نور الثقلين ج/ 2 ص 29\_ ح 108\_

2) مجمع البيان ج/ 4 ص 644\_ نورالثقلين ج/ 2 ص 30 ح/ 109\_

مشرك امتوں پر لعنت 14 ; گمراہ امتوں پر لعنت14

انبيا:انبيا كى ذمہ داريوں كى حدود 3

اہل جہنم : 1، 2، 9، 15اہل جہنم كا اپنے رھبروں كے خلاف ادعا 12; اہل جہنم كا احتجاج 22; اہل جہنم كا باہمى نزاع 10; اہل جہنم كا تبرى 22; اہل جہنم كا تقاضا 13; اہل جہنم كا جہل 20; اہل جہنم كا عذاب 20، 22; اہل جہنم كا عقيدہ 21; اہل جہنم كى دشمني، 13; اہل جہنم كے روابط 10;اہل جہنم كے گروہ 7، 8

جنّات :جنات كى ذمہ دارى 3;جنات كے فرائض 3، 4; كافر جنات كى سزا 2، 4; مشرك جنات كى سزا 2، 4

خدا تعالى :خداوندمتعال كے اخروى اوامر 1; قيامت كے دن خداوند متعال كے اوامر 1

دشمنى :اخروى دشمنى كے موجبات 6

دين :دين كے خلاف تعاون 6; دين كے خلاف جنگ كے آثار 6

دين ساز لوگ :دين ساز لوگوں كا گناہ 17

جہنم:جہنم كى آگ2، 15; جہنم ميں تنازعہ 10، 11 ; جہنم ميں داخل ہونے كى كيفيت 7،8، 9; جہنم ميں شكايت 11، 12; جہنم ميں لعنت5

روايت : 22، 23

رہبرين :بہكانے والے رھبروں كا جہنم ميں جانا 9; ظالم رھبروں كا گمراہ كرنا 23;كافر رھبروں كا بہكاوا 12; كافر رہبروں كا عذاب 15; كافر رھبروں كى جہالت 18، 19; مشرك رھبروں كا بہكانا 12; مشرك رھبروں كا جہنم جانا 9; مشرك رھبروں كاعذاب 15;مشرك رھبروں كى جہالت 18، 19; منحرف رھبروں كى حمايت 17

شرك :شرك كى سزا 4; شرك كى طرف دعوت كا گناہ 16; گناہ شرك 16

عذاب :دگنا عذاب 15، 18، 19; دگنے عذاب كا تقاضا 13; عذاب كے مراتب 15، 20

عقيدہ :ربوبيت خدا پر عقيدہ 21

قيامت :قيامت كے دن لعن 14

كفار : پيروى كرنے والے كفار كا عذاب 15; پيروى كرنے والے كفار كا جہنم ميں ہونا 15; پيروى كرنے والے كفار كى جہالت 19; كفار اور قيامت كا دن 1; كفار كا انجام 2; كفار كا جہنم ميں داخل ہونا 1; كفار كا عذاب 19; كفار كى سزا 2

كفر :كفر كا گنا ہ 16;كفر كى سزا 4; كفر كى دعوت كا گناہ 16

كينہ :اخروى كينے كے اسباب 6

گذشتہ قوميں :گذشتہ قوموں پر لعنت 14

گمراہى :گمراہى پھيلانے كے آثار 14

مشركين :پيروى كرنے والے مشركين كا عذاب 18، 19; پيروى كرنے والے مشركين كى جہالت 18; مشركين كا عذاب 15;مشركين كى سزا 2

آیت 39

( وَقَالَتْ أُولاَهُمْ لأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ) .

پھر پہلے والے بعد والوں سے كہيں گے كہ تمہيں ہمارے اوپر كوئي فضيلت نہيں ہے لہذا اپنے كئے كا عذاب چكھؤ

1\_ كفر و شرك كے سردار اور انكے پيروكار جہنم ميں داخل ہونے كے بعد ايك دوسرے سے لڑنا جھگڑنا شروع كرديں گے\_قالت اخرى هم لاولئهم ... و قالت اولئهم لاخرهم فماكان

2\_ كفر و شرك كے سردار اپنے پيروكاروں كو جواب ديتے ہوئے كہيں گے، تم بھى دگنے عذاب كا استحقاق ركھنے ميں ہمارے ساتھ ہو\_و قالت اولئهم اخرى هم فما كان لكم علينا من فضل فذوقوا العذاب

3\_ كفر و شرك كے پيروكار دگنے عذاب سے نجات حاصل كرنے ميں اپنے سرداروں پر كسى قسم كا امتياز نہيں ركھتے\_

فما كان لكم علينا من فضل

4\_ قيامت كے دن شرك و كفر كى پيروى كرنے والوں كو

معلوم ہوجائے گا كہ انكے كاندھوں پر گناہ كا بوجھ، انكے سرداروں كے بوجھ سے كم تر نہيں \_

فماكان لكم علينا من فضل

جملہ ''فما كان ...'' خداوندمتعال كے اس فرمان ''لكل ضعف و لكن ...'' كے جواب كا نتيجہ ہے\_ پس معلوم ہوتاہے ہر دونوں گروہ (پيروكار اور انكے سردار) اس جملے سے سمجھ جائيں گے كہ دونوں ايك جيسے گناہ ميں گرفتار ہيں \_

5\_ اہل دوزخ كا ايك دوسرے كے بارے ميں كينہ اور دشمني\_فاتهم عذابا ضعفا من النار ... فما كان لكم علينا من فضل

6\_ كفر و شرك كے سردار، اپنے پيروكاروں كى طرف سے دوزخ كا دگنا عذاب چكھنے كى دعوت پر ان كى ملامت كريں گے\_ربنا هؤلاء اضلونا ... فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون

كلمہ ''العذاب'' ميں ''ال'' عہد ذكرى ہے اور اسى دگنے عذاب كى جانب اشارہ ہے كہ جو ''لكل ضعف'' سے اخذ ہوتاہے\_

7\_ كفر و شرك كى پيروى كرنے والوں كا اخروى عذاب، انكے دنيوى اعمال كى سزا ہے\_

فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون

8\_ اہل دوزخ بھى آخرت كے عذاب كو انسانى عمل كا رد عمل سمجھتے ہيں \_قالت ... فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون

اہل جہنم :اہل جہنم كا عقيدہ 8;اہل جہنم كا كينہ 5; اہل جہنم كى دشمنى 5; اہل جہنم كے روابط 5

جہنم :جہنم ميں باہمى نزاع 1; جہنم ميں ملامت 6; عذاب جہنم 6

رہبر :كافر رہبروں كا جہنم ميں جانا 1; كافر رہبروں كا گناہ 4; كافر رہبروں كا نزاع1; كافر رہبروں كى سرزنش 6; مشرك رہبروں كا جہنم ميں ہونا 1; مشرك رہبروں كا عذاب 2; مشرك رہبروں كا گناہ 4; مشرك رہبروں كا نزاع 1; مشرك رہبروں كو دعوت 6; مشرك رہبروں كى سرزنش 6;مشرك رہبروں كى نجات 3

عذاب :اخروى عذاب كے موجبات 8; دگنا عذاب2، 6، 7

عمل :عمل كى سزا 7; عمل كے آثار 8

كفار :پيروى كرنے والے كفار كا عذاب 3; پيروى

كرنے والے كفار كا گناہ 4;پيروى كرنے والے كافر كا نزاع1; پيروى كرنے والے كافر كى اخروى سزا ; پيروى كرنے والے كفار كى نجات3; كفار اور قيامت 4

مشركين :پيروى كرنے والے مشركين كا عذاب2; پيروى كرنے والے مشركين كا گناہ4; پيروى كرنے والے مشركين كا نزاع1; پيروى كرنے والے مشركين كى نجات3; مشركين كا عذاب3; مشركين كى اخروى سزا8

آیت 40

( إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاء وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ) .

بيشك جن لوگوں نے ہمارى آيتوں كى تكذيب كى اور غرور سے كام ليا ان كے لئے نہ آسمان كے دروازے كھولے جائيں گے اور نہ وہ جنّت ميں داخل ہو سكيں گے جب تك اونٹ سوئي كے نا كہ كے اندر داخل نہ ہو جائے اور ہم اسى طرح مجرمين كو سزا ديا كرتے ہيں

1\_ جو لوگ، آيات الہى كو جھٹلاتے ہيں اور تكبر و غرور كى وجہ سے معارف الہى كو قبول نہيں كرتے وہ دنيا ميں خداوند متعال كى خصوصى رحمتوں سے محروم ہيں \_ان الذين كذبوا بآيتنا و استكبروا عنها لا تفتح لهم ابواب السماء''

اگر جملہ ''لا تفتح ...'' اس محروميت كا بيان ہو جو كہ آيات الہى كو جھٹلانے والوں كے دامن گير ہے\_ تو ان كےلے آسمان كے دروازے نہ كھلنا اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ ان پر خداوندمتعال كى رحمت خاص نازل نہيں ہورہي\_

2\_ خداوندمتعال كى خصوصى رحمت كا حصول، دنيا كى (پست) زندگى سے نكل كر عالم بالا كے ساتھ وابستگى سے مربوط ہے\_

لا تفتح لهم ابواب السماء اگر ''لا تفتح ...'' سے، دنيا ميں خداوندمتعال كى خصوصى رحمت سے كفار كى محروميت مراد ہو تو كلمہ ''سمائ'' اس نكتے كى جانب اشارہ ہے كہ اس رحمت خاص كا اصلى خزانہ، عالم مادہ سے بالاتر كوئي دوسرا مقام ہے\_

3\_ خداوندمتعال كى خصوصى رحمت سے بہرہ مند ہونے كےليے عالم بالا كى جانب راہ پانے كا (سب سے بڑا) مانع كفر اور شرك ہے\_ان الذين كذبوا بآيتنا واستكبروا عنها لا تفتح لهم ابواب السماء

4\_ خداوندمتعال كى خصوصى رحمت، مختلف انواع و اقسام كى حامل ہے\_لا تفتح لهم ابواب السماء

اگر آسمانى دروازوں كے كھلے ہونے سے مراد خداوند متعال كى خصوصى رحمت ہو تو كلمہ ''ابواب'' كو جمع كے صيغے كے ساتھ لانا اس خصوصى رحمت كى مختلف انواع و اقسام پر دلالت كرتاہے\_

5\_ متكبر، مغرور اور آيات الہى كو جھٹلانے والے لوگ، بہشت ميں داخل ہونے سے محروم ہونگے\_

ان الذين كذبوا بآيتنا و استكبروا عنها ... لا يدخلون الجنة

6\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے اور متكبر لوگوں كا جنت ميں داخل ہونا اتنا ہى ناممكن ہے كہ جتنا اونٹ كا سوئي كے ناكے سے گذرنا ناممكن ہے\_و لا يدخلون الجنة حتى يلج الجمل فى سم الخياط

''جمل'' كا معنى ''اونٹ'' ہے اور ''سم'' سے مراد سوئي كا نا كہ (اور سوراخ) ہے كہ جس سے دھاگہ گذارا جاتاہے\_

7\_ آيات كو جھٹلانے والوں اور تكبر و غرور كرنے والوں كا جنت ميں داخلہ، نظام خلقت ميں جارى سنن الہى كى مخالفت ہے\_و لا يدخلون الجنة حتى يلج الجمل فى سم الخياط

سوئي كے ناكے سے اونٹ كا گذرنا اگر چہ عقلاً محال نہيں ہے\_ ليكن طبعى نظام كے خلاف ہے لہذا يہاں اس ضرب المثل كا استعمال ہوسكتاہے يہ بتانے كے ليے ہو كہ اگر چہ آيات كو جھٹلانے والوں كا جنت ميں داخل ہونا عقلا ممنوع نہيں ہے ليكن سنن الہى كى مخالفت ہے\_

8\_ بہشت، آسمان ميں موجود ايك حقيقت ہے\_لا تفتح لهم ابواب السماء و لا يدخلون الجنة

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''السمائ'' جملہ ''لا تفتح ...'' ميں ، زمين كے مقابلے ميں ايك حقيقت كا نام ہو\_ اس صورت ميں آسمان كے دروازے نہ كھلنے سے مراد، بعد والے جملے كے قرينے سے يہى ہے كہ وہ دروازے، كفار كے بہشت ميں داخل ہونے كے

ليے نہيں كھولے جائيں گے\_

9\_ بہشت كے حامل آسمان ميں داخل ہونے كے ليے متعدد دروازے اور مختلف راستے ہونا\_

لا تفتح لهم ابواب السماء و لا يدخلون الجنة

10\_ آيات الہى كى تكذيب اور معارف دين كے مقابلے ميں تكبر و غرور، بہشت ميں داخل ہونے كے تمام دروازوں كے بند ہوجانے كا باعث بنتاہےلا تفتح لهم ابواب السماء و لا يدخلون الجنة

مندرجہ بالا مفہوم ميں ، جملہ ''و لا يدخلون ...'' كو، جملہ ''لا تفتح لھم ...'' كى تفسير كے طور پر اخذ كيا گياہے\_

11\_ مجرموں كو سزا دينے ميں سنت الہى يہ ہے كہ انھيں رحمت سے ابدى طور پر محروم ركھا جائے\_

و كذلك نجزى المجرمين

12\_ تكبر كى وجہ سے معارف دين كو قبول نہ كرنے والے اور آيات الہى كو جھٹلانے والے ہى گناہگار اور متجاوز (حد سے بڑھنے والے) لوگ ہيں \_و كذلك نجزى المجرمين

''جرم'' كا معنى ، گناہ اور تعدّ ى (حد سے بڑھنا) ہے\_

آسمان :آسمان كے دروازے 9

آفرينش :عوالم آفرينش 20

آيات خدا :آيات خدا كى تكذيب كے آثار 1، 10; آيات خدا كے مكذبين كا انجام 7; آيات خدا كے مكذّ بين كا گناہ 12; آيات خدا كے مكذبّين كى محروميت 1، 5، 6

بہشت :بہشت سے محروم لوگ 5، 6; بہشت كا آسمان ميں ہونا 8، 9; بہشت كا مكان 8، 9;بہشت كے دروازوں كا متعدد ہونا 9; بہشت ميں ورود كے موانع 7، 10

تشبيہات :سوئي كے ناكے سے اونٹ كے گذرنے كى تشبيہ 9

تكبر :تكبّر كے آثار 1، 10، 12

خدا تعالى :خدا كى خصوصى رحمت 2، 3، 4; رحم خدا كى اقسام 4; رحمت خدا كے اسباب 2; رحمت خدا كے موانع3; سنن خدا 7، 11

دين :دين سے اعراض كا گناہ 12;دين سے اعراض كے

آثار 10

رحمت خدا :رحمت خدا سے محروميت 1، 11

رشد :رشد و ترقى كے موانع 3

سركشي:سركشى كے آثار1

شرك :شرك كے آثار 3

قرآن :قرآنى تشبيہات 6

كفر :كفر كے آثار 3

گناہگار افراد : 12

متجاوز (حد سے بڑھنے والے) افراد : 12

متكبرين :متكبرين كى محروميت 1

مجرمين :مجرمين كى سزا 11; مجرمين كى محروميت 11

مستكبرين :مستكبرين كا انجام 7; مستكبرين كى محروميت 5، 6

آیت 41

( لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ) .

انكے لئے جہنّم ہى كا فرش ہوگا اور ان كے اوپر اسى كا اوڑھنا بھى ہوگا اور ہم اسى طرح ظالموں كو ان كے اعمال كا بدلہ ديا كرتے ہيں

1\_ مجرموں كو جہنم كى آگ سر سے ليكر پاؤں تك گھير لے گى \_لهم من جهنم مهاد و من فوقهم غواش

''مھاد'' كا معنى ، بچھؤنا (بستر) ہے\_ اور ''غواش'' كا مطلب، اوڑھنا ہے (غواش،

غاشية كى جمع ہے) اور ''من فوقھم'' اس كےليے حال ہے يعنى ''لھم من جہنم غواش من فوقھم''\_ (يعنى ان كا اوڑھنا بچھونا جہنم كى آگ ہوگي\_

2\_ آيات الہى كو جھٹلانے والے اور ان سے منہ پھيرنے

والے افراد، آتش جہنم كے بچھونے پر ہوں گے جبكہ ان كے سروں پر آتشيں تودوں كى چادر پڑى ہوگي\_

لهم من جهنم مهاد و من فوقهم غواش

3\_ جہنم مجرمين كيلئے ايك بند اور گھٹن زدہ ماحول كى حامل ہے\_لهم من جهنم من مهاد و من فوقهم غواش

كلمہ ''غواش'' كو جمع كے صيغے كے ساتھ لانے اور ''من فوقھم'' سے اسے مقيد كرنے سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے\_

4\_ ظالموں كو سزا كے طور پر دوزخ كى آگ ميں ڈالنا، سنت الہى ہے\_و كذلك نجزى الظلمين

5\_ مجرمون كا شمار ظالموں ميں سے ہونا\_كذلك نجزى الظلمين

6\_ جو لوگ آيات الہى كو جھوٹ سمجھتے ہيں اور تكبر كى وجہ سے ان كا انكار كرتے ہيں وہى ظالم ہيں \_

ان الذين كذبوا ... كذلك نجزى الظلمين

7\_ ظالموں كے ساتھ وابستگى سے بچنے اور ان كے (برے) انجام (سزا) ميں گرفتار نہ ہونے كے سلسلے ميں خداوندمتعال كا تمام انسانوں كو خبردار كرنا\_و كذلك نجزى الظلمين

8\_ رسالت پيغمبر(ص) كا انكار كرنے والوں اور (آيات كے)جھٹلانے والوں كے انجام كو بيان كركے خداوندمتعال كا پيغمبر(ص) كو تسلى دينا\_و كذلك تجزى الظلمين

''ذلك'' ميں حرف ''ك'' پيغمبر(ص) سے خطاب ہے\_ رسالت الہى كے منكرين كے كفر كو بيان كرنے كے بعد اس خطاب كا مقصد آپ(ص) كو تسلى دينا ہے\_

9\_ عن رسول الله(ص) : يكسى الكفار لو حين من نار فى قبره فذلك قوله : ''لهم من جهنم مهاد و من فوقهم غواش'' (1)

رسول خدا(ص) سے منقول ہے كہ : قبر ميں كافر كو آگ كى دو الواح (بچھونے اور اوڑھنے) سے ڈھانپا جائے گا\_ چنانچہ خداوند متعال كا فرمان ہے كہ ''كفار كے ليے دوزخ كى آگ كا بچھونا ہوگا اور ان كے اوپر سے (وہي) انكا اوڑھنا ہے\_

10\_ عن النبي(ص) انه تلاهذه الاية ثم قال : هى طبقات من فوقه و طبقات من تحته لا يدرى ما فوقه اكثر او ماتحته، غير انه ترفعه الطبقات السفلى و تضعه الطبقات

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثور ح/ 3 ص 457\_

العليا و يضيق فيما بينهما (1)

رسول اكرم(ص) سے منقول ہے كہ آپ(ص) نے آيت ''لھم من جھنم ...'' كى تلاوت كرنے كے بعد فرمايا : كفار كے جہنم كے كچھ طبقات اوپر ہيں اور كچھ نيچے\_ معلوم نہيں ، اوپر والے طبقات زيادہ ہيں يا نيچے والے البتہ نيچے والے طبقات كافر كو اوپر لے جاتے ہيں اور اوپر والے والے طبقات، اسے نيچے لے آتے ہيں اور وہ اوپر اور نيچے كے طبقات كے درميان تنگى و سختى ميں رہتاہے\_

آنحضرت(ص) :آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والے كا انجام 8; آنحضرت(ص) كو تسلى 8

آيات خدا :آيات خدا سے اعراض كرنے كى سزا، 2;آيات خدا كے مكذبيّن 6; مكذبين آيات كى سزا 2

انسان :انسانوں كو خبردار كيا جانا 7

تكبر :تكبر كے آثار 6

جہنم :آتش جہنم 1، 2، 4، 9; جہنم كا ماحول 3; صفات جہنم 3; طبقات جہنم 10

جہنمى :اہل جہنم : 2، 4

خدا تعالى :خداوند متعال كا خبردار كرنا 7; سنن خدا 4

روايت : 9، 10

ظالمين : 5، 6ظالمين سے دور رہنا 7; ظالموں كى سزا 4

كفار :كفار كا جہنم ميں ہونا 10; كفار كا عذاب قبر 9

مجرمين :مجرمين كا جہنم ميں ہونا1، 3; مجرمين كا ظلم 5; مجرمين كى سزا 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثورح2/ص457\_

اشاريوں سے استفادہ كى روش

اشاريوں سے استفادہ كا يہ نظام حروف تہجى كى ترتيب سے منظم كيا گيا ہے يعنى اصلى الفاظ كو حروف تہجى كى ترتيب اور موٹے خط كے ساتھ تحرير كرنے كے بعد اسكے ذيل ميں فرعى عناوين كو بھى حروف تہجى كى ترتيب كے ساتھ لكھا گيا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانى سے پہنچنے كے ليے مندرجہ ذيل نكات پر توجہ فرمايئے

1) فرعى عناوين ،اصلى عناوين كے ذيل ميں قرار ديئے گئے ہيں لہذا ان تك پہنچنے كے ليے اصلى عناوين كى طرف رجوع كيا جائے مثلاً نماز كے اثرات، اركان ، احكام اور شرائط كو لفظ نماز ميں تلاش كيا جائے\_

2) مترادف الفاظ ميں سے ايسے لفظ كو اصلى عنوان قرار دياگيا ہے جو مناسب تر ہے اور ديگر عنوان يا عناوين كے سلسلے ميں (ر \_ ك) (رجوع كيجئے ) كى علامت كے ذريعے اسى عنوان كى طرف رجوع كرنے كيلئے كہا گيا ہے مثلاً :آگ :ر\_ ك آتش

3) بعض اصلى عناوين كے فرعى عناوين نہيں ہيں تا ہم خود كسى اور عنوان كے تحت آئے ہيں لہذا اس عنوان كے ليے اس اصلى عنوان كى طرف رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے مثلاً :آرزو:ر \_ ك انبيائ، انسان و ...

4) وہ الفاظ و موضوعات جو ايك دوسرے كے نزديك ہيں اور ايك موضوع كے بارے ميں تحقيق كرنے كے ليے مفيد اور مؤثر ہيں ان ميں بھى فرعى عناوين كو ذكر كرنے كے بعد نيز ر\_ك (نيز رجوع كيجئے) كى علامت سے رہنمائي كى گئي ہے مثلاً آخرت : نيزر ، ك ايمان ، دنيا ، قيامت ، معاد\_ ياد رہے كہ جہاں رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے وہاں كبھى مطلوبہ عناوين دونوں عناوين ميں صراحت كے ساتھ لائے گئے ہيں اور كبھى فقط دونوں عناوين ميں علمى رابطے كو ظاہر كيا گيا ہے \_

5) وہ اشاريے جنہيں '' اور'' كے ذريعے مركب كيا گيا ہے ان ميں ايك خاص رابطہ پايا جاتاہے لہذا ان مركب اشاريوں ميں اگر دو مفاہيم ہيں تو پہلے اس كو ذكر كيا گيا ہے جو دوسرے ميں مؤثر ہے جيسے ''ايمان اور عمل'' (چونكہ ايمان عمل ميں مؤثر ہے لہذا ايمان كو پہلے لكھا گيا ہے) اور اگر مفاہيم كى بجائے دو افراد يا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ ركھنے والے كو ذكر كيا گيا ہے اور جس كے ساتھ واسطہ ركھا گيا اسے بعد ميں ذكر كيا گيا ہے جيسے ''آنحضرت(ص) اور اہل كتاب'' اور '' كفار اور قرآن كريم'' كہ جنہيں '' ايمان''، '' آنحضرت''اور ''كفار'' كے عناوين ميں ذكر كيا گيا ہے اور دوسرے عناوين (عمل، اہل كتاب، قرآن) ميں انہيں پہلے عناوين كى طرف رجوع كرنے كا كہا گيا ہے\_

6) بسا اوقات ايك عنوان كو اسكے مفاہيم كى وسعت اور اس كے بعض فرعى عناوين كے مستقل موضوع ہونے كى بناپر كئي اصلى موضوعات كى طرف تقسيم كرديا گيا ہے تا كہ مطلوبہ معلومات آسانى سے دستياب ہوسكيں مثلاً ''آيات خدا ، اسما و صفات ،توحيد اور خدا '' اس كے باوجود موضوع كى وحدت كو حفظ كرنے كيلئے ايك موضوع سے دوسرے موضوع كى طرف رجوع كرنے كيلئے بھى كہا گيا ہے \_

7) اصلى عنوان كے تكرار سے بچنے كے ليے ذيلى اور فرعى عناوين ميں يہ علامت '' '' مناسبت كے ساتھ، پہلے يا بعد ميں لگا دى گئي ہے لہذا ہر كلمہ اس علامت كے ساتھ مل كر مركب(اصلى و فرعى عنوان سے) كو تشكيل ديتاہے جيسے ايثار :\_كا اجر، \_ كى قدر و قيمت ، \_ كے اثرات يا آنحضرت كے پيروكار \_وں كا اعراض يہ ہوجائے گا آنحضرت(ص) كے پيروكاروں كا اعراض و غيرہ\_

ملاحظات:

1) اشاريوں ميں ذكر شدہ نمبر ان آيات سے مربوط ہيں جن سے موضوعات كو اخذ كيا گيا ہے البتہ اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ اشاريوں كے يہى الفاظ آيات ميں موجود ہيں بلكہ انہيں آيات سے استخراج كئے گئے نكات كى بنياد پر تيار كيا گيا ہے \_

2) كتاب كے آخر ميں مذكور اشاريوں كے علاوہ ہر آيت كے ذيل ميں بھى اس كے اشاريے ذكر كر ديئے گئے ہيں تا كہ قارئين محترم كيلئے مطلوبہ عناوين كى طرف رجوع كرنا آسان ہوجائے اور انہيں ہر آيت كے عناوين كا خلاصہ بھى دستياب ہو جائے\_

اشاريے (1)

آ

آبادكارى :ر\_ك مكہ

آبرو :عزت و \_كى ہتك كى راہيں 7/22

آثار قديمہ سے آشنائي :\_ كى اہميت 6/11

آخرت :\_ كا خير ہونا 6/32;\_ كو جھٹلانے كے آثار 6/13 ; \_ كو جھٹلانے والوں كى رضايت 6/113; \_ كو جھٹلانے والے 6/150; \_ كى حقيقت 6/32;\_ كى خصوصيات 6/32;\_ كى قدر و منزلت 6/32; \_ ميں شرور 6/32

نيز ر\_ك ; ايمان ، تعقل، ذكر ، شياطين ، غفلت ، متقين ، مومنين

آخرى الزمان :\_كى نشانياں 6/158

آدم عليه‌السلام :\_اور ابليس 7/ 21،22; \_ اور ممنوعہ ذر; درخت 7/19،20،22،23; \_ بہشت ميں 7/19 ;\_ كا استغاثہ 7/23;\_ كا اقرار عصيان 7/23; \_ كا تضرع 7/23; \_ كا تقرب 7/22; \_ كا خاكى ہونا 7/12; \_ كا خسارے ميں ہونا 7/23; \_ كا ستر عورت 7/27; \_ كا ظلم 7/23; \_ كا عصيان 7/21،22،23،24;\_ كا فريب كھانا 7/20 ، 24،27; \_ كا ہبوط7/21،24;\_ كو خبردار كيا جانا 7/19،22;\_ كى اميدوارى 7/23; \_ كى برہنگى كے علل و اسباب 7/22،2; آ دم كى خطا 7/23; \_ كى خلقت 7/11;\_ كى خلقت كا عنصر 7/12;\_ كى دعا 7/23; \_كى سكونت كا قصہ 8 /20; \_ كى شرمگاہ كا ظاہر ہونا 7/20،22،27; \_ كى شرمگاہ كا مستور ہونا 7/20،22;\_ كى لغزش 7/23; \_ كى ملائكہ پر برترى 7/11; \_ كى نسل 6/98;،7/14، 26، 27;\_ كے آگے ملائكہ كا سجدہ 7/11،12 ; \_ كے خلاف سازش 7/20; \_ كے درجات و مقامات 7/11; \_ كے سامنے سجدہ نہ كرنا 7/11; \_ كے

عصيان كى سزا 7/24;\_ كے عصيان كے آثار 7/27; \_ كے عيوب كا ظاہر ہونا 7/24\_ كے مقام كى قدر و منزلت 7/19; \_ كے ہبوط كے اسباب 7/27;بہشت \_ كا مقام 7/24; بہشت \_ كى صفات 7/19; بہشت ميں \_ كى سكونت 7/20; قصہ \_ 7/11،19،20،21،22،23،24،27قصہ آدم عليه‌السلام سے عبرت 7/27نيزر\_ك ابليس اور انسان

آدم كشي:نيز ر\_ك اولاد كا قتل \_ قتل

آرام و سكون :\_سے خالى لوگ 6/71; \_ كى راہيں 6/48; \_ كى نعمت 6/127; \_ كى نفسيانى راہ 6/48 ;\_ كے اسباب 6/127،7/2نيز ر\_ك اطمينان ; بہشت ; رات ،مؤمنين مہتدين ; ميلانات \_

آرزو :دنيا ميں واپس پلٹنے كى \_6/27،28نيزر\_ك ابليس ، كفار ، مشركين

آرمان :ر\_ك انبيا

آزادى :ر\_ك عقيدہ

آزر:\_كا اجتماعى مقام و مرتبہ 6/74;\_كى بت پرستى 6/74;\_كى شخصيت 6/74; \_كى گمراہى 6/74; نيز ر\_ك ابراہيم

آزمائش :ر\_ك امتحان

آسائش :\_كے آثار 6/40نيز ر\_ك رفاہ ;غافلين

آسمان :\_كا حادث ہونا 6/1;\_كا حاكم 6/3; \_كا خالق 6/1،42 ،73، 79 ، 101 ،2 10; \_ كى تدبير 6/73;\_ كى جانب صعود 6/125،\_وں كا متعدد ہونا 6/1،3،12، 14 ، 73،79;\_وں كى خلقت 6/1; \_وں كى خلقت كا استحكام6/73 ;\_وں كى خلقت كا با مقصد ہونا 6/73 ;\_وں كے دروازے 7/40;\_ى موجودات كا مالك 6/12;ملكوت \_ى 6/75

آسمانى كتب:آخرى \_ 6/1156، \_ سے جہالت كے آثار 6/157; \_ كا تقاضا 6/10; \_ كا قرآن سے پہلے ہونا 6/156; \_ كا كردار 6/90،91; \_كا نزول 6/7;\_كا ہدايت كرنا 6/93; \_ كى بے نظيرى 6/93; \_ كى پيشگوئي 6/20،92; \_كى تعليمات 6/20; \_كى تعليمات كى تبليغ 6/91 ;\_ كى حقانيت

كے گواہ 6/92 ;\_ كى گواہى 6/20;\_ كى مثل لانے كا ادعا 6/93;\_ ميں ہم آہنگى 6/92;نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ; انجيل ،تورات ، قرآن ،كفر

آسيب شناسي:ر\_ك تبليغ \_دين

آفرينش:\_ كا تكامل 6/71;\_ كا حاكم 6/12،62،80;\_ كا خالق 6/101 ،102 ; \_ كا قانون كے مطابق ہونا 6/59، 96; \_ كا مالك 6/45،164;\_ كا مدبر 6/164 ; \_ كى تدبير 6/31،45 ،57، 59، 81،162،164;\_ كى خلقت 6/101،1; \_ كے تحولات 6/59،73;\_ كے عوالم 6/162، 7/40 ; \_ كے عوالم كا متعدد ہونا 6/45 ; \_ كے ملكوت كى رؤيت 6/67;\_ ميں رشد و تكامل 6/9 7; \_ ميں عليت 6/79;خزائن \_ كا مالك 6/162; كمال \_ 6/38;نظام \_6/57 ، 97;نظام \_ كى خصوصيات 6/38; نيز ر\_ك تعقل

آگ:\_كى اہميت 7/12; نيز ر\_ك ابليس \_ جہنم

آگاہى :ر\_ك بصيرت \_شناخت عليم آئين ر\_ك دين ،رسوم

آنحضرت(ص) :\_ اور آسمانى كتب 6/30 ، 92; \_ اور احساس ذمہ دارى 6 /107 ; \_ اور انجيل 6 /30 ، 114; \_ اور تورات 6 /20 ، 114; \_اور بدعتى افراد 6 /150; \_ اور صحابہ 6 /52; \_ اور علم غيب 6 /50 ; \_ اور فقير صحابہ 6/ 52; \_ اور كفار 6 /74، 33، 35; \_ اور گمراہ افراد 6 / 150; \_اور مشركين 6 / 14، 19 ، 42 ، 47، 50، 53، 106، 137، 147; \_ اور مشركين صدر اسلام 5 / 58; \_ اور مشركين مكہ 6 / 113 ; \_ اور ولايت خدا 6 / 105 ; \_ پر خدا كى بخشش 6 / 89 ; \_ پر طعن 6 /33 ; \_ پر وحى نازل ہونا 6 / 19 ، 91 ; \_ سے اعراض 6 / 8 269; \_ سے اعراض كے اسباب 6 / 26 ; \_ سے بے جا توقعات 6 / 35 ; \_ سے مذاق كرنے والوں كو تنبيہ 6 / 10; \_ كا احتجاج 6/12، 14، 19 ، 146، 148 ; \_ كا اخلاق 6 / 126; \_ كا اسلام 6 / 14; \_ كا انبياء كى پيروى 6/90 ; \_ كا انقياد 6 / 14 ، 5 ، 153 ; \_كا حسن انجام 6 / 135; \_ كا خوف 6/15;\_ كا راستہ 6 /153;\_كا سلام 6/54; \_ كا سوال 6/19 ; \_ كا عقيدہ 6/14; \_ كا علم غيب 6/24 ; \_ كا عمل 6 / 52 ; \_ كا غم 6/33; \_ كا قرآن پر احاطہ 6 / 45 ; \_ كا كردار 6 / 14 ، 45، 151; \_ كا مذاق 6 / 10 ; \_ كا معجزہ -6/35، 50، 75 ;\_كا معلم 6/ 105، 161; \_ كا يہود سے احتجاج 6 / 91 ; \_ كو اذيت 6/33; \_ كو اضرار 6 / 17 ; \_ كو بشارت 6/ 89; \_ كو تسلى 6/ 10 ، 30 ، 33، 34، 98 ، 112 ، 7/ 41 ; \_ كو جھٹلانے والوں كى پشيمانى - 6 / 27 ; \_ كو خبردار كيا جانا 6 / 147 ; \_ كى امداد 6 / 4 ; \_ كى بصيرت 6 /50 ; \_ كى بعثت كے آثار تاريخ 6 / 19 ، 52 ، 58 ; \_ كى

تبليغ كا بلا اجرت ہونا 6 /90 ; \_ كى تبليغ كى اجرت 6 / 90 ; \_ كى تبليغى سيرت 6 / 17 ; \_ كى تشويق 6 / 34; \_ كى تعليم 6 / 12; \_ كى تكذيب 6 / 25 ، 34 ، 37 ، 89 ، 147 ; كى تكذيب كى فراموشى 6 / 68 ; \_ كى تواضع 6 / 54 ; \_كى توحيد 6 / 163; \_كى توحيد عبادى 6 / 126 ; \_كى ثابت قدمى 6 / 135 ; \_ كى جنگ 6 /112 ; \_ كى حقانيت پر گواہى 6 / 19 ; \_ كى حقانيت كا كتمان 6 / 20 ، 21; \_ كى حقانيت كے دلائل 6 / 37، 38، 115; \_ كى حقانيت كے گواہ 6 / 19 ، 20 ، 57 ; \_ كى حمد 6 / 153 ، 162 ; \_ كى خاتميت 6 / 19 ، 115; \_ كى دعوت 6 / 36 ، 151 ; \_ كى دعوت سے بے اعتنائي 6 / 36 ; \_ كى دعوت كو قبول ہونا 6 / 36 ; \_ كى دعوت كو قبول كرنے كى راہ 6 / 53; \_ كى دعوت كى خصوصيات 6 / 36 ، 151 ; \_ كى ذمہ دارى 6/11 ، 14، 19، 25، 58، 147، 148، 150 ، 151، 161، 162، 163، 7/2 ، 32; \_ كى ذمہ دارى كا تعين 6/ 50 ; \_ كى ذمہ دارى كى حدود 6/ 19 ، 50، 52، 66، 14 ، 107، 137، 7/2; \_ كى رسالت كا دوام 6 / 19 ; \_ كى رسالت كو جھٹلانے والے 6/ 91 ; \_ كى رسالت كى حدود 6 / 90; \_ كى رسالت كى عا لميت 6 /19، 90 ; \_ كى زيارت كى فضيلت 6 / 35 ; \_ كى قدرت كى حدود 6/ 35 ، 50 ; \_ كى قضاوت6/89 ; \_ كى قوم6 /66 ; \_ كى كتاب 6 / 89 ; \_ كى مشكلات 6 / 35 ; ;\_كى منفى جنگ 6 / 112; \_ كى حقانيت كے گواہ 6 / 19 ، 20 ، 57 ; \_كى نبوت 6 / 89; \_ كى نبوت كے گواہ 6 / 19 ، 111; \_ كى نبوت ميں مغالطہ 6 / 9 ;\_ كى نماز 6 / 162; \_ كى وحى كى پيروى كرنا 6 / 106; \_ كى ہدايت 6 / 61 ; \_ كى ہدايت كرنے كى روش 6 / 74;\_ كى ہدايت گرى 6 / 35 ، 63، 104 ، 107، 137; \_ كے اختيارات 6 / 50 ; \_ كے انذار 6 / 19، 51 ، 147 ، 217 ; \_ كے پيروان 6 / 36، 159; \_ كے دشمن - 6 / 20 ، 25 ; \_ كے دشمنوں سے مقابلہ كا طريقہ 6 / 118; \_ كے دشمنوں كا پروپيگنڈا 6/118 ; \_ كے دشمنوں كى آزادى 6 / 12 ; \_ كے دشمنوں كى ہٹ دھرمى 6 / 112 ; \_ كے زائرين كے مقامات 6 / 54 ; \_ كے ساتھ جنگ 6 / 7 ، 32، 25 ، 26 ، 33، 93 ; \_ كے ساتھ مجادلہ 6/ 59 ; \_ كے عمل كا حساب ہونا 6 / 52 ; \_ كے غم 6 / 33 ; \_ كے فرا ض 6 / 15 ; \_ كے فضائل 6 / 106 ، 126 ، 133; \_ كے كلام كا سننا 6 / 36 ; \_ كے كلام كو سمجھنا 6 / 36 ; \_ كے مقابلے كى روش 6 / 112 ; \_ كے مخالفين سے جنگ كا طريقہ 6 / 92 ; \_ كے معجزہ كى تكذيب 6 / 109 ; \_ كے مقامات 6 / 19 ، 33، 83 ، 89، 153، 163; \_ كے مكذبين 6 / 57، 147; \_ خدا كا \_ سے تكلم 6 / 162; مكذبين \_ اور قيامت كا دن 6 / 27 ، 36 ; مكذبين \_كاانجام 6 / 41 ; \_ مكذبين\_ كا ظلم 6 / 58 ; \_ مكذبين \_ كا عذاب 7 / 58 ; \_ مكذبين \_ كو خبردار كيا جانا 6 / 33; مكذبين \_ كو مہلت 6 / 147 ; \_مكذبين \_ كى كوردلى 6 /50 ; مكذبين \_ كى گمراہى 6 / 50 ; مكذبين \_ كے تقاضے 6 / 57 ; نبوت \_ كے دلا ل 6 / 37 ، 38 ، 115

نيز ر\_ ك ، انبيائ، اہل كتاب، ايمان ، تعقل ، دشمنى ، ظالمين كفار ، كفر ، مشركين ، معاد، مومنين ، يہود\_

آئمہ :\_ پر سب و شتم كرنے والوں سے اعراض 6/68; \_ كى پيروى ترك كرنے كے آثار 6/153; \_ كى مسئوليت 6/19; \_ كے مخالفين كى عيب جوئي 6/108; \_ كے مقامات 6/153; نيز ر\_ك امام على \_ اہلبيت عليه‌السلام

آيات احكام :ر\_ك احكام آيات الہى :6/33،34،37،38،97،99;آفاقى آيات 6/141; \_ پر ايمان لانے والے 6/118;\_ سے استفادہ 6/6، 7/32;\_ سے اعراض 6/4،5;\_ سے اعراض كرنے والوں كا عذاب 6/157; \_ سے اعراض كى سزا 7/36;\_ سے بے اعتنائي 6/36،68;\_ كا تمسخر 6/5; \_ كا تمسخر اڑانے والوں كى سزا 6/5;\_ كا تنوع 6/105 ; \_ كا واضح ہونا 6/104; \_ كا ہدايت كرنا 6/105;\_ كو جھٹلانا 6/5، 21،28 ،33،7/10،37; جھٹلانے پر سرزنش 6/5; آيات خدا كو \_ كو جھٹلانے سے اجتناب 6/51،7/35;جھٹلانے كا تداوم 7/9; \_ كو جھٹلانے كا ظلم 6/21; آيات خدا كو جھٹلانے كا مقدمہ 6/25،49; \_ كو جھٹلانے كے آثار 6/11، 21،39،110،7/9،40;\_ كو جھٹلانے والوں كا انجام 6/21،7/36، 40; \_ كو جھٹلانے والوں كا بہرا سونا 6/39; \_ كو جھٹلانے والووں كا خسارہ 7/9; \_ كو جھٹلانے والوں كا خوف 6/49; \_ كو جھٹلانے والوں كا ظلم 7/37;\_ كو جھٹلانے والوں كا فسق6/49;\_ كو جھٹلانے والوں كا گناہ 6/6;\_ كو جھٹلانے والوں كا گونگا ہونا 6/39;\_ كوجھٹلانے والوں كا ناقابل ہدايت ہونا 6/11; \_ كو جھٹلانے والوں كى ابتلا 7/37; \_ كو جھٹلانے والوں كى تاريكى 6/39،7/37;\_ كو جھٹلانے والوں كى تنبيہ 6/21; \_ كو جھٹلانے والوں كى روزى 7/37; \_ كو جھٹلانے والوں كى سرنوشت 7/37;\_ كو جھٹلانے والوں كى سزا 6/5;\_ كو قبول كرنے كا مقدمہ 6/105;\_ كو ;قبول كرنے كے موانع 6/39; \_ كو ياد ركھنے كا مقام و مرتبہ 6/127; \_ كى اہميت 6/126; \_ كى تبيين 6/136،130،7/32; \_ كى تلاوت 7/35; \_ كے جھٹلانے والے ; \_ كے جھٹلانے والوں كا عذاب 6/49; \_ كے جھٹلانے والوں كى محروميت 6/39، 7/40،7/27; \_ كے جھٹلانے والے 6/21، 33،28، 45،0 15، 7/41; \_ كے جھٹلانے والے اور شياطين ; \_ كے جھٹلانے كے علل و اسباب 6/33،39;\_ كے فہم كا مقدمہ 6/25،49; \_ كے فہم ميں موانع 6/39; \_ كے خلاف جنگ 6/5; \_ كے نزول كا فلسفہ 6/28; \_ كے نزول كے اسباب 6/4; نيز ر\_ك استكبار ايمان ، تعمل دانشمند ، ذكر ، رہبري، شبہات ، ظالمين ، علما، كفار، كفارمكہ ، كفر، مشركين ، مغالطہ آيات ملجئہ:6/158\_ كا كردار 6/158

الف

ابتلائ:ر\_ك سختى ، كمى ، قيامت

ابداع :ر\_ك خدا

ابراہيم عليه‌السلام :\_اور آزر 6/74; \_اور چاند پرست لوگ 6 /77 ، \_اور چاند پرستى 6 / 87; \_اور رؤيت عرش 6/78; \_اور ستارہ پرست لوگ 6/76; \_اور سورج پرستى 6/78; \_اورمشركين 6/83; \_پر خدا كى بخشش 6/84; \_كا اجتماعى مقام و مرتبہ 6/74; \_كا اجر 6/74 ; \_كا احتجاج 6/74 ،76 ،77، 78،79،80; \_ كا تبرا6 87;\_ كا تعجب 6/80; \_كا حق كى طرف رجحان 6/79; \_ كا حنيف ہونا6/79/161; \_ كا دين 6/161; \_ كا ستارہ پرستى كا اظہار 6/76; \_كا سورج پرستى كا اظہار 6/78;\_ كا سوتيلا باپ 6/74; \_ كا صالحين ميں سے ہونا 6/85; \_ كا عقيدہ 6/80; \_ كا قصہ 6/74،75 ،76، 7 7، 78،80 ، 81 ، ; \_ كا مجادلہ 6/76; \_ كا محسنين ميں سے ہونا 6/84; \_ كو خبردار كرنا 6/80; \_ كو ملكوت كا مشاہدہ كرانا 6/75،78،\_ كى اولاد 6/84; \_ كى بصيرت 6/75; \_ كى تنزيہ 6/ 61 \_ كى توحيد 6/78، 79 ،80; \_ كى تہديد 6/81; \_ كى حجت و براہين 6/84; \_ كى خصوصيات 6/79; \_ كى شجاعت 7/80; \_ كى شرك سے جنگ 6/76 ،77، 78 ، 79 ، 80; \_ كى شہرت 6/74; \_ كى قضاوت 6/89; \_ كى نبوت 6/89; \_ كى نسل كا زيادہ ہونا 6/84; \_ كى ہدايت 6/ 84; \_ كى ہدايت يافتہ نسل 6/84; \_ كے احتجاج كا حكم ہونا 6/83; \_ كے احتجاج كى خصوصيات 6/83; \_ كے پيرو كار 6/161; \_كے دور كى تاريخ 6/76، 77، 78; \_ كے عزيز و اقارب 6/87;\_ كے فضائل 6/79، 84 ، 86،161;\_ كے مقامات 6/75 ،83، 84،89; \_ كے ميلانات 6/79

ابليس :\_ اور آدم 7/12،13،18،20،21،22،27; \_ اور حوا 7/20،21،22،27;\_ اور صراط مستقيم 6/16; \_ پر بے اعتمادى 7/21; \_ عصيان سے پہلے 7/13; \_ كا آگ سے ہونا 7/12; \_ كا انتقام 7/16; \_ كا انجام 7/18; \_ كا بہكاوے كا اقرار كرنا 7/16;\_ كا تعصب 7 / 12; \_ كا تكبر 7/11،12،13; \_ كا جہنم ميں ہونا 7/18; \_ كا جھوٹ بولنا 7/20; \_ كا حوصلہ 7/11; \_ كا دھتكارا جانا 7/18; \_ كادھو كہ دينا 7/16 ، 17 ، 20، 11، 22، 27; \_ كا صراط مستقيم كا اقرار كرنا 7/16; \_ كا ضعف 7/17; \_ كا عصيان

7/11، 12، 14،18; \_ كا عقيدہ 7/12،14،16;\_ كا علم 7/12، 14، 17; \_ كا قدريں معين كرنا 7/12; \_ كا قياس 7/12 ; \_ كا كردار 7/21; \_ كا كفران 7/16; \_ كا كينہ 7/16; \_ كا گمراہى كا اقرار كرنا 7/16; \_ كا مكر 7/20; \_ كا مواخذہ 7/12; \_ كا مہلت مانگنا 7/14; \_ كا وسواس ڈالنا 7/20; \_ كا وسوسہ 7/20،27; \_ كى آرزو 7/17; \_ كى اطاعت 7/17،18; \_ كى اميدوارى 7/14; \_ كى تحقير 7/18; \_ كى توحيد 7/12; \_ كى جنس 7/11; \_ كى جھوٹى قسم 7/22; \_ كى خلقت 7/12; \_ كى خلقت كا عنصر 7/12; \_ كى دشمنى 7/17،20; \_ كى زندگى كا سرچشمہ 7/4;\_ كى سازش كا وسيع ہونا7/17; \_ كى سرزنش 7/12، 18; \_ كى شيطنت 7/20; \_ كى عمر 7/14،15،16; \_ كى قسم 7/22; \_ كى گستاخى 7/12،16;\_ كى گمراہى 7/16; \_ كى گمراہى كا منشا7/16; \_ كى مسئوليت 7/12; \_ كى معادشناسى 7/14; \_ كى مہلت كى درخواست كا قبول ہونا 7/15; \_ كے بہكاوے كا فلسفہ 7/16; \_ كے بہكاوے ميں نہ آنے والے لوگ 7/17; ا بليس كے پيروكاروں كا انجام 7/18; \_ كے پيروكاروں كا جہنم ميں ہونا 7/18; \_ كے تقاضے 7/14; \_ كے تكبر كے آثار 7/18، 24; \_ كے تكبر كے علل و اسباب 7/12; \_ كے جال 7/17; \_ كے رذائل 7/12،13; \_ كے سابقہ مقامات 7/11; \_ كے ساتھ ہمراہى 7/18; \_ كے عصيان كے آثار 7/18،24; \_ كے عصيان كے اسباب 7/12; \_ كے مقامات 7/11، 13; \_ كے مكر سے نجات 7/17; \_ كے مہلت مانگنے كا فلسفہ 7/16; \_ كے ہبوط كے علل و اسباب 7/13، 24; \_ كے ہبوط كے مراحل 7/24;خدا كا \_ سے تكلم 7/18; نيز ر\_ك آدم ، شيطان \_ ملائكہ

اتحاد :\_كى اہميت 6/153،9 15، \_كے موانع 6/153

اتفاق :\_كى نفى 6/67

اتمام حجت 6/131:\_ كى اہميت 6/131; \_كى كيفيت 6/156; انسانوں پر \_6/156، 157; اہل كتاب پر \_6/60; كفار پر \_6/4

اجتماعى مقام :\_سے عارى افراد 6/52،53

اجر :ر\_ك جزا

اجرام فلكى :\_كى ربوبيت 6/77،78; \_كى ربوبيت كارد6/80

اجرت :مستجاب 6/ 31;ر\_ك آنحضرت (ص) ، تبليغ \_

اجل :

\_كى اقسام 6/12; \_مسمى 6/2،60،128; \_مسمى سے آگاہى 6/2; \_مسمى كى حتميت 6/2 ;\_معلق 6/2; \_معلق سے آگاہى 6/2; \_معلق كا متغير ہونا 6/2

احبار :ر\_ك علماء يہود

احتجاج : (دليل و حجت لانا)\_جدلى 6/76; \_كا طريقہ 6/14; \_كرنے كا معيار 6/81; بدعت ايجاد كرنے والوں سے \_6/0 15; كفار سے \_6/14; مشركين سے \_6/12،19،40، 46، 63، 83،148; يہود سے \_نہ كرنا 6/91; خاص موارد كو اپنے موضوع ميں تلاش كيا جائے\_

احتضار :\_ كے آثار 7/37; \_كے سخت ہونے كے اسباب 6/93; \_كے وقت پياس 6/93; \_كے وقت كى ضرورت 7/37; نيز ر\_ك خدا پر افترا باندھنے والے ظالمين \_وحي

احسان :\_ كا مفہوم 6/151;\_ كے آثار 6/86،89; نيز ر\_ك آنحضرت (ص) ،خدا، والدين

احكام :6/28، 63،118،119،140،141،142،163، 145 ، 46 1،150،51 1،152، 153،7/33 ; \_ ثانوى 6/119،145; \_ كا توقيفى ہونا 7/116; \_ كا فلسفہ 6/69،142،145; \_ كو بيان كرنا 6/151، 7/32; \_ كو وضع كرنا 6/57،119، 141، 151; \_ كى اہميت 6/118; \_ كى خصوصيات 6/53; \_ كى عموميت 6/15; \_ كے اثبات كى شرائط 6/144; \_ كے اعتبار كا معيار 6/144; \_ كے درست ہونے كا معيار 6/143; \_ كے منابع 6/145; \_ ميں انعطاف پذيرى 6/145; \_ وضع كرنے كا سرچشمہ 6/144; \_ وضع كرنے ميں علم 7/33; تشريعى \_ كا سرچشمہ 6/59; خاص موارد اپنے موضوع ميں تلاش كريں

اختلاف :اجتماعى \_كے اسباب 6/159; \_كا مقدمہ 6/65; \_كے آثار 6/65 ،153; \_كے علل و اسباب 6/153; دينى \_6/65

اختلاف كرنے والے :\_كا انجام 6/159; \_كى سزا 6/159

اختيار :رك انسان ، توحيد ، جبر ، جنات ، دين ، شرك ، عقيدہ ، عمل ، گمراہى ، ہدايت \_

اخلاص :\_كا مقدمہ 7/29; \_كى اہميت 6/162 ;\_ كے آثار 6/41 ;\_كے علل و اسباب 6/63 ; \_كے موانع 8/29 ;نيز ر\_ك آنحضرت (ص) ،انسان ، دعا ،

عبادت ، مناجات

اخلاق :\_رذائل سے اجتناب 7/26 ;\_رذائل كے موانع 7/6نيز \_ ر\_ ك اخلاقى مباحث

ادراك :\_ كى سلامتى كى نشانياں 6/ 39;\_كے عطا ہونے كا منشا 6/46; \_كے موانع 6/39 ;سلب \_6/46 ;عدم \_كے آثار 6/39 ;نعمت \_6/46 ;نعمت \_كا سرچشمہ 6/46 ;نيز ر \_ خدا ،فہم

اديان :\_كى تعليمات پر عمل 6/ 90; \_كى تعليمات كى حجت 6/90 ;\_كى تعليمات ميں تكامل 6/ 91; \_كے خلاف جنگ 6/121 ;مكمل \_6/5;11 نيز ر \_ك اسلام ، توحيد ، دين ، قيامت

ارتداد :\_كے آثار 6/71; \_كے علل و اسباب 6/71; نيز ر \_ك مرتد

ارشاد :ر\_ك تبليغ

ازدواج :باپ كى بيوى سے \_7/33 ; حرام \_7/33

استدلال :ر\_ك احتجاج و برہان

استغفار :\_كے آداب 7/23

استقامت :ر\_ك \_توحيد ، سرد جنگ ، رہبر ي

استكبار :آيات خدا كے مقابلہ ميں \_ كى سزا 6/93 ;\_كى سزا 6/124 ;\_كے آثار 6/93 ، 7/ 35 ، 40 نيز ر\_ ك تكبر ، شيطان \_ مستكبرين

استہزا كرنے والے:\_ كا انجام 6/10; \_كى سزا 6/10

اسحاق عليه‌السلام :\_كا صالحين ميں سے ہونا 6/85; \_كا محسنين ميں سے ہونا 6/84; \_كى توحيد6/84; \_ كى حجت و براہين 6/84 ; \_كى قضاوت 6/89; \_كى نبوت 6/89; \_كى ہدايت 6/84 ;\_كے عزيز و اقارب 6/87; \_كے فضائل 6/84، 86 ; \_ كے مقامات 6/84 ، 86

اسراف :

\_پر سرزنش 6/141 ;\_كى حرمت 6/141 ; \_كے آثار 7/31 ; \_كے احكام 6/41 ، 7/31; \_كے موارد 6/41 ، 7/31

اسلام :\_پر تہمت 6/119 ;\_سے استہزا كرنے كا گناہ 6/69 ;\_سے اعراض 6/35 ;\_قبول كرنے كے آثار 6/126; \_كا استوار اور محكم ہونا 6/161 ; \_كا استہزا كرنے سے اجتناب 6/69; \_كا عالمى ہونا 6/19 ; \_كا وحى پر مبنى ہونا 6/14 ; \_كى تعليمات 6/163; \_كى تكذيب 6/35 ; \_كى جامعيت 6/115 ; \_كى حفاظت 6/14 ، 69 ; \_كى خصوصيات 6/14 ، 115 ، 161،162; \_كى عقلانيت 6/14 \_كى دعوت 6/19 ; \_كى فتح كى بشارت 6/5 ; \_كى ہدايت گرى 6/115 ;\_كے خلاف سازش 6/123 ; \_كے خلاف مبارزے كے طريقے 6/93 ; خاتميت \_6/115; دشمنان \_سے مقابلہ كرنے كا طريقہ6/118 صدر \_كى تاريخ 6/5، 7;8،19 20 ،26 ،52، 53،54، 56،57،58،71،105 ،109 ،114 ،118،119،1 12،123 ; قداست \_كى حفاظت 6/69; نعمت \_6/53 نيز ر \_ ك رہبرى \_ہم نشيني

اسماعيل عليه‌السلام :\_كا صالحين ميں سے ہونا 6/86; \_كى قضاوت 6/86; \_كى نبوت 6/89; \_كى ہدايت 6/86; \_ كے آبا و اجداد 6/86; \_كے فضائل 6/86; \_كے مقامات 6/89

اسماء و صفات :بصير 6/13 ;حكيم 6/18 ، 73 ، 83 ، 128 ، 139 ; خبير 6/81 ، 73 ، 103 ; رحيم 6/54 ، 145 ، 165 ; سميع 6/13 ، 115 ; صفات جلال 6/18 ، 99 ، 101 ، 103، 131 ; عزير 6/96 ;عليم 6/83 ، 96 ، 101 ، 115 ، 128 ، 139;غفور 6/54 ، 145 ، 165 ;لطيف 6/103 ; وكيل 6/102

اصحاب محمد(ص) :ر\_ ك صحابہ

اصلاح :\_ كے آثار 6/48 ، 54 ;\_ كے علل و اسباب 6/54

اصل حليت :6/119 ، 140 ، 143 ، 145 ، 7/32; \_كى حد 6/119

اصول پسندي:ر\_ ك رہبري

اضطراب :\_كے علل و اسباب 6/125

اضطرار :\_ كے آثار 6/119 ، 145 \_ى احكام 6/145 ;\_ى حالت ميں باغى سے مراد 6/145; \_ى حالت ميں عادى سے مراد 6/145 ;\_ى حالت

ميں محرمات كے آثار كا ختم ہو جانا 6/145

نيز ر\_ك \_ تكليف ، طغيانگر لوگ \_ متجاوزين

اضلال :ر\_ ك \_ بدعتى لوگ \_ جنات \_ خدا، شياطين اور گمراہي

اطاعت :\_ انبياء كا پيش خيمہ7/10 ;\_ خدا كى اہميت 6/116 ،117; \_ كى شرائط 6/90 ; \_ كے آثار 6/133; \_ كے اسباب 7/10 ;اكثريت كى \_ 6/76; اوامر الہى كى \_ 6/153 ;خدا كى \_ 6/106 ، 116 ، 7/3; شيطان كى \_ 6/121 ، 142 ;شيطان كى \_ پر مذمت 6/142;شيطان كے دوستوں كى \_ 6/121 ;علما كى \_ 6/116 ;غير خدا كى \_ 6/121 ، 7/3 ;غير خدا كى \_ كا ترك كرنا 6/153 ، 7/3 ;قرآن كى \_ 7/3 ;گمراہوں كى \_ كے موانع 6/22; لوگوں كى \_ 6/116; مشركين كى \_ كا ترك كرنا 6/50 ; مشركين كى \_ كے آثار 6/56 ;خاص موارد كو اپنے موضوع ميں تلاش كيا جائے\_

اطمينان:\_كى راہيں 6/148 ; \_كے اسباب 6/125 ، 7/22

اعتدال :ر\_ك قرآن

اعتراف : ر\_ك اقرار

اعداد :آٹھ كا عدد 6/143; دس كا عدد 6/160

اعلام : (شخصيات)ر\_ك آدم عليه‌السلام \_ آذر ، آنحضرت (ص) ، ابراہيم عليه‌السلام ، ابليس ، اسحاق عليه‌السلام ، اسماعيل عليه‌السلام ، الياس عليه‌السلام ، اليسع عليه‌السلام ، امام على عليه‌السلام ، ايوب عليه‌السلام ، حوا عليه‌السلام ، داود عليه‌السلام ، زكريا عليه‌السلام ، سليمان عليه‌السلام ، عزرائيل عليه‌السلام ، عمر عليه‌السلام ، عيسى لوط عليه‌السلام ، موسى عليه‌السلام ،نوح عليه‌السلام ، ہاورن عليه‌السلام ، يحيى عليه‌السلام ، يعقوب عليه‌السلام ، يوسف عليه‌السلام ، يونس عليه‌السلام

افترا :خدا پر \_ 6/93، 137 ،140 ، 144 ، 150 ، 7/20 ،28 ، 33 ، 37 ;خدا پر \_ كا ظلم 6/21 ، 93 ، 7/37 ;خداپر \_ كا گناہ 6/93 ، 139 ; خدا پر \_ كى حرمت 7/33 ;خدا پر \_ كى راہيں 6/93 ;خدا پر \_ كى سزا 6/93 ، 138 ، 139 ;خدا پر \_ كے آثار 6/21 ، 93; زمانہ جاہليت ميں خداپر \_ 6/39 6/138 ، 7/33 ;موارد 6/137 ، 140 ، 144 نيز ر\_ ك \_ تہمت ، مشركين

افسانہ :ر \_ ك قرآن

اقتدار :ر\_ ك قدرت

اقتصاد :\_ى تفاوت و فرق كا منشا 6/165

اقرار :بے ثمر\_7/5 ; توحيد كا \_6/40 ;خطاكا \_ 7/23; ظلم كا اقرار 7/5; عذاب كے وقت \_7/5; كفر كا \_6/63; مالكيت خدا كا \_6/120 ;معاد كا \_6/30 نيز ر\_ك خود ، قيامت

اقليت :\_ كا عبرت حاصل كرنا 7/3 نيز ر\_ك لوگ ، مشركين ، مومنين

اقوام :قوموں كے مقدسات كى حرمت 6/108 ;گذشتہ \_كا عذاب 6/146 ;مجرم \_كا عذاب 6/147 ;نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، قريش اور قوم ابراہيم

اكثريت :\_ كا آسيب پذير ہونا 7/17 ;\_كا بے اعتبار ہونا 6/116 ;\_ كى پيروى كرنے كے آثار 6/116 \_ كى پيروى كو ترك كرنا 6/116 ;\_كى گمراہى 6/116 ; \_كى مخالفت 6/116 ;نيز ر\_ ك لوگ ، مشركين اور مومنين

القائات:شيطانى \_ 6/113 ;شيطانى \_قبول كرنے كى راہيں 6/113 ; شيطانى \_كى تاثير 6/113 ;نيز ر \_ ك \_ شياطين

اللہ:\_زمانہ جاہليت ميں 6/109 ، 136 ;نيز ر \_ ك خدا

الوہيت :\_كى نشانياں 6/46 ;زمانہ ابراہيم ميں \_ 6/78; شرائط \_6/102 ;قدرت \_6/46

الياس :\_كا صالحين ميں سے ہونا 6/85; \_كى قضاوت 6/89 ;\_كى نبوت 6/89; \_ كى ہدايت 6/85; \_ كے آبا و اجداد 6/85; \_كے فضائل 6/86; \_كے مقامات 6/89

اليسع عليه‌السلام :\_كا صالحين ميں سے ہونا 6/86; \_كى قضاوت 6/89; \_كى نبوت 6/89; \_كى ہدايت 6/86 \_كے آباو اجداد 6/86; \_كے فضائل 6/86; \_كے مقامات 6/89

ام القرى :6/92

امامت:\_ كانور ہونا 6/122 ;مقام \_سے جاہل افراد 6/122 ;منصب \_كا ادعا 6/93 ;نيز ر\_ك رہبري

امام على عليه‌السلام :\_كى توحيد 6/82 ; \_كى قضاوت 6/164 ; \_كے مقامات 6/82 \_ 153

امتحان :\_ كا فلسفہ 6/165 ;\_ كے آثار 6/53; \_ كے وسائل 6/53 ، 165; \_ ميں كاميابى كے آثار 6/165 ;\_ ميں ناكامى كے آثار 6/165; دنيوى وسائل كے ذريعہ\_ 6/165 ;نيز ر \_ ك امرا ئ، انسان ، خدا ، اجتماعى گروہ

امتيں :\_ كا انقراض 6/6 ، 7/34 ;امتون كا جہنم ميں ہونا 7/38; امتون كا حساب ليا جانا 7/6; \_ كى اجل 7/33 ;\_ كى پيدائش كا قانون كے مطابق ہونا 7/34; \_ كى حيات كا قانون كے مطابق ہونا 7/34 \_ كى ہلاكت كے اسباب 6/4 ، 7/5; \_ كے ظلم كے آثار 7/5; \_ كے عقيدہ كو زينت بخشنا 6/108 \_ كے عمل كو زينت دينا 6/108 ;پيغمبر كے بغير امتيں 7/35 ;ظالم \_ كا انجام 7/14 ;ظالم \_ كا انقراض 6/45 ;ظالم \_ كا عذاب 6/44 ، 7/4; ظالم \_ كى شقاوت 6/131; ظالم \_ كى گمراہى 6/131 ;غير مسلم امت 6/159; كافر \_ كى ہلاكت 6/6; گذشتہ \_ كا عذاب 6/44 ، 7/4; گذشتہ \_ كا عقيدہ جبر كى طرف مائل ہونا 6/148;گذشتہ امتيں اور انبياء 6/42 ;گمراہ \_ پر لعنت 7/38 م;گناہ گار \_ كا انجام 7/4 م;گناہ گار\_ كى ہلاكت 7/4; مشرك \_ پر لعنت 7/38 ;منقرض امتيں 6/45

امداد :\_ كى بشارت 6/34 ;غيبى \_ كا كردار 6/34 ;نيز ر \_ ك : انبياء \_ خدا ، قيامت ، محمد مومنين

امرائ:\_ كا استہزاء كرنا 6/53; \_ كا عجب 6/ 53، \_ كا قدر و قيمت معين كرنا6/53; مشرك \_ كا امتحان 6/53; نيز ر\_ ك

امراء مكہ:\_ كا كفر 6/124; \_ كا مقابلہ كرنے كا طريقہ 6/53; \_ كا مكر 6/123; \_ كى بصيرت6/124; \_ كى بہانہ جوئي 6/124; \_ كى سازش 6/123

امن :\_ ايك نعمت 6/127; \_ كى اہميت 6/54; \_ كے علل و اسباب 6/82 ; نيز ر \_ ك بہشت ، دار السلام ، رجحانات ، مشركين ، معاشرہ ، موحدين ، مومنين

امور:\_ كا استحكام 6/83 ;\_ كا قانون و ضابطہ كے مطابق ہونا 6/57 ;\_ كے جارى ہونے كى حقانيت 6/57 ;حيرت انگيز \_ 6/43 ، 95; نا معقول\_ 6/101

اميد : ر \_ ك انبيائ اميدواري:\_كے علل و اسباب 6/147; رحمت خدا كي\_6/54 ، 165 ،7/23 ;مغفرت كى \_6/54 ، 7/23; نيز ر\_ ك خوف \_ گناہكار لوگ

انار :\_ كے باغ 6/99; \_كے درخت كى پيدائش 6/141

انبيائ عليه‌السلام :آنحضرت (ص) سے پہلے كے \_6/42;ابراہيم سے پہلے كے \_6/84 ;\_اور شرك 6/88; \_پر ايمان لانے والے 6/89 ، 7/35; \_پر خدا كى بخشش 6/86 ، 89; \_پر وحى 6/50 ;\_تاريخ كى نظر ہيں 6/34; انبيا جنّى 6/130 \_سے استہزا كى سزا 6/10 ; \_ كى حساب ليا جانا 7/6;\_ سے سوال 7/6 ; \_ قيامت كا دن 7/776; \_ كا احتجاج 6/74; \_ كا استہزا 6/10 ، 24; \_ كا انتخاب 6/9 ،87; \_ كا بشر ہونا 6/9 ،7/35 ;\_ كا پيش قدم ہونا 6/106 ;\_ كا حكم خدا كى اتباع كرنا 6/116 ;\_ كا صبر 6/34 ;\_ كا علم 6/2 ;\_ كا كردار 6/48 ، 90 ، 130; \_ كا مرد ہونا 6/9 ;\_ كا ہدايت كرنا 6/42 ، 90 ، 130 ;\_ كو اذيت دينا 6/34 ; \_ كو جھٹلانے والوں كا انجام 6/11 ، 7/35 ;\_ كو جھٹلانے والوں كى سزا 7/35; \_ كو خبردار كيا جانا 6/88; \_ كو نمونہ عمل بنانا 6/34 ،74 ،90 ;\_ كى امداد 6/10 ، 34 ;\_ كى اولاد كى قضاوت 6/89 ;\_ كى اولاد كى نبوت 6/89; \_ كى باتيں سننا 7/35; \_ كى برترى 6/86 ; \_ كى برترى كے اسباب 6/86; \_ كى برگزيدگى 6/87 ، 7/35; \_ كى برگزيدہ اولاد 6/87; \_ كى بشارتيں 6/48 \_ كى بعثت كا فلسفہ 6/42 ، 131 ، 133 ;\_ كى پشت پناہى 6/34 ;\_ كى تاريخ 6/34 ،112 ; \_ كى تبليغ 6/48 ،90 ،7/6،7;\_ كى تبليغ كا طريقہ 6/46 ، 90; \_ كى تبليغ كى حدود 6/48; \_ كى تعليمات كو پہجاننے كى اہميت 6/90;\_ كى تكذيب 6/34 ، 49 ،130 7/6 ;\_ كى تكذيب كا انجام 6/148; \_ كى تكذيب كرنے والوں كو خبردار كيا جانا 6/11 ; \_ كى تكذيب كے آثار 6/11 ;\_ كى تكذيب كے موانع 7/148 ;\_ كى تنزيہ 6/88 ;\_ كى توحيد 6/88; \_ كى جنس 6/9 ، 7/35;\_ كى حجت 6/83; \_ كى حكومت 6/89; \_ كى خدمات 6/ 48; \_ كى خصوصيات 6/9 ;\_ كى خواہش 7/35 ; \_ كى دعوت كو قبول كرنے كا مقدمہ 6/51; \_ كى دعوت كى حدود 6/48 ;\_ كى ذمہ دارى 106، 130، 7/35; \_ كى ذمہ دارى كى حدود 6/48، 50، 89، 7/38; \_ كى رسالت كى حدود 6/11; \_ كى رسالت كے درميان فترت 7/35; \_ كى رشتہ دارى 6/87 \_ كى سيرت سے عبرت6/74; \_ كى صلاحيت 6/124; \_ كى قدرت 6/50 ;\_ كى قضاوت 6/89 \_ كى كاميابى 6/34; \_ كى كاميابى كے علل و اسباب 6/34 ; \_ كى كتاب 6/89 ;\_ كى مخالفت كرنے كے آثار 6/42 ;\_ كى نبوت 6/38 ;\_ كى نيّات 7/7 \_ كے آباء و اجداد كى قضاوت 6/89 ;\_ كے آبا و اجداد كى نبوت 6/89;\_ كے آباء و اجداد كے مقامات 6/89; \_ كے اختيارات 6/89; \_ كے اختيارات كى حدود 6/89; \_ كے انتخاب كا معيار 6/89 ، 124 ; \_ كے انذار 6/48 ، 130; \_ كے انذار كو قبول كرنے كے مقدمات 6/51; \_ كے انذا ركو قبول كرنے كے موانع 6/130; \_

كے اوصيا ء كو جھٹلانے والے 6/39; \_ كے اہداف 6/42 ، 7/35 ;\_ كے اہداف پورے ہونے كا مقدمہ 6/34; \_ كے اہداف كے محافظ 6/89; \_ كے برتر عزيز و اقارب 6/87; \_ كے برگزيدہ باپ 6/87; \_ كے برگزيدہ بھائي 6/87 \_ كے برگزيدہ عزيز و اقارب 6/87 ;\_ كے بھائيوں كى قضاوت 6/89; \_ كے بھائيوں كى نبوت 6/89; \_ كے بھائيوں كے مقامات 6/89; \_ كے درجات كى بلندى 6/83 ;\_ كے دشمن 6/112 ، 113; \_ كے دشمنوں كا افترا 6/112 ;\_ كے دشمنوں كا پروپيگنڈہ 6/113; \_ كے دشمنوں كا جھوٹ 6/112 ;\_ كے دشمنوں كے اہداف 6/113 ;\_ كے ساتھ طرز عمل اختيار كرنے كے آثار 7/6 ;\_ كے ساتھ جنگ6/10 ، 34 ، 112 ;\_ كے عزيز و اقارب كى قضاوت 6/89; \_ كے عزيز و اقارب كى نبوت 6/89 ; \_ كے عزيز و اقارب كى ہدايت 6/87; \_ كے عزيز و اقارب كے مقامات 6/89 ;\_ كے فرائض 6/15; \_ كے فضائل 6/50 ،86; \_ كے مخالفين 6/11; \_ كے مقامات 6/34 ، 87 ،89; \_ ميں ہم آہنگى 6/90; خاتم ال\_ 6/19، 115; صاحب كتاب \_ 6/89 ; نيز ر \_ ك اطاعت ، ايمان ، جنات ، دشمن ، رہبرى ، كفار ، كفر اور تمام انبيائ

انتخاب :حق انتخاب 6/104

انتقام :ر \_ ك ابليس

انجام :برا \_ 6/5 ،10 ، 15 ، 21 ، 31 ،45 ، 47 ، 159 ;حسن \_كى اہميت 6/135 ; خاص موارد اپنے موضوع كے تحت تلاش كئے جائيں

انجيل:\_كا كردار 6/156; \_كے پيرو كاروں كى ہدايت 6/157 ; نيز ر \_ ك مشركين مكہ

انحراف :اجتماعى \_كى علت 6/123; \_كے علل و اسباب 6/35 ، 140 ;\_كے موانع 6/3 ،116 ;فكرى \_ميں موثر عوامل 6/7 ، 113

انحطاط :\_كے علل و اسباب 7/313; روحانى \_كا مقدمہ 7/13 ;نيز ر \_ ك تمدن \_ معاشرہ

انذار (ڈرانا):\_ كا طريقہ 6/52 128 ; \_ كا فلسفہ 6/51; \_ كى اہميت 6/19 ، 51 ، 92 ، 7/2; \_ كے آثار 7/2; \_ كے قبول كرنے كا مقدمہ 6/51; \_ كے وسائل 6/51; \_ ميں اولويت 6/92; عذاب سے \_ 6/147 قرآن كے ذريعہ \_ 6/51; قيامت سے \_ 6/130;; لوگوں كو \_ 6/19;; مومنين كو \_ 6/2 5; وحى كے ذريعہ\_6/51; نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ، انبياء \_ تبليغ \_ تربيت قرآن \_ مكہ اوروحي

انسان :آدم سے پہلے كے \_ 6/133; \_ ابتدائے خلقت ميں 6/94 7/30 ; \_ اور جنات 6/128; \_ پر تسلط 6/129 ;\_ قيامت كے دن 6/12 ، 36 ،51 ، 60 ، 28 ، 133 ، 17 ، 30 ;\_ كا اختيار 6/35 ، 104 ،107 ، 137،148 ،149، 7/130; \_ كا اخروى اجتماعى 6/51; \_ كا اخروى حشر 6/2 ، 22 ،36 ، 38 ، 51 72،73 ،128; \_ كا اخلاص 6/63; \_ كا انجام 6/36 ،72 ، 108 ، 164 ، 7/25; \_ كا بہكاوے ميں آنا 7/16 ،22 ،27; \_ كا بہكايا جانا 7/27 ; \_ كا حقيقى مولا 6/62 ; \_ كا خالق 6/2 ، 98 ، 7/11 ; \_ كا خدا سے عہد 6/63 ، 64 ; \_ كا خطرات ميں گھرنا 7/16، 7/377;\_ كا خود سے بے خبر ضمير6/63 ; \_ كا خواب 6/60; \_ كا دنيوى حصہ 7/37; \_ كا زيبائي پسند ہونا 6/108; \_ كا زمين پر مستقر ہونا 6/98 ، 165; \_ كا زوال 7/24 ;\_ كا سختى ميں ہونا 6/63; \_ كا عجز 6/6 ، 9 ، 18 ، 134; \_ كا عصيان 6/133; \_ كا قابل ہدايت ہونا 6/104 ;\_ كا كمال طلب ہونا 7/21 ;\_ كا مبدا 6/108 ; \_ كا مٹى سے ہونا 6/2; \_ كا ناپسنديدہ عمل 6/60;\_ كو خبردار كيا جانا 6/60، 128، 7/41; \_ كى آگاہى 6/104 \_ كى اجل 6/2 ،128 ;\_ كى استعداديں 6/104 7/3 ;\_ كى انعطاف پذيرى 7/22; \_ كى بقاء 6/12; \_ كى پناہ گا 6/72; \_ كى تاريخ 6/133;\_ كى توحيدى فطرت 6/40 ،41 ، 42 ، 63; \_ كى جہالت 7/24 ;\_ كى حقيقت 6/60 ، 93 ، 7/37 ;\_ كى حيات 6/62 ، 94 ، 98 ;\_ كى حياء 7/22 \_ كى خصوصيات 6/104 ، 151 ، 7/3 ;\_ كى خلقت 6/2 ، 7/28; \_ كى خلقت كا عنصر 7/11; \_ كى دنيوى حيات 7/24; \_ كى دنيوى غفلت 6/60; \_ كى دوسرى حيات 7/25; \_ كى ذمہ دارى ، 6، 71، 72، 128، 130، 135، 151، 164، 7/17، 29; \_ كى روح 6/60 ، 7 ،37; \_ كى روح كا قبض ہونا 6/93; \_ كى روحانى ضروريات 6/63; \_ كى روزى 6/142; \_ كى زمين پر سكونت 7/24 ;\_ كى زمين كى طرف بازگشت 7/25; \_ كى زندگى كى حفاظت 6/61; \_ كى سرنوشت 7/30; \_ كى سعادت طلبى 6/135; \_ كى شخصيت 7/11 ;\_ كى شكل بندى 7/11; \_ كى صفات 7/63; \_ كى ضرورت مندى 6/63; \_ كى ضروريات 6/14 ، 16 ، 38 ، 126 ، 7/26 ،37 ;\_ كى عارضى حيات 6/98;\_ كى عمر 6/2;\_ كى عہد شكنى 6/64;\_ كى فطرت 6/43، 48،63 ،86، 7/16، 30; \_ كى قدرت 6/10; \_ كى قدر و قيمت 7/26;\_ كى مادى ضروريات 7/10،32; \_ كى معاش كا پورا ہونا 7/24;\_ كى معنوى ضروريات 6/38; \_ كى منفعت طلبى 6/71،7/21; \_ كى موت 6/2،62،94،7/35; \_ كے آباد و اجداد 6/98; \_ كے ابعاد6/43; \_ كے اسرار 6/3 ،33; \_ كے امتيازات 6/84; \_ كے حالات 6/63; \_ كے حقوق 6/104; \_ كے دشمن 6/142،7/22; \_ كے علم كا منشا6/98، 7/11 ،26; \_ كے علم كى محدوديت 6/103; \_ كے علم كى قدر و قيمت كا معين ہونا 7/8; \_ كے عيوب كا چھپايا جانا7/26; \_ كے فضائل 6/27; \_وں كا اخروى حشر 6/2،22،36، 38، 51، 72، 73، 128 ; \_وں كا اخروى مواخذہ 6/128; \_وں كا امتحان 6/65; \_وں كا تضرع 6/63; \_وں كا حاكم 6/61; \_وں كا دينوى حشر 6/72; \_وں كا زمين پر مستقر ہونا 6/98،165; \_وں كا كفر 7/17،63; \_وں كا مالك6/164; \_وں كا مساوى ہونا 6/15،98; \_وں كى دشمنى 7/24; \_وں كى شكل و صورت 7/11; \_وں كى طبقہ بندى كا معيار 6/79; \_وں كى نسليں 6/133; \_وں كے اخروى درجات 6/132; \_وں كے امور كى تدبير 6/102، 7/3; \_وں كے حشر كا حتمى ہونا 6/12; \_وں كے رتبوں ميں فرق6/165;\_وں ميں جانشينى كا تصور 6/165 ;\_وں ميں اداركات كى محدوديت 6/103;\_ى بينائي كى محدوديت 7/108 ; \_ى تكامل كى راہ 7/11; \_ى رجحانات كو ابھارنا6/135; \_ى زندگى كا امكان 7/25; \_ى ضروريات كا پورا ہونا 7/26; \_ى غرائز 6/7; \_ى قوتوں كى محدوديت 6/103; \_ى لذائذ 6/128;\_ى منابع 6/104; قيامت كے دن \_ى خصلتيں 6/23; گمراہ \_ 7/30;متولد نہ ہونے والے \_ 6/98;متولد ہونے والے \_ 6/98; ملائكہ كا \_ كے آگے سجدہ كرنا7/11; ناقابل ہدايت \_6/42،137; نيز ر\_ك تعقل \_جنات

انصاف :اہميت \_7/29

انفاق :\_ميں اسراف 6/141; زرعى پيداوار ميں \_6/141

انگور :\_كے باغ 6/99; \_كے باغ كى پيدائش 6/141

اولياء الله :ر\_ك گالي

اونٹ:\_ اور سوئي كا ناكہ 7/40;\_ كا گوشت 6/142;\_ كا نرو مادہ ہونا 6/143;\_ كو خلق كرنے كا فلسفہ 6/144; \_ كى پيدائش كا سبب 6/143; \_ كے جنين كى حليت 6/144; \_ كے فوائد 6/144; \_ كے گوشت كى تحريم 6/144;اونٹ كے گوشت كى حليت 6/142;نيز ر\_ك تشبيہات

اہانت :خدا كى \_6/108;نيز ر\_ك اقوام

اہلبيت (ص) :حبّ \_ 6/160;نيزآئمہ \_دشمني

اہل عذاب :ر\_ك عذاب

اہل كتاب :

\_ اور آنحضرت (ص) 6/20، 114;\_ اور اسلام 6/20; \_ اور حقانيت قرآن 6/20،114;\_ اور كتمان حق 6/20;\_ اور نزول قرآن 6/114;\_ قيامت كے دن 6/22; \_ كا آنحضرت عليه‌السلام كے بارے ميں كفر 6/114;\_ كا اخروى حشر 6/22;\_ كا كفر 6/20; \_ كى آگاہى 6/114;\_ كى دشمنى 6/20 ; \_ كى سرزنش 6/20;\_ كى ہٹ دھرمى 6/20;\_ كے ايمان كے موانع 6/20;\_ كے علماء كاظلم 6/21;نيز ر\_ك اتمام حجت \_علماء \_

ايمان :آخرت پر \_ كے آثار 6/54;آخرت پر \_ كى اہميت 6/32،92;آنحضرت (ص) پر \_ 6/8، 9، 53، 110;آيات خدا پر \_ 6/39،54، 104 ،110 ،118 ، 124،157، 7/10، 27; آيات خدا پر \_ كے آثار 6/54; اسلام پر \_ 6/48،7/2; \_ اور عمل 6/48 ، 127، 158;\_ زيادہ ہونے كے اسباب 6/92;\_ سے روكنا 6/157;\_ سے روكنے كى سزا 6/157; \_ كى اہميت 6/35،158; \_ كى اہميت كم ہونے كے اسباب 6/82;\_ كى حقيقت 6/122;\_ كى راہيں 6/39، 48، 53 ،99، 111، 7/10; \_ كى نشانياں 6/118; \_ كے آثار 6/48،53، 54، 72،82 ،118 ،122 ،127 ،151، 157; \_ كے شرائط6/110; \_ كے علل و اسباب 6/113 ،111; \_ كے قبول ہونے كے شرائط 6/158 ; \_ كے مراتب 6/82; \_ كے مستعدين 6/54 ; \_ كے موانع ،6/20 ،111،125;بے عمل كا \_ 6/158; توحيد ربوبى پر \_ 6/163;خالصانہ \_ 6/82; خدا پر \_ 6/82 ،7/27 ; خدا كى خالقيت پر \_ 7/12;دين پر \_ 6/53; ربوبيت خدا پر \_ 6/162،164; رزاقت خدا پر \_ 6/158; غير مفيد \_ 6/158;فرصت \_ 6/27; قرآن پر \_ 6/92، 7/2; قيامت پر \_ 6/ 31 ،4 15; قيامت پر \_ كى اہميت 6/154;كمال \_ 6/82;لقاء الله پر \_ 6/154; لقاء الله پر \_ كى اہميت 6/154; متعلق \_ 6/8،9،31، 32، 39 ،48 ،54 ،82، 92، 104، 110، 113 ،118،124 ، 154 ، 157،162، 163،164 ،7/2 ،6،10،12; معاد پر \_ كے آثار 6/32; نعمات خدا پر \_ 7/10 ;نعمت \_ 6/53;نورانيت \_ 6/122; خاص موارد اپنے موضوع كے تحت تلاش كريں

ايوب عليه‌السلام :\_كا صالحين ميں سے ہونا 6/85، \_كا محسنين ميں سے ہونا 6/84;\_ كى ہدايت 6/84;كے فضائل 6/86

اشاريے (2)

ب

بابل :اہل \_كا عقيدہ 6/78، اہل \_كى بت پرستى 6/74 ،77; اہل\_كى سورج پرستى 6/87، اہل \_كى گمراہى 6/77

بادشاہ :بارش كے فوائد /6،99;ظالم \_6/99

بازگشت :خدا كى جانب \_ 6/36،38،60 ،61،62، 72، 73، 94،108،164;دنيا كى طرف \_ 6/28;نيز ر\_ك آرزو

باطل :\_كو شكست دينے كا طريقہ 6/34;\_ كى پہچان 6/57;نيز ر\_ك التقاط ،حق

باغات :\_ كى پيدائش كے اسباب 6/141;نيز ر\_ك انار \_انگور \_زيتون

باغى :ر\_ك اضطرار

بت :\_وں كا عجز6/71;نيز ر\_ك \_قرباني، گالى \_مشركين \_وقف

بت پرستى :\_ كا بطلان6/80;\_ كا خلاف منطق ہونا 6/71; \_كا گمراہى ہونا 6/74،75; \_كى تبليغ 6/71; \_ كے آثار 6/137; \_ كے خلاف مبارزہ 6/84; زمانہ ابراہيم ميں \_6/78; زمانہ بعثت ميں \_6/78; نيز ر\_ك \_آزر \_عقيدہ ،قوم ابراہيم اور مشركين

بخل :\_كاسبب 7/17

بدعت :\_ كا بے اعتبار ہونا 6/150;\_ كا سبب 6/150; \_ كا ظلم 6/21، 144، 7/37; \_ كا گناہ 6/138; \_كى حرمت 7/33; \_ كى سزا 6/139; \_ كى مذمت 7/28; \_ كے آثار 6/21،144; \_ كے اسباب 6/121،150;\_ كے خلاف مبارزہ 7/32; \_ كے موارد 7/33; نيز ر\_ك \_ گذار لوگ \_دين اور مشركين بدعت گذار لوگ :6/159،7/28\_سے آگاہى 6/119;\_ كا اضلال 6/144; \_كا تجاوز 6/119;\_كا ظلم 6/44; \_كو خبر دار كيا جانا 6/119; \_ كى بے منطقى 6/150; \_كى تشخيص 6/199; \_كى مذمت 7/32 ; \_كے جھوٹے معبود 7/37 ;نيز ر\_ك آنحضرت (ص)

بدكار :كافر \_7/28

بدگوئي :\_ كا عذاب 6/65

بدن :\_ كو ضرر پہنچانا 7/31; \_كے عيوب كا چھپانا7/26

برائت :ر\_ك تبرا

برزخ :ر\_ك\_عالم \_

برگزيدہ لوگ :\_وں كى برگزيدگى 6/88; \_وں كى حجت و دليل 6/83; \_وں كى ہدايت 6/87;\_وں كے درجات 6/83

برگزيدگى :\_ كا منشا 6/83;نيز \_انبياء \_اور لوگ

برہان :\_كى اہميت 7/33; \_كى پيروى 7/57; نيز ر\_ك عقيدہ

برہنگى :\_ كے علل و اسباب 7/27

بسلمہ :ر\_ك ،ذبح،ذبيحہ

بشارت :ر\_ك \_ آنحضرت (ص) اسلام \_ امداد \_ تبليغ \_خدا، مومنين

بشر:ر\_ك :انسان

بصيرت :اہل \_6/50;اہل \_كى قد رو منزلت 6/50; باطل \_ 7/28;بصيرت كى قدر و منزلت 7/28; بصيرت كى منشا 6/104;بصيرت كے اسباب 6/40،105،122;بصيرت كے موارد 6/104;صحيح \_ كا سلب ہونا6/39;غلط \_ كى منشا6/50;غلط \_ كے خلاف مبارزہ 6/50;نيز ر\_آنحضرت (ص) ، ابراہيم \_امراء مكہ شناخت \_ معاد \_ علم \_ قوام\_ كفار \_ گمراہ افراد \_مشركين \_مشركين مكہ \_ \_مومنين

بعثت :ر\_ك انبيائ

بغاوت :ر\_ك تجاوز

بكري:\_كى پيدائش كامنشا 6/143;\_كے جنين كى حليت 6/143;\_كے گوشت كى حليت 6/143

بندگى :ر\_ك عبوديت

بنى اسرائيل:

\_ اور تورات 6/154;\_كا قيامت كے بارے ميں كفر 6/154;\_كى نعمات 6/154;\_كے ايمان كامقدمہ 6/154;\_كے محسنين 6/154

بہانہ جو افراد :\_كاناقابل ہدايت ہونا 6/11

بہانہ جوئي:ر\_ ك \_ اشراف \_ رہبرى \_ فرائض \_ قرآن \_ كفار \_مشركين \_ نبوت

بہراپن :ر\_ك \_آيات خدا\_ قرآن \_كان

بھروسہ :خدا پر \_6/17

بہشت:\_ سے محروم افراد 7/40;\_ كے دروازوں كا متعدد ہونا 7/40;\_كے كھانے 7/91;\_ كے مكان 7/40; \_ كے موجبات 6/127; \_ ميں آرام و سكون 6/127; \_ميں امن و آسايش 6/127 ; \_ ميں وارد ہونے كے موانع 7/40; \_ميں درختوں كى صفات 7/19; \_ميں درختوں كے پتے 7/22;نيز ر\_ك آدم \_حوا\_مہتدين

بھينس:\_كى جنس 6/144;\_ كے احكام 6/144

بيابان:ر\_ك راہ پانا\_ سرگرداني

بے سہارا ہونا:\_ افراد :6/70;\_ہونے كے اسباب 6/70; نيز ر\_ك ظالمين \_ مشركين

بے تقوى لوگ :\_وں كا اخروى خوف 7/35; \_وں كا اخروى غم 7/35

بے حيائي :\_ كے اسباب 7/27

بيدارى :\_ كا سرچشمہ 6/61; نيز ر\_ك تعقل \_ نيند

بے دين افراد :\_ لوگوں سے بے اعتنائي 6/70

بيزارى :ر\_ك\_تبرا

بے عدالتى :\_كامقدمہ 6/152;نيز ر\_ك كلام \_عدالت \_ معاملہ

بے عقل :

\_ كى نشانياں 6/14

بينائي :\_ كا سلب ہونا 6/46; نعمت \_6/46;نعمت \_كا سرچشمہ 6/46

بے نيازى :خدا سے \_كا احساس 6/64

پ

پارسا افراد :ر\_ك متقين

پارسائي :ر\_ك تقوى

پائيدارى :ر\_ك استقامت

پاني:\_كے فوائد 6/6;گرم \_6/70

پرستش :ر\_ك عبادت

پريشانى :ر\_ك آنحضرت(ص) \_مومنين

پرندے :\_وں كا اخروى حشر 6/38;\_وں كى اجتماعى زندگى 6/38; \_وں كى امت 6/38; \_وں كى پرواز 6/38

پرو پيگنڈا مہم :\_كے خلاف جنگ 6/71

پست لوگ :7/13

پشيمانى :اخروى \_كے علل و اسباب 6/31

پليدى :\_كى حرمت 6/145; نيز ر\_ك خنزير \_ خون \_مردار

پند(وعظ و نصيحت ):ر\_ك عبرت

پيغمبر اسلام :ر\_ك آنحضرت(ص)

پيش قدمى :ر\_ك آنحضرت(ص) ، انبياء \_ رہبري

پيشگوئي :ر\_ك آسمانى كتب \_ قرآن

پيكار:ر\_ك جنگ

پيمان :ر\_ك عہد

پيمانہ :ر\_ك معاملہ

پينے كى اشياء :\_سے استفادہ 7/31; \_كى حليت 7/32; \_كے احكام بيان كرنا 7/32; \_ميں اسراف 7/31;نيز ر\_ك جہنم

ت

تأثير لينا :ر\_ك دشمن \_ قيامت \_مسلمان\_ مومنين

تاريخ:\_ سے عبرت 6/6،11،34،7/27;\_سے عبرت كى اہميت 6/11;\_سے عبرت كے آثار 6/11; \_ كا تكرار 6/34; \_كا قانون كے مطابق ہونا6/34;\_ كامحرك 6/6،131،133، 7/4 ; \_كے علم كے آثار 6/112;\_كے فوائد 6/6،11،34،27،112; \_ كے مطالعہ كى اہميت 6/11; \_ كے مطالعہ كے آثار 6/11;\_كے مطالعہ ميں تشويق 6/12;\_ى تحولات كا سبب 6/131، 133،7/4;نيز ر\_ك آثار قديمہ كامطالعہ و شناخت( \_ سے متعلق نقل ہونے والے تمام موارد كو اپنے موضوع كے تحت تلاش كيجيئے )

تاريكى :\_كا خالق 6/1،2; \_كا غير مستقل ہونا 6/1; \_كا متعدد ہونا 6/1; تاريكى كى خلقت 6/1; نيز ر\_ك راہ تلاش كرنا \_رات

تبرا :باطل خداؤں سے اظہار \_6/19،78; سورج پرستى سے اظہار \_6/78; شرك سے اظہار \_6/19،78;مشركين سے اظہار \_6/14;نيز ر\_ك ابراہيم \_ اہل جہنم

تبعيض :\_سے اجتناب 6/139; نيز ر\_ك اجتماعى روابط \_ قانون گذاري

تبعيض نادى :\_كارد 6/98;نادى \_كى قد رو منزلت 7/12

تبليغ :\_پر اثر انداز ہونے والے عوامل 6/51،90 ، 112 ;

\_كى اجرت 6/90; \_كى روش 6/19 ،40 ، 48،52، 63، 64،65 ، 70، 71، 72،81، 128، 135 ،847،7/2; \_كى شرائط 6/137; \_كى قدر و منزلت معين كرنا 6/52; \_كے آثار 6/113; \_كے اركان 6/55;\_كے دوران شرح صدر 7/2; \_كے دوران صراحت 6/74; \_كے دوران قاطعيت 6/74; \_كے مضمرات كى شناخت 6/90;\_كے وسائل 6/51;\_ميں اميدوارى 6/48،54;\_ميں انزار 6/19، 48، 147;\_ميں اولويت 6/74، 92; \_ميں بشارت 6/48 ،147 ; \_ميں تنوع بيان 6/65; \_ميں ڈر 6/48;\_ميں مصلحت انديشى 6/91;عزيز و اقارب كے در ميان \_6/74،قرآن كے ذريعہ \_6/51، مركزى علاقوں ميں \_6/92;نيز ر\_ك آنحضرت (ص) انبياء \_ بت پرستى \_ توحيد\_ عزير و اقارب \_ دشمن \_ دين\_شرك\_ علماء يہود \_قرآن\_ كتب آسمانى \_مشركين \_مشركين مكہ\_مومنين

تجاوز:\_كے آثار 6/145،146;\_كے مواقع 6/119

تجربہ :\_كے آثار 6/40;دينى \_سے استفادہ 6/40، 41; نيز ر\_ك تذكر

تحريف:ر\_ك تورات \_علماء يہود

تحريك كرنا :\_كے علل و اسباب 6/13،51، 72، 2،1، 122،137،2 16،7/2،37

تحقير:ر\_ك ابليس ، مومنين

تحير و حيرانگى :\_سے نجات كا راستہ 6/71; \_كى راہيں 6/71; \_و حيرانگى كے علل و اسباب 6/110;نيز ر\_ك دين، سرگردانى ، مرتد ، مشركين

تدبر :تاريخ ميں \_6/11; \_كى تشويق 6/11

تذكر (ياد دہانى ) :الہى امداد كا \_6/63; \_ كى اہميت 6/90; \_كے آثار 6/70،80; \_ كے علل و اسباب 6/70; تعليمات دين كا \_ 7/2; دينى تجربے كا \_ كرے 7/2; رحمت خدا كا \_ 6/147;فطرت توحيدى كا \_ 6/63;لوگوں كا \_ 6/70;مشركين كو \_ 6/63، 65; مومنين كو \_ 7/2; نيز ر\_ك ضروريات

ترازو :ر\_ك معاملہ

تربيت :\_ پر موثر علل و اسباب 6/11،27 ،42، 70، 104،

106، 112،117، 165،7/3،22;\_ كى روش 6/6، 30، 65، 149; \_ كے دوران انذاز 6/51;\_ كے سلسلے ميں آگاہى 6/104،117

تزكيہ ( پاكيزگى ) :تزكيہ كے عوامل 6/42

تسليم :حق كے آگے \_ ہونے كے آثار 6/145;خدا كے آگے \_ ہونا 6/14،71،63; خدا كے آگے \_ ہونے كے آثار 6/160،71 ،72، 126; خدا كے آگے \_ ہونے كے اسباب 6/72 ;خدا كے آگے \_ ہونے كے مراتب 6/14;خدا كے سامنے \_ ہونے كى راہيں 7/10;خدا كے سامنے \_ ہونے كى نشانياں 6/72;مقام \_ 6/163;مقام \_كى اہميت 7/13

تشبيہات :آسمان كى طرف صعود كى \_ 6/135;اندھوں سے \_ 6/50; بہروں سے \_ 6/139;بينا افراد سے \_ 6/50;جن زدہ افراد سے \_ 6/71;خلقت انسان كے آغاز سے \_6/50;سرگردان لوگوں سے اونٹ كے گزرنے سے \_ 7/40;گونگوں سے \_ 6/39; مجنون افراد سے \_ 6/71;مردوں سے \_6/36

تشنگي(پياس) :ر\_ك \_احتضار

تصرفات:جائز \_6/6 15;حرام \_6/152; نيز ر\_ك يتيم

تضرع :(گريہ و زاري)ترك \_كا ظلم 6/45; \_كى اہميت 6/42; \_كى راہيں 6/42،43; \_كے آثار 6/43;\_كے عوامل 6/63; \_كے موانع 6/43;عدم \_پر مذمت 6/43;نيز ر\_ك \_انسان\_سختي

تعجب :ر\_ك ابراہيم (ص)

تعدى :ر\_ك \_

تعصب:\_كے آثار 6/65

تعقل :آخرت كى حقيقت كے بارے ميں \_ 6/32;آسمانى كرات ميں \_ 6/96;آفاقى آيات ميں \_ 6/95، 96، 97، 99; آفرينش كے بارے ميں \_ 6/95،97; آفرينش كے نظم كے بارے ميں \_ 6/96;آيات خدا ميں \_ 6/5;آيات قرآن ميں \_ 6/46;احتجاج ابراہيم عليه‌السلام ميں \_ 6/83;انار كے درخت كے بارے ميں \_ 6/32;انگور كے درخت كے بارے ميں \_ 6/99;بيدارى كے بارے ميں \_

6/60; پودوں كے اگنے ميں \_ 6/95;پھلوں كى پيدائش ميں \_ 6/99;تاريخ ميں \_ كے آثار 6/11; \_ كى اہميت 6/46،99;\_ كى تشويق6/50، \_ كى نشانياں 6/32;\_ كے آثار 6/50، 79، 95، 96،97 ، 98;حيات ميں \_ 6/95; خلقت انسان ميں \_ 6/98;درختوں كے پھل دينے ميں \_ 6/99;دنيا كى حقيقت كے بارے ميں \_ 6/99;زيتون كے درخت كے بارے ميں \_ 6/99;ستاروں ميں \_ 6/97; كھجور كے درخت ميں \_ 6/99;عدم \_ كى مذمت 6/6،32،50; قدرتى آثار ميں \_ 6/79 ،95، 99; معجزہ محمد(ص) كے بارے ميں \_ 6/50; موجودات كے بارے ميں \_ 6/79; موت كے بارے ميں \_ 6/95;نيند كے بارے ميں \_ 6/60

تعليم :\_كى روش 6/64،65،105; \_كے دوران بيان كاتنوع 6/65;\_كے دوران سوالات 6/71

تفرقہ :ر\_ك \_

تعرفہ ڈالنے والے :\_والوں كا انجام 6/159;تفرقہ ڈالنے والوں كى سزا 6/159

تفريط:ر\_ك \_دين \_لقاء الله \_ معاد

تقرب:\_كے آثار 6/86; \_كے علل و اسباب 6/5،153; \_كے موانع 6/153، 22، 26;نيز ر\_ك مہتدين

تقليد :آبا و اجداد كى \_7/28،29;گذشتہ لوگوں كى \_ 7/28;ناپسنديدہ \_6/150;ناپسنديدہ رسوم كى \_ 7/28

تقوى :\_كا لباس 7/27; \_كى اہميت 7/26،35;تقوى كى تشويق 7/26;\_كى راہيں 6/153 ; \_كے آثار 6/32، 72، 7/26،35 ; \_كے عوامل 6/72;\_كے موانع 7/27

تكامل :\_كى زمينہ سازى 7/11;نيز ر\_ك آفرينش \_ انسان \_ رشد

تكبر:\_كى سزا،7/13;\_كے آثار 7/12، 13، 36، 40، 41; نيز ر\_ك ابليس، استكبار، كفار ، متكربين، ملائكہ ،تمايلات ، ر\_ك رجحانات

تمدن :

انحطاط\_كے علل واسباب 6/6،11; انقراض \_كے علل و اسباب 6/6،11،45;تاريخ \_6/6; \_كا انقراض 6/6; \_كى پيدائش كا سبب و منشاء 6/6; قبل از اسلام كا \_6/6; منقرض شدہ تمدن 6/45

تمسك:آنحضرت(ص) سے \_كے آثار 6/26; قرآن سے \_كے آثار 6/26

تنوع بيان :ر\_ك تبليغ، تعليم ، حقائق، قرآن

تواضع :ر\_ك آنحضرت(ص) ، مومنين

توالد:اسباب\_6/101

توانائي :ر\_ك قدرت

توبہ :\_كى فرصت 6/27; \_كے آثار 6/54;\_كے قبول ہونے كے شرائط 6/54;\_ميں جلدى 6/54

توبيخ :ر\_ك سرزنش

توجيہ :ر\_ك شرك\_ مباحات

توحيد:اثبات \_ كا طريقہ 6/40;\_ اديان ميں 6/151; \_ افعالى 6/75;\_ افعالى ميں شك 6/2; \_ ذاتى 6/102;\_ ربوبى 6/102;\_ ربوبى كى اہميت 6/14،163; \_ ربوبى كى راہ 6/1،2; \_ ربوبى كے دلائل 6/80;\_ سے اعراض 6/46; \_ عبادى 6/1 ،17 ،56،64 ،71،102،163،7/3; \_ عبادى اور اديان 7/33;\_ عبادى كى اہميت 6/102 ، 163،7/33;\_ عبادى كے آثار 6/56،81;\_ كا فطرى ہونا 6/28،41; \_ كى اہميت 6/19،56،71،106،151;\_ كى تبليع 6/74;\_ كى تبيين كى اہميت 6/46; \_ كى حقانيت 6/28،80; \_ كى دعوت 6/19; \_ كى دعوت كى مشكلات 6/80;\_ كى شرائط 6/97;\_ كى طرف ہدايت 6/71،80،84;\_ كى منشا 6/107;\_ كے آثار 6/21، 71، 79، 84، 88،106،122;\_ كے براہين كے حاملين 6/83،84; \_ كے دلائل 6/80;\_ كے گواہ 6/19،28;\_ كے مراتب 6/64;\_ كے موانع 6/40; \_ ميں اختيار 6/137;\_ ميں استقامت 6/19;\_ ميں ہدايت 6/19;نيز ر\_ك \_آنحضرت(ص) \_ ابراہيم \_ابليس \_ اسحاق\_ امام علي\_ انبيائ\_ ايمان \_ عقيدہ \_ قيامت \_كفر\_ رجحانات \_مشركين \_يعقوب

تورات :\_ اور صدر اسلام 6/91;\_ كا رحمت ہونا 6/4;\_ كا كردار 6/91،4 15، 156; \_ كا نزول 6/91;\_ كا وحى ہونا 6/91; \_ كى تاريخ 6/91;\_ كى تعليمات 6/91، 154; \_ كى تعليمات كا كتمان 6/91;\_ كى خصوصيات 6/91;\_ كى نوآورى 6/91 ; \_ كى ہدايت گرى 6/91، 154; \_ كے پيروكاروں كى ہدايت 6/91، 157 ; \_ كے نزول كا فلسفہ 6/154 ; نعمت \_ 6/156; نورانيت\_6/156: نيز ر\_ك \_آنحضرت (ص) \_علماء يہود\_ قرآن \_مشركين \_مكہ

توفيق :\_كامنشا 6/75;\_ كى نشانياں 6/125; نيز ر\_ك خدا

توقعات:بے جا \_6/35،38;بے جا توقعات كاسرچشمہ 6/50;نيز ر\_ك خدا

تہمت :ر\_ك آنحضرت (ص) ،اسلام ، دين ، قرآن ، مسلمان

توہين :ر\_ك اہانت

ث

ثابت قدمى :\_كے اسباب 6/125; نيز ر\_ك آنخضرت(ص) ، دين ، مومنين

ثروت :مال و \_كا فريب دينا 6/94; نيز ر\_ك قد رو قيمت معين كرنا

ثواب :ر\_ك پاداش

ج

جاويدانى :ر\_ك جہنم ، اہل جہنم

جاہل:جاہل :6/119،140\_قاصر كا معذور ہونا 6/19;\_ كے راستے سے اعراض 6/35

جاہليت :\_ كى ثقافت 7/33;\_ كے دوران اقتصادى منابع 6/136;\_ كے دوران جاہلانہ قوانين 6/140;\_ كے دوران ظلم 7/33;\_ كے قوانين كا غير منطقى ہونا 6/139; \_ كے محرمات 7/32; \_ ميں ناپسنديدہ عمل 7/ 33; رسوم \_ 6/119، 136، 137 ،138،139، 140،2 14، 143، 144،150 ،151; رسوم \_ كا غير منطقى ہونا 6/136 ،139; صدر اسلام كے دوران رسوم \_ 7/32;نيز ر\_ك افترا، الله ،چوپائے ،حيوانات ، مويشى پالنا، زراعت ، زكات ، عورت ، سواري، شرك، غلات، فرزندكشي، فقر، قربانى ، كھيتى باڑى ، مباحات، محرمات ، مرد ، مشركين ، والدين ، وقف

جبر:بطلان \_ كے دلائل 6/149;\_ كا بطلان 6/148; \_ كا خلاف منطق ہونا 6/148، 149; \_ كى طرف رجحان كا سبب 6/148; \_ و اختيار 6/35، 125، 129، 137،148،149;رجحان \_كے آثار 6/148 ; نيز ر\_ك امتيں ، مشركين

جرم :\_كے آثار 6/148;\_كے موارد 6/147; نيز ر\_ك گناہ

جزا :ر\_ك پاداش ، كيفر ، نظام اجرائي

جڑى بوٹياں :\_كا اگنا 6/95;\_كا بيج 6/59،95، 99;\_كى گھٹلي6/95 ; \_كے اگنے كا سرچشمہ 6/95; \_ كے اگنے كے اسباب 6/99; \_كے خوشے 6/99; نيز ر\_ك تعقل

جزيرہ العرب :جزيرة العرب كا مركز 6/92

جنّات :بہكانے والے \_ 6/128;بہكانے والے \_ كا انجام 6/128; بہكانے والے \_ كا ظلم 6/126; بہكانے والے \_ كا عذاب 6/128; بہكانے والے \_ كاكردار 6/128; بہكانے والے \_ كے پيروكار 6/128; \_ اور انسان 6/128; \_ اور انسان كا بہكاوا 6/128; \_ سے رابطہ 6/128; \_ كااختيار 6/128; \_ كا اخروى حشر 6/128; \_ كااخروى مواخذہ 6/128; \_ كا ارادہ 6/112، 128; \_ كا بہكانا 6/128; \_ كا تسلط 6/128،129; \_ كاشعو ر6/112، 130; \_ كا عصيان 6/133; \_ كاعمل 6/132; \_ كاكردار 6/71; \_ كامخلوق ہونا 6/100; \_ كا مواخذہ 6/128; \_ كى اجل 6/128; \_ كى اطاعت 6/128; \_ كى زندگى 6/128; \_ كى ضروريات 6/130; \_ كى قدرت 6/128; \_ كى مسئوليت 6/130،7/38; \_ كے اخروى درجات 6/132; \_ كے اعمال 6/112; \_ كے انبيائ6/130; \_ كے فرائض 6/128 ، 7/38 ;\_ كے لذائذ 6/ 128; \_ كے ميلانات 6/128; قيامت ميں \_ 6/128،132;كافر \_ كا اقرار 6/130;گمراہ \_ كا اخروى مواخذہ 6/130; گمراہ \_ كى اخروى سرزنش 6/130; مشرك \_كى سزا 7/38;نيز ر\_ك انسان \_ دوستى \_مشركين

جن زدگى :ر \_ ك مرتد

جنگ :\_ كے مقدمات 6/65; \_ميں شجاعت 6/10

جنگ نفسانى :\_ميں استقامت

جنين:ايام جاہليت ميں \_كا كھا يا جانا 6/139;نيز ر\_ك ، بكرى ، اونٹ ، بھيڑ، گائے

جہان بينى :\_اور آئيڈيالوجى 6/3،102،113 78 13، 162; \_كے آثار 6/137; نيز ر\_ك كفار مشركين

جہل :\_كى تاريكى 6/39; \_كے آثار 6/26، 35، 37،39، 50،54، 81، 100 ، 111، 119،131، 140 ،156; \_كے علل و اسباب 6/39;خدا سے \_ كے آثار 6/91;نيز ر\_ك آسمانى كتب ; جہنمى ،خدا ، كفا ر، لوگ، مشركين ، مومنين ، يہود

جہنم :\_سے نجات 6/128; \_كا گرم پانى 6/70; \_كا ماحول 7/141; \_كى آگ 6/27، 7/36، 38 ، 41 ;\_كى ابديت 7/36;\_كى صفات 7/41; \_كے دركات 7/41; \_كے موجبات 7/18 ،16; \_ميں ابديت 6/128،7/38; \_ميں پينے كى اشياء 6/70; \_ميں جھگڑا 7/38،29;\_ميں سرزنش 7/39; \_ميں عدالت 7/38;\_ميں لعن 7/38;\_ميں ورود كى كيفيت 7/38; نيز ر\_ك ابليس \_كفار

جہنمى :6/128،7/18،36،41; \_كا اپنے رہبروں كے خلاف ادعا 7/38;\_كا احتجاج 7/38; \_كا اظہاربرائت 7/38; \_كا جھگڑا 7/38; \_كا عذاب 7/38; \_كا عقيدہ 7/38،39;\_ كا كينہ 7/39; \_كى ابديت 6/128; \_كى جہالت 7/38، 39; \_كى نجات 6/128; \_ كے روابط 7/38،39; \_ كے گروہ 7/38

جھوٹے لوگ: 6/28،112،137، 148،7/20،28

چ

چاند:\_كاغروب ہونا 6/77; \_كا كردار 6/96; \_كا نظم 6/96

چاند پرست لوگ :ر\_ك ابراہيم

چاند پرستى :\_كارد 6/78; \_كى تاريخ 6/77; \_كى ربوبيت كارد 6/77; دور ابراہيم ميں چاند كى پرستش

6/77 ; نيز ر\_ك ابراہيم \_ قوم ابراہيم

چشم :آنكھ كے ديكھنے كى حدود 6/103

چوپائے :ايام جاہليت ميں \_كى تحريم 6/143; \_پر بوجھ لادنا 6/142;\_ سے استفادہ 6/143;\_ كا خالق 6/142; \_ كے فوائد 6/142; \_ كے گوشت سے اجتناب 6/142; حلال گوشت چوپائے 6/142; نيز ر\_ك زكات \_ حيوانات

اشاريے (3)

ح

حاكميت :حرام \_7/33; نيز ر\_ك خدا، ظالمين، قيامت

حبط علم :ر\_ك عمل، عمل صالح

حرام خواري:\_كے آثار 7/22

حروف مقطعات : 7/1

حزن :ر\_ك غم و اندوہ

حساب ليا جانا :\_ميں جلدى 6/62; \_ميں عدالت 7/8; نيز ر\_آنحضرت(ص) ، امتيں ، انبيائ، خدا ، عقيدہ ، عمل ، قيامت

حسرت :اخروى \_كے اسباب 6/31; اخروى \_كے موانع 6/32; نيز ر\_ك اہل جہنم ، كفار ، لقاء الله

حس گرائي:ر\_ك كفار

حسنات :\_ سے مراد 6/160; \_كے آثار 7/8;حسنات كے مواقع 6/160

حسن عقلى :7/28

حشر:ر\_ك انسان ، اہل كتاب، پرندے ، خوف، جنات ، حيوانات، ظالمين، قيامت ، گمراہ افراد، مشركين ، موجودات

حضور قلب:\_كى اہميت 7/29

حق:\_ ستيزى پسندى كے آثار 6/79; \_ ستيزى تك

پہنچنے كا طريقہ 6/50;\_ ستيزى ستيزى كا انجام 6/6;\_ ستيزى كى شكست 6/134;\_ ستيزى كے اسباب 6/111; \_ ستيزى سے استہزاء كا انجام 6/6; \_ ستيزى كرنے والوں كى سزا6/5;\_ سے اعراض كا انجام 6/6;\_ سے اعراض كے آثار 6/49;\_ كا استہزا 6/5; \_ كا كتمان كرنے والوں كى سزا 6/5; \_ كو درك كرنے كے موانع 6/25; \_ كو قبول كرنے كا حوصلہ 6/125; \_ كو قبول كرنے والوں كا اجر 6/36; \_ كو قبول كرنے كے موانع 6/25،130; \_ كو قبول كرنے والوں كا ضيق صدر 6/125،126;\_ كو قبول نہ كرنے والوں كى ہدايت 6/126; \_ كو قبول نہ كرنے والوں كے آثار 6/7،110،125;\_ كو قبول نہ كرنے والوں سے مقابلہ كرنے كا طريقہ 6/68،91; \_ كو قبول نہ كرنے والوں كا ايمان 6/125;\_ كو قبول نہ كرنے والوں كا شرح صدر 6/126; \_ كو قبول نہ كرنے والوں كا ناقابل ہدايت ہونا 6/125; \_ كو قبول نہ كرنے والوں كى سزا 6/110; \_ كو قبول نہ كرنے والوں كى گمراہى 6/126; \_ كو قبول نہ كرنے والوں كى ھٹ دھرمى 6/91; \_ كى تشخيص6/57; \_ كى تكذيب 6/5; \_ كى تكذيب كا انجام 6/6; \_ كى تكذيب كى مذمت 6/5; \_ كى تكذيب كے آثار 6/6 ،25; \_ كى جان بوجھ كر تكذيب كرنا 6/91;\_ كے ساتھ جنگ تك پہنچنے كا طريقہ 6/50 ; \_ كے ساتھ جنگ سے استہزا كا انجام 6/6 ; \_ كے ساتھ جنگ كا انجام 6/6 ; \_ كے ساتھ جنگ كو پسند كرنے كے آثار 6/79; \_ كے ساتھ جنگ كى شكست 6/134; \_ كے ساتھ جنگ كے اسباب 6/111; \_ كے ساتھ جنگ كرنے والوں كى سزا 6/5; \_ و باطل كو بيان كرنے والا 6/57; \_ و باطل كى جنگ 6/112; راہ \_ پر چلنے كى شرائط 6/57; كتمان \_ كى سرزنش 6/91; كتمان \_ كے آثار 6/9; نيز ر\_ك التقاط ، دشمنى ، مجادلہ ، مشركين

حقانيت :\_كا معيار 6/108

حقائق :\_كى تبيين كا طريقہ 6/12،14،19; \_كى تبيين ميں تنوع بيان 6/105; \_كے ظہور كے اسباب 7/5; نيز ر\_ك قرآن ، قيامت ، موت حق الحصاد : ( فعل كى كٹائي ميں حق خدا)\_كے احكام 6/141; \_كے مواقع 6/141

حق الله :زرعى پيداوار ميں \_6/141; نيز ر\_ك سہم المال

حقوق :ر\_ك انسان اور عورت

حكمت :\_كى اہميت 6/83،128; نيز ر\_ك خدا، ربوبيت ، مديريت

حكومت: ظالم \_وں كے تسلط كے علل و اسباب 6/129; نيز ر\_ك انبيائ

حمد:خدا كى \_6/1،45; \_كے موجبات 6/45; غير خدا كى \_6/1

حوا:\_ اور ابليس 7/21; \_ اور شيطان 7/22; \_ اور ممنوعہ درخت 7/19،20،22،23; \_ كا استغاثہ 7/23; \_ كا اقرار 7/23;\_ كا بہشت ميں ہونا 7/19; \_ كا تضرع 7/23; \_كا تقرب 7/22; \_ كا خبردار كيا جانا 7/19،22; \_ كا خسارہ 7/23; \_ كاستر عورت 7/27; \_ كا ظلم 7/23; \_ كا عصيان 7/22،23،24;\_ كاعقيدہ 7/23; \_ كا قصہ 7/19 ،20، 21،22،23،24; \_ كو فريب 7/20،24; \_ كى اميدوارى 7/23; \_ كى برہنگى 7/22; \_ كى برہنگى كے اسباب 7/27; \_ كى بہشت 7/24;\_ كى بہشت ميں سكونت 7/20; \_ كى پريشانى 7/22; \_ كى جائے ستر 7/22; \_ كى جائے ستر كا ظہور 7/20 ، 22; \_ كى جائے ستر كا مستور ہونا 7/20،22;\_ كى دعا 7/23;\_ كى سرزنش 7/22; \_ كى لغزش 7/23; \_ كى نسل 7/27; \_ كے خلاف سازش 7/20; \_ كے عيوب كا ظاہر ہونا 7/27; \_ كے قصہ سے عبرت 7/27; عصيان \_ كے آثار 7/22; مقام \_ كى منزلت 7/19; ہبوط \_ 7/21،14;ہبوط \_ كے اسباب7/27

حوادث:\_كا قانون كے مطابق ہونا 6/67; \_كى اطلاعات كامركز 6/59;\_ كى پيدائش كى شرائط 6/67; \_كى غلط تحليل6/7

حيات :اخروى \_ كا انكار 6/29;اخروى \_ كو سبك سمجھنا 7/17; اخروى \_ كى برترى كے اسباب 6/32;اخروى \_ كے انكار كے آثار 6/31; اخروى \_ كے جھٹلانے والے 6/29;بے جان موجودات سے \_ كا پيدا ہونا 6/95;\_ كا منشا 6/61،95،99; دنيوى \_ كى حقيقت 6/32; دنيوى \_ كى قدر و قيمت 6/32 دنيوى \_ كى محدوديت 7/25 ، 34 دنيوى \_ كے اہم ہونے كے اسباب 6/31 ; دنيوى \_ كے بے قيمت ہونے كے اسباب6/32 روحانى \_ سے محروم افراد 6/122 روحانى \_ كى قسمت و اہميت 6/122 روحانى \_ كے اسباب 6/122 موت كے بعد كى \_7/29 ;نيز \_ ر \_ ك ابليس \_ انسان ، تعقل ، جنات معاد\_ معاشرہ\_مومنين

حيوانات :ايام جاہليت كے حرام \_ 6/138; ايام جاہليت ميں \_ كا ذبح كرنا6/138 ; ايام جاہليت ميں \_ كى تحريم 6/144 ; ايام جاہليت ميں وقف شدہ \_ 6/138 ;حلال گوشت \_ 6/142 ;\_ اور قيامت كا دن 6/38 ;\_ كا اختيار 6/38; \_ كا اخروى حشر 6/38 ;\_ كا شعور 6/38 \_ كى اخروى پاداش 6/38 ;\_ كى اخروى سزا 6/38; \_ كى تكاملى حركت 6/38 ;\_ كى حليت اوليہ 6/146 ;ناخن والے \_ كى تحريم 6/146 نيز ر\_ ك اونٹ \_ بكرى \_ بھيڑ\_ بھينس ، گائے \_ يہود

خ

خاتميت :ر \_ ك آنحضرت (ص) ،قرآن/خاك :\_كى قدروقيمت 7/12 /خباثت :\_كى نشانياں 6/125 ;\_كے آثار 6/125 ;نيز ر\_ ك \_ كفار\_مردار/خبر:\_نقل كرنے كى شرائط 6/137

خدا تعالى :ابداع \_ 6/1 ، 14 101 ، 102 ;احسان \_ 6/17 ، 18; احسان \_ كا دفع 6/17; اخبار \_ كى سچائي 6/146 ، 147 ;اختيار ات \_ 6/61 ، 62 ، 165 ، 7/30 ;اذن \_ 6/25 ، 137 ; ارادہ \_ 6/6 ، 61 ، 99 ، 125 ، 7/4; ارادہ \_ كا پورا ہونا 6/73; ارادہ \_ كى حاكميت 6/2 ;اردہ \_ كے تحقق كى حتميت 6/73; اضرار \_ 6/17 ، 18 اضلال \_ 6/9 ، 46 ، 7/16 ، 30 ;اضلال \_ كى نشانياں 6/39; افعال \_ كا استحكام 6/73; افعال \_ ميں حكمت 6/18 ;الوہيت \_ 6/19 ، 102; الوہيت \_ كى نشانياں 7/26; الوہيت \_ كے خلاف جنگ 6/33 امتحان \_ ، 6/53 ،165; امداد \_ 6/10 ، 45 ، 51 ، 63 ، 64 ، 75 ; امداد \_ كا كردار 6/34 ; اوامر \_ 6/73 ، 112 ، 150 ، 151 ، 162 ، 7/2 ، 8 ، 11 ، 12 ، 19 ، 22 ، 24 ، 28 ، 29 ، ; اوامر \_ كى حقانيت 6/73 ; اوامر \_ كى عموميت 6/15 بے نيازى \_ 6/14 ، 102 133 بے نيازى \_ كے آثار 6/123 ; بے نيازى \_ كے دلائل 6/101 تدبير \_ 6/3 ، 57 تسبيح \_ 6/101 تسلط \_ 6/61 تسلط \_ كى نشانياں 6/6; تشويق \_ 6/34 ، 7/32 ; تنزيہ \_ 6/100 ، 101 ، 102 ، 131 ، 150،3 16 ،7/28 ، 29 ;توفيقات \_ 6/75 ، 125 ; تہديد \_ 6/21 ،159 ، 7/6; جمال \_ 7/31 ;حاكميت \_ 6/2 ، 12 ، 13، 73 ، 73 ، 96 ;حاكميت \_ كى اخروى تجلى 6/31 ;حجّت \_ 6/83 ، 103 ، 130 ;حجت \_ كو قبول كرنا 6/104 ; حريم \_ پر تجاوز 6/108 ; حريم \_ كى اخروى تجلى 6/31 ;حريم \_ كى حفاظت 6/108; حضور \_ 7/7 ; حقيقت \_ 6/103;حكم \_ 6/57 ،59 ،62; حكم \_ كى عموميت 6/158 ;حكمت \_ ،6/18،83 ، 128; حكم كا \_ كى طرف نسبت دينا 7/28 ، 33 ; خالقيت \_ 6/302 ، 12 ، 14 ، 73 ، 79 ، 95 ، 98 ، 100 ، 101 ، 102 ، 141 ، 142 ، 143، 144، 7/11، 12 ، 32; خالقيت \_ كى خصوصيات 6/101 ;خالقيت \_ ميں شك 6/2 ;\_ اور اشتباہ 6/18 ; \_ اور اولاد 6/100 ، 101 ، 102 ;\_ اور بيٹا 6/100 ;\_ اور بيٹى 6/100 ;\_ اور بيوى 6/101 ;\_ اور جہل 6/18 ; \_ اور ضعف 6/18 ;\_ اور ظلم 6/131; \_ اور غفلت 6/132 ; \_ اور فرائض 6/12 ، 54 ; \_ پر شى كا اطلاق 6/19; \_ شناسى كا مقدمہ 6/72 ;\_شناسى كى شرائط 6/97;\_ شناسى كے آثار 6/91; \_شناسى كے دلائل 6/157; \_ كا احاط 6/3 ، 18 ، 61 ، 80 ; \_ كا احاط علمى 6/59 ، 103 ، 7/7; \_ كا احتجاج 6/149; \_ كا احسان 6/17 ، 18; \_ كا بے نظير ہونا 6/150; \_ كا تكلم 6/93; \_ كا حساب لينا 6/13 ، 30 ، 62 ، 7

;\_ كا سلام 6/54 \_ كا علم 6/133، 18 ، 33، 53 ، 58 ، 60، 73، 80 ، 83 ، 96 ، 101 ، 115 ، 116 ، 117 ، 118 ، 119 ، 124، 128 ، 132 ، 159 ، 7/117 ;\_ كا علم تفصيلى 6/59 ;\_ كا علم غيب 6/2 ، 3 ، 13 ، 33 ، 59، 73 ،103 ، 7/7; \_ كا عہد 6/152 \_ كا غضب 6/147 ;\_ كا فضل 6/54 ،160; \_ كا كمال 6/45 ;\_ كا نجات بخش ہونا 6/63، 64،65;\_ كو ضرر پہنچانا6/133 ;\_ كى اتمام حجت 6/20 ،24 ، 115 ، 149 ، 157 ، 7/22 ;\_ كى اخروى حاكميت 6/73 ;\_ كى اخروى مالكيت 6/73 ;\_ كى بشارت 6/5 ، 34 ، 89;\_ كى تنببہات 6/10 ، 11 ، 21 ، 33 ، 43 ، 45 ، 60 ،119 ، 121 ، 133 ، 7/6 ، 19 22 ، 27 ، 34 ، 41; \_ كى تنبيہات سے بے اعتنائي 6/44 ، 45 ;\_ كى تنبيہات كو قبول كرنا 6/126 \_ كى تكذيب 6/147 ; \_ كى خاص ربوبيت 6/133 \_ كى خاص رحمت 7/40; \_ كى خاص عنايت 6/126 ;\_ كى خاص ہدايت 6/75 ، 84 ، 85 ، 86 ، 88 ;\_ كى ذات كا ادراك 6/103 ;\_ كى روزى 6/140 ;\_ كى شنوائي 6/13 ، 15 ، 116; \_ كى عزت 6/96; \_ كى قضاوت 6/57 ، 73 ،114 ; \_ كى قلبى رؤيت 6/103; \_ كى قہاريت 6/18 ;\_ كى گواہى 6/19 ،20 ;\_ كى مالكيت 6/12 ، 13 ، 45 ، 75 162 ، 164 ;\_ كى مہربانى 6/54 ، 165 ;\_كى مہلت 6/60 ، 65 ، 147; \_ كے اخروى افعال 6/60 ، 159 ، 164 ; \_ كے اخروى اوامر 6/30 ، 7/38 ;\_كے افعال 6/1 ، 2 ، 6 ، 17 ، 18 ، 22 ، 25 ، 38 ، 41 ، 43، 46 ، 48 ، 54 ، 55 ، 57 ، 60 ، 61 ، 64 ،48 ، 54 ، 55 ، 57 ، 60 ، 61 ، 64 ، 71، 73 ،75، 83 ،88، 89 ، 91 ،95، 96، 97 ، 99، 102 ، 114، 127، 128 ، 129 ، 135 ، 141 ، 142 ، 159 ، 7/10 ، 18 ;\_ كے افعال كا منشا 6/12; \_ كے بارے ميں تكلم 6/93; \_ كے تكوينى احكام كامنشا 6/56 ;\_ كے خزائن 6/50 ;\_ كے ساتھ جنگ 6/21 ;\_ كے عطايا 6/44 57 ، 84 ، 94 ، 104 ، 125 ، 154 ، 165 ، 7/10 ، 11 ، 15 ،33; \_ كے علم كا منشا 6/3; \_ كے علم كى حدود 7/7 ;\_ كے علم كى نشانياں 6/115 ;\_ كى مختصات 6/1 ، 2 ، 3 ، 13 ، 14 ، 17 ، 18 ، 38 ، 44 ، 45 ، 46 ، 50 ، 51 ، 56 ، 57 ، 58 ، 59، 60،61،62،64، 65،70،71، 72،73، 98، 101، 102،103،109 ،114،115، 117، 119، 133، 141 ، 149،150، 151 ، 164 ، 7/3 ،7،29 ،37; \_ كے نجات بخش ہونے كے مظاہر 6/64; \_ كے وصايا 6/5 ،151 ،152 ، 153 ، 154 ، 7/26 ، 27; \_ئي تہديد كو جھٹلانے والے افراد 6/66; \_ئي سرزنش 6/1 ، 5،20 ، 32، 50 ، 119 ، 7/22 ، 23 ، 32 \_ئي سزاؤں كى خصوصيات 6/139 ;\_ئي سزاؤں ميں جلدى 6/165 ;\_ئي سزائيں 6/120 ، 131 ، 139 157 ، 65 ;\_ئي عذاب كا قانون كے مطابق ہونا 7/4; \_ئي كارندے6/117 ، 118 ;\_ئي وعدوں كا حتمى ہونا 6/34 ، 134 ;\_ئي وعدوں كى حقانيت 6/27 ;\_ئي وعدوں كے پورا ہونے كے شرائط 6/27; ربوبيت \_ 6/15 ،23 ، 45 ، 80 ، 102 ، 104 ، 106 ، 108 ، 112 ، 114، 115، 119 ، 126 ، 127،

164 ، 165، 7/3 ، 29، 33 ;ربوبيت \_ كا قبول كرنا 6/164 ; ربوبيت \_ كے آثار 6/4 ، 51،145 ، 147 ;ربوبيت \_ كے دلائل 6/157 ;ربوبيت \_ كے مظاہر 6/27 ، 30 38 ، 45 ، 57 ، 151 ، 157، 161، 164 ، 165; رحمت \_ 6/12 ، 54 ، 133 ، 145 ، 7/23; رحمت \_ كا ابلاغ 6/147; رحمت \_ كا مقدم ہونا 6/147; رحمت \_ كا منشا 6/54; رحمت \_ كى اقسام 7/40; رحمت \_كى راہيں 6/16; رحمت \_ كے آثار 6/133 ، 145 ، 147 ;رحمت \_ كے مراتب 6/53; رحمت \_ كے مظاہر 6/12 ، 16 ، 54 147 ;رحمت \_ كے موانع 7/40; رحمت \_ كے موجبات 6/54 ; 7/40 رزاقيت \_ 6/14 ، 151 ;رضايت \_ حاصل كرنے كا طريقہ 6/52 ;رؤيت \_ 6/103; رؤيت \_ كى درخواست 6/158 سنن \_ 6/6، 34 ، 35، 44 ، 57 ، 108 ،110،112، 123، 125،126 ،129، 131، 149،7/4 ،27، 40، 41; شفا عت \_ 6/51; شؤون ولايت \_ 6/14 ، 17 ;طبيعت ميں \_شناسى 6/41 1 ;ظہور \_ كا محال ہونا 6/158 ;ظہور \_ كى درخواست 6/158;عذاب \_ 6/5 ،15 ، 40 ، 44 ،45، 47 ،49 ، 65،124، 146، 148، 157، 159، 7/54، 35; عذاب \_ سے محفوظ ہونا 6/82; عذاب \_ كى اقسام 6/47; عذاب \_ كى تكذيب 6/66 ;عفو \_ كے آثار 6/60 ; عقلى \_شناسى 6/14 ;غضب \_ سے محفوظ ہونا 6/81 ،82; غضب \_ سے نجات 6/6;فطرى \_شناسى 6/14 ; قدرت \_ كى اخروى تجلى 6/31; قدرت \_ كى حدود 6/6; قدرت \_ كى نشانياں 6/38 ،39، 96 ،133،141 ; قضائے \_ كى حاكميت 6/2 ;قيامت كے دن اوامر الہى 7/37 قيامت كے دن \_ كا تكلم 6/30 ; قيامت كے دن ربوبيت \_ 6/164 ;كلام \_ كى خصوصيات 6/115 ;كلام \_ كى صداقت 6/115 ;لطف \_ 6/39 ، 103 ، 104 ،106 ; لطف \_ كى نشانياں 6/44 ; مالكيت \_ كے آثار 6/13 محبت \_ كى اہميت 7/31; مشيت \_(6/9 ، 35 ،39 ،141 ،80 ،83 ،107 ،109 ،111 ،112، 128 ،131 ،133 ،137 ، 148 ،149،7/14،26; مشيت \_ كا حتمى ہونا 6/107،137،149; مشيت \_ كا كردار 6/11 ;مشيت \_ كا منشا 6/128 ;مشيت \_ كى حدود 6/112; مغفرت خد ا ،6/54 ،145 ، 7/23; مغفرت \_ كى خصوصيات 6/54 مغفرت \_ كے آثار 6/145; نام \_ 6/118 ، 119 ، 121 ، 138، 145 ; نظارت \_ 6/102 ، 7/7;نعمات \_ 6/46 ، 53 ،94، 142 ، 7/100 ، 11 ، 26 ;نفرين \_ 6/45; نواہى \_ كى عموميت 6/15; وحدانيت \_ 6/79 ،150; وعيد \_ 6/138; وكالت \_ 6/102 ;ولايت \_ 6/14 ،17 ، 62،127،7/3; ولايت \_ كا قبول كرنا 6/14 ، 7/3 ،30; نيز ر\_ك آيات \_ ، اسماء وصفات اللہ ، ايمان ، ضرويات

خدا تعالى سے ارتباط:\_كا مقدمہ 6/76

خرافات :\_كے خلاف جنگ 6/46;1 \_كے خلاف جنگ

كى اہميت 6/143; نيز ر\_ ك \_ عقيدہ ، قوم ابراہيم

خرما :ر\_ ك نخل

خسارہ :ر\_ك زيان

خشم :ر\_ ك غضب

خصومت :ر\_ك دشمني

خطرہ :\_سے نجات كے اسباب 6/63

خلافت :زمين پر \_6/165

خلقت :ر\_ك موارد خاص

خمر :\_كى حرمت 7/33

خنزير:\_ سے اجتناب 6/145 ;\_ كى پليدى 145 ; \_ كى تحريم كا فلسفہ 6/145 ;\_ كى حرمت كى حدود 6/145; \_ كى نجاست 6/145 ;\_ كے احكام 6/145; \_ كے گوشت سے استفادہ 6/145 ;\_ كے گوشت كى حرمت 6/145

خوارى :ر\_ ك ذلت

خود:اپنى آپ سے ظلم 7/23; اپنے آپ كو اضرار 6/20; اپنے اوپر جھوٹ بولنا 6/24; اپنے سرمايہ كى تباہى 6/20

خود پسندى :ر\_ك عجب ، تكبر

خود سازى :ر\_ ك تزكيہ

خوف :اخروى عذاب كا \_ 6/51; باطل خداؤں سے دڑنا 6/81; پسنديدہ \_ 6/81 ،51 ;خدا كى طرف سے دى جانے والى سزاؤں كا \_ 6/165; \_ اور اميدوارى 6/165; \_ حشر 6/51; \_ حشر كے آثار 6/1;5 \_ حشر كے علل و اسباب 6/51; \_ خدا 6/81; قيامت 6/51 ;\_ قيامت كے آثار 6/51 ; \_ كا منشا 6/80 ;\_ كے آثار 6/51 ; \_ كے

علل و اسباب موجودات كا \_ 6/80 ، 81 ;نا پسنديدہ \_6/81 ;نيز ر\_ك ، آنحضرت (ص) \_آيات خدا \_تبليغ رہبرى ، مشركين ، مومنين

خون :\_ سے استفادہ 6/145 ;\_ كى پليدى 6/145 ;\_ كى تحريم كا فلسفہ 6/145 ;\_ كى حرمت 6/145 ;\_ كى حرمت كى حدود 6/145 ; \_ كے آثار 6/145 ;مباح \_6/145 ;نيز ر\_ك ذبيحہ

خير:\_سے محروميت كے اسباب 6/70; \_كا سرچشمہ 6/17 ،180 ;\_كے موانع 7/33; نيز ر\_ك رجحانات

د

دابة الارض :\_ كا خروج 6/158

دارالسلام :\_كى امنيت 6/127

دانش :علم و \_كے ارتكا كے عوامل 6/91

دانشمند:\_اور آفاقى آيات 6/97نيز ر\_ ك \_ علمائ

داود عليه‌السلام :\_كا صالحين ميں سے ہونا 6/85; \_كا محسنين ميں سے ہونا 6/84; \_كے آبا و اجداد 6/84; فضائل \_ 6/86; قضاوت \_6/89 ;مقامات \_6/89; نبوت \_6/89; ہدايت \_6/84

دجال :خروج \_6/158

درخت :\_وں كا پھل 6/99; \_وں كا تنوع 6/99 ;\_وں كى يپدائش كا سبب 6/141 ;\_وں كے پتوں كا گرنا 6/59 ;\_وں كے متنوع ہونے كے آثار 6/99;\_وں ميں تشابہ 6/99 ، 141; \_وں ميں تفاوت 6/99 ، 141 ;نيز ر\_ ك پھل

درخت ممنوعہ :\_سے استفادہ 6/19 ، 22 ;\_سے استفادہ كے آثار 7/22 ;\_سے نہى 7/19 ;\_كى تحريم 8/20; \_كى حقيقت 7/20 ;\_كے آثار 7/20; \_اور جاويداني

دريا:\_كا خطرہ 6/63 ; \_ؤں كے فوائد 6/6 ;نيز ر\_ ك را ہ يابي

دشمن :\_ سے بے اعتنائي 6/112; \_ سے متاثر ہونا 6/121 ;\_ سے مقابلہ كا طريقہ 6/108 ;\_ كا استہزا 6/10 \_ كا افترا 6/112 ;\_ كى تبليغ 6/121; \_ كى تحريك سے اجتناب 6/180 ;\_ كى دروغگوئي 6/112; \_ كے پرو پيگنڈے كا طريقہ 6/112;\_ كے حوصلے سے آگاہى 6/35; نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) \_اسلام انبياء \_دين

دشمن شناسى :\_ كى اہميت 6/25 ، 8/22 نيز ر\_ ك رہبري

دشمنى :آنحضرت (ص) سے \_ 6/112;انبياء سے \_ 6/112 ، 115; اہلبيت سے \_ 6/160 ;حق كے ساتھ \_ 6/110 ;خدا كے ساتھ \_ كے اسباب 6/108; \_ كا سبب 6/65; \_ كے آثار 6/10;1 \_ كے اخروى موجبات 7/38 ;نيز ر\_ ك \_ابليس \_ اہل كتاب ، شياطين ، شيطان \_ كفار مكہ ، مشركين

دشنام :اولياء اللہ كو \_دينا 6/108; باطل معبودوں كو \_د ينا 6/108 ;بتوں كو \_دينے سے اجتناب 6/108 ;حرام \_6/108; خدا كو \_دينا 6/108 ;دشمنان خدا كو \_ 6/108; \_سے بچنے كى اہميت 6/108 ; كفار كو \_دينا 6/108

دعا:اجابت \_ كے اسباب 6/41 ;خفيہ \_ 6/63 ; \_ كا وقت 6/52 ;\_ كى اہميت 7/29 ; \_ كى راہيں 6/42 ;\_ كى شرائط 7/29;\_ كى قدر و قيمت 6/52 ;\_كے آثار6/41 ; \_ ميں اخلاص 6/41 ،52 ،7/28 ;مخلصانہ \_ 6/53 ،63; مخلصانہ \_ كے آثار 6/41; نيز ر\_ ك قيامت

دعوت :\_خدا كى اجابت 6/36

دل كا اندھاپن :\_كے آثار 6/104 ;نيز ر\_ ك محمد \_مشركين

دلجوئي :ر\_ك محمد \_ مومنين

دليل :ر\_ك احتجاج ، برہان

دن :\_كا كردار 6/60; \_كى خصوصيات 6/96; \_ كے وقت كوشش كرنا 6س60

دنبہ :\_كى چربى كى تحريم 6/146 نيز ر\_ ك يہود

دنيا :\_كى دھوكہ بازى 6/32 ، 70 ،130 ;\_كى قدر و

قيمت 6/32 ;\_و آخرت 7/31; نيز ر\_ ك \_كى طرف بازگشت

دنيا طلب:\_ لوگ 6/70

دنيا طلبى :\_كا غير منطقى ہونا 6/32 ;\_كى تشويق 6/142 ;\_كى راہيں 6/32; \_كى سرزنش 6/32 ;دنيا طلبى كے آثار 6/32 ، 70; نيز ر\_\_ ك مشركين مكہ

دوست :بے خبر \_6/65

دوستى :جنات سے \_1286 ;شياطين سے \_كے آثار 6/121 ;شيطان سے \_كے آثار 7/30

دھواں :ر\_ ك عذاب

دين :آخرى \_ 6/115 ;اتمام \_ 6/115 ;تبليغ \_ 6/90 ، 135 ، 147 ;تبليغ \_ كا طريقہ 6/52; تعليمات \_ پرعمل 7/6 ;تعليمات \_ كا نظام 6/151 ، 152 ، 153 ، 7/31; تعليمات \_ كا قبول كرنا 6/126 ، 159 ، 160 ; تعليمات \_ كى اہميت 6/152; تعليمات \_ كى تبيين 6/64 ;تعليمات \_ كى حدود 7/29 ;تعليمات \_ كى حقانيت 6/164; تعليمات \_ كے چھپانے كى مذمت 6/91; تكذيب \_ كى راہيں 6/12 ;\_ اور عقل كى ہم آہنگى 6/14 ، 15; \_ اور ولايت خدا 6/14 ;\_ پر تہمت 6/119 ;\_ سے اعراض 7/5; \_ سے اعراض كا عذا ب 7/6; \_ سے اعراض كا گناہ 7/40 ;\_ سے اعراض كى سزا 7/4; \_ سے اعراض كے آثار7/2 ، 40; \_ سے كھيلنا 6/70; \_ سے كھيلنے كى سزا 6/70 ;\_ سے كھيلنے كے آثار 6/70; \_ سے مبارز ے كے آثار 7/38 ;\_ كا اجتماعى پہلو 7/29; \_ كا استہزا 6/70; \_ كا استہزا كرنے والوں سے بے اعتنائي 6/70 ;\_ كا اعتقادى پہلو 7/29 ;\_ كا ردّ 6/159 ;\_ كا عبادى پہلو 7/29 ;\_ كا فطرى ہونا 6/70 ;\_ كا مذاق اڑانے والوں كو خبردار كيا جانا 6/10; \_ كى اہميت 6/31;\_ كى پابندى 7/29; \_ كى پاسدارى 6/68 ، 69 ، 70 ، 89 ،91 ;\_ كى پيروى 6/153 ;\_ كى تباہى كا مقدمہ 6/151 ;\_ كى تشريع 7/29; \_ كى مخالفت ميں تعاون 7/38 ;\_ كے استہزا كا سبب 6/137 ;\_ كے بعض حصوں كو رد كرنا 6/159; \_ كے بعض حصوں كو قبول كرنا 6/159 ، 160; \_ كے پاسداروں كا مقام 6/89 ;\_ كے خلاف جنگ 6/121;\_ كے خلاف سازش كرنے كى سزا 6/124; \_ كے قبول كرنے كى راہيں 6/151; \_ كے قبول كرنے ميں تقسيم بندى 6/159 ، 160; \_ ميں اختيار 6/107 ;\_ ميں اكراہ كى نفى 6/48 ، 66 ، 104 ، 107 ، 137 ، 149; \_ ميں بدعت 6/142 \_ ميں تفريط 6/31 ;\_ ميں ثابت قدمى 6/135 ;\_ ميں سستى 6/31; \_ى آسيب شناسى 6/116 ، 148 فلسفہ \_ 7/22 ، 26 ;فہم \_ سے

محروميت 6/25; كمال \_ كا سرچشمہ 6/115;نيز ر\_ ك اسلام ، تذكر ، ديندارى ، دين سازى ، شبہات ، مغالط

دين دارى :\_كا سبب 6/70

دين ساز لوگ :\_لوگوں كا گناہ 7/38

دين سازى :\_ميں سرگرمى دكھانا 6/70; لوگوں كى \_6/70

ڈ

ڈر:ر \_ ك \_

ذ

ذاكرين :ر\_ ك آيات خدا

ذبح :احكام \_ 6/118 ، 119 ، 121 ، 145 ;\_ كے وقت بسم اللہ 6/118 ، 19 1 ، 121;\_ كے وقت بسم اللہ كا ترك كرنا 6/121 ، 138; نيز ر\_ ك حيوانات \_ مشركين مكہ

ذبيحہ :اہل كتاب كا \_ 6/118 ;بغير بسم اللہ كے \_ 6/145 ;بغير بسم اللہ كے \_ كے احكام 6/145; حرام \_ 6/121 ;حرام \_ كھانا 6/119 ;حليت \_ كى شرائط 6/118 ، 121 ;\_ كا كھانا 6/119 ;\_ كى حليت 6/118; \_كے بدن كا خون 6/145

ذكر :آيات خدا كا \_ 6/126 ;آيات خدا كا \_ كرنے كى اہميت 6/127 ;\_ كے آثار 6/41،126،151;\_ آخرت كا مقدمہ 6/32; \_ تاريخ كا فلسفہ 6/34 ;\_ خدا 6/40 ، 44 ;\_ خدا كا مقدمہ 6/42 ، 63; \_ خدا كى اہميت 6/42; \_ خدا كے آثار 6/3 ، 13 ، 15 ، 17 ;\_ قيامت 6/22 ، 128 ;\_ قيامت كى اہميت6/ 51 ; \_ قيامت كے آثار 6/51; \_ معاد كے آثار 6/32 ;\_ موت كے آثار 6/2 ;\_ نعمت 7/26 ;\_ نعمت كے آثار 7/10 ربوبيت خدا كا \_ 6/52 ،151; سختى كو \_ كرنے كى اہميت 6/127; سختى كو ياد كرنا 6/44 ;سختى كے \_ كے آثار 6/44 ;سختى كے وقت \_ خدا 6/126 ;سنن خدا كا \_ 6/126; قدرت خدا كا \_ 6/65

ذلت:\_كے علل و اسباب 6/124 ، 7/13 ;نيز ر\_ ك ظالمين ، كفار، مشركين ، معاد ذہن :\_پر اثر انداز ہونے والے عوامل 6/68

ر

راہب :ر\_ ك علماء مسيحت

راہ پانا :بيابان ميں \_6/97 ;تاريكى ميں \_كے وسائل 6/97 ;سمندر ميں راہ پانا 6/97

ربوبيت :ابراہيم عليه‌السلام كے دور ميں \_ 6/78;رب كا ہدايت كرنا 6/77 ;\_ خدا كو جھٹلانے والوں كى سزا 6/164 ;\_ كا معيار 6/76; \_ ميں حكمت 6/83; \_ ميں علم 6/80 ،83 ;شرائط \_ 6/76 ،77 ، 78 79 ، 80 ، 83 ، 102 ، 138 ;شؤون \_ 6/77; غير خدا كى \_ 6/78 ;غير خدا كى \_ قبول كرنا 6/164 ;غير خدا كى \_ كى نفى 6/102 ;قوم ابراہيم ميں \_ 6/76 ، 77; نيز ر\_ ك اجرام فلكى ايمان ، خدا ، چاند ، خورشيد ، ذكر ، ستارے، عقيدہ

رجحانات :امن كى طرف \_ 6/48; \_ كى طرف \_ 6/41 ;خدا كى طرف \_ 6/40 ، 63; زيبائي كى طرف \_ 6/43 ،122; شرك كى طرف \_ 6/54 ،71 ;شرك كى طرف \_ كى راہيں 6/64 ;صراط مستقيم كى طرف \_ كے آثار 6/79 ;فطرى \_ات 6/95; ناپسنديدہ \_ات كے اسباب 6/137 ;نفسياتى آرام و سكون كى طرف \_ 6/48 ;نيكى كى طرف\_ 6/43; نيز ر\_ ك ابراہيم ، انسان ، جبر ، گمراہ لوگ ، ماديت پسندى ، مشركين

رجس :ر\_ ك پليدي

رجعت پسندى :\_انہ حركت 6/71

رحمت :\_ حاصل كرنے كے اسباب 6/155 ;\_ خدا سے محروم لوگ 6/145 ، 147 ، 156 ; \_ خدا سے محروميت 6/12;\_ خدا لوگوں كے شامل حال ہے 6/54 ، 165 ; \_كى درخواست 7/23; نيز ر\_ ك اميدوارى ، تذكر ، خدا ، ضروريات

رزق :ر\_ ك روزي

رستگارى :\_ سے محروم افراد 6/21; \_ سے محروميت 6/21 ;\_ سے محروميت كى نشانياں 6 /22 ;\_ كے علل و اسباب 6/16 ، 21 ، 7/8 ;\_ كے موارد6/16 ، 135; \_ كے موانع 6/21 ، 135 ;نيزر\_ ك قيامت

رسل الہى :6/62 7/35; \_كا كردار 6/130 ;نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام

رسوائي :ر\_ ك مشركين

رسوم :گذشتہ لوگوں كے \_كى قدر و قيمت 7/29 ; ناپسنديدہ \_6/137 ;نيز ر\_ ك جاہليت ، مشركين

رشتہ دار :\_وں كے منافع و مفاد كى حفاظت 6/152; \_وں ميں تبليغ 6/74; نيز ر\_ ك رشتہ داري

رشتہ دارى :\_كے تعلقات كے آثار 6/152 ;\_كے روابط كى حدود 6/74

رشد :\_كا سبب 6/71 ;\_كا قانون كے مطابق ہونا 6/11 ; \_ كا مقدمہ 6/71; \_ كے علل و اسباب 6/42 ، 43 75 ، 83 ، 86 ، 88 ، 92 ، 104 ، 105 ، 112 ، 122 ، 7/22 ; \_ كے موانع 6/43 ،71 ، 122 ، 7/40;نيز ر\_ ك تكامل

رفاقت :ر\_ ك دوستي

رفاہ :\_سے خوشى حاصل ہونا 6/44; \_كے آثار 6/45; نيز ر\_ ك آسائش ، زندگي

رفتار و كردار :\_كو نمونہ بنانا 6/15 ;\_ كى اصلاح 6/54; \_كى اصلاح كے علل و اسباب 7/35 ; \_كى بنياديں 6/3 ، 113 ، 152

رنج :دنيوى \_و غم 7/32

روابط :اجتماعى \_ميں تبعيض 6/52 ;احساساتى \_كے آثار 6/52

روايات :6/1 2،3، 19 ، 23 ، 31،33،38،39،44،46 ،50 ،65 ،68 69 ،73 ،74 ،75 ،76 ،77 ،78،82،93، 95،98،103،108،111،112،115 ،118 ،121 ،122،125،141،142 ،112،125،141 ،142 ،144 ، 145 ، 149 ،1 15 ،152 ،153 ،158 ،159، 160 ،161،164،7/1 ، 8،9،11 ، 12 ، 17 ، 19 ، 21 ، 22 ، 14 ، 26 ، 8 2 ، 29 ، 31 ، 33 ، 38 ، 41

روح :\_ قبض كرنے والے6/61; \_كا كردار6/93 ; \_كى بازگشت 6/60; نيز ر\_ ك \_ انسان \_ ظالمين

روزى :اخروى پاكيزہ \_ 7/32; اخروى \_ سے محروميت 7/32; پاكيزہ \_ كى تحريم 7/33 ;خلقت \_ كا فلسفہ 7/32 ;\_ سے استفادہ 7/32 ;\_ كا منشا 6/151 ;نيز ر\_ ك انسان ، خدا اور موجودات

رہبر :بہكانے والے \_وں كا جہنم ميں ہونا 7/38 ;ظالم \_ اور آيات خدا 6/124 ;ظالم \_ اور اسلام 6/123 ;ظالم \_ اور انبياء 6/124; ظالم \_ اور معاشرہ 6/123 ;ظالم \_وں سے مقابلے كا طريقہ 6/123 ;ظالم \_وں كا استہزا 6/124 ;ظالم \_وں كا اضلال 7/38 ;ظالم \_وں كا بہكانا 7/38; ظالم \_وں كاجھوٹ بولنا 7/28 ظالم \_وں كا مكر 6/123 ، 124; ظالم \_وں كى اطاعت 7/33 ;ظالم \_وں كى بہانہ جوئي 6/124 ;ظالم \_وں كى تہديد 6/123 ;ظالم \_وں كى ذلت 6/124; ظالم \_وں كى سازش 6/123 ;ظالم \_وں كى سزا 6/124 ;ظالم \_وں كے تقاضے 6/124;كفر كے \_وں كا بہكانا 7/38; كفر كے \_وں كا جھگڑا 7/39; كفر كے \_وں كا جہنم ميں ہونا 7/38 ، 39; كفر كے \_وں كا عذاب 7/38 ;كفر كے \_وں كا گناہ 7/39; كفر كے \_وں كامكر 6/123 ، 124 ;كفر كے \_وں كى جہالت 7/38; كفر كے \_وں كى دعوت 7/39; كفر كے \_وں كى نجات 7/39 ;مستكبر \_ 6/124 ;مشرك \_وں كا جہنم ميں ہونا 7/38 ،39 ;مشرك \_وں كا گناہ 7/39 ;مشرك \_وں كا لڑنا 7/39 ;مشرك \_وں كى جہالت 7/38 مشرك \_وں كى دعوت 7/39 ;مشرك \_وں كى نجات 7/39 ;منحرف \_وں كى حمايت 7/38

رہبرى (قيادت ) :دينى \_ كا اصول پسند ہونا 6/19; دينى \_ كا پيش قدم ہونا 6/14 ;دينى \_ كا خوف 6/15 ;دينى \_ كا دشمن شناس ہونا 6/25 دينى \_ كا سودا بازى نہ كرنا 6/19 ;دينى \_ كا عقيدہ 6/161 ;دينى \_ كو خبردار كيا جانا 6/56 ;دينى \_ كو نمونہ عمل بنانا 6/15 ;دينى \_ كى استقامت 6/19 ;دينى \_ كى ذمہ دارى 6/14 ، 19 25 ، 35 ، 50 ، 52 ، 54 ،151 ، 161; دينى \_ كى ذمہ دارى كى حدود 6/104 ;دينى رہبر ى كے بارے ميں غلو 6/50 ;رہبر كے ساتھ ملاقات كے آداب 7/31; \_ كا كردار 6/123 ;\_ كى شرائط 6/17 ;علم \_6/17 ;نيز ر\_ ك امامت \_ قرآن

رينگنے والے جانور :\_جانوروں كى اجتماعى زندگى 6/38; \_وں كى امت 6/38

ز

زائرين: ر\_ ك آنحضرت(ص)

زبور:ر\_ ك آنحضرت(ص)

زراعت :ايام جاہليت ميں موقوفہ \_6/138

زرعى پيدا وار :\_سے استفادہ 6/141 ; \_كى پيدائش 6/141; \_كى كٹائي 6/141; \_كے حقوق 6/141; نيز ر\_ ك \_ انفاق \_ حق اللہ ، زكات اور كھيتى باڑي

زكات :ايام جاہليت ميں چوپايوں كى \_ 6/136; ايام جاہليت ميں \_ 6/136; ايام جاہليت ميں غلات كى \_ 6/136; زرعى پيداوار 6/141;\_ ادا كرنے كى اہميت 6/141; \_ كا قانون وضع ہونا 6/141;\_ كے احكام 6/141; ہجرت سے پہلے \_6/141

زكريا عليه‌السلام :\_كا صالحين ميں سے ہونے 6/85; \_كى قضاوت 6/9;8 ;\_كى نبوت 6/89; \_كى ہدايت 6/85 ;\_كے آبا و اجداد 6/85; \_كے فضائل 6/86; \_كے مقامات 6/89

زمين :\_ سے فائدہ اٹھانے كا حق 7/10 ;\_ كاحاكم 6/3 \_ كا خالق 6/1 ،2 ، 14 ، 73 ، 79 101 ، 102 ; \_ كى تدبير 6/3 ;\_ كى خصوصيات 7/25; \_ كى خلقت 6;1 \_ كى خلقت كا استحكام 6/73; \_ كى خلقت كا بامقصد ہونا 6/73 ;\_ كى سر سبزى كا سرچشمہ 6/99 ;\_ كے فوائد 7/10 ، 14 ;\_ كے ملكوت 6/75; \_ كے وسائل 7/10; \_ ميں دھنس جانا 6/65; نيز ر\_ ك خلافت

زمين سے كوئي چيز اٹھانا:\_سے اجتناب 7/29

زنا :خفيہ \_ 7/33 ;\_كى قباحت 7/33

زندگى :\_كا دوام 6/6 ;\_كى مشكلات 6/44; \_ميں رفاہ 6/44

زندہ لوگ :حقيقى \_6/36

زوجيت :ر\_ ك ، بكرى ، اونٹ ، گائے، گوسفند

زہد :منفي\_6/140 ، 142

زيادہ روى : ر\_ ك اسراف

زيارت :ر\_ ك آنحضرت(ص)

زيان :اخروى \_ سے بچنا 6/32 ;اخروى \_ كے علل و اسباب 7/9; \_ سے محفوظ رہنے كا مقدمہ 6/32; \_ سے نجات پانے كے اسباب 7/23 ;\_ كا سرچشمہ 6/71; \_ كا معيار 6/52; \_ كى نشانياں 6/140 ،7/9; \_ كے اسباب 7/9 ;\_ كے موارد 6/20 ، 31; نيز ر\_ ك آيات خدا

زيان كار :6/12 ، 31 ، 7/23; قيامت كے دن زيان و خسارے ميں رہنے والے لوگ 6/31 ، 7/9

زيبائي :\_كا سرچشمہ 6/45 ;\_كى اہميت 7/31 ;نيز ر\_ ك رجحانات \_ زينت

زيتون :\_كا باغ 6/99 ;\_كے درخت كى پيدائش 6/141 نيز ر\_ ك تعقل

زينت :اخروى \_7/32; دنيوى \_سے محروميت 7/32; دنيوى \_كى تحريم 7/33; \_سے استفاد ہ 7/32 ; \_كى اہميت 7/26 ; \_كى تحريم 7/32 ;\_كى حليت 7/32 ، 33; \_كے احكام كى تبيين 7/32 ;\_ ميں اسراف 7/31; \_كا منشاء و سبب 7/32; \_كى خلقت كا فلسفہ 7/32 ;نيز ر\_ ك ، عبادت ، مسجد

س

سازش :ممنوع \_6/56 ر \_ ك ابليس ، اشراف مكہ رہبرى ، قريش ، گمراہ كرنے والے مشركين

سال شمارى :\_كے وسائل 6/96

سبيل اللہ :\_سے دورى كے اسباب 6/153 ;\_كى اہميت 6/116 ; \_كے موارد 6/118

سپاس گذارى :ر\_ ك شكر

ستارہ پرست :ر\_ ك ابراہيم

ستارہ پرستى :\_دور ابراہيم ميں 6/76 ; \_كى تاريخ 6/76; ستاروں كى ربوبيت كارد 6/76; نيز ر\_ ك

ابراہيم ، قوم ابراہيم

ستارے :\_كا غروب ہونا 6/76; \_كا كردار 6/97; \_كا نظم 6/97; \_كى خلقت كا فلسفہ 6/97 ;\_ كے مواد 6/97; نيز ر\_ ك : \_شناسي

ستائش :ر\_ ك حمد

ستر عورت :\_كى اہميت 7/22

ستمگر لوگ :ر\_ ك ظالمين

سجدہ :ر\_ ك آدم \_ ملائكہ

سختى :\_ برداشت كرنے كے آثار 6/34 ;\_ سے نجات كے آثار 6/64 ;\_ سے نجات كے اسباب 6/64 ;\_ كے آسان ہونے كے اسباب 6/41 ،64 ;\_ كے وقت تضرع 6/44 ، 45 ;\_ ميں كفران 6/63 ;\_ ميں مبتلا ہونے كا فلسفہ 6/42; \_ ميں مبتلا ہونے كے آثار 6/40 ، 41 ، 42 ،43 ، 63; \_ميں مبتلا ہونے كے اسباب 6/42 نيز ر\_ ك احتضار ، انسان ، ذكر قرآن ، مشركين

سرپيچى :ر\_ ك عصيان

سرزنش :\_كے آثار 7/23 نيز ر\_ ك خاص موارد

سرسبزى :ر\_ ك زمين

سرگردانى :بيابان ميں \_ہونا 6/71;\_كے اسباب 7/3نيز ر\_ ك تحير

سرگرمى :دنيوى \_6/70; نيز ر\_ ك دين ساز

سرمايہ :ر\_ ك خود

سرنوشت :\_پر اثر انداز ہونے والے اسباب 6/129; نيز ر\_ ك انسان ، مشركين

سرور :ر\_ ك رفاہ ، نعمت

سعادت :اخروى \_ كى راہيں 6/135 ;\_ سے محروم افراد

6/21; \_ سے محروميت 6/21 ; \_ سے محروميت كى نشانياں 6/22 ; \_ كا قانون كے مطابق ہونا 6/11 ;\_ كے اخروى اسباب 6/32 7/9 \_ كے اسباب 6/6 ، 16 ، 26 ;\_ كے موانع 6/21 ، 7/17

سعہ صدر :ر\_ ك \_

سفاہت :\_كے آثار 6/140

سفيہ افراد:6/140

سلام :آداب سلام 6/54 ;\_كے الفاظ 6/54نيز ر\_ ك آنحضرت(ص) \_ مومنين

سلامتى :ر\_ ك ادراك ، قلب

سليمان عليه‌السلام :\_كا صالحين ميں سے ہونا 6/85 ;\_ كا محسنين ميں سے ہونا 6/84 ;\_كى ہدايت 6/84 ;\_كے آبا و اجداد 6/84; \_كے فضائل 6/86

سنن خدا :سنت استدرا ج6/44 ;سنت استدار ج سے غفلت 6/44 ;سنت استدارج كے علل و اسباب 6/44 ;\_كا محقق ہونا 6/129 ;\_ كى تبيين6/126 ; \_كى حاكميت 6/34 ; \_كى حتميت 6/34 ،115 ; \_كى خصوصيات 6/115

سوارى :ايام جاہليت ميں حرام \_6/138

سورج:\_كا غروب 6/78; \_كا كردار 6/96; \_كا نظم 6/96; مغرب سے \_كا طلوع ہونا 6/158; نيز ر \_ ك \_پرستى \_ سعادت

سورج پرستي:\_كى رد 6س78; \_كى تاريخ 6/78; \_كى ربوبيت كا رد 6/78; \_كى ربوبيت كا عقيدہ 6/78; ر \_ ك \_ ابراہيم عليه‌السلام \_ بابل\_ تبرا

سورہ انعام :\_كى آيات 6/55

سوال و جواب :دينى سوالات كے جواب 6/64 ; \_كى اہميت 6/12 ، 14 ، 19

سہم المال :باطل معبودوں كا \_6/137 ;خدا كيلئے \_مقرر كرنا 6/137; نيز ر\_ ك مشركين

ساحت :

\_كى تشويق 6/11

سيئات :\_سے مراد 6/160 نيز ر\_ ك \_ گناہ

سيرہ :ر\_ ك \_ آنحضرت(ص)

ش

شاكرين :6/53 شاكرين كى قلت 6/10 ، 17 ;\_كے مقامات 7/17 ، 42 ، 63

شب :\_و دن 60 /13 ;\_كا كردار 6/60 ;\_كى تاريكى 6/96; \_ كى خصوصيات 6/96 ;\_كے وقت آرام و سكون 6/60 ، 96; نيز ر\_ ك نيند ، مناجات

شبہات :آيات خدا ميں شبہ پيدا كرنا 6/68 ;احكام ميں شبہ پيدا كرنا 6/119 ، 121 ;دين ميں شبہ پيدا كرنا 6/137; شبہ برطرف كرنے كى اہميت 6/143 ; \_كا جواب 6/91 ;\_كا مقابلہ كرنے كا طريقہ 6/68 ; \_ كے عوامل 6/14 ، 118 ، 119، 121 ، 137 ، 7/20; قرآن ميں شبہ پيدا كرنا 6/68;نيز ر\_ ك رہبر ، مشركين

شجاعت :ر\_ ك ابراہيم \_جنگ

شخصيت :ر\_ ك آزر \_ انسان ، مستضعفين ، مومنين

شرح صدر :\_كى اہميت 6/125 ; \_كى حقيقت 6/125; \_كى نشانياں 6/125; \_كے آثار 6/125 ;\_كے علل و اسباب 6/125 ;نيز ر\_ ك تبليغ ، حق ، مومنين

شرك :ايام جاہليت ميں \_ 6/51; زمانہ بعثت ميں \_ 6/71;\_ افعالى كے آثار 6/1 ;\_ پر اصرار كے آثار 6/25 ;شر ك ربوبى 6/1 ;\_ ربوبى كا مقدمہ 6/1 ;\_ ربوبى كى نفى 6/163 ;\_ سے اجتناب 6/51 ،64 ، 82 ، 102 151 ، 153 ، 154 ،7/29 ; \_ سے اجتناب كامقدمہ 6/17 ;\_ سے اجتناب كے اسباب 6/102 \_ سے بچنے كى اہميت 6/82 ;\_ سے بچنے كے آثار 6/16 ، 82 ، 151 ;\_ عبادى كا سرچشمہ 6/56; \_ عبادى كے آثار 6/56; \_ كا افترا 6/24 ;\_ كا انجام 6/81; \_ كا بطلان 6/19 ، 24 ، 75 ، 80 ، 95 ، 100 \_ كا حيرت ناك ہونا 16 ، 19 ;\_ كا خلاف منطق ہونا 6/19 ، 24 ، 80 ، 81 ، 94 ، 136 ، 7/33; \_ كا ظلم 6/47 ، 82 ، 7/37 ;\_ كا كفر 6/5;2 \_ كا منشا 6/22 ، 107 ، 136 ; \_ كى تبليغ 6/71; \_ كى توجيہ 6/148; \_ كى حرمت 6/151 ، 7/33 ;\_ كى حقيقت 6/24 ;\_ كى دعوت 6/71 ;\_ كى دعوت كا گناہ 7/38; \_ كى سزا 6/22 ، 7/38; \_ كے آثار 6/15 ، 12 ، 64 ، 65 ، 71 ، 79 ، 81 ، 88 ، 137 ، 7/40 ;\_ كے بطلان كا ظاہر ہونا 6/23 ،24 ، 40; \_ كے بطلان كے دلائل 6/81 ، 100 ، 149; \_ كے بطلان كے گوہ 6/19 ;\_ كے خلاف جنگ كا طريقہ 6/78 ;\_ كے ساتھ جنگ 6/74 ، 84; \_ كے عوامل 6/22 ، 79 ، 81 ;\_ كے مظاہر 6/64 ; \_ كے موارد 6/14 ، 19 ، 76 ، 77 78 ، 121 ، 151; \_ كے موانع 6/2 ، 15 ، 95 \_ ميں اختيار 6/137 ، 148 ; نيز ر\_ ك انبياء ، بت پرستى ، تبرا ، خورشيد پرستى ، رجحانات ، ستارہ پرستى ، قيامت ، ماہ پرستى ، مشركين

شرم گاہ :ر\_ ك آدم ، حوا

شرور:\_كا سرچشمہ 6/17 ، 18 نيز ر\_ ك آخرت

شريعت : ر\_ ك دين

شفاعت :\_سے محروم افراد 6/70; \_سے محروميت كے اسباب 6/70; نيز ر\_ ك باطل معبود ، خدا، قيامت اور مشركين

شقاوت :اخروى \_كا مقدمہ 6/135; \_كا قانون كے مطابق ہونا 6/11 نيز ر\_ ك امتيں

شك :\_كے موانع 6/2 ;ممنوع \_6/82; نيز ر\_ ك توحيد \_ خدا

شكر :بہترين \_ 6/64 ;\_ خدا 7/17 ; \_ خدا كے مظاہر 6/64 ;\_ كے اسباب 6/63 ;\_ كے مراتب 6/64; \_ كے موانع 7/17 ;\_ نعمت 6/53 ،7/10 ،11; \_ نعمت كا قليل ہونا 7/10 \_ نعمت كى اہميت 7/10 ;\_ نعمت كى قدر و منزلت 6/53; \_ نعمت كے مواقع 6/53

شكست :ر\_ ك امتحان ، باطل

شكيبائي :ر\_ ك : صبر

شناخت :\_كے مراتب 6/75 ;\_كے منابع 6/34 ، 63 ; \_كے موانع 6/25 ، 39 ، 110 ;\_كے وسائل 6/25; نيز ر\_ ك \_ بصيرت ، علم

شنوائي :\_ كا سلب ہونا 6/46; نعمت \_كا منشا 6/46 شہادت : ر\_ ك گواہي شہود :\_سے مراد 6/73

شياطين :ارتباط \_ 6/112; انسى \_ 6/112 ، 128; انسى \_ كا بہكانا 6/112 ;انسى \_ كا مكر 6/112; انسى \_ كى آزادى 6/112 ;انسى \_ كے بہكاو ے كى تاثير 6/113 ;انسى \_ كے ساتھ جنگ 6/112 ;اضلال \_ 6/71 ، 7/30 ;جنى \_ 6/112 ، 128; جنى \_ كا بہكانا 6/112 ;جنى \_ كا مكر 6/112 ;جنى \_ كى آزادى 6/112 ;جنى \_ كے بہكاوے كى تاثير 6/113; جنى \_ كے ساتھ جنگ 6/112 ;زمين پر \_ 7/24 ;\_ اور آيات خدا 7/27; \_ اور مكذبين آخرت 6/113 ;\_ كا انجام 6/128 \_ كا بہكانا6/112 ;\_ كا شبہات ڈالنا 6/112 ، 121 ;\_ كا عذاب 6/128; \_ كا فلسفہ وجودى 6/113 ; \_ كا فن 6/112 ;\_ كا كردار 6/71 ، 112 ، 121 7/27 ، 30; \_ كا وسوسہ 6/112 ;\_ كى آزادى 6/112 ;\_ كى تعليم 6/112; \_ كى حاكميت كے موانع 7/27; \_ كى ملاقات 6/112; \_ كى ولايت قبول كرنا 7/30 ;\_ كى ولايت كے موانع 7/27 ;\_ كے بہكانے كا فلسفہ 6/113 ;\_ كے پيرو كار 6/128 ;\_ كے پيرو كا رقيامت كے دن 6/130 ;\_ كے پيرو كار وں كا انجام 6/128 ;\_ كے پيروكاروں كا عذاب 6/128 ;\_ كے پيرو كاروں كى بصيرت 7/30 ;\_ كى پيرو كاروں كى گمراہى 7/30 ;\_ كے تبليغى مقاصد 6/113 ;\_ كے جنگ كے مقاصد 6/113;\_ كے ساتھ مقابلے كا طريقہ 6/112 ;\_ كے موانع 7/27 \_ كے وسواس كو قبول كرنے كا مقدمہ 6/121 ;نيز ر\_ ك دوستى ، ہوشياري

شيطان :\_ اور آدم 7/22 ;\_ اور انسان 7/27 ، 22 ;\_ اور تكامل كے علل و اسباب 7/20 ;\_ اور تكامل كے موانع 7/20; \_ اور حوا 7/2 2; \_ كا اختفا 7/27 ;\_ كا استكبار 7/11; \_ كا بہكانا 6/43 ، 142 ، 7/20 ، 21 ، 27 \_ كا جھوٹ بولنا 7/20 ، 21 ، 22 ;\_ كا خدا پر تہمت لگانا 7/20 ;\_ كا سوء استفادہ 7/21; \_ كا كردار 6/43 ، 68 ، 142 ، 7/20 ، 27 ;\_ كا مكر 7/22 ;\_ كا وسوسہ 7/20 ;\_ كا ہبوط 7/24 ;\_ كى بينائي كا محدود ہونا 7/27 ;\_ كى پيروى كے موارد 6/142; \_ كى تشويق 6/142 ;\_ كى جھوٹى قسم 7/21; \_ كى خير خواہى 7/21 ;\_ كى دشمنى 6/142 ،7/22 ، 24; \_ كى زندگى كا امكان 7/25; \_ كى سرپرستى كے آثار 7/28; \_ كى قدرت 7/27 ;\_ كى كوشش 6/28; \_ كى موت كا امكان 7/25 ;\_ كى نافرمانى كى سزا 7/24;\_ كى ولايت 7/28; \_ كے بہكاوے كا فلسفہ 7/20 ;\_ كے بہكاوے كا مقدمہ 6/43; \_ كے پيرو كا ر6/142 ، 7/28; \_ كے تمايلات 6/142 ;\_ كے دوست 6/121 ;\_ كے ديكھنے كى قدرت 7/27 ;\_ كے گروہ 7/27; \_ كے لذائذ 6/128;\_ كے نفوذكى علامات 7/27; \_ كے نفوذ كے آثار 7/28; \_ كے وسوسہ كے آثار 7/27 \_ى راستوں كا متنوع ہونا 6/142 ;\_ى رذائل 7/20 نيز ر\_ ك ابليس ، اطاعت /شيعيان :\_كے مقامات 6/160 ;\_اور دين ابراہيم عليه‌السلام 6/161

اشاريے (4)

ص

صالحين:\_6/85 ،86 ;\_كا اجر 6/85 ;\_كى ہدايت 6/85 ;\_كے طرز زندگى كى وضاحت 6/55 ; \_كے مقامات 6/85

صبح :طلوع \_6/96

صبر:\_كى تشويق 6/34; \_كے آثار 6/34

صحابہ :\_ كو دور كيا جانا 6/53 ;\_كى مناجات 6/2 5 ;فقير \_ 6/2 5 ، 53 ;فقير \_ كو دھتكارا جانا 6/52 ;نيز ر\_ ك كفار ،آنحضرت(ص) ، مشركين

صداقت :\_كى اہميت 6/115 ;\_كى قدر و قيمت 6/115; \_كے آثار 6/40; نيز ر\_ ك ، خدا ، قرآن

صدقہ :ناپسنديدہ \_6/141

صراط مستقيم :\_پر چلنا 6/153 ;\_سے اعراض كے آثار 6/79; \_سے گمراہ ہونا 7/16 ;\_سے مراد 6/153; \_كى اہميت 6/85 ;\_كى قدر و قيمت 6/87; \_كے سالكين 6/16 17 ;\_كے موراد 6/153 ، 161 ;نيز ر\_ ك ابليس ، رجحانات ، ہدايت

صعود :ر\_ ك آسمان

صلاح :\_ كے آثار 6/86 ، 89

صلح:\_ممنوع 6/56 نيز ر\_ ك رہبرى اور عقيدہ

ض

ضرر :\_ كے علل و اسباب6/104

ضروريات :

پاكيزہ غذا كى \_ 7/32; تذكر كى \_ ك6/126 ;خبردار كرنے كى \_ 6/126 ; رحمت خدا كى \_ 6/77; زينت كى \_ 7/32; \_ مندى كے آثار 6/133 ;مادى ضروريات كا پورا ہونا 7/10 ہدايت كي6/77; نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،انسان ، جنات ،موجودات

ضمير لا علم:ر\_ ك انسان

ضيق صدر :\_كے آثار 6/125 ;\_كے علل و اسباب 6/125 ;نيز ر\_ ك حق ، كفار

ط

طبقات :اجتماعى \_6/53 ، 129

طبيعت :\_كا قابل تغيير ہونا 6/79 ;\_كا قانون كے مطابق ہونا 6/95 ;نيز ر\_ ك تعقل ، خدا

طعم : ر\_ ك پھل

طبيعى اسباب:ر \_ ك قدرتى علل و اسباب

طعن :ر \_ ك ، آنحضرت ، كفار ، مومنين

طغيان :\_كے آثار 6/145 ;طغيان كے اسباب 6/110 ;طغيان كے موارد 6/110 ;نيز ر\_ ك كفار ، مشركين

طغيان گر افراد :\_كا اضطرار 6/145 ;\_كى سرگردانى 6/110

طيبات :\_سے استفادہ 7/32 ;\_كا مبدا 7/32 ;\_كى تحريم 7/32

ظ

ظالم:\_ ترين لوگ 6/157 ;\_وں پر نفرين 456 ;\_وں كا اخروى حشر 6/22; \_وں كااخروى عذاب6/93 ، 7/6; \_وں كا اخروى محاكمہ 6/22 ;\_وں كا اخروى مواخذہ 6/134 ;\_وں كا احتضار 6/93; \_وں كا استہزا 6/93 ;\_وں كا اقرا ر7/5 ;\_وں كا انجام 6/45 ;\_وں كا انقراض; 6/45 \_وں كا برا انجام 6/135 ;\_وں كا بے سہارا ہونا 6/45 ;\_وں كا تسلط 6/129 ;\_وں كا دنيوى عذاب7/6

;\_وں كا عجز 6/93 ;\_وں كا عذاب7/5 ;\_وں كا گمراہ ہونا 6/129; \_وں كو تہديد 7/6 \_وں كو خبردار كيا جانا 6/47 ، 58 ، 133 ، 7/6 ;\_وں كو مہلت 6/133 ;\_وں كى اخروى ذلت 6/22 \_وں كى اخروى سزا 6/93; \_وں كى جانشينى 6/123 ;\_وں كى جنگ 6/21;\_وں كى حاكميت 6/129; \_وں كى حاكميت كے اسباب 6/129 ;\_وں كى ذلت آميز سزا 6/93; \_وں كى محروميت 6/21 ، 144 ، 145; \_وں كى موت 6/93 ; \_وں كى موت سے عبرت 6/93 ;\_وں كى ناكامى 6/21; \_وں كى ولايت كا مقدمہ 6/129 \_وں كى ولايت كے اسباب 6/129 ;\_وں كى ہلاكت 6/47 ، 93 ;\_وں كے انقراض كے اسباب 6/45 \_وں كے تسلط كے اسباب 6/129 ;\_ين 6/21 ، 52 ، 58 ، 68 ، 93 ، 125 ، 144 ، 145 ، 7/5 ، 19 ، 34 ، 41;\_ين اور آنحضرت(ص) 6/21; \_ين اور آيات خدا ، 6/33 ; \_ين او رعالم برزخ 6/93; \_ين اور قيامت 6/22 ، 134; \_ين پر حاكميت 6/129; \_ين سے بچنا7/41; عذاب كے وقت \_وں كى حالت 7/5 ;نيز ر\_ ك رہبر

ظلم :آگاہانہ \_ كے آثار 6/131; اجتماعى \_ كے آثار 6/129 ;تحريم \_ 7/33; جاہلانہ \_ كے سزا 6/131; جاہلانہ \_ كے آثار 6/131 ;سب سے بڑا \_ 6/21 ،93 ، 144 ، 7/37 ;\_ سے اجتناب 6/82; \_ سے اجتناب كى اہميت 6/82 ;\_ سے اجتناب كے آثار 6/82; \_ كى حرمت 7/33; \_ كى راہ 6/45 ;\_ كى سزا 7/6; \_ كے آثار 6/21 ، 33 ، 45 ، 47 ، 82 ، 93 ، 129 ، 144 ;\_ كے اسباب 6/133 ;\_ كے مراتب 6/21 ، 93 ;\_ كے موارد 6/21 ، 33 ، 45 ، 47 ، 52 ، 86 ، 82 ، 93 ، 135 ، 144 ، 157 ، 7/5، 37; نيز ر\_ ك ، اقرار ، امتيں ، بدعت گذار لوگ تضرع ، جنات ، حق ، خدا

ظلمت :\_سے نجات ، 6/63;\_سے نكلنے كے موانع 6/122 ;\_ميں ڈوب جانے كے اسباب 6/39; \_ميں ڈوبنا 6/39 ;ظلمت ميں دوبنے كے آثار 6/39 ;نيز ر\_ ك آيات ، جہل خدا ، كفار ، كفر ، گمراہي

ظن (گمان):\_ پر بھروسہ 6/22 ;\_ سے بچنا 6/116 ;\_ كا بے قيمت ہونا 6/148 ;\_ كى بے اعتبارى 6/116 ;\_ كى پيروى 6/6 11; \_ كى پيروى كى آثار 6/116 ; نيز ر\_ ك عقيدہ ، قضاوت

ع

عادات :ر\_ ك رسوم

عاقبت:ر\_ ك انجام

عالم :ر\_ ك آفرينش

عالم برزخ :ر\_ ك ظالمين ، مستكبرين

عالم غيب :\_كى عظمت 6/59; \_كى كليد 6/59 \_كے خزانے 6/59

عبادت :باطل خداؤں كى \_ 6/71; بہترين \_ 6/162 ;بے ثمر \_ 6/71 ;\_ اور اديان، 7/23; \_ خدا 6/3 ، 79; \_ خدا كے مظاہر 6/162 ;\_ كے اسباب 6/102 ;\_ كے شرائط6/102 ;\_ ميں آگاہى 6/102; \_ ميں اخلاص 6/79 ،162 ، 163; \_ ميں زينت 7/31; \_ ميں عدالت 7/29; مسجد ميں \_ 7/29 ;ممنوع \_ 6/56; نيز ر\_ ك \_آنحضرت(ص) -

عبرت :\_كے علل و اسباب 6/6 ، 11 ، 34 93 ، 7/2 ، 3 ، 27 ;\_ كے موانع 6/130; نيز ر\_ ك اقليت ، انبياء ، ظالمين كفار، موجودات

عبوديت :اظہار \_7/23 ;\_كے آثار 6/88; \_ميں اخلاص 7/129

عجب : ر\_ ك \_ كفار

عدالت :\_ كا لحاظ ركھنے كا مقدمہ 7/29 ;\_ كى اہميت 6/115 ، 152 ، 7/29; \_ كى قدر و قيمت 6/115 \_ كے مواقع 7/29; \_كے موانع 6/123 ;نيز ر\_ ك حساب ليا جانا ، سزا ، قضاوت كلام ، گواہى ، معاملہ

عداوت :ر\_ ك دشمني

عذاب :آسمانى چيخ كا \_ 6/5 آسمانى \_ كا نزول 6/65اخروى \_ 6/15 ، 16 ;اخروى \_ كى دھمكى 6/158 ;اخروى \_ كے رفع ہونے كى راہيں 6/41 ;اخروى \_ كے موجبات 6/15 ،30 ، 70 ، 159 ، 7/39; اقسام عذا ب6پ65 ، 146 ;اہل \_6/49 ، 93 ، 124، 128 147 ، 159 ، 7/4 ، 5; برزخى \_ 6/93 ;تدريجى عذا ب6/47 ، 31 1 ، 7/4 ، 5; جنگ كے ذريعے عذا ب 6/65; دنيوى \_ 6/47 ، 131 ، 7/4،5; دنيوى عذا ب كے موجبات 6/49 ، 7/4; دھويں كا \_ 6/65; دوگنا \_ 7/29; دوگنے \_ كا تقاضا 7/38;ذلت آميز عذا 6/93; رات كے وقت \_ 7/4 ;رويت \_ كے آثار 6/28 ، 40 ، 41; زمينى \_ كا سبب 6/5; \_ استيصال 7/4 ، 5; \_ استيصال كا نزول 7/5; \_ رفع ہونے كے اسباب 6/16 ،157 ;\_ سے نجات 6/16 ;\_ سے نجات كے اسباب

6/16 ;\_ سے نجات كے موانع 6/70;\_ كا قانون كے مطابق ہونا 6/67; \_ كى دھمكى 6/66 ;\_ كى نشانياں 6/47 ،65; \_ كے مراتب 6/15 ، 70 ، 93 ، 124 ، 7/4 5 ، 38 ;\_ كے وعدے كا پورا ہونا 6/66; \_ ميں جلدى كى درخواست 6/57 ، 58 ;\_ ميں مہلت 6/65 ;گرم پانى كا \_ 6/70; موجبات عذا 6/49 ،65 ، 70 ، 93 ، 124 ، 147 ، 148 ، 159 ، 7/4 ;ناگہانى \_ 6/44 ، 45 ، 47 ;نزول \_ 6/57 ;نزول \_ كا سبب 6/57 ،58 ;نزول \_ كا مقدمہ 6/67 ;نيندكى حالت ميں \_ 6/4 ;وعدہ \_ 6/57 ، 67 ;وعدہ \_ پورا ہونے كا تقاضا 6/66 ;وعدہ \_كى حقانيت 6/67; خاص موارد كو اپنے موضوع كى تحت تلاش كيا جانے

عذر:قابل قبول \_، 6/54 ، 68 ، 69 ، 156 ; ناقابل قبول \_6/156; نيز ر\_ ك گمراہ لوگ

عذر خواہى :ر\_ ك مشركين

عزرائيل عليه‌السلام :تعدد \_7/37 ; \_اور مشركين 7/37 ;\_كا ستہزا 6/93 ;\_كا كردار 6/62 ،93 \_كى سرزنش 7/37 ; \_كى مشركين سے گفتگو 7/37 ;\_ كے ہاتھ 6/93

عصيان :آسمانى كتب سے \_ 6/156 ;ظلم \_ 7/23 ; \_ خدا 6/15 ، 121 ، 7/4 ، 11 ، 12 ، 14، 24 ;\_ كا مقدمہ 6/1 ، 7/12 ، 3 ;\_ كے آثار 6/49 ، 133 ، 7/23 ;\_ كے اجتماعى آثار 7/4 ;موارد \_ 6/121 ، 145 ;موانع \_ 6/102 ، 7/12; خاص موارد ، اپنے موضوع كے تحت تلاش كريں

عصيان كرنے والے:\_كى مذمت 7/22

عطاياى اخروى :\_ كا قانون كے مطابق ہونا 6/132

عفو :ر\_ ك خد ا اور گناہگار لوگ

عقاب :ر\_ ك عذا ب، سزا

عقل :رشد \_كا مقدمہ 6/1 15; زوال \_كے اسباب 6/71; \_اور ولايت خدا 6/14; \_كا كردار 6/32 ، 151 نعمت \_6/46; نيز ر\_ ك دين ، قضاوت

عقيدہ :اجرام فلكى كى ربوبيت كا \_ 6/19 ;اخروى \_ كى قدر و منزلت 7/8; اخروى \_ كے آثار 6/39 اسلام پر \_ كا اظہار 6/161 ;باطل \_ 6/1 ، 17 ، 19 ، 24 ،

34 ، 46 ، 56 ، 77 ، 136 ، 138 ; باطل \_ سے اجتناب 6/3; باطل \_ كا ابطال 6/78; باطل عقدے كا اظہار 6/76 ، 77 ، 78; باطل \_ كا منشا 6/100 ;باطل \_ كے آثار 6/49 ، 94 ، 137; باطل \_ كے ابطال كا طريقہ 6/76 77 ، 78; باطل معبودوں كا \_ 6/80 ، 137; بت پرستى كا \_ 6/81; پسنديدہ \_ 7/8; پسنديدہ \_ كى اہميت 7/8 پسنديدہ \_ كے آثار 7/8; توحيد پر \_ كا مقدمہ 6/89; توحيد پر \_ كے اسباب 6/79 ، 80 جاہلانہ \_ كے آثار 6/137 ;خدا پر \_ 6/100; خدا كے بارے ميں باطل \_ 6/100; خرافات پر \_ كے آثار 6/80 ;خرافاتى \_ كى مذمت 6/50 ;دينى \_ كا منشا 6/116; ربوبيت خدا كا \_ 7/38 ;شرك پر \_ 7/37 ;صحيح \_ كا منشا 6/104; \_ پر سودا بازى 6/56; \_ كا اخروى حساب 7/7; \_ كى آزادى 7/2 ;\_ كى تصحيح كا طريقہ 6/149 ;\_ كى تصحيح كے اسباب 6/51;\_ كى حقانيت كا معيار 7/5 ;\_ كى درستى كے اسبا ب 6/91; \_ كى قدر و منزلت كا معيار 7/98 ;عقدے ميں اختيار 6/148 ;\_ ميں برہان 6/81; \_ ميں برہان كى اہميت 6/148 ، 149 ، \_ ميں ظن 6/148 ;\_ ميں علم 6/100 ;قيامت پر \_ 6/31 ، 130 ;قيامت كے بارے ميں باطل \_ 6/23; متعدد خداؤں كا \_ 6/19 ;نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،ابراہيم ، ابليس ، امم ، بابل ، رہبرى ، قوم ابراہيم ، كفار ، مشركين ، يہود

علم :\_ سے محروم افراد 6/39 ;\_ كى اہميت 6/83 ، 94 ، 117، 128 ، 143 ، 7/32 ;\_ كى قدر و قيمت 6/97 ;\_ كى نشانياں 6/99 ;\_ كے آثار 6/1 ، 2 ، 91 ، 97 ، 102 ، 104 ، 105 ، 156 ، 7/23; نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،ابليس ، انبيائ عليه‌السلام ، تاريخ ، خدا انسان ، ربوبيت ، رہبرى عقيدہ ، \_ ، مديريت ، ملائكہ ، منصوبہ بندى ، موجودات

علماء :

\_ اور قرآن 6/105 ;\_ كے فضائل 6/97 ، 105 ، 7/32 ;\_ كے مقامات 6/50; نيز \_ ر\_ ك دانشمند ، \_ اہل كتاب ;\_مسيحيت \_ ;\_يہود ، قرآن

علماء اہل كتاب :\_كاظلم 6/21 ; \_كتاب كى محروميت 6/21 ; نيز ر\_ ك علماء مسيحيت ، علماء يہود

علماء مسيحيت :\_اور قرآن 6/114 ;\_كى آگاہى 6/114

علماء يہود :\_اور تورات 6/91 ; \_اور قرآن 6/91 ;\_اور كتمان حق 6/91 ;\_كا تحريف كرنا 6/91 ;\_كى آگاہى 6/114 ;\_كى تبليغ كا طريقہ 6/91

علم غيب:6/13; \_كى اہميت 6/50

عليت :

ر\_ك آفرينش

عمر:سرمايہ \_كى تباہى 6/12 ، 31; \_كے تباہ ہونے كے آثار 6/31; نيز ر\_ ك ، ابليس ، انسان

عمر بن خطاب :\_ كى قضاوت 6/164

عمل :اخروى \_كى قدر و قيمت 7/8; پسنديدہ \_7/8 ;پسنديدہ علم كى اہميت 7/8 ،7/25; پسنديدہ \_كے آثار 7/8 ;جاہلانہ \_6/108 ;حبط علم كے اسباب 6/88 ;حبط \_كے موانع 6/88 ;حرام \_7/33; حقانيت \_كا معيار 7/8 ;حقيقت \_6/60 ;خدا كے وصايا پر علم 6/151 ;خفيہ ناپسنديدہ \_6/51 ، 7/33 ;دائمى \_كى قدر و قيمت 7/8 ;\_كا اخروى اجر 6/108 ;\_كا جوابدہ 6/52 ،107 ، 135 ، 164 ;\_كا حساب ليا جانا 6/2 ، 52 ، 61 \_كا ميزان 7/91; \_كو زينت دينا 6/108 ، 122 ;\_كى اچھائي كى تحليل 6/137 ;\_كى اخروى بررسى 6/62 ، 7/87 ;\_كى اخروى سزا 6/93 ، 108 ;\_كى برائي كى تحليل 6/137 ;\_كى تزيين كے آثار 6/122 ،137 \_كى حفاظت كى اہميت 6/132 ;\_كى حقيقت كا ظاہر ہونا 6/60 ;\_كى حقيقت كا علم 7/5 ;\_كى سزا 7/39 \_كى سنگينى 7/8 ;\_كى سنگينى كا معيا ر7/8 ;\_كى قدر و قيمت معين كرنا 6/135 ;\_كى قدر و قيمت معين كرنے كا معيار 7/8،9 ;\_كے آثار 6/25 ، 60،70 ، 120 ، 127 ، 129 ، 132 ، 135 ، 7/9 ،39 ;\_كے آثار 6/31 ، 132 ، 139 ; \_كے پر ثمر ہونے كے اسباب 6/88 ;\_كے سبك ہونے كى نشانياں 7/9 ;\_ ميں اختيار 6/148 قيامت كے دن \_كا ہلكا ہونا 7/9; قيامت كے دن \_كى حقيقت 6/108; ناپسنديدہ \_6/5 ، 91 ، 13 1 ، 114 ، 142 ، 159 ، 7/29 ; ناپسنديدہ \_كا ترك كرنا 6/151; ناپسنديدہ \_كا منشا ء 6/54; ناپسنديدہ \_كو آشكار انجام دينا 6/151 ;ناپسنديدہ \_كو زينت دينا 6/43 ، 108 ، 122 ، 137 ;ناپسنديدہ \_كى اخروى سزا 6/159; ناپسنديدہ \_كى تحريم 7/33; ناپسنديدہ \_كى تزيين كے آثار 6/43 ;ناپسنديہ \_كى توجيہ 7/28 ;ناپسنديہ \_كى حرمت 6/151 ، 7/33; ناپسنديدہ \_كى سزا 6/70 ،160 ; ناپسنديدہ \_كے آثار 6/70; ناپسنديہ \_كے اسباب 6/137 خاص موارد اپنے موضوعات ميں تلاش كريں

عمل صالح :\_اور ايمان 6/58 ;\_كا اجر 6/160 ;\_كا مقدمہ 6/48 ;\_كى اخروى پاداش 6/160 ;\_كى اصلاح 6/54; \_كى اہميت 6/158 ;\_كے آثار 6/48 ; \_كے ضائع ہونے كے آثار 6/160 نيز ر\_ ك مشركين

عناد :ر\_ ك دشمني

عورت :\_اور ايام جاہليت 6/139 \_كى ذمہ دارى 7/19 \_ كے حقوق 6/139

عوام :\_ اور تاريخى تحولات 6/6 ;\_ كو خبردار كيا جانا 7/2 ; \_ كى اطاعت 6/116 ;\_كى اقليت 7/10 ، 17 ; \_ كى اكثريت كا بہكاوے ميں آنا 7/17;\_ كى اكثريت كا كفران 7/17 ;\_كى بصيرت 6/50 ; گمراہ \_ 6/36 نيز ر\_ ك تذكر ، دين سازى ، مكہ

عہد :جائز \_6/63 ;خدا سے \_6/63 ، 152 ، 153 ; \_كے احكام 6/63 ;\_وفاكرنا 6/152 ، 153 ; \_وفا كرنے كا وجوب 6/152; نيز ر\_ ك \_ انسان ، خدا ، مشركين مكہ

عہدشكنى :خدا سے عہد توڑنا 6/64; خدا سے عہد توڑنے كى حرمت 6/152 ;نيز ر\_ ك \_ انسان

عہد عتيق :ر\_ ك تورات

عيسى عليه‌السلام :كا صالحين ميں سے ہونا 6/85 ;\_كے فضائل 6/86 قضاوت \_6/89 مقامات \_6/89 نبوت \_6/89 ہدايت \_6/85

غ

غاصبين :6/145

غافلين :\_كا آسائش ميں ہونا 6/44;\_كا سرور 6/44 ;\_كا عذاب 6/44 ;\_كا غم 6/44 ; \_كى رفاہ 6/44 ;\_كى مايوسى 6/44

غرائز:ر\_ ك \_ انسان

غرور:ر\_ ك تكبر

غسل :مستحب \_7/31

غصب :\_كے احكام 6/152

غضب:\_پر قابوپانا 6/198 ;\_كے آثار 6/108 ;نيز ر\_ ك خدا

غفلت :

آخرت سے \_ كا مقدمہ 6/32 ;آخرت سے \_ كے اسباب 6/32; خدا سے \_ كا مقدمہ 6/64; خدا سے \_ كے آثار 7/26; عمل كے آثار سے \_ 6/60 ;\_ ختم ہونے كے آثار 6/80; \_ كے آثار 6/131 ;\_ كے موانع 6/44; نيز ر\_ ك خدا ، سنن ، متقين

غلات :ايام جاہليت ميں حرام \_6/138; نيز ر\_ ك زكات

غلو:\_سے اجتناب 6/50 ، 137 ; \_كے خلاف جنگ 6/50 ;ممنوع \_6/50 ;نيز ر\_ ك آنحضرت(ص) ،رہبري

غم :اخروى \_كے علل و اسباب 6/31; \_سے نجات كے اسباب 6/64

نيز ر \_ ك ، آنحضرت (ص) ، آيات خدا ، غافلين اور مومنين

غيب :\_سے مراد 6/73

غيبت :محفل \_ميں حاضر ہونا 6/68

ف

فاسدين :\_كا اخروى ڈرو خوف 7/35; \_كا اخروى غم 7/25

فاسقين: 6/49

فتح :\_كى راہيں 6/34 ;نيز ر\_ ك اسلام \_ انبيائ

فجور :ر\_ك فسق

فحش :ر\_ك گالي

فحشا:آشكار \_ 6/151 ، 7/33 ;خفيہ \_ 6/151 ، 7/33; \_ سے اجتناب 6/151 ، 153 ;\_ سے نہى كرنا 7/29 \_ كى تحريم 7/33; \_ كى حرمت 6/151 ، 7/33 ;نيز ر\_ ك زنا

فراموشى :خدا كو \_كرنا 6/44 ;خدا كو \_كرنے كى سزا 6/44; خدا كو \_ كرنے كے آثار 6/44 ;خدا كى تنبيہات كو \_ كرنا 6/44 ;عہد خدا كى \_ى 6/77 ;\_ى كے آثار 6/28 ;نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ، باطل معبود \_ فرائض ، مسلمان

فرائض :\_پر عمل 6/153 ;\_پر عمل كرنے كا مقدمہ 6/118; \_پر عمل كرنے كے آثار 6/32 ،118 ،153 ، \_ترك كرنے كے آثار 6/31 ;\_كا ارتباط 6/151 ;\_كو فراموش كرنے كا اسباب 6/68 ;\_كى شرائط 6/152;\_كے بارے ميں بہانہ جوئي 6/148 ;\_كے رفع ہونے كے اسباب 6/68 ، 119 ، 145 ;\_ميں اضطرار 6/119; \_ميں سستى 6/31 ;\_ميں سہولت 6/119 ،145 ; \_ميں سہولت كے اسباب 6/145; \_ميں قدرت 6/119 ، 152 ;\_ميں مساوات 6/145 ;مشكل \_ كا وضع كرنا 6/146

فرزند :احكام \_6/85; بيٹى كى اولاد 6/85 ;\_صالح كى قدر و قيمت 6/84; نيز ر\_ ك ابراہيم \_ انبياء خدا ، \_كشى ، قرباني

فرزند كشى :ايام جاہليت ميں \_ 7/137 ، 140 ، 151 ;\_ اور فقر 6/151 ;\_ سے اجتناب 6/151 ، 153 ;\_ كا خسارہ 6/140 ;\_ كى حرمت 6/151 ;\_ كے موانع 6/151 ;نيز ر\_ ك مشركين

فرشتے:ر\_ ك ملائكہ

فرصت :\_كے آثار 6/31

فرقے :مذہبى \_وں كو تہديد 6/59;1 مذہبى \_وں كى پيدائش 6/159

فسق :\_پر اصرار كے آثار 6/49;\_كے مظاہر 6/121 ; \_كے موارد 6/49 ، 121 ، 145 ;نيز ر\_ ك آيات خدا

فطرت :توحيدى \_كا احياء 6/46 ;\_توحيدى 6/40 ، 41 ، 42 ، 63; \_كا احيا 6/40 ، 41 ; \_كا اختفاء 6/42; \_كى بيدارى كا مقدمہ 6/63 ;\_كى بيدارى كے اسباب 6/90; \_كے احيا كا مقدمہ 6/42 \_كے احيا كے اسباب 6/90 ;\_كے اختفا كا مقدمہ 6/40; نيز ر\_ ك \_ انسان ، تذكر ، توحيد ، شرك ، مشركين

فقر :ايام جاہليت ميں \_6/151; \_كے آثار6/151 ; نيز ر\_ ك تحقيق، فرزندكشي

فقرا :\_سے ملنے كا طريقہ 6/54 ;\_كا ايمان 6/53 ; نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،صحابہ ، مومنين

فقہ ميں آگاہى :اہل تفقہ 6/98 ;اہل تفقہ كے فضائل 6/98; قرآن ميں تفقہ 6/52

فلاح :ر\_ ك رستگاري

فلسفہ سياسى : 6/4

فہم :\_كا مقام و مرتبہ 6/25 ;نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،قرآن ، مشركين

ق

قبض روح كرنے والے :ر\_ ك روح

قاطعيت :ر\_ ك تبليغ

قانون :جاہلانہ \_كے آثار 6/140 نيز ر\_ ك جاہليت

قانون گذارى :\_ كے معيار 6/139 ، 7/29; \_ميں تبعيض 6/139 ;قبح عقلى 7/28

قبض روح :ر\_ ك انسان ، ظالمين

قبلہ :ر\_ ك نماز

قتل :حرمت\_6/51 1 \_;سے اجتناب 6/153 ;\_كا مقدمہ 6/65; ناحق \_سے اجتناب 6/151; ناحق \_كى حرمت 6/151

قدرت :\_كى اہميت 6/96; \_كى نشانياں 6/6; \_كے آثار 6/6 ;\_كے علل و اسباب 6/6; نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،الوہيت ، انبياء ، انسان ، جنات خدا ، فرائض ، كفار ،معبود حق ، منصوبہ بندي

قدر و قيمت معين كرنا :غلط \_6/52; \_كا معيار 6/135 ;\_كے وسائل 7/8 ;نيز ر\_ ك ابليس ،اشراف ، عمل

قدريں :6، 32 ، 52 ، 84 ، 88 ، 97 ، 115 ، 7/12 ، 19 ، 26 ، 28 ، 29 ; \_كا معيار 6/52 ، 53 ، 54 ، 86 ، 98 ، 105 ، 115 ، 126 ، 7/26 ، 29; \_كى مخالفت 6/82; \_كے پيدا ہونے كے علل و اسباب 6/108 ;روحانى \_كى وضاحت 7/26 ;شيطانى \_7/12 ;\_سے محروم لوگ 6/91; قومى \_كا پيدا ہونا 6/108

قدرتى عوامل :\_كا عمل 6/6 ،80 ، 99 ، 7/26; \_كى تاثير 6/111

قرآن :احكام \_ 6/115; اخبار \_ 6/115; اعتدال \_ 6/115 ;اعجاز \_ 6/115; باطن \_ 7/33; بركت \_ 6/92 ;تاريخ \_ 6/92; تبليغ \_ كا سخت ہونا 7/2; تشبيہات \_ 6/36 ، 39 ، 50، 71 ، 94 ، 104 ، 125 ، 7/29 ، 40; تصديق \_ كے آثار 6/114; تعليمات \_ 6/19; تعليمات \_ كا نظام 6/115; تعليمات \_ كى حدود 6/38 ، 7/3 ;تكذيب \_ 6/5 25 ، 28 ، 57 ، 66 ;جامعيت \_ 6/38 ، 46 ، 115 ، 7/3; جذابيت \_ 6/25 ;حقانيت \_ 6/20 ،66 ، 114; حقانيت \_ كے دلائل 6/114 خاتميت \_ 6/115; صداقت \_ 6/115 ;ظاہر \_ 7/33 ;عظمت \_ 6/25 ، 92 ، 7/2; فہم \_ 6/65 ، 7; قداست \_ كى حفاظت 6/69 ;\_ آسمانى كتب كى نظر ميں 6/92 ;\_ انجيل كى نظريں 6/149; \_ اور تبيين حقائق 6/46; \_ اور علماء 6/97 ;\_ اور مشركين 6/25 ; \_ تورات كى نظريں 6/114;\_ سننے سے اجتناب 6/26; \_ سننے كى ممانعت 6/26; \_ سے اعراض 6/5 ، 26; \_ سے اعراض كرنے والوں كا ظلم 6/157 ;\_ سے اعراض كرنے والوں كا عذاب 6/157; \_ سے اعراض كے آثار 6/26 ; \_ سے اعراض كے اسباب 6/26 ;\_ سے عبرت 7/3; \_ سے عبرت كى راہيں 7/3 ; \_ سے مقابلہ كے اسباب 6/26 ; \_ صدر اسلام ميں 6 / 92; \_ كا آسمانى كتب ميں سے ہونا 7/2 ; \_ كا آيات خدا ميں سے ہونا 6 / 157 ; \_ كا استہزا 6 / 5 ،70 ; \_ كا استہزا كرنے والوں كى سزا 6/5 ;\_ كا تغيير سے محفوظ ہونا 6 /115; \_ كا تفصيلى نزول 6/114 ; \_ كا خير ہونا 6/ 155 \_ كا روشن گر ہونا 6 / 157 ; \_ كا كردار 6/ 19 ، 51 ، 57 ، 70 ،90 ، 92 ، 104 ، 114، 115، 156 ، 157 ، 7/3 ; \_ كا ہدايت كرنا 6/ 38 ، 36 ، 92 ، 104 ، 115 ، 116 ، 7/2 ; \_ كو جھٹلانے پر سرزنش 6/5 ; \_ كى آفاقى آيات كا فلسفہ 6/ 97 ; \_ كى اطاعت كے آثار 6/155 ; \_ كى اہميت 6/5 \_ كى پيشگوئي 6/ 667 ، 148; \_ كى تنوع بيانى 6/65 ، 105 ; \_ كى حقانيت پر گواہى 6/ 158 ; \_ كى خصوصيات 6 /38 ، 65 ، 71 ، 92 ، 115 ، 116 ، 155 ، 157 ، 7/3 ; \_ كى رہبرى 7/3 ; \_ كى عا لميت6/ 19 ، 57 ، 92 ; \_ كى مثل لانے كا ادعا 6 / 93 ; \_ كى مخالفت سے اجتناب 6/ 155 ; \_ كى نافرمانى كرنا 6 / 47; \_ كے استہزا سے اجتناب 6/ 69 ; \_ كے استہزا كا گناہ 6/ 69; \_ كے افسانہ ہونے كى تہمت 6 / 25 ، 25 ; \_ كے تنوع بيان كا فلسفہ 6 /65 ، 105 ، \_ى آيات كى تبيين 6/55 ، 105 ، \_ى آيات كى تبيين كا فلسفہ 6/55 ، 7/ 26 ; \_ى آيات كى عظمت 6/ 105 \_ى قصوں كا فلسفہ 6/34 ; كمال \_ 6/ 38 ، 115; كيفيت نزول \_ 6/ 7 ، مخاطبين \_ 7/3 مخالفين \_ 6/5 ; مكذبين \_ 6/ 57 مكذبين \_ اور قيامت كا دن 6/ 26 ; مكذبين \_ كا بہرا پن 6/ 39 ; مكذبين \_ كا ظلم 6/157 ، مكذبين \_ كا گونگا پن 6/ 39 ; مكذبين \_ كى پشيمانى 6/ 27; مكذبين \_ كى تاريكى 6/ 39; مكذبين \_ كى سزا 6/5 ;

مكذبين \_ كے ايمان كى شرائط6/ 158 ; مكذبين \_ كے تقاضے 6/ 158 ; نزول \_ 6/ 92 ، 115 ، 155 ، 7/32 ; نزول \_ كا سرچشمہ 6 / 114 ، 7/3; نزول \_ كا فلسفہ 6/ 19 ، 92 ، 7/2 ، 3 ; ولايت \_ 7/3 ; نيز ر\_ ك آنحضرت(ص) \_اعتصام \_ اہل كتاب ، انذار \_ آسمانى كتب ، ايمان ، تبليغ ، تعقل ، نفقہ ، علماء قريش ، كفار ، كفار مكہ ، مكہ كے گمراہ لوگ ، مشركين ، مشركين مكہ ، ہم نشيني

قرباني:اولاد كى \_ 6/ 140 ; بتوں كيلئے اولاد كى \_ 6/137; بتوں كيلئے \_ كرنے كى حرمت 6/145 ; دور جاہليت ميں اولاد كى \_ 6/ 140 ;\_كے احكام 6/145

قريش :امراء \_ كا كفر 6 / 124 ; امراء \_ كا مكر ، 6/ 123 ; امراء \_ كى سازش 6/ 123 ; \_ اور\_ 6/66 ; \_ كا استہزا كرنا 6/66 ; \_ كا عذاب 6/66 ; \_ كا كفر 6/66 ; \_ كى تہديد 6/66 ; كے تقاضے 6/66 \_

قسم :اللہ كى \_6/ 109; جھوٹى \_7/21 ; \_كے آثار 7 / 22 ; ناپسنديدہ \_6/ 142نيز \_ر ك قيامت ، مشركين ، مشركين مكہ ، معاد

قضاوت:خدا كے بارے ميں \_ 6/ 136; غير خدا كى طرف \_ كيلئے رجوع كرنا 6/ 114 ; \_ اور عقل 6/ 1 ; \_ اور وجدان 6/ 14 ; \_ ميں سرعت 6/ 62 ; \_ ميں ظن 6/ 132 ; \_ ميں عدل و انصاف 6/ 152 ; \_ى نظام 6/ 62; مقام \_ 6/ 89 ; ناپسنديدہ \_ كى مذمت 6 / 136

نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،ابراہيم عليه‌السلام ، اسحق ، اسماعيل ، الياس ، ايسع ، امام على عليه‌السلام ، انبياء ، خدا ، داود، عمر ابن خطاب ، عيسى ، قيامت ، لوط ، مشركين ، موسى ، نوح ، وجدان ، ہارون ، يعقوب، يوسف ، يونس عليه‌السلام

قلب:اطمينان \_ كے اسباب 6/ 25 ; سلامتى \_ كے آثار 6/110; قساوت \_ كا ظلم 6/ 45 ; قساوت \_ كے آثار 6/ 43 ، 133 ; \_ پر مہر لگنے كے آثار 6/25; \_ پر مہر لگنے كے اسباب 6/25 ; \_ كا كردار 6/ 25 ; \_ كى سياہى 6/ 12 ; \_ كے مسخ ہونے كے آثار 6/ 111 ; \_ مضطرب 6/ 125 ;مسخ شدہ \_ 6/110نيز ر\_ ك حضور\_، كفار; گمراہ افراد \_ مشركين ، مؤمنين

قواعد فقہي:قاعدہ عقاب بلا بيان 7/ 22

قوم ابراہيم عليه‌السلام :\_ اور \_6/80 ; \_ كا احتجاج 6/80 ; \_ كا ادعا 6/ 81 ; \_ كا تعصب 6/80 ; \_ كا شرك 6/76 ، 78 ، 80 ، 81; \_ كا عصيان 6/80 ; \_ كا عقيدہ 6/77 ، 80 ، 81 \_ كو خبردار كيا جانا 6/80 ; \_ كى بت پرستى

6/76 ; \_ كى بصيرت 6/76 ، 81 ; \_ كى تہديد 6/ 80 ، 81; \_ كى چاند پرستى 6/ 77; \_ كى گمراہى 6/ 74 ; \_ كى ہٹ دھرمى 6/80 ; \_ كى ہٹ دھرمى كے اسباب 6/80; \_ كے معبود 6/80 ; \_ ميں خرافات 6/80

قياس:تاريخ \_7/12 ; سب سے پہلے قياس كرنے والا 7/12نيز ر\_ ك ابليس

قيامت :جھوٹ اور \_ 6/ 24 ، 28 ; حاكم \_ 6/ 62 ; دركات \_ پر اثر انداز ہونے والے اسباب 6/132 ; فلسفہ \_ 6/12 ; \_ اور اديان 6/ 130 ; \_ اور حيوانات 6/ 38 ; \_ اور رستگارى 7/8 ; \_ بر پا كرنے كا تقاضا 6/ 158 ; \_ بر پا ہونے كے آثار 6/ 73 ; \_ پر اثر انداز ہونے والے علل و اسباب 6/ 132 ; \_ سے آگاہى 6/ 2; \_ سے بے توجہى كے آثار 6/ 31; \_ كا برپا ہونا 6/12 ، 31 ، 73 ، 164;\_ كا تصور قائم كرنے كے آثار 6/30 ; \_ كا ناگہانى ہونا 6/31 ; \_ كى حقانيت 6/30 ; \_ كى حتميت 6/12 ; \_ كى خصوصيات 6/12 ، 28 ، 31 ، 36 ، 38 ، 51 ، 60،72،108، 132 ، 154 ، 164 ، 7/8; \_ كى عظمت 6/15 ; \_ كے برپا ہونے كى حقانيت 6/73;\_ كے درجات 6/132 ; \_ كے دركات 6/132; \_ كے دن اپنے خلاف اقرار 6/130 ، \_ كے دن اجتماعى مؤاخذہ 6/ 130; \_ كے دن ارزيابى كا معيار 7/8 ; \_ كے دن امداد 6/ 51 ; \_ كے دن امن 7/35 ; \_ كے دن پشيمانى 6/ 27 ; \_ كے دن توحيد 6/22 ; \_ كے دن جھوٹى قسم كھانا 6/23 ; \_ كے دن حساب كا محور7/6 \_ كے دن حساب كى حقانيت 7/8 ; \_ كے دن حساب ليا جانا 6/13 ، 36 ، 60 ، 62 ، 128 ، 7/8 ،9 \_ كے دن حسرت 6/31 ; \_ كے دن حشر 6/128 \_ كے دن حق 7/8; \_ كے دن حقائق كا ظہور 6/12، 22 ، 23 ،24 ، 31 ، 36 ، 60 ، 73 ، 108،135، 159 ، 164 ; \_ كے دن رنج و غم 7/35; \_ كے دن سنگينى ميزان كے اسباب 7/8; \_ كے دن سوال 7/6 ; \_ كے دن سوالات كى حدود 7/6 ; \_ كے دن شرك كا اقرار 6/27; \_ كے دن شرك كا انكار 6/27 ; \_ كے دن شفاعت 6/ 51 ; \_ كے دن ظلم كى نفى 6/ 160 ; \_ كے دن عام حساب ليا جانا 6/13 ، 7/6 ; \_ كے دن قسم كھانا 6/30; \_ كے دن قضاوت 6/62; \_ كے دن كتاب كا اقرار 6/130; \_ كے دن كى حاكميت 6/73; \_ كے دن گمراہى كا اقرار 6/128; \_ كے دن لعن 7/38; \_ كے دن لقاء الله 6/31، 154; \_ كے دن مالكيت 6/73 ; \_ كے دن مؤاخذہ 6/22 ،30 ، 134 ، 149 ; \_ كے دن ميزان 7/8; \_ كے دن ميزان كے ہلكا ہونے كے اسباب 7/9; \_ كے دن نامہ اعمال 7/7; \_ كے دن نفخ صور 6/73; \_ كے دن يقين 6/12، 24; \_ كے مواقف 6/30; \_ ميں آگاہى 6/164; \_ ميں ابتلاء 6/31; \_ ميں اجابت دعا 6/41; \_ ميں اجتماع 6/22 ،72 ; مكذبين \_ 6/ 12 ، 29 ; مكذبين \_ كا متاثر ہونا 6/ 113; نيز ر\_ك آخرت، آنحضرت (ص) ،اديان ، انبياء ، انذار، انسان ،اہل كتاب، باطل معبود ، بنى

اسرائيل ، جنات، حيوانات خدا ، خود ، ڈر، ذكر ، زياں كار شياطين ، ظالمين ، عقيدہ ، عمل ، قرآن ،كفار ، كفر، گمراہ افراد، گناہ گار لوگ، مشركين ، معاد

قيمت معين كرنا :ثروت كے ذريعہ\_6/ 52 ; فقر كے ذريعہ\_6/ 52 ; قيمت معين كرنے كے معيار 6/ 79، 93 ، 7/8

نيز ر\_ ك انسان ، تبليغ ، عقيدہ ،عمل ، \_ ، گناہ

ك

كافور:\_كا درخت 7/19

كاميابى :\_كے شرائط 6/96

كان:\_وں كا كردار 6/25 ; \_وں كى سنگينى كے موجبات 6/25 ; نيز ر\_ك كفار

كبر :ر \_ ك تكبر

كتاب مبين :\_كا كردار 6/ 59; كتاب مبين ميں اطلاعات 6/59

كتاب ہدايت:\_كى خصوصيات 6/91

كتمان حق :\_ر\_ك حق

كرات:\_آسمانى : ر\_ ك تعقل

كفار:جاہل \_ كى بصيرت 7/28 ; خدا كا \_ سے تكلم 6/ 30 ; صدر اسلام كے \_ 6/ 4 ، 5 ، 8 ،8 ، 10; صدر اسلام كے \_ اور قرآن 6/ 26 ، 105 ; صدر اسلام كے \_ كا تكبر 6/6 ; صدر اسلام كے \_ كى آگاہى 6/6 ; صدر اسلام كے \_ كى قدرت 6/6 ; صدر اسلام كے \_ كى ناخشنودى 6/52; صدر اسلام كے \_ كے تقاضے 6/8 ; طغيان گر \_ كا ايمان 6/11 ; \_ اور آسمانى كتب 6/7 ; \_ اور آنحضرت (ص) 6/7،9،10،5 2 ،26، 33;\_ اور آيات خدا 6/4 ،5،7 ، 28 ، 33; \_ اور انبياء 6/ 10 ، 11 ; \_ اور امر الہى 7/28 ، \_ اور تحليل تاريخ 6/6 ; \_ اور دنيا ميں واپس پلٹنا 6/28 ، 29; \_ اور زينتيں 7/32 ; \_ اور شياطين 7/ 27 ; \_ اور صحابہ 6/52 ;\_ اور طيبات 7/32 ; \_ اور ظلم 6/1; \_ اور ظلمت 6/1; \_ اور عدالت 6/1; \_ اور قرآن 6/5 ، 25 ، 26 ، 28 ، 105 ; \_ اور قيامت كا دن 6/27 ، 28 ، 30 ، 135 ، 7/38 ،39; \_ اور كتمان حق 6/129 ، 28 ; \_ اور مالكيت خدا 6/12; \_ اور مشيت خدا 6/111 ; \_ اور معجزہ 6/4 ; \_ اور نبوت بشر 6/9 ; \_ اور نبوت ملائيكہ 6/9 ; \_ اور نزول وحى 6/7; \_ اور نور 6/1; \_ اور وعدہ اصلاح 6/28 ; \_

پر معجزہ كا اثر نہ كرنا 6/11; \_ پر نزول عذاب 6/58; \_ سے جنگ 6/71 ;\_ سے جنگ كا طريقہ 6/7 ;\_ سے مقابلے كا طريقہ 6/5،7، 10،26; \_ كا اخروى اقرار 6/ 130 ; \_ كا اخروى عذاب 6/ 30; \_ كا اخروى مواخذہ 6/ 30 ; \_ كا استہزاء 5 / 10 ; \_ كا اقرار 5/ 12 ; \_ كا انجام 7/ 38 ; \_ كا برا انجام 6/ 135 ; \_ كا برا عمل 6/ 28 ; \_ كا جہنم ميں ورود 7/ 38 ; \_ كا جھوٹ بولنا 6/ 28 ، \_ كا حق قبول نہ كرنا 6/ 110 ; \_ كا خسارہ 6/ 12; \_ كا طعن 6/ 33 ، 54 ; \_ كا طغيان 6/ 110 ; \_ كا ظلم 6/33 ; \_ كا ظلمت ميں ہونا 6/ 122 ; \_ كا عبرت قبول نہ كرنا 6/6; \_ كا عجب 6/ 122 ; \_ كا عجز 6/ 25 ; \_ كا عذاب 6/ 10 ، 65 ، 7/ 38 ، 39 ; \_ كا عذاب قبر7/41 ; \_ كا عصيان 6/4; \_ كا عقيدہ 6/9 ; \_ كا عمل 6/ 122 ; \_ كا كفر 6/122 ; \_ كا مبارزہ 6/33 ; \_ كا مغالطہ 6/9; \_ كا موعظہ 6/69; \_ كا ناقابل ہدايت ہونا 6/ 111 ; \_ كا وعدہ 6/ 28 ; \_ كو خبردار كيا جانا 6/ 133 ، 135 ; \_ كو مہلت 6/8 ، 65 ، 133; \_ كى اخروى آرزو 6/ 27 ; \_ كى اخروى پشيمانى 6/ 27 ; \_ كى اخروى حسرت 6/ 27 ; \_ كى اخروى ذلت 6/ 27 ; \_ كى اخروى محروميت 7/32; \_ كى اذيت و تكليف 6/ 33 ; \_ كى بصيرت 6/9 ، 12 ، 7/28 ; كفا ركى بہانہ جوئي 6/8 ، 9 ،106; \_ كى بہانہ جوئي كے اسباب 6/105 \_ كى تہمتيں 6/105،106; \_ كى جنگ 6/33;\_ كى جہالت 6/8،33; \_ كى جہان بينى 6/111 ; \_ كى حسں گرائي 6/8 ،10 ; \_ كى خباثت 6/125 ; \_ كى خصوصيات 6/122; \_ كى سرگردانى 6/110 ; \_ كى قسم 6/30 ، \_ كى گمراہى 6/122 ; \_ كى گمراہى كے اسباب 6/135 ، \_ كى محروميت 6/12 ; \_ كى مذمت 6/6 ; \_ كى ہٹ دھرمى 6/4 ،33 ; \_ كى ہلاكت 6/13 ; \_ كى ہلاكت كے اسباب 6/8 ; \_ كے ايمان كى شرائط 6/158 ; \_ كے پيروكاروں كا جہنم ميں ہونا 6/41 ; \_ كے پيروكاروں كا گناہ 7/39 ; \_ كے پيروكاروں كا منازعہ 7/39 ; \_ كے پيروكاروں كو دعوت 7/39; \_ كے پيروكاروں كى جہالت 7/38; \_ كے پيروكاروں كى نجات 7/39; \_ كے تقاضے 6/88; \_ كے حوصلوں سے آگا ہ رہنے كى اہميت 6/35; \_ كے دل پر مہر لگنا 6/25 ، \_ كے دل كا پلٹ جانا 6/115 ; \_ كے سينے كا تنگ ہوجانا 6/125 \_ كے عذاب كا سبب 6/ 65; \_ كے عذاب ميں تأخير 6/59; \_ كے عقيدے كا بے اعتبار ہونا 6/9 ، 116 ، \_ كے عقيدے كے مبانى 6/16; \_كے قلب كا مسخ ہونا 6/111

كفر:آسمانى كتب سے \_ 6/89;آنحضرت (ص) سے \_ 6/9،12،20،37،89،110;آيات خدا سے \_ 6/6 ، 104 ; اسلام سے \_ 6/ 20 ، انبياء سے \_ 6/ 89; توحيد سے \_ 6/30 ; قيامت سے \_ كے آثار 6/113 ; معاد سے \_ 6/ 12 ، 30; نبوت سے \_ 6/30 ; \_ پر اصرار كے آثار 6/ 25 ، 70 ; \_ سے اجتناب 6/51; \_ سے اجتناب كا مقدمہ 6/51; \_ سے پشيمان ہونا6/27 ; \_ كا ظلم 7/37 ; \_ كا

گناہ 7/ 37 ; \_ كى حقيقت 6/ 122 ; \_ كى دعوت كا گناہ 7/38 ; \_ كى سزا 7/ 38 ; \_ كى سنگينى 6/ 31 ; \_ كى ظلمت 6/ 39 ، 122; \_ كے آثار 6/1 6 ، 7، 30 ، 31 ، 110 ، 122 ، 125 ، 135 ، 7/70; \_ كے اسباب 6/70; \_ كے راستوں كا متعدد ہونا 6/ 122; \_ كے ساتھ جنگ 6/ 74; \_ كے موارد 6/ 41; 25 ، 30 ، 70 ،89 ، 130 ; \_ كے موجبات 6/ 70 ، 89 ، 130

كفران:\_سے اجتناب 6/ 64; \_كا مقدمہ 6/1 ; \_كے موارد 6/ 64، 7/10 ، 17نيز ر\_ ك ابليس ، اقرار ، انسان ، سختي

كلام :\_خير سے روكنا 6/ 39; \_كرتے وقت بے انصافى 6/ 152; \_كرنے ميں انصاف 6/ 53; \_كى آرائش 6/ 112 ; ناحق \_6/ 93 ; ناحق \_كا مقدمہ 6/ 152 ; ناحق \_كرنے سے بچنا 6/ 152 ; ناحق \_كرنے كى حرمت 6/ 152نيز ر\_ ك دين

كلمات اللہ : 6 / 152\_سے مراد 6/ 115; \_كا ناقبل تغير ہونا 6/115; \_كى تبديلى 6/ 34

كمال:\_كا سرچشمہ 6/45; كمال مطلق 5/45

كم فروشي:\_كى حرمت 6/ 152

كمي:\_ ميں مبتلا ہونے كا فلسفہ 6/ 42 ; \_ميں مبتلاہونے كے آثار 6/ 42; \_ميں مبتلا ہونے كے اسباب 6/ 42

كنٹرول اجتماعي:\_كے اسباب 7/34

كنگھى كرنا:\_ر\_ ك غار

كوشش:\_ر\_ ك مشركين روز

كھانے كى اشيائ:حرام كھانے6 119 ، 21 ،145 ; حلال كھانے 6/ 118 ، 142 ، 143 ، 144; \_ سے استفادہ 7/ 31; \_ كى حليت 7/ 32 ; \_ كے احكام 6/1119، 121 ، 141 ، 142 ، 143 ، 144 ، 145; 146 ، 7/ 31 ، 32; \_ كے احكام بيان كرنا 7/ 32 ; \_ ميں اسراف 7/ 31 ; كھانے كے احكام وضع كرنا 6/119; مباح كھانوں كى تحريم 6/119نيز ر\_ ك بہشت ، يہود

كھيتى باڑي:

ايام جاہليت ميں \_6/136; \_كے فوائد 6/6نيز ر\_ ك زرعى پيداوار

كيفر ( سزا ):اخروى \_كى شرائط 6/160 ; بغير بيان كے سزا 6/131;دنيوى سزا 7/5 ; ظالمانہ سزا 6/131; \_و سزا كا نظام 6/ 93 ، 120 ، 131، 139 ،160 ، 164 ، 7/22 ; \_كى تعين كا سرچشمہ 6/ 159 ; \_كے مراتب 6/ 93 ، 157; \_كے موجبات 6/ 81 ، 93 ، 124 ، 125 ، 138 ، 139; \_ميں عدل و انصاف 6/160 ; گناہ اور \_ميں تناسب6/ 93 ،124 ، 160 ، 7/4 ; مباحات كى تحريم كے ذريعہ سزا دينا 6/ 146 خاص موارد كو اپنے موضوعات ميں تلاش كريں

كينہ:\_كے اخروى موجبات 7/38

اشاريے (5)

گ

گائے:\_ كا گوشت 6/142; \_ كا نرومادہ ہونا 6/143 ; \_ كى پيدائش كاسبب 6/143 ; \_ كى چربى كى تحريم 6/146; \_ كى خلقت كا فلسفہ 6/144 ; \_ كے جنين كى تحريم 6/ 144 ; \_ كے جنين كى حليت 6/ 144 ; \_ كے فوائد 6/ 144;\_ كے گوشت كى تحريم 6/ 144 ; \_ كے گوشت كى حليت 6/ 142 ، 144نيز ر\_ ك يہود

گروہ اجتماعي:\_وں كا اختلاف 6/64;\_وں كا امتحان 6/52

گروہ بندى :\_كے آثار 6/ 65

گذشتہ لوگ:\_وں پر لعن 7/38 ; \_وں كا انجام 6/6; \_وں كى ابتلا كے اسباب 6/ 42 ; \_وں كى تاريخ 6/6 ; \_وں كى جانشينى 6/ 133نيز ر\_ ك رسوم

گستاخي:ر \_ ك ابليس

گمراہ افراد: 6 / 39 ، 50 ، 227 ، 159\_ قيامت ميں 6/128 ، 130 7/ 30; گمراہوں سے مراد 6/77 ; گمراہوں كا اخروى اعتراض 6/157 ; گمراہوں كا اخروى حشر 6/ 128 ; گمراہوں كا اخروى مؤاخذہ 6/ 128 ، 130 ; گمراہوں كا ظلم 6/ 129 ; گمراہوں كا عذر 6/ 156 ; گمراہوں كا قلب 6/ 125; گمراہوں كى اخروى آگاہى 6/ 130; گمراہوں كى اخروى سرزنش 6/ 130; گمراہوں كى اخروى محروميت 6/ 156; گمراہوں كى بصيرت 6/ 156; گمراہوں كى تشخيص 6/ 17; گمراہوں كى جہالت 7/30 َ گمراہوں كى

گمراہى 7/ 30; گمراہوں كى ہواپرستى 6/128; گمراہوں كے رجحانات 6/ 128; ناقابل ہدايت \_ 6/ 36; نيز ر\_ك آنحضرت (ص) ،گمراہ كرنے والے

گمراہان مكہ:\_اور قرآن 6/ 156

گمراہ كرنے والے:\_كا ظلم 6/ 129; \_كى تجاوز گرى 6/ 119; \_كى سازش 6/ 137

گمراہى :\_ پيدا كرنے كے آثار 6/144; \_ سے اجتناب 7/27; \_ سے بچنے كے اسباب 6/ 130 ; \_ سے لذات حاصل كرنا 6/ 128 ; \_ كا انتخاب 7/30 ; \_ كا بطلان 6/ 75; \_ كا راستہ 6/ 117 ; \_ كا سرچشمہ 6/39 ، 125 ، 126; \_ كا ظلم 6/ 82 ; \_ كا مقدمہ 6/ 39 ، 125 ; \_ كو زينت دينا 7/ 17 ; \_ كى تثبيت كے اسباب 7/30 ; \_ كى راہ ہموار كرنے كے آثار 7/ 38 ; \_ كى ظلمت 6/ 39; \_ كے آثار 6/39; \_ كے راستوں كا متعدد ہونا 6/ 122 ; \_ كے علل و اسباب 6/39 ، 56، 77، 79 ، 112 ، 116 ،119 ، 125 ، 128 ، 29 ، 144، 7/16 ، 17 ، 21 ، 27; \_ كے مراتب 6/ 36 ; \_ كے موارد 6/ 56 ، 74 ، 77; \_ميں اختيار 6/ 53 ، 149 ; لوگوں كو گمراہ كرنا6/119نيز ر\_ ك آزر \_آنحضرت (ص) ، ابليس ، اكثريت ، امم ، بابل ، بت پرستى ، حق ، دين ، صراط مستقيم ، قوم ابراہيم ، كفا ، گمراہ افراد، مشركين

گناہ :آشكار \_ سے اجتناب 6/ 120; آگاہانہ \_ 6/ 131 ; ترك \_ كى راہيں 6/ 15; جاہلانہ \_ 6/54 ; جاہلانہ \_ كى سزا 6/ 131 ; خفيہ \_ سے اجتناب 6/ 120; دوسروں كے \_ برداشت كرنا 6/ 164 ; عظيم ترين \_ 6/ 93; عملى \_ 6/ 120; قلبى \_ 6/ 120 ; \_ پر اصرار كى سزا 6/ 120 ; \_ پر اصرار كے آثار 6/ 158; \_ پر راضى ہونا 6/ 113; \_ سننے سے اجتناب 6/68 \_ سے اجتناب كى اہميت 6/ 120 \_ كا خسارہ 7/ 23 ; \_ كا سرچشمہ 6/54; \_ كا ظلم 7/ 23; \_ كى اخروى سزا 6/160; \_ كى ارزيابى كا معيار 6/ 21 ; \_ كى اقسام 6/ 120; \_ كى دنيوى سزا 6/6; \_ كى سزا كا حتمى ہونا 6/120 ; \_ كى سنگيني6/31 ، 164; \_ كى قباحت 6/ 120 ; \_ كى قباحت كا معيار 6/ 93; \_ كى مغفرت 6/ 165; \_ كے آثار 6/6; \_ كے اخروى آثار 7/9 ; \_ كے اسباب 6/121; \_ كے مراتب 6/ 21; \_ كے موارد 6/ 31 ، 74 ; \_ كے موانع 7/26; \_ان كبيرہ 6/69،93 ، 138; خاص موارد اپنے موضوعات ميں تلاش كريں

گناہگار:صد راسلام كے \_وں كى مايوسى 6/ 54; \_ اور قيامت كادن 6/ 159 ، 160; \_وں سے عفو و درگذر 6/ 54 ; \_وں كا انجام 6/15 ، 159 ; \_وں كى اخروى آگاہى 6/159; \_وں كى اصلاح 6/54; \_وں كى سزا 6/ 120 ، 159 ، 160; \_وں كى

مايوسى 6/54; \_وں كى نجات كے اسباب 7/ 23; \_روں ميں اميد پيدا كرنا 6/54نيز ر\_ ك مجرمين

گواہ :بہترين \_ 6/ 19

گواہي:جعلى \_ كا بے اعتبار ہونا 6/ 150; \_ دينے ميں انصاف 6/152; \_ كے احكام 6/ 150; ناحق \_ كى تصديق كرنے كى حرمت 6/ 150; ناحق \_ كى راہيں 6/250; نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،خدا ، آسمانى كتب ، قرآن

گوسفند:\_ كا گوشت 6/142; \_ كى چربى كى تحريم 6/ 164 ; \_ كے جنين كى حليت 6/ 143 ; \_ كے گوشت كى حليت 6/ 142 ، 143 ; \_ ميں نرو مادہ 6/143نيز ر\_ ك يہود

گوشت :ر\_ك ، بكرى ، چوپا ے، حيوانات ، خنزير ، بھير ، اونٹ ، گا ے ، مردار

گونگاين :ر \_ ك آيات خدرا اور قرآن

گونگے:ر\_ ك تشبيہات

ل

لباس:خوبصورت \_7/26; \_كى اہميت 7/26 ; نعمت \_7/ 26

لذائذ:\_كے آثار 7/17;نيز ر\_ ك انسان، جنات ، شيطان

لعب :\_كے آثار 6/32; \_كے موارد 6/32نيز ر\_ك لہو، متقين

لغزش:\_كے اسباب 6/70 ، 116

لقاء الله :قيامت كے دن \_كو جھٹلانے والے 6/31 ; \_كو جھٹلانے والوں كا خسارہ 6/31 ; \_كو جھٹلانے والوں كى تفريط 6/ 31; \_كو جھٹلانے والوں كى حسرت 6/31نيز ر\_ك ايمان ، بنى اسرائيل ، قيامت

لوح محفوظ:

\_كا كردار 6/38; \_كى كتاب 6/38

لوط عليه‌السلام :\_كا صالحين ميں سے ہونا 6/86; \_كى قضاوت 6/89; \_كى نبوت 6/89; \_كى ہدايت 6/86; \_ كے آبا و اجداد 6/86; \_كے فضائل 6/86

لہو:\_ كے آثار 6/32; لہو كے موارد 6/32 ; \_و لعب 6/70نيز ر\_ ك لعب ، متقين

م

ماحول بنانا:\_ ر\_ ك مشركين

ماديت پسندي:\_كے آثار 6/31نيز ر\_ ك معاد

مال:\_كو ضرر پہچانا 7/31

مباحات:ايام جاہليت ميں \_ كى تحريم 6/119،143 ،144، 150; تحريم \_ پر سرزنش 7/32; \_ سے استفادہ 6/140 ; \_ كا سرچشمہ 6/ 145; \_ كى تبيين كى حدود 7/ 32; \_ كى تحريم 6/119، 140، 143 ، 144، 146، 150، 7/33; \_ كى تحريم كا جرم 6/147; \_ كى تحريم كا منشا 6/50; \_ كى تحريم كى توجيہ 6/148 ; \_ كى حليت 6/118نيز ر\_ ك كيفر

مبلغين:\_ كو خبردار كيا جانا 6/147 ; \_ كى آمدگى 6/147 ; \_ كى ذمہ دارى 6/10، 50 ، 52 ،65، 65 ، 70، 90، 130; \_ كى ذمہ دارى كى محدوديت 6/104، 107;\_ كے وجود كى اہميت 6/19

متاثر ہونا :ر\_ ك دشمن، قيامت ، مسلمان ، مؤمنين

متجاوزين :6/119، 146 ، 7/40; \_سے آگاہى 6/1119; \_كا اضطرار 6/ 145 ; \_كى تشخيص 6/119; \_كى رہبرى 6/ 123 ; \_كى گروپ بندى 6/133; \_كى محروميت 6/145

متقين :\_اور آخرت 6/32; \_اور آخرت سے غفلت 6/ 32; \_اور لعب 6/ 32; \_اور لہو 6/ 32; \_كى اخروى امنيت 7/35

متكبرين :\_ كى محروميت 7/40

متنبيين نبوت كا دعوى كرنے والے:\_افراد كا ادعا 6/ 93; \_افراد كا ظلم 6/ 93

مجادلہ :احكام كے بارے ميں \_ كرنے والے 6/68; حق قبول نہ كرنے والوں سے \_ ترك كرنا 6/91 ; ذات خدا كے بارے ميں \_ كرنے والے 6/ 68 ; \_ سے اجتناب 6/68 ، 91 ; \_ كرنے ميں مدارا كرنا 6/ 81; \_ كے آثار 6/ 25

مجرمين :\_سے جنگ 6/ 123; \_كا جہنم ميں ہونا 7/41; \_كا ظلم 7/41; \_كو خبردار كرنا 6/ 147; \_كو مہلت 6/ 147; \_كى سزا 6/ 147 ، 7/40 ، 7/40 ، 41 ; \_كى محروميت 7/40; \_كے طور طريقے كى وضاحت 6/55نيز ر\_ك گناہگار \_ مومنين

مجہولات: 7/ 24

محاكمہ :ر\_ك ظالمين ، كفار ، مشركين ، معاد

محبت:خدا سے \_ 6/ 76; \_ خدا حاصل كرنا 7/ 31; \_ خدا سے محروم افراد 6/ 141; \_ خدا سے محروميت 7/31; \_ خدا كى اہميت 7/ 31; \_ كے آثار 6/76نيز ر\_ ك مومنين

محبوبيت خدا:\_7/26 ، 31

محرمات:6/28،68،108 ، 121، 140، 150 ، 152 ، 7/31 ، 33; اضطرار كى حالت ميں \_ كے آثار كا ختم ہوجانا 6/145; ايام جاہليت ميں \_ 6/138 ، 139 ، 144 ، 146 ، مجہول \_ كے خلاف جنگ 7/32 ; \_ اور اديان 7/33; \_ سے اجتناب كے اسباب 7/34 ، \_ كا توفيقى ہونا 7/33; \_ كا سرچشمہ 6/ 145 ، 153; \_ كى تبيين 6/ 151 ; \_ كى تشريع 7/33; \_ كى حدود 7/ 33; \_ كے معيار 6/145نيز ر\_ ك اضطرار

محسنين : 6/84\_كا اجر 6/84 ، 85; \_كى ہدايت 6/ 84 ; \_كے فضائل 6/ 84 ; \_كے مقامات 6/84 نيز ر \_ ك بنى اسرائيل

محفل غيبت:\_ر\_ ك غيبت

مدارا:\_ ر\_ك احتجاج ، مجادلہ

مدد:

ر \_ ك امداد

مدد مانگنا:باطل خداؤں سے \_6/22; خالصانہ انداز سے \_6/41; خدا سے \_6/41،63

مديريت:\_اور علم 6/ 80 ، 83 ; \_كى شرائط 6/ 80 ، 83 ; \_ميں حكمت 6/ 83

مذہب :ر\_ ك دين

مرتد:\_كا جن زدہ ہونا 6/ 71 ; \_كا جنون 6/ 71 ; \_ كا حيران ہونا 6/ 71; \_كو دعوت 6/ 71; \_كى پريشانى 6/ 71; \_كى سرگردانى 6/ 71

مرد:ايام جاہليت ميں \_6/139; \_كى ذمہ داري7/ 19 نيز ر\_ ك انبيائ

مردار:\_ سے استفادہ 6/ 145 ; \_ كھانا 6/ 121; \_ كى پليدى 6/ 145; \_ كى تحريم كا فلسفہ 6/ 145 ، \_ كى حرمت كى حدود 6/ 145; \_ كى حليت كى حدود 6/ 145 ; \_ كى خباثت 6/ 121 ; \_ كے احكام 6/ 121 ، 145 ;\_كے گوشت كى حرمت 6/ 145

مردے:متحرك \_6/ 36 ; \_وں كا احياء 6/ 36 ; 95;نيز ر\_ ك معجز ہ

مستضعفين :\_كو دھتكارنا 6/ 52 ; \_كى شخصيت كى حفاظت 6/ 52

مستقلات عقليہ:\_ عقليہ 7/28

مستكبرين :\_اور عالم برزخ 6/93

مستودع:\_سے مراد 6/ 98

مسجد :\_كے آداب 7/ 29 ، 31; \_ميں زينت 7/31

مسجد الحرام:\_كى فضيلت 7/ 29

مسخ :ر\_ ك قلب ، كفار ، مشركين

مسرفين :\_كى محروميت 6/ 141 ، 7/31

مسلمان :اولين \_6/ 14; صدر اسلام كے \_وں كا متاثر ہونا 6/ 119 ، 121; صدر اسلام كے \_وں كى سرزنش 6/119; صدر اسلام كے \_وں كى فراموشى 6/ 68 ; صدر اسلام كے \_وں كى نشانياں 6/ 92 ; \_وں پر تہمت 6/ 119; \_وں كا متاثر ہونا 6/ 119 ، 121 ; \_وں كو خبردار كيا جانا 6/ 121 ; \_وں كى ذمہ دارى 6/69; \_وں كے خلاف سازش 6/ 123

نيز ر\_ ك مشركين

مسيحي:\_اور آسمانى كتاب 6/ 156 ;\_يوں پر آسمانى كتاب كا نزول 6/ 156

مشركين :ايام جاہليت كے \_ 6/ 136 ، 137 ، 138 ، 139 ، 140 ، 142 ، 143 ، 144 ، 146 ; ايام جاہليت كے \_ كى بيوقوفى 6/140; ايام جاہليت كے \_ كى خصوصيات 6/ 140 ; بت پرست \_ كے دلائل 6/ 81 ; جبر كى طرف مائل \_ كے بے منطقى 6/ 149; حق كو قبول نہ كرنے والے \_ 6/ 25 ; حق كو قبول نہ كرنے والے \_ كى سرگردانى 6/110 ; دور جاہليت كے \_ كى سرزنش 6/ 143; دور جاہليت كے \_ كى گمراہى 6/ 140; سختى ميں مبتلا \_ 6/ 36; صدر اسلام كے \_ اور قرآن 6/57 ، 105; صدر اسلام كے \_ اور مسلمان 6/71 ; صدر اسلام كے \_ كا پروپيگنڈا 6/37;71 ، 119; صدر اسلام كے \_ كا توجيہ كرنا 6/ 148 ; صدر اسلام كے \_ كا شرك 6/ 148 ; صدر اسلام كے \_ كا مجادلہ 6/ 125 ، 121; صدر اسلام كے \_ كى اقليت 6/37 ; صدر اسلام كے \_ كى بدعت گذارى 6/ 148، 150 ; صد راسلام كے \_ كى بصيرت 6/ 148; صدر اسلام كے \_ كى بہانہ جوئي 6/ 20 ; صدر اسلام كے \_ كى بے منطقى 6/ 144 ، 150 ; صدر اسلام كے \_ كى دروغگوئي 6/ 28 ; صدر اسلام كے \_ كى دشمنى 6/25 ; صدر اسلام كے \_ كے تقاضے 6/56، 57 ،109; عذاب كے وقت \_ كى حالت 7/5 ، 37 ; \_ اور آنحضرت (ص) 6/19،25،33، 37، 50،52 ،56،109،110;\_ اور آيات خدا 6/ 28 ; \_ اورآيات قرآن 6/68 ; \_ اور احكام ذبح 6/ 121 ; \_ اور اسلام 6/25; \_ اور الوہيت خدا 6/19; \_ اور ان كا شرك 6/23، 24 ، 27 ; \_ اور ان كے معبود 6/37 ; \_ اور باطل معبود 6/ 17 ، 46 ، 94; \_ اور بت 6/17; \_ اور بتوں كا سہم المال 6/136، 138 ، 139; \_ اور توحيد 28 ، 46 ، 7/37; \_ اور جنات 6/100 ; \_ اور خدا كا خبر دينا 6/ 147; \_ اور خدا كا سہم المال 6/136، 138 ، 139 ، \_ اور دنيا ميں پلٹنا 6/28; \_ اور روز قيامت 6/ 22 ، 24 ، 27 ، 28 ، 164 ; \_ اور شرك 7/ 37 ; \_ اور شرك كى توجيہ 6/23 ; \_ اور شفاعت 6/ 94; \_ اور صحابہ 6/52; \_ اور صدر اسلام كے مسلمان 6/ 121 ; \_ اور عمل صاحل 6/ 108 ; \_ اور قرآن 6/ 25 ، 37; \_ اور كتمان حق 6/ 28; \_ اور كفر 7/37 ; \_ اور مشيت خدا 6/111 ، 148 ; \_ اور معاد 6/ 28 ; \_ اور معجزہ 6/ 37 ; \_ اور معجزہ نبي(ص) 6/ 37 ; \_ پر عذاب كا نزول 6/ 58 ; \_ پر معجزہ كا اثر نہ كرنا 6/110 ، 111 ; \_ سے اعراض 6/ 106 ; \_ سے بے اعتنائي 6/ 106 ; \_ سے سوال 6/ 19;\_ سے عذاب كا ختم ہونا 6/ 14 ; \_ كا اخروى اقرار 6/ 23 ; \_ كا اخروى حشر 6/22 \_ كا ادعا 6/ 37 ، 40 ، 148 ، \_ كا استہزا 6/66 ; \_ كا اقتراحى معجزہ 6/ 37 ; \_ كا اقتراحى معجزہ كو رد كرنا 6/111 ; \_ كا اقرار توحيد 7/37; \_ كا اللہ پر عقيدہ 6/ 109 ، 136 ; \_ كا امن 6/80;\_ كا انجام 6/47 ; \_ كا بے سہارا

ہونا 6/ 23; \_ كا پروپيگنڈا 6/ 37 ; \_ كا تحير 6/ 137 ; \_ كا توجيہ كرنا 6/ 148 ; \_ كا جبر كى طرف مائل ہونا 6/ 148 ; \_ كا حق كو قبول نہ كرنا 6/ 25 ; \_ كا خدا پر افترا 6/ 150 ; \_ كا خوف 6/ 81 ; \_ كا شبہات پيدا كرنا 6/ 68 \_ كا شرك 6/ 28 ، 111; \_ كا شرك ربوبى 6/ 150; \_ كا طغيان 6/110 ; \_ كا ظلم 6/ 58; \_ كا عذاب 6/ 28، 65 ،66 ، 7/38 ; \_ كا عمل 6/ 25 ; \_ كا كفر 6/1 ، 37 ; \_ كا ماحول كو خراب كرنا 6/ 37 ; \_ كا مبتلا ہونا 7/ 37 ; \_ كا مردہ ہونا 6/122 ، \_ كا مغالطہ 6/ 68 ; \_ كا ناپسنديدہ عمل 6/ 136 ; \_ كا وجدان 6/ 28 ; \_ كو تنبيہ 6/ 22 ; \_ كى آنحضرت (ص) سے مخالفت 6/30;مشركيين كى آنكھوں كا مسخ ہونا 6/ 110 ; \_ كى اخروى آرزو 6/ 28 ; \_ كى اخروى دروغگوئي 6/ 23 ، 24 ، 28 ; \_ كى اخروى ذلت 6/ 22 ، 24 ، \_ كى اخروى رسوائي 6/ 23 ;\_ كى اخروى عذر خواہى 6/ 23; \_ كى اخروى كوشش 6/23; \_ كى استمداد 6/36; \_ كى اطاعت كے موانع 6/ 122 ; \_ كى اكثريت كا جاہل ہونا 6/ 37 ، 111; \_ كى اميدوارى 6/ 12; \_ كى اولاد كشى كى تزيين 6/ 137 ; \_ كى بت پرستى 6/ 56 ،18 ،136 ; \_ كى بدعت گذارى 6/ 18 ، 150 ; \_ كى بدعت گذارى كا بے اعتبار ہونا 6/ 150 ; \_ كى بصيرت 6/ 52 ، 71 ، 81، 114; \_ كى بہانہ جوئي 6/ 37 ، 114 ; \_ كى بے ايمانى 6/ 111 ; \_ كى بے علمى 6/19 ، 150; \_ كى تكذيب 6/ 147 ; \_ كى توحيدى فطرت 6/ 63 ; \_ كى تہديد 6/ 158; \_ كى تہمتوں سے بے اعتنائي 6/ 106; \_ كى جہالت 7/38 ; \_ كى جہان بينى 7/ 38 ; \_ كى خيرخواہى 6/ 52; \_ كى دعوت 6/ 71 ;\_ كى ذمہ دارى كى حدود6/52; \_ كى رسوم كى پيروى 6/150 ; \_ كى سازش 6/ 109 ; \_ كى سرگردانى 6/ 110 ; \_ كى سزا 6/ 18 ، 139 ،7/37; \_ كى غلط بصيرت 6/ 50 ، 136 ، 148; \_ كى قبض روح 7/ 37 ، \_ كى قسم 6/ 109 ; \_ كى قضاوت 6/ 136 ; \_ كى كوردلى 6/ 50 ; \_ كى گمراہى 6/ 50 ، 137 ; \_ كى محروميت 6/ 25 ، \_ كى مخلصانہ دعا 6/ 41 ; \_ كى مغبوضيت 6/ 18 ; \_ كى موت 6/94 ، 7/ 37 ; \_ كى ہٹ دھرمى 6/ 28 ،111:\_ كى ہلاكت 136 ، \_ كى ہلاكت سے نجات 6/65 ; \_ كى ہوا پرستى 6/ 56 ،150 ; \_ كے استہزاء 6/2 ; \_ كے اعتقاد جہانى 6/116 ; \_ كے افتراء 6/ 138 ; \_ كے ايمان كى شرائط 6/ 40 ، 109 ، 158 ، \_ كے ايمان كے موانع 6/ 20 ; \_ كے بے جا تقاضے 6/50 ; \_ كے پيروكاروں كا عذاب 7/38 ; \_ كے پيروكاروں كى جہالت 7/38 ; \_ كے تقاضے 6/58 ، 66 ، 111 ، 115 ; \_ كے جبر كى طرف مائل ہونے كا فلسفہ 6/ 148 ; \_ كے خدا 6/ 100 ; \_ كے رجحانات 6/ 41 ; \_ كے روبرو ہونے كا طريقہ 6/ 108 ; \_ كے شبہات كى تاثير 6/119; \_ كے عذاب كا سبب 6/ 65 ; \_ كے عذاب كى شرائط 6/ 58 ; \_ كے عذاب ميں تاخير 6/ 59; \_ كے عقيدہ كا بطلان 6/ 23 ، 7/ 37 ، 94 ; \_ كے عقيدہ كا سبب 6/ 148 ; \_ كے عقيدہ كى بے اعتبارى 6/ 116 ، 148

; \_ كے عمل كى تزيين 6/ 137 ; \_ كے فہم كى كمزورى 6/ 25 ; \_ كے قلب پر مہر لگنا 6/ 25 ; \_ كے قلب كا مسخ ہونا 6/110 ; \_ كے مقابلے كا طريقہ 6/ 25 ; \_ كے معبود 6/ 46 ; \_ كے معبودوں كا بيہودہ ہونا 7/37 ; \_ كے معبودوں كا عجز 7/37 ; \_ كے معبودوں كى قدرت 7/ 37 ; \_ كے مقدسات كى حرمت 6/ 108 ; مفترى \_ كى سزا 6/ 138 ; ناقابل ہايت \_ 6 ، 109 ، 114 ہٹ دھرم \_ 6/ 111نيز ر\_ ك ابراہيم ،تذكر ، قرآن ، ہم نشيني

مشركين مكہ : 6/ 67\_ اور احكام ذبح 6/ 21; \_ اور انجيل كے پيروكار 6/ 157 ; \_ اور تورات كے پيروكار 6/ 157 ; \_ اور قرآن 6/ 156 ; \_ اور معجزہ 6/ 109 ; \_ پر اتمام حجت 6/ 156 ، 157 ; \_ سے بے اعتنائي 6/ 112 ; \_ سے جنگ 6/ 112 ; \_ كا اخروى اعتراض 6/ 157 ; \_ كا پروپيگنڈا 61 ; 119 ; \_ كا عذاب 6/66 ; \_ كا عہد 6/ 109 ; \_ كا كفر 6/98 ; \_ كى بصيرت 6/ 156 ، 157 ; \_ كى تہمتيں 6/119 ; \_ كى دروغگوئي 6/ 112 ; \_ كى دنيا طلبى 6/ 29 ; \_ كى ضد 6/ 29 ; \_ كى قسم 6/ 109 ; \_ كے تقاضے 6/ 58 ، 110 ;\_كے ملنے كا طريقے 6/ 119

مشكلات : ر\_ ك سختياں

مصرف:\_ميں اسراف كرنا / 141

مصلحت انديشى :ر\_ ك تبليغ

مصلحين:\_ كا مستقبل 6/ 48; \_كے مقامات 6/48

معاد:تكذيب \_ كے آثار 6/30 ، 31 ; \_ پر توجہ كرنے كے آثار 7/ 29 ; \_ كا حتمى ہونا 7/ 29 ; \_ كا منشا 6/36;مكذبين \_ اور قيامت كا دن 6/ 30 ، 31 ; مكذبين \_ اور نبي(ص) 6/30 ; مكذبين \_ كا اقرار 6/30 ; مكذبين \_ كا انجام 6/ 31 ; كذبين \_ كا خسارہ 6/ 31 ; مكذبين \_ كا عذاب 6/ 30 ; مكذبين \_ كا گناہ 6/ 29 ; مكذبين \_ كا محاكمہ 6/ 30 ; مكذبين \_ كى بصيرت 6/ 29 ; مكذبين \_ كى پيروى 6/150 ; مكذبين \_ كى تفريط 6/31 ; مكذبين \_ كى حسرت 6/ 31 ; مكذبين \_ كى حقانيت 6/ 30 ; مكذبين \_ كى رضايت 6/ 113 ; مكذبين \_ كى قسم 6/ 30نيز ر\_ ك اقرار ، ايمان ،ذكر ، قيامت ، كفر ، مشركين

معاش:\_ كا پورا ہونا 6/10

معاشرت :غيروں سے \_6/ 69 ; لوگوں سے \_6/ 52 ; \_كے احكام 6/ 69

معاشرہ :دينى \_ كاامن6/ 82 ; زندہ \_6/36 ; شيطانى تسلط كے تحت \_ 6/ 28 ; ظالم \_وں كى ہلاكت 6/

131 ; گناہگار \_وں كا عذاب 7/4 ; مجرم \_وں كا عذاب 6/ 147 ; مجرم \_وں كى محروميت 6/ 147 ; \_ كا روحانى انحطاط 7/4 ; \_ كا قانون كے تحت ہونا 6/ 34 ; \_ كى پيدائش كا سبب 6/6 ; \_ كى حيات 6/36 ; \_ كى ہلاكت 6/ 131; \_ كى ہلاكت كے علل و اسباب 6/ 131 ; \_ كے انقراض كا خطرہ 6/ 133 ; \_ كے انقراض كے علل و اسباب 6/6 ; \_ كے زوال كے اسباب 7/4 ; \_ ميں برہنگى 7/ 27 ; منحرف \_7/ 34نيز ر\_ ك رہبري

معاملہ:\_كے احكام 6/ 152 ; \_ميں بے انصافى 6/ 152 ; \_ ميں پيمانہ 6/ 152 ; \_ ميں ترازو كا استعمال 6/ 152 ; \_ ميں عدالت 6/ 152 ، 153 ; \_ميں وزن كا استعمال6/ 152

معبودان باطل :\_سے پوچھ گچھ 6/22 ;\_كا بطلان 6/22 ،24 ،40 ;\_ كا بے ثمر ہونا 6/ 71 ;\_كا عجز 6/ 14 ، 17 ،22 ، 23 ، 46 ;\_كا كردار 6/ 137 ;\_كى شفاعت 6/ 94 ; \_ كى ولايت 6/ 14 ;\_كے بطلان كے دلائل 6/40 ; نيز \_ر ك اظہار بيزارى ، خوف ، گالى ، عبادت ، عقيدے، مشركين معبود حقيقى 6/3

\_كا معيار 6/71 ; \_كا نفع پہنچانا 6/71 ; \_كى خصوصيات 6/17; \_كى شرائط 6/102 ; \_كى ضرر رسانى 6/71 ; \_كى قدرت 6/71

معجزہ :اقتراحى \_ 6/ 8، 379 ، 38 ، 57 ، 58 ، 109 ، 110 ، 111 ، تكذيب \_ 6/5 ; تكذيب \_ كا مقدمہ 6/58 ; تكذيب \_ كے اسباب 6/7 ; مردوں كى گفتگو سے متعلق \_ كا تقاضا 6/11 ; مردوں كى گفتگو كا \_ 6/111 ; \_ سے اعراض 6/4 ; \_ كا تقاضا 6/8 ، 9 ، 37 ، 38 ، 47 ، 109 ، 110 ، 111 ، 114; \_ كا فلسفہ 6/ 27 ; \_كا قانون كے تحت ہونا 16 /8 ، 35 ، 57 ; \_ كا كردار 6/ 109 ;\_ے كا مقدمہ 6/ 58 ; \_ كا منشا 6/ 37 ، 57 ، 58 ، 109 ، 114 ،115 ; \_ كى حدود 6/ 50 ; \_ كى شرائط 6/ 35 ، 114 ; نزول \_ كے اسباب 6/4 ; نزول ملائكہ كا \_ 6/ 8 ; نزول ملائكہ كا معجزے كا تقاضا 6/11

نيز ر\_ ك : آنحضرت (ص) تعقل ، رہبرى ،ضد ، كفار، كفار مكہ ، مشركين ، مشركين مكہ ، ہٹ دھرم معذور افراد: 6/19

معرفت :ر \_ ك شناخت

معصيت :ر\_ ك گناہ

معنويات:\_تك پہنچنے كے اسباب 6/ 83 ; \_كے مقامات كے مراتب 6/ 38 ; نيز \_ر ك انحطاط ،حيات ، مؤمنين

مغالطہ :آيات خدا ميں \_ پيدا كرنے كا ظلم 6/ 68; آيات خدا ميں \_ پيدا كرنے والوں سے اعراض 6/68 ; آيات خدا ميں \_ پيدا كرنے والوں سے بے اعتنائي 6/ 68 ; آيات خدا ميں \_ پيدا كرنےوالوں كا مقابلہ 6/ 68; آيات خدا ميں \_ پيدا كرنےوالے6/ 68 ; اسلام ميں \_ پيدا كرنےوالوں سے اعراض 6/ 69 ; اسلام ميں \_ پيدا كرنے والوں كا گناہ 6/ 91 ; دين ميں \_ پيدا كرنے والوں سے بے اعتنائي6/ 68 ; دين ميں \_ پيدا كرنے والوں كا مقابلہ 6/ 68 ; دين ميں \_ پيدا كرنے والوں كى گمراہى 6/ 91 ; دين ميں \_ پيدا كرنے والوں كى ہٹ دھرمى 6/ 91 ; دين ميں \_ پيدا كرنے والے 6/70; قرآن ميں \_ پيدا كرنےوالوں سے اعراض 6/ 68 ،69; قرآن ميں \_ پيدا كرنے كا ظلم 6/ 28 ; قرآن ميں \_ پيدا كرنے والوں كا گناہ 6/ 29 ; قرآن ميں \_ پيدا كرنے والوں كا مقابلہ 6/ 29 ; قرآن ميں \_ پيدا كرنے والے 6/ 68 ، 70 ، \_ پيدا كرنے والوں كى ہم نشينى كى حرمت 6/ 68 ، \_كے آثار 6/9

مغرب: ر\_ ك خورشيد

مغضوب خدا :6/ 81

مغفرت :\_سے بہرہ مند افراد 6/ 54 ، 165 ; \_سے محروم لوگ 6/ 165 ; \_كى درخواست 6/ 23 ; \_كى شرائط 6/ 54 ; \_ كے اسباب 6/ 165

خاص موارد كو اپنے موضوعات ميں تلاش كيجئے \_

مفتريان بہ خدا:\_كا احتضار 6/ 93; \_كا انجام 6/ 21 ; \_كا ظلم 6/ 93 ،144 ; \_كى تنبيہ 6/12 ، 22;\_كى روزى 7/37 ; \_كى گمراہى 6/ 144

مقدسات:\_سے غلط فائدہ اٹھانا 7/21 ; \_كى حفاظت كى اہميت 6/108 ; نيز ر\_ ك اقوام

مقدس مقامات: ر\_ك ام القرى ، بابل مسجد الحرام ، مكہ

مقربين :6/ 83 ، 98 ، 126 ، 127،7/ 22

مقررات:غير دينى \_سے اجتناب 6/ 153 ، 155 ; غير دينى \_ كى پيروى 6/ 153

مكر:ر\_ ك ابليس ، امراء مكہ ، شياطين ، قريش

مكہ :تاريخ \_ 6/ 92 ، 133 ; صدر اسلام ميں اہل \_ 6/ 133 ; مركزيت \_ 6/ 92 ; \_ كى آباد كارى 6/ 92 ; \_ كے لوگوں كا انذار 6/ 92نيز ر\_ ك امراء \_ ، كفار \_ ، گمراہان \_ ، مشركين \_

ملائكہ :انقياد \_ 7 /137 ; تجسم \_ 6/ 9 ; رويت \_ 6/ 9، رويت \_ كا تقاضا 6/108 ; علم \_ 6/2; محافظ \_ 6/61 ; محافظ \_ كا كردار 6/ 61 ; مقامات \_ 6/50 ، 7/13 ; \_ اور ابليس 7/11 ; \_ اور تكبر 7/13 ; \_ اور عصيان 7/13 ; \_ كا كردار 6/93 ;\_ كى ذمہ داري; \_ كے نزول كا تقاضا 6/8 ، 158 ; موت كے \_ 6/61 ، 93 ، 7/37 ; موت كے \_ كا متعدد ہونا 7/ 37 ; موكل \_ 6/60 ; نبوت \_ 6/9; نبوت \_ كا تقاضا 6/9 ; نبوت \_ كا محال ہونا 6/ 158 ; نزول \_ 6/8; نزول \_ كا محال ہونا 6/158 ; نزول \_ كا معجزہ 6/8نيز ر\_ ك آدم عليه‌السلام ، كفار ،معجزہ

ملتيں :\_ ر\_ ك امتيں

ملكوت:رويت \_6/ 75 ; رويت \_ كا فلسفہ 6/ 76 ; رويت \_ كے آثار 6/75 ; نيز ر\_ ك آسمان ، آفرينش ،ابراہيم ، زمين

مناجات:رات كے وقت \_ 6/52; صبح كے وقت \_ 6/52; مخلصانہ \_ 6/ 53; \_ كى ارزش 6/52; مناجت كى اہميت 7/29 ; \_ كى قدر وقيمت6/52 ;\_ كى شرائط 7/29 ; \_ كے آثار 6/52 ; \_ كے آداب 6/ 52 ; \_ميں ذكر خدا 6/ 52

مناجات كرنےوالے:\_كے مقامات 6/ 52

منحرفين :\_كو تنبيہ 7/34; \_كى پيروى ترك كرنا 6/150; \_كى پيروى كا خطرہ 6/150

منصوبہ بندى :\_كى شرائط 6/95; \_ميں علم 6/ 96 ; \_ميں قدرت 6/96

منفعت:\_كا سرچشمہ 6/71

منفعت طلبي: ر\_ك انسان

منہيات:\_كے ارتكاب كى حرمت 6/28

موت :\_ كى حقيقت 6/12 ،93 ، 7/37; \_ كى نشانياں 7/5 ; \_ كے آثار 6/60 ، 6 ، 61 ، 62 ، 94; \_ كے اسباب 6/61 ; \_ كے بعد حقائق كا ظہور 6/94 ; \_ كے روبرو ہونے كے آثار 6/40 ،41 ; \_ ميں تاخير كے اسباب 6/41 ; وقت سے پہلے كى \_ 6/133

نيز ر\_ ك ابليس ، انسان ، تعقل ،ذكر ، ظالمين ، مشركين ، ملائكہ

موجودات:پنہان \_ 6/100 ; جانداران سے بے جان \_ كا پيدا ہونا 6/ 95 ; حاكم \_ 6/13; خالق \_ 6/ 101 ، 102 ; خلقت \_ 6/ 12 ، 14 ، 95; دريايى \_ 6/ 59 ; ساكن \_ 6/ 13 ; ظريف \_ كى خلقت 6/ 13 ; علم \_ كى كتاب 6/ 38 ; مالك \_ 6/ 12 ، 13 ، متحرك \_ 6/13 ; \_ كا اخروى حشر 6/ 38 ; \_ كا انجام 6/38 ; \_ كا مخلوق ہونا 6/101 ، 102;\_ كا مربى 6/ 71 ; \_ كى اطلاعات كا خزانہ 6/ 59 ; \_ كى بقا 6/14 ; \_ كى پيدائش كى حقانيت 6/ 73 ; \_ كى پيدائش كى كيفيت 6/ 73 ; \_ كى تدبير 6/99 ; \_ كى حيات كے اسباب 6/99 ; \_ كى روزى 6/14 ; \_ كى زندگى 6/ 38 ; \_ كى زندگى سے عبرت 6/39 ; \_ كى ضروريات پورى ہونا 6/14; \_ ميں تحولات 6/ 59نيز ر \_ك آسمان ، آفرينش ،تعلق ، حيات ،زمين موحدين 6/ 161

\_كو خبردار كرنا 6/ 65 ; \_كى امنيت 6/ 81 ; موحد كى ہدايت 6/71

موسى عليه‌السلام :شريعت \_ كا اكمال 6/ 154; فضائل \_ 6/ 86 ،154 ; قضاوت \_6/ 89 ; كتاب \_6/ 91 مقامات \_6/ 89 ;\_ پر اتمام حجت6/ 154 ; \_پر وحى كا نزول 6/ 91 ; \_كا انجام فريضہ 6/ 154 ; \_كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 85 ;\_كا محسنين ميں سے ہونا 6/ 84 ; \_ كو تورات كا عطا ہونا 6/ 154 ; \_ك عليه‌السلام ى دس تعليمات 6/ 154 ; \_كے آبا و اجداد 6/ 84 ; نبوت \_6/ 89 ; ہدايت \_6/ 84نيز ر\_ ك يہود

مويشى پالنا :ايام جاہليت ميں \_6/ 136

موعظہ:\_ر\_ ك كفار

مؤمنين:اكثر \_ كا جاہل ہونا 6/111 ; خالص \_6/ 82 ; عمل كرنے والے \_كے مقامات 7/ 48; فقير \_ 6/ 53 ; فقير \_ پر طعن 7/ 64 ; فقير \_ كو دھتكارنا 6/ 52 ; فقير \_ كى تحقير 6/ 53; فقير \_ كى دلجوئي 6/ 54 ; فقير \_ كى قدر و منزلت 6/ 53 ; كافر سے مومن كا متولد ہونا 6/ 95 ; \_اور آخرت 7/ 32 ; مومنين اور آنحضرت 6/52;\_ اور تاريخ 6/ 89 ; \_اور خوف 6 / 48;\_ اور مجرمين 6/ 123 ; \_اور آنحضرت(ص) 6/52 ; \_پر سلام 6/54 \_سے محبت 6/ 54 ; \_كاامن 6/45; 82\_كا اخروى مقام 6/ 27 ; \_كا حسن انجام 6/135; \_كا شرح صدر 6/ 125 ; \_كا شرك نعمت 6/ 53 ; \_ كا غم 6/ 48; ; \_كا مستقبل 6/ 48 ;\_كا مقابلہ6/ 123 ; \_كو بشارت 6/ 34 ; \_كو خبردار كرنا 6/106، 116 ، 150 ; \_كو دھتكارنے كے آثار 6/ 52 ;\_كى آخرت 6/ 32 ; \_كى اخروى امنيت 7/ 3 ; مومين كى اقليت 6/ 116 ; \_كى امداد 6/ 34 ; \_كى امنيت كا سبب 6/ 54 ; \_كى بصيرت 6/ 50 ، 122 ; \_كى پريشانى كا مقدمہ

6/ 106 ; \_كى تاثير پذيرى 6/ 109 ; \_كى تبليغ 6/ 52 ;\_كى تشويق 6/ 34 ; \_كى ثابت قدمى 6/ 98 ; \_ كى ثابت قدمى كى اہميت 6/ 106 ; \_كى خداشناسى 6/99; \_كى خصوصيات 6/ 92 ، 122 ; \_كى ذمہ دارى 6/ 68 ، 70 ، 114 ، 151 ، 159 ; \_كى ذمہ دارى كى حدود 6/ 52 ;\_كى روحانى زندگى 6/ 122 ; \_كى شخصيت كى حفاظت 6/ 52 ; \_كى شخصيت كى حفاظت كى اہميت 6/ 52 ; \_كى نورانيت 6/ 122 ; \_كے آرام و سكون كا سبب6/ 106 ; \_كے ساتھ تواضع 6/ 54 ; \_كے فضائل 6/ 82 ، 125 ، 7/ 32 ، 53 ; \_ كے قلب كى نورانيت 6/125 ; \_كے مقامات 6/27 ، 47 ، 73 ، 54 ، 160

نيز ر\_ك ہم نشيني

مہتدين ( ہدايت يافتہ لوگ) :6/50 ، 75 ، 82 ، 84 ، 85 ، 87 ، 880 ، 90 ، 117 ، 161; \_اور دار السلام 6/ 127 ; \_اور قيامت كا دن 7/ 30 ; \_كا آرام و سكوت 6/127 ; \_كا اجر 6/127 ; \_كا بہشت ميں ہونا 6/127 ; \_كا تقرب 6/ 127 ; \_كو تنبيہ 6/88; \_كى اطاعت 6/90 ; \_كى تشخيص 6/117 ; \_كى ہدايت 7/30 ; \_كى ہوشيارى 6/127 ; \_كے مقامات 6/39 ، 127

ميتہ:ميتہ ر\_ ك مردار

ميزان :ر\_ ك قيامت

ميوہ جات (پھل):\_وں سے استفادہ 6/ 141; \_وں كى پيدائش كے اسباب 6/99 ; \_وں كے ذائقے ميں فرق 6/141 ;\_ وں كے متنوع ہونے كے آثار 6/99 ; \_وں ميں تشابہ 6/99 ، 141 ;\_وں ميں تنوع 6/99 ، 141 ; \_وں ميں فرق 6/99 ، 141نيز ر\_ ك انار ، انگور ،تعقل ، خرما ،درخت ،زيتون

ن

نااميدى :ر\_ ك مايوسى \_ پاس

نادان افراد:ر\_ك جہلا

نادانى :ر\_ ك جہل

ناسپاسى :ر\_ ك كفران

نافرماني:ر\_ ك عصيان

نامہ عمل :ر\_ ك قيامت

نبوت :مخالفين \_كى بے منطقى 6/91 ; مقام \_6/9; مكذبين \_كى بہانہ جوئي 6/109 ; \_بشر كى تكذيب 6/92; \_بشر كى تكذيب كے اسباب 6/91 ; \_بشر كے مكذبين 6/91 ; \_كى نشانياں 6/50 ; \_كے جھوٹے دعوى دار 6/93

نيز ر\_ ك انبياء ، كفار ، كفر ، ملائكہ ،يہود

نجاسات:\_كے احكام 6/145نيز ر\_ ك خنزير

نخل:\_كا اگنا 6/99; \_كى پيدائش 6/141 ; \_كے خوشے 6/99نيز ر\_ ك تعقل

ندامت :ر\_ك پشيماني

نذر:ناپسنديدہ \_ 6/142

ناد پرستى :ر\_ك تبعيض نادي

نسل:نيك \_عطا كرنا 6/85 ; نيك \_كى اہميت 6/85 ; نيك \_كى كثرت كى اہميت 6/84; نيك \_كى نعمت 6/84; نيك \_كى ہدايت 6/84نيز ر\_ك آدام ، ابراہيم ، نوح

نسيان:ر\_ك فراموشي

نظام جزائي :6/124 ، 133 ، 139 ، 160

نظم : ر\_ ك آفرينش ، خورشيد ، ستارے ، چاند

نعمت:اخروى \_كى خصوصيات 6/32 ; تحريم \_6/ 142; روحانى نعمتوں كى جانب توجہ 7/26; \_سے استفادہ 6/ 142 ، 7/ 32 ; \_كا منشا 6/ 46 ، \_كى خصوصيات 6/32 ; \_كى خلقت كا فلسفہ 7/ 32 ; \_ كى فراوانى 6/44; \_كے مراتب 6/ 53

نيز ر\_ ك آرام و سكون ،ادراك ، اسلام ، امكانات، امنيت ، ايمان ، بينائي ، تورات ، شكر، شنوائي ، عقل ، كفر ، ہدايت

نفخ صور:\_ كے آثار 6/ 73نيز ر\_ك قيامت

نفرين:ر\_ك ظالمين

نقض يپمان:ر\_ك عہد شكني

نفسياتى صحت :\_كى راہيں 6/ 48نيز ر\_ك آرام و سكون

نفسيات:علم \_كى اہميت 6/ 35نيز ر\_ك انگيزش اور رفتار

نكاح :ر\_ ك ازدواج

نماز:مسجد ميں \_ 7/ 29 ; \_ قائم كرنے كى اہميت 6/ 72 ، 92 ، 162 ; \_ قائم كرنے كے آثار 6/ 72 ، \_ كا اہتمام 6/92 ; \_ كا وجوب 6/ 72 ; \_ كى اہميت 6/ 72 ، 92 ، 162 ; \_ كے آثار 6/ 72 ; \_ كے اہتمام كا مقدمہ 6/ 92 ; \_ ميں قبلہ 7/ 29 ; \_ ميں كنگھى كرنا 7/ 31نيز ر\_ك آنحضرت(ص)

نمونہ عمل بنانا:ر\_ك انبيائ، رفتار و كردار رہبري

نوح عليه‌السلام :قصہ \_ 6/ 84; قضاوت\_6/ 89 ; مقامات\_6/ 84 ،98; \_ 6/ 84 ; 85 ، 86 ; \_كا اجر 6/ 84 ; \_كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 85 ; \_كا محسنين ميں سے ہونا 6/ 84 ;\_ كى ہدايت 6/ 84 ; \_كے فضائل 6/ 86

نور:خالق \_ 6/ 1، 2; \_كا تبعى ہونا 6/1; وحدت \_6/1

نہى از منكر:\_كى اہميت 6/ 69; \_كے مراتب 6/ 68 ، 69 ، 70; \_كے موارد 6/ 69

نيايش :ر\_ك دعا و مناجات

نيند:رات كے وقت \_6/60; \_سے بيدارى 6/60 ; \_كا سبب منشا 6/61 ; \_كى حالت ميں فوت ہونا 6/60 ; \_كى حقيقت 6/60

و

واجبات :6/72 ، 141 ، 151،152 ، 153، مالى \_كا ترك كرنا 6/ 141

والدين :ايام جاہليت ميں \_كا مقام 6/151 ; \_سے احسان 6/ 151 ، 153 ; \_سے احسان كى ضرورت 6/151; \_سے ملنے كا طريقہ 6/151

وجدان :\_كى قضاوت 6/ 14 ، 47 ،71نيز ر\_ك مشركين

وحدت :ر\_ ك اتحاد

وحي:بشر پر نزول \_ كى تكذيب 6/ 93; بشر پر نزول \_ كے مكذبين 6/ 93 ; تكذيب \_ كا جرم 6/ 147 ; تكذيب \_ كے اسباب 6/91 ; مخالفين \_ كى بے عقلى 6/91 ; مخالفين \_ كى ہٹ دھرمى 6/91 ; مكذبين \_ 6/91 ، 93 ; مكذبين \_ سے مقابلہ كرنے كا طريقہ 6/ 146; مكذبين \_ كا انذار 6/ 147 ; نزول \_ 6/ 106 ; \_ حاصل كرنے كا ادعا 6/93; \_ كا بى نظير ہونا 6/ 93 ; \_ كا كردار 6/50 ، 51 ، 91 ، 106 ، 145; \_ كى پيروى 6/50; \_ كے جھوٹے دعوى داروں كا احتضار 6/ 39

نيز ر\_ ك آنحضرت انبياء ، انذار ، كفار ، كفار مكہ ، موسى عليه‌السلام ، يہود

ورع :ر\_ ك تقوى

وسائل:دنيوى \_7،26; دنيوى \_ سے استفادہ 7/10،22; دنيوى \_ كا سرچشمہ 6/94، 165; دنيوى \_ كى عموميت 7/10; دنيوى \_ كى نعمت 7/10; مادى \_ كا ضعف 6/6; مادى \_ كے آثار 6/6

وسوسہ :\_ كا مقدمہ 6/ 152نيز ر\_ك شياطين

وعدہ :ر\_ك خدا ، عذاب، كفار

وعيد :ر\_ ك خدا

وقف:ايام جاہليت ميں \_6/ 138 ، 139 ; بتوں كيلئے \_6/ 139

ولايت:باطل \_ 6/ 62; پسنديدہ \_ 7/3 ; حقيقى \_ 6/ 62 ; غير خدا كى \_ 6/ 62 ، 7/3 ،10 ; غير خدا كى \_ كا بطلان 7/5 ; غير خدا كى \_ كا قبول كرنا 6/ 14 ، 15 ، 7/3 ، 4 ; غير خدا كى \_ كے آثار 6/15 ; غير خدا كى \_ كے موانع 6/15 ; \_ خدا سے اعراض كرنے والے 7/3 ، 5 ; \_ خدا ميں شامل افراد 6/ 127; \_ كا معيار 6/ 14 ; \_ كى اہميت 6/ 14

نيز ر\_ك آنحضرت(ص) باطل معبود، خدا ،دين ، ظالمين ، عقل ، قرآن

ھ

ہارون عليه‌السلام :فضائل\_6/ 68;قضاوت \_6/89; مقامات \_6/ 89; نبوت \_ 6/ 89; \_ كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 85; \_كا محسنين ميں سے ہونا 6/84 ; \_كى ہدايت 6/ 84 ; \_كے آباو اجدد 6/ 84

ہٹ دھرم :\_شخص پر معجزہ كا بے اثر ہونا 6/111نيز ر\_ ك كفار ، مشركين

ہٹ دھرمى :\_ى سے اجتناب كے آثار 6/99 ; \_ى كے آثار 6/ 25 ، 19 ، 110 ، \_ى كے اسباب 6/111 نيز ر\_ ك آنحضرت(ص) اہل كتاب ، حق ، قوم ابرہيم ، كفار، كفار مكہ ، مشركين ، مشركين مكہ ، وحى ، يہود

ہدايت:انتخاب \_: 7/30 ; اہميت \_ 6/ 4 ، 35 ; حقيقى \_ 6/ 71 ; راہ \_ 6/117 ; راہ \_ كى وحدت 6/1 ; روش \_ 6/6 ، 14 ، 15 ، 19 ، 30 ، 35 ، 41 ، 63 ; صراط مستقيم كى طرف \_ 6/ 39 ، 87 ، 88 ، 89 ، 126 ، 161; كتاب \_ كى خصوصيات 6/ 91 ; مقدمات \_ 6/ 36 ، 39 ، 88 ، 125 ; نعمت \_ 6/ 53; \_ سے مايوسى 6/ 36 ; \_ سے محروم افراد 6/ 140 ، 144 ; \_ سے محروميت 6/9 ; \_ ے محروميت كا مقدمہ 6/ 144 ; \_ سے محروميت كے آثار 6/ 157 ; \_ سے محروميت كے اسباب 6/65 ، 110 ، 144 ، \_ كا سبب 6/ 39 ; \_ كا قانون كے مطابق ہونا 6/ 38 ، 111; \_ كى دعوت 6/ 71 ; \_ كى شرائط 6/88 ، 7/30 ; \_ كى نشانياں 6/56 ، 72 ، 118 ، 125 ; \_ كے اسباب 6/11 ، 63 ، 77 ، 88 ، 112 ، 125 ، 7/2; \_ كے مراتب 6/ 87; \_ كے موانع 6/ 43 ، 125 ، 7/30 ;\_ ميں اخبار 6/ 35 ، 48 ، 149 ; \_ ميں اكراہ كى نفى 7/2; نيز ر\_ ك انبياء ، انجيل ، انسان برگزيدہ افراد ، توحيد ، تورات ، حق خدا ، صالحين ، ضروريات ، ظالمين ، محسنين ،موحدين ، مومنين

ہلاكت :دنيوى \_كے موجبات 6/6 ; \_سے بچنے كے اسباب 6/70 ; \_سے نجات 6/6; \_سے نجات كے اسباب 6/70 ; \_عذاب كے ذريعہ 6/47 ; \_كے موجبات 6/26 ، 47 ، 70 ، 137 ، خاص موارد كو اپنے موضوعات ميں تلاش كيجئے\_

ہم بستگى ر\_ك اتحاد

ہمسايہ :برا \_6/65

ہم نشيني:آيات خدا ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں كى \_ 6/ 68 ، 29 ; اسلام كا مذاق اڑانے والوں كى \_6/ 29 ; جائز \_ 6/ 69 ; حرام \_ 6/ 68 ; دين ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں كى \_ 6/ 68 قرآن كا

مذاق اڑانے والوں كى \_ 6/ 69 ; قرآن ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں كى \_ 6/ 68 ، 69 ; كفار كى \_ 6/ 69 ; مشركين كى \_ 6/68 ، 69 ; مومنين كى \_ 6/ 54

ہنر:\_ سے سوء استفادہ 6/12 نيز ر\_ ك شياطين

ہواپرست لوگ:\_ 6/159

ہواپرستى :\_كا خطرہ 6/ 56 ; \_كے آثار 6/56، 119 ، 128 ; 150 ، 7/17 ; نيز ر\_ ك گمراہ افراد ، مشركين

ہوشيارى :شياطين كے مقابلے ميں \_6/ 112 ; شياطين كے مقابلے ميں \_7/27 ; \_كى اہميت 6/ 7 ، 130

نيز ر\_ ك مہتدين

ي

ياس:غير خدا سے \_ 6/ 41 ; \_ سے اجتناب 6/ 54 نيز ر\_ ك غافلين ، گناہگار افراد ہدايت

يتيم :احكام \_ 6/ 152 ; تصرفات \_ 6/ 152 ; رشد \_ كى نشانياں 6/ 152; مالك \_ 6/ 152; مال \_ كا تصرف 6/ 152 ; مال \_ كى حفاظت 6/ 152 ، 153 ; مال \_ كے احكام 6/ 152 ; مصالح \_ 6/ 152 ; \_ كا اقتصادى رشد 6/ 152 ; \_ كى مصلحت كا خيال ركھنا 6/ 152 ; \_ كے سرپرستوں كو خبردار كرنا 6/ 152

يحيى عليه‌السلام :فضائل \_6/ 68 ; قضاوت \_6/ 89 ; مقامات \_ 6/ 89 ; نبوت \_ 6/ 89 ; \_ عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 85 ; \_كى ہدايت 6/ 58 ; \_كے آبا و اجداد 6/ 85

يعقوب عليه‌السلام :توحيد \_6/ 84 ، 86 ; قضاوت \_6/ 84 ، 86 ; قضاوت \_6/ 89 ; مقامات \_6/ 8 ، 89; نبوت \_6/ 89; ہدايت \_6/ 84 ; \_كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 85 ; \_كا محسنين ميں سے ہونا 6/ 54 ; \_كى جہت و دليل 6/ 84 ; \_كے عزيز و اقارب 6/ 78

يقين :اہل يقين6/ 75 ; مقام \_6/ 75; \_پر فائز ہونے كے علل و اسباب 6/75 ; \_كى اہميت 7/ 22 نيز ر\_ك قيامت

يوسف عليه‌السلام :فضائل \_ عليه‌السلام 6/86 ; قضاوت \_ عليه‌السلام 6/ 89 ; مقامات \_ عليه‌السلام 6/89; نبوت \_ عليه‌السلام 6/89; ہدايت \_ عليه‌السلام 6/84; \_ عليه‌السلام كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 85 :; \_ عليه‌السلام كا محسنين ميں سے ہونا 6/ 84 يونس عليه‌السلام :فضائل \_6/ 86 ; قضاوت \_6/ 89 ; مقامات \_6/ 89 ; نبوت \_6/ 89 ; ہدايت \_6/ 68 ; \_كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 68

يہود:صدر اسلام كے \_ كا عقيدہ 6/ 91 ; صدر اسلام كے \_ كا موقف 6/ 91 ; صدر اسلام كے \_ كى جہالت 6/ 91 ; \_ اور آسمانى كتاب كى تلاوت 6/ 156 ; \_ اور آنحضرت(ص) 6/91;\_ اور بشر پر وحى كا نزول 6/ 93 ; \_ اور تكذيب نبي(ص) 6/9 ; \_ اور تورات 6/ 91 ; \_ اور نبوت بشر 6/ 91 ; \_ اور نبوت موسى 6/ 91 ; \_ پر آسمانى كتاب كا نزول 6/ 165 ; \_ كا ادعا 6/ 93; يہو د كا ظلم 6/ 93; \_ كا عقيدہ 6/ 91; \_ كى تجاوز گرى 6/ 146 ; \_ كے عقيدہ ميں تضاد 6/91 : \_ كے غذائي منابع 6/ 146 ; \_ كے محرمات 6/ 146 ; \_ كے نزديك پنجے والے حيوانات 6/ 146 ; \_ كے نزديك چربى كى اہميت 6/ 145 ; \_ كے نزديك حرام كھانے 6/ 146 ; \_ ميں حيوانات كى تحريم 6/146; \_ ميں گائے كى چربى 6/146; \_ ميں گوسفند كى چربى 6/146

نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) علماء \_

فہرست

[آیت 1 4](#_Toc22117757)

[آیت 2 8](#_Toc22117758)

[آیت 3 11](#_Toc22117759)

[آیت 4 14](#_Toc22117760)

[آیت 5 16](#_Toc22117761)

[آیت 6 19](#_Toc22117762)

[آیت 7 23](#_Toc22117763)

[آیت 8 25](#_Toc22117764)

[آیت 9 27](#_Toc22117765)

[آیت 10 30](#_Toc22117766)

[آیت 11 33](#_Toc22117767)

[آیت 12 36](#_Toc22117768)

[آیت 13 40](#_Toc22117769)

[آیت 14 42](#_Toc22117770)

[آیت 15 47](#_Toc22117771)

[آیت 16 49](#_Toc22117772)

[آیت 17 51](#_Toc22117773)

[آیت 18 53](#_Toc22117774)

[آیت 19 54](#_Toc22117775)

[آیت 20 61](#_Toc22117776)

[آیت 21 64](#_Toc22117777)

[آیت 22 67](#_Toc22117778)

[آیت 23 69](#_Toc22117779)

[آیت 24 71](#_Toc22117780)

[آیت 25 73](#_Toc22117781)

[آیت 26 77](#_Toc22117782)

[آیت 27 79](#_Toc22117783)

[آیت 28 81](#_Toc22117784)

[آیت 29 84](#_Toc22117785)

[آیت 30 86](#_Toc22117786)

[آیت 31 89](#_Toc22117787)

[آیت 32 93](#_Toc22117788)

[آیت 33 96](#_Toc22117789)

[آیت 34 98](#_Toc22117790)

[آیت 35 102](#_Toc22117791)

[آیت 36 105](#_Toc22117792)

[آیت 37 108](#_Toc22117793)

[آیت 38 110](#_Toc22117794)

[آیت 39 114](#_Toc22117795)

[آیت 40 118](#_Toc22117796)

[آیت 41 121](#_Toc22117797)

[آیت 32 124](#_Toc22117798)

[آیت 43 126](#_Toc22117799)

[آیت 44 129](#_Toc22117800)

[آیت 45 132](#_Toc22117801)

[آیت 46 136](#_Toc22117802)

[آیت 47 139](#_Toc22117803)

[آیت 48 140](#_Toc22117804)

[آیت 49 143](#_Toc22117805)

[آیت 50 145](#_Toc22117806)

[آیت 51 150](#_Toc22117807)

[آیت 52 153](#_Toc22117808)

[آیت 53 158](#_Toc22117809)

[آیت 54 161](#_Toc22117810)

[آیت 55 167](#_Toc22117811)

[آیت 56 168](#_Toc22117812)

[آیت 57 170](#_Toc22117813)

[آیت 58 174](#_Toc22117814)

[آیت 59 176](#_Toc22117815)

[آیت 60 180](#_Toc22117816)

[آیت 61 184](#_Toc22117817)

[آیت 62 186](#_Toc22117818)

[آیت 63 188](#_Toc22117819)

[آیت 64 191](#_Toc22117820)

[آیت 65 194](#_Toc22117821)

[آیت 66 198](#_Toc22117822)

[آیت 67 200](#_Toc22117823)

[آیت 68 202](#_Toc22117824)

[آیت 69 207](#_Toc22117825)

[آیت 70 210](#_Toc22117826)

[آیت 71 216](#_Toc22117827)

[آیت 72 222](#_Toc22117828)

[آیت 73 224](#_Toc22117829)

[آیت 74 228](#_Toc22117830)

[آیت 75 231](#_Toc22117831)

[آیت 76 234](#_Toc22117832)

[آیت 77 237](#_Toc22117833)

[آیت 78 240](#_Toc22117834)

[آیت 79 243](#_Toc22117835)

[آیت 80 247](#_Toc22117836)

[آیت 81 251](#_Toc22117837)

[آیت 82 254](#_Toc22117838)

[آیت 83 257](#_Toc22117839)

[آیت 84 260](#_Toc22117840)

[آیت 85 264](#_Toc22117841)

[آ یت 86 266](#_Toc22117842)

[آیت 87 269](#_Toc22117843)

[آیت 88 270](#_Toc22117844)

[آیت 89 272](#_Toc22117845)

[آیت 90 277](#_Toc22117846)

[آیت 91 281](#_Toc22117847)

[آیت 92 287](#_Toc22117848)

[آیت 93 291](#_Toc22117849)

[آیت 94 297](#_Toc22117850)

[آیت 95 299](#_Toc22117851)

[آیت 96 302](#_Toc22117852)

[آیت 97 304](#_Toc22117853)

[آیت 98 306](#_Toc22117854)

[آیت 99 309](#_Toc22117855)

[آیت 100 313](#_Toc22117856)

[آیت 101 315](#_Toc22117857)

[آیت 102 317](#_Toc22117858)

[آیت 103 320](#_Toc22117859)

[آیت 104 323](#_Toc22117860)

[آیت 105 326](#_Toc22117861)

[آیت 106 328](#_Toc22117862)

[آیت 107 330](#_Toc22117863)

[آیت 108 332](#_Toc22117864)

[آیت 109 337](#_Toc22117865)

[آیت 110 340](#_Toc22117866)

[آیت 111 343](#_Toc22117867)

[آیت 112 347](#_Toc22117868)

[آیت 113 352](#_Toc22117869)

[آیت 114 354](#_Toc22117870)

[آیت 115 358](#_Toc22117871)

[آیت 116 362](#_Toc22117872)

[آیت 117 365](#_Toc22117873)

[آیت 118 366](#_Toc22117874)

[آیت 119 369](#_Toc22117875)

[آیت 120 373](#_Toc22117876)

[آیت 121 375](#_Toc22117877)

[آیت 122 379](#_Toc22117878)

[آیت 123 382](#_Toc22117879)

[آیت 124 384](#_Toc22117880)

[آیت 125 387](#_Toc22117881)

[آیت 126 392](#_Toc22117882)

[آیت 127 394](#_Toc22117883)

[آیت 128 397](#_Toc22117884)

[آیت 129 402](#_Toc22117885)

[آیت 130 405](#_Toc22117886)

[آیت 131 408](#_Toc22117887)

[آیت 132 411](#_Toc22117888)

[آیت 133 412](#_Toc22117889)

[آیت 134 416](#_Toc22117890)

[آیت 135 417](#_Toc22117891)

[آیت 136 420](#_Toc22117892)

[آیت 137 423](#_Toc22117893)

[آیت 138 427](#_Toc22117894)

[آیت 139 429](#_Toc22117895)

[آیت 140 433](#_Toc22117896)

[آیت 141 436](#_Toc22117897)

[آیت 142 441](#_Toc22117898)

[آیت 143 445](#_Toc22117899)

[آیت 144 448](#_Toc22117900)

[آیت 145 452](#_Toc22117901)

[آیت 146 458](#_Toc22117902)

[آیت 147 461](#_Toc22117903)

[آیت 148 464](#_Toc22117904)

[آیت 149 468](#_Toc22117905)

[آیت 150 471](#_Toc22117906)

[آیت 151 474](#_Toc22117907)

[آیت 152 481](#_Toc22117908)

[آیت 153 487](#_Toc22117909)

[آیت 154 491](#_Toc22117910)

[آیت 155 494](#_Toc22117911)

[آیت 156 495](#_Toc22117912)

[آیت 157 498](#_Toc22117913)

[آیت 158 501](#_Toc22117914)

[آیت 159 506](#_Toc22117915)

[آیت 160 510](#_Toc22117916)

[آیت 161 513](#_Toc22117917)

[آیت 162 515](#_Toc22117918)

[آیت 163 517](#_Toc22117919)

[آیت 164 519](#_Toc22117920)

[آیت 165 523](#_Toc22117921)

[سورہ انعام 526](#_Toc22117922)

[آیت 1 526](#_Toc22117923)

[آیت 2 526](#_Toc22117924)

[آیت 3 529](#_Toc22117925)

[آیت 3 532](#_Toc22117926)

[آیت 5 534](#_Toc22117927)

[آیت 6 536](#_Toc22117928)

[آیت 7 538](#_Toc22117929)

[آیت 8 540](#_Toc22117930)

[آیت 9 542](#_Toc22117931)

[آیت 10 545](#_Toc22117932)

[آیت 11 548](#_Toc22117933)

[آیت 12 551](#_Toc22117934)

[آیت 13 555](#_Toc22117935)

[آیت 14 557](#_Toc22117936)

[آیت 15 558](#_Toc22117937)

[آیت 16 559](#_Toc22117938)

[آیت 17 561](#_Toc22117939)

[آیت 18 564](#_Toc22117940)

[آیت 19 565](#_Toc22117941)

[آیت 20 568](#_Toc22117942)

[آیت 21 571](#_Toc22117943)

[آیت 22 573](#_Toc22117944)

[آیت 23 577](#_Toc22117945)

[آیت 24 580](#_Toc22117946)

[آیت 25 582](#_Toc22117947)

[آیت 26 584](#_Toc22117948)

[آیت 27 588](#_Toc22117949)

[آیت 28 592](#_Toc22117950)

[آیت 29 595](#_Toc22117951)

[آیت 30 598](#_Toc22117952)

[آیت 31 601](#_Toc22117953)

[آیت 32 604](#_Toc22117954)

[آیت 33 608](#_Toc22117955)

[آیت 34 614](#_Toc22117956)

[آیت 35 615](#_Toc22117957)

[آیت 36 617](#_Toc22117958)

[آیت 37 619](#_Toc22117959)

[آیت 38 623](#_Toc22117960)

[آیت 39 629](#_Toc22117961)

[آیت 40 632](#_Toc22117962)

[آیت 41 636](#_Toc22117963)

[اشاريوں سے استفادہ كى روش 639](#_Toc22117964)

[ملاحظات: 640](#_Toc22117965)

[اشاريے (1) 641](#_Toc22117966)

[آ 641](#_Toc22117967)

[الف 646](#_Toc22117968)

[عبادت ، مناجات 649](#_Toc22117969)

[اشاريے (2) 659](#_Toc22117970)

[ب 659](#_Toc22117971)

[پ 663](#_Toc22117972)

[ت 664](#_Toc22117973)

[ث 669](#_Toc22117974)

[ج 669](#_Toc22117975)

[چ 671](#_Toc22117976)

[اشاريے (3) 673](#_Toc22117977)

[ح 673](#_Toc22117978)

[خ 676](#_Toc22117979)

[د 680](#_Toc22117980)

[ڈ 683](#_Toc22117981)

[ذ 683](#_Toc22117982)

[ر 684](#_Toc22117983)

[ز 686](#_Toc22117984)

[س 688](#_Toc22117985)

[ش 691](#_Toc22117986)

[اشاريے (4) 694](#_Toc22117987)

[ص 694](#_Toc22117988)

[ض 694](#_Toc22117989)

[ط 695](#_Toc22117990)

[ظ 695](#_Toc22117991)

[ع 696](#_Toc22117992)

[غ 701](#_Toc22117993)

[ف 702](#_Toc22117994)

[ق 704](#_Toc22117995)

[ك 708](#_Toc22117996)

[اشاريے (5) 712](#_Toc22117997)

[گ 712](#_Toc22117998)

[ل 714](#_Toc22117999)

[م 715](#_Toc22118000)

[خاص موارد كو اپنے موضوعات ميں تلاش كيجئے \_ 722](#_Toc22118001)

[ن 725](#_Toc22118002)

[و 727](#_Toc22118003)

[ھ 729](#_Toc22118004)

[ي 730](#_Toc22118005)

[فہرست 732](#_Toc22118006)